Provincial Assembly of West Pakistan Debates

8th January, 1969

18th Shawwal-ul-Mukarram, 1388 A.H.

Vol. VIII—No. 6

OFFICIAL REPORT

CONTENTS

Wendesday, the 8th January, 1969.

Recitation from the Holy Qur'an 615

Starred Questions and Answers 616

Answers to Starred Questions laid on the Table 656

Questions of Privilege—

re. failure of the Govt. to furnish the report of the Special Committee for eradication of corruption from services and the report formulated by the Prov. Govt. thereon, to the Standing Committee on Home Affairs of the Provincial Assembly of West Pakistan 688

Price: Rs. 7/25.

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Wednesday, the 8th January, 1969.

چہار شنبہ - ۱۸ شوال المکرم ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H.K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ۝

(پ ۲۰- س ۲۸- ع ۱۲- آیات ۸۳ تا ۸۶)

وہ جو آخرت کا گھر ہے ہم نے اُن لوگوں کے لئے تیار کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم و فساد کا ارادہ نہیں رکھتے۔ انجام خیر تو برائیوں سے پرہیز کرنے والوں ہی کا ہے۔

جو شخص اچھائی دنیا لائے گا تو اس کیلئے اس سے بہتر صلہ موجود ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے بُرے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔ (اے پیغمبر) جس اللہ نے تم پر قرآن کے احکام کو فرض کیا ہے وہ تمہیں بازگشت کی جگہ بھی ضرور لوٹائے گا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار اُس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدائت لے کر آیا ہے۔ اور اُس کو بھی جو صریح گمراہی میں ہے۔ اور تمہیں یہ توقع نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی۔ مگر تمہارے پروردگار کے فضل سے نازل ہوئی تو تم ہرگز منکرین حق کے مددگار نہ ہونا۔ وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : The Question Hour.

Begum Ashraf Burney (PW-151-Zone 1) : Sir I want to raise a point of order. With due respect I would like to bring to your kind notice that in today's list of questions, about 50 per cent of the questions have not been answered ; answers not received. Now, this sort of practice is becoming more and more common.

Sir, in some questions in which the data has to be collected from all over West Pakistan it can be understood that the answers are not given in time, but so far as these questions are concerned, there was sufficient notice given for them, and it should have been seen that the answers were furnished in time. Sir, in my humble opinion I think that this is purposely done to avoid the supplementaries and, as you would see, there was an important question of Mr. Zain Noorani, Q. No. 13920, and we were all prepared to ask supplementaries but as the answer has not been supplied in time, we would not be able to do so. Sir, I believe the Parliamentary Secretary concerned should give an assurance on the floor of this House that he would take up the matter with the department and ask for an explanation from the Officers as to why they do not take our questions seriously and don't furnish us with the answers in time.

Mr. Speaker : Yes, the Parliamentary Secretary.

چودھری محمد نواز - پیشتر اس کے کہ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب اس کے متعلق کچھ فرمائیں میں بھی کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں - حضور والا - اس ایوان کی کارروائی جس روز پہلے دن شروع ہوئی تھی تو اس کا آغاز مسٹر زین نورانی صاحب ہی کے سوالات سے ہوا تھا تو میں نے اس وقت بھی کارروائی شروع ہونے سے پیشتر پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا تھا اور آپ کے نوٹس میں یہ بات لانے کی کوشش

کی تھی کہ تمام محکمہ جات کی یہ پریکٹس ہوتی جا رہی ہے کہ اس ایوان کے فاضل ممبروں کے جو سوالات ہوتے ہیں ان کو وہ اہمیت نہیں دی جاتی جو کہ دی جانی چاہئے اور میں یہ سمجھتا ہوں اور میرا یہ خیال ہے کہ ہمارے وزرا صاحبان اور پارلیمانی سیکرٹری صاحبان اس بات کو خود اہمیت نہیں دیتے اور اس طرح ہمارے حقوق پر زد پڑتی ہے اور چونکہ آپ ہمارے حقوق کے محافظ ہیں اسلئے میں آپکے نوٹس میں لایا تھا اور مجھے بیگم صاحبہ سے پورا اتفاق ہے کہ اگر اس بات کو seriously نہ لیا گیا تو وہ دن آنیوالا ہے کہ محکموں کے سیکرٹری صاحبان و دیگر افسران ان سوالات کے جوابات دینے سے اجتناب کرینگے اور ہمیں خدشہ ہے کہ کہیں ہمارے ایوان کی عزت کو نقصان نہ پہنچ جائے۔

مسٹر سپیکر ۔ چودھری صاحب کیا آپ کو شکایت تمام محکموں سے ہے ۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے وہ یہ ہے کہ یہ طریقہ کار تمام محکموں کی طرف سے نہیں تھا اور میں سمجھتا ہوں کہ بہت سے محکموں سے متعلق سوالات چھپتے رہے ہیں ۔ اب اس مرتبہ ہوم ڈیپارٹمنٹ سے متعلق سوالات کے جوابات موجود ہیں ۔ اگر آپکو کسی خاص محکمہ کے متعلق شکایت ہو تو پھر وہ جائز ہے اور میں وزرا صاحبان اور پارلیمنٹری سیکرٹری صاحبان کے متعلق یہی مناسب خیال کرتا ہوں کہ ان کے پاس سوالات کے جوابات بر وقت آنے چاہئیں تاکہ وہ اس فہرست میں

آسکیں اور آپ کو ضمنی سوالات پوچھنے کا موقع مل سکے ۔

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا میں یہ کہنے میں حق بجانب ہوں لیکن میں نے تمام محکموں کے متعلق نہیں کہا ۔ پہلے دن میں نے شکایت کی تھی کیونکہ متعلقہ فاضل ممبر تشریف نہیں لا سکے تھے اس کے بعد میں دیکھتا رہا ہوں کہ پچھلے دنوں میں جتنے سوالات مختلف محکموں سے متعلق آئے اگر ۵۰ فیصد نہیں تو کم از کم ۳۰ یا ۴۰ فیصد ان کے جوابات پرنٹ نہیں ہوئے اگر یہ چیز ہو جائے تو ہم سوالات کی بیک گراؤنڈ یا ان کا پس منظر سمجھنے سے قاصر ہو جاتے ہیں ۔ فاضل ممبر کے سوال دینے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس ایوان میں اس کو زیر بحث لایا جائے تاکہ محکمہ متعلقہ کے افسران کو پتہ چل سکے کہ کیا کیا بد عنوانیاں ان کے ہاں ہو رہی ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ جہاں تک اس ایوان کی سابقہ روایات کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ سوالات کے جوابات بر وقت آجانے چاہئیں تاکہ آپ صاحبان ضمنی سوالات پوچھ سکیں ۔ میں آپ سے متفق ہوں کہ ایسا ہونا چاہئے ۔ بیگم صاحبہ کیا آپکو انڈسٹریز ڈپارٹمنٹ سے کوئی خاص شکایت ہے یا ایس اینڈ جی ۔ اے ۔ ڈی سے ؟

بیگم اشرف برنی ۔ تقریباً سارے محکموں سے ۔ میں سمجھتی ہوں کہ انہوں نے سستی برتی ہے ۔

مسٹر سپیکر - آپ آج کے متعلق فرمائیں -

مسٹر اشرف برنی - مسٹر زین نورانی کے ۵۰ فیصد سوالات کے جواب نہیں ملے -

ملک محمد اسلم خان - یہ جو ہمیں سوالات ملتے ہیں وہ بہت دیر سے ملتے ہیں میرے خیال میں اس کی وجہ یہی ہے کہ اسمبلی سیکریٹیریٹ کے پاس جوابات بہت دیر سے آتے ہیں تو عرض یہ ہے کہ اگر وہ ایک دن پہلے دیدیں تو اسمبلی سیکریٹیریٹ ان کو تیار کر سکتا ہے -

مسٹر سپیکر - جب ہم آپ کا سوال منظور کر لیتے ہیں اور محکمہ متعلقہ کو بھیجتے ہیں تو ہم ان کو لکھتے ہیں کہ جواب دو دن پہلے آ جائے تا کہ ہم اس کو چھپوا کر آپ کو بر وقت بھجوا سکیں - جب ہمیں سوالات کے جوابات موصول ہو جاتے ہیں تو انہیں ہم آپ کو مہیا کر دیتے ہیں - اور وہ چھپ بھی جاتے ہیں - جن سوالات کے جوابات موصول نہیں ہوتے اور جب وہ بعد میں آتے ہیں تو ان کو آپ کی نشست پر رکھوا دیا جاتا ہے -

ملک محمد اسلم خان - یہ جو ہمیں سوالات اور جوابات کی فہرست ملتی ہے رات کے کوئی گیارہ یا بارہ بجے ڈاکیہ لے کر آتا ہے بہت دیر ہو جاتی ہے -

مسٹر سپیکر - ہمیں تو اعتراض اس میں بھی نہیں ہے کہ ہم پانچ دن پہلے بھیج دیں بشرطیکہ جوابات آجائیں - ہم دو دن پہلے منگواتے ہیں اور ان کے چھپنے کے بعد لسٹ آپ کو تقسیم کی جاتی ہے -

ملک محمد اسلم خان - اگر پانچ دن پہلے جوابات مل جائیں تو ہمیں ضرور وقت پر مل سکیں گے -

بیگم اشرف برنی - دو دن پہلے منگوا لیا کریں کیونکہ بصورت دیگر لوگ سست ہو جاتے ہیں آپ کم از کم انہیں تین روز کے لئے کہیں جن میں ہمیں یہ جوابات مہیا کریں -

مسٹر سپیکر - ایسا کرنے سے قواعد الضباط کار میں تبدیلی کرنی پڑے گی -

چودھری محمد نواز - میں سمجھتا ہوں کہ آپ کے سیکریٹریٹ کی طرف سے نرمی برتی جاتی ہے جس کی وجہ سے یہ لوگ سست ہوتے جا رہے ہیں -

مسٹر سپیکر - 'نرمی' سے آپ کی کیا مراد ہے ؟

چودھری محمد نواز - سیکریٹریٹ کا فرض ہے کہ وہ باز پرس کریں کہ یہ کیوں وقت پر نہیں دئے گئے -

مسٹر سپیکر - کیا آپ کا یہ مطلب ہے کہ اسمبلی سیکریٹریٹ

سوالات کے جوابات وقت پر نہیں بھیجتے ۔ لسٹ چھپ کر تو آتی ہے لیکن بعض سوالات کے نیچے لکھا ہوتا ہے "Answer not received"

چودھری محمد نواز ۔ میری یہ عرض ہے کہ یہ جو طریقہ ہمیں صبح سوالات کے جوابات مہیا کرتیکا ہے اس کو بدل ہی دینا چاہئے ۔

مسٹر سپیکر ۔ رولز میں provide کر لیا جائے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب سپیکر ۔ شاید ان کو پتہ نہیں کہ ایک سوال کے سلسلے میں محکمہ کو کس قدر تگ و دو کرنی پڑتی ہے اور سوال کے جواب حاصل کرنے میں کتنے مراحل طے کرنے ہوتے ہیں ۔ تو ان چیزوں کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ ممکن نہیں ہوتا کہ اس سوال کا جواب اسمبلی سیکریٹیریٹ کو پہلے بھیج دیا جائے ۔ جہاں تک مختلف محکموں کا تعلق ہے میں یقین دلاتا ہوں کہ وہ اسمبلی کے سوالات کو کافی اہمیت دیتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اگر ان کی condition ایک سوال کے جواب کے متعلق ہے تو درست ہے لیکن اگر وہ یہ کہیں کہ ۵۰ فیصد سوالات کے متعلق ہے تو ان کو چاہئے کہ وہ اس کے متعلق فریش نوٹس دیدیں ان کا یہ کہنا کہ آج تک جوابات نہیں آئے تو یہ ان کی بات ذرا مشکل سی

معلوم ہوتی ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ بہت سے ایسے خود مختار ادارے ہیں جنکو تشکیل کرنی پڑتی ہے اور ان سے معلومات حاصل کرنی ہوتی ہیں ۔ زیادہ سے زیادہ کوشش کی جاتی ہے کہ سوالات کے جوابات جلد از جلد حاصل کئے جائیں اور مکمل جوابات اسمبلی کے سامنے پیش کئے جائیں لیکن بہت زیادہ جلد بازی کی جائے تو یہ بھی ممکن ہو سکتا ہے کہ حاصل کردہ معلومات درست نہ ہوں جو میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک نہایت ہی بری مثال ہوگی کہ ایک نا مکمل جواب اسمبلی کے سامنے پیش کیا جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا آپ کا خیال ہے کہ چار مہینوں سے انفارمیشن موصول نہیں ہوئی ؟

آوازیں ۔ چھ مہینوں سے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ قبل اس کے کہ جناب پارلیمنٹری سیکرٹری برائے صنعت ہمارے سوالات کا جواب دیں میں آپ کی وساطت سے ان کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ان کا یہ فرمانا کہ محکمہ صنعت انتہائی کوشش کرکے اطلاع ایوان کو مہیا کرتا ہے بالکل بے بنیاد ہے کیوں کہ محکمہ صنعت کے بارے میں میرے ایک انتہائی اہم سوال کا جواب جس کا جواب باہر سے رابطہ پیدا کئے ایک گھنٹہ میں دیا جا سکتا تھا ۔ ابھی تک نہیں

چھپا ۔ اس سوال میں کسی کو لائسنس دینے کا scandal تھا جس کی صدائے باز گشت اس ایوان میں اور باہر بھی کئی بار سنی گئی ۔ اس سوال کا نمبر ۱۳۹۵۰ ہے اور دوسرے سوال کا نمبر ۱۳۹۵۲ ہے ۔ ان دونوں سوالات کا جواب اس فہرست میں نہیں چھاپا گیا آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ان کا جواب بر وقت اسمبلی سیکریٹریٹ میں مہیا نہ کرنا اس امر کا ثبوت ہے کہ حکومت ان scandals کو چھپانا نہیں‌چاہتی ہے بلکہ یہ ایوان کی توہین کرنا ہے ۔ میں جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب اور معزز ممبر سے التجا کروں گا کہ اس قسم کی زیادتی کے خلاف آپ کو احتجاج کرنا چاہئے چہ جائیکہ کہ آپ ان کی حمایت میں ہمیں یہاں کوئی تقاریر سنائیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب والا حمزہ صاحب کی شکایت کے جواب میں میں یہ عرض کر دوں کہ ان کے دونوں سوال ٹیکسٹائل ملز اور شوگر ملز کے متعلق ہیں ۔ آپ کو احساس ہوگا کہ یہ تمام معلومات محکمہ صنعت کے اپنے پاس موجود نہیں تھیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کے ہر سوال کے بارہ میں محکمہ کو ڈیفنڈ فرما رہے ہیں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ میرا یہ ہرگز مقصد نہیں

کہ محکمہ کو ہر معاملہ میں ڈیفنڈ کیا جائے ۔ اگر کسی وقت محکمہ کی کوتاہی ہوئی ہو تو اس کا تدارک کر دیا جائے گا ۔ لیکن بسا اوقات دیدہ و دانستہ کوئی غفلت نہیں ہوتی بہر حال ہم یہ کوشش کریں گے کہ جس قدر جلد ہو سکے محکمہ کی طرف سے صحیح جواب اسمبلی کی خدمت میں پیش کیا جائے ۔ اگر کسی مرحلہ پر کسی طرف سے کوئی کوتاہی محسوس ہوئی ۔ تو میں اس پر کارروائی کرونگا ۔ آئندہ اس قسم کی کسی چیز کا ایوان میں اعادہ نہیں ہوگا ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں ہر ایک سوال کے متعلق تو نہیں کہ سکتا لیکن جو فہرست چھپی ہے اس میں اکثر و بیشتر جوابات کی جگہ جواب موصول نہیں ہوا لکھا ہے اس سے ظاہر ہے کہ محکمہ نے پوری توجہ کے ساتھ سوالات کے جوابات دینے کی زحمت گوارہ نہیں کی ۔ (تالیاں) آئندہ محکمہ کی طرف سے سارے کے سارے جوابات وقت پر اسمبلی سیکریٹیریٹ کو پہنچائے جائیں ۔

Parliamentary Secretary : (Ch Imtiaz Ahmed Gill) : Mr. Speaker, Sir, with your kind permission and with all the humility at my command I most respectfully submit that there is no doubt that some of the answers to the questions printed in the book . ...

Begum Ashraf Burney Not some.

Chaudhri Muhammad Nawaz : Most of the questions.

Parliamentary Secretary : That is your point of view, Chaudhri Nawaz, let me submit. I regret that certain answers were not printed in the book. But I may say for the satisfaction of this august

House that we have great regard for the Members. All of my colleagues and Ministers have got the greatest regard for the Members of this august House and we make our best efforts to provide answers to the questions well in time. But even if it is not possible I may inform the House that all answers relating to the S&GAD are with me. Of course they would have been produced say two days earlier and in future, I assure the House that such mishap will not take place and in future we would always be prepared and we would see that answers to the questions are provided to the Assembly Secretariat well in time so that they are printed in the book. (*interruptions*)

Mr. Speaker : Lt us proceed with the question hour. We have already consumed 24 minutes.

چودھری محمد نواز۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ حضور والا ۔ میں آپ کے نوٹس میں ایک اہم امر لانا چاہتا ہوں ۔ مجھے دونوں پارلیمانی سیکرٹری صاحبان سے اختلاف ہے ۔ محکمہ کے افسران ہمارے سوالات کے جوابات کو کوئی اہمیت نہیں دیتے ۔ میں اس کا بین ثبوت پیش کرتا ہوں ۔ میں یہ بات پہلے بھی آپ کے نوٹس میں لا چکا ہوں ۔ سیکرٹری انڈسٹری کے متعلق ۔ اس وقت سردار صاب خفا ہوئے تھے آج پھر میں آپ کی وساطت سے ان کے نوٹس میں یہ بات لاتا ہوں کہ اس محکمے کے سیکرٹری دیدہ و دانستہ ہمارے سوالات کے جوابات سے گریز کرتے ہیں اور وہ یا ڈپٹی سیکرٹری یا سیکشن آفیسر کو یہاں بھیج کر ہماری حق تلفی کرتے ہیں ۔

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Zain Noorani.

AMOUNT DUE TO INCOME-TAX DEPARTMENT FROM SIND INDUSTRIAL TRADING ESTATE, KARACHI

*13913. **Mr. Zain Noorani:** Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce, be pleased to state :–

(*a*) whether it is a fact that the Sind Industrial Trading Estate, Karachi, owes large sums of money to the Income-Tax Department and notices for the same have been received from the said Income-Tax Department ;

(*b*) if answer to (*a*) above is in the affirmative, the total amount that is being claimed by the Income-Tax Department from the SITE alongwith the yearwise break-up of the same ;

(*c*) whether it is also a fact that the plot holders in the SITE have been asked by the Income-Tax Department not to pay their dues to the SITE, but to deposit the same direct in the Government Treasury in the Income-Tax account of the SITE ;

(*d*) whether it is a fact that the SITE has issued notices to the plot holders mentioned in (*c*) above, threatening to cut off their water supply if they do not pay the dues direct to the SITE ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): (*a*) Yes, but the demand is being contested in the High Court.

(*b*) The total amount claimed by the Income Tax Department is 98,94, 113 rupees. For details please see the statement which has been placed on the table of the House.*

(*c*) Yes.

(*d*) Yes, but the issuance of notices by SITE was limited only to those tenants who had failed to pay the water charges. Meanwhile, in an order dated 26-9-1968 the High Court of West Pakistan has stayed recovery proceedings in regard to the tax claimed by the Income Tax Department.

*Please see Appendix I at the end.

Mr. Zain Noorani: Is it a fact that right from 1953 upto the present day the Sind Industrial Trading Estate has not paid a single pie as income tax to the Government?

Parliamentay Secretary: That is true. That is why the case is in the High Court. The claim of the S.I.T.E. is that no income tax should be levied on the S.I.TE. because they work on a no-profit and no-loss basis.

Mr. Zain Noorani: What was the nature of the order issued by the Income Tax Department to the tenants forbidding them to make payment to the S.I.T.E.?

Parliamentary Secretary: I have stated in my answer that the Income Tax Department has directed the tenants to pay their dues direct to the Income Tax Department and not to the S.I.T.E.

Mr. Zain Noorani: What was the nature of the order? Because irrespective of that order and in spite of that order the S.I T.E. issued notices to certain people, may be for water tax. But the Income Tax people have forbidden every one to make payment of a single pie to the S.I.T.E. In spite of that, in disregard of that and contrary to the law of the land the S.I.T.E. went ahead and issued notices to the tenants of the S.I.T.E. threatening them with ejectment. Why was that done?

Parliamentary Secretary: That has been replied in my answer. When the S.I T.E. had got stay orders from the High Court the S.I.T.E. was well within its rights to issue notices to the tenants for the non-payment of their dues. The position is that the S.I.T.E. gets consolidated supply of water from the K.D.A. and then in return they get the charges from the tenants. Unless and until they get their dues or charges from the tenants they are not in a position to pay the consolidated amount to the K.D A. If the S.I.T.E. fails to make payment to the K.D A. obviously the water connection will be cut of. All the tenants, and not only a few who are not paying their dues but all, will

be suffering for that matter. In this regard the S.I.T.E was well within its rights after the stay order was issued to issue notices to the tenants of the plots.

Mr. Zain Noorani: Was it not a fact that the amount of the income tax is not paid primarily to facilitate officers of the S I.T.E. to place these amounts in fixed deposits and called deposits in bogus cooperative Banks?

Parliamentary Secretary: That is the next question coming up. The matter, as I have said, is in the High Court. The High Court has issued stay orders and it is still pending with the High Court for decision. (*interruptions*).

Mr. Speaker: Next question.

DEPOSITS OF SIND INDUSTRIAL TRADING ESTATE IN VARIOUS SCHEDULED BANKS AND CO-OPERATIVE BANKS

*13916. **Mr. Zain Noorani**: Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce, be pleased to state the total amount belonging to the Sind Industrial Trading Estate lying as (*i*) Fixed Deposits and (*ii*) Call Deposit in the various scheduled Banks and Co operative Banks, alongwith the details in each case showing the date of deposit in each case, the date of maturity and the interest allowed on each deposit?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): The requisite information has been placed on the table of the House.*

Mr. Zain Noorani: Is it a fact that the National Commercial Bank with which two lakhs of rupees have been placed as fixed deposit is under liquidation and what steps has the S.I.T.E. taken to safeguard its own interest?

---

*Please see Appendix II at the end.

Parliamentary Secretary : The State Bank is obviously looking after the interests of the National Commercial Bank. Apart from S I.T.E. other local bodies are also involved. The S.I.T.E has two lakhs in it and the State Bank is looking after the interest of this Bank.

Mr. Zain Noorani : The matter is not so simple as the Parliamentary Secretary states. Representations have been made that a chance has been given to the Bank. Certain local bodies have undertaken that they would be willing to wait for a period of ten to fifteen years for the recovery of the amount provided the Bank is allowed to re-operate while others have taken a firm stand like the Karachi Municipal Corporation saying that no, we are not interested in any further negotiations or dealings if the Bank is re-started and we want our money back What attitude has the Sind Industrial Trading Estate taken ?

Parliamentary Secretary: Each possible measure is being taken. If my friend looks at the date when this deposit was given to the Bank it was on the 11th May, 1966 and the condition of the Bank became bad in the last year. It could not be contemplated at that time that this thing could take place. Each and every step is being taken.

Mr. Speaker : What steps have been taken now ?

Parliamentary Secretary : The date of maturity of this fixed deposit is the 10th of May, 1969. Obviously when this date comes necessary steps will be taken. Like all Government deposits this amount is safe and the State Bank is taking interest and full care of this Bank.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : I think in case of all scheduled banks, the deposits are quite safe because the State Bank of Pakistan is security for the amounts deposited with the scheduled bank. Therefore, I don't think there is any cause for concern in this respect as long as this bank is a scheduled bank; and you will kindly see that it is a scheduled bank.

Mr. Zain Noorani : Sir, my point has been missed. According to the law, when a bank is under liquidation, if all the depositors, wherever

there is a fixed deposit and call deposite—not current accouut—agree to the revival and agree to wait for a certain period of years, the State Bank permits the re-opening and re-functioning of the scheduled bank under new management. A circular has been sent to all the depositor, where there is fixed deposit or call deposit involved. asking them whether they would be willing to participate in this proposal. Before that bank is allowed to function again, replies of all the depositors are necessary. If a certain number of depositors say we are not willing to go ahead with this proposal, the bank cannot re-open, and the liquidation proceedings take place, and no amount is safe because the State Bank is behind the scheduled bank, because once a bank goes in liquidation, the liquidator will ultimately fix the ratio ; four annas in a rupee we will pay, two annas in a rupee we will pay. The entire amount will not be paid. I say it in spite of the shaking of head by the Law Minister that the entire amount cannot be paid back.

Malik Muhammad Akhtar : Mr. Speaker, Sir, the learned Law Minister has made a very important statement, which concerns the fixed deposits amounting to a sum of rupees. six crores. The file regarding the fixed deposists of the Lahore Municipal Corporation is with me at present. The statement made by the Law Minister is utterly incorrect. The position is that they have formed a revival committee. The revival committee has issued a circular, and in that circular, until and unless 75 percent of depositors agree to the revival and they allow their amounts to stay in that bank without interest for a period of five years, that bank cannot be revived. That is number one.

Secondly, it is altogether incorrect under the Banking Companies Ordinance, 1962, that the State Bank holds any responsibility in respect of any scheduled bank. That is to a certain extent, which is 30 per cent, and in the case of this bank, they have defrauded the Officers of the State Bank as well, and they have taken away all the amount of 30 per cent as well, which should have been with the State Bank. So the question stands there. As far as the Lahore Corporation is concerned,

we have asked them to submit us a list of defaulters.....

Mr. Speaker : No question of Lahore Corporation.

Malik Muhammad Akhtar : Similar list of debtors in which many Ministers, Parliamentary Secretaries etc., so many persons are involved. Our answer will be after we get the list. If the money is spare, we may allow them to continue. He wants that answer ; what about the stand of the S.I.T.E. ?

Minister for Law : Sir, if they want fuller information about that, I think fresh notice will be necessary. We will give them complete information.

Mr. Speaker : He wants to know whether any action has been taken by the Govt. or not in this matter.

Minister for Law : I am not in a position to say that now because all that was required was the amount of fixed deposit in various banks. It was not known at that stage.....

Mr. Zain Noorani : If you will permit me one second, I draw your attention to the seriousness of the situation, The total amount of fixed deposit and call deposit of the SITE in various good as well as shady banks is Rs. 114 lakhs. As against that, 49 lakhs is bad or doubtful investment. The High Court has not said that the income tax will not be charged. Supposing the SITE has to pay income tax of 98 lakhs, the SITE will have a shortfall of Rs 33,94,000. That is the position. This is not brought before the House because they have very cleverly distributed the statement into various portions, not giving the grand total anywhere in order to mislead the House. My next question is that.....

Parliamentary Secretary : May I know from which part of the statement my friend has drawn this conclusion ?

Mr. Zain Noorani : Well, Sir...

Mr. Speaker : But now the next supplementary has to be put. The

Member has not put the supplementary ; he has only elucidated the position. Please put the next supplementary.

Mr. Zain Noorani : What is the reason of placing the amount in call deposit from 1956 or 1958 onwards, or even from 1956 in case of some scheduled banks ? Call deposit, Sir, is—may I explain Sir.—for a short period that I say, well, my money is in call deposit and I will withdraw by giving fifteen days notice. That is for those funds which I may require without notice at any time. They are not hundred per cent surplus funds, but funds which are for the present not required. Other funds which are not required for a larger period are placed in fixed deposits. Now in the case of call deposit, you will notice that lakhs of rupees of the SITE have been placed for years together, simply because the banks, which are being obliged, have to pay less interest in the case of call deposit than in the case of fixed deposit. That is why years after years the amounts of SITE are lying with even scheduled banks in call deposit so that SITE earns less interest.

Parliamentary Secretary : I think a reasonable ratio has been maintained. Only 24 lakhs has been deposited as call deposit at 3 per cent interest, and the amount of interest has been realised. It is the option of the Board of Directors to decide which amount should go to the fixed deposit and for how a long period, and how much amount should be placed in the call deposite. This is the function of the managing body, the board of directors. This is an autonomous body. The Board of Directors takes control and they have got to decide it.

Begum Ashraf Burney : Sir, the Parliamentary Secretary has just mentioned that this is the responsibility of the Board of Directors. Will he conduct an enquiry and find out, because call deposits are only put when they are required for current expenditure. There is no reason why such a large amount should have been kept in call deposit. It could easily have been placed in the fixed deposit. That leaves a margin of 2½ per cent which they would have got. Will he conduct an enquiry why

they did not see to it as to what was the current expenditure and put that amount in the call deposit ?

Parliamentary Secretary : For the satisfaction of the Member I am prepared to do that.

Mian Saifullah Khan : May I know when SITE owed money to the KDA for water, why were the bills not paid, and instead it was deposited in fixed deposits ?

Minister for Law : We have not said that we have to pay the money. We have said that SITE gets bulk water supply from KDA, and it distributes among the tenants, and naturally they have got to collect the bills in order to pay for the bulk water supply. We never said that that amount is also outstanding or that is in arrears.

Mr. Zain Noorani : Sir, the Parliamentary Secretary wanted us to believe that everything was very rosy. With your permission, is the Parliamentary Secretary aware that the deposits of the SITE had matured as far back as in 1963 and 1964, and they have not been recovered as yet, and what about banks from which they have not been recovered ?

Parliamentary Secretary : Which deposits, may I know ? The date of maturity of each has been given.

Mr. Zain Noorani : In 1963, the City Cooperative Bank Rs 2 lakhs, in 1962 two lakhs of City Cooperative Bank, in 1964 of the City Cooperative Bank, and in 1965 two lakhs of the Industrial Urban Cooperative Bank, and 20 lakhs of rupees of the Gujrat Cooperative Bank matured in 1965, and while these basic cooperative banks got 20 lakhs of rupees, the regional bank gets only ten lakhs of rupees. There seems to be some reason somewhere.

Parliamentary Secretary : As far as the amounts lying with certain Cooperative Banks is concerned, the SITE has already taken up the case with the Registrar, Cooperative Societies and action is being taken on that.

Kazi Muhammad Azam Abbassi : What is the progress in the case ? Since the Parliamentary Secretary says that the case is pending before the Registrar, we want to know the progress.

Parliamentary Secretary : The Registrar is taking proper action.

Kazi Muhammad Azam Abbassi : When was the case reported to the Registrar ?

Parliamentary Secretary : If the Member so desires I can ask he Registrar to give us his final advice and tell us what action is being taken. As for as SITE is concerned, it had requested the Registrar to take proper action in the matter.

CASE OF CORRUPTION AND MALPRACTICES AGAINST GAZETTED AND NON-GAZETTED OFFICIALS

***13920. Mr. Zain Noorani :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) how many cases of corruption and maladministration against gazetted Officers were taken up and or finalised by the West Pakistan Anti-Corruption Establishment during the period January-June, 1968 ;

(*b*) how many cases of corruption and malpractices, etc., against non-gazetted officials of the Government were taken up and or finalised by the West Pakistan Anti-Corruption Establishment during the period January-June 1968 ;

(*c*) how many cases of corruption and malpractices against P.C.S. Officers were taken up and or finalised by the West Pakistan Anti-Corruption Establishment during the period January-June 1968 ;

(*d*) the department wise break up of (*a*) and (*b*) above ;

(*e*) the posts held by those mentioned in (*c*) above when corruption or malpractice is alleged to have been taken place ;

(*f*) how many cases, out of those mentined in (*a*), (*b*) and (*c*) above were sent up for trial in law courts and how many were recommended for departmental action; and how many persons were convicted as a result of this;

(*g*) the names and designations of those convicted as per (*f*) above?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) During the period January-June, 1968, 14 cases were registered by the Anti-Corruption Establishment against gazetted officers excluding P. C. S. officers. Four of these cases were finalised by the establishment during the said period. Besides this, 7 other cases which had been registered against gazetted officers on or before 31-12-1967, were also finalised during the period.

(*b*) 297 cases against non-gazetted Officials were registered by the Anti-Corruption Establishment during the period January-June, 1968. 176 of these cases were finalised during the same period. 146 other cases, which had been registered on or before 31-12-1967, were also finalised during the period.

(*c*) Six cases against P.C.S. Officers were registered by the Establishment during January-June, 1968. All of them were under investigation during the said period. However, one case against a P.C.S. Officer registered before 31-12-1967, was finalised during this period.

(*d*) The required information is given in Annexures I and II,*

(*e*) Five of the officers were holding the posts of Extra Assistant Commissioners and one was working of Chairman of a Municipal Committee.

The P.C.S. Officer, whose case was finalised during January-June, 1968, was bolding the post of S. D. M. This case had been registered before 31-12-1967.

**Pleasc see Appendix III at the end.*

(*f*) None of the cases against gazetted officers, which were registered and finalised during Jaunary-June, 1968, was sent up for trial in a court of law. However, one of these cases was recommended for departmental action. Besides this, two of the cases against gazetted officers, which had been registered on or before 31-12-1967 but finalized during January-June, 1968, were also recommended for departmental action.

So far as the non-gazetted officials are concerned, 29 of the case registered against them during the period January-June, 1968, were sent up for trial in courts and 9 were recommended for departmental action. In addition to that, 24 of the cases registered against them on or before 31-12-1967 but which were finalised during January-June, 1968, were also sent up for trial in courts and 31 cases were recommended for departmental action.

None of the cases against P.C.S. Officers mentioned in (*c*) above was sent up for trial in a court of law and none was recommended for departmental action.

The cases sent up to the courts are still under trial and none has so far been decided.

(*g*) Does not arise.

Mr Zain Noorani : Does the Parliamentary Secretary mean to say, because I am going according to the list, that no case was registered against any Gazetted Officer either of the Revenue Department or the Police Department ?

Parliamentary Secretary : I have given details in appendix 1 and 2 and if it is not available there then it is quite obvious that no case was registered against those officers.

Mr. Zain Noorani : Is the Parliamentary Secretary aware of the fact that on 5th July, 1968, it was stated in a sponsored news item of the Anti-Corrup ion Establishment that the Gazetted Officers against whom inquiries and cases were taken up included—

3 P.C.S. officers;

1 Officer of the Police Department ;

1 Officer of the Revenue Department ;

1 Officer of the Agriculture Department ;

3 Officers of the P.W.D ; and

2 WAPDA Officers

but there is no mention of any Police Officer or an officer of the Revenue Department, etc.

Parliamentary Secretary : I think the learned Member must be satisfied with the details which have been handed over to him right now contained in appendix 1 and 2. That is the answer and if he so desired I would repeat it again. If there is some news-item which has appeared in the newspapers and the Member shows it to me I will try to find out whether the answer is actually incorrect and not according to the standard which the dignity of this august House demands. In case it is so, the person responsible will not be spared.

Mr. Zain Noorani : Did the department contradict this news-item ? This was a news-item published in all the newspapers of Pakistan and if it was not true then in the interest of good administration why was it not contradicted ? And since it was not contradicted is it not right that the answer given now is not hundred per cent correct ?

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جانب سپیکر ۔ سرکاری بنچوں والے لوگ ملک معراج خالد کو اچکائی ہوئی نظروں سے دیکھ رہے ہیں ۔ ان کو کہیں وہ ایسا نہ کریں ۔

Mr. Speaker : That is not a point of order *(interruptions)*

Parliamentary Secretary : I have already answered the supplementary question of the Member and I could of course repeat my answer. I have

already said that if he has got some specific information which appeared in the newspapers, I regret that it did not catch my eye as I am not a very well informed man, and gives it in writing we would certainly look into it whether or not some information was concealed and if it was concealed what were the reasons.

Mr. Speaker : Next question.

RECRUITMENT OF MAGISTRATES

***13941. Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government intend to recruit a large number of Magistrates in the near future;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, their exact number and the mode of their recruitment;

(*c*) in case the said Magistrates are not being recruited through competitive examination to be conducted by West Pakistan Public Service Commission; reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) 27 candidates, recommended by the West Pakistan Public Service Commission after conducting competitive examination, were appointed to PCS (Executive Branch) in the month of September 1968.

(*c*) Does not arise,

Kazi Muhammad Azam Abbassi : Will the Parliamentary Secretary state that when 50 posts were advertised why did the Public Service Commission recommend only 30 ?

Parliamentary Secretary : Actually, the Member is referring to the question which was put in the last session and I have already answered

that the report of the Public Service Commission was that if you go beyond 30, it would be lowering the standard of P.C.S.

مسٹر حمزہ - کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری یہ بتائیں گے کہ جن پچانوے پی - سی - ایس افسران کی بھرتی کے لئے پبلک سروس کمشن کو آپ نے مطالبہ بیھجا ہے ' کیا یہ تمام کے تمام افسران مقابلہ کے امتحان کے ذریعہ بھرتی کئے جائیں گے یا نامزد کئے جائیں گے ؟

Parliamentary Secretary: All these posts would be filled through competitive examination.

Kazi Muhammad Azam Abbassi: Will the Parliamentary Secretary kindly state whether it is true that the aggregate pass percentage, this year, was 50 while before that the aggregate pass percentagethis year, was 50 while before that the aggregate pass percentage was 33 ?

Parliamentary Secretary: It is not possible for me to tell the Member off-hand that the aggregate pass percentage this time was 50 while previously it was 33. If he gives fresh notice it might be possible for me to reply this question.

Inter se SENIORITY OF SURPLUS JUNIOR CLERKS OF IRRIGATION DEPARTMENT, ABSORBED IN OTHER GOVERNMENT DEPARTMENTS

***13942. Mr. Hamza:** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration, please refer to answer to my starred question No. 9999, given on the floor of the House on 9th May 1968 and state whether the instructions regarding uniformity of treatment in maintaining *interse* seniority of surplus Junior Clerks of Irrigation Department, absorbed in other Government Departments, have since been issued; if so, a copy of the same be placed on the Table of the House; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): No. The matter entailed inter-departmental consultations, legal advice and the advice of the West Pakistan Public Service Commission. The advice of the Public Service Commission was received on the 3rd January, 1969 and instructions will now be issued within a week.

مسٹر حمزہ - میری دعا ہے کہ آپ نے جو یقین دہانی کی ہے آپ اسے پورا کر سکیں -

---

GRANT OF PERMISSION TO ARIF RASHID OF MURREE

*13949. **Mr. Hamza**: Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) whetner it is a fact that one Arif Rashid of Murree, District Rawalpindi, through a registered letter, dated 14th December 1967, addressed to the Chief Secretary, Government of West Pakistan, requested for the grant of permission to proceed against Mr. Muhammad Arif, C.S.P., Chairman, Municipal Committee, Murree and Mr. Abdul Latif, Chief Officer, Municipal Committee, Murree in a Court of law as they had acted beyond their jurisdiction in sealing a shop and a flat belonging to the complainant;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, what action has so far been taken on the said application, reasons therefor?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

INSTALLATION OF TEXTILE MILLS

*13950. **Mr. Hamza**: Will the Parliamentary Secretary Industrses and Commerce, be pleased to state:—

(*a*) the number of Textile Mills Units recommended by the Provincial Government for installation in the Province since 1963 along with (*i*) the Names of Proprietors/Firms concerned, (*ii*) the names of the General Managers of the Textile Mills, and (*iii*) the places where these are proposed to be installed ;

(*b*) the date on which final sanction was given in each case by the concerned Authoritie' ?

Parliamentary Secretary, (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : The names of the individuals or firms forwarded by the Provincial Government to the Financing Agencies (PICIC/ID/IBP) since 1963 onwards, for loan financing for setting up of Textile Mills in West Pakistan, are given in the enclosed statement (Annexure A).* As desired in the last session of the Assembly, the names of the Directors and General Managers of the Textile Mills which have been installed or are under installation, are given in the enclosed statement (Annexure B)*. As regards textile mills which have not been sanctioned foreign currency loans by the financing agencies, the question of naming the Directors or General Managers does not arise.

(*b*) The requisite information is given in the enclosed statement (Annexure C).*

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ کیا میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے پوچھ سکتا ہوں کہ یہ جو ۴۰ ٹیکسٹائل ملوں کے زر مبادلہ کی رقم دی گئی ہے۔ان میں سے بیس ایسی ملیں ہیں جو سابقہ وزیر صاحب ۔ کسی وزیر صاحبہ کے شوہر ، ایم این اے اور ایم پی اے حضرات اور پارلیمنٹری سیکرٹری صاحبان کو دی گئی ہیں ، آپ یہ بتائیں کہ ان میں کونسی خصوصیات تھیں ۔ جن کی وجہ سے ان سیاستدانوں کو نوازا گیا ہے ۔

**Please see Appendix IV at the end.*

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - حمزہ صاحب تو بلا وجہ سیاسی باتوں کو اس میں اس وقت لا رہے ہیں - حالانکہ ہر پاکستانی شہری کا حق ہے کہ وہ ملک کے اقتصادی۔سیاسی۔ثقافتی اور فنی امور میں حصہ لے سکے - کسی ایم این اے یا ایم پی اے کو محروم نہیں کیا جا سکتا - جن میں ٹیکسٹائل ملوں کے لگانے کی صلاحیت ہوتی ہے ان کو اجازت دی جاتی ہے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - آپ نے جواب میں فرمایا ہے کہ جو لوگ صلاحیت رکھتے ہیں اور کوئی کارخانہ یا مل لگا سکتے ہیں تو ان کو اجازت دے دی جاتی ہے - یہ جو ۲۰ حضرات ہیں جن میں سابق وزیر، کسی صاحبہ کے شوہر ایم این اے اور ایم پی اے شامل ہیں -

چودھری محمد نواز - وہ کونسے شوہر ہیں ہمیں بھی بتایا جائے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - اگر فاروقی صاحب اس سے کوئی دوسرا مقصد لینا چاہتے ہیں تو میں نہیں جانتا - لیکن اگر ضمنی سوالات کی حدود میں رہ کر کوئی بات کرتے ہیں تو میں ان کو تسلی بخش جواب دوں گا - نیز اگر فاروقی صاحب خواہشمند ہیں کہ وہ ٹیکسٹائل مل یا شوگر مل لگائیں تو میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ ان کی درخواست پر پوری ہمدردی سے غور کیا جائے گا -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - ہمیں علم ہے اور تمام پبلک جانتی

ہے کہ یہ سیاسی رشوت دی گئی ہے ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے ابھی میرا سوال سنا ہی نہیں وہ اس کا جواب کیسے دے سکتے ہیں ۔ میں نے یہ پوچھا تھا کہ قابلیت کی بنیاد پر اگر یہ ٹیکسٹائل ملز دی گئی ہیں تو یہ ۲۰ حضرات جن کے متعلق حمزہ صاحب نے فرمایا ہے ان کی سات پشتوں سے کبھی زندگی میں کسی نے کارخانہ نہیں دیکھا اور نہ کسی کارخانہ میں ملازم رہے ہیں ۔ نہ کارخانہ کے بارے میں کچھ جانتے ہیں ۔ کہ ٹیکسٹائل ملز میں سپنڈل کیا چیز ہے او یارن کیا چیز ہے ۔ آپ ہی مجھے بتائیں کہ چودھری خلیق‌الزمان صاحب کو کونسا تجربہ ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ ایسے تو پاکستان میں کئی خاندان ہیں جو پشتوں سے کارخانوں کے مالک ہیں ۔ پہلے ہندوستان میں تھے اب پاکستان میں انہوں نے ایک مستحسن قدم اٹھایا ہے ۔ اور اس ملک کے کونے کونے میں صنعتوں کا جال بچھا دیا ہے ۔ پھر بھی اگر انہیں اعتراض ہو تو اس کا کیا علاج ہے ۔ اگر فاروقی صاحب کوئی انڈسٹری لگانا چاہتے ہیں تو اس کے لئے درخواست دے دیں اگر وہ صلاحیت اور قابلیت رکھتے ہوں گے تو میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ سیاسی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر ان کو فوری طور پر accommodate کیا جائے گا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ ہم تو ایسی سیاسی رشوت پر لعنت بھیجتے ہیں ۔

ملک معراج خالد - کیا میں آپ سے پوچھ سکتا ہوں کہ چودھری محمد حسین کو چودھری ٹیکسٹائل مل کی اجازت ملی ہے اور اس کو ۵۱ لاکھ روپیہ کا زرمبادلہ بنک سے دیا گیا ہے - کیا اس کی اہلیت صرف یہی ہے کہ وہ سبزی فروش تھا -

Mr. Speaker : No personal remarks please.

قاضی محمد اعظم عباسی - وہ صرف اتنا ہی بتا دیں کہ ہندوستان اور پاکستان کو بنے ہوئے کتنے برس ہو گئے ہیں ؟

ملک معراج خالد - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - میرے سوال کا جواب نہیں ملا کیا وہ بتا سکتے ہیں کہ چودھری محمد حسین کو کس اہلیت کی بنا پر ٹیکسٹائل مل لگانے کی اجازت دی گئی ہے -

مسٹر حمزہ - اس لئے کہ وہ ٹوڈی ہے -

پارلیمنٹری سیکرٹری - جناب والا - میں نے اس کا جواب دے دیا ہے - ان کے تجربہ اور ان کی مالی حالت کو مناسب سمجھا گیا اور ٹیکسٹائل مل لگانے کی اجازت دی گئی -

مسٹر حمزہ - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب کو علم ہے کہ ان میں سے بیشتر ایم‌این‌اے اور ایم‌پی‌اے حضرات کے علاوہ ایک وزیر صاحبہ کے شوہر کو بھی اجازت ملی گئی ہے - حالانکہ وہ اس کا تجربہ نہیں رکھتے - ان کو جو ٹیکسٹائل مل کے لئے لائسنس ملا ہے انہوں نے

کاروباری افراد کے پاس فروخت کر دیا ہے ۔ اگر آپ کو علم نہیں تو آپ مسٹر محمد علی خان سے پوچھ سکتے ہیں ۔

Mr. Speaker : This is additional information; not a supplementary question.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں ان کی رہنمائی کی بات کرتا ہوں ۔

Mr. Speaker : The Member may please put his supplementary.

مسٹر حمزہ ۔ میرا ضمنی سوال تو آپ کو پتہ ہے کہ کیا ہے ۔

پالیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ کسی آدمی نے حمزہ صاحب کو approach نہیں کیا کہ وہ اپنا لائسنس ان کے پاس بیچنا چاہتا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ میرے سوال کا جواب دیں ۔ (قطع کلامیاں)

Mr. Speaker : Order, please.

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جہاں تک محکمہ کا تعلق ہے محکمہ اس میں نہیں آتا ۔ اگر کوئی شخص کوئی مل کسی کو ٹھیکہ یا لیز پر دے دیتا ہے یا لائسنس میں کسی کو شامل کرتا ہے تو محکمہ کا اس سے کوئی تعلق نہیں ۔ محکمہ صنعت نے ایک آدمی کو موزوں سمجھتے ہوئے لائسنس دیا اور اس پر عمل درآمد کیا گیا تو اس میں محکمہ کا کیا قصور ہے ۔ اس قسم کی معلومات جناب حمزہ صاحب کو ہی آتی ہیں محکمہ کے پاس نہیں آتیں ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ اگر محکمہ کو معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص لائسنس لے کر بیچ دیتا ہے یا ٹھیکے پر دے دیتا ہے

تو آپ کو چاہئے کہ اس کا ریکارڈ رکھیں ۔ تاکہ آئندہ جب لائسنس دیں تو ایسے آدمیوں کو نہ دیں کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب اس بات کی ذمہ داری لیتے ہیں ۔ کہ آئندہ ایسے لوگوں کا خیال رکھا جائے اور ان کا ریکارڈ رکھا جائے گا۔

Mr. Speaker : That is a suggestion.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب بتائیں گے کہ جن افراد کو لائسنس دئے جاتے ہیں تو ان پر شرط عائد نہیں ہوتی کہ وہ لائسنس کسی دوسرے کے پاس فروخت نہیں کر سکتے ۔ اگر ایسی کوئی شرط عائد ہوتی ہے تو آپ نے ان افراد کو کیوں لائسنس دئے ہیں ۔ جن کو صوبہ بھر کی آبادی جانتی ہے کہ وہ لائسنس فروخت کرکے اور حرام کی کمائی کھا کر لیڈر بنے پھرتے ہیں ۔ آپ نے ان کے خلاف کیا قدم اٹھایا ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب کے ان تمام اعتراضات کے لئے یہ اسمبلی forum نہیں اگر یہ کوئی پبلک میٹنگ ہوتی تو ان کو اس کا جواب دے دیا جاتا ۔ اگر ایک آدمی کو لائسنس جاری کیا جاتا ہے تو اس کو حق ہوتا ہے کہ وہ اپنے مزید حصہ دار بنا لے ۔ بڑی بڑی فرمیں کرتی ہیں اور جو limited concerns ہوتے ہیں وہ کسی دوسرے کو اپنا حصہ دار بنا لیتے ہیں ۔

SUGAR MILLS

*13952. **Mr. Hamza** : Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce; be pleased to state :—

(*a*) the number of Sugar Mills units recommended by the Provincial Government for installation in the Province since 1963, alongwith (*i*) the names of proprietors/Firms concerned; (*ii*) the names of the General Managers of the Sugar Mills and (*iii*) the places where these were installed or are proposed to be installed ;

(*b*) the dates on which final sanction was given in each case by the concerned Authorities ?

Parliamentary Secretary : (*a*) The names of individuals or Firms who have been forwarded by the Provincial Government to the financing agency (Pakistan Industrial Credit & Investment Corporation) since 1963 onwards. for loan financing for setting up Sugar Mills in West Pakistan are given in the enclosed statement (Annexure A).* The names of two sugar mills in the Public Sector sanctioned by the Government are also given in this statement.

The names of Directors and General Managers of the Sugar Mills which have been installed or are under installation, are given in the enclosed statement (Annexure B).* As regards Sugar Mills which have not been sanctioned foreign currency loan by the financing agency, the question of naming the Directors or General Managers does not arise.

(*b*) The requisite information is given in the enclosed statement (Annexure C).*

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ بتائیں گے جیسا کہ انہوں نے ایک بار اس ایوان میں یہ بتایا تھا کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایک بہت مشہور شخصیت "ملک گاھی خان" کو شوگر مل لگانے کا

*Please see Appendix V at the end.

لائسنس دیا گیا ھے لیکن ان کا نام اس فہرست مین درج نہیں ھے ۔ اسکی کیا وجہ ھے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ھے کہ بعض شوگر ملوں کو فارن اکسچینج مہیا نہیں کیا گیا اور پراونشل گورنمنٹ نے اپنی sponsorship withdraw کر لی تو وہ بھی اسی زمرے میں ھیں وہ شوگر مل سردار انڈسٹریز کے نام سے تھا ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر میرا پہلا سوال یہ تھا کہ آپ مجھے یہ بتائیں کہ کن کن افراد یا کمپنیوں کی جنکو شوگر مل کا لائسنس دیا گیا صوبائی حکومت نے سفارش مرکزی حکومت کے پاس کی ھے تاکہ انکو زر مبادلہ دیا جائے ۔ اس میں بعض ایسی firms کے نام ھین جنکو بعد مین زر مبادلہ نہیں دیا گیا لیکن سردار شوگر مل کا جسکا ملک گاھی خان کو لائسنس دیا گیا نام کیوں درج نہیں کیا گیا ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ میں نے عرض کیا ھے کہ جنکی سفارش کی گئی تھی اور جنکو مالی امداد دینے والے ادارہ I. D. B. اور P.I.C.I.C. نے لائسنس دیا ھے انکا فہرست میں نام دیا گیا ھے اور جنکی صوبائی حکومت نے sponsorship withdraw کر لی اس مین سے ایک سردار شوگر انڈسٹریز بھی ھے جسکو I. D. B. اور P.I.C.I.C. نے فائنس نہیں کیا ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ آپ نے بعض ملوں کے

ڈائرکٹر یا مینیجنگ ڈائرکٹر کے نام نہیں بتائے اسکی کیا وجہ ہے حالانکہ وہ ملیں غالباً نصب کیجا رہی ہیں یا نصب کی جا چکی ہیں اور انہوں نے کام شروع کر دیا ہے ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ مثال کے طور پر بتائیے ۔

مسٹر حمزہ ۔ مثال کے طور پر صفحہ ۲ پر نمبر شمار ۷ ۔ ۸ اور ۱۱ پر آپ نے مجھے نہیں بتایا کہ اسکا جنرل مینیجر کون ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ آپ کے نہ بتانے کیوجہ یہ ہے کہ آپ کو خطرہ ہے کہ مجھے پتہ چل جائیگا کہ کسی.....

پارلیمنٹری سیکرٹری ۔ صفحہ ۲ پر آپ ملاحظہ فرمائیں ۔

Mr. A. H. Mangi Is the Managing Director of the Larkana Sugar Mills.

Mr. Speaker : He is asking about the Managing Directors.

Parliamentary Secretary : He has asked Directors/General Managers, Where we have got Directors we have given,

Mr. A. H. Mangi is the person, who is in charge of the mill and we have given that.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ حالانکہ لسٹ میرے سامنے نہیں ہے لیکن میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ پشاور کے قریب خزانہ کے مقام پر شوگر مل پہلے منظور ہو چکا ہے اگر ایسا ہے تو اسکی کیا پوزیشن ہے ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - جو ملیں بن چکی ہیں انکی لسٹ مہیا کر دی گئی ہے اگر فاضل ممبر کے پاس لسٹ نہیں ہے تو میرے پاس لسٹ ہے وہ اس میں دیکھ لیں اس میں انکو تمام تفصیلات مل جائیں گی اور انکی تسلی ہو جائیگی - یہ ایک لمبی چوڑی فہرست ہے -

مسٹر سپیکر - اجون صاحب یہ نمبر ۸ پر ہے -

Khan Ajoon Khan Jadoon : What is its present position ?

Parliamentary Secretary : It is being installed.

Khan Ajoon Khan Jadoon : By whom ?

رائے منصب علی خان کھرل - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ شوگر مل کی اجازت دیتے وقت آپ علاقہ کی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہیں یا صرف موزوں افراد کو پیش نظر رکھتے ہیں ؟

پارلیمنٹری سیکرٹری - میں فاضل ممبر کو یقین دلاتا ہوں کہ صوبائی حکومت علاقائی ضرورت کو سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہے -

ملک محمد اختر - موجودہ حکومت سیاست کو سب سے زیادہ اہمیت دیتی ہے -

رائے منصب علی خان کھرل - جو کچھ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہے اگر یہ درست ہے تو میں عرض کرتا ہوں کہ ننکانہ تحصیل کیطرف سے بارہا حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ اس علاقہ میں گنے کی پیداوار ہوتی ہے اور اس لحاظ سے یہاں شوگر مل ہونا چاہئے تو کیا اسپر

غور ہو رہا ہے یا اسپر کوئی فیصلہ ہوا ہے ۔

پالیمنٹری سیکرٹری ۔ میرے علم میں یہ نہیں ہے کہ تنکانہ تحصیل کیطرف سے کوئی ایسی سفارشات یا تجاویز آئی ہیں جو مل لگائے گئے ہیں یا جنکی sponsorship حکومت نے withdraw کر لی ہے میں اسکے متعلق عرض کر رہا ہوں لیکن اگر میرے فاضل دوست اسکے متعلق پوچھنا چاہتے ہیں تو میں محکمہ سے دریافت کر سکتا ہوں اور مالی وسائل کو پیش نظر رکھتے ہوئے انکی اس تجویز پر پوری ہمدردی سے غور کیا جائیگا ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ نے اے ایچ ۔ منگی یا نون صاحب کے صاحبزادے کو ایک شوگر مل لگانے کا لائسنس دیا لیکن آپ نے نمبر ۱ ۔ ۲ اور ۳ پر مخدوم زادہ سید حسن محمود ، پیر غلام رسول شاہ اور مردان شاہ آف پگاڑو کو بھی ٹیکسٹائل مل لگانے کیلئے کیوں لائسنس دئے ہیں اور آپ ملک کے پیروں کو کیوں بدنام کر رہے ہیں ؟

Mr. Speaker : Next question.

SENIORITY *inter se* OF LAWYER MAGISTRATES *vis a vis* P. C. S. OFFICERS

*14023. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the steps taken to determine the seniority *inter se* of the Lawyer Magistrates *vis* a *vis* the P. C. S. Officers ;

(*b*) if it has not been determined so far reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) and (*b*) The question of *inter se* Seniority of Lawyer Magistrates *visavis* P. C. S. Officers throughout remained under active consideration and was considered by the Governor's Advisory Council and the Council of Ministers from time to time. The matter is of very complicated nature and as a principle the rights of all affected officers are to be thoroughly examined. The matter is being given top priority and it is hoped that it will be finalized within the shortest possible time.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب یہ سوال سنہ ۱۹۶۶ء میں آیا اسوقت بھی یہی جواب دیا گیا اور اس سشن میں آیا تو یہی جواب دیا گیا ہے اب میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں وہ ایک definite وقت بتائیں کہ کتنے عرصہ میں وہ Lawyer Magistrates اور P.C.S. افسروں کی *intes se* seniority کا فیصلہ کر لیں گے ؟

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Mr. Speaker, Sir, I may inform the member and this august House that we have actually never tried to avoid answering this question and we have put in our best efforts to finalize the situation. Of course, it was a ticklish point, you must agree with me, and certain things are to be answered, lawyers, magistrates, seniority vis-a-vis the seniority with the PCS Officers. If you permit me, Sir, for the information of the Member I may tell him that there is very hope of its finalization within another six months.

Mr. Speaker : I think it would be much better if the Parliamentary Secretary consults his department and gives a firm date because this matter is hanging fire for the last so many years.

Parliamentary Secretary : For these years, I have already told the House that the decision of the Advisory Council was first taken on

22-6-61, the decision of the Council of Ministers on 8-11-62, then again it went to the Council of Ministers on 16-11-63, the decision of the Council of Ministers was taken on 16.6.64.

It was a complicated and ticklish point. The seniority of lawyer Magistrates vis-a-vis P.C.S. Officers ..... .

Mr. Speaker : Even complicated questions should be decided within reasonable time.

Parliamentary Secretary : I say with confidence now that it will be decided within the next six months.

چودھری محمد ادریس - ۱۹۶۴ء کے بعد آپ کیا کرتے رہے ہیں ؟

A long time has passed since 1964 ?

میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کون سی پیچیدگیاں ہیں جن کی وجہ سے اس معاملہ کی طرف خاطر خواہ توجہ نہ دی جا سکی ؟

Parliamentary Secretary : If you permit me to say, I will inform the House that this question is in final stages and the work has been entrusted to the concerned Section Officer to coordinate the work of other sections also and I say with implicit confidence that the matter would be finalised in another six months' time. It will take that much time because certain things remain to be solved.

قاضی محمد اعظم عباسی - ہر سیشن میں پوچھتے ہیں - میری گذارش ہے کہ اس سوال کو رکھا جائے - جیسا کہ پارلیمینٹری سیکرٹری صاحب فرما رہے ہیں کہ اس کا فیصلہ چھ ماہ تک ہو جائے گا تو وہ کیا ہمارے اگلے بجٹ سیشن میں ہمیں بتائیں گے کہ انہوں نے کیا کیا ؟

Mr. Speaker : That is not possible.

Parliamentary Secretary : If my memory does not fail me, I am sure, I have never said before that the matter would be decided within six months' time.

Chaudhri Muhammad Idrees : You said that it would be decided as soon as possible.

Parliamentary Secretary : Yes, I have been saying that.

چودھری محمد نواز - جیسا کہ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے ابھی فرمایا کہ ان کی یادداشت کام کر رہی ہے - آپ یہ فرما رہے ہیں کہ یہ فائل متعلقہ سیکشن آفیسر کے پاس پڑی ہوئی ہے میں اگر یہ کہوں کہ یہ فائل سیکشن افسر کے پاس نہیں بلکہ متعلقہ کارک کے پاس پڑی ہوئی ہے تو اس کا آپ کیا جواب دیں گے ؟

Mr. Speaker : That is not very much relevant.

چودھری محمد نواز - جناب یہ relevant اس لئے ہے کہ پھر اس کو بعد میں ticklish اور Complicated کہہ دیا جاتا ہے -

Mr Speaker : Anyhow, now the Parliamentary Secretary has given a firm date that the case will be decided within six months and he must have been given this answer on the basis of the information received from the department. The Parliamentary Secretary is well aware of the fact that there is going to be constituted an Assurance Committee.

نواب زادہ شیر افضل جنگ خان - جیسا کہ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب نے فرمایا ہم علاقائی معاملات کو اولیت دیتے ہیں -

میں پوچھتا ہوں کہ بنوں کے لئے کیا کیا گیا ہے ؟

مسٹر سپیکر - نواب زادہ صاحب یہ سوال گزر چکا ہے -

The question Hour is over.

Kazi Muhammad Azam Abbassi : Actually, the Question Hour started at 9.25 A.M. because fifteen minutes were consumed... .....

Mr. Speaker : No extension please.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - اس وقت نائب قائد ایوان موجود ہیں میں ان کے توسل سے تحریک تعزیت پیش کرتا ہوں ہوں کہ وہ سچ بولنے والے ساتھی سے محروم ہو گئے ہیں - میں چاہتا ہوں کہ دوسرے وہ ساتھی جنکی ضمیر روشن ہے وہ ادھر سے اٹھ کر ادھر تشریف لے آئیں -

ملک محمد اختر - وہ کل مردہ تھا آج زندہ ہو گیا ہے -

Parliamentary Secretary (Industries & Commerce) : Sir, I place the answers to the remaining questions pertaining to the Industries and Commerce Department on the Table of the House

Parliamentary Secretary (S. & G.A.D.): I place the answers to the remaining questions concerning the Services & General Administration Department on the Table of the House.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

RULES FOR THE RECRUITMEMT OF SECTION OFFICERS AND OTHER STAFF IN THE RAILWAY BOARD

*14038. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Railway Board framed rules for the recruitment of Section Officers and other staff to be appointed in the Railway Board and forwarded the said draft rules to the Services and General Administration Department for scrutiny and approval ;

(*b*) whether it is a fact that the said rules have been enforced by the Railway Board although have not yet been approved either by the Services and General Administration Department or the Government of West Pakistan ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) The Railway Board has not yet framed service rules for the recruitment of Section Officers and other staff in the Railway Board ; neither it has forwarded any draft service rulesto S. & G.A.D. for scrutiny and approval;

(*b*) & (*c*) does not arise.

STALT STOCKISTS APPOINTED BY THE W.P.I.D.C. IN WEST PAKISTAN.

*14039. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to state: —

(*a*) the total number of salt stockists appointed by the W.P.I.D.C. in December, 1963 and March, 1968 in West Pakistan ;

(*b*) the present number of salt stockists in Lahore alongwith their names and addresses ;

(*c*) the basis on which the salt stockists are appointed ;

(*d*) whether the W.P.I.D.C. has received any complaints about any of the said stockists , if so, the details of action taken thereon ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Total number of salt stockists appointed by WPIDC :—

(*i*) in December 1963	—	556
(*ii*) in March, 1968	—	801

(*b*) At present the number of salt stockists in Lahore is 153. Their names and addressed are given in the attached list.*

(*c*) The general rule for the appointment of salt stockists is that the party should have sufficient funds, business space and experience in the salt or like trade. Besides it is planned that the number of salt stockists should be large enough so that they should not be able to form pools or monopolistic groups.

(*d*) Complaints about the working of salt agencies are received from many sources and these are examined in detail. Stockists found guilty of malpractices or inefficient working are removed from the list. During the last one year 44 parties including 3 from Lahore have been removed from the list of stockists.

Inter se SENIORITY OF SURPLUS JUNIOR CLERCKS OF IRRIGATION DEPARTMENT

*14134. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration please refer to the answer to my started question No. 10186 given on the floor of the House on 9th May 1968 and state whether the instructions regarding uniformity of treatment in maintaining *inter se* seniority of surplus Junior Clerks of Irrigation Department absorbed in other Government Departments have

*Please see Appendix VI at the end.

since been issued; if so, a copy of the same be placed on the Table of the House; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : No. The matter entailed inter-departmental consultations, legal advice and the advice of the West Pakistan Public Service Commission. The advice of the Public Service Commission was received on the 3rd January, 1969 and instructions will now be issued within a week.

CONCESSION FOR RECRUITMENT IN GOVERNMENT SERVICE TO CANDIDATES FROM BACKWARD AREAS.

*14162. **Mian Saifullah Khan** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state whether it is a fact that Services and General Administration Department,—*vide* its Memo. No. SO-XII-2-25/60, dated 10th January, 1962, has issued instructions to provide certain concessions for recruitment in Government Service to candidates from the backward areas of West Pakistan; if so, a copy thereof be placed on the table of the House ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : A copy of Memo. No. SOXII-2-25/60, dated the 10th January, 1962 is placed on the table of the House. But it does not set out the concessions available for the persons residing in the under-developed areas. It merely laid down an order of priority of the various classes of persons residing in these areas to which the available concessions were to be accorded. But this letter has been modified and the latest instructions are contained in S. & G. A. D's. letter No. SOXVIII-2-34/65, dated the 21st September, 1966. A copy of the circular letter is also placed on the table.

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN

SERVICES & GENERAL ADMINISTRATION

DEPARTMENT

(Section XII), Civil Secretariat.

To

(1) All Secretaries to Government of West Pakistan ;

(2) All Commissioners of Divisions ;

(3) All Heads of Attached Departments ;

(4) All Regional Heads of Departments ;

(5) The Secretary, Public Service Commission ; and

(6) The Registrar, High Court of West Pakistan.

Memo No. S. O. XII-25/60, dated Lahore, the 10th January 1962.

Subject— CANDIDATES BELONGING TO "BACKWARD AREAS.".

In Government circular No. S. O. XII-2-184/61, dated 1st August 1961, Goverement have sanctioned certain concessions for candidates from the "backward areas" which have been defined therein. It has now been decided that for the purpose of giving the concessions, only those candidates from and resident in "backward areas" shobld be considered as eligible, who—

(a) had their parents permanently settled in a "backward areas" before the 14th of August 1947 ; or

(b) belong to one of the recognised tribe of the backward areas; and

(c) in the absence of candidates of requisite number belonging to either or both of the aforesaid categories, those who posses domicile certificate under the Citizenship Act

2. Certificates of eligibility for categories (a) and (b) should originate with Deputy Commissioners/Political Agents and bear the counter-signatures of the Commissioners, while those for category (c)

should be issused by the District Magistrates as pro vided by the relevant law.

BASHIR AHMAD KHAN
Officer on Special Duty (R).

No. SOXVIII-2-34/65

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN

SERVICES AND GENERAL ADMINISTRATION

DEPARTMENT

(*Section XVIII*)

Dated Lahore, 21st September, 1966.

To

(1) All Secretaries to Government, West Pakistan.

(2) All Commissioners of Divisions.

(3) All Heads of Attached Departments.

(4) All Regional Heads of Departments.

(5) The Secretary, West Pakistan Public Service Commission.

(6) The Registrar, High Court of West Pakistan.

Subject – CANDIDATES BELONGING TO UNDER-DEVELOPED AREAS.

SIR,

IN supersession of this Department's circular letter No. SOIV (S&GAD) 2-25/60, dated the 9th October, 1964. I am directed to say that the special concessions admissible to the people of Under-Developed Areas (including the concession of admission to the educational Institutions) should be extended in the following order of preference :—

(1) to persons beloning to one of the recognized tribes of the Under-Developed Areas.

(2) to persons whose parents were permanently settled in the Under-Developed Areas before the 14th of August, 1947 ;

(3) to persons domiciled in the Under-Developed Areas since 14th August, 1947.

Your obedient servant
S. A. M. KHAN
Additional Chief Secretary.

COPY forwarded to the Private Secretaries to the Chief Secretary and Additional Chief Secretary to Government of West Pakistan, Services and General Administration Department.

M. B SHARIEFF, W. P. S. S.
for Additional Chief Secretary

NUMBER OF P. C. S. OFFICERS RETIRED AND LIKELY TO BE RETIRED DURING THE YEAR 1968-69.

*14300. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the number of P.C.S. Officers retired and likely to be retired during the year 1968-69 ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The number of time scale P.C.S (Executive Branch) Officers retired/likely to be retired during the year 1968-69 is:

1968	...	13
1969	...	26

POLICY FOR THE RETENTION OF GOVERNMENT SERVANTS AFTER THE AGE OF 55 YEARS.

*14301. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state whether Government has laid down any policy for the retention of Government Servants after they have attained the age of 55 years; if so, details thereof ?

Parliamentary Secretary (Choudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The Policy of Government is laid down in circular letters No. SOIV (S. &GAD)-4-7/66, dated 7th May 1966 and 22nd July 1967, a copy whereof is laid on the table of the House*

NUMBER OF MAGISTRATES POSTED IN LAHORE

*14302. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) the number of Magistrates in Lahore and its present population ;

(*b*) whether it is a fact that the number of Magistrates in Lahore is very small with the result that a large number of cases remain undisposed of ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to increase the number of Magistrates; if so, the approximate time by which it will be done. and if not, reasons thereof?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Number of Magistrates posted in Lahore 27

Present Population –

(*i*) Estimated population of Lahore City	...16,70,075
(*ii*) Estimated population of Lahore District (excluding Lahore City) ...	...15,697,34
Total	...32,39,809

*Please see Appendix VII at the end.

(*b*) The number of Magistrate in Lahore is the largest as compared to any other District in old Punjab and Bahawalpur area. The work no doubt is heavy and there are arrears in the courts.

(*c*) The cadre has been increased and the additional posts of Extra Assistant Commissioners on Divisional basis have been allocated. The Commissioners of Divisions have been asked to work out Districtwise break up. As soon as the information is received from the Commissioners, additioual posts will be allocated and Lahore being the largest District will get substantial increase in the present strength of Extra Assistant Commissioners. Four Additional Magistrates are being posted in Lahore immediately.

OVERHAULING THE CAR OF SUPERINTENDING ENGINEER, BUILDINGS.

*14414. **Malik Muhammad Akhtar**: Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be bleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some time ago, the Anti-Corruption Etablishment conducted a raid and caught red handed a number of employees of mechanical workshop, P.W.D. Buildings Branch overhauling the car of Mr. M. S. Bhatti, Superintending Engineer, Buildings at his residence, Gulberg, Lahore ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the present stage of inquiry ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill:) (*a*) Yes. A raid was conducted by the Anti-Corruption Fstablishuent operating under the supervision of a Magistrate on 5th October, 1964. A Mechanical Inspector was found by the raiding Party working at the residence of the Superintending Engineer while one Assistant Foreman and one Mechanic were reported to have left the place a bit earlier. The raiding Magistrate, therefore, ordered an inquiry into the matter.

(*b*) On completion of the investigation, the case was put up to the Provincial Anti-Corruption Council on 12th January, 1965. The Council decided that a departmental inquiry should be made against the accused officer. The Communications and Works Department entrusted the enquiry to the Special Judge-*cum*-Inquiry Officer, Anti-Corruption, Lahore, in December, 1967. The report of the Inquiry Officer was received in November last and is under consideration of Government.

REVISION OF WEST PAKISTAN MINING CONCESSIONS RULES

*14431 **Mian Saifullah Khan**: Will the Parliamentary Secretary Industries and Commerce please refer to answer to my starred question No. 8045 given on the floor of the House on 3rd October 1967 and state :—

(*a*) whether the report of West Pakistan Mining Concessions Rules Review Committee, received by the Director of Mineral Development on November 6th 1965, has been considered by the Government of West Pakistan ; if not reasons for so much delay ;

(*b*) whether the Government of West Pakistan has accepted recommendations contained in the said report ; if not, reasons thereof ;

(*c*) whether the West Pakistan Mining Concessions Rules and Schedules thereto have been revised, if not, further time required for the revision of the rules ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) It has not been possible to complete the consideration of the report of the West Paakistan Mining Concession Rules Review Committee because agreement has not been reached between the Industries, Commerce & Mineral Resources Department and the Finance Department as to the

rate of royalty. So far the Finance Department have not agreed to the rates of royalty proposed by the Mining Rules Committee. Final advice from Finance Department is awaited.

(*b* & *c*) For the reasons stated at (*a*) above, the recommendations contained in the report and schedules there to have not yet been finalised. The exact period involved in the promulgation of the Rules cannot be foreseen at this stage.

GRANTING EXTENSION TO OFFICERS UNDER SERVICES AND GENERAL ADMINISTRATION DEPARTMENT

*14465. **Mian Nazir Ahmad** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the names and designation of Class I and Class II Officers under Services and General Administration Department who were (*i*) retired, (*ii*) granted extension in service after attaining the age of retirement, from 1st January 19:8 uptilnow along with the reasons for the grant of extension in each case ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The required information is placed on the table as Appendices A, B, C & D.*

Extensions in service are granted in the exigencies of the public service with due regard to the experience and record of service of the officers concerned.

TRANSFERRING S. P. NAWABSHAH

*14514. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Mr. Reesani, S. P., Nawabshah owns his land in District Nawab hah, if so, (*i*) the date on which he got this

Please see Appendix VIII at the end.

land and (*ii*) the acreage out of it on which he has done gardening ;

(*b*) whether it is a fact that Nawabshah is the second home District of the said S. P. ; if so, reasons for posting him there ;

(*c*) whether it is a fact that the gazetted Executive Officers are not entitled to be posted in their home districts ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, whether the said S. P. is intended to be transferred from Nawabshah ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) No. The Officer does not own any land in Nawabshah District.

(*i*) Does not arise.

(*ii*) Does not arise.

(*b*) No.

(*c*) Yes.

(*d*) As Nawabshah is not the home district of the officer, it is not intended to transfer him from Nawabshah District.

GRANT OF PERMISSION FOR HOLDING FESTIVALS AND FUNCTIONS

*14626. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state whether it is a fact that the Provincial Cabinet at its meeting held in Lahore on 17th August, 195[illegible], approved some rules and procedure for granting permission for holding festivals and functions : if so, the details thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : No such meeting was held in Lahore on 17-8-1956. As such the question of giving details thereof does not arise.

MEMBERS OF TENANTS OF S. I. T. E.

*14700. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to refer to part (*d*) of the answer to my starred question No. 10345 given on the Floor of the House on 19th May 1968 and state :—

(*a*) whether the question of enlargement of enlisted Members from amongst the tenants of the S. I. T. E. has been decided ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the negative, the time by which the decision will be taken ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Not yet.

(*b*) The matter is under active consideration of the Board of Directors of S.I.T.E. However at this stage it is not possible to give a definite time by which a decision will be taken on the enlargement of enlisted members.

TRANSFERRING SECRETARY, INDUSTRIES, COMMERCE AND MINERAL RESOURCES DEPARTMENT

*14711. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Parliamentary, Secretary, Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the posts of Secretaries to Governments in the Province are tenure posts ;

(*b*) whether it is a fact that the present Secretary, Industries and Commerce and Mineral Resources Department has completed the tenure period ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for his continuance and when is he likely to be transferred ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Asharaf Khan): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Since the post of Secretary, Industries, Commerce and Mineral Resources Department is of specialised nature, Mr. S. Munir Hussain, T. Pk, C.S.P. was allowed to continue in his present assignment after the completion of his tenure of three years. Mr. S. Munir Hussain, T. Pk, C.S.P. will be transferred when considered necessary, in the public interest.

OFFICERS OF PAKISTAN POLICE SERVICE

*14713. **Malik Muhammad Akhtar**: Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state the names and ages of the Officrs of the Pakistan Police Service and West Pakistan Police Service presently working as Superintendent Police and Additional Superintendent Police in West Pakistan ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): The requisite information is given in the enclosed statements (Part I contains the names of P. S. P. Officers including Officers of the Provincial Police confirmed in the P. S. P. Reserved posts and Part II contains the names of Provincial Police Officers officiating as S. P./Additional S. P.).

STATEMENT SHOWING THE NAMES AND DATE OF BIRTH OF P. S. P. OFFICERS AND THE PROVINCIAL POLICE OFFICERS SERVING AS SUPERINTENDENTS OF POLICE AND ADDITIONAL SUPERINTENDENTS OF POLICE IN WEST PAKISTAN

S. No.	Name	Date of birth/age on 1-1-1969			Present posting
1	2	3			4
	1—Officers of the Police Service of Pakistan				
			Y.	M.	
1.	Mr. Muhammad Nawaz Khan, QPM.	1-9-1926	42	4	Senior Supdt. of Police, Peshawar
2.	Mr. Hassan Mustafa.	3-7-1928	41	5	Superintendent of Police, Sheikhupura.
3.	Arbab Hidayat Ullah Khan.	1-12-1925	43	1	Superintendent of Police, (S. B.) Peshawar
4.	Mr. M.I.K. Sumbal.	13-9-1926	42	3	Superintendent of Polic, Rahimyar Khan.
5.	Mr. Muhammad Jasim Khan.	7-7-1925	43	6	Assistant to D.I.G. of Police, Karachi, and S.P., Lasbela.
6.	Mr. Nek Alam Cheema.	6-2-1927	43	6	Supdt. of Police (Under Orders of Postings at Mianwali).
7.	Mr. Habib-ur-Rehman Khan, T.Q.A.	26-3-1928	40	9	Senior Supdt. of Police, Lahore.
8.	Mr. Bashir Ahmed Khan.	24-12-1927	41	0	Superintendent of Police, Gujranwala.

1	2	3			4
9.	Mr. A.W. Farooqui.	11-8-1928	40	4	Supdt. of Police (on leave).
10.	Mr. Bashir Ahmad Malik, P.P.M.	11-1-1918	50	11	Supdt. of Police, Sahiwal.
11.	Qazi Muhammad Anwar Barlas.	7-1-1926	48	0	Supdt. of Police, Railways, Karachi.
12.	Hafiz Sabah-nd-Din Jami.	15-2-1930	38	10	Supdt. of Police, Hyderabad.
13.	Mr. Obaid-ur-Rehman Khan.	7-6-1929	39	6	Supdt. of Police, (SB), Rawalpindi.
14.	Mr. Farooq Ahmad Khan.	6-7-1930	38	5	Supdt. of Police, D. I. Khan.
15.	Mr. Dilshad Najmuddin.	24-1-1933	35	11	Supdt. of Police, East Divn., Karachi.
16.	Mr. Siddique Suleman.	1-10-1932	36	2	Supdt. of Police, Bannu.
17.	Mr. Kamar Alam.	1-7-1933	35	5	Supdt. of Police, Anti-Corruption, Northern Region, Rawalpindi.
18.	Mr. Abdul Qayyum.	7-10-1932	36	0	Supdt. of Police, (S.B.), Lahore.
19.	Sardar Fazal Mahmood.	22-8-1913	55	4	Supdt. of Police, Multan.
20.	Mr. K.G. Bornshin.	25-7-1919	49	5	Supdt. of Police, Tele-Communication (N.Z.), Lahoer.
21.	Mr. A.R. Raisani, T.Q.A.	1-1-1949	49	0	Supdt. of Police, Nawabshah.

1	2	3			4
22.	Mr. N.A. Farooqi, PPM.	20-12-1909	59	0	Supdt. of Police, ACE, Southern Range, Hyderabad.
23	Mr. M.A. Wakil Khan, PPM.	1-7-1921	47	5	Senior Supdt. of Police, Rawalpindi.
24.	Mr. Nazeer Ahmed Malik.	9-1-1934	34	11	Supdt. of Police, Railway, Lahore.
25.	Syed Salman Khaliq.	26-9-1933	35	3	Supdt. of Police, Khairpur.
26.	Mr. Nisar Ahmad Cheema.	1-6-1934	34	6	Supdt. of Police, Bahawalpur.
27.	Mr. Dil Jan Khan.	17-11-1934	34	1	Supdt. of Police, Sialkot.
28.	Mr. Noor Illahi Leghari.	18-10-1934	34	2	Supdt. of Police, Kohat.
29.	Mr. Ghulam Moinuddin.	1-1-1934	34	11	Addl. Supdt. of Police, Rawalpindi.
30.	Mr. Saadat Ali Shah.	10-2-1936	32	10	Supdt. of Police, Central Division, Karachi.
31.	Mr. Muhammad Nawaz Malik.	18-9-1935	33	3	Supdt. of Police, Campbellpur.
32.	Mr. Riaz Ahmad Sipra.	12-12-1935	33	0	Supdt. of Police, Muzaffargarh (Proceeding on leave).
33.	Mr. Ali Akbar Shah, QMP, PPM.	15-7-1911	57	5	Supdt. of Police, West Division, Karachi.
34.	Mr. Javaid Qayyum Khan.	10-9-1938	30	3	Supdt. of Police, Sukkur.
35.	Mr. Zulfiqar Ali Qureshi.	22-2-1937	31	10	Addl. Supdt. of Police, Qasur.

1	2	3	4		
36.	Malik Saadullah Khan.	2-2-1923	45	10	Supdt. of Police, Gujrat.
37.	Mr. Abul Mayeen Chaudhry.	15-1-1936	23	11	Supdt. of Police, [Survey Team (S.B.), Lahore (Ex-Cadre post).
38.	Mr. Manzoor Ahmed.	29-4-1938	30	8	Addl. Supdt. of Police, Peshawar.
39.	Mr. Sardar Muhammad.	11-3-1937	31	9	Addl. Supdt. of Police, Lahore.
	II. *Provincial Police Officers officiating in the P.S.P.*				
40.	Mr. Zafar Hussain Qureshi.	31-3-1927	41	9	Supdt. of Police, Telecommunication, Karachi.
41.	Khan Abdullah Khan.	19-3-1919	58	9	Supdt. of Police, Lyallpur.
42.	Mr. S. Wajihul Hassan Zaidi, B,A	20-1-1916	52	11	Supdt. of Police, Chitral. (On deputation).
43.	Mr. F. Innis, P.P.M.	5-4-1917	51	8	Supdt. of Police, Quetta,
44.	Mr. Fazal Karim Mian, M.C.	2-6-1918	50	6	Supdt. of Police, Bahawalnagar.
45.	Sardar Ghulam Qadir Khan Dhar.	1-11-1928	40	1	Supdt. of Police, Survey Team, Hyderabad.
46.	Ch. Abdul Majid Bajwa.	1-10-1919	49	2	Supdt. of Police, Jhelum.
47.	Mr. Jaffar Hussain Razvi, TK.	23-7-1925	43	5	Supdt. of Police, Traffic, Karachi.
48.	Mr. Muhammad Sharif Qazi, P.P.M.	21-11-1919	49	1	Supdt. of Police Dadu.

1	2	3	4
49.	Mr. Yar Muhammad.	9-8-1928	40 4 Supdt. of Police, (S.B.), Karachi
50.	Mr. Raza Ali, QPM, PPM.	11-12-1914	54 0 Supdt. of Police, Multan.
51.	Mr. Muhammad Aslam Khan.	5-10-1917	51 3 Supdt. of Police, (S.B.)., Lahore.
52.	Mr. Sami Muhammad Khan.	13-7-1918	50 5 Supdt. of Police, Thatta.
53.	Mr. Wahid Imtiaz, P.P.M.	9-6-1928	40 6 Supdt. of Police, Kalat.
54.	Mr. Mushtaq Ali Shah, PPM.	29-8-1912	46 4 Addl. Supdt. of Police, Multan.
55.	Mr. Muhammad Siddique, QPM, PPM.	10-3-1910	58 9 Supdt. of Police, (S.B.), Lahore.
56,	Mr. L. J. Falcao.	13-1-1916	52 11 Addl. Supdt. of Police, Hyderabad.
57.	Mr. Waheed Bakhsh.	22-1-1922	46 11 Supdt. of Police, Sanghar.
58.	Mr. M.A. D'Souza, PPM.	4-10-1922	46 2 Supdt. of Police, Tharparkar.
59.	S. Daim Shah, P.P.M.	31-3-1915	53 9 Supdt. of Police Larkana.
60.	Mr. Abdul Hameed Bajwa, PPM.	25-9-1916	52 5 Supdt. of Police Sargoda.
61.	Mr. Muhammad Naqi Zaidi.	1-2-1913	45 10 Supdt. of Police, Mianwali. (Proceeding an leave)
62.	Mr. Hamid Ullah Khan, P.P.M.	17-8-1917	51 4 Supdt. of Police, (S.B) Quetta.
63.	Mr. Wahid Bakhsh Al-Hussaini.	1-10-1922	46 2 Supdt. of Police, Mekran.

1	2	3		4
64.	Ch. Karamat Ullah Bajwa, QPM, PPM.	1-3-1914	54	9 Supdt. of Police (Under Orders of postings at Muzaffargarh).
65.	Mr. Khanzada Khan, P.P.M.	25-11-1916	52	1 Supdt. of Police Kachi.
66.	Malik Muhammad Siddiq, PPM.	5-8-1924	44	4 Supdt. of Polic, D.G. Khan.
67.	Mr. Muhammad Sarwar Khan.	221-0-1914	54	2 Supdt. of Police, Jacobabad,
68.	Ch. Hassan Muhammad Randhawa, PPM.	16-9-1911	57	3 Supdt. of Police, Jhang.
69.	Mr. Gul Muhammad Soomro.	27-3-1924	44	3 Addl. Supdt. of Police, Lyallpur.
70.	Mr. S.M. Bukhari.	28-9-1921	47	3 Supdt. of Police, H/Qrs., Karachi.
71.	Mr. Taj Muhammad Khan, PPM.	3-9-1913	55	3 Supdt. of Police Mardan.

ARTISAN COLONIES IN HYDERABAD AND LAHORE

*14714. **Kazi Muhammad Azam Abbasi:** Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commeree be pleased t o state :—

(*a*) whetaer there is any scheme to establish two Artisan Colonies each in Hyderabad and Lahore ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the particulars of the said scheme and when it was approved ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Schemes for establishing the two artisan colonies were approved by the Departmental Sub Committee in September, 1968. The estimated cost of each scheme is Rs. 4.99 lacs.

The object for which these colonies are being established is to organise and expand the production of handicrafts by providing improved working conditions, facilities of technical and financial assistance, raw material, designs etc., to the artisans and craftsmen at present lying scattered in the slums of Hyderabad and Lahore. Each colony will cover an area of 8 acres which will be developed by providing roads, sewerage and community buildings like a bank, post office, dispensary, mosque and commercial shops to facilitate supply of materials and disposal of finished products. Arrangements for water supply will be made in collaboration with the local municipalities. Each colony will have 110 fully developed plots for residence-cum-work places. These will be offered on hire-purchase basis to artisans and craftsmen either as such or after constructing the requisite accommodation.

DEVELOPMENT OF COTTAGE INDUSTRIES IN HYDERABAD DIVISION

*14715. **Kazi Muhammad Azam Abbasi:** Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) the amount allocated during 1965-66, 1966-67 and 1967-68 for development of Cottage Industries in Hyderabad Division ;

(*b*) the amount out of that mentioned in (*a*) above utilized each year ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan): The amount allocated for development of cottage industries in Hyderebad Division is as under :–

1965-66	Rs. 2.67	lacs.
1966-67	Rs. 4.02	lacs.
1967-68	Rs. 4.61	lacs.
Total ...	Rs. 11.30	lacs.

The amount utilised each year is mentioned below :–

1965-66	Rs. 2.16	lacs.
1966 67	Rs. 3.93	lacs.
1967-68	Rs. 3.67	lacs.
Total ...	Rs. 10.46	

ASSOCIATED CEMENT FACTORIES AT WAH AND ROHRI

*14716. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Parliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to state :—

(*a*) the present annual output of the Associated Cement factories at Wah and Rohri ;

(*b*) whether it is a fact that a scheme for extension of the above said factories is under implementation by the Government ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, (*i*) the estimated cost of the said scheme, (*ii*) the scheduled date of its completion and (*iii*) the estimated annual yield of the each of the said factories after the implementation of the said scheme ?

Parliamentary Secreta y (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) The present annual rated capacity of the Cement Factories of the Associated Cement (Government of West Pakistan` is as follows.

(1) Wah Factory ... 2·70 lacs tons

(2) Rohri Factory ... 0·90 lacs tons

(*b*) Yes. At present Schemes are under implementation for the Expansion of the Rohri Factory and the Rehabilitation and Modernization of the Wah Factory.

(*c*) (*i*) The sanctioned estimated costs of the Wah Scheme is Rs. 270 lakhs and of the Rohri Extension Rs. 300 lakhs.

(*ii*) Thc schedule date of completion in each case in June 1971.

(*iii*) After completion of these Development Schemes, the following will be the position : —

	Wah	*Rohri*
	Tons	Tons
(1) Annual rated capacity ...	3,70,000	2,70,000
(2) Annual turnover of Expanded/Rehabilitated Plant at present price excluding tax Duty	333 lacs	258 lacs
	Rs. 159.12	Rs. 73.10

———

GRANT OF PERMISSION TO MINISTERIAL GOVERNMENT SERVANTS TO APPEAR IN W. P. C. S. EXAMINATIONS UPTO AGE OF 45 YEARS

*14752. **Pir Ali Gohar Chishti**: Will the Parliamentary Secretary

Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Ministerial Government Servants are allowed to appear in W. P. C. S. (Executive Branch) and W. P. C. S. (Judicial Branch) Examinations only upto the age of 35 years ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is also a fact that Ministerial Government Servants are eligible for nomination to W. P. C. S. (Executive Branch) upto the age of 45 years ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, the reasons for which the officials mentioned in (*a*) above are not allowed to appear in the W. P. C. S. (Executive Branch) and W. P. C. S. (Judicial Branch) Examinations upto the age of 45 years ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Criterion for filling up vacancies by initial recruitment and by promotion nomination cannot be the same. Vacancies by initial recruitment are filled from among graduates on the basis of a competitive examination held by the West Pakistan Public Service Commission. Vacancies by promotion/nomination are filled on merit from among experienced Government servants, with particular reference to their fitness for higher responsibilities.

NOMINATION OF MINISTERIAL GOVERNMENT SERVANTS OF ATTACHED OFFICES OF LAW DEPARTMENT TO W.P.C.S. (EXECUTIVE BRANCH)

*14753. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state : -

(*a*) the procedure prescribed for the nomination of Ministerial Government Servants to W.P.C.S. (Executive Branch).

(*b*) whether it is a fact that no Ministerial Government Servant of any of the offices attached to the Law Department of the West Pakistan Civil Secretariat has been nominated to W.P.C.S. (Executive Branch) since Integration;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, reasons therefor;

(*d*) if answer to (*b*) above be in the negative, names and designations and qualifications of the officials of the offices mentioned in (*b*) above nominated to W.P.C.S. (Executive Branch) since Integration?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) A copy of relevant rules is placed on the Table of the House.

(*b*) Yes.

(*c*) Nomination to W.P.C.S. (EB) is made strictly on merit basis with particular reference to fitness for higher responsibilities. 6¼ % vacancies are filled by nomination and a select list 'B' of the candidates is prepared in consultation with the West Pakistan Public Service Commission who held substantive posts of Superintendents, P. As., Assistants/Stenographers, working in the West Pakistan Secretariat, Attached Departments, Commissioners Offices and the Regional Offices and who are considered fit for appointment to the Servcice. The following are the competent authorities who make nomination for select list 'B':—

1- High Court of West Pakistan.	Two nominations from among the persons working under the High Court who are eligible for such nomination.
2. Board of Revenue, West Pakistan.	Five nominations from among the persons working in the Department under the Board of Revenue who are eligible for such nomination,

3.	Chief Secretary to Government of West Pakistan.	Eight nominations from among the persons under the Government and who are eligible for such nomination, except those under the High Court and the Board of Revenue.
4.	Ministers ...	One each from among the persons eligible for nomination from the Departments under their respective jurisdiction including the personal staff.

No quota has been fixed for nomination to W.P.C S. (E.B.) from the Ministerial Government Servants of the Offices attached of the Law Department.

(*b*) A statement showing the names, qualifications, designations and Departments of W.P.C.S. (E.B.) Officers nominated since Integration is placed on the Table of the House.

Serial No.	Name	Qualification	Designation	Department
1.	Mr. M.S. Umar Khan.	B.A. ...	Seperintendent...	Board of Revenue.
2.	Mr. S.A. Durrani	Matric ...	P.S.	...West Pakistan ...Secretariat.
3.	M. Muhammad Abdul Hamied.	B.A. ...	P.S.	...Ditto.
4.	Ch. Nazir Ahmad	B.A.,LL B. ...	P S.	...Ditto.
5.	Kazi Mahmood Afzal Khan.	B.A., (Hons.)	Offg. Superintendent,	...Board of Revenue.

Serial No.	Name	Qualification	Designation	Department
6.	Syed Nisar Ahmad	B.A.,LL.B. ...	S.O.	...Information Department.
7.	Malik Ghulam Rosool.	B.A.,LL.B, ...	P.S.	...West Pakistan Secretariat.
8.	Ch. Qadir Bakhsh	B.A. ...	P.S.	,, Ditto.
9.	Malik Muhammad Iqbal.	B.A.,LL.B. ..	Clerk of Court	...Board of Revenue.
10.	Kh. Naseer-ud-Din Ahmad.	F.A. ...	P.S.	...West Pakistan Secretariat.
11.	Mr. Muhammad Siddique A. Memon.	M.A.,LL.B. ...	Superintendent	...Director, B.D., Hyderabad.
12.	Mr. Ghulam Muhammad Khan Durrani.	Matric ...	Superintendent	...Commissioner's Office, Quetta.
13	Mr. Muhammad Hussain Akhtar.	B A. ...	Superintendent	...West Pakistan P.S.C.
14.	Mr. M. A. Khan	B A. ...	Administrator Alflah.	S. & G.A.D.
15.	Mr. Maqbool Hussain Sh.	B.A. ...	Superintendent	...A.D.C.
16.	Mr. Qamar-ud-Din.	B A. ...	Superintendent	...Military Secretary to Governor.

Serial No.	Name	Qualificetion	Designation	Department
17.	Mr. Muhammad Ashraf Khan.	Matric ...	Superintendent...	C & W Department West Pakistan.
18.	Mr. Ghulam Haider Abbasi,	Matric ...	Assistant	...West Pakistan Secretariat.
19.	Mr. Altaf Hussain.	B.A. ...	P.A.	... Ditto
20.	Mr. Muhammad Nawab Orakzai.	B.A.,LL.B. ...	P.A.	...Chairman (WAPDA).
21.	Mr. Waheed Akbar.	B.A.,LL.B. ...	P.S.	...Principal Administrative Staff College, West Pakistan Secretariat.
22.	Mr. Mumtaz Ahmad Khan.	F A. ...	P.S.	...Law Minister.
23.	Mr. Muhammad Faiz.	Matric. ...	P.S.	...Member (R) BOR.
24.	Mr. Muzaffar Hussain Kazmi.	M.A.Eng. & Urdu. ...	P.A.	...Commissioner, Rawalpindi.
25.	Mr. Inayat Ullah Ansari.	Matric ...	P.S.	...Governor, West Pakistan.
26.	Mr. Muhammad Mahmood Shah.	B A. ...	P.A.	...Commissioner, Multan Division.
27.	Mr. Agedino Memon.	Matric ...	Reader	...M(R) Board of Revenue.
28.	Sardar Muhammad Abdullah.	B.A. ...	P.A.	...West Pakistan Secretariat.
29.	Mr. Muhammad Afzal Malik.	Matric ...	P.A.	...West Pakistan Secretariat.

NOMINATION OF LAW GRADUATE—ASSISTANTS TO—P.C.S. (JUDICIAL BRANCH)

*14754. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Law Graduate Assistants of the West Pakistan High Court are eligible for nomination to P.C.S. (Judicial Branch).

(*b*) whether it is a fact that the Law Graduate Assistants of the Provincial Civil Secretariat and its attached offices are not eligible for nomination to P.C.S. (Judicial Branch) ;

(*c*) if answer (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for this discrimination and whether Government intend to make the Officials mentioned in (*b*) above eligible for nomination to P.C.S. (Judicial Branch) if not, reasons therefor ;

(*d*) the procedure prescribed for the nomination of the Officials mentioned in (*a*) above to W.P.C.S. (Judicial Branch) ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) No.

(*b*) Yes.

(*c*) In view of the reply to (*a*) above, the question of discrimination does not arise.

(*d*) There is no provision at present in the West Pakistan Civil Services (Judicial Branch) Rules, 1962 about nomination of Ministerial Government Servants of the Service.

INTEGRATION OF LAWYER MAGISTRATES IN P.C.S. CADRE

*14829. **Chaudhari Idd Muhammad** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state the number of Lawyer Magistrates integrated in the P.C.S. Cadre during 1966-67 1967-68 and 1968-69 uptil now ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Amed Gill) : Seventy-nine Lawyer Magistrates/Additional City Magistrates and other offices of Karachi Administration) were absorbed in the P. C. S. (E. B.) cadre during 1966. No Lawyer Magistrate has been absorbed in the P.C.S. (E.B.) from 1967 to-date.

POSTING OF A RESIDENT AT DASKA

***14691. Dr. Sultan Ahmad Cheema**: Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administratration be please to state :—

(*a*) whether it is a fact that area covering Police Stations, Daska, Sambrial and Satrah in Tehsil Daska, District Sialkot constitute the Sub-Division Daska with Headquarter at Daska;

(*b*) whether it is a fact that criminal cases of Police Station Sambrial and Satrah are entrusted to the Magistrates at Sialkot;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to post a Resident Magistrate at Daska ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) Only the First Class criminal cases of Police Station, Sambrial have been entrusted to a Magistrate at Sialkot. The Section 30 cases have, however, been entrusted to the Magistrates exercising such powers at the headquarters for want of these powers with the Sub-Divisional Magistrate, Daska.

(*c*) At present there is no such proposal for posting a separate Resident Magistrate at Daska.

PROVIDING RESIDENTIAL ACCOMMODATION TO S.D.M. AND CIVIL JUDGE AT DASKA

***14094. Dr. Sultan Ahmad Cheema** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that no residential accommodation has been provided by the Government to the S.D.M. and Civil Judge at Sub-Divisional Headquarter, Daska, District Sialkot ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Govern ment intend to provide the residential accommodation to the said Officers and in case Government do not intend to provide the same to the said Officers, at Daska, reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

INSTALLATION OF A SUGAR MILL IN TEHSIL DASKA

***14906. Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Paliamentary Secretary, Industries and Commerce be pleased to state : —

(*a*) whether it is a fact that a few years ago, a sugar mill was proposed to be installed in Sialkot District and later on sanction of this mill was transferred to Mandi Baha-ud-Din, District Gujrat ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative whether Govern-ment intend to sanction another Sugar Mill for Tehsil Daska, District Sailkot, in view of the most fertile land of the Tehsil and abundance growth of sugar cane so as to meet the shortage of sugar ?

Parliamentary Secretary (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : (*a*) Yes.

(*b*) Government will duly consider any request for the setting up of a sugar mill at Tehsil Daska, District Sialkot, subject to the provisions in the Comprehensive Industrial Investment Schedule.

OFFICIALS NOMINATED TO P.C.S. FROM WEST PAKISTAN CIVIL SECRETARIAT

***14925 Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Parliamentary Secretary Services and General Administration be pleased to state the total

number of officials nominated to P.C.S from the West Pakistan Civil Secretariat from 1955 to 1968 alongwith the number of those amongst them who originally belong to former Bahawalpur State, Punjab, Sind, N. W. F. P. and Baluchistan ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (1) The total number of officials nominated to P.C.S. from West Pakistan Civil Secretariat from 1955 to 1968 is as follows—

(*i*) Former Bahawalpur State	...	*Nil*
(*ii*) Former Punjab	...	12
(*iii*) Former Sind	...	1
(*iv*) N.-W.F.P.	..	4
(*v*) Baluchistan	...	*Nil*
Total		17

CONFIRMATION OF P. C. S. OFFICERS ON JUDICIAL SIDE AS CIVIL JUDGES

*14926. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state whether it is a fact that a large number of P.C.S. Officers on the Judicial side have not yet been confirmed as Civil Judges although some of them have even been promoted as Sessions Judges, if so, the number of such Civil Judges ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Only 10 PCS (JB) officers promoted to the rank of Additional District and Session Judges, have not so far been confirmed as Civil Judges.

RAIDS CONDUCTED BY ANTI-CORRUPTION STAFF IN LAHORE DIVISION

*15018. **Dr Sultan Ahmad Cheema** : Will the Parliamentary Secretary, Services and General Administration be pleased to state :—

(*a*) the names of Gazetted Officers of all the Departments against whom raids were conducted by the Anti-Corruption Staff in Lahore Division during the years 1964 to 1968, yearwise, along with allegations made against each such Officer ;

(*b*) the names of Officers out of those mentioned in (*a*) above whose cases were recommended by the Anti-Corruption Establishment for departmental enquiry and for prosecution, separately ;

(*c*) the names of Officers out of those mentioned in (*b*) above who were awarded punishment ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) :(*a*) During the years 1964-68, 20 raids were conducted by the Anti-Corruption Establishment against Gazetted Officers of different Government Departments in Lahore Division. Two of these raids were made during 1964, 3 in 1965, 4 in 1966, 6 in 1967 and 5 in 1968. It is not in the public interest to disclose the names of these officers. However, the allegations against them were of employing Government servants/labour for private purposes, acceptance of illegal gratification, mis appropriation of Government material and funds by getting bogus bills prepared, misuse of Government articles at residence etc., etc.

(*b*) Out of the 20 cases mentioned in (*a*) above, 2 were recommended for departmental inquiry and 5 for prosecution.

(*c*) Only one case out of the seven mentioned in (*b*) above has so far been finally disposed of. In it the officers involved have been exonerated as a result of a departmental enquiry.

QUESTIONS OF PRIVILEGE

RE-FAILURE OF THE GOVERNMENT TO FURNISH THE REPORT OF THE SPECIAL COMMITTEE FOR ERADICATION OF CORRUPTION FROM SERVICES AND THE REPORT FORMULATED BY THE PROV. GOVT. THEREON, TO THE STANDING COMMITTEE ON HOME AFFAIRS OF THE PROV. ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN.

Mr. Speaker: Now we will take up privilege motion No. 2 by Mr. Hamza. Yes, Hamza Sahib.

مسٹر حمزہ (لائلپور ـ۶) ۔ جناب سپیکر ۔ میں تحریک استحقاق ایوان میں پیش کر چکا تھا ۔ آپکو اچھی طرح علم ہے کہ جناب صدر مملکت نے رشوت ستانی کیخلاف جہاد کا اعلان کر دیا ہے اور وہ مسودۂ قانون جو اس ایوان نے مجلس قائمہ برائے امور داخلہ کے سپرد کیا تھا اس کی غرض و غایت یہ تھی کہ اس وقت صوبے میں جو بیمثال رشوت ستانی ہے اس کا تدارک کیا جائے لیکن مجھے انتہائی افسوس کیساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہماری حکومت نے اس مجلس قائمہ کو کوئی اہمیت نہیں دی ان کے مسلسل اور متواتر اصرار کے باوجود جناب فدا حسن کمیٹی کی رپورٹ کو ان کے رو برو پیش کیا جائے ۔ پریولیج کے ضمن میں May's Parliamentary Practice کا یہ فیصلہ ہے ۔

> "When any of these rights and amenities, both of the Members individually and of the Assembly in its collective capacity, which are known by the general name of privileges are disregarded or attacked by any individual or authority, the offence is called a breach of privilege and is punishable under the law of Parliament."

جناب سپیکر ۔ منسٹر صاحبان یا حکومت کو سزا تو نہیں دی جا سکتی ۔ اس کا تصور انگلینڈ میں موجود ہے لیکن آپ کو معلوم ہے کہ پریولیج ایکٹ میں اس کی گنجائش رکھ دی گئی ہے کہ مجلس قائمہ کے رو برو حکومت دستاویزات پیش کرنیکی پابند ہے ۔ اس کی دفعہ ۱۰ میں یہ لکھا ہوا ہے ۔

"Subject to the provisions contained in sub-section (7), the Assembly or any Committee thereof may direct any person to attend before the Assembly or the Committee, as the case may be, or to produce or cause to be produced any paper; book, record or document in the possession or under the control of such person."

کیونکہ اس کے ساتھ ہی ساتھ سٹینڈنگ کمیٹی کے دائرہ اختیار کے بارے میں ہمارے رولز میں جو کچھ دیا گیا ہے اس کا متعلقہ رول نمبر ۱۳۲ کے اور ذیلی رول نمبر ۱ ہے ۔ اس میں یہ واضح طور پر بتایا گیا تھا ۔

"A Committee shall have power to summon and examine any person and the records of the Provincial Government and of statutory bodies, autonomous or semi-autonomous, under the Provincial Government:

Provided that the Committee shall have no power to send for any papers or record relating to a proposed taxation."

جناب سپیکر ۔ ان حالات کے پیش نظر میں یہ سمجھتا ہوں کہ حکومت اس بات کی پابند تھی کہ فدا حسن کمیٹی رپورٹ اس مجلس

قائمہ برائے امور داخلہ کے روبرو بلا تاخیر جلد از جلد پیش کرتی ۔
مجلس قائمہ امور داخلہ کی آخری میٹنگ جو کہ ۲۶ دسمبر سن ۱۹۶۸ء کو ہوئی اس میں مجلس قائمہ نے محکمہ امور داخلہ کے نمائندہ سے یہ شکایت کی کہ ان کے اصرار کے باوجود حالانکہ تین بار اسی وجہ سے مجلس قائمہ کا اجلاس ملتوی ہوتا رہا ہے فدا حسن کمیٹی رپورٹ پیش نہیں کی گئی ۔ میں اس کا ایک حصہ پڑھ کر آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں ۔

"The representative of the Home Department said that they were in correspondence with the Central Government whether the report of the Special Committee for Eradication of Corruption from Services and the views of the Provincial Government thereon should be made available to the Standing Committee or not and, therefore, they were not in a position to say whether they would be able to produce the two documents before the Committee.

The Committee noted that they had as far back as 10th of September, 1968 asked the Home Department to place the two documents before the Committee. The Committee felt that the Home Department should have been able to say "yes" or "no" to the request of the Committee for the production of the two documents by now."

جناب سپیکر ۔ آپ میری اس (تحریک استحقاق) پر اعتراض کرسکتے ہیں کہ محکمہ امور داخلہ نے فدا حسن کمیٹی رپورٹ یا تاثرات اس کمیٹی کے روبرو پیش کرنے سے کبھی انکار نہیں کیا ۔

لہذا اس وجہ سے اس ایوان یا مجلس قائمہ کا استحقاق مجروح نہیں ہوا ۔ لیکن آپ کو اچھی طرح علم ہے کہ ہر کام کرنے کے لئے کوئی معقول وقت درکار ہوتا ہے ۔ خصوصی طور پر ان حالات میں جبکہ ملک میں جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں رشوت ستانی کا طوفان بدتمیزی بپا ہے ۔ جس کا احساس صدر مملکت کو بھی ہوا ہے ۔ لیکن جب اس ایوان کی جانب سے اس سلسلہ میں اسکے انسداد کی کوئی کوشش کی جاتی ہے تو بجائے اس کے کہ وہ ہماری حوصلہ افزائی کرتے انہوں نے ہمارے راستہ میں ایسی رکاوٹیں ڈالیں جن سے مجلس قائمہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں بہت بری طرح ناکام ہوئی ۔

Mr. Speaker : It should be a short statement.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کو اس امر کا اچھی طرح احساس ہوگا کہ پاکستانی قوم ایک غریب قوم ہے اگرچہ یہاں کے حکمران بہت دولت مند ہیں ۔ مجلس قائمہ کا اجلاس تین بار اس وجہ سے ملتوی ہوا کہ یہ رپورٹ پیش نہیں کی گئی ۔ میرا اندازہ ہے کہ اس پر پچیس ہزار روپے خرچ ہوئے ۔ جو میں سمجھتا ہوں حکومت نے ضائع کئے ۔ اگر محکمہ امور داخلہ یہ محسوس کرتا کہ فدا حسن کمیٹی رپورٹ ایک خفیہ دستاویز ہے تو وہ یہ عذر لنگ پیش کر کے اپنا پیچھا چھڑا سکتا تھا ۔ کہ اس رپورٹ کو پیش کرنا مفاد

عامہ کے خلاف ہے ۔ مگر انہوں نے یہ راستہ بھی اختیار نہ کیا ۔ نہ کھل کر انکار کیا اور نہ ہی اس دستاویز کو ہمارے سامنے پیش کیا ۔ میں یہ سمجھا ہوں کہ اس کاروائی اور اس مجرمانہ غفلت سے حکومت نے محض اس مجلس قائمہ کی توہین نہیں کی ۔ اس قوم پر محض مالی بوجھ ہی نہیں ڈالا بلکہ ملکمیں بڑھتی ہوئی رشوت ستانی کے خلاف موثر اقدام میں رکاوٹ بن کر اس نے اس ایوان اور اس کمیٹی کی توہین بھی کی ہے ۔ اس لئے میں یہ التجا کرتا ہوں کہ میری اس تحریک استحقاق کو منظور فرمایا جائے ۔

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Mr. Speaker Sir, I dealt with this matter yesterday very exhaustively. It is an allied matter. There was a privilege motion yesterday which was ruled out of order. This also pertains to the same subject.

My respectful submission is that my friend, unfortunately, happens to be very touchy. No indignity was intended and I may assure this House that we in the Home Department or in any other Department do not show any intentional disrespect to any Member of this august House.

In this privilege motion the complaint of my friend is that the Report of the Special Committee for eradication of Corruption from the Services headed by Mr. Fida Hasan was not supplied to the Members of the Standing Committee. Yesterday his complaint was that an enquiry was made by the Central Government regarding the character and political affiliations of the personnel of the Committee. I had tried to show how this error arose and why this querry. I told the House in very categorical terms that no question was put about the character of the personnel. My friend was not prepared to accept that assurance.

After the question ended I showed the letter of the Central Government addressed to us to the Leader of the Opposition as well as to my friend, Mr. Hamza and they were satisfied that no question about the character of the personnel of this Committee was asked by the Central Government. Now my friend does not realise our difficulties. Our representative was absolutely justified in not handing over the copy of the Report because it was confidentially communicated, not to the Home Department but to the General Administration Department of this Government, and we had no authority to disclose it. That was why we asked the permission of the Central Government whether we could give it to the Members of the Standing Committee or not.

To his complaint, that we with held the other report also and the report formulated by the Provincial Government thereon to the Standing Committee on Home Affairs of the Provincial Assembly, my submission is that again he is factually incorrect, he has been wrongly informed. There is no report prepared by the Provincial Government, much less in the Home Department, on the report of the Fida Hasan Committee Report, excepting this that in the General Administration we wrote a letter to the Central Government saying,

> " Dear Mr. Majidur Rehman,
> I am desired to your D. O. letter dated the 13th November, to Mr. Haq regarding the report of the Special Committee for Eradication of Corruption in Services and to say that the recommendations made by the Committee have the support of the Provincial Government.".

This is all the report that we made.

My submission is that we were justified and our Department and our spokesman was justified in withholding the Report of the Fida Hasan Committee because it was confidentially communicated to the General Administration Department and it was not a public document. To this day, it is not a public document. We rang up the Central Govern-

ment Home Department day before yesterday and we were told that it is not a public document, to this stage, though recommendations have been considered and discussed by the Governors' Conference and accepted and most of them have been implemented. Yet, they say, sujwi not a public document. All the same I asked the permission of my Governor and also the Law Minister in the Central Government and our Law Minister here and I made a statement yesterday that I am prepared to place it on the Table of the House because I do not believe in a hide and seek game. That report I am going to place on the Table of the House.

So far as the other report that my friend demands is concerned I may say that there is no such report. It never came to the Home Department and the Home Department never formulated any report. The Provincial Government never formulated any report on the Fida Hasan Committee report and, therefore, the representative of the Home Department was not in a position to give that report.

In view of the above submissions I would submit that the Member should gracefully withdraw his adjournment motion.

Mr. Speaker : The Department has not refused to produce the document. They had asked for time which the Committee had given. Therefore, prima facie, there is no case of breach of privilege. The motion is, therefore, ruled out of order.

مسٹر حمزہ - رپورٹ تو وہ اس ایوان میں رکھدیں تاکہ ہم اسے دیکھ سکیں -

Mr. Speaker : Yes, of course, he has made a statement.

ADJOURNMENT MOTIONS

FAILURE OF GOVERNMENT TO ORDER A PROBE IN THE MURDEROUS ATTACK ON MR. NAEEM SHAHID, STAFF REPOERTER OF THE DAILY TAAMEER IN RAWALPINDI

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motions. No: 34 by Khawaja Muhammad Safdar, 293 by Major Muhammad Aslam Jan, and 304 by Haji Sardar Atta Muhammad.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent public importance, namely, the failure of the Provincial Government to order a probe in the murderous attack on Mr. Naeem Shahid, Staff Reporter of the Daily 'Taameer' in Rawalpindi as reported in the press on the 10th of December. This failure of the Government to order a probe in the most deplorable attempt on the life of a press Reporter has caused grave resentment in the public of the Province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): I oppose the motion, Sir. I do not know if it was a murderous assault but then a probe has been ordered. Police has investigated the case and actually the case has been sent up to the Court. One, Faqir Muhammad, brother of Sher Bahadur has been sent up to the Court. Sher Bahadur mentioned in the first report has been exonerated from the charge. His name and that of his driver are shown in column 2. A probe was ordered. The investigating agency has gone into the matter very carefully. Sher Bahadur's brother has been sent up to the Court. The matter is sub judice and it does not merit any consideration.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ۔۱) ۔ جناب والا ۔ میں اس کیس کے merit یا de-merit پر بحث نہیں کرنا چاہتا ۔ اس واقعہ کے خلاف صوبہ بھر کے سارے پریس نے ہڑتال کی ۔ اس واقعہ کی اہمیت اس قدر تھی کہ اس سے اگلے روز کوئی اخبار کسی شخص کو نہ مل سکا باوجود اس بات کے

صوبہ میں پریس کی بہت بڑی اکثریت گورنمنٹ کے کنٹرول میں ہے ۔ میرا اعتراض یہ ہے کہ پریس کی جانب سے اور عوامی نمائندگان کی جانب سے یہ مطالبہ کیا گیا کہ ہائی کورٹ کے کسی جج کے تحت ایک انکوائری کمیٹی بنائی جائے جو اس معاملہ کی تحقیقات کرے ۔ یہ سوال خصوصیت سے جناب گورنر مغربی پاکستان سے بھی پوچھا گیا اور ان کا جواب ۱۰ اور ۱۲ دسمبر کے پاکستان ٹائمز میں اس طرح درج ہے جس کی بنا پر میں نے یہ تحریک التوا دی ہے ۔ کہ

> "The West Pakistan Governor, Mr. Muhammad Musa, said in Lahore on Monday that it was not necessary to order a probe into the shooting incident at Rawalpindi in which a newsman was seriously injured. Replying to a question by a correspondent at Lahore Airport before his departure for Dacca, the Governor said : He felt that the Government had left the matter with the local administration, which was the best judge of the situation."

ہمیں شکایت صرف یہ ہے اور میرا مطالبہ اور میری غرض اس تحریک التوا سے صرف یہ ہے کہ جناب گورنر صاحب کا یہ خیال تھا کہ عوامی مطالبہ کے علی الرغم اس مسئلہ کو لوکل ایڈمنسٹریشن کے ہاتھوں میں چھوڑا جائے ۔ آج بھی ہمارا یہی مطالبہ ہے کہ چاہے شہر بہادر ملزم ہو ۔ زید یا بکر ملزم ہو ہائی کورٹ کے ایک جج سے اس معاملہ کے متعلق انکوائری کرا لی جائے اور اس انکوائری کے نتیجہ میں جو بھی ملزم گردانا جائے اس کو سزا دلائی جائے اور جو ملزم گردانا جائے اس

کو سزا نہ دلائی جائے ۔ ہمارا یہ مطالبہ نہیں ہے کہ شیر بہادر کو ضرور پکڑا جائے اس لئے میری یہ درخواست ہے کہ یہ case sub-judice نہیں ہے ۔

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : We can't have a High Court judge appointed for every small matter.

Khawaja Muhammad Safdar : This is not a small matter.

Minister for Home : In that case we will have to appoint a thousand and one judjes of the West Pakistan High Court to go into every matter, for which my friend will demand a judicial probe. The case has been sent up to the court. If they think that some people should have been sent up who have not been sent up, they can move in the matter. They can go in revision to the High Court or the Supreme Court. All these avenues are open to them but we cannot have the judge of the West Pakistan High Court in every matter.

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی-۱) ۔ جناب والا ۔ ہمارا یہ مطالبہ نہیں ہے کہ شیر بہادر کو یا الف کو یا ب کو یا ج کو قید کیا جائے لیکن جیسے حالات آپ نے پیدا کر دئیے ہیں وہ یہ ہیں کہ پولیس نے یہ کہا (جیسا کہ ملک شیر بہادر کا نام بھی ایف ۔ آئی ۔ آر میں موجود ہے) کہ وہ روپوش ہے اور ہم اس کی جائیداد کو تین دن کے اندر اندر ضبط کر لیں گے ۔ اس کو ایک اشتہاری ملزم قرار دے دیا لیکن شیر بہادر دوسرے دن آ جاتا ہے .....

Minister for Home : This is irrelevant.

Mr. Speaker: The Member should not discuss the merits.

Major Muhammad Aslam Jan : This is failure of the Government to order a probe against Sher Bahadur, who was mentioned in the FIR.

His two brothers are roaming about, and his name appears in col. 2, They have failed. You took no action.

دوسرے دن وہ آ کر کہتا ہے کہ میں رو پوش نہیں ہوں ۔ وہ سامنے آ جاتا ہے اور پولیس اس کو گرفتار نہیں کرتی ۔ نہ ہی اس سے پوچھ گچھ کی گئی اور نہ ہی اس کو تھانے بلایا گیا ۔ اگر اس کو چھوڑنا ہی تھا تو اس کو تھانے بلا کر چھوڑ دیتے ۔

You have failed in your duties.

آپ کہتے ہیں کہ اس کا ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۳۰۷ کے تحت چالان ہوا ہے اور آپ ہی پھر کہتے ہیں کہ اس نے قاتلانہ حملہ نہیں کیا ۔

What is a murderous attack then ?

Minister for Home : The adjournment motion says that the Government has not ordered a probe. It does not say a probe by a High Court Judge. We have ordered a proble.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ مجھے بھی ایک نقطہ پیش کرنے کی اجازت دی جائے ۔ حقیقت یہ ہے کہ ہماری جانب سے ہائی کورٹ کی زیر سرکردگی تحقیقات کا مطالبہ کرنے کی اس لئے ضرورت پڑی یا ضرورت محسوس ہوئی چونکہ اخبارات کے ذریعہ بھی اطلاعات آپ کو مہیا ہوئی ہونگی اور ملک شیر بہادر نے جو بیان دیا ہے وہ بھی آپ کو معلوم ہے ۔ اس اطلاع کی تصدیق ہو چکی ہے کہ وہ تمام عرصہ مسلم لیگ کے صدر دفتر میں رو پوش رہا جس کے صدر جناب صدر مملکت ہیں ۔ جس آدمی

کو اتنے بڑے آدمی کی حمایت حاصل ہو اس کے خلاف مقامی انتظامیہ کیا کارروائی کر سکتی ہے ؟

Mr. Speaker : This is not relevant; you are discussing the merit. The case was registered and, as has been stated by the Minister for Home, the matter has been sent up to the court. Therefore, the matter is sub-judice and I rule the motion out of order.

LATHI-CHARGE AND TEARGASSING OF STUDENT DEMONSTRATORS IN RAWALPINDI ON 6TH DEC., 1968.

Mr. Speaker : Next motion No. 36.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely. the indiscriminate and most unwarranted lathi charge and teargassing of student demonstrators in Rawalpindi on the 6th December 1968. This indiscriminate and unwarranted use of force by the Rawalpindi police has caused widespread indignation amongst the public of the province.

Mr. Speaker : There is a similar motion No. 109 by Malik Akhtar, and 295 by Major Muhammad Aslam Jan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): I oppose it Sir. My submission is that my friend has tried to make a point that indiscriminate and most unwarranted lathi charge and teargassing of student demonstrators at Rawalpindi on the 6th of December 1968 was done. My respectful submission is that this is a very wild allegation, It is not so. The police was ordered to use a mild lathi charge under the cricumstances, which fully warranted such an action. The procession of students became unruly and some miscreants also joined the procession. They stoned the police station at Liaquat Abad road. Some policemen including a police Inspector were injured ; the mob burnt a vehicle, the Pakistan

Muslim League Library. It was on that account that a mild lathi charge was resorted to. No teargassing was done. So, the adjournment motion is factually incorrect.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Khawaja Muhammed Safdar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the indiscriminate and most unwarranted lathi charge and teargassing of student demonstrators in Rawalpindi on the 6th December 1968. This indiscrimate and unwarranted use of force by the Rawalpindi police has caused widespread indignation amongst the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : This disposes of motions No. 109 and 295 ; they are ruled out of order.

FAILURE OF GOVT. TO PROVIDE EFFECTIVE PERIODICAL CHECKING OF GOVT. STORES RESULTING IN DEFALCATION OF GOODS WORTH LAKHS OF RUPEES

Mr. Speaker : Next motion No. 37 ; similar motion No. 334 by Haji Atta Muhammad.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the failure of the Government to provide effective periodical checking up of Government stores, which has resulted in defalcation of 8561 bags of fertilizers, 2939 maunds of wheat seed, 123 maunds of cotton seed and 1400 empty bags worth lakhs of rupees from the Agricultural Development Corporation's Shahpur Store. The failure of the Government resulting in huge financial loss to the public exchequer has caused grave resentment in the mind of the public of West Paeistan.

Parliamentary Secretary (Agriculture) (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Sir, I oppose the motion.

I would submit that it is correct that a case of defalcation of seeds and fertilizers, mentioned in the adjournment motion, occurred in the Agricultural Development Corporation Stores at Shahpur and a case has since been registered with the local police. A departmental inquiry was also conducted to inquire into the circumstances under which the said defalcation occurred and to fix responsibility thereof.

Brief circumstances of the case are that defalcations were detected during August 1968 when Mr. Ghulam Shabbir, incharge Sale Depot, Shahpur, handed over charge which he had held for about three years. Since July 1967, the quantity of fertilizers had been very heavy in this depot and had not been stacked properly and were not in a countable form owing to the scarcity of proper accommodation. The defalcation in questions had taken place due to lack of supervision and proper control on the part of the then Deputy Director, Agriculture, of Sargodha Region. These were the actual reasons for this defalcation. I have just tried to put these things before the Leader of Opposition and the House so as to acquaint him about the facts of the case. Departmental action against the individual responsible has since been taken. The case against Mr. Shabbir Hassan, Depot Supervisor, the main culprit, is under investigation by the police. The services of the Inspector Stores, who failed to carry out his duties in February 1967 having found that the stores at the sale depot, Shahpur, were not in countable form, did not take measures to get them arranged in such a way that physical checking could be made, have since been terminated. Sardar Aman Ullah Khan, the District Agricultural Supply Officer concerned has been charged-sheeted under the West Pakistan Agricultural Development Corporation Servants (Efficiency & Discipline) Regulation, 1968. The then Deputy Director, Supply, Sorgodha Region, who had resigned before the defalcations in question were detected, has also been called upon to explain as to why the stocks were not ordered to be checked hundred percent when it was reported to him that the same were not in countable form. I may

also inform the House as to what remedial measures have been taken by the West Pakistan Agricultural Development Corporation to avoid the reoccurrence of such cases. Stock verifications of such bulk depots and sale points is being carried out by the District Agricultural Supply Officer concerned once every month. Surprise physical stock verification of a few bulk depots is being done by the Director Agriculture, Supplies, of the Region.

Mr. Speaker, Sir, I would be failing in my duty if I do not put forward the pertinent point that the said loss is not a loss to the public exchequer but to the West Pakistan Agricultural Development Corporation because the Corporation, for such transactions, is not financed by Government but raises its funds by obtaining loans from banks. So, the case is actually sub-judice. Departmental action has also been taken. With these remarks I would request..... ...

Mr. Speaker : The Parliamentary Secretary has himself admitted that effective periodical checking up of government stores has not been done by the Director Agriculture.

Parliamentary Secretary : Of course.

Mr. Speaker : That stands admitted by the government and, therefore, I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the failure of the Govt ernment to provide effective periodical checking up of Government Stores, which has resulted in defalcation of 8561 bags of fertilizers, 2939 maunds of wheat seed, 123 maunds of cotton seed and 1400 empty bags worth lakhs of rupees from the Agricultural Development Corporation's Shahpur Store. This failure of the Government resulting in huge financial loss to the public exchequer has caused grave resentment in the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : Adjournment Motion No. 344 is ruled out of order.

FAILURE OF WAPDA TO LOOK AFTER ELECTRIC INSTALLATIONS RESULTING IN THE BURNING OF A TRANSFORMER AT SHALIMAR

Mr. Speaker: Next motion No. 38 and 350.

Khawaja Muhammad Safdar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the failure of the WAPDA to properly look after the electric installation, which resulted in reducing a big transformer at Shalimar to ashes as a result of fire on the 2nd of September, 1968, causing huge financial losses and misery to the public as well as the Government. This failure on the part of the WAPDA authorities has greatly perturbed the minds of the public of the Province.

I oppoes it, Sir ۔ (مخدوم حمیدالدین) وزیر آبپاشی و برقیات

جناب والا ۔ یہ تو صحیح ہے کہ ان تاریخوں میں ہمارے ٹرانسفارمر کو نقصان بھی ہوا تھا اور اس کے نتیجے میں کچھ وقت تک برق قوت میں تعطل بھی رہا ۔ البتہ اس معزز ایوان کی اطلاع کے لیے اور محترم قائد حزب اختلاف کی اطلاع کے لیے میں یہ عرض کروں گا کہ اس سے ہمارا جو main transformer ہے اس کو کوئی ایسا شدید نقصان نہیں پہنچا ۔ اور وہ یہیں اندرون ملک repair بھی ہو سکتا ہے اور تقریباً repair بھی ہو چکا ہے ۔ ہم نے یہ معاملہ ٹیکنیکل کمیٹی کے سپرد کیا تھا اور

اس کی رپورٹ بھی پہنچ چکی ہے ۔

جناب والا ۔ اس کی وجہ یہ ہوئی کہ instrument transformer جو چھوٹی نوعیت کا ایک پرزہ ہوتا ہے اس کے جل جانے کی وجہ سے یہ آگ براہ راست travel کر سکتی تھی main transformer پر ۔ اور جناب والا ۔ economy کو پیش نظر رکھتے ہوئے میں اس کے متعلق عرض کروں گا کہ رپورٹ آ چکی ہے اور ثبوت بھی موجود ہے کہ یہ internal small instrument پچھلے پینتیس برس سے زیر استعمال تھا ۔ and it had practically out-lived its utility ۔ مگر جب تک وہ کام کر رہا تھا ہم اس سے کام لیتے رہے ۔ تو اس کی وجہ سے براہ راست آگ کو پھیلنے کا موقع ملا ۔ دوسری بات یہ ہے کہ main transformer کو کوئی ایسا شدید نقصان نہیں پہنچا کہ اسے باہر بھیجنا پڑے یا باہر سے experts بلانے پڑیں ۔ اندرون ملک repair ہو سکتا ہے اور ہم اسے repair کر رہے ہیں ۔ تیسری جناب والا یہ عرض ہے کہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سپیکر ۔ مخدوم صاحب یہ فرمائیے کہ یہ آگ محکمہ کی غفلت کی وجہ سے لگی یا نہیں ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ جو small instrument ہے اس کے اوپر heavy load آن پڑا اور اس کی کیفیت یہ تھی کہ یہ بہت پرانا تھا and it had out-lived its utility یہ اس کی وجہ سے ہوا ۔

Mr. Speaker : Then why was it not replaced ?

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اس لیے کہ جیسا کہ حادثہ کی تعریف ہم میں سے ہر ایک نہیں کر سکتا کہ What is an accident, how this happens اس کے محرکات کیا ہوتے ہیں ۔ وہ کیوں وقوع پذیر ہوتا ہے ۔ جب اس کا نام ہی 'حادثہ' ہو تو پھر انسان کے لیے بہت ہی مشکل ہو جاتا ہے اس کے scientific اور actual causes اور محرکات کا وضع کرنا ۔ (قہقہہ) تو جناب والا ۔ میں سمجھتا ہوں کہ straightaway ۔ ۔ ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ مخدوم صاحب بھی کچھ کچھ انجینئر بنتے جاتے ہیں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ دوسرے یہ ہے جناب والا ۔ کہ فوراً ٹیکنیکل کمیٹی مقرر کر دی گئی ۔ اس نے فوراً اپنی رپورٹ دے دی ۔

And now the same report of the Technical Committee has been placed before the Government for consideration.

اور اس کے بعد اس کے اوپر عملدرآمد ہو گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر جناب ۔ مخدوم صاحب نے فرمایا کہ فارن (foreign) ٹیکنیکل کمیٹی مقرر کر دی گئی ۔ میں مخدوم صاحب سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ کمیٹی غیر ملکی افراد پر مشتمل تھی یا اس میں ہمارے پاکستانی بھائی تھے ؟ کیونکہ آپ فرماتے ہیں فارن (foreign) ٹیکنیکل کمیٹی مقرر کر دی گئی ۔ فارن (foreign) کا کیا مطلب ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اپنے فرائض کا احساس کرتے ہوئے ہم

نے وہ کمیٹی مقرر کی تھی ۔ میرے خیال میں جہاں تک مجھے یاد ہے وہ ملکی انجینئروں کی experts کی کمیٹی تھی ۔

اس کے علاوہ یہ عرض کروں گا کہ main transformer کو کوئی شدید نقصان نہیں پہنچا ۔ کمیٹی کی رپورٹ آ چکی ہے ۔ under consideration ہے ۔ تیسری بات یہ تھی کہ کوئی power loss ہوا ہے consumption میں اور اس سے ملکی معیشت پر کوئی اثر پڑا ہے ؟ اس کے متعلق یہ عرض کروں گا کہ partially تو تقریباً اسی وقت

Partial restoration of the supply to the consumers was made within six hours.

اس کے تھوڑے عرصے بعد 10 M.V.A. کا اور بھی addition کوٹ لکھپت میں instruments کے ساتھ کر دیا ۔ نتیجتاً یہ عرض کر رہا ہوں کہ اس وقت بھی کوئی شدید نقصان ہماری معیشت کو نہیں پہنچا کیونکہ ہم نے power تو restore کر دی ۔ نیز اس معاملہ پر آج بھی غور ہو رہا ہے ۔ پھر یہ بھی دیکھیں کہ اس علاقہ میں کس نوعیت کی load shedding نہیں ہو رہی ہے ۔ لہذا جب کوئی load shedding نہیں ۔ اور partial supply کو restore کر دیا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ یہ ٹرانسفارمر محکمہ کی غفلت کی وجہ سے جلا ہے ، اور آپ نے فرمایا ہے کہ یہ حادثہ ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ کوئی instrument جب کافی عرصہ سے

استعمال ہو رہا ہو اور اتفاقاً load زیادہ ہو جائے ۔ اگرچہ بادی النظر میں کوئی ایسا نقصان نظر نہیں آتا تھا ۔

مسٹر سپیکر ۔ load تو محکمہ کی اجازت سے ڈالا جاتا ہے اور یہ load محکمہ نے ہی ڈالا ہے ۔ جس سے یہ نقصان ہوا ہے ۔

وزیر آبپاشی ۔ جناب والا ۔ کمی بیشی ہوتی رہتی ہے ۔ آپ خود غور فرما سکتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ خواجہ صاحب ۔ آپ بھی کچھ فرمائیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ وہ تو خود مانتے ہیں ۔ میں اسے محکمہ کی مجرمانہ غفلت کہوں گا ۔ کیونکہ یہ ٹرانسفارمر لگاتار ۳۵ سال سے استعمال کیا جا رہا تھا ۔ وہ اپنی زندگی پوری کر چکا تھا ۔ اگر وقت پر پتہ لگا لیتے تو کوئی نقصان نہ ہوتا ۔ جہاں تک مخدوم صاحب کا یہ ارشاد ہے کہ کوئی ایسا نقصان نہیں ہوا ۔ اب کیا بتائیں وقت ہی گزر گیا ہے لیکن لاہور میں تین دن بجلی نہیں آئی اور load ہوتی رہی ۔ کچھ حصہ ایک وقت کے لیے بند کر دیتے ہیں ۔ کچھ حصہ دوسرے وقت کے لیے اور کچھ حصہ تیسرے وقت کے لیے بند کر دیتے ہیں ۔ تین چار سیکٹر بنا دیتے تھے ۔ اس طرح پبلک کو بے حد تکلیف ہوتی ہے اور دوسری طرف حکومت کو بھی نقصان ہوتا ہے ۔ اس حادثے سے برقی قوت کا ضیاع ہوا ۔ ۳۰ ہزار کلوواٹ بجلی کا نقصان ہوا ہے کیا یہ کوئی کم نقصان ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات - 7·5 MVA کو ۶ گھنٹے کے بعد restore کر دیا اور 10 MVA کو بھی very few days کے بعد add کر دیا - اس کا یہ نتیجہ ہوا کہ جس وقت آپ نے نوٹس دیا اس وقت کسی قسم کی shedding نہیں ہوئی تھی -

Mr. Speaker : It is the duty of the WAPDA to keep big transformers or small transformers in order and I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and of urgent public importance, namely, the failure of the WAPDA, to properly look after the electric installations, which resulted in reducing a big transformer at Shalimar to ashes as a result of fire on the 2nd of September, 1968 causing huge financial loss and misery to the public as well as the Government. This failure on the part of WAPDA authorities has greatly perturbed the minds of the public of the Province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused).

Mr. Speaker : Adjournment motion - 350 is now ruled out of order.

Burning out of electric machinery at the Gujranwalo Grid station due to WAPDA'S Negligence.

Mr. Speaker : Next, No 39 by khawaja Muhammad Safdar, 279 by Mr. Hamza, and 348 by Haji Sardar Atta Muhammad.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrence and urgent public importance, namely, the

criminal negligence on the part of the WAPDA to ensure the safety of the electric installations which resulted in burning out of valuable electric machinery at the Gujranwala Grid Station on the 9th of September, 1968. This gross and criminal negligence of WAPDA which has caused loss of millions of rupees to the Government and the public has sent a wave of resentment throughout the Province.

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین) ۔ جناب والا ۔ اس کے متعلق میں یہ عرض کروں گا کہ اس میں بھی وجوہات identical ہیں ۔ اس کے لئے بھی شالامار والی ٹیکنیکل کمیٹی مقرر کر دی ہے ۔ ابھی تک اس کی رپورٹ نہیں آئی ۔ جب رپورٹ آئے گی اور آپ کے الزامات justified ہوئے تو جتنا عملہ قصور وار ہو گا ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی ۔

مسٹر سپیکر ۔ ۸ ستمبر ۱۹۶۸ سے آج تک تقریباً چار ماہ ہو گئے ہیں ابھی تک کوئی رپورٹ نہیں آئی اس کی کیا وجہ ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اس میں یہ ہے کہ پاور restore کر دیا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ آپ گوجرانوالہ کے رہنے والے ہیں آپ کو تو معلوم ہے کہ کتنی جلدی restore ہوئی ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ ہر مقام پر کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔ اگر ایک یونٹ میں loss تھا تو کسی دوسرے corresponding unit سے اس کمی کو پورا کیا جاتا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر - ۱۴ ہزار کاوواٹ کی کمی تھی -

وزیر آبپاشی و برقیات - جو بھی تھی - بہر حال پوری ہوئی -

میں آج ہی ہدایت جاری کروں گا کہ کمیٹی کی رپورٹ جلد از جلد بھیجی جائے تاکہ ہم اسے consider کر لیں -

Mr. Speaker : Is the Member satisfied ?

Khawaja Muhammad Safdar : No Sir, I am not satisfied.

جناب والا - ہم نے پہلے ہی عرض کیا تھا کہ واپڈا کوئی جانور ہے اس کی اصلاح ضرور کی جانی چاہئے - اس کی وجہ سے اب تک مختلف stages پر بے شمار مشکلات پائی جاتی ہیں - اس محکمہ کے اکثر و بیشتر لوگ رشوت لیتے ہیں اور پھر کام بھی نہیں کرتے - آپ جانتے ہیں کہ پچھلے سال کتنے پاور سٹیشن برباد ہوئے - یہ سب واپڈا کی زیر نگرانی چلتے تھے - مثلاً ملتان - لائلپور ، حیدر آباد ، گوجرانوالہ اور شالامار کے سٹیشن برباد ہوئے - اب جہاں تک میری کوشش ہو گی میں ان کے پیچھے پڑا رہوں گا -

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - وزیر صاحب نے ٹیکنیکل کمیٹی کا ذکر ایسے کیا ہے جیسے کوئی مسئلہ عدالت میں چلا گیا ہے اور اسے subjudice قرار دینا ہو - جناب خواجہ صاحب نے محکمہ کی مجرمانہ غفلت کی جانب آپ کی توجہ دلائی ہے - کہ ٹیکنیکل کمیٹی اس مسئلہ یا اس حادثہ کی رپورٹ ۸-۹-۶۸ سے کر رہی ہے اور اب بقول مخدوم صاحب یہ تحریک

التوا دو آتشہ بن گئی ہے ۔ آپ بذات خود ٹرانسفارمر کے ضائع ہونے سے مشکلات اور تکالیف سے واقف ہیں اور آپ کا علاقہ تو ایسی بہت سے مشکلات کا شکار ہو رہا ہے ۔ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ بھی ہماری جگہ بیٹھے ہوتے تو یہ تحریک التوا آپ کی جانب سے پیش ہوتی ۔ آپ کو زیادہ علم ہے اور آپ محکمہ کی نا اہلی سے بخوبی واقف ہیں ۔ اس لیے اس تحریک التوا کو کم از کم با ضابطہ قرار دیا جائے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ چاولوں کی فصل کو آپ اندازہ لگائیں کہ ٹرانسفارمر کے جلنے کی وجہ سے کتنا نقصان ہو گا ۔ وزیر صاحب کم از کم اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ قومی نقصان ہے ۔ جن لوگوں نے محنت کی ہے ، ہل چلایا ہے ، کھاد ڈالی ہے ان کو اگر بر وقت پانی نہ ملے تو فصلیں برباد ہو جائیں گی ۔

Mr. Speaker : Merely setting up of a departmental Committee cannot stand in the way of admission of an adjournment motion. I hold the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent occurrance and of urgent public importance, namely, the criminal negligence on the part of the WAPDA to ensure the safety of the electric installations which resulted in burning out of valuable electric machinery at the Gujranwala Grid Station on the 9th of September, 1968. This gross and criminal negligenc of WAPDA which has caused loss of millions of rupees to the Government and the public has sent a wave of resentment throughout the Province.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

(As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused)

Mr. Speaker : Adjournmeni motions-279 and 348 are now ruled out of order.

FAILURE OF GOVERNMENT. TO PROVIDE VITAL DRUGS TO THE CASUALTY WARD OF THE MAYO HOSPITAL, LAHORE.

Mr. Speaker : Next-42 by Khawaja Muhammad Safdar and 348 by Haji Sardar Atta Muhammad.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public import ince, namely, the failure of the Government to provide vital drugs to the Casualty Ward of the Mayo Hospital, Lahore, for four months as reported in the Pakistan Times dated 17th October, 1968. This failure of the Government to provide the basic needs of a premier hospital has sent a wave of resentment and disgust the public of the Province.

وزیر صحت (بیگم زاهده خلیق الزمان) ۔ میں جناب والا ۔ اس کی مخالفت کرتی ہوں ۔ یہ خبر ۱۷ تاریخ کو شائع ہوئی تھی جس کی بنا پر خواجہ صاحب نے یہ تحریک التوا پیش فرمائی ہے ۔ میری گذارش یہ ہے کہ ہر داخل شدہ مریض کو تمام ادویہ مہیا کی جاتی ہیں لیکن جو مریض داخل نہیں کئے جاتے ہیں ان کو صرف اشد ضرورت کی دوائیں مہیا کی جاتی ہیں ۔ یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ ہر مریض کو قیمتی اور نفیس دوائیں مہیا کی جائیں لیکن چونکہ casualty وارڈ اسپتال کا نہایت ضروری حصہ ہوتا ہے اس لئے اس وارڈ میں تمام ضروری ادویہ ضرور مہیا

کی جاتی ہیں ۔ میو اسپتال میں صرف ادویات کے لئے نارمل بجٹ کے علاوہ ۱۱ لاکھ ۴۲ ہزار روپے کی رقم مزید رکھی گئی ہے اور اس طرح سن ۱۹۶۶-۶۷ء کے بجٹ میں ساڑھے ۸ لاکھ روپے تھی اور ۱۹۶۷-۶۸ء میں بجٹ بڑھا کر ساڑھے تیرہ لاکھ روپے کر دیا گیا اور سن ۱۹۶۸-۶۹ء میں اس بجٹ کو بڑھا کر ۱۵ لاکھ روپے کر دیا گیا ہے ۔ اس سے گورنمنٹ کی دلچسپی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے ایسی صورت میں یہ کہنا غلط ہے casualty وارڈ میں ضروری ادویہ مہیا نہیں کی گئیں ۔ کچھ عرصہ تک ادویات کی قلت ضرور رہی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے طریقہ خریداری میں کچھ مشکلات در پیش تھیں لیکن اس کے باوجود casualty وارڈ میں دوائیں مہیا کی جاتی رہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ بیگم صاحبہ جو آپ نے سٹیٹ منٹ دیا ہے وہ محکمہ کے کہنے پر دیا ہے یا آپ نے خود تسلی بھی کی ہے ؟

وزیر صحت ۔ میں نے جیسا عرض کیا ہے کہ وہاں پر دوائیں مہیا کی جاتی رہی ہیں یہ ضرور ہے کہ تھوڑی بہت کمی ہو گئی تھی لیکن وہ بھی قیمتی اور نفیس دواؤں کی ۔

مسٹر سپیکر ۔ چار مہینے تک کمی رہی ۔

وزیر صحت ۔ چار مہینے تک کس اسپتال میں اور خاص طور سے casualty وارڈ میں کیسے کمی رہ سکتی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر - اس کا ثبوت یہ ہے -

وزیر صحت - آپ پاکستان ٹائمز کا حوالہ دیں گے -

خواجہ محمد صفدر - جی ہاں میں پاکستان ٹائمز کا حوالہ دوں گا - اس میں آرٹیکل شائع ہوتے رہے ہیں اور محترمہ نے خود ارشاد فرمایا ہے کہ کمی نہیں بلکہ قلت رہی ہے میں کہتا ہوں کہ دوائیں وہاں ملتی ہی نہیں تھیں - میرے اور ان کے درمیان اختلاف یہ ہے کہ وہ کہتی ہیں قلت رہی ہے میں کہتا ہوں چار مہینے تک دوائیں نہیں ملیں -

جناب والا - محترمہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ہمارا دواؤں کے خریدنے کا طریقہ کار کچھ الجھا ہوا تھا اور اس کے متعلق لگاتار پاکستان ٹائمز میں آرٹیکل آئے ہیں - پھر کہا گیا ہے کہ اس کے متعلق ایک کمیٹی بٹھا دی گئی ہے مجھے نہیں معلوم کہ اس کمیٹی نے کیا فیصلہ کیا کہ اس طریقہ کار کو کیسے بدلا جائے یا اس نے کیا سفارش کی - یہ تمام محکمانہ مشکلات ہیں اس کی ذمہ داری ہم پر نہیں ہے -

مسٹر سپیکر - بیگم صاحبہ اگر دوائی کی کمی ہے تو اس پر آپ سٹیٹ منٹ دیں کہ اس کے لئے اور فنڈز دیئے جائیں -

وزیر صحت - میں نے عرض کیا ہے کہ تھوڑے عرصہ کے لئے دواؤں کی قلت رہی ہے اور اس کی وجہ طریقہ کار تھا - اور اس کے لئے اب ایک کمیٹی محکمہ صنعت اور محکمہ خزانہ کے تعاون سے بنا دی گئی ہے جس کی وجہ سے دواؤں کے خریدنے میں جو دقتیں ہیں وہ اب

دور ہو جائیں گی اور جو بار بار قلت ہو جاتی ہے اس کو بھی ہم دور کرنے کی کوشش کریں گے ۔

مسٹر سپیکر ۔ بیگم صاحبہ کیا اس خبر کی تردید بھی کہیں شائع نہیں ہوئی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ نہیں ہوئی ۔

وزیر صحت ۔ میں نے جیسا عرض کیا ہے کہ ہمارے پاس کچھ قلت ہے کیونکہ ہم نے ۔ ۔ ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ انہوں نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ ہمارے پاس پیسہ نہیں ہے اور ایک بات یہ کہ ہمارا طریقہ کار دواؤں کی خریداری کے سلسلے میں کچھ الجھا ہوا ہے جس وقت دواؤں کی ضرورت تھی تو محکمہ کے پاس سرمایہ نہیں تھا ۔ میرے ایڈجورنمنٹ موشن لانے کا مقصد یہ ہے کہ میں اس محکمہ کی کسی خاص کوتاہیوں کی طرف آپ کی اور ایوان کی اور اس صوبے میں رہنے والوں کی توجہ دلاؤں ۔ دوسری میری عرض یہ ہے کہ اس محکمہ کو یہ موقع ملے کہ یہ حکومت پر زور ڈالے کہ انہیں زیادہ سرمایہ ملے تاکہ مختلف اسپتالوں کی ضروریات کو پورا کر سکیں ۔ میں محترمہ وزیر صاحبہ کی مدد کر رہا ہوں تاکہ وہ اپنے ساتھیوں ، گورنر صاحب اور کابینہ پر زور ڈال سکیں کہ لوگ شور و غوغا کر رہے ہیں کہ ادویات اسپتالوں میں نہیں ہیں ۔

Mr. Speaker: The statement made by the Minister of Health supports the adjournment motion. I, therefore, held the motion in order.

Khawaja Muhammad Safdar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the failure of

the Government to provide vital drugs to the Casualty Ward of the Mayo Hospital, Lahore for four months, as reported in the Pakistan Times dated 17th October 1968. This failure of the Government to provide the basic needs of a premier hospital has sent a wave of resentment and disgust amongst the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

LATHI-CHARGE BY POLICE ON O PROCBSSEON OF N A.P. AND TEXTILE WORKERS' UNION IN OKARA ON 1STH DECEMBER, 1968.

Mr. Speaker : Next motion No. 44.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most unwarranted lathi charge by the police on a legal and peaceful procession of NAP and Textile Workers' Union in Okara, on the 14th December 1968. This unwarranted and callous use of brutal force to disperse a legal, peaceful procession has caused grave resentment in the minds of the public of the province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Sir I oppose it. The position as stated in the adjournment motion is not factually correct. There was no lathi charge at all by the police and there was no legal procession. The facts of the case are that certain people formed a procession outside the Sutlej Cotton Mill, Okara. They violated the provisions of section 144 Cr. P.C. It was there in force in that area. The S.D.M. Okara requested the people to disperse but they refused. Again the S. D. M. asked them to disperse and also argued with the leaders, who refused and raised slogans, wherenpon the S. D. M. asked the Sub-Inspector Okara, to disperse them. As soon as the police moved towards the procession, these heroes immediately dispersed tugging in their tails, throwing their placards. The tinleaders were arrested and released on bail. The procession was not legal and it was in violation of section 144. There was no lathi charge. The position is factually incorrect.

مسٹر سپیکر - خواجہ صاحب کیا لاٹھی چارج کا کوئی ثبوت ہے - قاضی صاحب نے اس سے انکار کیا ہے -

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, this is how it has been reported in the 'Pakistan Times', dated 5-12-68 ;

> "Ten persons were arrested and one worker injured of the N. A. P. Workers' Union here yesterday. After the Juma prayers, the organizers had arranged a peaceful procession in groups of twos separated by a distance of ten yards each. The S. D. M. asked the procession who was led by Aziz Ajmi to disperse. The police resorted to lathi charge to disperse the procession. Later the arrested persons were released on bail."

میری گذارش یہ ہے کہ میں نے دو الفاظ استعمال کئے ہیں - ایک لفظ میں نے legal استعمال کیا ہے - اور دوسرا لفظ میں نے unlawful کہا ہے - یعنی unlawful اسمبلی نہیں تھی - پانچ سے کم آدمی تھے اور دو دو آدمی چل رہے تھے - اس کے بعد میں نے peaceful لفظ استعمال کیا ہے کہ انہوں نے کوئی توڑ پھوڑ نہیں کی وہ آرام سے جا رہے تھے - کوئی نعرہ نہیں لگا رہا تھا اور محترم وزیر صاحب نے جو زبان استعمال کی ہے وہ کچھ مناسب نہیں تھی وہ میرے خیال میں آئندہ محتاط رہیں گے - اس کے بعد میں یہ عرض کرونگا کہ حقیقت یہ ہے کہ اگر وہ خلاف قانون مجمع تھا تو وہاں جو ایس - ڈی - ایم یا مجسٹریٹ یا پولیس کے اہلکار جو ۵۰ یا ۱۰۰ کی تعداد میں تھے وہ ان لوگوں کو گرفتارکر لیتے - یہ ڈنڈے برسانے کی کیا ضرورت تھی کہ ان پر ڈنڈے برسائے گئے - ابھی آپ کو معلوم ہے کہ ملتان میں کیا ہوا وہاں کالج میں پولیس نے گھس کر لڑکوں کو زدو کوب کیا ہے -

Mr. Speaker: No discussion about that. There is a separate adjournment about that.

خواجہ محمد صفدر - یہ اس امر کا ثبوت ہے - کہ انتظامیہ پہلے جان بوجھ کر بچوں کو چھیڑتی ہے - میں کہتا ہوں کہ اگر کوئی واقعہ ہوا ہو تو انہیں گرفتار کر لیا جائے -

Mr. Speaker: It has been stated by the Minister for Home that there has been no lathi charge. The facts have been denied and, therefore, I rule this motion out of order.

Adjournment Motion No. 372 also stands disposed of as it is now ruled out of order.

ARREST OF RANA ASGHAR ALI KHAN, SECRETARY P. D. M., KARACHI UNDER THE MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE

Mr. Speaker: Next motion Nos. 45, 85 and 322.

Mr. Hamza: I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the most dictatorial act on the part of the Provincial Government in ordering the arrest of Rana Asghar Ali Khan, Secretary, P. D. M.. Karachi, under the Maintenance of Public Order Ordinance.

The news of his arrest under this black law was published in the daily Nawa-e-Waqt, dated 10-11-1968.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): I oppose this motion.

As usual my friend, Mr. Hamza, is not correct in his statemnet. This man, Rana Azhar Ali Khan, has been detained under the Defence of Pakistan Rules and not under the Maintenance of Public Order Ordinance. Besides that, the motion is very vague and does not mention even the date on which he has been arrested.

خواجہ محمد صفدر - معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنے اخبارات کو کہہ دیا ہے کہ آپوزیشن والوں کو غلط انفارمیشن مہیا کرو -

Minister for Home : I will submit that this motion does not deserve consideration on these two grounds. Firstly, that it is vague and, secondly, that factually it is incorrect.

Mr. Speaker : The facts have been denied by the Minister for Home. Rana Asghar Ali has not been arrested under the Maintenance of Public Order Ordinance. I, therefore, rule out this adjournment motion.

That disposes of adjournment motion Nos. 85 and 322.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر عرض یہ ہے کہ ہوم منسٹر صاحب نے رانا اظہر علی کے بارے میں آپ کو بتایا ہے اور رانا اصغر علی کے بارے میں نہیں بتایا ۔

مسٹر سپیکر ۔ انہوں نے کس کے متعلق کہا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ انہوں نے اظہر علی کے متعلق کہا ہے ۔

Minister for Home : The Member has wrongly named him as Asghar Ali whereas his actual name is Azhar Ail.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر میرے بارے میں جو فتویٰ صادر فرمایا ہے یہ اب ان پر لاگو آتا ہے ۔

Mr. Speaker : That is another reason.

LATHI-CHARGE ON AND TEAR-GASSING OF STUDENTS IN DERA ISMAIL KHAN ON THE VISIT OF Z. A. BHUTTO ON 1ST NOV., 1968

Mr. Speaker : Next motion No. 47.

Mr. Hamza : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence namely, the most cruel act on the part of the district administration Dera Ismail Khan in lathi charging and tear-gassing the students on the visit of Mr. Z. A. Bhutto on 1st November 1968 which has caused great resentment among the public all over the Province,

The news of the lathi-charge and tear-gassing was published in the daily Nawa-e-Waqt dated 2-11-68.

Mr. Speaker : There are two other motions of similar nature Nos. 86 and 321.

Minister for Home : Sir, I will be able to give a reply tomorrow.

Mr. Speaker : We will take up other adjournment motions tomorrow.

Parliamentary Secretary (Education) (Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Sir, as desired by you, a few days back, regarding question No. 14767 by Malik Muhammad Akhtar, that I should place the report of the Inquiry Committee in regard to the leakage of question papers of the Intermediate Examination, 1968, of the Board of Intermediate and Secondary Education ; I have supplied six copies to the Assembly Secretariat of this report.

ORDINANCES

THE WEST PAKISTAN ESTABLISHMENT AND IMPROVEMENT OF PARKS AND HISTORICAL PLACES (LAHORE) (REPEAL) ORDINANCE, 1968 (*resumption of discussion*)

Mr. Speaker : We will now resume discussion on the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) (Repeal) Ordinance, 1968. Khawaja Muhammad Safdar to move his amendment to section 3.

خواجه محمد صفدر - جناب والا میری ترمیم باقی ہے -

مسٹر سپیکر - کیا آپ اپنی ترمیم کی تحریک کر چکے ہیں ؟

خواجه محمد صفدر - جناب والا- میرا خیال ہے کہ اس کی تحریک کرنے کی ضرورت نہیں - البتہ بل کی شکل میں یہ ضروری ہے

1009

I beg to move,

That Section 3 of the Ordinance be deleted and the subsequent sections re-numbered accordingly.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That Section 3 of the Ordinance be deleted and the subsequent sections re-numbered accordingly.

Minister for Law : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۱)۔جناب والا ۔ اس آرڈیننس کے سیکشن ۳ کا مدعا اور مقصد یہ ہے کہ ۱۹۶۳ء کے آرڈیننس کو اس سیکشن کے ذریعے سے منسوخ کر دیا جائے یعنی یہ repeal clause زیر بحث آرڈیننس کی جس کے ذریعے سے مقصد یہ ہے کہ سابقہ آرڈیننس جو کہ ۶ مئی ۱۹۶۳ء کو جاری کیا گیا تھا وہ منسوخ کر دیا جائے ۔ میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ اس سیکشن ۳ کو حذف کر دیا جائے ۔ یعنی زیر بحث آرڈیننس میں اس کو شامل نہ کیا جائے ۔ اس کو پڑھا نہ جائے ۔ میری اس ترمیم کی تین وجوہات ہیں ۔ پہلی وجہ یہ ہے جسے میں کہوں گا کہ کیا یہ موزوں و مناسب وقت ہے کہ اس آرڈیننس کی اس دفعہ کی اس موقع پر یعنی آج اس ایوان سے توثیق کرائی جائے جسے انگریزی میں propriety کہتے ہیں ۔ میں اس چیز کے پیش نظر چند گزارشات اس ایوان کی خدمت میں پیش کرنی چاہتا ہوں ۔ میرے اکثر محترم دوستوں اور اس معزز ایوان کے معزز اراکین کو شاید یہ عام نہیں ہے کہ اس وقت ایک رٹ پٹیشن ہائی کورٹ میں دائر ہے جس میں سائل کی حیثیت سے میاں عارف انتظار وغیرہ ہیں اور مسؤل علیہ کی حیثیت سے امپروومنٹ ٹرسٹ لاہور ہے ۔ اکتوبر میں جب ہائی کورٹ اس رٹ پٹیشن کا فیصلہ کرنیوالی تھی تو گورنر مغربی پاکستان نے اپنے وزراء اور سول سرونٹس کی سفارش پر یہ مناسب خیال کیا کہ یہ آرڈیننس جاری کر دیا جائے ۔ امپروومنٹ ٹرسٹ

کے وکیل نے عدالت میں یہ آرڈیننس پیش کر دیا ۔ اس وقت تک اگرچہ رٹ پٹیشن پر عدالت عالیہ میں فریقین کی جانب سے بحث سماعت ہو چکی تھی لیکن فیصلہ صادر نہیں ہوا تھا تو ھائی کورٹ نے مناسب خیال کیا کہ وہ فریقین کے وکلا کی بحث اس موضوع پر سنکر کہ آیا اس آرڈیننس کی رو سے سابقہ آرڈیننس ۱۹۶۳ء کا منسوخ ہو چکا ہے یا نہیں ہو چکا یا اگر منسوخ ہو چکا ہے تو اس کے کیا اثرات مرتب ہوئے اور کیا نتائج اخذ کئے جا سکتے ہیں میاں عارف افتخار وغیرہ کی جانب سے اس ملک کے فاضل قانون دان مسٹر اے کے بروھی نے بحث کی ۔ دوسری جانب سے بھی فاضل وکلا نے لاھور امپروومنٹ ٹرسٹ کا موقف بیان کیا اور اس بحث کے نتیجہ کے طور پر ھائی کورٹ نے اپنا فیصلہ محفوظ رکھا ۔ شاید آج ھی ھائی کورٹ اس امر کے متعلق اپنا فیصلہ سنا دے کہ یہ آرڈیننس جو زیر بحث ہے مؤثر ہے یا نہیں ۔ اور ہے تو کس حد تک ۔ اب جناب والا ۔ میری ایک چھوٹی سی درخواست ہے کہ جب عدالت نے ابھی فیصلہ دینا ہے کیا اس معزز ایوان کے لئے مناسب ہے ۔ قانونی طور پر نہیں ۔ میں نے قانون کا ذکر نہیں کیا ۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ ایوان ہر وقت اور ہر مسئلہ کے متعلق قانون سازی کر سکتا ہے ۔ میں یہ کہتا ہوں کہ جب ہماری اتنی بڑی عدالت کے سامنے یہ مسئلہ پیش ہے اور وہ آج یا کل میں اپنا فیصلہ صادر فرمانے والی ہے ۔ تو کیا یہ ہمارے لئے مناسب اور موزوں ہے ۔ ہمیں زیب دیتا ہے کہ ہم اس ہنگامی قانون کے متعلق کوئی فیصلہ کریں ۔ فرض کیجئیے جناب والا ۔ ھائی کورٹ آج یا کل یہ فیصلہ کر دیتا ہے ۔ اور عین ممکن ہے کہ یہ فیصلہ ہو ۔ کہ زیر بحث آرڈیننس کی یہ دفعہ ۳ غیر مؤثر ہے ۔ مگر ہم تو اس کی توثیق کر چکے ہونگے ۔ پھر ہماری پوزیشن کیا ہوگی ۔ کیا وہ مضحکہ خیز

نہ ہوگی ۔ ہم عوام کی ہنسی کا باعث تو نہ بنیں گے ۔ اس لئے میری ذاتی رائے یہ تھی کہ یہ وقت نامناسب اور ناموزوں ہے ۔ دفعہ ۳ پر بلکہ اس سارے آرڈیننس پر بحث کے لئے ۔ ہمارے پلے کیا رہے گا ۔ ہم تو انگوٹھا لگا دیتے ہیں ساگر ہائی کورٹ یہ کہہ دیتا ہے کہ یہ بے کار کاغذ کا پرزہ ہے اور اس کے کوئی قانونی اثرات مرتب ہی نہیں ہوتے ۔ پہلا میرا نکتہ یہ تھا جس کی بنا پر میں یہ چاہتا ہوں کہ دفعہ ۳ کو حذف کر دیا جائے ۔

دوسرا پہلو جس پر میں اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں وہ واقعات کی بنا پر ہے ۔ جناب والا ۔ میں صرف واقعات کے اس پہلو کا ذکر کرونگا کہ گورنمنٹ ۱۹۶۲ء سے لے کر اکتوبر ۱۹۶۸ء تک کس قدر بے تاب اور بے چین رہی ہے کہ انگوری باغ اور اس کی ملحقہ اراضی کو اپنے قبضے میں لے لے ۔ ان کی بے تابی اور بے چینی اس سے ظاہر ہے کہ ۱۹۶۲ء میں ہمارے ارباب اقتدار نے ایک مارشل لا آرڈر اس زمانہ کے مارشل لا ایڈمنسٹریٹر زون بی سے جاری کرایا جس کا نمبر ۱۲۶ ہے ۔ آپ اس کا preamble ملاحظہ فرمائیں ۔ اس کے ایک ایک لفظ سے گورنمنٹ کی بے تابی ٹپک رہی ہے ۔ اس کے ہر ایک فقرہ سے گورنمنٹ کی یہ عظیم خواہش نظر آتی ہے کہ انگوری باغ اور اس کی ملحقہ اراضی پر قبضہ کیا جائے ۔ وہ فرماتے ہیں ۔

"Whereas it is expedient in the public interest...."

مفاد عامہ میں یہ بات ضروری تھی ۔

"...to lay out areas for public parks and gardens..."

پبلک پارک اور باغات بنائے جائیں ۔

"...and also to reconstruct and renovate places of historical interest in the city of Lahore."

اور دوسری غرض یہ بتائی گئی کہ تاریخی اہمت کی حامل عمارات کی دیکھ بھال کی جائے ۔ ان کی مرمت کی جائے جناب والا ۔ ۲ مئی ۱۹۶۲ء کو یہ مارشل لاء آرڈر جاری کیا گیا ۔ آپ بھی جانتے ہیں اور میں بھی جانتا ہوں کہ ۸ جون کو اس اسمبلی نے معرض وجود میں آ جانا تھا ۔ اور صدر مملکت کی عنایت خسروانہ سے اس ملک کو ایک آئین بھی ایک ماہ کے قلیل عرصہ تک مل جانا تھا ۔ مگر یہ حکومت ایک ماہ کی تاخیر برداشت نہ کر سکی کہ اتنے قلیل عرصہ تک بھی اس اراضی کا قبضہ یا ملکیت میاں افتخارالدین کے پاس رہے ۔ پھر جناب والا ! حکومت کو کس قدر عجلت اور جلدی تھی ۔ اس کی دفعہ ایک میں لکھا ہے ۔

"That the Commissioner, Lahore Division, shall take possession forthwith."

فوری طور پر جا کر لاہور کا کمشنر اس اراضی کا قبضہ لے لے گا ان کی دماغی کیفیت یہ ہے کہ ایک لمحہ کی تاخیر بھی گوارا نہیں ۔ اور اس قدر عجلت کہ اس آرڈیننس میں یہ درج ہے کہ مالکان کو ۳۰ مئی ۱۹۶۲ء تک یعنی اس مہینے کے اندر اندر معاضہ ادا کر دیا جائیگا ۔ یعنی جھٹ منگنی پٹ بیاہ والا معاملہ تھا ۔ ہر چیز بسرعت تمام ہوئی ۔ میں ان واقعات کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا ۔ میری غرض صرف یہ بتانا ہے کہ گورنمنٹ کس قدر بے چین اور عجلت میں تھی کہ اس اراضی پر قبضہ کیا جائے اور یہاں ایک سکیم نافذ کی جائے اور یہاں پر واقعی آثار قدیمہ کو محفوظ کیا جائے ۔ خیر ، وہ تو ایک بہانہ تھا ۔ اگلے روز میں اور میرے چند رفقائے کار انگوری باغ دیکھنے کے لئے گئے ۔ نہ وہاں باغ تھا نہ کوئی شے تھی دھول اڑ رہی تھی ۔ اس سکیم میں جن آثار

قدیمہ کو محفوظ رکھنا بتایا گیا ہے ان کی دیواریں گر رہی تھیں ۔ کسی نے آٹھ سال میں ان کی مرمت یا دیکھ بھال نہیں کی تھی ۔ جو مدعا اس قانون کا بیان کیا گیا تھا یہ قطعاً نہ تھا مدعا صرف ایک تھا کہ میاں افتخارالدین کو ان کے سیاسی نظریات کی بنا پر کس قدر نقصان پہنچا سکتے ہیں ۔ جناب والا ۔ میاں افتخارالدین مرحوم ۶ جون کو وفات پا گئے اور ۱۹۶۲ء کو اس پر قبضہ ہوا ۔ وہ قبضہ دینا نہیں چاہتے تھے مگر انہیں ڈرایا اور دھمکایا گیا کہ مارشل لا کی خلاف ورزی میں ان پر مقدمہ دائر کر دیا جائیگا ۔ اس پر قبضہ کے ایک ماہ کے اندر اندر وہ فوت ہو گئے ۔ اور ان کے ورثا نے ہائی کورٹ میں یہ رٹ دائر کر دی اس کی دو وجوہات تھیں ۔ ایک یہ کہ مارشل لا آرڈر کی قانونی حیثیت کوئی نہیں ہے اور دوسرے یہ کہ جو معاوضہ اس کے تحت مقرر کیا گیا ہے وہ ناکافی ہے ۔ جب یہ رٹ پٹیشن ہائی کورٹ کے زیر غور تھی اور فیصلہ صادر ہونے والا تھا ۔ فریقین کی بحث ہو چکی تھی ۔ تو اس زمانے کی گورنمنٹ نے ۱۹۶۳ء میں یعنی ہمارے موجودہ فرمانرواوں نے ۶ مئی کو ایک اور آرڈیننس جاری کر دیا ۔ اب میں ان الفاظ کو آپکی خدمت میں پیش کرتا ہوں کہ جس سے آپکو ان کی اس خواہش کا علم ہو جائیگا کہ جسکے تحت انہوں نے میاں افتخار الدین مرحوم کی جائیداد کو جلد از جلد ضبط کرنے کے لئے اقدام کئے ۔ چونکہ مارشل لا آرڈر کی قانونی پوزیشن کو چیلنج کیا گیا اس لئے یہ ہنگامی قانون بنانا ضروری تھا ۔

"Whereas the Martial Law Order No. 126 was issued by the Martial Law Administrator, Zone 'B', on the 6th May 1962 ;

And whereas the validity of the said Martial Law Order and the actions taken thereunder has been questioned and a writ petition is pending in the High Court of West Pakistan ;

And whereas it is expedient to provide for the establishment of public parks and gardens and the reconstruction and renovation of places of historical importance in Lahore to provide for sale .."

یہ ہنگامی قانون جاری کرکے اس اراضی کو اپنے جبر اور قوت کے ذریعہ قبضہ میں رکھا گیا ۔ اس ہنگامی قانون میں بھی یہی الفاظ ہیں کہ

"The Commissioner, Lahore Division, shall take possession forthwith."

یہ الفاظ لگانے کی ضرورت نہیں ہے ۔ قبضہ ان کے پاس ہے ۔ غرضیکہ اس ہنگامی قانون کے ذریعہ حکومت نے دوبارہ اپنی انتہائی خواہش کا اظہار فرمایا ہے کہ زمین کسی طرح سے صحیح نہ ملے تاکہ وہ پلاٹس بنا کر بنگلے ۔ کوٹھیاں یا مکانات نہ تعمیر کر سکیں ۔

جناب والا ۔ جب یہ ہنگامی قانون ۱۹۶۳ء میں توثیق کیلئے اس اسمبلی کے سامنے پیش ہوا تو اس وقت محترم ملک نادر بخش صاحب وزیر قانون تھے ۔ (آج وہ ہاؤس سے غیر حاضر ہیں) میں نے اس وقت انہیں کہا کہ بھائی ایسا ظلم کیوں کرتے ہو ۔ میرے رفقا نے بھی کہا کہ اس ظلم سے باز آؤ لیکن انہوں نے اپنی مختصر سی تقریر میں فرمایا کہ

"اگر مالکان ہم سے قبضہ لے لیتے تو وہ قابض ہوکر ہمیں تکالیف میں ڈالتے ۔ اس لئے ضرورت پڑی اور ایک ماہ کا ہم انتظار نہیں کر سکتے تھے اس لئے جاری کی گئی "

میرا اعتراض یہ ہے کہ یہ ہنگامی قانون کیوں جاری کیا گیا ہے ۔ یہ ایک بل لے آتے ۔ ایوان میں ان کی بہت بڑی اکثریت ہے ۔ یہ اس اکثریت کے زور سے اس کو پاس کروا سکتے تھے ۔ ان کی عقل و فکر

میں کمی ہے ۔ قوت سے ہر چیز منظور کروائی جا سکتی ہے ۔ ان کو کیا پڑی ہے کہ یہ اس بات کا جواب دیں ۔ ہم یہ نہیں چاہتے ہیں کہ میاں افتخار الدین مرحوم کے ورثا اور دوسرے مالکان اراضی کسی طور پر قبضہ واپس لیں کیونکہ رٹ پٹیشن ہائی کورٹ میں پڑی ہوئی ہے ۔ ہو سکتا ہے کہ اگر ان کے خلاف فیصلہ ہوتا اور مالکان اراضی اس زمین پر قبضہ کر لیتے تو دوبارہ قبضہ لینا شائد ان کو ممکن نہ تھا ۔ وہ فرماتے ہیں کہ چونکہ ان پر تعمیرات ہو چکی ہیں ۔ قیمتیں ادا ہو چکی ہیں جو کلکٹر کی صوابدید پر چھوڑی جا چکی ہیں ۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے تحت ایک ٹیکنیکل گراؤنڈ کے تحت یہ acquisition ناجائز قرار دی گئی ۔ اسکو validate کرنے کے لئے اب یہ کہتے ہیں کہ بل ..... میں کہتا ہوں کہ بل لایا جا سکتا تھا... (قطع کلامیاں)

جناب والا ۔ وزیر قانون صاحب نے گورنمنٹ کی حمایت کرتے ہوئے یہ فرمایا ہے کہ ایک لمحہ کے لئے بھی ہم توقف نہیں کر سکتے ۔ اگر اس زمین کو چھوڑ دیتے تو مالک ہمارے لئے مشکلات پیدا کر دیتے ۔

جناب والا ۔ یہی صورت ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو تھی جبکہ یہ ہنگامی قانون دوبارہ یہاں پیش کیا گیا ۔ ۸ سال اس گورنمنٹ کے دل میں اس قدر تڑپ تھی ۔ اس قدر خواہش تھی جس کیلئے ہر حربہ استعمال کیا گیا ۔ میں تو یہ کہوں گا کہ ہر جائز اور ناجائز حربہ استعمال کیا گیا باوجود اس بات کے کہ عدالت عالیہ نے اور سپریم کورٹ نے امپرومنٹ ٹرسٹ اور گورنمنٹ کے خلاف فیصلہ صادر کر دیا یہ اس زمین کے ساتھ چمٹے رہے ۔ آج یہ کہا جا رہا ہے کہ اس قانون کو منسوخ کر دیا جائے ۔ اور ان لوگوں کو یا ان مالکان کو قبضہ اراضی واپس دے دیا

جائے ۔ اس وقت کا وہ شور کہاں ہے جب حکومت اس زمین کے ساتھ چمٹی ہوئی تھی اور اب وہی حکومت یہ کہتی ہے کہ یہ زمین مجھ سے چھوٹ جائے ۔ میں کہتا ہوں کہ واقعاتی طور پر اور اخلاقی طور پر بھی ان پر پابندی عائد ہوتی ہے کہ جس زمین کیلئے یا جس اراضی کیلئے اس نے اتنی جد و جہد کی ۔ اس پر لاکھوں روپیہ صرف کیا اب اسکو نہ چھوڑے ۔ اس کا نتیجہ تو یہی نکلتا ہے کہ اس وقت جو فیصلہ کیا گیا تھا وہ غلط تھا ۔ اس غلط فیصلہ کے باوجود ۔ ہماری بار بار کی درخواستوں کے باوجود ۔ مالکان اراضی کی درخواستوں کے باوجود حکومت اپنے فیصلے پر اڑی رہی اور احمقوں کی طرح اڑی رہی ۔ جب ایک احمق فیصلہ کر لیتا ہے تو وہ اس پر اڑا رہتا ہے ۔ اب یہ اس حکومت کا احمقانہ فیصلہ ہے ۔ جیسا کہ محترم وزیر قانون صاحب نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ سودا گھاٹے کا ہے ۔ یہ سودا سہنگا ہے ۔ حضور والا ۔ ان کو چوری کی اراضی چاہئے تھی ؟ ان کو چوری کا مال چاہئے تھا ؟ ان کو چاہئے تھا کہ اگر اس اراضی کو خریدنا ضروری تھا تو بازار کی قیمت دے کر خریدتے ۔ اگر انہوں نے اس اراضی کو نہیں خریدنا تھا تو ہم نے بار بار اس اسمبلی کے اندر کہا اور مالکان اراضی نے عدالتوں کے اندر کہا کہ ہمارا پیچھا چھوڑ دو لیکن اس وقت انہوں نے کسی کی نہ سنی ۔ میں یہ کہوں گا کہ اگر حکومت کا اس وقت کا فیصلہ جس کے ذریعہ مارشل لا آرڈر نمبر ۱۲۶ جاری کرایا گیا احمقانہ نہیں تھا تو کیا یہ بات عقلمندی پر مبنی ہے جس کی بنا پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے ۔ وہ عقل کہاں مفقود ہو گئی ۔ وہ احمقانہ فیصلہ کہاں ہے ۔ اب کونسی زمین پھٹ گئی ہے یا کونسا آسمان گر پڑا ہے جس کی بنا پر اس ہنگامی قانون کی تنسیخ کا

فیصلہ کیا گیا ہے ۔ اگر ۸ سال تک اس احمقانہ فیصلہ پر اڑے رہے تو دونوں صورتوں میں مجھے توقع ہے کہ گورنمنٹ اپنی پوزیشن واضح کرے گی کہ اگر وہ فیصلہ احمقانہ تھا تو آج ان کو عقل کس نے سکھائی ۔ اور اگر وہ عقلمندانہ تھا تو آج یہ بے عقلی کی حرکت کیوں ہو رہی ہے ۔ تو جناب والا ۔ یہ تھی دوسری وجہ جسکی بناء پر میں نے دفعہ ۳ کی تنسیخ کے لئے یہ ترمیم پیش کی ہے ۔

اب ایک تیسری وجہ ہے اور وہ ہے قانونی ۔ وہ میں آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں ۔ جناب والا ۔ یہ مسئلہ مابہالنزاع نہیں ہے گورنمنٹ کے اور مالکان اراضی کے درمیان کہ اس اراضی کا قبضہ کس قانون کے تحت حاصل کیا گیا تھا ۔ جیسا کہ میں نے آپ کی خدمت میں گذارش کی ہے اس اراضی کا قبضہ مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ کے تحت حاصل کیا گیا تھا ۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ اس مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ کی قانونی پوزیشن کیا ہے ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی خدمت میں President's Order نمبر ۲۹ کے چند الفاظ پیش کروں گا ۔ پریذیڈنٹ صاحب نے ۷ جون ۱۹۶۲ء کو یہ آرڈر جاری کیا ۔

"The following Order made by the President on the 7th June, 1962, is hereby published for general information :—

Whereas it is expedient to repeal, before the commencing day as defined in the Constitution of the Republic of Pakistan, all Martial Law Orders made or issued by the Martial Law Authorities ;

Now, therefore, in pursuance of the Proclamation of the seventh day of October, 1958 and in exercise of all powers enabling him in that behalf, the President is pleased to make the following Order :—

1. Short title and commencement—(1) This Order may be called the Martial Law Order (Repeal) Order, 1962.

(2) It shall come into force at once.

2. Repeal—All Martial Law Orders made or issued by any Martial Law Authority shall stand repealed immediately before the commencing day as defined in Article 242 of the Constitution of the Republic of Pakistan.

Explanation 1.—'Martial Law Authority' means the Chief Martial Law Administrator."

تو جناب والا ۔ ہر قسم کے مارشل لاء آرڈرز جو اس سے پہلے یعنی ۷ جون ۱۹۶۲ء سے پہلے نافذ تھے منسوخ ہو گئے ما سوائے ان چند ایک کے جن کا ذکر خصوصیت سے آئین کے آرٹیکل ۲۲۵ میں کیا گیا ہے ۔ ان کو مستثنیٰ قرار دیدیا گیا اور باقی تمام مارشل لاء آرڈر منسوخ ہو گئے ۔ اب ہمیں دیکھنا ہے کہ آیا مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ بھی ان میں شامل ہے یعنی یہ بھی منسوخ ہو گیا ۔ یقیناً ۶ جون ۱۹۶۲ء کو مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ بھی منسوخ ہو گیا لیکن اس کے نتائج کیا نکلے ؟ اس تنسیخ کے نتائج کیا مرتب ہوئے ؟ یہ میں آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں ۔ اور وہ President's Order نمبر ۲۹ کی دفعہ ۳ میں درج ہیں ۔

"The repeal of any Martial Law Order by Article 2 shall not—

(a) revive anything not in force or existing at the time at which the repeal takes effect ;

(b) affect the previous operation of any such Order or anything duly done or suffered thereunder;

(c) affect any right, privilege, obligation or liability acquired, accrued or incurred thereunder ;

(d) affect any penalty, forfeiture or punishment incurred in respect of any offence committed against any such Order ;"

تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ President's Order نمبر ۲۹ کی رو سے

اگرچہ تمام مارشل لاء آرڈرز اور ریگولیشنز کو منسوخ کر دیا گیا لیکن جو جو کارروائی ان مارشل لاء آرڈرز کے تحت وقوع پذیر ہو چکی تھی ، وہ برقرار رکھی گئی ۔ جو ذمہ داریاں گورنمنٹ یا افراد کے ذمہ عائد ہو چکی تھیں ان منسوخ شدہ مارشل لاء آرڈرز کے تحت وہ برقرار رکھی گئیں ۔ اسی بات کا نتیجہ تھا حضور والا ۔ کہ اگرچہ سابقہ آرڈیننس جو کہ ۱۹۶۳ء کا آرڈیننس ہے ، وہ چھ یا سات جون ۱۹۶۳ء کو جاری ہوا اور مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ سات جون ۱۹۶۲ء کو منسوخ ہو چکا تھا لیکن اس کے نتیجے کے طور پر جو اثرات مرتب ہو چکے تھے ، جو افعل سر زد ہو چکے تھے ، ان سب کو save کیا گیا ۔ محفوظ کر دیا گیا ۔ اور جہاں حکومت کے مفاد کو محفوظ کیا گیا وہاں ان لوگوں کے مفاد کو جن کے مفاد حکومت کے مفاد سے ٹکراتے تھے ، ان کے مفاد کو بھی محفوظ رکھا گیا ۔ اور یہ کہا گیا کہ جو ذمہ داریاں حکومت کے ذمہ یا افراد کے ذمہ آ چکی ہیں ، وہ بحال رہیں گی وہ منسوخ نہیں ہونگی ۔ تو اس وجہ سے ۱۹۶۳ء تک پورا ایک سال مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ پر عملدرآمد ہوتا رہا تا آنکہ گورنمنٹ کو یہ دقت محسوس ہوئی ، یہ خدشہ لاحق ہوا کہ ہائی کورٹ اس قانون کو غیر موثر بنا دے گا یا اس قانون کو مسترد کر دے گا ۔ تو پھر یہ ۱۹۶۳ء کا آرڈیننس حکومت کو نافذ کرنا پڑا ۔ اس لئے میری اس وقت contention یہ ہے کہ جس قانون کے تحت قبضہ لیا گیا تھا اور جو کارروائی بھی اس وقت کی گئی تھی اور جو ذمہ داری اس قانون کے تحت ، مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ کے تحت قبول کی گئی تھی ، وہ ذمہ داری اس وقت تک پوری نہیں ہوئی ۔ اور وہ ذمہ داری کیا تھی ؟ وہ ذمہ داری یہ تھی کہ مالکان اراضی کا ۔ مالکان کو درختوں کا ۔ اور مالکان کو نرسری کا اور مالکان کو عمارات وغیرہ کا پورا پورا

معاوضہ دیا جائے گا ۔ یہ ذمہ داری اس وقت مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ کے تحت حکومت نے قبول کی تھی اور حکومت اس ذمہ داری سے اس وقت سے لے کر اب تک سبکدوش نہیں ہو سکی اور نہیں ہو سکتی ۔ اور میری گذارش یہ ہے کہ اس ضمن میں آج یہ کہنا یا گورنمنٹ کا یہ ادعا کہ زیر بحث آرڈیننس کی دفعہ ۳ کے ذریعہ ہم ان ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو جائیں گے ، یہ قطعاً غلط ہے ۔

ایک اور وجہ بتاتا ہوں آپ کو ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی توجہ آرٹیکل ۲۵۰ کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔

> "Where a law is repealed, or is deemed to have been repealed, by, under, or by virtue of this Constitution, the repeal shall not--
>
> (a) revive anything not in force or existing at the time at which the repeal takes effect ;
>
> (b) affect the previous operation of the law or anything duly done or suffered under the law ;
>
> (c) affect any right, privilege, obligation or liability acquired, accrued or incurred under the law ;
>
> (d) affect any penalty, forfeiture....."

اگر آپ کے پاس یہ کتاب ہو تو آپ یہ دیکھیں گے کہ President's Order نمبر ۲۹ کی دفعہ ۳ اور آرٹیکل ۲۵۰ بعینیہ ایک جیسے ہیں ۔ کسی comma ، کسی fulstop کا کوئی فرق نہیں ہے ۔ تو اس کا مطلب یہ ہوا ۔ کہ نہ صرف مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ اور President's Order کی دفعہ ۲۹ کے تحت کئے گئے اعمال و افعال اور اس کے تحت تمام ذمہ داریاں جو قبول کی گئی ہیں ۔ تا حال حکومت پر ان کی پابندی کرنا لازمی ہے ۔ بلکہ آرٹیکل ۲۵۰ کے تحت تین الفاظ استعمال کئے ہیں ۔ اور قوانین موجودہ آئین کے تحت repeal کئے گئے ہیں اس کی وجہ سے repealed by or repealed

under ہونگے ۔ یہاں لفظ By استعمال کیا گیا ہے ۔ آپ آئین کے آرٹیکل ۲۲۵ کو دیکھیں ۔ اس میں کہا گیا ہے ۔ کہ جو بقایا مارشل لاء آرڈرز رہ گئے ہیں (۳) ۲۲۵ کے تحت land reforms وغیرہ کے علاوہ باقی سب کو repeal کر دیا گیا ہے ۔ یہ repeal تو ہو گئے ۔ آئین کے آرٹیکل ۲۵۰ کے تحت President کے آرڈر نمبر ۲۹ اور ۲۶ بھی repeal ہو گئے ۔ لیکن اس کے اثرات کیا ہیں ۔ اس کے اثرات یہ ہیں ۔ کہ چونکہ آئین کی رو سے یہ آرڈرز repeal کئے گئے ہیں ۔ اس لئے یہاں لفظ by رکھا گیا ہے ۔ پھر بھی اس کی پابندی لازمی ہے ۔ دوسرا لفظ under ہے ۔ آئین کے تحت کام کرتے ہوئے آئین میں جو اختیارات حکومت کے organs مثلاً executive انتظامیہ اور مقننہ کو حاصل ہیں ۔ اگر ان اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے اس قانون کو repeal کیا جاتا ہے ۔ منسوخ کیا جاتا ہے ۔ تو اس کے لئے آرٹیکل ۲۵۰ کام آئے گا ۔ اس طرح منسوخ شدہ قانون کے تحت ان کو بھی save کر دیا گیا ہے ۔ اور ان کا بچاؤ کیا گیا ہے ۔ آپ کو بڑی اچھی طرح معلوم ہے ۔ کہ آئین کے تحت جناب گورنر کو اپنے مخصوص یا خاص حالات میں قانون سازی کا اختیار آرٹیکل ۹۷ میں ہے ۔ اس کے تحت ان کو یہ بھی اختیار حاصل ہے ۔ کہ کسی مروجہ قانون کو منسوخ کر دیں ۔ وہ کوئی نیا قانون بھی بنا سکتے ہیں ۔ اور پرانے کو منسوخ کر سکتے ہیں ۔ اگر میں یہ کہوں تو ممکن ہے ۔ لا منسٹر صاحب یا ان کے دوست یہ کہیں کہ تمہارے دلائل کی یہ بنیاد ہے ۔ کہ یہ اراضی مارشل لاء آرڈر ۱۲۶ کے تحت حاصل کی گئی ہے ۔ نہیں ۔ یہ تو ۱۹۶۳ء کے آرڈیننس کے تحت حاصل کی گئی تھی ۔ اس لئے یہ قانونی طور پر غلط ہوگا ۔ اگر اس قسم کے دلائل آئے تو ان کا جواب یہ ہوگا ۔ کہ جناب

گورنر صاحب نے پہلا آرڈیننس ۱۹۶۳ء نافذ کرتے وقت وہ قوت اور طاقت استعمال کی ہے ۔ جو آرٹیکل ۷۹ کے تحت ان کو حاصل ہے ۔ اگر انہوں نے کوئی نیا آرڈیننس جاری کیا جس کی رو سے ان کی خواہش یہ ہے ۔ کہ ۱۹۶۳ء کے آرڈیننس کو منسوخ کر دیا گیا ہے ۔ تو آرٹیکل ۷۹ کے تحت ہی یہ اختیار ان کو دیا گیا ہے ۔ اس لئے اس صورت میں بھی آرٹیکل ۲۵۰ کا اطلاق ضرور ہوگا کیونکہ جن قوانین کے ذریعہ سے سابقہ قوانین منسوخ کئے جا رہے ہیں ۔ وہ بھی اس آئین کے تحت حاصل کردہ اختیارات کی رو سے ہی تو ہیں یا بنائے گئے ہیں ۔ اس لئے یہ لفظ under استعمال کیا گیا ہے ۔ دونوں صورتوں میں by یا under کے لفظ میری دلیل کے حق میں ہے ۔ تو میری نہایت ہی حقیر سی رائے ہے ۔ اور میری یہ رائے پوری سوچ بچار کے بعد قائم کی گئی ہے ۔ کہ سیکشن ۳ کا زیر بحث آرڈیننس میں عدم یا اس کا موجود ہونا دونو برابر ہیں ۔ اس لئے کہ ہم اس کے اثرات کو مرتب نہیں کر سکتے اس صورت میں جب آپ چاہتے ہیں ۔ کہ وہ ذمہ داری جو آپ نے اس اراضی کی قیمت مالکان کو ادا کرنے کی اپنے ذمہ لی ہوئی ہے ۔ وہ ۶ مئی ۱۹۶۲ء سے ہے ۔ اس سے اگر آپ سمجھتے ہیں ۔ کہ آپ سبکدوش ہو جائیں گے یا بری‌الذمہ ہو جائیں گے ۔ تو یہ خام خیال ہوگا ۔ اور قانونی طور پر یا کسی لحاظ سے بھی یا کسی پہلو سے بھی قانون کا جائزہ لیا جائے ۔ تو یہ ناجائز ہوگا ۔ اس لئے اس کے اس پہلو کے متعلق بھی بات کرتے ہوئے ۔ اگرچہ اور بھی کئی مواقع آئیں گے ۔ میں مختصراً عرض کرتا ہوں ۔ اور اس کے قانونی پہلو کو بھی مد نظر رکھتے ہوئے میں معزز اراکین سے درخواست کروں گا ۔ کہ وہ اس آئین کی لاج رکھیں جو آپ کے صدر مملکت نے اس ملک کے ساڑھے بارہ کروڑ افراد کو عطا فرمایا تھا ۔ اور جس کا انہوں

نے بار بار ذکر کیا تھا کہ انہوں نے ساڑھے بارہ کروڑ افراد پر مہربانی فرمائی ہے ۔ جو کچھ اس میں لکھا ہے ۔ اس کا ہی پاس رکھیں ۔ اگر آپ پاس نہیں کریں گے تو اور کون کرے گا ۔ ہم تو پہلے چاہتے ہیں ۔ کہ اس آئین کے پرزے فضائے آسمانی میں اڑا دئے جائیں ۔ اگر ہمارا اس وقت مطالبہ یہ ہے ۔ کہ آپ نے جو کچھ بنایا ہے ۔ آپ اس کی پابندی کریں ۔ آپ کے قانون کا مقصد اور مطلب یہ ہے ۔ کہ جو قانون repeal ہو ۔ تو اس کے تحت جو ذمہ داریاں کسی فرد پر یا حکومت پر عائد ہو چکی ہوں ان سے وہ بری‌الذمہ قوار نہیں دئے جا سکتے ۔ یا جو ذمہ داریاں کسی قانون کے تحت جو اس آئین کے تحت بنایا گیا ہے ۔ اور اس آئین کے تحت جسکو منسوخ کیا جانا مقصود ہو ۔ وہ اس حد تک منسوخ نہیں ہو سکتا ۔ کہ سابقہ قانون کے تحت عائد کردہ ذمہ داریاں اور واجبات کو ادا نہ کریں ۔ قطعی طور پر ممکن نہیں ہوگا ۔ میں ایک معمولی وکیل کی حیثیت سے یقین دلاتا ہوں ۔ اور عرض کرتا ہوں ۔ کہ میں نے اس کے ہر پہلو کا قانونی طور پر جائزہ لیا ہے ۔ مجھے یقین ہے ۔ کہ کل یا پرسوں یا پانچ دس دن کے بعد ہائی کورٹ حکومت کے خلاف فیصلہ صادر کر دے گا ۔ اس لئے میں یہ چاہتا ہوں ۔ اور آپ کہیں گے ۔ کہ یہ قانون سازی ہے ۔ لیکن ہائی کورٹ کہے گا ۔ کہ ۱۵۵ ممبران نے مل کر جو فیصلہ کیا ہے ۔ وہ درست نہیں ۔ اس لئے میں ان تینوں پہلوؤں کو مد نظر رکھتے ہوئے نہایت ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ ایوان کے وقار کو مد نظر رکھیں ۔ اخلاق قدروں کو مد نظر رکھیں ۔ قانونی پہلوؤں کو مد نظر رکھیں ۔ کم از کم ہمارے اپنے ہاتھوں سے اس ایوان کی بے قدری نہیں ہونی چاہئیے ۔ جو کہ حکومت اس بات پر تلی ہوئی ہے ۔ اس

لئے وہ جانے اور اس کا کام ۔ میرے ساتھی جو اس طرف بیٹھے ہیں ۔ وہ اس کے ذمہ دار نہیں ۔ لیکن میں اپنے سامنے بیٹھے ہوئے دوستوں سے کہوں گا ۔ کہ وہ اپنے وزراء صاحبان سے کہیں ۔ کہ وہ عقل و فکر سے کام لیں ۔ وہ عقل کے پیچھے کیوں ڈنڈا لیے پھرتے ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ یہ اُن کا بنیادی حق ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں یہ بنیادی حق ان سے چھیننا نہیں چاہتا ۔ میں چاہتا ہوں ۔ کہ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ صرف ایک شخص کے فائدے یا نقصان کے لئے یہ قانون نہ بنایا جائے ۔ قانون کی غرض و غایت یہ ہوتی ہے کہ تمام ملک کے وسیع طبقوں کیلئے قانون سازی کی جائے لیکن افسوس صد افسوس کہ ہماری اس حکومت نے یہ غلط روایت قائم کی ہے کہ ایک فرد کو سزا دینے کیلئے قانون بناتی ہے یا ایک فرد پر عنایت خسروانہ نچھاور کرنے کے لئے قانون سازی کی جاتی ہے اور اس بے بس اور بیکس ایوان کو جسکی میرے دل میں بے پناہ عزت ہے گورنمنٹ اپنی غرض کے لئے استعمال کرتی ہے ۔ تو ان گذارشات کیساتھ جناب سپیکر میں آپ کے توسط سے جناب وزیر صاحبان کی خدمت میں اور معزز ارکان اسمبلی کی خدمت میں یہ درخواست کروں گا کہ وہ میری گذارشات پر ٹھنڈے دل سے غور کریں ۔ یہ نہ دیکھیں کہ یہ آواز کس طرف سے آئی ہے بلکہ یہ دیکھیں کہ اس آواز میں صداقت کہاں تک ہے ۔ اگر اسمیں حق و صداقت ہو تو اسکو قبول کیا جائے ۔ محض اس لئے کہ صفدر نے بات کہی ہے اس لئے اس کو قبول نہیں کرنا ہے ۔ میرے خیال میں یہ انکی اپنے ساتھ زیادہ زیادتی ہوگی ۔ میرے ساتھ زیادتی نہیں ہوگی ۔

(اس مرحلہ پر مسٹر ڈپٹی سپیکر مسٹر احمد میاں سومرو کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

مسٹر حمزہ (لائل پور - ٦) - جناب سپیکر - جیسا کہ جناب قائد محترم فرما چکے ہیں کہ ١٩٦٣ء میں اس ہنگامی قانون کو ہماری جانب سے شدید اعتراضات کے باوجود حکومت نے پاس کروایا اور ہمیں یقین دھانی کروانے کی کوشش کیگئی تھی کہ اسمیں اس صوبے کے مفادات مضر ہیں - لیکن اگر آج وہ حکومت بدل گئی ہوتی اور نئی حکومت برسر اقتدار آ جاتی تو ان سے یہ توقع کیجا سکتی تھی کہ وہ ان وعدوں سے انحراف کرتی مگر جب آج بھی وہی حکومت بر سر اقتدار ہے اور وہی حکومت جو ١٩٦٣ء میں ایک منٹ کی تاخیر کو قوم و ملک کیلئے خطرناک سمجھتی تھی - پانچ سال کا عرصہ گزرنے کے بعد آج اس قانون کو ختم کرنے کے در پئے ہے - مسئلہ بالکل سیدھا سادہ ہے اسمیں کوئی پیچیدگی نہیں ہے - حکومت کے نزدیک سیاسی مخالفوں کا اختلاف رکھنا ناقابل معافی جرم ہے اور دکھ کی بات یہ ہے کہ حکومت اس قسم کی کارروائیاں کرتے وقت اپنی بدنامی عدالت عالیہ کی بدنامی یا اس ملک کی بد نامی کی بھی پروا نہیں کرتی - اس قانون کو قانونی کارروائی کہنا قانون کی توہین ہے لیکن حکومت سیاسی مخالفوں سے نپٹنے کیلئے قانون ساز اداروں کو ہنگامی قوانین کی توثیق کے جو اختیارات ہیں انہیں استعمال کرتی ہے- لیکن اسکا ایک اور راستہ بھی تھا جو کہ عارف افتخار اور میاں افتخار الدین نے اختیار نہیں کیا اور وہ بالکل سیدھا سادہ تھا وہ بھی قوم و ملک سے غداری کرتے ہوئے مشرف بہ اسلام ہو جاتے اور آج مشرف بہ اسلام ہونا یا ملک کا وفادار بننا اسی کو کہا جاتا ہے کہ جو حکمرانوں کی ٹولی میں شامل

ہو جاتا ہے جناب سپیکر - آج صبح آپ اس ایوان میں موجود تھے آپ کو اسبات کا علم ہے کہ یہ حکومت ان افراد کو جو کہ اسکے ساتھ شریک اور شامل ہیں تمام سیاسی و اخلاقی زریں اصولوں سے بے نیاز ہوکر ملک میں پھیلی ہوئی بے اطمینانی کو بالائے طاق رکھ کر نا جائز طور پر نوازنا پسند کرتی ہے - ٹیکسٹائل ملوں کے لائسنس - شوگر ملوں کے لائسنس - سیاسی رشوت کے طور پر اپنے موافق لوگوں کو اور ایم - این - اے اور ایم - پی - ایز اور سابقہ وزرا کو دیتی ہے - تقسیم کرتی ہے لیکن اسکے برعکس وہ شخص جوکہ اس حکومت سے اختلاف کرنے کی جرأت کرتا ہے اس کو سزا دینے کیلئے نقصان پہنچانے کیلئے ہر قسم کے ہتکھنڈے اختیار کر سکتی ہے اور یہ ہنگامی قانون اسکی بد ترین مثال ہے - بہت بھدی مثال ہے جو کہ آج نہیں بلکہ آج سے بہت سال بعد تک یاد کیجائیگی - کل جناب وزیر قانون نے جو کہ انتہائی شریف‌النفس انسان ہیں لیکن بد قسمتی سے خدا معلوم کیوں اس حکومت کے وزیر بنگئے ہیں یہ فرما رہے تھے کہ Land Acquisition Collector اور کمشنر لاہور ڈویزن نے زمین کے مالکوں کو ۴ سو روپے فی مرلہ معاوضہ دینے کے بجائے ۶ سو روپے فی مرلہ معاوضہ دینا پسند کیا ہے اور اس سے قبل زمین کے مالکان ۴ سو روپے فی مرلہ قیمت وصول کرنے پر تیار تھے - میں جناب وزیر قانون کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ میاں افتخار الدین نے اپنی زندگی میں حکومت کو یہ پیشکش کی تھی کہ ان کی اپنی زمین کے علاوہ وہ زمین جسکو کہ حکومت حاصل کرنا چاہتی ہے کی قیمت ایک ہزار روپے فی مرلہ کے حساب سے دینے کے لئے تیار ہیں اور حکومت کے اپنے پلان اور منصوبے کے مطابق وہ قطعات اراضیات فروخت کرنے لئے تیار ہونگے اور حکومت کے معیار کے مطابق سڑکیں اور نالیاں وغیرہ بھی بنوائیں گے لیکن حکومت نے انکی اس پیشکش کو بھی قبول

نہیں کیا - جناب سپیکر - افسوس تو یہ ہے کہ یہی حکومت جو آج سے تقریباً ۵ سال قبل یہ بتاتی تھی کہ اس تاریخی عمارت کی جسکی کہ وہاں دیوار بھی منہدم ہو چکی ہے اور دیوار برائے نام موجود ہے اور اسکا بیشتر حصہ ایک ڈھیر کی صورت میں وہاں پڑا ہوا ہے اسکی حفاظت کیلئے یہ ہنگامی قانون مسلط کرنا چاہتی تھی لیکن آج وہی حکومت ہمیں یہ بتا رہی ہے کہ اس سے پہلے جو کچھ ہمنے کیا محض جھک ماری تھی - اب بتائیے اگر یہی حکومت اپنی عزت کرانے کیلئے تیار نہیں - انکو اپنے کئے ہوئے وعدے یاد نہیں - تو انکے آج کے کئے ہوئے وعدے کی کیا وقعت ہو سکتی ہے - اسکی کیا قیمت ہے اسکی کیا اہمیت ہو سکتی ہے جناب سپیکر - ہم ان کی یہ بات تسلیم کر لیتے اگر اس ہنگامی قانون کو جاری کرنے سے محض جناب میاں افتخار الدین کے وارثان کو نقصان پہنچاتے لیکن انہوں نے ان کے وارثان کو نقصان پہنچانے کی مجرمانہ اور کھلم کھلا کوشش کے ساتھ ساتھ ہماری قوم اور صوبے کو بہت نقصان پہنچایا - آپ کو اچھی طرح علم ہوگا کہ یہی حکومت عدالت عالیہ کے احکامات کے پیش نظر زمین کے مالکان کو ۸ لاکھ روپیہ کی رقم ادا کر چکی ہے اور لاکھوں روپیہ بجلی کی فراہمی - سڑکوں اور زیر زمین نالیوں کی تعمیر پر خرچ کر چکی ہے اور مجھے یقین ہے کہ عدالتوں میں جو مقدمات وقتاً فوقتاً ۸ سال سے چلتے رہے ہیں اُن پر حکومت بھی ہزاروں روپیہ ناواجب اور ناجائز طور پر خرچ کر چکی ہے - یہی خرچ نہیں آپ کو یاد ہوگا جناب ملک قادر بخش جوکہ ۱۹۶۳ء میں وزیر قانون تھے جب یہ ہنگامی قانون اس ایوان میں پیش ہوا وہ ان ایام میں فرمایا کرتے تھے کہ اس ایوان کی کارروائی پر حکومت کا یا اس ملک کے عوام کا حکومت کا نہیں ۲۵ ہزار روپیہ فی یوم صرف ہوتا ہے - مجھے یقین ہے کہ اس قسم کے بے معنی قوانین کو اس

معزز ایوان میں پیش کرکے اس حکومت نے عوام کا کم از کم تین چار لاکھ روپیہ ضائع کیا ہے ۔ پھر اسی پر ہی اکتفا نہیں اس حکومت نے مالکان اراضی کی درخواست کے باوجود جوکہ وہ عدالت عالیہ میں پیش کر چکے ہیں وہ نالیاں جو کہ تعمیر کر دی گئی تھیں سڑکیں جو کہ وہاں موجود تھیں کے مسمار کرنے پر نالیاں اکھاڑنے پر ہزاروں روپیہ صرف کیا ہے ۔ آپ یہ کہیں گے کہ حکومت کے پاس تو قوم اور ملک کے تمام کے تمام وسائل ہیں اگر ایک سیاسی مخالف کو تباہ کرنا ہو تو ۲۰/۲۵ لاکھ روپیہ خرچ کر دئے گئے تو یہ کونسی بات ہے ۔ آپ اپنے مخالفین کو تباہ کرنے کے لئے قوم کا جتنا سرمایہ بھی ضائع کر دیں اس کی آپ کو کوئی پرواہ نہیں ہوتی لیکن میں کہوں گا کہ آپ کم از کم اس قانون ساز ادارہ کا احترام کیجئے جس کو آپ کہتے ہیں کہ یہ عوام کی نمائندہ اسمبلی اور قانون ساز اسمبلی ہے ۔ آپ طفل مکتب نہیں ہیں آپ تو طلبا کو پڑھاتے رہے ہیں ۔ آپ ۱۹۶۲ء میں کچھ فرماتے تھے اور ۱۹۶۳ء میں آپ کا نقطہ نظر مختلف تھا اور ۵ سال کے بعد ایک نیا ہنگامی قانون مختلف مطالبات کے ساتھ لیکر آ گئے ہیں ۔ یہ حکومت ہے یا بچوں کا کھیل آپ اپنے مخالفین کو تباہ کرنے کے لئے ملک کے قانون ہی کی نہیں بلکہ ملک کے آئین کی مٹی پلید کرتے ہیں ۔ جیسا کہ مجھ سے قبل جناب خواجہ محمد صفدر فرما چکے ہیں اس ہنگامی قانون کے جائز یا ملکی آئین کے عین مطابق یا مخالف ہونے کے متعلق عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن زیر سماعت ہے ۔ ہماری حکومت اور خاص طور پر جناب صدر مملکت پچھلے دنوں سے کئی بار فرما چکے ہیں کہ وہ عدالت عالیہ کے اختیارات کو محدود نہیں کرنا چاہتے بلکہ عدالت عالیہ اور اس ملک کی عدالتوں کا انتہائی احترام کرتے ہیں ۔ میں جناب وزیر قانون سے یہ پوچھتا ہوں کہ کیا حکومت کے لئے یہ مناسب

نہ تھا کہ عدالت عالیہ کے اس ہنگامی قانون کے جائز یا ناجائز ہونیکا فیصلہ کا انتظار کر لیا جاتا ۔ کیا اس سے ملک اور قوم کا بھلا نہ ہوتا اور اس سے عدالت عالیہ کا احترام نہ بڑھ جاتا ۔ جناب سپیکر ۔ حقیقتاً حکومت اس ہنگامی قانون کو جاری کرنے سے پہلے اپنی عزت سے بے نیاز ہو چکی ہے ۔ ان کو اس بات سے کوئی واسطہ نہیں کہ اس سے وہ یا قانون ساز ادارے بدنام ہوتے ہیں ہائی کورٹ کی توہین ہوتی ہے یا اس ملک کے آئین کے پرخچے اڑتے ہیں ۔ وہ لوگ جو ہمیں روز مرہ یہ سبق دیتے ہیں کہ ہمیں اس ملک میں آئین کا احترام کرنا چاہئے وہ خود کھلم کھلا اور کھلے بندوں ہمارے احتجاج کے باوجود ان بنیادی قوانین کا اور اخلاق ضابطوں کا مذاق اڑاتے ہیں ۔ میں جناب وزیر قانون سے یہ دریافت کرتا ہوں کہ اگر آپ پچھلے ۵ سال سے اس ہنگامی قانون کے مطابق عمل کرتے رہے ہیں اور آپ کے عمل کرنے کے باوجود جب انگوری باغ کی زمین کو میں اور خواجہ محمد صفدر صاحب دیکھنے گئے تو ہمیں پتہ چلا کہ پچھلے ۵ سال کے اس ہنگامی قانون کو جاری کرنے کے باوجود آپ سوتے رہے ہیں ۔ آپ نے جو وعدے کئے تھے آپ نے ان کو ذرا بھی اہمیت نہیں دی ۔ کون سا آسمان ٹوٹ جاتا اگر آپ ہائی کورٹ کے فیصلے کا چند دن کیلئے مزید انتظار کر لیتے ۔ ہم یہ بات کہنے پر مجبور ہیں اور یہ نتیجہ اخذ کرنے پر مجبور ہیں کہ آپ اس سابقہ ہنگامی قانون کو محض میاں افتخار الدین مرحوم کی اولاد کو نقصان پہنچانے کیلئے منسوخ کر رہے ہیں ۔ میں ایک بات بلا خوف تردید آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ ہم اس ملک میں کسی فرد واحد یا دولتمند یا سرمایہ دار کے ناجائز حقوق کی حمایت میں یہ معروضات پیش نہیں کر رہے ۔ اگر حکومت کا یہی نقطہ نظر ہے کہ اس ملک میں جتنی قومی جائیداد ، زمین ، عمارتوں یا کارخانوں کیصورت میں ہو

وہ قوم اور ملک کی ملکیت ہے حکومت کو چاہئے کہ وہ اس چیز کا اعلان کرے اور پھر تمام کی تمام دولت کو اپنے قبضہ میں لے لیکن جبتک حکومت ذاتی ملکیت کو تسلیم کرتی ہے یہ حربے کسی صورت درست قرار نہیں دیے جا سکتے ۔ ایک جانب تو آپ کا کردار یہ ہے کہ لوٹ کھسوٹ سے رشوت ستانی سے بے غیرتی سے کھلم کھلا دولت اکٹھی کی جا رہی ہے اور جائدادیں بنائی جا رہی ہیں آپ اس کی خود حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور دوسری جانب وہ لوگ جنکے پاس ان کے ابا و اجداد سے ورثہ میں جائیدادیں آئی ہیں جو آپ کی مجرمانہ کارروائیوں کا ساتھ دینے کے لیے نہیں بلکہ کلمہ حق کہنے پر اصرار کرتے ہیں آپ ان کے خلاف اس قسم کے گندے حربے استعمال کرتے ہیں ۔ میں آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ آپ کے ہتھکنڈے ہمیں یہ بتاتے ہیں کہ آپ کے چند دن بقایا ہیں ۔ آپ اس قسم کی حرکتیں بند کر دیں ورنہ نوشتہ دیوار آپ کے سامنے ہے آپ زیادہ دیر تک اس قسم کی حرکتیں نہیں کر سکیں گے ۔

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی ۔۱) ۔ جناب والا ۔ انگوری باغ کی جو زمین ہے پہلے اس کی ایکویزیشن اور اب اسے چھوڑ دینا ایک سکینڈل بن گیا ہے ۔ اس کا پس نظر یہ ہے کہ یہ پورا ایریا دو سو کنال ہے جس میں سے میاں افتخار الدین مرحوم کا ۱۰۴ کنال ہے ۔ باقی مالکان کی تقریباً ۹۶ کنال زمین ہے جوکہ شالا مار کے سامنے ہے ۔ یہاں پر ان کے باغات تھے ۔ نرسری تھی ۔ جن سے انہیں آمدنی ہوتی تھی ۔ اس کے متعلق کچھ عرصہ پہلے ایک پلان تیار ہوا کہ اس ایریا کو ڈیولپ کرکے پلاٹ بنا کر فروخت کیا جا سکے ۔ چند وجوہات کی بنا پر یہ کام مکمل نہ ہو سکا ۔ اس کے بعد مارشل لاء لگ گیا ۔ اور یہ زمین میاں افتخار الدین سے

کچھ وجوہات کی بنا پر دیر ہوتی پڑ گئی ۔ یہ کوشش کی گئی کہ کسی نہ کسی طرح یہ زمین لے لی جائے ۔ ۱۱ مئی ۱۹۶۲ء کو مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ جاری کیا گیا ۔ اس میں یہ کہا گیا کہ ۳۰ مئی یعنی ۱۵ یا ۱۸ دن کے اندر اندر تمام زمین لے لی جائے اور اس کا معاوضہ ادا کر دیا جائے۔ اس میں کہا گیا کہ یہ زمین جو ہے ۔

It is for the purpose...to lay out areas for public parks and gardens and also to reconstruct and renovate places of historical interest in the city of Lahore.

جناب والا ۔ لیکن حکومت نے جس کام کے لئے وہ زمین لینی چاہی انہوں نے وہ کام نہ کیا ۔ اور بجائے اس کے کہ ۳۰ مئی تک یہ زمین لے لیں اور معاوضہ جیسا کہ مارشل لاء آرڈر میں کہا گیا تھا ادا کر دیں اس میں لیت و لعل ہوتی رہی۔ ۳۰ مئی یعنی آخری تاریخ تک اس اثنا میں میاں افتخار الدین وفات پا گئے ۔ ۶ جون کو کمشنر صاحب نے اپنا ایوارڈ اس زمین کے بارہ میں جاری کیا اور یہ کہا کہ میاں افتخار الدین کے ورثا کو یہ رقوم ادا کر دی جائے ۔ اس کے بعد ۱۹۶۳ء میں ایک آرڈیننس جاری کیا گیا جو اس الیکشن کی جو مارشل لاء آرڈیننس کے تحت لیا گیا تھا validation کے لئے تھا ۔ اس کے اوپر ہائی کورٹ میں اپیل ہوئی ۔ جناب والا ۔ اس مارشل لاء آرڈر میں یہ کہا گیا تھا کہ کمشنر فوراً یہ زمین حاصل کر لے اور اس کے مالکان کو اس کا معاوضہ ادا کر دیا جائے ۔ اور یہ کہ معاوضہ چیئرمین امپروومنٹ ٹرسٹ ادا کرے گا ۔ اس کے اوپر جیسا کہ میں نے کہا ہے ہائی کورٹ میں رٹ کیس ہوا اور ورثا کے حق میں اور حکومت کے خلاف فیصلہ ہوا ۔ حکومت مغربی پاکستان نے ایک پٹیشن سپریم کورٹ for special leave to appeal میں فائل کی جو منظور

ہو گئی - ۱۶ جنوری ۱۹۶۷ء کو سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ کیا کہ یہ جو زمین ان سے لی جا رہی ہے انہیں اس کا معاوضہ دیا جائیگا اور کلکٹر ایکویزیشن اس معاوضہ کو ریویو کرے اور پھر سے معاوضہ مقرر ہو - میاں افتخار الدین کے ورثا نے کہا کہ معاوضہ ایک ہزار فی مرلہ کے حساب سے ہو - حکومت نے جو گواہیاں پیش کیں ان کے تحت انہوں نے کہا کہ ۶۵۰ سے ۹۵۰ روپے مرلہ تک دیا جائے - آخر کلکٹر ایکویزیشن نے ۶ سو روپے مرلہ پر فیصلہ کیا - کہ ان کو یہ معاوضہ دیا جائے - کمشنر صاحب نے ۹ مارچ کو یہ فیصلہ کنفرم کر دیا - اس سے پہلے جب لینڈ ایکویزیشن کلکٹر نے یہ معاوضہ منظور کیا تھا حکومت یا امپروومنٹ ٹرسٹ نے یہاں پر سڑکیں اور نالیاں بنانی شروع کر دیں - بجلی کے کھنبے لگا دئے اب یہ نیا آرڈیننس جس کے تحت یہ منسوخ کرنا چاہتے ہیں پہلے اپنے احکام کو جن کے تحت انہوں نے ان کے باغات برباد کر دئیے - ان کی نرسری کسی کام کی نہ رہنے دی - اب یہ کہتے ہیں کہ یہ اس زمین کو چھوڑ دیں گے - آپ دیکھیں گے اس عرصہ میں ۵ لاکھ روپیہ میاں افتخار الدین کے ورثا کو امپروومنٹ ٹرسٹ نے پیشگی ادا کر دیا - اب میاں افتخار الدین کے ورثا کہتے ہیں کہ حکومت نے عوام کا جو روپیہ یہاں سڑکوں نالیوں اور بجلی کے کھنبوں پر لگایا ہے وہ ہم دے دیں گے ان چیزوں کو اسی طرح چھوڑ دیں - پہلے ہمارا نقصان ہوا - ہمارے باغات برباد کر دیے - آٹھ سال تک ہمیں معاوضہ نہ دیا - ہمیں کسی کام کا نہ رہنے دیا - لیکن اب حکومت لاکھوں روپے لگا کر ان چیزوں کو برباد کر رہی ہے - میں اس سے زیادہ اس کی تفصیل میں نہیں جانا چاہتا - خواجہ محمد صفدر صاحب نے اس کے تمام پہلو cover کئے ہیں - یہ معاملہ ہائی کورٹ میں

ہے ۔ ممکن ہے خود ہائی کورٹ کہہ دے کہ یہ جو نیا آرڈیننس ہے غلط ہے ۔ اس لئے میری آپ سے یہ التجا ہے کہ اسے منظور نہ کیا جائے اور پہلا جو آرڈیننس ہے اسے منسوخ نہ کیا جائے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی - ۸) ۔ جناب والا ۔ اس ایوان کے سامنے پیش قانون کا تاریخی پس منظر اور جن حالات میں یہ مختلف مراحل سے گذر رہا ہے اس کی جو شرمناک تفصیل خواجہ صاحب نے یہاں اپنی مبسوط تقریر میں بیان فرمائی ہے اس سے میں سمجھتا ہوں کہ اگر اس ایوان کو پہلے علم نہیں رہا ہوگا تو کم از کم اب اس پر یہ بات واضح ہو گئی ہوگی کہ یہ قانون اس حکومت کے ۱۹۵۸ء سے ۱۹۶۸ء تک کے دور حکومت کے قوانین کی تاریخ کا ایک نادر نمونہ ہے جو کسی اصول کے تحت نہیں ۔ کسی انصاف طلبی یا انصاف دینے کے لئے نہیں ۔ کسی کو اس کا حق دینے کے لئے نہیں بلکہ صرف دھاندلی سے چند افراد سے اپنے ذاتی عناد کی بنا پر بدلہ لینے کے لئے نافذ کئے گئے ہیں ۔ جناب والا ۔ قانون ملک کے عوام کے لئے بنتا ہے ۔ اگر کوئی ایسا قانون ہو جو کسی ایک فرد کے لئے بنایا جائے تو وہ آپ ہی آپ بغیر کسی ثبوت کے اس بات کی دلیل ہے کہ اس قانون کے پیچھے دوسرے مقاصد کام کر رہے ہیں ۔ دنیا کی تاریخ قانون سازی میں بڑی کم مثالیں ایسی ملیں گی جن میں ایک قانون ایک فرد کے لئے بنایا جائے ۔ ایک خاندان کے لئے بنایا جائے اور پھر اس خاندان اور اس فرد کو جو نقصان پہنچانا تھا پہنچا کر اسے منسوخ کر دیا جائے ۔ بے شک پاکستان کے گذشتہ دس سالہ دور حکومت میں ایسے بہت سے قوانین ہیں مگر دنیا کی تاریخ قانون سازی میں ایسی مثالیں آپ کو کم ملیں گی ۔

جناب والا ۔ آپ کا دستور یہ کہتا ہے اور وہ دستور جسکو صدر مملکت نے بنایا ہے ۔ جن کے پروردہ اور ملازم رکھے ہوئے یہ وزرا کرام ہیں ۔ وہ صدر مملکت جو ان کی پارٹی کا صدر ہے ۔ یہ دستور اس نے بنایا ہے ۔ اس دستور میں اس نے یہ کہا ہے کہ اس ملک میں عوام کو قانون کے سامنے برابر کے حقوق دیئے جائیں گے ۔ ایک شخص کو دوسرے شخص پر ترجیح نہیں ہوگی ۔ یہ آپ کے دستور کی ایک شق ہے ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ مغربی پاکستان میں پارک بنانے کیلئے ۔ زمینوں کی آباد کاری کے لئے ۔ پلاٹس بنانے کے لئے ۔ آثار قدیمہ کی حفاظت کرنے کے لئے یا زمینوں کو حاصل کرنے کے لئے کیا پہلے سے کوئی قانون موجود نہیں تھا ۔ جس کے لئے آپ کو مارشل لاء آرڈر ۱۲۶ نافذ کرنا پڑا ۔ کیا اس وقت آپ کی کتاب قانون میں اس سے بہتر کوئی قانون نہ تھا کہ جس کے تحت حکومت کو اختیار حاصل ہو کہ وہ پارک بنانے کے لئے یا آثار قدیمہ کی حفاظت کے لیے یا کسی ایسے خاص مقصد کے لیے اس ملک کے شہریوں کی حق ملکیت یا ان کی جائیداد کو حاصل کر سکے ؟ آپ کی کتاب قانون میں ایسا قانون موجود تھا جس قانون کے تحت ۱۸۹۴ء سے لے کر اب تک یعنی انگریز کے زمانہ سے لے کر اب تک حکومت کو جب ضرورت پیش آتی رہی اس قانون کا اطلاق ہوتا رہا ۔ ریلوے لائن بنانے کے لیے ۔ سڑکیں بنانے کے لیے ۔ پارک بنانے کے لیے ۔ آبادیاں قائم کرنے کے لئے ۱۸۹۴ء سے لے کر آج تک Land Acquisition Act کے تحت زمین حاصل کی جاتی رہی ہے یا دوسرے قوانین کے تحت حکومت کو جب زمینوں کی ضرورت پڑی زمینیں حاصل کی جاتی رہی ہیں ۔ اس ملک کے مروجہ قانون سے استفادہ کرنے کی بجائے ایک خاص جائیداد کو حاصل

کرنے کے لیے ایک خاص قانون کا بنانا خود اس بات کی دلیل ہے کہ اس قانون کے پیچھے مقصد صرف عوام کا مفاد نہیں تھا بلکہ اسکا خاص مقصد کسی شخص کو نقصان پہنچانا تھا ۔ جناب والا ۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ دنیا کے ان ممالک میں جہاں پر تہذیب و تمدن کی حکومتیں قائم ہیں ان کا معروف طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی فرد کسی قانون کو عدالت عالیہ کے سامنے لے جائے اور عدالت عالیہ اس قانون کو کالعدم قرار دے دے تو انتظامیہ یا مجلس قانون ساز اس حکم کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتی ہے ۔ ملک کے دستوری نظام میں عدلیہ کو انتظامیہ کے اوپر بہت فوقیت حاصل ہے ۔ ہماری عدلیہ کو مجلس قانون ساز پر بھی فوقیت حاصل ہے ۔ عدلیہ کو فوقیت اس لحاظ سے بھی حاصل ہے کہ عدلیہ کا کام یہ ہے کہ حکومت اور عوام کے درمیان فیصلوں پر انصاف اور ناانصافی کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے آخری حکم صادر کرے ۔

جناب والا ۔ ۱۹۶۲ء کا مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ عدالت عالیہ کے سامنے گیا ہے ۔ اس حکومت کا فرض یہ ہے کہ بجائے اسکے کہ ایک نئے قانون کے ذریعہ سے ۔ ایک نئے فرمان کے ذریعہ سے اس کارروائی کو جو مارشل لا آرڈر کے تحت ہوئی ہے اسکی توثیق کرتی وہ خاموشی کے ساتھ ۔ عزت کے ساتھ اور جمہوری تقاضوں کے مطابق عوام کے حقوق کی حفاظت کے پیش نظر اس قانون کو واپس لیتی اور اپنے بڑھے ہوئے قدم کو پیچھے ہٹا لیتی لیکن نہ صرف یہ کیا گیا ہے بلکہ بڑی بے غرضی کے ساتھ ۔ بے شرمی کے ساتھ خود اس قانون کے اندر جو ۱۹۶۳ء میں نافذ ہوا ہے اس میں یہ فرمایا گیا ہے کہ چونکہ مارشل لا آرڈر نمبر ۱۲۶ عدالت عالیہ کے سامنے پیش ہے اور اسکو چیلنج کر دیا گیا ہے اس لئے ہم یہ قانون لاتے

ہیں ۔ گویا عدلیہ کے ہاتھوں کو باندھنے کے لئے یہ قانون لائے ہیں ۔ ایک شخص جس کی آپ نے حق تلفی کی تھی ۔ وہ اپنی شکایات اور اپنی تکالیف لیکر انصاف طلبی کے لئے جاتا ہے اس کے لئے عدلیہ کے ہاتھوں کو باندھنے کے لئے اس قانون پر آپ نے مہر تصدیق ثبت کر دی ہے یعنی اسکو منسوخ کر دیا گیا ہے ۔

جناب والا ۔ یہ دنیا کی تاریخ میں ایک عجیب کارنامہ ہے جس کی مثال پاکستان میں دس سالہ دور حکومت میں ملے گی اس سے پہلے نہیں ملے گی ۔ اس قانون کی تاریخ ہمیں یہ بتاتی ہے کہ اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ انگوری باغ کی زمینوں کو حاصل کرنے میں مالکان کو نقصان پہنچانا ہے ۔ اور اس مقصد کو حاصل کیا گیا ہے ۔ اگر ان زمینوں کو چھوڑنے پر نقصان پہنچتا ہے تو اس کو چھوڑنے کے لئے قانون لایا جا رہا ہے ۔ جس وقت آپ نے جائیداد حاصل کی تھی اس وقت وہ ایسی جگہ تھی جہاں پر فصل اگائی جا سکتی تھی ۔ جہاں پر باغات تھے ۔ نرسری تھی ۔ پہلے امپروومنٹ ٹرسٹ نے اور حکومت نے ان چیزوں کو تباہ و برباد کر دیا اور ان تمام چیزوں کو تباہ و برباد کرنے کے بعد اس میں سڑکیں بنائی ہیں تا کہ ان سڑکوں کو ہٹانے کے بعد ان زمینوں پر فصل کاشت نہ کی جا سکے ۔ جب یہ اس اراضی کو واپس ہی کرنے والے ہیں تو یہ اس طریقے سے زمین مالکان کو دیتے کہ جو مزید خرچ کرکے ان سڑکوں کو ضائع کرکے ہٹایا جا رہا ہے وہ حکومت کو نہ کرنا پڑتا ۔ میں اس زمین کو خود دیکھنے گیا ۔ جب میں اسکو دیکھ کر آیا تو میرے کئی دوستوں نے کہا کہ جنگ عظیم والی پالیسی ہے کہ جس طرح جرمن جب کسی ملک پر قابض ہوتا تھا وہ جب عوام کے دباؤ کی وجہ سے یا جنگ میں

ھارنے کی وجہ سے اس ملک کو چھوڑنے پر مجبور ھوتا تھا تو وھاں پر تمام زمینیں ۔ جائیدادیں ۔ املاک ۔ کارخانے اور چمنیاں تباہ کر دیا کرتا تھا ۔ یہ چیز دشمن ملک تو کر سکتا ھے لیکن میں امپروومنٹ ٹرسٹ کا اور اس حکومت کا اس ملک کے عوام کے ساتھ یہ طرز عمل دیکھ کر حیران ھوں کہ یہ پالیسی ھمارے ملک میں کس طرح چل رھی ھے ۔ آپ اس ملک کے ایک معزز شہری کی زمین ناجائز طریقے سے حاصل کرتے ھیں (میں اسکو ناجائز طریقے سے ھی کہوں گا) صرف اسکو نقصان پہنچانے کے لئے اس کی زمین پر قبضہ کرتے ھیں اور جب اسکو چھوڑنے کے لئے آمادہ ھوتے ھیں تو اس پر جو سڑکیں بنائی ھیں اسکو آپ کھودتے ھیں ۔ جو وھاں نالیاں بنائی ھیں ان کو خود تباہ کرتے ھیں اور اس زمین کو اس قابل نہیں رکھا جا رھا ھے کہ اس سے کوئی شخص استفادہ کر سکے ۔

جناب والا ۔ وزیر قانون صاحب نے اپنی ابتدائی تقریر میں فرمایا تھا کہ اس زمین کو چھوڑنے کی یا اس قانون کو منسوخ کرنے کی صرف یہی وجہ ھے کہ مالی لحاظ سے یہ سکیم قابل عمل نہیں ھے یعنی پہلے یہ جو مقصد ان کے پیش نظر تھا کہ اسکے پلاٹس بنائیں گے ۔ یا اس میں پارک اور میوزیم بنایا جائیگا ۔ اب حکومت یہ سمجھ رھی ھے کہ اس پر جتنی لاگت آئے گی اس لاگت کے تناسب سے جو فائدہ ھوگا وہ اسکے متوازن نہیں ھے تو میں ان سے یہ پوچھنا چاھتا ھوں کہ کیا پارک بنانا یا آثار قدیمہ کی حفاظت کرنا آپ کے پیش نظر نہیں تھا ؟ خود آپ کے بیانات کے مطابق یہ ثابت ھوتا ھے کہ وھاں ایک آثار قدیمہ ھے اور آپ نے اسکی حفاظت کرنا ھے ۔ اس وقت اس کے لئے یہ کوئی شرط نہ تھی کہ اس آثار قدیمہ کی حفاظت کرنے پر کیا صرف آتا ھے ۔ اگر ایک آثار قدیمہ ھے تو وہ

بہر حال آثار قدیمہ ہی ہے ۔ اگر ایک آثار قدیمہ ہے تو اسکی حفاظت کرنا حکومت کا فرض ہے خواہ اس پر لاگت کچھ بھی آئے ۔ کیا حکومت اس وقت یہ سمجھتی تھی کہ زمین آپ کو مفت حاصل ہو جائے گی ؟ کیا اس وقت اسکی لاگت کا اندازہ نہیں کیا گیا تھا ؟ کیا اس وقت یہ اندازہ نہیں لگایا گیا تھا کہ اس آثار قدیمہ کو محفوظ کرنے کے لئے کیا خرچ کرنا پڑے گا ؟

جناب والا ۔ میں اپنی بات کو پھر دھراؤں گا اور میں اپنی بات کو دھرانے سے پہلے یہ بات واضح کر دیتا ہوں کہ میرے پیش نظر میاں افتخار الدین مرحوم اور ان کے خاندان کی جائیداد کی حفاظت کا مسئلہ نہیں ہے ۔ میاں افتخار الدین مرحوم کو اس ایوان کے بہت سے ممبر صاحبان جانتے ہیں ۔ ہمیں ان سے اور ان کے لڑکے سے سیاسی اختلافات ہیں ۔ ہمیں ان سے نظریاتی اختلافات ہے ۔ ہمیں ان سے بنیادی اختلاف ہے ۔ لیکن اسکے باوجود ہم اس قانون کے تحت آپکے سامنے جو گفتگو کر رہے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ ایک فرد کا مسئلہ نہیں ہے ۔ یہ ایک شخص کا مسئلہ نہیں ہے ۔ یہ ایک شخص کی جائیداد کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ اس صوبہ کی حکومت کے وقار کا مسئلہ ہے ۔ یہ اس ایوان کے وقار کا مسئلہ ہے ۔ یہ اس ملک کی جائیداد ۔ ان کے اقربا کی عزت اور ان کی ملکیت کی حفاظت کا مسئلہ ہے ۔ اگر حکومت کا طریق کار یہی رہا کہ جسکو نقصان پہنچانا ہو ایک قانون بنا کر اسکی جائیداد کو ضبط کر لیں بلکہ جب جی چاہے اسکو پورا نقصان پہنچانے کے بعد اس کو اس حال میں چھوڑ دے کہ وہ اس سے استفادہ نہ کر سکے ۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ اس ملک کے عوام جن کو اس حکومت پر اعتماد نہیں ہے یا جو عوام

اس حکومت پر اعتماد کر بیٹھتے ہیں ان کی عزت و آبرو اور ان کی ملکیت کی حفاظت کا جو حق ادا کر رہی ہے ان کو مزید اس بات کا یقین ہو جائے گا کہ واقعی اس حکومت کے اکابرین سے یہ توقع رکھنا فضول ہوگا کہ یہ حکومت ان کی جائیداد اور ان کی ملکیت کی حفاظت کرنے کی اہل ہے اور یہ ایسی نیت رکھتی ہے ۔

جناب والا ۔ آخر میں یہ عرض کروں گا کہ جیسا کہ خواجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ ابھی اس قانون کے دستور کے مطابق ہونے یا نہ ہونے کا مسئلہ عدالت عالیہ کے سامنے پیش ہے اور عدالت عالیہ کا فیصلہ چند روز میں ہونے والا ہے ۔ سوال یہ ہے کہ آج اگر ہم اس کی تنسیخ کو منظور کر لیں اور اسے اس شکل میں پاس کردیں اور عدالت عالیہ بصورت دیگر اپنا فیصلہ دے تو پھر ان ۱۵۵ اراکین پر مشتمل اس ایوان کا عوام کے سامنے کیا وزن باقی رہ جائے گا ؟ آج آپ قانون پاس کرتے ہیں اور دوسرے دن عدالت عالیہ اسے خلاف عقل ، خلاف انصاف اور خلاف دستور گردانتی ہے ۔ میں ان معروضات کے ساتھ آپ کے توسل سے وزیر قانون سے عرض کروں گا کہ عقل سے کام لیجئے ۔ عوام کا مفاد اپنے سامنے رکھئے ۔ اس ایوان کے وقار کا خیال کیجئے ۔ اور اگر کسی اور کا نہیں تو کم از کم خود اپنی حکومت کا اور صدر صاحب کا جنہوں نے آپ کو وزیر مقرر کیا ہے ۔ ان کی عزت اور قانون کا احترام کریں اور اس قانون کو واپس لیں اور عدالت عالیہ کے فیصلے کا انتظار کریں ۔

ملک معراج خالد (لاہور ۔ ۵) ۔ جناب والا ۔ اگرچہ مجھے اس مسئلہ کے تمام کوائف کا پوری طرح علم نہیں ہے اور میں نیا نیا ایوان کے اس جانب ایک تعمیری کردار ادا کرنے کے لئے آیا ہوں (حزب اختلاف

گی طرف سے نعرہ ھائے تحسین) تاھم میں چند ایک چیزیں ایسی عرض کروں گا جو لازمی طور پر متاثر ھونگی میری اس شرکت سے جو مجھے تین یا چار سال اس طرف بیٹھ کر حاصل ھوئی ھے ۔ ابھی تک میرے ذھن پر یہ چیز غالب ھے کہ جس پارٹی سے میں منسلک رھا ھوں اس کے قائدین کے بھلے کی کوئی بات کر سکوں ۔

جناب والا ۔ جس زمین کو اس طریقے سے واپس دیا جا رھا ھے اور جسے پہلے لیا گیا تھا ، وہ زمین ان مالکان کی جدی جائیداد تھی ۔ اور حکومت نے اس طریقے سے یہ ایک روایت قائم کر دی ھے اور اسے قانونی جواز دینے کی کوشش کی جا رھی ھے کہ یہ ساری چیز کی جا سکتی ھے ۔ اور محض سطحی اور عارضی سیاسی مقاصد حاصل کرنے کے لئے یہ اقدامات جائز ھیں ۔ مجھے خطرہ صرف یہ ھے کہ اگر ایک موروثی اور جدی جائیداد کو حاصل کرنے کے لئے ، محض ایک شخص کو محروم کرنے کے لئے یہ سب کچھ روا رکھا جا سکتا ھے اور یہ روایت بن جائے اور اسے اس ایوان کے فیصلے کی تقدیس حاصل ھو جائے تو مجھے ڈر یہ ھے کہ اس سے پچاس گنا ھی نہیں بلکہ میں کہتا ھوں ھزار گنا زیادہ جائیدادیں ناجائز طریقے سے جو بنائی جا رھی ھیں ، کل کو ان کا کیا حال ھوگا ۔ (خوب ۔ خوب) کیونکہ اس بات کی ضمانت ان کے پاس نہیں ھے کہ انھوں نے مستقل طور پر ان کرسیوں پر براجمان رھنا ھے ۔ اور دولت اور طاقت محض انھی کی وراثت ھوگی ۔ کیونکہ میں دیکھ رھا ھوں کہ وقت بڑی جلدی آنے والا ھے جبکہ یہ ساری چیز الٹ پلٹ ھو جائے گی اور اس کے بعد ان کی اپنی پیدا کردہ یہ روایت انھی کے خلاف استعمال کی جا سکتی ھے ۔ اور اسوقت ان کے پاس کوئی جواب نہیں ھوگا ۔

دوسری بات جناب والا جو میں کہنا چاہتا ہوں ' وہ یہ ہے کہ ان کے اپنے فرمودات ہیں کہ عدلیہ کو انتظامیہ پر ہر حال میں فوقیت ہونی چاہئے ۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ عدلیہ نشان ہے عوام کی حاکمیت کی علمبرداری کا اور عوام کے قانونی حقوق کی حفاظت کا ۔ اگر آپ آج اس طریقے سے عدلیہ کو انتظامیہ کے ہاتھوں اس طرح ذلیل کرنے کی ایک روایت پیدا کریں گے تو آپ کسی طرح کل کو خود بھی محفوظ نہیں رہ سکتے اور آنیوالے اسی روایت کو اپنا سکتے ہیں ۔

تیسری چیز جناب والا ۔ جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں ، وہ یہ ہے کہ ابھی فاروق صاحب نے کہا تھا کہ اس جائیداد کے جو مالک ہیں ، ان سے ہمارے نظریاتی اختلافات ہیں لیکن اس کے باوجود بھی ہم حق کی حمایت کے لئے یہ سب کچھ کر رہے ہیں ۔ میں ذاتی طور پر گذارش کرنا چاہتا ہوں کہ میاں افتخار الدین مرحوم کا قیام پاکستان میں ایک بہت بڑا، تاریخی اور قابل قدر کردار ہے جسکو قوم کسی صورت بھی نظر انداز نہیں کر سکتی ۔ اگر انہوں نے اپنے سیاسی نظریات کے مطابق موجودہ قیادت کی مخالفت کی تو پاکستان کے ایک محب وطن شہری ہونے کی حیثیت سے یہ ان کا حق تھا ۔ اس حق کو استعمال کرنے کی پاداش میں انہیں یہ سزا نہیں دی جا سکتی ۔ اور یہ تاریخ فیصلہ کرے گی کہ جو لوگ یہ رویہ اختیار کرتے ہیں ، انکو اس سے سخت سزا دی جا سکتی ہے اور تاریخ ہمیشہ دیا کرتی ہے ۔ جہاں تک ان کے لڑکے میاں عارف افتخار کے کردار کا سوال ہے ، میں کہتا ہوں کہ وہ اپنے نظریات کے مطابق پاکستان کی تعمیر اور اس کے استحکام اور عوام کے حقوق کی بالا دستی کے لئے جو کچھ بھی کر رہا ہے ، اسے اس کا پورا پورا حق ہے ۔ ہم اس

کو کسی طرح بھی مطعون نہیں کر سکتے ۔ بلکہ میں یہ کہوں گا کہ وہ نہایت قابل قدر ہے ۔ اور خود حکومت اسے اندرون ملک اور بیرون ملک نہایت اہم فرائض سپرد کرتی رہی ہے ۔ جہاں تک مجھے ذاتی طور پر علم ہے، وہ جب بھی کسی ایسے فریضے کیلیے بیرون ملک گیں گیا تو اس نے پاکستان کے وقار کے لئے اور پاکستان کی عزت کے لئے نہایت قابل قدر کردار ادا کیا ۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ ایسی گری ہوئی حرکات بالخصوص ان دعووں کے پیش نظر جو کئے جاتے ہیں ، کسی طرح بھی قابل قبول نہیں ہو سکتیں ۔ اور نہ اندرون ملک اور نہ بیرون ملک اس قیادت کا وقار کسی طرح اونچا ہو سکتا ہے ۔ انہوں نے یہ فرض کر لیا ہے کہ جو کچھ ہم سوچتے ہیں ، وہ حتمی اور آخری ہے ۔ کاش کہ یہ اس ابدی حقیقت کو تسلیم کر لیں کہ صرف تغیر کو ثبات ہے ۔ باقی کسی چیز کو یہاں ثبات نہیں ہے ۔ ان چیزوں میں تبدیلی آنی لازمی ہے اور جو تبدیلی پر امن ہو ، اچھے طریقے سے ہو ، دوسروں کی رائے سننے کے بعد اپنے رویہ میں کچھ نہ کچھ تبدیلی کرنے کے بعد آئے ، وہ بہتر ہوگی ۔ ان کے لئے بھی ۔ ملک کے لئے بھی اور عوام کے لئے بھی ۔ اس لئے جناب والا ۔ میں یہ گذارش کرتا ہوں کہ کاش یہ ان چیزوں کو پیش نظر رکھیں اور یہ جو کچھ کر رہے ہیں اسکو ترک کر دیں اور یہ موجودہ جو سلسلہ ہے ، اس پر زیادہ زور نہ دیں ۔

ملک محمد اختر (لاہور ۔ ۲) ۔ جناب سپیکر ۔ اس دفعہ پر کافی بحث ہو چکی ہے ، اس لئے میں واقعاتی امور کی بجائے ٹیکنیکل گفتگو جو ابھی کرنا باقی ہے ، اس پر اپنے آپ کو confine کرنے کی کوشش کروں گا ۔

جناب سپیکر ۔ خواجہ محمد صفدر صاحب نے اس ترمیم کے ذریعہ یہ چاہا ہے کہ دفعہ ۳ جو اس آرڈیننس کی ہے ، اسکو delete کیا جائے ۔ اور دفعہ ۳ سے یہ مراد ہے کہ West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Repeal) Ordinance جو ہے اس کو repeal کر دیا جائے ۔ یعنی خواجہ صاحب یہ West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Repeal) Ordinance کو منسوخ نہ کیا جائے ۔ جناب والا ۔ میں سو فیصدی انکی تائید کرتا ہوں ۔ میرے اس تائید کرنے کی کافی طویل وجوہات ہیں جنکو میں مختصراً عرض کروں گا ۔ جناب والا ۔ اگر اس آرڈیننس کو ، جس کو repeal سے بچانا مطلوب ہے ، دیکھا جائے تو اس آرڈیننس کے تحت مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ کو validate کرنے کے لئے صرف تین لائنیں ہیں جو میں عرض کرتا ہوں ۔

"Whereas the validity of the said Martial Law Order and the actions taken thereunder has been questioned and a writ petition is pending in the High Court of West Pakistan, it is expedient to provide for the establishment of....."

یعنی جناب والا ۔ میں یہ گذارش کرنا چاہتا ہوں کہ یہ perpetual struggle اور یہ تصادم جو Executive کا Judiciary کے ساتھ ہے ۔ اس چیز کے علاوہ ایک مخصوص family کو politically victimize کیا گیا ہے ۔ یہ سب سے افسوسناک امر ہے ۔ یہ legislation جو اسطرح پر کی جا رہی ہے ۔ اور جب ہائی کورٹ میں ایک writ petition ہے ۔ تو حکومت اس آرڈیننس کے ذریعہ راہ فرار اختیار کر رہی ہے ۔

جناب سپیکر ۔ میں صرف ایک point پر اپنے arguments کو concentrate

کروں گا ۔ وہ یہ ہے ۔ کہ اگر اس آرڈیننس کو repeal نہ کیا گیا ۔ تو اس کے after effects امپرووومنٹ ٹرسٹ کے لئے بے حد مضر ہوں گے اور ان کے لئے بھی ہوں گے جن کی یہ اراضی ہے ۔ جتنے technical flaws ہم نے اس قانون میں دیکھے ہیں ۔ کسی اور قانون میں نہیں دیکھے۔ آرڈر نمبر ۲۲ اور ۲۳ کے تحت یہ قرار دیا گیا ہے ۔ کہ یہ acquisition of land ۱۸۹۴ء کے قانون کے تحت کی گئی ہے ۔ میں سارے آرڈیننس کو نہیں پڑھوں گا ۔ بلکہ صرف دفعہ ۳۵ کو refer کروں گا ۔ جس میں یہ لکھا ہے ۔

"Notwithstanding anything to the contrary contained in the Land Acquisition Act, 1894, the Town Improvement Act, 1922.....the Municipal Administration Ordinance, 1960.....or any other law for the time being in force, or in any decree, judgment or order in any Court or authority, anything done, possession taken or delivered, ejectment made, compensation assessed or paid, allotment made, terms and conditions settled, direction given, or order issued, by the Commissioner, Lahore, the Land Acquisition Collector of the Lahore Imprvement Trust, the Chairman, Lahore Improvement Trust or any other authority in pursuance of the said Martial Law Order 126 would be deemed to have been validly done, taken or delivered, made, assessed or paid, made, settled, given or issued respectively under this Ordinance."

مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ کی یہ validation clause ہے ۔

جناب صدر ۔ آپ تو نہایت زیرک اور معاملہ فہم ہیں اب آپ ہی انصاف فرمائیں کہ یہ آرڈیننس جو اتنی چیزوں کو validate کرتا ہے ۔ اس کے repeal کر دینے سے کیا اثرات ہوں گے ۔

جناب والا ۔ میں نہایت مؤدبانہ عرض کروں گا ۔ کہ اس کے اثرات یہ ہوں گے ۔ کہ یک لخت وہ تمام proceedings جو مارشل لاء ریگولیشن

نمبر ۱۲۶ کے تحت کی گئی ھیں ۔ وہ آرڈر repeal ھوا ۔ اور وہ proceedings بھی گئیں ۔ اور مالکان اراضی کس کس جھنجٹ میں مبتلا ھوں گے ۔ اس repeal کے نتائج حکومت کے لئے کیا ھوں گے ۔ اور اُن پارٹیز کے لئے کیا ھوں گے ۔ یہ تو تھا موجودہ آرڈیننس جسکو ھم repeal کر رھے ھیں ۔ اب میں مارشل لاء ریگولیشن کے جو effects ھیں ۔ صرف اُن کو اس ضمن میں refer کرتا ھوں کیونکہ میرے point کی relevancy جب ھی بنے گی اور وہ یہ ھے ۔ کہ مارشل لاء ریگولیشن کے تحت یہ کیا گیا ھے ۔

Mr. Deputy Speaker: The Member was not present when Khawaja Muhammad Safdar made his speech and now he is repeating what Khawaja Sahib had said, I don't think this House can be blamed for the Member's absence earlier.

ملک محمد اختر ۔ I was there. اس سے قطع نظر میں سارے مارشل لاء ریگولیشن کو پڑھوں گا نہیں ۔

Mr. Deputy Speaker: I can't understand how the Member is relevant to the amendment.

ملک محمد اختر ۔ میں عرض کرتا ھوں ۔ میں اسکو پڑھوں گا نہیں ۔ میری یہ گذارش ھے ۔ کہ کمشنر لاھور ڈویژن مارشل لاء ریگولیشن کے تحت فوری طور پر اُس زمین کو acquire کرے گا ۔ assessment کرے گا ۔ اور لاھور امپروومنٹ ٹرسٹ کو دے دے گا ۔ اب یہ آرڈیننس بھی repeal ھوا ۔ اُس کے بعد مارشل لاء ریگولیشن کے اثرات بھی زائل ھوئے ۔ میں اصل نکتہ کی طرف آ رھا ھوں جس کے لئے میں نے یہ تمہید باندھی تھی ۔

اب جناب والا ۔ یہ ھوگا کہ دونوں قوانین کی repeal کے بعد یہ جو انگوزی باغ کا area ھے ۔ یہ جو زمین ھے ۔ یہ ایک کانٹون بھری گود

میں جا پڑے گی - اور وہ یہ ہے - کہ ٹاؤن امپروومنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۵۸ء میں جو انگوری باغ سکیم کی گورنر نے sanction دی تھی - جس کا پہلا نوٹیفکیشن ۱۹۶۵ء میں ہوا - جناب والا - میں نہیں سمجھا - کہ وہ کون سے اشخاص ہیں - جنہوں نے اسکو legislate کیا ہے - اب آپ دیکھیں کہ یہ کہتے ہیں - کہ ہم زمین واپس کریں گے - زمین کی واپسی کا سوال تو پیدا ہی نہیں ہوتا - ان کو یہ پتہ نہیں - کہ Land Acquisition Act کے تحت وہ Development Scheme تو automatically revise ہو جائے گی - اور پھر کئی legal flaws آجائیں گے - وہ legal flaws یہ ہوں گے - پہلے تو آرڈیننس repeal ہوا - پھر مارشل لاء آرڈر کے effects ختم ہوئے - اب کیا ہوگا اب وہ زمین Sanctioned Development Scheme میں آ گئی ہے اب سکیم میں کیا سقم تھے - میرے پاس documents ہیں - اس میں یہ سقم تھے - کہ حکومت نے جب ۱۹۶۵ء میں اس سکیم کو notify کیا تو اس میں evacuee property تھی - چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے کہا - کہ وہ آپ کو evacuee property دینے کو تیار نہیں - پھر ایک اور چیز ہے - جو کسی کے ذہن میں نہیں آئی - وہ ۱۹۰۴ء کا Historical Monument Act ہے - اس کے تحت اس میں آثار قدیمہ کی زمین ہے - جس کو عنایت باغ اور انگوری باغ کہتے ہیں - اب جناب والا - ۱۹۵۸ء میں سکیم sanction ہونے کے بعد چونکہ اس میں evacuee property آ گئی تھی - اور اس میں آثار قدیمہ کے قانون کی جو دفعات تھیں وہ حائل تھیں - مگر ۱۹۵۸ء کی sanctioned scheme برقرار تھی - اور اسی کی خاطر مارشل لاء ریگولیشن اور یہ Validation Ordinance لایا گیا - وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین کا possession ان کو deliver back کریں

گے ۔ Trust کی Schemes کا latest طریق کار رائج ہے ۔ اس سے یہ واقف نہیں ۔ اسکے تحت جس دن نوٹیفکیشن ہو جائے تمام کی تمام زمین خود بخود stands acquired ۔

Mr. Deputy Speaker : I cannot understand how the Member is relevant.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ یہی تو بات ہے ۔ یہی تو مصیبت ہے ۔ جس کو میں explain کر رہا ہوں ۔ اب اگر ان کی intention یہ ہے ۔ کہ اس دھندے کو ختم کرکے زمین ان کو لوٹانی ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ ساری proceeding terminate کرے ۔ میری ترمیم بھی Municipal Administration Ordinance Town Improvement Act کے متعلق یہی تھی ۔ میں نہیں سمجھ سکا ۔ کہ اسکو repeal کرنے کے بعد کیا effects ہوں گے ۔ اس سے Development Scheme revise ہو جائے گی ۔ اور ٹرسٹ کا اس سکیم سے چھٹکارا نہیں ہوگا ۔ ۔ اور نہ ہی مالکان اراضی کا چھٹکارا ہوگا ۔ اس کے بعد میرا دوسرا نقطہ یہ ہے ۔ کہ Land Acquisition Act کے تحت اُن کو proceedings کرنی پڑیں گی ۔ چونکہ Development Scheme میں exemption کی جائے گی ۔ اس کے بعد ان سے جائداد حاصل بھی کی جائے گی ۔ اس صورت میں بتائیے کہ Land Acquisition Collector کا کیا fate ہوگا ۔ وہ کیا کرے گا ۔ یعنی پہلے کمشنر حماد رضا کے award کو supersede کرے گا ۔ یا مختار مسعود کمشنر کے award کو supersede کرے گا ۔ یعنی یہاں تو یہ ہے ۔ کہ لاٹھی سے جو چاہو کر دو ۔ اس کے consequences کو کوئی نہیں سمجھتا ۔ اس کے بعد land acquisition کی proceeding ایک Junior subordinate افسر کرے گا ۔

جناب والا ۔ آپ اب ملاحظہ فرمائیں کیونکہ آپ بھی امپروومنٹ ٹرسٹ سے منسلک رہے ہونگے اور میونسپل کارپوریشن سے بھی منسلک رہے ہونگے جب یہ ۱۹۵۸ء کی پوری سکیم review ہوگی تو اسمیں ٹرسٹ کی کیا پوزیشن ہوگی اور مالکان اراضی کی کیا پوزیشن ہوگی اور Land Acquisition Collector جسکو assessment کرنا ہے اسکی کیا پوزیشن ہوگی ۔ اسکی assesment ایک بار تو ہائی کورٹ میں بھی جاکر confirm ہو چکی ہے اور سپریم کورٹ میں بھی جا کر confirm ہو چکی ہے انکی کیا پوزیشن ہوگی ۔

تیسرا نکتہ جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ پرانے آرڈیننس کو جیسا کہ خواجہ صاحب نے فرمایا ہے قائم رکھا جائے آرٹیکل ۲۵۰ کے تحت اسکے لئے ایک protection ہے ۔ اسکے بعد میں آرٹیکل ۲۵۰ پیش کرتا ہوں ۔ جناب والا ۔ میں اسے صرف refer کرتا ہوں ۔ اس آرٹیکل ۲۵۰ کے تحت retroactive effect نہیں ہو سکتا ۔

Mr. Deputy Speaker : I couldn't get that word ; I haven't heard the word "retroactive".

Malik Muhammad Akhtar : That occurs in the judgment of the Supreme Court. It is my misfortune that I have quoted it.

Mr. Deputy Speak r : It is not in my knowledge.

Malik Muhammad Akhtar : Then please add it to your knowledge.

"Retroactive" is the word, which means restrospective. This word has been used by Mr. Brohi. I have the greatest love and regard for the Chair,...

Mr. Deputy Speaker : That is not the issue.

Malik Muhammad Akhtar : That may not be, Sir, but I can express my views. Sir, I can add to the knowledge of the House even.

جناب والا ۔ اب میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ میں نے بہت کچھ آپ سے سیکھا ہے لیکن آپ سے کچھ زیادہ پڑھا بھی ہے ۔ اسکے بعد میرا چوتھا نکتہ یہ ہے کہ یہ تمام کی تمام کارروائی malafide ہے اور اس کارروائی کو malafide ثابت کرنے کیلئے مجھے آپ کی خدمت میں ایک پیرا عرض کرنا پڑے گا۔ یہ May's کا صفحہ ۳۹۷ ہے جسکے تحت جو matter subjudice ہے اسکو میں discuss کر سکتا ہوں کہ جو درخواست Section 151 C. P. C. کے تحت عدالت میں دی گئی ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : May I refer the Member to rule 173, sub-rule 2 (a) of the Rules of Procedure.

Malik Muhammad Akhtar : I will read it Sir. (*The Member read it.*) True Sir ; now I request you to read Article 79 of the Constitution.

Mr. Deputy Speaker : First see the rule that I have referred the Member to.

Malik Muhammad Akhtar : Rules are subsequent ; they are over-ridden by the Constitution. You kindly refer to Article 79 and you will find it there ; I am referring to sub-Article (2), which says :

> "An Ordinance made and promulgated under this Article shall, as soon as practicable, be laid before the Assembly of the Province, and shall, subject to the provisions of clauses (3) and (4) of this Article, stand repealed upon the expiration of the prescribed period, or if a resolution disapproving it is passed by the Assembly, upon the passing of that resolution.

جناب والا ۔ یہ معاملہ subjudice نہیں کہا جا سکتا اگر یہ subjudice ہوتا تو learned لاء منسٹر ....

When the Law Minister has moved the resolution for approval, we are altogether at liberty to discuss it. I can talk about what is in the court Sir. I have got May's ruling in it because I knew that this point may arise.

Mr. Deputy Speaker : Please go ahead.

ملک محمد اختر - جناب والا - اب آپ ملاحظہ فرمائیں کہ اس میں نہایت سنگین قسم کے allegations لگائے گئے ہیں اور وہ یہ اس application میں کہا گیا ہے :—

"The Ordinance of 1968 has been promulgated malifide in order to harm the petitioner. . ."

Mr. Deputy Speaker : What application is the Member reading ?

Malik Muhammad Akhtar : I am reading the application, which is lying in the court because I am competent to quote in the House Sir. It says :

"In order to harm petitioner No. 1, who is a prominent Member of the Opposition in the National Assembly and his family members, and to handicap him in the forthcoming elections, Syed Ahmed Saeed Kirmani. . ."

I am sorry, but I am just reading it.

". . . a Provincial Minister and President of the West Pakistan Muslim League, who is opposed to the . . . . . ."

Mr. Deputy Speaker : This is not relevant to this Ordinance. The Member may please resume his seat.

Minister for Law : I will very briefly. . . . .

Malik Muhammad Akhtar : On a point of order Sir. Am I irrelevant ?

Mr. Deputy Speaker : The Member is not relevant.

Malik Muhammad Akhtar : I have got ten more points.

Mr. Deputw Speaker : If the Member starts again and again with this point, I can't allow him to go on. He may please resume his seat.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Sir, it is said that it is not the proper time for bringing this Ordinance before this House because the court is seized of the matter. In fact, the writ petition was filed for the purpose of implementation of the award, which

the Government had not thought fit to implement. Simultaneously or soon thereafter the Government also filed a writ petition requesting that the implementation of the award may not be made compulsory, and during the proceedings, this Ordinance has been promulgated by the Governor. Indirectly, it may be that the court might touch the subject matter of this Ordinance, but directly it has not been challenged. Therefore, it will not be proper to say that the court is seized of the matter in that way. In any case we feel that the law, which has been promulgated and which is now being debated upon, is a sound law and we hope to get a favourable judgment. We are not afraid of the decision of the court because in our own way of thingkings we feel that whatever we have done is proper and legal.

Mr. Deputy Speaker : I would like to be satisfied on one point, that in view of rule 173 (2); "A member while speaking shall not touch upon a matter which is sub-judice." while proceeding with this Ordinance, are we not going to touch upon a matter which is sub-judice.

Minister for Law : We are not dealing with this argument ; we are not going to decide the issue in the manner in which the the court is going to decide. The court will test the vires, if at all, while this august House is competent to decide with regard to the approval of the Ordinance, which has been promulgated.

The two spheres of activity are quite apart. The court has to administer the law as it sees and Assembly has to pass the law or approve of an Ordinance which has been promulgated. The sphere of activity is quite different. Even if it is not approved, for instance, the court can go into question of vires. After you have approved it even then the court is competent to go into the vires. Therefore, we are not exactly debating upon a matter which is sub-judice. In that context, what we are debating upon is the approval of the Ordinance.

Khawaja Sahib had raised the issue that in view of the provisions of Article 250 of the Constitution, the repeal of the Ordinance of 1963 will not take away the obligation and the rights that have accrued to the parties. I quite agree with that but then if this Ordinance had merely said that the Ordinance is repealed and had not gone further we would have been at a very great loss. That is not the case. It is not only the repeal but provision has been made in section 4 with regard to the

relinquishment of land acquired under the West Pakistan Ordinance XXII of 1963. Then it also deals with the compensation that is to be given for the whole period as would appear in section 5. Further on, section 5 clause (6) deals with this particular subject that the payment by the Trust of compensation under the provisions of this section in respect of any land shall be a full discharge of the liability of the Trust in respect of such land; Therefore, all the rights, accrued or imaginary, have alread been dealt with. This Ordinance is quite comprehensive in its scope and content. Therefore, the objection that the repeal will not deal with or will not affect the rights which have already accrued is not tenable in this particular context because that has been taken care of under other provisions of the law which have not yet been taken up for considertaion by this Assembly. Therefore, this is not a valid argument to say that Article 250 comes into the way of this Ordinance and all that is sought is mere repeal. No. It is not mere repeal but other rights which have accrued have been taken care of. So, this Assembly is quite competent to pass this law. All the difficulties that would arise . . . . . .

Khawaja Muhammad Safdar : With due deference to the Law Minister I would point out that in Article 250, the word—

> "Nowithstanding anything to the contrary contained in any law. . . ."

are not there. If these words had been there then his argument would have been correct but these words are not there.

Minister for Law : I will very respectfully invite your attention to the decision in the case of A. M. Khan Leghari *vs* Government of Pakistan, P. L. D. 1965, page 214 :—

> "The general effect of repeal is that unless a repealing statute makes a specific provision on the subject pending proceedings under the repeal, rights etc., shall remain in force. Therefore, unless there is specific provision in the repealing law which takes care of other things, for instance, which right accrued to the parties and other allied subjects, the Act will remain. . . . . ."

Khawaja Muhammad Safdar : What is the reference ?

Minister for Law : PLD 1965, Lahore, page 214.

Malik Muhammad Akhtar : Point of order.

Although I don't think it would be very relevant but I would humbly request the Minister to make statement regarding the effect on development scheme which was sanctioned in 1958. Does that scheme go with the repeal or automatically stands revived ? That is a very major issue. Kindly ask the Minister to clarify the position because if the position is clarified a lot of suspicion and doubt would be washed away.

Mr. Deputy Speaker : May I ask how the point of order of the Member comes under rule 180 (1)?

Malik Muhammad Akhtar : It may not come under rule 180 (1) but. . . . . .

Mr. Deputy Speaker : Point of order has to be under rule 180 (1). The point of order is ruled out.

Malik Muhammad Akhtar : Through you I would like to make a request, Sir. Let the Minister explain the position of this scheme.

Minister for Law , Proceeding further, you will see, Sir, that Article 250 is no obstacle whatsoever in the way of the present law. The opening words are —

> "Where a law is repealed, or is deemed to have been repealed, by, under or by virtue of this Constitution, the repeal shall not affect. . . . . ."

Now, this relates only to those laws which have been repealed by the Constitution.

Khawaja Muhammad Safdar : Under the Constitution.

Minister for Law : By the Constitution or by virtue of the constitution.

Therefore, all laws which are dealt with under Article 79 of the Constitution will not again be affected by Article 250. If that were so, it would be a permanent obstruction but that is not so. Even if his argument has got any substance, we have taken care of all other things. If the repealing law had merely contained section 3 then I might have agreed with my friend but that is not the case. We have gone on further and taken care of every thing. It is not repeal under this Article of

the Contitution at all. Any repeal under Article 79 will altogether be a different matter and then the question again is for the approval of the House.

Mr. Deputy Speaker : But all laws that are repealed derive their authority from the Constitution ; the authority vested by the Constitution by wich the respective legislatures are competent . . . . . .

Minister for Law : Perfectly true. That is the fundamental law of the country. All legislatures owe their existence to the Constitution and all laws have got to be based upon the Constitution. Quite correct. As I have submitted earlier we have taken care of other provisions as well. Therefore, so far as the propriety and the legality, the Constitutional legality, of this Ordinance is concerned, there is no difficulty whatsoever and we are on safe ground.

Now the other arguments which have been advanced with regard to political hostility and political victimization, I think, they are altogether misplaced. My friends have not been able to understand the whole situation. After all, this Province is a poor province and money is to be derived from the public exchequer which, again, is to be paid by the tax-payer. What was original state of affairs in 1955 ? A scheme was prepared for the purpose of historical places, parks and other places in 1958. Again, that scheme was added to by the Central Government. In 1962, Martial Law Order No. 126 was promulgated which saddled the Provincial Government with so much responsibility. If the original date of acquisition had been taken as 1957 or 1958, the value would have been decided according to the value of the land at that time. Unfortunately, as I submitted yesterday, the owners of the land were not satisfied with the compensation of Rs. 400/- per marla and they challenged this in a court of law. The High Court quashed the proceedings and directed that fresh award should be prepared. Hence came the difficulties and woes of the Lahore Improvement Trust. If that first award had not been quashed we would have been in a much better position to pay them. Later on, when under the orders of the High Court fresh award was prepared, what has been done is that Rs. 60o per marla, which is more than the owners of the land wanted, were awarded. At this rate the value of an acre calculated at the rate of Rs. 600 per marla plus 15% for compulsory acquisition plus 6% interest comes to nearly one lakh rupees per acre. In this way, the Lahore

Improvement Trust have been put to the difficulty of paying about a crore of rupees for this piece of land.

And is not possible within financial resources.

Khawaja Muhammad Safdar : Question!

Voices : Question ! question!!

Minister for Law : . . . to be able to pay this money. Eighty-four lakhs was at one time the estimate with interest. With the passage of time it will go to a crore of rupees and the Improvement Trust is not in a position to pay the money. (*interruptions*)

Voices : Who is responsible for this?

Minister for Law : Obviously the owners of the land are responsible. We have been trying to pay the money but they are going to the Court to demand more and more money. (*interruptions*)

Voices : Pay them their dues.

Minister for Law : From where funds will be derived? The scheme has become unremunerative. The funds are not there and the tax payer cannot be taxed further. Government has to get rid of this scheme, and the only way is to promulgate this Ordinance and to settle the issue once and for all by paying them compensation for all the period that the land has been with the Government. Under these circumstances we have tried to save the money of the poor tax-payer so that the money should not be wasted. After all if Mian Iftikhar's heirs do not care for money why are they grabbing twenty-eight lakhs of rupees. If they are so patriotic, if they are so good, if they are so much public-minded they could have left the money with Government. They are getting back their property, and over and above that they will get money as compensation for the period that Government has kept the property with them. It is loss to the Government. We want to return the land plus payment to them. I don't understand how the Members of the Opposition are going to plead the case of one who wants twenty-eight lakhs of rupees any how, whether it comes after sucking the blood of the people. Knowing full well that this is the money of the tax payer he wants his pound of flesh. I don't understand what is then patriotism and how it is being operated by that side of the House.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : You will see very soon.

Minister for Law : We don't want to waste the money of the public over these issues. Therefore, Sir, with these observations my submission is that if this Section is deleted the whole law will become unwieldy. The Opposition Members could have confined these agruments at the time of opposing the approval of the Ordinance. At this stage it is premature, The whole object of the law will be frustrated if Section 3 is not approved. I would, therefore, request that the amendment may be opposed and thrown out.

Mr. Deputy Speaker : The question is :

> That Section 3 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

I think the noes have it.

Voices : Ayes have it.

Mr. Deputy Speaker : Do you claim division?

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I claim division.

Mr. Deputy Speaker : Those in favour of the amendment should rise in their places. (*Five Members rose in their places*)

Now, those against the amendment should rise in their places. (*Many Members rose in their places.*)

The amendment stands rejected.

Mr. Hamza : But there is no quorum.

Mr. Deputy Speaker : Next amendment, Khawaja Muhammad Safdar.

Mr. Hamza : There is no quorum. I have already pointed out.

Mr. Deputy Speaker : Let there be a count. (*count was taken*) The House is not in quorum, let the bells be rung. (*bells were rung*) The House is in quorum.

Malik Muhammad Akhtar : On a point of ordar. At the time of division the House was not in quorum.

Mr. Deputy Speaker : Ruled out of order.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I think the order of amendments given in the list of business is not correct. No. 6 is a deletion amendment. First I think should come 7, then 8, then 9, then 10, then 11 and then 6.

Mr. Deputy Speaker : Yes, the Member may move No 7 and No. 6 will be taken up afterwards.

Khawaja Muhammad Safdar : I am not moving 7.

Mr. Deputy Speaker : Mr. Hamza (*Not moved*) Major Muhammad Aslam Jan (*Not moved*) Haji Sardar Atta Muhammad (*Not present*)

We now go on to No. 8

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move :

> That in sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, the words "or in any decree, judgment or order of any Court", occurring in lines 2-3 be deleted.

Mr. Deputy Speaker : The amendment moved is :

> That in sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, the words "or in any decree, judgment or order of any Court", occuring in lines 2-3 be deleted.

Minister for Law : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ) ۔ جناب والا ۔ اس ہنگامی قانون کے سیکشن ۴ (۱) میں اس طرح درج ہے ۔

> 4. (1) Notwithstanding anything to the contrary contained in any law for the time being in force, or in any decree, judgment or order of any Court, the Trust shall, within ninety days of the coming into force of this Ordinance, remove from the land all materials of the Trust lying or stores on the land, including any installations, fixtures or structures put up or erected thereon by the Trust, and relinquish possession of the whole of the land."

تو اس کی غرض و غائیت یہ ہے کہ اگر بعض دوسرے قوانین میں اس سیکشن کے خلاف عبارت درج ہو تو بھی ان کے کوئی اثرات مرتب نہیں ہوں گے ۔اور امپروومنٹ ٹرسٹ کو یہ اختیار ہو گا کہ جوکچھ بھی اس آراضی پر آج تک تعمیر ہو چکا ہو یا جوکچھ بھی امپروومنٹ ٹرسٹ نے وہاں جمع کیا ہوا ہے وہ اٹھا لے ۔ مجھے اس پر شاید کوئی اعتراض نہ ہوتا کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ قوانین میں بعض مخصوص وجوہات کی بنا پر یہ الفاظ استعمال کر دئیے جاتے ہیں ۔

Notwithstanding anything contained in anyother law.

کہ دوسرے قوانین میں اگر کوئی ایسا امر درج ہو جو موجودہ سیکشن کے مانع ہو تو اس کا اس پر اثر نہیں ہو گا یا وہ اس کو محدود نہیں رکھے گا ۔ اگر کسی عدالت نے کوئی فیصلہ کر دیا ہے ۔

Decree or order of a Court.

یہ الفاظ یہاں شامل کئے گئے ہیں ۔ جو عدالتیں اس آئین کے تحت ہمارے ان زیرک اور فہیم حکمرانوں نے قائم کی ہوئی ہیں اگران عدالتوں نے اس امر کا کوئی فیصلہ کیا ہے جو کہ اس سب سیکشن کے جو یہ پاس کرنا چاہتے ہیں خلاف ہے تو یہ کہتے ہیں کہ ایسے فیصلہ جات کا لعدم قرار دئیے جائیں گے ۔ جناب والا ۔ حال ہی میں محترم صدر مملکت اور وزیز قانون مرکزی حکومت کی جانب سے متعدد بار یہ اعلان کیا گیا کہ ان کے دلوں میں عدلیہ کے لیے بڑی عزت ہے اور وہ عدلیہ کے جاری کردہ احکامات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : The House is adjourned to meet again tomorrow morning at 9.00 a.m.

The Assembly then adjourned (at 1.30 p.m.) till 9.00 a.m. on Thursday, the 9th January, 1969.

APPENDIX I

(Ref. Starred Question No 13913)

Statement Showing Break-up (Year-wise) of Rs. 98,94,113/- as Demanded by the Income Department from S.I.T.E. Tenants.

1	2	3	4
INCOME TAX—	1953-54	70,802.00	
	1954-55	2,24,850.00	
(Provisional)	1955-56	1,26,733.00	
(Final)	1955-56	4,093.00	
	1957-58	1,18,629.00	
	1958-59	3,34,735.00	
	1959-60	3,01,762.00	

1	2	3	4
	1960-61	8,50,948.00	
(Provisional)	1961-62	6,80,000.00	
(Addl. Tax)		5,25,863.00	
(—do—)	1962	9,35,458.00	41,73,873.00
(2) Additional Income Tax	1961-62		1,000.00
(3) B. P. T. (Appeal affects not given & to be revised)			
year ending	31-3-1956	18,534.00	
	31-3-1957	82,314.00	
	81-3-1958	1,52,194.00	2,53,242.00
(4) Penal interect for Adv. Tax not paid	@6%		
for	1962-63		1,60,540.00

1	2	3	4
(5) Adv. Office	1963-64		12,78,627.00
(6)	1964-65		11,61,246.00
(7)	1965-66		10,27,292.00
(8)	1966-67		7,83,685.00
(9) 1991-62 Balance of Final Demand.			1,97,628.00
(10) 1962-63	—do—		2,27,261.00
Advance Tax under Section 18 A Ist Instalment due			
on	1-10-66	1,80,873.00	
(ii) 2nd Instalment due			
on	1-2-67	1,80,873.00	
(iii) 3rd Instalment due			
on	1-6-67	1,80,873.00	5,42,619.00
(11) REFUNDABLE SURCHARGE :1966-67			87,100.00
		TOTAL:	98,94,113.00

APPENDIX II

(Ref. Starred Question No. 13916)

SCHEDULE BANKS

FIXED DEPOSITS Rs. 78,84,000.00.

DETAILS—

Sr. No.	Name of Schedule Bank	Amount	Date of deposit.	Date of Maturity	Rate of interest allowed	Interest Earned
1	2	3	4	5	6	7
1.	United Bank Ltd. Karachi	Rs.				Rs.
	(a)	15,00,000	25-3-66	24-3-69	4½% P. A.	1,35,000
	(b)	4,00,000	11-5-66	10-5-69	4 " P. A.	32,640
	(c)	1,40,000	11-5-66	10-5-69	4 " P. A.	11,424
	(d)	5,00,000	27-3-68	26-3-69	4½ " P. A.	—
	(e)	5,00,000	8-5-68	7-5-69	4½ " P. A.	—
		30,40,000	—	—	—	1,79,064

1	2	3	4	5	6	7
2.	Habib Bank Ltd. Karachi					
	(a)	3,00,000	26-3-66	26-3-70	5% P. A.	27,000
	(b)	11,00,000	11-5-66	10-5-70	4 " P. A.	88,000
	(c)	2,00,000	14-4-67	13-4-70	4½ " P. A.	8,000
	(d)	2,00,000	16-5-67	15-5-70	4 " P. A.	8,000
	(e)	1,00,000	25-5-67	24-5-69	4 " P. A.	4,000
	(f)	50,000	11-6-67	10-6-70	4 " P. A.	2,000
		19,50,000	—	—		1,37,000
		Rs.				
3.	National Bank of Pakistan	3,14,000	11-5-66	10-5-69	4% P. A.	27,322
4.	National Commercial Bank, Karachi	2,00,000	22-3-67	20-3-67	6% P. A.	7,510
5.	United Bank Ltd. Hyderabad	90,000	13-5-66	12-5-69	4½ " P. A.	7,290
		5,00,000	14-11-67	13-11-68	5 " P. A.	—

1	2	3	4	5	6	7
		1,50,000	14-12-67	13-12-68	4¼% P. A.	—
		4,50,000	5-2-69	4-2-69	4¼ " P. A.	—
		11,90,000	9-8-68	8-8-69	5 " P. A.	—
		23,80,000	—	—		7,290,00

CO-OPRATIVE BANKS

FIXED DEPOSITS 20,00,000.00

DETAILS—

Sr. No.	Name of Co-operative Bank	Amount	Date of deposit	Date of maturity	Rate of interest allowed @	Interest Earned
1.	Gujrat Co-perative Bank	20,00,000	7-10-61	6-10-65	5½% P. A.	51,687.53
2.	Industrial Urban Bank Limited	2,00,000	7-10-61	6-10-65	5½ " P. A.	79,147.00
3.	Sind Regional Co-Op. Bank	10,00,000	1-11-61	9-3-67	6 " P. A.	3,93,325.26
4.	City Co-operative Bank Hyd:					
	(a)	2,00,000	29-8-62	28-8-63	5½ " A. A.	32,000.00
	(b)	2,00,000	26-9-62	25-9-63	5½ " P. A.	15,332.00
	(c)	2,00,000	21-2-63	20-2-64	5½ " P. A.	12,000.00
		6,00,000	—	—		49,332.00

SCHEDULE BANKS

CALL DEPOSIT Rs. 15,95,519.46

DETAILES—

Sr. No.	Name of Schedule Banks	Amount	Date of Deposit	Date of Muturity	Rate of interest allowed	Interest Earned
1.	Habib Bank Limited					
	(a)	3,00,000	16-7-66	...	@3⅓% P. A. on	20,136
	(b)	1,00,000	16-7-66	...	all Call Deposit	6,712
	(c)	1,00,000	16-7-66	...	Receipts.	6,712
	(d)	1,00,000	19-7-66	...		6,712
	(e)	1,00,000	19-7-66	...		6,712
	(f)	1,00,000	20-7-66	...		6,712
	(g)	1,00,000	20-7-66	...		6,712
	(h)	50,000	28-10-66	...		3,500
		9,50,000	...	...		63,908
2.	United Bank Limited	6,42,297.09	2-2-68	...	@2½% P. A.	...
3.	National Bank of Pakistan	3,222.37	10-6-61	...	@2¼ P. A.	78.51
		15,95,519.46	...	...		63,986.51

CO-OPERATIVE BANKS

CALL DEPOSIT Rs. 9,00,000

DETAILS—

Sr. No.	Name of Co-operative Banks	Amount	Date of Deposit	Date of Maturity	Rate of interest allow d@	Interest Earned
1.	Industrial Urban Co operative Bank Limited					
	(a)	2,00,000	14-11-62	...	3½% P. A.	43,350.34
	(b)	2,00,000	18-7-63	...	3½ " P.A.	38,632.50
		4,00,000	...	...		81,982.84
2.	Sind Reginal Co-operative Bank Hyderabad	3,00,000	20-2-64	...	3½% P. A.	48,125.00
3.	Industrial Urban Co-operative Bank, Hyderabad	2,00,000	9-2-63	...	4 " P. A.	44,890.00
		9,00,000	...	...		1,74,997.84

APPENDIX III

(Ref. Starred Question No. 13920)

ANNEXURE I

DEPARTMENT-WISE BREAK UP OF CASES REGISTERED AGAINST GAZETTED OFFICERS DURING THE PERIOD FROM JANUARY TO JUNE, 1968.

Name of Department	Cases registered during January-June, 1968.	Cases registered and finalized during January-June, 1868.	Cases registered on or before 31-12-67 but finalized during January-June, 1968.
1	2	3	4
(1) Health.	3	2	—
(2) Basic Democracies, Social Welfare & Local Government Department.	3	1	2
(3) PWD/Irrigation.	4	1	1
(4) Settlement.	1	—	—
(5) W.A.P.D.A.	2	—	—
(6) Public Helath Engineering.	1	—	—
(7) Police.	—	—	1
(8) PWD/Buildings and Roads.	—	—	1
(9) Forest.	—	—	1
(10) Cooperation.	—	—	1
Total :—	14	4	7

ANNEXURE II

DEPARTMENT-WISE BREAK UP OF CASES REGISTERED AGAINST NON-GAZETTED OFFICIALS DURING THE PERIOD FROM JANUARY TO JUNE, 1968.

Name of Department.	Cases registered during January-June 1968.	Cases registered and finalized during January-June, 1968.	Cases registered on or before 31-12-67 but finalized during Jaunary-June 1968.
1	2	3	4
(1) Basic Democracies, Social Welfare & Local Government Department.	34	15	23
(2) Fisheries.	1	1	1
(3) Education.	16	8	4
(4) Police.	41	29	25
(5) District Establishment.	11	7	10
(6) W.A.P.D.A.	21	15	4
(7) Revenue.	71	42	25
(8) Food.	5	5	1
(9) Forest.	12	6	3
(10) PWD/Irrigation.	13	9	8
(11) Agriculture.	5	—	—
(12) Railways.	17	9	8

1		2	3	4
(13)	Printing & Stationery.	1	—	1
(14)	Agricultural Development Corporation.	1	—	1
(15)	Auqaf.	1	—	—
(16)	Excise & Taxation.	12	5	7
(17)	Judicial.	6	5	7
(18)	PWD/B & R.	2	1	1
(19)	Posts & Telegraphs.	1	1	—
(20)	Industries.	2	1	—
(21)	Improvement Trust.	5	5	2
(22)	Animal Husbandry.	1	1	—
(23)	Labuor.	1	1	1
(24)	Public Health Engineering.	1	—	1
(25)	Transport.	1	—	1
(26)	Agricultural Banks.	1	—	—
(27)	Co-operation.	1	—	3
(28)	Settlement.	1	1	—
(9)	S & GAD.	1	1	—
(30)	West Pakistan Public Service Commission.	1	—	—
(31)	Town Planning.	—	—	1
(32)	Health.	10	8	5
	Total :—	297	176	146

APPENDIX IV

(Ref. Starred Question No. 13950)

ANNEXURE 'A'

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF THE INDIVIDUALS OR FIRMS FORWARDED BY THE PROVINCIAL GOVERNMENT TO FINANCING AGENCIES, SINCE 1963 ONWARDS, FOR LOAN FINANCING FOR THE SETTING UP OF TEXTILE MILLS IN WEST PAKISTAN

Sr. No.	Name of individuals or Firm	Location
1	2	3
1.	Messrs Sadiqabad Textile Mills	Multan
2.	Messrs Gulistan Textile Mills Ltd.	Bahawalpur
3.	Koh-i-Suleman Textile Mills	D. G. Khan
4.	Sind Fine Textile Mills	Shikarpur
5.	Messrs Talib-ul Maula Textile Mills Ltd.	Hala
6.	Messrs Liaqat Textile Mills	Kohat
7.	Messrs Kamran Khan, Mingora, Swat	Industrial Estate, Peshawar.
8.	Messrs Anwar Textile Mills Ltd.	Thatta
9.	Messrs Shahpur Textile Mills	Sargodha
10.	Messrs Noor Textile Mills Ltd., Hyderabad	Kotri
11.	Messrs Globe Textile Mills	Kotri
12.	Messrs Mir Textile Mills Ltd.	Karachi
13.	Messrs Sunshine Cotton Mills Ltd.	Sheikhupura
14.	Messrs Madina Textile Mills Ltd., Karachi	Gharo
15.	Messrs Ayesha Textile Mills Ltd., Lahore	Sheikhupura

1	2	3
16.	Messrs Lawrencepur Woollen Textile Mills Ltd.	Campbellpur
17.	Messrs Gharo Textile Mills Ltd.	Gharo
18.	Messrs Alnoor Textile Mills Ltd., Karachi	Gharo
19.	Messrs Sh. Fazal Cloth Mills	Muzaffargarh
20.	Messrs Ittefaq Textile Mills	Montgomery
21.	Messrs Punjab Textile Mills Ltd., Lahore	Sheikhupura
22.	Messrs Balhotra Textile Mills Ltd.	Hyderabad
23.	Messrs Indus Dyeing Manufacturing	Hyderabad
24.	Messrs Allahwasaya Finishing & Textile Mills	Multan
25.	Messrs Noorani Finishing & Calendering Mills	Sukkur
26.	Messrs Yousaf Textile Mills, Karachi	Karachi
27.	Messrs Arshad Tanweer & Co., Karachi	Chiniot
28.	Messrs Dadu Textile Mills Ltd.	Kotri
29.	Messrs Mohd. Farooq Textile Mills, Karachi	Karachi
30.	Messrs Usmania Textile Mills, Karachi	Kotri
31.	Bakhsh Textile Mills	Gharo
32.	Rachna Textile Mills	Sheikhupura
33.	Messrs Sapphire Textile Mills, Karachi	Kotri
34.	Messrs Al-Themas & Co., Peshawar	Peshawar
35.	Messrs Mahmood Textile Mills Ltd.	Multan
36.	Noon Textile Mills Ltd.	Sargodha

1	2	3
37.	Alhamra Textile, Mills, Lyallpur	Sheikhupura
38.	Messrs Kohat Textile Mills Ltd., Peshawar Cantt.	Kohat/Bannu
39.	Ahmed Spinning Mills Ltd., Karachi	Gharo
40.	Mr. Wahid-Uz-Zaman, Karachi	Kotri
41.	Messrs Safina Textile Mills, Lahore	Sheikhupura
42.	Messrs Central Cotton Mills, Karachi	Thatta District
43.	Messrs Kotri Textile Mills	Dabeji
44.	Messrs Nagina Textile Mills, Karachi	Kotri
45.	Messrs Mustafa Textile Mills, Karachi	Thatta District
46.	Messrs Mukhtar Textile Mills, Nawabshah	Gharo
47.	Messrs Ali Asghar Textile Mills Ltd.	Karachi
48.	Chaudhry Textile Mills Ltd.	Sheikhupura
49.	Former Textile Mills, Lyallpur	Lyallpur District (Tandlianwala)
50.	Mr. Aftab Shabban	Shikarpur
51.	Shahzada Sher Jan	Totri
52.	Nadir Textile Mills	Khairpur
53.	Khurshid Textile Mills Ltd.	Soba Tek Singh, Lyallpur District
54.	Messrs Al-Ata Textile Mills	Karachi
55.	Messrs Zulfiqar Textile Mills	Gharo
56.	Mian Saleh-ud-Din	Sheikhupura
57.	Messrs Daood Industries Ltd.	Karachi

1	2	3
58.	Messrs Erkin Textile Mills, Rawalpindi	Rawalpindi/Islamabad
59.	Rai Bashir Ahmad Bhatti, Ch. Manzoor Hussain, Co.	Sheikhupura
60.	Nawabzada Willayat Ali Khan, Lahore	West Pakistan
61.	Mian Anwar Ali	Sheikhupura district
62.	Messrs Sardar Mohammad & Sons, Lahore	Lahore
63.	Messrs Lasani Cotton Mills Ltd., Lyallpur	Lyallpur
64.	Messrs Gojra Textile Mills, Gojra	Lyallpur district
65.	Bhakkur Textile Mills Ltd.	Bhakkur district Mianwali
66.	Khangarh Textile Mills, Sukkur District	Sukkur district
67.	Messrs A. Abdul Aziz Alfazli & Co.	Kotri

ANNEXURE B

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF DIRECTORS AND GENERAL MANAGERS OF TEXTILE MILLS WHICH HAVE BEEN INSTALLADOR ARE UNDER INSTALSATION.

Sr. No.	Name of Textile units.	Location.	Name of Proprietor Director	Name of General Manager
1	2	3	4	5
1.	Messrs Sadiqabad Textile Mills Ltd.	Multan.	1. Mian Rafiq Ahmed	Mr Mohd Azhar Khan
			2. Mr. Shaukat Hussain	
			3. Mian Piran Ditta	
			4. Mian Iftikhar Ahmad	
			5. Sardar Farhat Aziz	
			6. Mr. Mohd Sardar.	
2.	Messrs Sind Fine Textile Mills	Shikarpur	Mr. Abdul Wahid Khan.	Not yet appointed.
3.	Koh-i-Suleman Textile Mills.	D.G. Khan	1. Haji Maula Baksh Soomro.	Not yet appointed.
			2. Mr. Ahad Mian Soomro.	
			3. Mr. Rahim Baksh.	

1	2	3	4	5
			4. Mr. Sargaraz Ali Noori.	
			5. Mr. Iftikhar Soomro. (Managing Director).	
5.	Messrs Talib-ul-Maula Textile Mills.	Hala	1. Makhdoom Muhammed Zaman 2. Makhdoomzada Muhammad Amin (Managing Partner).	
6.	Messrs Anwar Textile Mill Ltd.	Dhabeji, Distt. Thatta.	1. Mr. Mueen-ul-Haque Siddiqui. 2. Mst. Surraiya Jahad. 3. Mr. S.M. Maula. 4. Mr. Maqbool Ahmad. 5. Mr. S.M. Iqbal. 6. Mr. S.M. Yousaf.	Not yet appointed
7.	Noor Textile Mills	Kotri.	1. Mr. Noor Nabi Memon. 2. Mr. Abdul Nabi Memon. 3. Mr. S. Kkurshid Anwar.	

1	2	3	4	5
			4. Mr. S. Shamim Anwar.	
			5. Mr. Mohammad Sadiq.	
8.	Mesrss Globe Textile Mills.	Kotri.	1. Sardar Nazar Mohd Khan Tareen.	Not yet appointed
			2. Sardar Mohd Usman Khan Jogezai.	
9.	Messrs Mir Textile Mills, Karachi	Karachi.	1. Mir Bande Ali Khan Talpur.	Mr. Abbas B.
			2. Mr. Bashir A. Habib.	Habib manages
			3. Mr. Hussain Ali Jumani.	the affiar of the
			4. Mr. Ghulam Abbas Dost Mohd.	Mill.
			5. Mr. Abbas B. Habib.	
			6. Mr. Habib Khorya.	
			7. Mr. Habib Anwar.	
10.	Messrs Sunshine Cotton Mills, Lahore.	Sheikhupura.	Mr. Aftab Ahmad Sheikh.	Mr. Sher Dil.
11.	Madina Textile Mills.	Gharo.	Ch. Khaliq-uz-Zaman.	

1	2	3	4	5
12.	Messrs Aiyesha Textile Mills, Lahore.	Gharo	Sh. Mohd Rafi.	Not yet appointed.
13.	Messrs Gharo Textile Mills Ltd.	Do	1. Mr. Mazhar Hussain Elahi.	Do
			2. Mr Inam Elahi.	
			3. Mr. Ihsan Elahi	
			4. Mr. Noor Elahi.	
14.	Messrs Al-Noor Textile Mills	Do	S. M. Sayeed Muhammad Amin	
15.	Messrs Sh. Fazil Rehman & Sons (Fazil Cloth Mills).	Muzaffargarh.	Sh Fazal ur-Rehman & Sons.	Do
16.	Messrs Ittefaq Foundary & Workshop Lahore (Ittefaq Textile Mills)	Montgomery	M.M. Sharif.	Do
17.	Messrs Punjab Textile Mills Ltd.	Sheikhupura	A Hakeem Yousaf Ebrahim.	
18.	Messrs Balhotra Textile Mills	Hyderabad.	Muhammad Suleman.	
19.	Messrs Indus & Manufacturing Hyd.	Hyderabad.		
20.	Messrs Allah Wasaya Finishing &	Multan	1. Prince Yousaf Mirza.	Mr. S.M.Y. Raza

1	2	3	4	5
	Textile Mills Ltd., Multan		2. Mr. Rafiq M. Habib.	Do
21.	Messrs Yousaf Textile Mills	Karachi.	1. Prince Yusef Mirza 2. Mr. Rafiq M. Habib.	
22.	Messrs Dadu Textile Mills Ltd.	Kotri.	S.M. Sohail.	
23.	Messrs Farooq Textile Mills	Karachi.	1. Mr. Mohd Farooq. 2. Mr. Jimmy H. Fancy. 3. Mr. Abdul H. Fancy	Mr. Ghulam Ahmad.
24.	Messrs Baksh Textile Mills	Gharo	Nawab Mir Sadiq Ali.	
25.	Messrs Rachna Textile Mills	Sheikhupura.	A.R. Sardar.	
26.	Messrs Sapphire Textile Mills	Kotri.	P. Allana.	
27.	Messrs Mahmood Textile Mills	Multan.	Khawaja Mahmood.	
28.	Messrs Noon Textile Mills.	Sargodha.	Malik Ata Mohammad Noon.	
29.	Messrs Ahmad Spinning Mills	Gharo	Mir Aijaz Ali Talpur.	
30.	Kohat Textile Mills.	Kohat	Humayun Saifullah.	
31.	Zaman Textile Mills.	Kotri.	Mr. Waheed-uz-Zaman.	
32.	Messrs Central Cotton Mills	Thatta.	Mr. Aftab Ahmad.	

1	2	3	4	5
33.	Kotri Textile Mills	Dhabeji.	1. Saleem Hayat. 2. Mian Mohammad Sadiq.	
34.	Messrs Nagina Textile Mills	Kotri.	Abdul Qayyum.	
35.	Messrs Mustafa Textile Mills	Thatta. district.	Malik Mir Hazar Khan.	
36.	Messrs Mukhtiar Textile Mills	Gharo.	1. Mr. Mohammaed Sadiq. 2. Mr. Mohammed Khurrum. 3. Mst. Hajra Begum.	
37.	Massrs Ali Asghar Textile Mills	Karachi.	1. Mr. Ali Asghar Habib. 2. Mr. Suleman Mohd. 3. K.C. Ibrahim. 4. Mr. Murtaza Y. Qasim. 5. Mr. Husain Daood Habib. 6. Mr. A.K. Somar.	Mr. Bashir Ahmad.

1	2	3	4	5
38.	Ch. Textile Mills Ltd.	Sheikhupura.	1. Ch. Mohd Hussain 2. Ch. Mohd Ilyas. 3. Ch. Mohd Ashiq. 4. H.M. Husain Baksh. 5. Mian Feroz Din. 6. Mian Amjad Husain. 7. Ch. Mohd Mushtaq. 8. Mian Khuda Baksh.	Mian Mohd Amjad, B.A. (Pb.) A.C.S.T. (Manchester) B.Sc. Tech. (Hons.) Manchester.
39.	Messrs Al-Ata Textile Mills	Karachi.	Ata-ur-Rehman Alvi.	
40.	Messrs Zulfiqar Textile Mills	Gharo.	Nawab Mohd Dilawar Khanji.	
41.	Shamas Textile Mills	Kotri.	1. Begum Dolli Azad. 2. Haji Mohammad Shafi. 3. Mr. Maqbul Ahmad. 4. Mr. Mazhar Karim. 5. Mr Zahid Bashir.	

ANNEXURE C.

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF TEXTILE MILLS WHO HAVE BEEN SANCTIONED FOREIGN CURRENCY LOANS BY THE FINANCING AGENCIES.

Sr. No.	Name of Textile Units	Location	Date of sanction of foreign loans by financing agencies.
1	2	3	4
1.	Messrs Sadiqabad Textile Mills Ltd.	Multan.	9-5-1966
2.	Messrs Gulistan Textile Mills	Bahawalpur.	4-4-1966
3.	Koh-i-Suleman Textile Mills.	D.G. Khan.	16-3-1966
4.	Messrs Sind Fine Textile Mills.	Shikarpur	2-1-1966
5.	Messrs Talib-ul-Maula Textile Mills.	Hala	1?-6-1967
6.	Messrs Anwar Textile Mills Ltd.	Dhabeji Distt. Thatta.	5-9-1966
7.	Noor Textile Mills.	Kotri	12-7-1967
8.	Messrs Globe Textile Mills.	Kotri.	1-7-1967
9.	Messss Mir Textile Mills, Karachi.	Karachi.	19-10-1966
10.	Messrs Sunshine Cotton Mills Ltd. Lahore.	Sheikhupura.	4-4-1968
11.	Madina Textile Mills.	Gharo.	5-3-1967
12.	Messrs Aiyesha Textile Mills Ltd.	do	4-4-1968
13.	Messrs Gharo Textile Mills Ltd.	do	8-3-1966
14.	Messrs Al Noor Textile Mills.	do	12-7-1966

1	2	2	4
15.	Messrs Sh. Fazil Rehman & Sons (Fazal Cloth Mills).	Muzzaffargarh.	20-11-1967
16.	Messrs Ittefaq Foundry & Workshop (Lahore Ittefaq Textile Mills).	Montgomery.	13-9-1967
17.	Messrs Punjab Textile Mills Ltd.	Sheikhupura.	25-8-1966
18.	Messrs Balhotra Textile Mills.	Hyderabad	1-8-1967
19.	Messrs Indus & Manufacturing.	Hyderabad	21-8-1967
20.	Messrs Allah Wasaya Finishing & Textile Mills Ltd., Multan.	Multan.	21-8-1967
21.	Messrs Yousaf Textile Mills, Karachi.	Karachi.	19-10-1966
22.	Messrs Dadu Textile Mills, Karachi.	Karachi.	19-19-1965
23.	Messrs Farooq Textile Mills.	Karachi.	19-10-1966
24.	Messrs Baksh Textile Mills.	Gharo	15-4-1966
25.	Messrs Rachna Textile Mills.	Sheikhupura.	28-12-1967
26.	Messrs Sapphire Textile Mills.	Kotri.	12-6-1967
27.	Messrs Mahmood Textile Mills.	Multan.	5-4-1967
28.	Messrs Noon Textile Mills.	Sargodha	17-7-1967
29.	Messrs Ahmed Spinning Mills.	Gharo.	5-12-1967
30.	Messrs Kohat Textile Mills.	Kohat.	19-10-1966
31.	Messrs Zaman Textile Mills.	Kotri.	5-8-1966
32.	Messrs Central Cotton Mills.	Thatta.	12-6-1967
33.	Kotri Textile Mills.	Dhabeji.	25-8-1966
34.	Messrs Nagina Textile Mills.	Kotri.	5-12-1967
35.	Messrs Mustafa Textile Mills.	Thatta distt.	17-7-1967

1	2	3	4
36.	Messrs Mukhtiar Textile Mills.	Gharo.	22-10-1967
37.	Messrs Ali Asghar Mills Ltd.	Karachi.	5-10-1966
38.	Ch. Textile Mills Ltd.	Sheikhupura.	30-9-1967
39.	Messrs Al Ata Textile Mills.	Karachi.	28-12-1967
40.	Messrs Zulfiqar Textile Mills.	Gharo.	28-12-1967
41.	Shamas Textile Mills.	Kotri.	28-12-1967

APPENDIX V

(Ref. Starred Question No. 13952)

ANNEXURE A.

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF PROPRIETORS OF THE FIRMS WHO HAVE BEEN FORWARDED BY THE PROVINCIAL GOVERNMENT TO THE FINANCING AGENCY (PICIC) SINCE 1963 ONWARDS FOR LOAN FINANCING FOR THE SETTING UP OF SUGAR MILLS IN WEST PAKISTAN.

Sr. No.	Name of Sugar Mill	Location
1	2	3
	PRIVATE SECTOR	
1.	Bahawalnagar Sugar Mills Ltd.	Chistian.
2.	Mahran Sugar Mills Ltd.	Tando Allah Yar
3.	Burhan Kingri Sugar Mills Ltd.	Shahdadpur
4.	Mirpurkhas Sugar Mills Ltd.	Mirpurkhas.
5.	Pasrur Sugar Mills Ltd. (now Shahtaj Sugar Mills).	Mandi Bahauddin (Gujrat).
6.	Messrs Adamjee Sugar Mills Ltd.	Darya Khan (Mianwali).
7.	Noon Sugar Mills Ltd.	Bhalwal (Sargodha).
8.	Hussain Sugar Mills Ltd.	Jaranwala.
9.	Messrs M & N Industries.	Mehrabpur. (in Khairpur Divn).
10.	Shakarganj Mills Ltd.	Jhang.

1	2	3
11.	Mir Aijaz Ali Talpur.	Sujawal-Gularchi Area (in Thatta Distt).
12.	Messrs Valibhai Kamruddin (Sind) Ltd.	Khairpur/Hyderabad Division.
13.	Messrs Kohinor Chemical Co. Ltd.	Former Sind Province
14.	Messrs S.M. Abdul Zafar.	Former Bahawalpur State/Sind.
15.	Messrs Anis Ilyas & Bros.	Ditto
	PUBLIC SECTOR	
1.	Bannu Sugar Mills.	Bannu.
2.	Badin Sugar Mills. (Now Bawhani Sugar Mills Ltd.).	Talhar.

ANNEXURE B.

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF THE DIRECTORS AND GENERAL MANAGERS OF SUGAR MILLS WHICH HAVE BEEN INSTALLED OR ARE UNDER INSTALLATION.

Sr. No.	Name of Sugar Mills	Location	Name of Propriector/Director	Name of General Manager
1	2	3	4	5
1.	Bahawalnagar Sugar Mills.	Chishtian	1. Mr. Rafiq Saigal. 2. Mr. Sadiq Haji Adam. 3. Makhdoom Zada Hassan Mahmood. 4. Mr. Saleh Mohd Haji Tayab.	Mr. A.M. Sowdagar.
2.	Mehran Sugar Mills	Tando Allahyar	1. Pir Ghu'am Rasool Shah. 2. Ghulam Mustafa Khan Jatoi. 3. Mr. Mr. Saif-ud-Din Jatoi.	Haji Hashim Haji Ahmad.

1	2	3	4	5
			4. Kazi Shamas-ud-Din	
			5. Mr. Tariq Nazir Ahmad.	
3.	Burhan Kingr Sugar Mills.	Shahdadpur	1. Shah Mardan Shah Pir of Pigaro.	
			2. Mr. Amir Ali A. Burhani.	
			3. Mr. Tahir Ali A. Burhani.	
			4. Sadr-ud-din Shah of Shahdadpur.	
			5. Mr. Tayabjee Abdul Qayyum of Saifi Dev. Corporation.	
			6. Mrs. Fatima Ahmad Ali Burhan.	
			7. Mrs. Zubeda A. Jafarjee.	
4.	Mirpurkhas Sugar Mills.	Mirpurkhas	Messrs Farouque Ltd. Karachi (Mr. G. Farouque, Chairman).	Mr. N.H, Lisseinborough.

1	2	3	4	5
5.	Pasrur Sugar Mills. (Now Shahtaj Sugar Mills).	Mandi Bahauddin (Distt. Gujrat).	1. Mr. Shahnawaz of Shahnawaz Ltd. 2. Ch. Nabi Ahmad. 3. Ch. Ghulam Ullah. 4. Mr. A.M. Siddique.	Mr. G. Choudhri.
6.	Adamjee Sugar Mills.	Darya Khan (Mianwali)	Mr. Zakaria Adamji (Managing Director)	Mr. S.R.H. Rizvi.
7.	Larkana Sugar Mills.	Larkana	Mr. A.M. Manghi.	
8.	Peshawar Sugar Mills.	Khazana (Peshawar)	1. Mr. Hussain A. Umani. 2. Mr. Sarfaraz A. Jumani. 3. Mr. Hussain Habib. 4. Mr. Habibullah H. Habib.	
9.	Noon Sugar Mills.	Bhalwal (Sargodha)	Malik Khaliq Dad Noon (Director Incharge).	Mr. S.H. Ansari.
10.	Hussain Sugar Mills.	Jaranwala	1. Mr. Hussain Ibrahim.	Mr. Suleman A.S. Murad

1	2	3	4	5
			2. Mr. Latif Ibrahim.	
			3. Mr. Yousaf Ghani.	
			4. Mst. Noor Bano.	
			5. Mst. Aisha Bai. Ali Mohd.	
			6. Mst. Aisha Bai. Suleman.	
			7. Mr. Gulzar Hussin Dar.	
11.	Shakarganj Mills Ltd.,	Jhang	1. Mr. Jamal-ud-Din Abdul Wahab.	
			2. Mr. Mohd Saleem.	
			3. Mr. Maqbool Ahmad.	
			4. Mr. Mohd Rafiq.	
			5. Mr. Khalid Bashir.	
			PUBLIC SECTOR	
1.	Bannu Sugar Mills.	Bannu	This Sugar Mills is managed by WPIDC	Mr. Fazlur Rehman.
2.	Badin Sugar Mills: (Now Bawani Sugar Mills).	Talhar	Bawani group of industries.	Mr. R.E. Tarapo-awala.

ANNEXURE C

STATEMENT SHOWING NAMES OF SUGAR MILLS WHICH HAVE BEEN SANCTIONED FOREIGN CURRENCY LOAN BY THE FINANCING AGENCY.

Sr. No.	Name of Sugar Mills.	Location	Date of Sanction of Foreign Currency Loans by Financing Agency.
1	2	3	4
	PRIVATE SECTOR		
1.	Bahawalnagar Sugar Mills Ltd.	Chistian	14-9-1965
2.	Mehran Sugar Mills Ltd.	Tando Allahyar	27-3-1965
3.	Burban Kingree Sugar Mills Ltd.	Shahdadpur	do
4.	Mirpurkhas Sugar Mills.	Mirpurkhas	20-3-1964
5.	Pasrur Sugar Mills. (Now Shahtaj Sugar Mills)	Mandi Bahaud-Din (Gujrat)	10-12-1964
6.	Adamjee Sugar Mills.	Darya Khan (Mianwali)	20-3-1964
7.	Larkana Sugar Mills.	Larkana	20-8-1964
8.	Peshawar Sugar Mills.	Khazana (Peshawar)	10-12-1964

1	2	3	4
9.	Noon Sugar Mills.	Bhalwal (Sargodha)	20-4-1964
10.	Hussain Sugar Mills.	Jaranwala	27-3-1965
11.	Shakarganj Mills Ltd.	Jhang	8-2-1968
		PUBLIC SECTOR	
1.	Bannu Sugar Mills Ltd.	Bannu	Bannu and Badin Sugar Mills were sanctioned on 31st October and 2nd December, 1963 respectively by the National Economic Council.
2.	Badin Sugar Mills. (Now Bawani Sugar Mills)	Talhar	

APPENDIX VI

(Ref. Starred Question No. 14039)

WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT CORPORATION
PIDC HOUSE, KUTCHERY ROAD, KARACHI-4.
LIST OF SALT STOCKISTS IN LAHORE

Sr. No.	Name and address	Stockist-ship No.	Remarks
1	2	3	4
1.	Messrs Abdul Hakim & Co. Sarai Ratan Chand, Lahore.	195	
2.	Messrs Ashfaq Husain, 125, Grain Market, Lahore.	196	
3.	Messrs Aziz Sons, 31 Grain Market, Lahore.	197	
4.	Messrs Abdur Rahman & Co' 107 Grain Market, Lahore.	198	
5.	Messrs Amin & Amin, 1-E, Gulbergh, Lahore.	199	
6.	Messrs Ahmed & Co., Sarai Ratan Chand, Lahore.	200	
7.	Messrs Anwar Azim & Co., Anarkali, Lahore.	201	
8.	Messrs Commission Ghee Store, Akbari Mandi, Lahore.	202	
9.	Messrs Ch. Salt Dealers, Ratan Chand Road Lahorer	203	
10.	Messrs Ch. Muhammad Latif & Co., Sarai Ratan Chand, Lahore.	204	
11.	Messrs Ch. Fateh Din & Co., 200, Grain Market, Lahore.	205	
12.	Messrs Ghulam Mohiuddin Ghulam Mustafa, Akbari Mandi, Lahore,	206	

1	2	3	4
13.	Messrs Ghulam Mustafa & Bros., Akbari Mandi, Lahore.	207	
14	Messrs Khan Bros. & Co., 69 Main Bazar, Goalmandi, Lahore.	208	
15.	Messrs Ghulam Rasool, Sarai Ratan Chand, Lahore	209	
16.	Messrs Ishaque & Co., Sarai Ratan Chand, Lahore.	210	
17.	Messrs Javed Gold Storage & Ice Factory, Ichra. Lahore.	211	
18.	Messrs Karim Bux Pir Bux, Ratan Chand Road, Lahore.	212	
19.	Messrs Liaqat & Co., H-190, Inside Akbari Gate, Lahore.	213	
20.	Messrs Malik Abdul Hamid, 159 Grain Market, Lahore.	214	
21.	Messrs Malik Abdullah & Co., Badami Bagh, Lahore.	215	
22.	Messrs Muhammad Shafi Channan Din, Sarai Ratan Chand, Lahore.	216	
23.	Messrs Muhammad Ramzan & Sons, Sarai Ratan Chand, Lahore.	217	
24.	Messrs Muhammad Husain, H-190, Akbari Mandi, Lahore.	218	
25.	Messrs Muhammad Shafaat Khan, Akbari Gate, Lahore,	219	

1	2	3	4
26.	Messrs Muhammad Jamil Khizar Hayat, 101, Grain Market Badami Bagh, Lahore.	220	
27.	Messrs Munir Husain Abdul Aziz, 180,Grain Market, Badami Bagh, Lahore.	221	
28.	Messrs Naeemullah & Co , 2-Royal Park, Lahore.	222	
29.	Messrs Oriental Corporation, Gunpat Road, Lahore.	223	
30.	Messrs Pioneer Consolidated Co., Pak Ltd., The Mall, Lahore.	224	
31.	Messrs Republic Bussiness & Manufacturing Corp., Badami Bagh. Lahore.	225	
32	Messrs Saeed Traders, 134, Grain Market, Lahore.	227	
33.	Messrs The Oriental Traders, Shah Alam Market, Lahore.	229	
34.	Messrs United Traders, 6, Shalimar Road, Lahore.	230	
35.	Messrs Yasin Nagina & Co., 119 Grain Market, Lahore.	231	
36.	Messrs Zahid Husain Ghulam Sarwar House No. 4, Ratan Chand Road, Lahore.	232	
37.	Messas Sheikh Bros., 107 Lytton Road, Lahore.	233	
38.	Messrs Indus Agencies Ltd., Alkhush Bulding, Bank Square, The Mall, Lahore.	234	
39.	Messrs Muhammad Tufail Muhammad Saeed & Sons., Beco Road, Near Railway Bridge, Badami Bagh, Lahore.	235	

1	2	3	4
40.	Messrs Lahore Salt Co., 203 Grain Market, Lahore.	336	
41.	Messrs United Salt Commercial Agencies, K.G. College Building, Cooper Road, Lahore.	342	
42.	Messrs Haji Abdullah Shah & Sons, Shop No. H-1224, Akbari Mandi, Lahore.	237	
43.	Messrs Khawaja Ghulam Mustafa & Sons, 160, Grain Market, Badami Bagh, Lahore.	238	
44.	Messrs Afzal Salt Dealers & General Traders, 172, Ferozepur Road, Ichra, Lahore.	240	
45.	Messrs Sheikh & Bros., Ratan Chand Road, Lahore.	241	
46.	Messrs Ch. Riaz Ahmed & Co., Sarai Ratan Chand, Lahore.	242	
47.	Messrs Liaqat Mahmood, Shop No. 196, Grain Market, Badami Bagh, Lahore.	243	
48.	Messrs Haji Ghulam Nabi, Ratan Chand Road, Lahore.	244	
49.	Messrs Ghulam Mustafa & Sons, 172, Grain Market, Lahore.	245	
50.	Messrs Ilyas Bros., Sarai Ratan Chand, Lahore.	246	
51.	Messrs M. Rafiq & Bros., 148 Grain Market, Badami Bagh, Lahore.	247	
52.	Messrs The Trade Centre 8, Ishwar Das, McLeod Road, Lahore.	248	
53.	Messrs Rafaz Co., 13 Azam Street, Brendreth Road, Lahore.	249	

1	2	3	4
54.	Messrs United Agencies, Munshi Chambers, Lake Road, Old Anarkali, Lahore.	250	
55.	Messrs Haji Abdul Ghani Nazir Ahmed, Shop No. H-1372, Akbari Mandi, Lahore.	264	
56.	Messrs Hafizullah Butt S-o Ghulam Qadar, 28 Nisbat Road, Lahore.	265	
57.	Messrs Badami Bagh Salt Co., Sarai Ratan Chand, Lahore.	290	
58.	Messrs Saghir Ahmed & Sons, 194-195 Grain Market, Lahore.	601	
59.	Messrs Chughtai & Bors. 1-Puran Bhagat Street, Nor 10), Kachha Nisbat Road, Lahore.	602	
60.	Messrs Rashid Wazir, Shop No. No N.E X. 17-Naulakkha Park, Lahore	603	
61.	Messrs Shaukat Husain Sarwar Husain, Kacha Nisbat Road, Lahore.	605	
62.	Messrs A. Sultan Mahmood & Co., Tegh Bahadur Road, Krishan Nagar, Lahore.	607	
63.	Messrs Naseem & Co. 6, Sultanpura Road, Hide Market, Lahore.	610	
64.	Messrs Pakistan International Enterprise, Bohra Building, Outside Akbari Gate, Lahore.	611	
65.	Messrs Muhammad Sharif Muhammad Javed, Inside Sarai Ratan Chand, Lahore.	612	
66.	Messrs Masood Ahmed Ghulam Ali, Sarai Ratan Chand, Lahore.	613	

1	2	3	4
67.	Messrs Raza Zia & Co, House No. 2, Sadiq Street No. 100, Muzang, Lahore	615	
68.	Messrs Ali & Husain, Hide Market Ram Nagar Dev Samaj Road, House No. 2, Gali No. 18, Lahore.	616	
69.	Messrs Sheikh Mahammad Afzal & Sons, Hide Market, Lahore.	617	
70.	Messrs Muhammad Tufail & Sons, Ratan Chand Road, Outside Shah Almi Gate, Lahore.	126	
71.	Messrs Razi & Co., 6-S Gulberg, Lahore.	306	
72.	Messrs A-Asmmees Trading Corporation, 54-A McLeod Road, Lahore	16	
73	Messrs M.A. Javed 34-Prem Nagar, Lahore.	79	
74.	Messrs Bholu Bros. Darul Sahat Mohini Road, Lahore.	488	
75.	Messrs Haji Abdul Hamid Muhammad Tufail, Ratan Chand Road, Lahore.	411	
76.	Messrs Zia-ur-Rehman, 45, The Mall, Lahore.	633	
77.	Messrs M. Jan Muhammad Khan Muhammad & Co., Inside Kashmiri Gate, Lahore.	680	
78	Messrs Mubarik Trading Company 146 Main Bazar, Mozang, Lahore.	690	
79.	Messrs Syed Moinul Islam S/o Muhammad Sadiq Advocate, Rajanpur, District D.G. Khan.	718	
80.	Messrs Mickipaw, 149, North Road, Moghulpura, Lahore.	736	

1	2	3	4
81.	Messrs Habib Ahmed Saeed Ahmed, 21-E Gulberg Market. Lahore.	763	
82.	Messrs Muhammad Sharif & Sons, Inside Sarai Ratan Chand, Shah Alam Gate, Lahore.	775	
83.	Messrs Salt Traders, New Grain Market, Badami Bagh, Lahore.	769	
884.	Mumtaz Agencies, 147, Ahmed Park, Model Town, Lahore.	135	
85.	Messrs Tab Irfani, 26-B Fazal Building, Shah Alam Market, Lahore.	802	
86.	Messrs M.A. Khan & Co., 2 Kothalia Building, McLeod Road, Lahore.	806	
87.	Messrs Shah & Co., 55 Nishtarabad, Peshawar.	808	
88.	Messrs Muhammad Zaman Khan, 30 Aslam Khan Road, Near Revali Cinema, Lahore.	809	
89.	Messrs Mansoor Limited, 40 Bank Road, Rawalpindi.	810	
90.	Messrs Malik Sohna & Company, Grain Market, Lahore.	8.2	
91.	Messrs Amjad Ali Muhammad Yusuf, Sarai Ratan Chand, Lahore.	695	
92.	Messrs Moin Haider Shah, 99, Mahboob Manzil. Maqboolabad, Karachi.	830	
93.	Messrs Muhammad Ayyaz Syed Durvesh Ali, Ratan Chand Road, Lahore.	826	
94.	Messrs M. Ali Ahmad & Co., Shop No. 97 Badami Bagh, Lahore.	593	

1	2	3	4
95.	Messrs Shahzad Ali Shah, New Rampur Gate, Peshawar.	812	
96.	Messrs Muhammad Sarfaraz, Northern Motor Opp. Capital Cinema, Rawalpindi Cantt.	818	
97.	Messrs Ijaz Ahmed Khan, 40 Bank Road, Rawalpindi.	815	
98.	Messrs M. Usman, 40 Bank Road, Rawalpindi.	813	
99.	Messrs Sala-uddin C/o Dr. Asghar Ali Qureshi, 40 Bank Road, Rawalpindi.	819	
100.	Messrs Kh. Mohay-ud-din C/o. Eastern General Insurance Company, Limited, Dalhousi Road, Rawalpindi.	820	
101.	Messrs Sala-uddin, 55 C. Nishterabad, Peshawar City.	816	
102	Messrs Ahmad Gul Bros., New Fruit Market, Peshawar.	817	
103.	Messrs Javed Industrial Corporation (Regd.) 186 General Bus Stand, Badami Bagh, Lahore.	831	
104.	Messrs Butt & Company Akbari Mandi, Lahore.	832	
105	Messrs Muhammad Abdullah C/o Karimi Industries, 30 Grain Market, Lahore.	840	
106.	Messrs Awan Agencies, 53-B, Main Gulberg, Lahore.	842	
107.	Messrs Ch. Ghulam Muhammad & Sons, 1 Tajeshah Masjid, Chamber Line, Lahore.	698	
108.	Messrs Tajjar-e-Amami, Ist Floor, 150 Anarkali, Lahore.	852	

1	2	3	4
109.	Messrs Malik Muhammad Sharif, C/1391, Gumti Bazar, Lahore.	859	
110.	Messrs Muhammad Afzal Muhammad Akbar, C/o Haji Khair Muhammad Piracha, Dehli Darwaza, Lahore.	152	
111.	Messrs Ghulam Qadir Zahid Javed, Ghandi Street, Gurunank Nagar, Ichra, Lahore.	864	
112.	Messrs Yusuf Ali Khan & Sons, 19 Gulberg Opp. No. 2 Canal Park, Lahore.	866	
113.	Messrs Dilshad & Company, 13 Sultanpura Lahore.	867	
114.	Messrs Mujahid & Company, Sarai Ratan Chand, Lahore.	872	
115.	Messrs S. Afzal Haider Zaidi, No. 135-E, Model Town, Lahore.	879	
116.	Messrs Ahmad Hussan C/o Gular Hasan M.A. LL.B., Advocate, 3/2 Temple Road, Lahore.	890	
117.	Messrs Khalid Trading Corporation 164-P Gulberg No. 2, Lahore.	895	
118.	Messrs Gulrez Khan S/o Gulzar Khan, House No. 15, Kardar Park, Amir Road, Lahore.	901	
119.	Messrs Syed Obaid Rashid C/o 6, Rehman Street, Flemming road, Lahore.	904	
120.	Messrs A.H. Bokhari, 94-D, Gulberg II, Lahore.	914	
121.	Messrs M.A. Trading Corporation 169, Industrial Area, Loha Market, Lahore.	917	
122.	Messrs Mir Sons, H-15, Bagichi Sandhu, Akbari Mandi, Lahore.	924	

1	2	3	4
123	Messrs S.S. Ahmad & Co., 31-Grain Market, Badami Bagh, Lahore.	930	
124	Messrs Haseeb & Co., 23-E Gulberg Market, Lahore.	940	
125	Messrs Mughal Sons, Inside Sarai Ratan Chand, Lahore.	942	
126	Messrs Tariq Zubair & Bros., 5-Chamber Line Road, Lahore.	944	
127	Messrs Mirza Bros., Inside Sarai Ratan Chand, Lahore.	945	
128	Messrs Hafiz Mohd Mutin, 12 Najma Nasima Mansion, A.M. 10, Karachi.	952	
129	Messrs Crystal Salt Traders, Beco Road, Near Railway Bridge, Badami Bagh, Lahore.	954	
130	Messrs M.B. Chaudhry & Sons., 695 Gulistan Colony, Dharampura, Lahore.	956	
131	Messrs Life Time Traders, 14 McLeod Road, Lahore.	983	
132	Messrs Mohd Nasarullah Tarik Niamkwala, Elahi Park, Lahore.	995	
133	Messrs Muhmud & Co.. 5, Begum Road, Lahore.	997	
134	Messrs Anis & Sons, 9, Birdwood Road, Lahore.	99	
135	Messrs A.D. Azhar Partner Messrs Pak Traders Syndicate, Rasul Chamber, No. 2 Lake Road, P. Box No. 549, Lahore.	1012	
136	Messrs Habibullah Khan, Prop. Forum Salt Dealers, H/190, Akbari Mandi, Lahore.	1019	

1	2	3	4
137	Messrs Tawians (Pak) Enterprises, Inside Sarai Ratan Chand, Lahore.	1029	
138	Messrs Pak Hazara Agencies H/463, Inside Akbari Gate, Lahore.	1030	
139	Messrs Pakistan Trading Corpn. Circular Road, Outside Akbari Gate, Lahore.	979	
140	Messrs Yusuf Salt Traders, 57 Badami Bagh, Lahore.	1091	
141	Messrs Khan Bros., 205-G.T. Road, Begumpura, Lahore.	1035	
142	Messrs Abdul Latif S/o Muhammad Din Arshad Jwellers (Rajput) Haqnawaz Road, Baghbanpura, Lahore.	1042	
143	Messrs Zafar Iqbal S/o Muhammad Iqbal 5-Iqbal Street, Shah Jamal Road, Ichra, Lahore.	1047	
144	Messrs Ibrar Husain, Shop No. H-194 Inside Akbari Mandi, Lahore.	1051	
145	Messrs Abid Corporation, 20, Writer Chamber, Dunolly Road, Karachi.	1056	
146	Messrs Sheikh Sultan Muhammad 28 Guru Tegh Bahadur Road, Vyas Street No. 70, Krishna Nagar, Lahore.	1064	
147	Messrs Khalid Traders, 102 Allama Iqbal Road, Lahore.	1070	
148	Messrs Pakistan Importers, 30 Hall Road, Lahore.	1074	

1	2	3	4
149	Messrs Hamid Ali Khan Prop. Khan & Sons C/o Malik Abdul Hakim, Inside Sarai Ratan Chand, Lahore.	1073	
150	Messrs Afzal Bros. Envoy Petrol Pump Model Town, Ferozepur Road, Lahore.	1088	
151	Messrs Mahmood Bros. C/o Alfaran, Muslim Street Nabipura Ganj, Mogalpura, Lahore.	1102	
152	Messrs Umar International 8-A Ferozepur Road, P.O. Ichra, Lahore.	1106	
153	Messrs Nazir Ahmad, 16-Beco Road Near Railway Bridge, Lahore.	1107	

WEST PAKISTAN INDUSTRIAL DEVELOPMENT CORPORATION
PIDC HOUSE, KUTCHERY ROAD, KARACHI-4

LIST OF SALT STOCKISTS IN LAHORE

Sl. No.	Name and address	Stockist-ship No.	Remarks
1	2	3	4
1.	Messrs Abdul Hakim & Co., Sarai Ratan Chand Lahore.	195	
2	Messrs Ashfaq Husain, 125 Grain Market, Lahore	196	
3.	Messrs Aziz Sons, 31 Grain Market, Lahore.	197	
4.	Messrs Abdur Rahman & Co. 170 Grain Market, Lahore.	198	
5.	Messrs Amin & Amin, 1-E, Gulbergh, Lahore	199	
6.	Messrs Ahmed & Co., Sarai Ratan Chand, Lahore	200	
7.	Messrs Anwar Azim & Co., Anarkali, Lahore	201	
8.	Messrs Commission Ghee Store, Akbari Mandi, Lahore.	202	
9.	Messrs Ch. Salt Dealers, Ratan Chand Rd. Lahore	203	
10.	Messrs Ch. Mohd. Latif & Co., Sarai Ratan Chand, Lahore.	204	
11.	Messrs Ch. Fateh Din & Co., 200, Grain Market, Lahore.	205	
12.	Messrs Ghulam Mohiuddin Ghulam Mustafa, Akbari Mandi, Lahore.	206	
13.	Messrs Ghulam Mustafa & Bros., Akbari Mandi, Lahore.	207	

1	2	3	4
14.	Messrs Khan Bros. & Co., 69 Main Bazar, Gowalmandi, Lahore.	208	
15.	Messrs Ghulam Rasool, Sarai Ratan Chand, Lahore	209	
16.	Messrs Ishaque & Co., Sarai Ratan Chand, Lahore	210	
17.	Messrs. Javed Cold Storage & Ice Factory, Ichra, Lahore.	211	
18.	Messrs Karim Bux Pir Bux, Ratan Chand Road, Lahore.	212	
19.	Messrs Liaqat & Co., H-190, Inside Akbari Gate, Lahore.	213	
20.	Messrs Malik Abdul Hamid, 159 Grain Market, Lahore.	214	
21.	Messrs Malik Abdullah & Co., Badami Bagh, Lahore	215	
22.	Messrs Mohd. Shafi Channan Din, Sarai Ratan Chand, Lahore.	216	
23.	Messrs Muhammad Ramzan & Sons, Sarai Ratan Chand, Lahore.	217	
24.	Messrs Mohd. Hussain, H-190, Akbari Mandi, Lahore.	218	
25.	Messrs Muhammad Shafaat Khan, Akbari Gate, Lahore.	219	
26.	Messrs Muhammad Jamil Khizar Hayat, 101, Grain Market, Badami Bagh, Lahore.	220	
27.	Messrs Munir Hussain Abdul Aziz, 180, Grain Market, Badami Bagh, Lahore.	221	

1	2	3	4
28.	Messrs Naeemullah & Co., 2-Royal Park, Lahore	222	
29.	Messrs Oriental Corporation, Gunpat Road, Lahore	223	
30.	Messrs Pioneer Consolidated Co., Pak Ltd., The Mall, Lahore.	224	
31.	Messrs Republic Business & Manufacturing Corp., Badami Bagh, Lahore.	225	
32.	Messrs Saeed Traders, 134, Grain Market, Lahore	227	
33.	Messrs The Oriental Traders, Shah Alam Market, Lahore.	229	
34.	Messrs United Traders, 6, Shalimar Road, Lahore	230	
35.	Messrs Yasin Nagina & Co., 129 Grain Market, Lahore.	231	
36.	Messrs Zahid Husain Ghulam Sarwar House No. 4, Ratan Chand Road, Lahore.	232	
37.	Messrs Sheikh Bros., 107 Lytton Road, Lahore	233	
38.	Messrs Indus Agencies Ltd., Alkhush Bldg., Bank Square, The Mall, Lahore.	234	
39.	Messrs Muhammad Tufail Muhammad Saeed & Sons, Beco Road, Near Rly. Bridge, Badami Bagh, Lahore.	235	
40.	Messrs Lahore Salt Co., 203, Grain Market, Lahore	236	
41.	Messrs United Salt Commercial Agencies, K. G. College Bldg., Cooper Road, Lahore.	242	
42.	Messrs Haji Abdullah Shah & Sons, Shop No. H-1224, Akbari Mandi, Lahore.	237	

1	2	3	4
43.	Messrs Khawaja Ghulam Mustafa & Sons, 160, Grain Market, B. Bagh, Lahore.	238	
44.	Messrs Afzal Salt Dealers & General Traders, 172, Ferozepur Road, Ichra, Lahore.	240	
45.	Messrs Sheikh & Bros., Ratan Chand Road, Lahore	241	
46.	Messrs Ch. Riaz Ahmad & Co., Sarai Ratan Chand, Lahore.	242	
47.	Messrs Liaqat Mahmood, Shop No. 196, Grain Market, Badami Bagh, Lahore.	243	
48.	Messrs Haji Ghulam Nabi, Ratan Chand Road, Lahore.	244	
49.	Messrs Ghulam Mustafa & Sons, 172, Grain Market, Lahore.	245	
50.	Messrs Ilyas Bros , Sarai Ratan Chand, Lahore	246	
51.	Messrs Rafiq & Bros., 148 Grain Market, Badami Bagh, Lahore.	247	
52.	Messrs The Trade Centre 8, Ishwar Das McLeod Road, Lahore.	248	
53.	Messrs Rafaz Co. 13 Azam Street, Brandreth Road, Lahore.	249	
54.	Messrs United Agencies, Munshi Chambers, Lake Road, Old Anarkali, Lahore.	250	
55.	Messrs Haji Abdul Ghani Nazir Ahmed Shop No. H-1372, Akbari Mandi, Lahore.	264	
56.	Messrs Hafizullah Butt S/o Ghulam Qadar, 28 Nisbet Road, Lahore.	265	

1	2	3	4
57.	Messrs Badami Bagh Salt Co., Sarai Ratan Chand, Lahore.	290	
58.	Messrs Saghir Ahmed & Sons, 194-195 Grain Market, Lahore.	601	
59.	Messrs Chughtai & Bros. 1-Puran Bhagat Street, No. 109, Kachha Nisbet Road, Lahore.	602	
60.	Messrs Rashid Wazir, Shop No. N. E. X. 17-Naulakkha Park, Lahore.	603	
61.	Messrs Shaukat Husain Sarwar Husain, Kacha Nisbet Road, Lahore.	605	
62.	Messrs A Sultan Mahmood & Co., Tegh Bahadur Road, Krishan Nagar, Lahore.	607	
63.	Messrs Naseem & Co., 6, Sultanpura Road, Hide Market, Lahore.	610	
64.	Messrs Pakistan Internation Enterprise, Bohra Bldg., Outside Akbari Gate, Lahore.	611	
65.	Messrs Muhammad Sharif Muhammad Javed, Inside Sarai Ratan Chand, Lahore.	612	
66.	Messrs Masood Ahmed Ghulam Ali, Sarai Ratan Chand, Lahore.	613	
67.	Messrs Raza Zia & Co., House No. 2 Sadiq Street No. 100, Muzang, Lahore.	615	
68.	Messrs Ali & Husain, Hide Market, Ram Nagar, Dev Samaj Road, House No. 2, Gali No. 18, Lahore.	616	
69.	Messrs Sk. Muhammad Afzal & Sons, Hide Market, Lahore.	617	

1	2	3	4
70.	Messrs Muhammad Tufail & Sons, Ratan Chand Road, Outside Shah Almi Gate, Lahore.	126	
71.	Messrs Razi & Co , 6-S Gulberg, Lahore	306	
72.	Messrs A-Asmmees Trading Corporation, 54-A McLeod Road, Lahore.	16	
73.	Messrs M. A. Javed 34-Prem Nagar, Lahore	79	
74.	Messrs Bholu Bros. Darul Sahat, Mohini Road, Lahore.	488	
75.	Messrs Haji Abdul Hamid Muhammad Tufail, Ratan Chand Road, Lahore.	411	
76.	Messrs Zia-ur-Rehman, 45, The Mall, Lahore	633	
77.	Messrs M. Jan Muhammad Khan Muhammad & Co., Inside Kashmiri Gate, Lahore.	680	
78.	Messrs Mubarik Trading Co., 146 Main Bazar, Mozang Lahore.	690	
79.	Messrs Syed Moinul Islam S/o Muhammad Sadiq, Advocate, Rajanpur, Distt. D. G. Khan.	718	
80.	Messrs Mickipaw, 149 North Road, Moghulpura, Lahore.	736	
81.	Messrs Habib Ahmed Saeed Ahmed, 21-E Gulberg Market, Lahore.	763	
82.	Messrs Muhammud Sharif & Sons, Inside Sarai Ratan Chand, Shah Alam Gate, Lahore.	775	
83.	Messrs Salt Traders, New Grain Market, Badami Bagh, Lahore.	769	

1	2	3	4
84.	Messrs Mumtaz Agencies, 147, Ahmed Park, Model Town, Lahore.	135	
85.	Messrs Tab Irfani, 26-B Fazal Bldg., Shah Alam Market, Lahore.	802	
86.	Messrs M. A. Khan & Co., 2 Kothalia Bldg., McLeod Road, Lahore.	806	
87.	Messrs Shah & Co., 55-Nishtarabad, Peshawar	808	
88.	Messrs Muhammad Zaman Khan, 30 Aslam Khan Road, Near Revali Cinema, Lahore.	809	
89.	Messrs Mansoor Ltd., 40 Bank Road, Rawalpindi	810	
90.	Messrs Malik Sohna & Co., Grain Market, Lahore	822	
91.	Messrs Amjad Ali Muhammad Yusuf, Sarai Ratan Chand, Lahore.	695	
92.	Messrs Moin Haider Shah, 99, Mahboob Manzil, Maqboolabad, Karachi.	830	
93.	Messrs Muhammad Ayyaz Syed Durvesh Ali, Ratan Chand Road, Lahore.	826	
94.	Messrs M Ali Ahmad & Co., Shop No. 97, Badami Bagh, Lahore.	593	
95.	Messrs Shahzad Ali Shah, New Rampur Gate, Peshawar.	812	
96.	Messrs Muhammad Sarfaraz, Northern Motor Opp. Capital Cinema, Rawalpindi Cantt.	818	
97.	Messrs Ijaz Ahmad Khan, 40 Bank Road, Rawalpindi.	815	

1	2	3	4
98.	Messrs M. Usman, 40 Bank Road, Rawalpindi	813	
99.	Messrs Sala-uddin, C/o Dr. Asghar Ali Qureshi, 40 Bank Road, Rawalpindi.	819	
100.	Messrs Kh. Mohay-uddin C/o Eastern General Ins. Co. Ltd. Dalhousi Road, Rawalpindi.	820	
101.	Messrs Salah-uddin, 55 C, Nishterabad, Peshawar City.	816	
102.	Messrs Ahmad Gul Bros., New Fruit Market, Peshawar.	817	
103.	Messrs Javed Industrial Corpn. (Regd) 186 General Bus Stand, Badami Bagh, Lahore.	831	
104.	Messrs Butt & Co., Akbari Mandi, Lahore	832	
105.	Messrs Muhammad Abdullah C/o Karimi Industries, 30 Grain Market, Lahore.	840	
106.	Messrs Awan Agencies, 53-B, Main Gulberg, Lahore.	842	
107.	Messre Ch. Ghulam Muhammad & Sons., 1 Tajeshah Masjid, Chamber Line, Lahore.	698	
108.	Messrs Tajjar-e-Amami, Ist Floor, 150 Anarkali, Lahore.	852	
109.	Messre Malik Muhammad Sharif, C-1394. Gumti Bazar, Lahore.	859	
110.	Messrs Muhammad Afzal Muhammad Akbar, C/o Haji Khair Muhammad Piracha, Dehli Darwaza, Lahore.	152	

1	2	3	4
111.	Messrs Ghulam Qadir Zahid Javed, Ghandi Street, Gurunank Nagar, Ichra, Lahore.	864	
112.	Messrs Yusuf Ali Khan & Sons. 19, Gulberg Opp: No. 2 Canal Park, Lahore.	866	
113.	Messrs Dilshad & Co., 13 Sultanpura, Lahore	867	
114.	Messrs Mujahid & Co., Sarai Ratan Chand, Lahore.	872	
115.	Messrs S. Afzal Haider Zaidi, No. 135-E, Model Town, Lahore.	879	
116.	Messrs Ahmad Hassan C/o Gular Hasan M. A. LL. B., Advocate, 3/2, Temple Road, Lahore.	890	
117.	Messrs Khalid Trading Corpn , 164-P Gulberg, No. 2, Lahore.	895	
118.	Messrs Gulrez Khan son of Gulzar Khan, House No. 15, Kardar Park, Amir Road, Lahore.	901	
119.	Messrs Syed Obaid Rashid C/o 6, Rehman Street, Flemming Road, Lahore.	904	
120.	Messrs A. H. Bokhari, 94-D, Gulberge II, Lahore.	914	
121.	Messrs M. A. Trading Corpn: 169, Industrial Area, Loha Market, Lahore.	917	
122.	Messrs Mir Sons, H-15, Bagichi Samdhu, Akbari Mandi, Lahore.	924	
123.	Messrs S. S. Ahmad & Co., 31-Grain Market, Badami Bagh, Lahore.	930	
124.	Messrs Haseeb & Co., 23-E, Gulberg, Market, Lahore.	940	

1	2	3	4
125.	Messrs Mughal Sons., Inside Sarai Ratan Chand, Lahore.	942	
126.	Messrs Tariq Zubair & Bros., 5-Chamber Line Road, Lahore.	944	
127.	Messrs Mirza Bros., Inside Sarai Rattan Chand, Lahore.	945	
128.	Messrs Hafiz Muhammad Matin, 12 Najma Nasima Mansion, A. M. 10, Karachi.	952	
129.	Messrs Crystal Salt Traders, Beco Road, Near Rly. Bridge, Badami Bagh, Lahore.	953	
130.	Messrs M. B. Chaudhary & Sons., 695 Gulistan Colony, Dharampura, Lahore.	956	
131.	Messrs Life Time Traders, 14-McLeod Road, Lahore.	683	
132.	Messrs Muhammad Nasarullah Tarik Nimak wala, Elahi Park, Lahore.	995	
133.	Messrs Muhmud & Co., 5, Begum Road, Lahore	997	
134.	Messrs Anis & Sons 9, Birdwood Road, Lahore	998	
135.	Messrs A. D. Azhar Partner Messrs Pak Traders Syndicate, Rasul Chamber. No. 2 Lake Road, P. Box No. 549, Lahore.	1012	
136.	Messrs Habibullah Khan, Prop. Forum Salt Dealers, H-190, Akbari Mandi, Lahore.	1019	
137.	Messrs Tawians (Pak) Enterprises Inside Sarai Rattan Chand. Lahore.	1029	

1	2	3	4
138.	Messrs Pak Hazara Agencies H-463, Inside Akbari Gate, Lahore.	1030	
139.	Messrs Pakistan Trading Corpn: Circular Road, Outside Akbari Gate, Lahore.	979	
140.	Messrs Yusuf Salt Traders, 57 Badami Bagh, Lahore.	1091	
141.	Messrs Khan Bros., 205-G. T. Road, Begumpura, Lahore.	1035	
142.	Messrs Abdul Latif son of Muhammad Din Arshad Jewellers (Rajput) Haqnawaz Road, Baghbanpura, Lahore.	1012	
143.	Messrs Zafar Iqbal son of Muhammad Iqbal 5-Iqbal Street, Shah Jamal Road., Ichhra, Lahore.	1047	
144.	Messrs Ibrar Husain, Shop No. H-194, Inside Akbari Mandi, Lahore.	1051	
145.	Messrs Abid Corporation, 20, Writer Chamber, Dunolly Road, Karachi.	1056	
146.	Messrs Sheikh Sultan Muhammad, 28, Guru Tegh Bahadur Road, Vyas Street No. 70, Krishna Nagar, Lahore.	1064	
147.	Messrs Khalid Traders, 102-Allama Iqbal Road, Lahore.	1070	
148.	Messrs Pakistan Importers, 30 Hall Road, Lahore	1074	
149.	Messrs Hamid Ali Khan Prop. Khan & Sons C/o Malik Abdul Hakim, Inside Sarai Rattan Chand, Lahore.	1078	

1	2	3	4
150.	Messrs Afzal Bros. Envoy Petrol Pump Model Town, Ferozepur Road, Lahore.	1088	
151.	Messrs Mahmood Bros. C/o Alfaran Muslim Street Nabipura Ganj, Mogalpura, Lahore.	1102	
152.	Messrs Umar International 8-A Ferozepur Road, P. O. Ichhra, Lahore.	1106	
153.	Messrs Nazir Ahmad, 16-Beco. Road, near Railway Bridge, Lahore.	1107	

APPENDIX VII

(Ref. Starred Question No. 14301)

No. S. O. IV (S&GAD)-4-7 /66

Government of West Pakistan
Services and General Administration Department

(Section IV)

Dated Lahore, the 7th May, 1966.

From

Mr. A.H. Quraishi, S. Pk., C.S.P.,
Chief Secretary to Government, West Pakistan.

To

(1) All Administrative Secretaries to Government, West Pakistan.

(2) All Heads of Attached Departments in West Pakistan.

(3) All Regional Heads of Departments in West Pakistan.

(4) All Commissioners of Divisions in West Pakistan.

(5) All Deputy Commissioners / Political Agents in West Pakistan.

(6) All District and Sessions Judges in West Pakistan.

(7) The Secretary, Public Service Commission.

(8) The Secretary, Provincial Assembly, West Pakistan.

(9) The Registrar, High Court of West Pakistan.

Subject—Retirement of Governments servants at the age of fifty-five years under Article 178 of the Constitution.

Sir,

I enclose for your information a copy of the Constitution (Sixth Amendment) Act, 1966, relating to the age of retirement (Annexure I).

2. This Act refixes the age of retirement of Government servants at 55. An interim provision has been made giving a grace period of 6 months on expiry of which the retirement of Government servants would begin. The Act has been brought into force on the 31st of March, 1966 and those officers and employees who have either crossed 55 years of age or would do so within a period of 6 months ending on the 30th of September, 1966 but are below 60 years of age are thus due to retire with effect from the 1st of October, 1966. Those officers and employees who would attain the age of 60 years during this period will, however, retire on attaining that age. It has also been provided that the competent authority may direct the retirement of a person on a date earlier than the 30th of September, 1966 if the Government servant concrned has attained the age of 55 years and his services are not required in the public interest.

3. In arriving at this new decision, Government had placed the interest of the country above all other considerations. It was considered important that the Government should not be forced to retain beyond the age of 55 years those Government servants who have declined in efficiency or suffered in reputation. It was also realised that *en bloc* retirement in any one year was likely to cause an administrative vacuum and also would impose a heavy financial strain on Government. Accordingly, a provision has been made in the Act empowering the competent authority to retain beyond the age of 55, the services of such Government servants as are considered necessary. Government have, therefore, decided that retirement should be staggered, keeping in view the needs of the administration. The services of any person so extended would remain terminable on three months' notice from either side or payment of salary for three months in lieu thereof.

4. The competent authority has been defined in the Constitution as follows:—

> "(a) In relation to a person who is a member of an All-Pakistan Service or of a civil service of the Centre or a Province, wherever he may, for the time being, be serving, the authority competent to make appointments to such service ; and

(b) In relation to any other person—

(i) who holds a post otherwise than on deputation, the authority competent to make appointment to such post ; and

(ii) who holds a post on deputation, the authority which sent him on deputation for appointment to such post."

Delegation of Powers Rules should be followed for determining the authorities.

. In this context the following categories of officers need special clarification :—

(i) Class I Railway employees who were appointed by the President or the Governor-General before the Railways were transferred to the Provinces will be dealt with by the Government of Pakistan ; others will be covered by these instructions, and their cases will be disposed of by the Provincial Government.

(ii) P.C.S. Officers who are holding listed posts will be dealt with by the Provincial Government.

6. The following criteria has been laid down to examine cases of extension / re-employment beyond the age of retirement :—

(a) Physical fitness and mental alertness;

(b) Efficiency;

(c) Integrity and general reputation ;

(d) Cadre position of the service to which the officer belongs ; and

(e) The interest of administrative efficiency in the country.

7. The application of criterion (d) would involve careful review of the cadre position, the rank-structure, and the seniority and experience required for various positions included in the cadre. Government consider that the new decision will promote the interest of the service

enabling suitable persons of required seniority and experience to gradually move to positions of higher responsibility. Correspondingly, it has to be ensured that no cadre is unnecessarily depleted by large scale retirement of matured and experienced hands. It would, therefore, appear that the interest of administrative efficiency in the country will be the overriding consideration in granting extension and re-employment. Apart from the above, persons having a bad reputation must in no case be given extension or re-employment. It may, however, be clarified that in cases which will arise after 1st of October, 1966 no order of retirement need be issued because every person is supposed to retire on completing 55 years of age unless his service is extended or he is re-employed.

8. *Re-employment or Retention beyond 60 years of age*— Government have also decided that while extension and re-employment beyond 55 years may be justified as a temporary device to avoid administrative dislocation, retention beyond 60 years of age should be rare and considered in very exceptional circumstances. No non-gazetted Government servant should be re-employed beyond the age of 60 years. The cases of gazetted Government servant who are considered indispensable on public ground may be submitted to the Chief Secretary for obtaining orders of Government. Their cases should be initiated by the Administrative Department concerned and submitted to the Services and General Administration Department in a self-contained reference. The re-employment, if approved, by Government, shall be liable to be terminated at not less than three months' notice on either side or on payment of three months' salary in lieu thereof.

9. As for the extension and re-employment of Government servants after 55 years of age, it has been decided that gazetted officers after 55 years of age may be considered for 1 to 3 years extension / re-employment if all the circumstances of the case justify such a decision. Such retention / re-employment should not exceed 60 years of age. The procedure to be followed in this regard will be as follows:—

(a) In the case of Class I officers and equivalent posts which are to be referred to the Governor as competent authority the cases of all officers who are hit by the provisions of clauses (a), (b) and (c) of clause (4) of Article 178 (as amended by the new Sixth Constitutional Amendment Act 1966) shall be

referred to the competent authority in the prescribed *pro forma* Annexure II-A without any recommendation for retention / retirement / re-employment.

(b) In the case of Class II Government servants and all other gazetted officers, the case will be initiated by the Head of the Attached Department / Regional Head of the Department, depending upon the nature of the cadre. In case the cdare is Regional, the case will be initiated by the Head of the Region but if it is not Regional then the Head of the Attached Department will be responsible for initiating such cases. Annexure II will also be used in such cases.

(c) The Advisory Committees, as shown in Annexure IV have been constituted for different services / posts. The Advisory Committees have not been set up for the gazetted officers of the High Court, P.W.R., the Police Department and the West Pakistan Rangers. The competent authorities in such cases are requested to set up their own Advisory Committees for the gazetted staff serving under them. In case the Regional Head / Head of Attached Department is the competent authority, he should refer all such cases to the Advisory Committee. But in case he is not the competent authority, then the case will be referred by him to the competent authority, who may refer the case to an Advisory Committee, as considered appropriate.

(d) The recommendations of the Advisory Committee will be considered by the competent authority in deciding whether the officer concerned should be retained or not.

10. The Advisory Committee will submit its report to the competent authority within a week. The quorum of the Committee shall be two members only. On the transfer of any member of the Advisory Committee, his successor shall be competent to sit as a member of the Advisory Committee and all proceedings taken in the days of his predecessor will be valid and may be acted upon. The recommendations of majority of the members of an Advisory Committee shall be the recommendations of the Committee as a whole.

11. It will be noticed that the law makes the competent authority responsible for exercising the power of granting extension and re-employment. The Advisory Committees are being provided to assist him in assessing the merit of a particular proposal and to avoid the possibility of arbitrary decisions. The competent authority other than the Head of Attached Department / Regional Head may refuse to refer a proposal to the Advisory Committee if he is convinced that the reference is unnecessary. It is also open to the competent authority to pass any order he deemes appropriate on the recommendation of an Advisory Committee. The criteria to be observed in examining proposals for retention discussed in paragraph 6 give adequate scope to assess the requirements of technical manpower. Persons possessing specialised skills for whom no replacements are available will have strong grounds to be retained in service. Similarly, in the course of examination of proposals, cases may come to notice where persons genuinely deserving promotion to a higher rank were debarred from such promotion, because of the earlier decision raising the age of superanuation to 60 years. Such cases would deserve special scrutiny.

12. As stated earlier, the cases of persons who have to be given extension / re-employment after 55 years of age will be initiated in accordance with paragraph 9. The Heads of Departments will also attach a statement containing the brief particulars of the officers of the grade concerned, who are due to retire but in whose cases no extension or re-employment is recommended, for the perusal of the competent authority.

13. It must be emphasised that for reasons stated earlier, a somewhat liberel policy of retention may be justified initially, but it is the intention of the Government that once the gaps in the structure of administration caused by the new decision are made up, retirement at 55 years of age would be the rule. In order to achieve this position, all appointing authorities will have to take necessary steps in advance so that deficiencies in the cadres may not repeat itself and frustrate the objective of the Government.

14. According to clause 5 of Article 178 of the Constitution, the competent authority may, except for the purpose of performance of any judicial function, extend the service of a person beyond or re employ a

person after, the date of his retirement. The Constitution also provides the following explanation to this clause :—

> "A revenue officer, a member of the Central or a Provincial Board of Revenue, a member of any tribunal for deciding any dispute, or appeal on any matter relating to income-tax, labour, industry, or elections shall not be deemed to perform any judicial function for the purposes of this clause."

This provision of the Constitution should be strictly implemented.

15. As for the non-gazetted employees, after carefully weighing the circumstances and possible impact on the administration, it has been decided to give them a general extension until the 30th of September, 1967. This extension will be given by their respective appointing authortiy subject to integrity and physical fitness, but in no case should such extension be given beyond 60 years. But it is emphasised that in the case of persons who have or will attain the age of 55 years by the 30th of September, 1966, such orders extending their service upto September, 1967 should be issued before 1st October, 1966 by the competent authority. In the case of other non-gazetted Government servants who would attain the age of 55 years before September, 1967, they should also be granted extension up to this date and such orders should issue before a person completes 55 years of age. The service so extended shall remain terminable on three months' notice on either side as provided in clauss (5) of Article 178 of the Constitution.

16. If the appointing authorities propose to retain the service of non-gazetted staff beyond 30th September, 1967, then they will be required to submit their proposals for approval by the next higher officer well in time, i e., in June, 1967. It is presumed that a sizable number of such employees would be required to proceed on retirement after the 30th of September, 1967 and the appointing authorities should plan in advance to fill up the anticipated vacancies. The appointing authorities should notify the vacancies to the relevant Selection Board where necessary.

17. It has been decided that the following time schedule should be observed by the Administrative Departments, Heads of Attached Departments and the Regional Heads of Departments to complete necessary action required of them in deciding the cases of retention or re-employment :—

(1) In the first phase proposals for retention / re-employment of suitable officers who have either attained or would attain the age of 55 by the 31st of December, 1966 would be processed and finalized in the manner indicated in paragraph 8, by the 30th of June, 1966.

(2) Similar action should be taken by the Administrative Departments, Heads of Attached Departments and the Regional Heads in respect of those officers who would attain the age of 55 between the 1st of January, 1967 and 31st of December, 1967 during the period from 1st July to 30th September, 1966.

(3) In future decision in regard to retention / re-employment should be taken well in time before the date of retirement.

18. Necessary instructions in regard to the grant of leave preparatory to retirement as provided in clause (6) of Article 178 will be issued subsequently.

19. The Administrative Departments / Heads of Attached Departments / Regional Heads should send a statement in the enclosed table (Annexure I-I) regarding the completion of first phase of the work by the 31st of July, 1966.

20. It may, however, be observed that the financial liability of the Government will immediately increase if persons are retired and then re-employed. If any one is to be retained after the age of 55 years, it would be preferable to give him extension rather than re-employment.

21. Sufficient spare copies are being sent. It is requested that all the competent authorities under you should be sent copies of this letter for necessary action.

Your obedient servant
A. H. QURAISHI
Chief Secretary.

———

No. S. O. IV (S&GAD) 4-7 / 66, dated Lahore, the 7th May, 1966

Copy forwarded to all the Deputy Secretaries and Section Officers in Services and General Administration Department, for information and necessary action.

BASHIR AHMAD KHAN
Deputy Secretary (Regulations)
for Chief Secretary to Government,
West Pakistan.

No. S O. IV (S&GAD)-4-7 /66, dated Lahore, the 7th May, 1966

Copy forwarded to Private Secretary / Chief Secretary / Additianal. Chief Secretary, Services and General Administration Department / Ministers, for informatian.

BASHIR AHMAD KHAN
Deputy Secretary (Regulations).

No. S O IV (S&GAD)-4 7 / 66, dated Lahore. the 7th May, 1966

Copy forwarded to the Secretary, Establishment Division, President's Secretariat, Rawalpindi, for information.

BASHIR AHMAD KHAN
Deputy Secretary (Regulations)
for Chief Secretary to Government
West Pakistan.

ANNEXURE I

National Assembly of Pakistan

Rawalpindi, the 31st March, 1966

The following Act of the National Assembly received the assent of the President on the 31st March, 1966, and is hereby published for general information :—

ACT No. II OF 1966

An Act further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan

Whereas it is expedient further to amend the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan for the purposes hereinafter appearing ;

It is hereby enacted as follows :—

1. *Short title and commencement*—(1) This Act may be called the Constitution (Sixth Amendment) Act, 1966.

(2) It shall come into force at once.

2. *Amendment of Article 178 of the Constitution*—In the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, hereinafter referred to as the Constitution, in Article 178, for clauses (4), (5) and (6) the following shall be substituted, namely :—

"(4) A person whose terms and conditions of service are governed by Article 127 or Article 154 or Article 176 (not being a member of the armed forces of Pakistan) or paragraph (b) of Article 181 shall, notwithstanding anything contained in this Constitution or in any law or in the terms and conditions of his service, retire from service—

(a) on such date after he has completed twenty-five years of service qualifying for pension or other retirement benefits as the competent authority may, in the public interest and subject to the provisions of Article 185 or, as the case may be, Article 186, direct ; or

(b) if he has completed before, or completes within a period of six months from, the commencement of the Constitution

(Sixth Amendment) Act, 1966, the fifty fifth year of his age, onsuch date after such completion, being a date within the said period, as the competent authority may direct, or in the absence of such direction, on the expiry of the said period, or on the completion of the sixtieth year of his age, whichever be earlier ; or

(c) in any other case, on the completion of the fifty fifth year of his age.

(5) Not with standing anything contained in paragraph (b) or praragraph (c) of clause (4), the competent authority may, except for the purpose of the performance of any judicial function, extend the service of a person beyond, or re-employ a person after, the date of his retirement under that paragraph for such period and on such terms and conditions as it may deem fit ;

Provided that the service of a person which has been so extended or who has been so re-employed shall be liable to be terminated at not less than three months' notice on either side or upon payment of three months'salary in lieu thereof and such termination shall not be deemed to be removal or dismissal.

Explanation—A revenue officer, a member of the Central or a Provincial Board of Revenue, a member of any tribunal for deciding any dispute or appeal on any matter relating to income-tax, labour, industry or elections shall not be deemed to perform any judicial function for the purposes of this clause.

(6) A person who is required to retire under paragraph (b) or paragraph (c) of clause (4), including any such person whose service has been extended under clause (5), shall be entitled to such leave preparatory to retirement as is admissible to him and the period of such leave may extend beyond the date of his retirement but not beyond the completion of the sixtieth year of his age, and if he proceeds on such leave before the said date, his retirement shall take effect on the expiry of the leave.

Explanation—In this Article, "competent authority" means,—

(a) in relation to a person who is a member of an All-Pakistan Service or of a civil service of the Centre or a Province, wherever he may, for the time being, be serving, the authority competent to make appointments to such service ; and

(b) in relation to any other person—

(i) who holds a post otherwise than on deputation, the authority competent to make appointment to such post ; and

(ii) who holds a post on deputation, the authority which sent him on deputation for appointment to such post."

3. *Amendment of Article* 185 *of the Constitution*—In the Constitution, in Article 185, in clause (2), in paragraph (f), for the full stop at the end a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added, namely :—

"Provided that any Order providing for exception to the requirement of consultation with the Central Public Service Commission on the matter specified in paragraph (f) shall provide for consultation on that matter with such authority as may be specified in that Order."

4. *Amendment of Article* 186 *of the Constitution*—In the Constitution, in Article 186, in clause (2), in paragraph (f), for the full stop at the end a colon shall be substituted and thereafter the following proviso shall be added, namely :—

"Provided that any Order providing for exception to the requirement of consultation with the Provincial Public Service Commission on the matter specified in paragraph (f) shall provide for consultation on that matter with such authority as may be specified in that Order".

5. *Amendment of the Third Schedule to the Constitution*—In the Constitution, in the Third Schedule, in entry 43,—

(a) in item (g), the word "and" at the end shall be omitted ;

(b) in item (h), for the full stop at the end the semi-colon and the word ";and" shall be substituted ; and

(c) after item (h) amended as aforesaid, the following new item shall be added, namely :–

"(i) taxes and duties on the production capacity of any plant, machinery, undertaking, establishment or installation in lieu of the taxes and duties specified in items (b), (c) and (f) of this entry, or in lieu of any one or more of them."

M. AZFAR
Secretary.

ANNEXURE II

PRO FORMA

Proposal for extension/re-employment under clause (5) of Article 178 of the Constitution of Islamic Republic of Pakistan. (This Form will be used in respect of all persons affected under paragraphs (b) and (c) of clause (4) of Article 178 of the Constitution).

Designation Service/Cadre

A—1. Name ...

2. Date of birth ...

3. Date of entry into Government service ...

4. Date of completing 55th year of age ...

5. (a) Whether the post held is a cadre post or *ex*-cadre post ; ...

(b) Whether the post is permanent or temporary ? ...

6. Reasons for recommending extension/re-employment. ...

7. Does this proposal create promotion block ? If so, additional reasons for the proposal along with particulars of next three officers in the Department/Office, should be furnished ...

8. Period for which the service of the officer is proposed to be retained ...

Head of the Attached Department/Regional Head.

B—The case may/may not be referred to the Advisory Committee.

Competent Authority (Appointing Authority)

C—Recommendation of the Advisory Committee.

Chairman Advisory Committee.

D—Orders of the Competent Authority (Appointing Authority).

(Competent Authority).

ANNEXURE II-A

PRO FORMA

Cases of persons affected under paragraphs (a), (b) and (c) of clause (4) of Article 178 of the Constitution should be submitted to the Governor for orders.

Designation Service/Cadre

A—1. Name ...

2. Date of birth ...

3. Date of entry into Government Service ...

4. Date of completing fifty-fifth year of age ...

5. Date of completing 25 years qualifying service— ...

(a) Whether the post held by the officer is a cadre post or *ex*-cadre post ? ...

(b) Whether the post is permanent or temporary ? ...

6. Will his retention/re-employment in service create promotion block ? ...

7. Particulars of next three officers in the Department/Office below him in point of seniority along their qualifications and experience.

Note—The Character Roll of the officer concerned and the next three officers below him to be submitted along with the case of the officer.

8. Order of the competent authority (appointing authority).

The Governor of West Pakistan
(Competent Authority).

ANNEXURE III

Administrative Department / Head of the Attached Department / Regional Head.....

	Class I	Class II
(a) Number of Government servants due for retirement by 31st December 1966 under paragraph (b) and (c) of clause (4) of Article 178 of the Constitution	...	
(b) Number out of (a) proposed for extension/re-employment	...	
(c) Number of cases finally approved by the competent authority indicating the period of extension/reemployment	...	

Signature.

ANNEXURE IV

Serial No.	Member of the Committee	Category of holders of the posts to be considered by the Committee
1	2	3
	ADVISORY COMMITTEE No. 1	
1	Mr. A. H. Quraishi, S.Pk., C.S.P., Chief Secretary (Chairman)	(1) Secretaries to Government (2) Heads of Departments and Regional Heads. — Except those borne on C.S.P. list.
	Maj.-Gen. Malik Haq Nawaz, Chairman, A. D. C. (Member).	(3) District and Sessions Judges.
	Mr. A. G. N. Kazi, S.K., C. S.P Chairman, WAPDA, (Member).	(4) P.C.S. officers officiating in senior time-scale.
		(5) Police officers officiating in senior time-scale.
		(6) P.C.S. officers holding listed posts.
	ADVISORY COMMITTEE No. 2	
2	Mr. S. A. M. Khan. C.S.P., Member, Board of Revenue (Chairman).	All class I or officers of equivalent pay scale other than those mentioned under Committees Nos. 1 and 3.
	Finance Secretary (Member).	
	Secretary, Irrigation and Power (Member).	
	Law Secretary (Member).	

ADVISORY COMMITTEE No. 3

3	Mr. B. A. Kureshi, S.Q.A., C.S.P., Addl. Chief Secretary, Planning and Development (Chairman). Secretary, Communications and Works (Member). Secretary, Agriculture (Member).	Section Officers, Gazetted Officers (other than those mentioned under Committees Nos. 1 and 2) belonging to the Secretariat, Attached Departments and Secretariat Cells.

ADVISORY COMMITTEE No. 4

4	Commissioner (Chairman). Two Regional or Divisional Heads to be notified by the Commissioner.	All Gazette Officers below Class I (other than those mentioned under Committee No. 3 having headquarters within the Division).

NO. SOIV (S&GAD)-4-7/66

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN

SERVICES AND GENERAL ADMINISTRATION DEPARTMENT

(Section IV)

Dated, Lahore the 22nd July 1967

From

Mr. S. Ikram-ul-Haq, S. Pk., C.S.P.,

Chief Secretary to Government, West Pakistan

To

(1) All Administrative Secretaries to Government, West Pakistan.

(2) All Heads of Departments in West Pakistan.

(3) All Regional Heads of Departments in West Pakistan.

(4) All Commissioners of Divisions in West Pakistan.

(5) All Deputy Commissioners/Political Agents in West Pakistan.

(6) All District and Sessions Judges in West Pakistan.

(7) The Secretary, West Pakistan Public Service Commission.

(8) The Secretary, Provincial Assembly of West Pakistan.

(9) The Registrar, High Court of West Pakistan.

(10) The Secretary to Governor of West Pakistan.

Subject - Retirement of Government Servants at the age of Fifty-Five Years under Article 178 of the Constitution.

Sir,

I am directed to refer to paragraph 15 of this Department's Circular letter No. S.O. IV (S&GAD)-4-7/66, dated the 7th May, 1966, on the subject noted above and to say that the question about the grant of extension in service to non-gazetted employees, who are over fifty five years of age, has been considered by Government. It has been decided to introduce a system of staggering the retirement of non-gazetted staff,

According to this the retirement of the non-gazetted staff shall be ordered as follows :—

FIRST STAGE

(i) All persons who are 59 years or more on the 30th September, 1967 shall retire on the 1st of October, 1967 without their cases being reviewed.

(ii) All persons who will attain the age of 59 years on or prior to 30th September, 1968, should be granted extension without review only upto the day such persons attain the age of 59 years and these persons shall automatically retire on that day.

(iii) Persons, who do not come in the above two categories, shall be granted extension without review upto 30th September 1968.

Provided, however, that if the Competent Authority considers a person corrupt or really ill or really inefficient, his case may be reviewed for retirement forthwith.

SECOND STAGE

(a) All persons who attain the age of 58 years or more on the 30th September, 1968, shall stand automatically retired on the 1st of October, 1968, without their cases being reviewed ;

(b) A person who will attain the age of 58 years on or prior to the 30th September, 1969, should be granted extension only upto the day such person attains the age of 58 years, and he automatically retire on that day.

(c) Persons who do not come in the above two categories shall be granted extension without review upto the 30th September, 1969.

Provided, however, that if the Competent Authority considers a person corrupt or really ill or really inefficient, his case may be reviewed for retirement forthwith.

2. The cases of all non-gazetted staff, who have to be retired for inefficiency or poor health, or both, will have to be referred to the Advisory Committees specified in the Appendix.

3. The advice of these committees shall, ordinarily, be accepted by the Competent Authorities. However, if it is proposed by a Competent Authority not to accept the advice of the Advisory Committee, the case shall be submitted to the Secretary of the Administrative Department for a final decision ;

Provided that where the Competent Authority is –

(*a*) the Secretary of the Administrative Department himself, the case shall be referred to the Additional Chief Secretary, Services and General Administration Department, for final decision ;

(*b*) the Additional Chief Secretary or the Chief Secretary, the case shall be submitted to the Governor for orders.

4. Orders about the retiremnt of non-gazetted staff after the 30th September, 1969, will be issued later.

Your obedient servant
S. IKRAM-UL-HAQUE
Chief Secretary to Government, West Pakistan.

No. SOIV (S& GAD)-4-7/66, dated Lahore, the 22nd July 1967

Copy forwarded to Private Secretary to Chief Secretary/Additional Chief Secretary, Services and General Administration Department/Ministers for information.

BASHIR AHMAD KHAN
Deputy Secretary (Regulation)
for *Chief Secretary to Government, West Pakistan*

No. SOIV (S&GAD)-4-7/66, dated Lahore, 22nd July 1967

Copy forwarded to Private Secretary to Chief Secretary/Additional Chief Secretary, Services and General Administration Department/ Ministers, for information.

BASHIR AHMAD KHAN,
Deputy Secretary (Regulations)
for *Chief Secretary to Government, West Pakistan.*

No. SOIV (S&GAD)-4-7/66, dated Lahore, the 22nd July 1967

Copy forwarded to the Secretary, Establishment Division, President's Secretariat, Rawalpindi, for information.

BASHIR AHMAD KHAN
Deputy Secretary (Regulations)
for *Chief Secretary to Government, West Pakistan.*

SECRETARIAT COMMITTEE

Members of the Committees	Category of holders of posts to be reviewed by the Committee	Remarks
(1) Home Secretary (Chairman) ...	Non-Gazetted Staff of the Secretariat, Attached Department and Secretariat Cells.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
(2) Secretary, Irrigation and Power (Member)		
(3) Secretary, Communications and Works (Member)		

DIVISIONAL ADVISORY COMMITTEE

Name of Division	Members of the Committee	Category of holders of posts to be reviewed by the Committee	Remarks
1	2	3	4
Peshawar ...	(1) Commissioner (Chairman) (2) Chief Engineer, Irrigation, Peshawar (Member) (3) Director of Education, Peshawar (Member)	All non-gazetted staff working in the Division the minimum pay scale whereof is Rs. 215.00 per month or above except persons belonging to the P. W. R., Police Department and West Pakistan Rangers.	Substitute member shall be co opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee ; and where the Chairman of the committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.

1	2	3	4
D. I. Khan ...	(1) Commissioner (Chairman) (2) Director, Basic Democracies, D. I. Khan Division, D. I. Khan (Member) (3) Deputy Director of Agriculture D. I. Khan Division, D. I Khan (Member)	Ditto	Ditto
Rawalpindi ...	(1) Commissioner (Chairman) (2) Director of Education, Rawalpindi Region, Rawalpindi (Member) (3) Conservator of Forests, Rawalpindi Circle, Rawalpindi (Member)	Ditto	Ditto

1	2	3	4
Lahore ...	(1) Commissioner (Chairman) (2) Director of Education, Lahore Region, Lahore (Member) (3) Director, Health Services, West Pakistan, Lahore (Member)	Ditto	Ditto
Sargodha ...	(1) Commissioner (Chairman) (2) Deputy Director of Industries, Sargodha (Member) (Regional Head) (3) Divisional Inspector of Schools, Sargodha Division, Sargodha (Member)	Ditto	Ditto

Name of Division	Members of the Committee	Category of holders of posts to be reviewed by the Committee	Remarks
1	2	3	4
Multan ...	(1) Commissioner (Chairman) (2) Chief Conservator of Forests, Multan (Member) (3) Director, Health Services Multan (Member)	All non-gazetted staff working in the Division the minimum pay scale whereof is Rs. 215·00 per month or above except persons belonging to the P. W. R., Police Department and West Pakistan Rangers.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
Bahawalpur ...	(1) Commissioner (Chairman) (2) Chief Engineer, Irrigation (Member)	Ditto	Ditto

1	2	3	4
	(3) Divisional Inspector of Schools, Bahawalpur (Member).	Ditto	Ditto
Khairpur ...	(1) Commissioner (Chairman).	Ditto	Ditto
	(2) Director, Basic Democracies, Khairpur (Member)		
	(3) Director, Excise & Taxation, Khairpur (Member).		
Hyderabad ...	(1) Commissioner (Chairman).	Ditto	Ditto
	(2) Director of Education, Hyderabad (Member).		
	(3) Chief Conservator of Forests, Hyderabad (Member).		

1	2	3	4
Quetta ...	(1) Commissioner (Chairman). (2) Chief Engineer, Buildings and Roads Department, Western Region, Quetta (Member). (3) Director, Health Services, Quetta-Kalat Region, Quetta (Member).	Ditto	Ditto
Kalat ...	(1) Commissioner (Chairman). (2) Superintending Engineer, Kalat Provincial Circle, Kalat (Member). (3) Director, Basic Democracies, Kalat Division Kalat (Member).	Ditto	Ditto

1	2	3	4
Karachi ...	(1) Commissioner (Chairman).	Ditto	Ditto
	(2) Director of Education, Karachi (Member).		
	(3) Director of Basic Democracies, Karachi (Member).		

DISTRICT ADVISORY COMMITTEE

Members of the Committee	Category of holders of posts to be reviewed by the Committee	Remarks
(1) Deputy Commissioner/Political Agent (Chairman). (2) Superintendent of Police and in the case of an Agency, the Additional Political Agent, and where there is no Additional Political Agent, the senior-most officer from among Assistant Political Agents/Assistant Political Officers (Member). (3) District Health Offier/Agency Surgeon.	All non-gazetted district Agency staff not included under the purview of Divisional Advisory Committee or any other Committee, except persons belonging to the P. W. R., Police Department and West Pakistan Rangers.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee, and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.

ADVISORY COMMITTEE FOR NON-GAZEETED STAFF OF POLICE DEPARTMENT

Members of the Committee	Catagory of holders of the posts to be considered by the Committee	Remarks
Advisory Committee No. 1		
1 D.I.G./Headquarters (Chairman). 2 Assistant to D.I G., Special Branch (Member). 3 A.I.G. Tele-Communication (Member).	Superintendents and Assistants in the Ministerial cadre of the Police Department, including 'A' and 'B' grade Clerks of Group 'B'	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman, where the competent authority is a member of the Committee, and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
Advisory Committee No. 2		
1 A.I.G /G., C.P.O. (Chairman) 2 Registrar (Member). 3 Superintendents, Establishment (Member).	Senior Clerks, Junior Clerks, Daftris, etc. of Group "C"	Ditto.

Members of the Committee	Catagory of holders of the posts to be considered by the Committee	Remarks
	Advisory Committee No. 3	
1 D.I.G./Railways 2 D.I.G./Headquarters 3 D.I.G./Lahore Range.	Inspectors of the Police Department other than those working in the Railways and Lahore Range.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee, and where the Chairman of the Committe himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members. Senior most D.I.G. shall be Chairman.
	Advisory Committee No. 4	
1 D.I.G./S.B. 2 D.I.G./Headquarters 3 D.I.G /Lahore Range.	Inspectors of the Police Department working in the Railways.	Ditto.
	Advisory Committee No. 5	
1 D.I.G./Railway 2 D.I.G./Headquarters 3 D.I.G./S.B.	Inspectors of the Police Department working in Lahore Range.	Ditto.

Members of the Committee	Catagory of holders of the posts to be considered by the Committee	Remarks
	Advisory Committee No. 6	
1 D.I G. D. I. Khan (Chairman) 2 S.P, D, I. Khan (Member) 3 S.P, Bannu (Member).	S.-Is. and A.S -Is. of the Police Department posted in Peshawar.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee, and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 7	
1 D.I.G. Peshawar (Chairman) 2 S,S.P. Peshawar (Member) 3 S,P. Kohat (Member)	S.-Is. and A S.-Is. of the Police Department posted in D. I. Khan Range and P,T,S, Hangu.	Ditto.
	Advisory Committee No. 8	
1 D,I.G. Sargodha (Chairman) 2 S.P. Sargodha (Member) 3 S.P. Lyallpur (Member).	S.-Is. and A.S.-Is. of the Police Department posted in Rawalpindi Range and P,T.C. Sihala.	Ditto.

Members of the Committee	Category of holders of the post to be considered by the Committee	Remarks
Advisory Committee No. 9		
1 D.I G. Rawalpindi (Chairman) 2 S.S.P., Rawalpindi (Member) 3 S. P., Jhelum (Member)	S. Is. and A. S.-Is. of the Police Department posted in Sargodha Range and R.T.C. Sargodha.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 member.
Advisory Committee No. 10		
1 D.I.G., Multan (Chairman) 2 S. P. Multan (Member) 3 S. P. Muzaffargarh (Member)	S. Is and A. S.-Is. of the Police Department posted in Lahare Range and R.T.C. Lahore.	Ditto
Advisory Committee No. 11		
1 D.I.G., Lahore (Chairman) 2 S.S.P., Lahore (Member) 3 S. P., Sheikhupura (Member)	S. Is. and A. S.-Is. of the Police Deportment posted in Mulian Range	Ditto

Members of the Committee	Category of holders of the posi to be considered by the Committee	Remarks
Advisory Committee No 12		
1 D.I.G., Khairpur (Chairman) 2 S. P., Khairpur (Member) 3 S. P., Sukkur (Member)	S.-Is. and A. S.-Is. of the Police Department posted in Bahawalpur Range.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority, the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
Advisory Committee No. 13		
1 D.I.G., Bahawalpur (Chairman) 2 S. P., Bahawalpur (Member) 3 S.P., Rahimyar Khan (Member)	S. Is. and A. S,-Is. of the Police Department posted in Khairpur Range.	Ditto

Members of the Committees	Category of holders of posts to be reviewed by the Committee	Remarks
Advisory Committee No 14.		
1 D.I.G., Quetta (Chairman) 2 S. P. Quetta (Member) 3 S. P. Kalat (Member)	S.-Is. and A. S.-Is. of the Police Department posted in Hyderabad Range and and P.T.S., Shahdadpur and Civilian Clerks of Group 'B'	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority, the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
Advisory Committee No. 15		
1 D.I.G., Hyderabad (Chairman) 2 S.P., Hyderabad (Member) 3 S. P., Tharparkar (Member)	S.-Is. and A. S.-Is. of the Police Department posted in Quetta Kalat Range and R.T.C., Kalat Civilian Clerks of Group A and Civilian Staff of M. T., Quetta	Ditto

Members of the Committee	Category of holders of the post to be considered by the Committee	Remarks
Advisory Committee No. 16		
1 D. I. G., Railways (Chairman) 2 S. P., Railways Karachi (Member) 3 S. P. Hyderabad (Member)	S.-Is. and A. S.-Is. of the Police Department posted in Karachi Range and R.T.C., Karachi and Civilian Clerks of Karachi and Civilian Staff of M. T., Karachi.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority, the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
Advisory Committee No. 17		
1 D.I.G., Railways (Chairman) 2 S. P., Railways, Lahore (Member) 3 Addl. S. P., Lahore (Member)	S.-Is. and A. S.-Is of the Police Department posted to Special Branch, West Pakistan, Crime including F.P.B. and F.S.L., Lahore	Ditto

Member of the Committee	Category of holders of the post to be considered by the Commitiee	Remarks
Advisory Committee No. 18		
1 D.I.G., Headquarters (Chairman) 2 A.I.G.,G.C.P.O. (Member) A3sstt. to D.I.G.,S.B. (Member)	S.-Is. and As.-Is. of the Police Department posted to Railway Police	Substitute member shall be co opted of any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee him self is the competent authority, the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
Advisory Committee No. 19		
1 D.I.G., Railways (Chairman) 2 Addl. S. P., Lahore (Member) 3 A.I.G. C.P.O., Lahore (Member)	S. Is. and A. S.-Is. of the Police Department posted to Tele-Communication, M. T. Welfare and P. Q. R. and Civilian Staff of M.-T. Workshop, Lahore	Ditto

Members of the Committee	Category of holders of the posts to be considered by the Committee	Remarks
	Advisory Committee No. 20	
Lahore District—		
1 P.D.S.P. (Chairmain) 2 D. S. P. Headqaarters (Member) 3 D. S. P. Sadar (Member)	"H. Cs. and F. Cs. of Lahore District Police (including Striking Force and R. T. C., Lahore) H. Cs. and F. Cs. of Special Branch, Lahore Crime Branch, F.P.B., Lahore and Welfare and P. Q. R."	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority, the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 21	
Sheikhupura District—		
1 P.D.S.P. (Chairman) 2 D.S.P. Headquarters (Member) 3 Inspector C.I.A. (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Sheikhupura District.	Ditto

Members of the Committee	Category of holders of the posts to be considered by the Committee	Remarks
Advisory Committee No. 22		
Sialkot District—		
1 P.D.S.P. (Chairman) 2 D.S.P. Headquarters (Member) 3 City Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Sialkot District.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee him self is the competent authority, the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
Advisory Committee No. 23		
Gujranwala District—		
1 P.D.S.P. (Chairman) 2 D.S.P. Headquarters (Member) 3 City Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Gujranwala District.	Ditto

Members of the Committee	Category of holders of the posts to be considered by the Committee	Remarks
Advisory Committee No. 24		
Multan District—		
1 P.D.S.P. (Chairman)	H. Cs. and F. Cs. of Multan District.	Substitute member shall by co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee him self is the competent authority, the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
2 D.S.P. Headquarter (Member)		
3 Reserve Inspector (Member)		
Advisory Committee No. 25		
Sahiwal District—		
1 P.D.S.P. (Chairman)	H. Cs. and F. Cs. of Sahiwal District.	Ditto
2 D.S.P. City (Member)		
3 D.S.P. Headquarters (Member)		

Members of the Committee	Category of holders of the posts to be considered by the Committee	Remarks
	Advisory Committee No 26	
Muzaffargarh District—		
1 D.S.P. Headquarters (Chairman)	H.Cs. and F.Cs. of Muzaffargarh District.	Substitute member shall be co oped for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority, the substitute member shall be chosen by the remainiug 2 members.
2 Senior P.-I (Member)		
3 C I.A. Inspector (Member)		
	Advisory Committee No. 27	
Dera Ghazi Khan District—		
1 Commandant Baloch Levy, D. G. Khan (Chairman)	H. Cs and F. Cs. of D. G. Khan District	Ditto
2 Senior P. I. (Member)		
3 C. I. A. Inspector (Member)		

1	2	3
	Advisory Committee No. 28	
Rawalpindi District—		
1 P. D. S. P. (Chairman) 2 D. S. P. City (Member) 3 D. S. P. Headquarters (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Rawalpindi District and P. T. C. Sihala and Special Branch Rawalpindi	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the committee himself is the competent Authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 29	
Campbellpur District—		
1 D. S. P. Headquarters (Chairman) 2 Senior P. I. (Member) 3 C. I. A. Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Campbellpur District	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 30	
Jhelum District—		
1 D. S. P. Headquarters (Chairman) 2 Senior P.-I.(Member) 3 City Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Jhelum District	substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 31	
Gujrat District—		
1 P. D. S. P. (Chairman) 2 D. S. P./Headquarters (Member) 3 City Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Gujrat District	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 32	
Sargodha District—		
1 P. D. S. P. (Chairman) 2 D. S. P. Headquarters (Member) 3 City Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Sargodha District and R. T. C., Sargodha	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee and where the Chairman of the Committee, himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 33	
Mianwali District—		
1 D. S. P. Headquarters (Chairman) 2 Senior P. -I. (Member) 3 Headquarters Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Mianwali District	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 34	
Lyallpur Disctrict—		
1 P. D. S. P. (Chairman) 2 D. S P. City (Member) 3 D. S. P. Headquarter (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Lyallpur District	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent Authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members
	Advisory Committee No. 35	
Jhang District—		
1 D. S. P. Headquarter (Chairman) 2 Inspector Headquarter (Member) 3 C. I. A. Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Jhang District	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 36	
Bahawalpur District—		
1 P. D. S. P. (Chairman) 2. D S. P. Headquarter (Member) 3 Reserve Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Bahawalpur District	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee, and where the Chairman of the Committe himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 37	
Bahawalnagar District—		
1 D. S. P. Headquarter (Chairman) 2 Senior P. I. (Member) 3 C. I. A. Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Bahawalnagar District	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 38	
Rahimyar Khan District—		
1 D. S. P. Headquarter (Chairman) 2 Senior P. I. (Member) 3 C. I. A. Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Rahim yar Khan District	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee, and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 39	
Peshawar District—		
1 P. D. S. P. (Chairman) 2 D. S. P. Headquarter (Member) 3 D. S. P. City (Member)	H. Cs. and F Cs. of Peshawar District and Special Branch, Peshawar	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 40	
Mardan District—		
1 D. S. P. Headquarter (Chairman) 2 P. I. (Member) 3 District Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Mardan District	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee, and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 41	
Kohat District—		
1 D. S. P. Headquarter (Chairman) 2 P. I. (Member) 3 City Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Kohat District	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 42	
Hazara District—		
1 D. S. P. Headquarter (Chairman) District 2 P. I. (Member) 3 Reserve Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Hazara District.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee, and where the Chaiaman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 43	
Dera Ismail Khan District —		
1 D. S. P. Headquarter (Chairman) 2 P. I. (Member). 3 City Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs of Dera Ismail Khan District and P. T. S. Hangu.	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 44	
Bannu District—		
1 D. S. P. Headquarter (Chairman) 2 p. I. (Member). 3 C.I.A. Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Bannu District.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 45	
Khairpur District—		
1 D.S. Khairpur (Chariman) 2 P.I. (Member) 3 Inspector Gambat (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Khairpur Distrtict.	Ditto
	Advisory Committee No. 46	
Jacobabad District—		
1 D. S. P. Nasirabad at Jacobabad (Chairman) 2 P. I. (Member) 3 S. D. I. Jacobabad (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Jacobabad District.	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 47	
Sukkur District—		
1 P. D. S P., Sukkur (Chairman) 2 D. S. P. Sukkur (Member) 3 Reserve Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Sukkur District	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 48	
Larkana District—		
1 D. S. P. Larkana (Chairman) 2 P. I. (Member) 3 Reserve Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Larkana District	Ditto
	Advisory Committee No. 49	
Nawabshah District—		
1 D. S.P. Nawabshah (Chairman) 2 P. I. (Member) 3 C.I.A. Inspecter (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Nawabshah District	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 50	
Hyderabad District—		
1 P. D. S. P. (Chairman) 2 D. S. P., Hyderabad (Member) 3 City Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Hyderabad and S. B. Hyderabad	Substitute member shall be-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee ; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 51	
Thatta District—		
1 D. S. P., Shah Bunder at Sujawai (Chairman) 2 P. I. (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Thatta District	Ditto
	Advisory Committee No. 52	
Dadu District—		
1 D.S.P., Dadu (Chairman) 2 P. I. (Member) 3 S. D. I. Dadu (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Dadu District	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 53	
Sanghar District—		
1 D. S. P., Sanghar (Chairman) 2 P. I. (Member) 3 S.D.I., Sanghar (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Sanghar District and P. T. S., Shahdadpur.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee himshlf is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 54	
Tharparkar District—		
1 D. S. P., Mirpurkhas 2 P. I. (Member) 3 D S. P. Nara at Umerkot	H. Cs. and F. Cs. of Tharparkar District.	Ditto (Senior most D. S. P. shall be Chairman)
	Advisory Committee No. 55	
Quetta District—		
1 P. D. S. P. (Chairman) 2 P. I. (Member) 3 Reserve Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Quetta and S. B. Quetta, Pishin Sibi, Zhob and Loralai.	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 56	
Kalat Destrict—		
1 D. S. P. Headquarters (Chairman) 2 Prosecution Inspector (Member) 3 Reserve Inspector (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Kalat District and R. T. C., Kalat	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 57	
Mekran District—		
1 D. S. P., Mekran at Panjgur (Chairman) 2 Inspector, Mekran (Member) 3 Inspector Mobile Po ice Force, Panjgur (Member)	H. Cs. and F. Cs Mekran District.	Ditto
	Advisory Committee No. 58	
Kachhi District—		
1 D. S. P., Kachhi 2 D. S. P., Sibi 3 Inspector Railways Police Station (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Kachhi District.	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 59	
West Division Karachi—		
1 D. S. P. West-I 2 D. S. P. West-II 3 Inspector Home (Member)	H. Cs. and F. Cs. of West Division, Karachi.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee, and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 60	
East Division, Karachi—		
1 D. S. P. East-I 2 D. S. P. East-II 3 Inspector Home (Member)	H. Cs. and F. Cs. of East Division.	Ditto
	Advisory Committee No. 61	
Control Division, Karachi—		
1 P.D.S.P. Central I 2 D.S.P. Central II 3 Inspector Home (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Central Division Karachi	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 62	
Headquarters Karachi— 1 P.D S.P. (Chairman) 2 D.S.P. Headquarter I (Member) 3. D.S.P. Headquarter II (Member)	H. Cs, and F. Cs. of Headquarters Karachi, Special Branch, Karachi, Traffic Branch, Karachi Prosecution Branch, Karachi and Probation Branch, Karachi and Lasbela District.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee, and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remainig 2 members.
	Advisory Committee No. 63	
Railway Police Lahore Division— 1 D.S.P. Administration 2 S.D.O. Railways Lahore 3 P.I. Railways (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Railway Police, Lahore, Division	**Ditto** **(Senior most D.S.P. shall be Chairman).**
	Advisory Committee No. 64	
Railway Police Karachi Division— 1 D.S.P. Railway, Karachi (Chairman) 2 P. I. Railways (Member) 3 S. H. O. Railways Police, Karachi (Member).	H. Cs. and F. Cs. of Railway Police Karachi Division.	**Ditto**

1	2	3
	Advisory Committee No. 65	
Telecommunications, N. Z., Lahore —		
1 D.S.P. Telecommunication 2 D. S. P., WAPDA 3 Inspector Incharge Control (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Tele-Communication, N.Z., Lahore and M. T. Lahore	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee, and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 66	
Telecommunications South Zone, Karachi—		
1 D. S. P., M. T., Karachi (Chairman) 2 Inspector Telecommunications, Karachi (Member)	H. Cs. and F. Cs. of Telecommunications South Zone, Karach M. T., Karachi and M. T., Quetta	Ditto

ADVISORY COMMITTEE FOR NON-GAZETTED STAFF OF WEST PAKISTAN RANGERS

1	2	3
	Advisory Committee No. 1	
1 Deputy Director-General (Member) 2 Assistant Adjutant and Quarter Master-General (Member) 3 Second-in-Command Unit (in rotation) (Member) 4 Deputy Assistant Adjutant-General (Member)	For JCO's (Junior Commissioned Officers)	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee, and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 2	
1 Second-in-Command Unit (Chairman) 2 Adjutant/Quarter Master (Member) 3 One Wing Commander (Member)	For Sepoys, L/NK., Naiks and Havildars	Ditto

ADVISORY COMMITTEE EOR NON-GAZETTED STAFF OF WEST PAKISTAN RAILWAYS

Member of the Committee	Category of holders of the posts to be considered by the Committee	Remarks
	Advisory Committee No. 1	
1. Deputy Chief Procurement and Development (Chairman). 2, Officer on Special Duty (Rates), Railway Board (Member). 3. Deputy Chief Finance and Budget, Railway Board (Member)	Class II non-gazetted and Class III staff in Railway Board's Office.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee: and where the Chairman of the Committee himself is the comepetent authority, the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members ;
	Advisory Committee No. 2	
1. Deputy Chief Personnel Officer, P. W. Railway, Headquarters Office (Chairman) 2. Deputy Chief Accounts Officer, (G B,), P. W. R. Headquarters Office (Members) 3. *Deputy Chief Officer of the branch concerned of P. W. R. Headquarters Office (Member) *In case of staff of the Personnel Branch, Deputy Chief Operating Supdt. (Goods) P. W. Railway, will be third Member.	Class III non-gazetted staff in the P. W. R. Headquarters Office and in the Railway Walton Training School.	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 3	
1. Deputy Financial Officer, P. W. Railway (Chairman) 2. Deputy Chief Personel Officer P. W. R. Headquarters Office (Member) 3. *Deputy Chief Accounts Officer (T.A) P.W. Railway (Member) *In case of staff of the T.A. Branch, Deputy C.A.O. (S&W), P.W. Railway, will be the third Member	Class III staff in the Accounts Department of the P. W. Railway	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee : and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority, the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 4	
1. Deputy Chief Personnel Office (L & W), P. W. R. Headquartes Office (Chairman) 2. Deputy Head of the Department concerned, P.W.R. (Member) 3. Divisional Personnel Officer of the Division concerned P.W. Railway (Member)	Class III non-gazetted staff in various Divisions of the Railway in respect of whom promotions are controlled by Headquarters Office and are included in Schedule 'A' to Advance Chapter 1 of the Personnel Manual.	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 5	
1. Divisional Transportation Officer of the Division (Chairman) 2. Divisional Engineer-I of Division concernd (Chairman) 3. Divisional Mechanical Engineer of the Division (Member)	Class III non-gazetted staff other than those mentioned under Committee No. 4 working in various Divisions of the Railway	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee ; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitue member shall be chosen by remaining 2 members
For Workshop Division— 1. Mechanical Engineer (Training) (Chairman) 2. Production Engineer (Mechanical (Member) 3. Assistant Mechanical Engineer (Workshops) (Member)	Ditto	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 6	
1. Deputy Chief Engineer (North), P W. R., Headquarters Office (Chairman), 2. Officer Incharge of the Extra Divisional Office concerned (Member) 3. Deputy Chief Controller of Stores, P.W.R , Headquarters Office (Member)	Class III non-gazetted staff working in Extra Divisional Offices such as Steel Shop, Bridge Workshop, Creosoting Plant and Track Supply Depots and staff, working in Generel Stores, Loco, Carriage and Wagons Depots including those at Karachi in respect of whom promotions are controlled by Headquarters Office, and are included in Schedule 'A' to Advance Chapter-I of the Personnel Manual.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent anthority is a member of the Committee, and where the chairman of the Committee himself is the competent authority, the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.

1	2	3
	Advisory Committee No. 7	
1. Senior Personnel Officer-II P. W. R., Headquarters Office (Chairman) 2. Executive Engineer (General), P.W.R., Headquarter Office (Member) 3. Senior Welfare Officer, P. W. R. Headquarters Office (Member)	Class III non-gazetted staff other than those mentioned under Committee No. 6 working in Extra Divisional Officers such as, Steel Shop, Signal Shop, Bridge Workshop, Creosoting, Plant, Track Suply Depots and staff working in the General Stores, Loco, Carriage and Wagon Depots including those at Karachi	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority, the substitute member shall be chosen by remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 8	
1. Senior Commercial Office (Development) (Chairman) 2. Regional Officer concerned of the Watch and Ward Branch (Member) 3. Assistant Chief Superintendent, Watch and Ward (Member)	Class III non-gazetted staff in the Watch and Ward Branch of the Railway.	Ditto

1	2	3
	Advisory Committ No. 9	
1. *Divisional Accounts Officer of the Divisionl concerned (Chairman) 2. Assistant Transport Officer (Member) 3. Welfare Inspector of the Division concerned (Member) *In case of the staff of the Workshops Division Assistant Mechanical Engineer (Workshops) will be the second member.	Class IV non-gazetted staff working in various Divisions of the Railway and in the Watch and Ward Branch of the Railway.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority the substitute member shall be chosen by remaining 2 members.

1	2	3
	Advisory Committee No. 10	
1. Junior Personnel Officer-II, P. W. R. Headquarters Office (Chairman) 2. Assistant Office of the extra Divisional Office concerned (Member) 3. Welfare Inspector, P.W.R. Headquarters Office (Member)	Class IV non-gazetted staff working in Headquarters Office and in extra Division Offices.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the Chairman where the competent authority is a member of the Committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority, the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.
	Advisory Committee No. 11	
1. Account Officer (EG) FA&CAO's Office, P. W. R. (Chairman) 2. Assistant Accounts Office (Admn) FA&CAO's Office P. W. R. (Member) 3. Assistant Finance Officer-I F A & C A O's Office, P.W.R., (Member)	Class IV staff working in FA&CAO's Office, P.W. Railway including Class IV staff working in Divisional Accounts Offices.	Ditto

1	2	3
	Advisory Committee No. 12	
1. Senior Finance and Budget Office, Railway Board (Chairman) 2. Senior Procurement and Development Officer, Railway Board (Member) 3. Private Secretary to Chairman Railway Board (Member)	Class IV staff working in the Railway Board's Office.	Substitute member shall be co-opted for any specific case by the chairman where the competent authority is a member of the committee; and where the Chairman of the Committee himself is the competent authority, the substitute member shall be chosen by the remaining 2 members.

APPENDIX VIII

(Ref. Starred Question No. 14465)

ANNEXURE 'A'

LIST OF CLASS I OFFICERS RETIRED FROM SERVICE AFTERA TTAINING THS AGE OF 55 YEARS ON OR AFTER 1-1-1968

P.C.S. (Senior Scale) (E.B.)

S. No. Name & Designation

1. Mr. S. Ghulam Farid Khan, TQA, PCS., Chairman, T.D.A. Bhakkur.
2. Malik Hakim Khan, PCS., Formerly Additional Commissioner, Sargodha.
3. Captain Shafiq Ahmad Khan, PCS., Additional Commissioner, D. I. Khan.
4. Mr. S.M. Owais, P.C.S., Additional Commissioner, Karachi.
5. Mr. Mohammad Ismail Memon, P.C.S., Additional Commissioner, Karachi.
6. Mr. Abdur Rehman Qureshi, PCS., Settlement Commissioner, Kohat.

PCS (Judicial) Senior Scale

7. Ch. Muhammad Anwar, District and Session Judge.
8. Ch. Aziz Ahmad Waraich, District and Session Judge.
9. Mr. Gul Mohammad Qureshi, District and Session Judge.

P.C.S. (E. B.)

10. Mr. Muhammad Yaqub Almani, PCS., A.C.M. Karachi.
11. Mr. Imdad Ali Shah A. Bokhari, PCS., Deputy Collector, Sanghar.
12. Mr. Aziz Muhammad Baloach, PCS, Chairman, Municipal Committee, Tando Mohammad Khan.
13. Mr. Raza Ullah Khan, PCS.
14. Qazi Amir Hussain, PCS., Extra Assistant Commissioner.
15. Mr. S. Sadiq Ali Shah, PCS., Extra Assistant Commissioner.
16. Sardar Faiz Mahmood Khan, PCS., Extra Assistant Commissioner.

W. P. S. S. (I)

17. Mr. G.K. Balooch, Section Officer.

ANNEXURE 'B'

LIST OF CLASS I OFFICERS GRANTED EXTENSION IN SERVICE AFTER ATTAINING THE AGE OF 55 YEARS ON OR AFTER 1-1-1968

P.C.S. (Senior Scale)

S. No.	Name and Designation	Reasons
1	Mr. Maqbool Ahmed Rana, P.C.S., Additional Commissioner (Consolidation), Sargodha.	Due to shortage of experienced officers with good record of service.
2	Mr. Sultan Ali Hazara, PCS, Deputy Commissioner, Loralai.	do
3	Sheikh Zikar-ur-Rehman, PCS, Deputy Secretary, Government of West Pakistan, Agriculture Department.	do
4	Mr. Abdul Hamid Khan Niazi, PCS, Additional Commissioner (Revenue), Multan Division.	do
5	Mr. Abdul Karim Khan Alkozai, PCS, Additional Commissioner, Quetta Division.	do
6	Mr. Ahmad Raza Khan, PCS (On leave) Formerly Commissioner, Rawalpindi Division.	do
7	Mr. Muhammad Sher Lali, PCS, Secretary (Colonies), Board of Revenue.	do
8	Qazi Aziz Ahmed, PCS, Secretary (Land Utilization).	do
9	Mr. Ahmadullah. PCS, Additional Commissioner, Karachi.	do
10	Mr. Tariq Ismail Khan, PCS, Deputy Secretary, BD, SW and LG Department.	do
11	Mr. Muhammad Zulifiqar Ali Khan, PCS, Director, Land Records, Northern Zone, Lahore.	do
12	Ch. Amjad Ali. PCS, Administrator, Evacuee Trust Board. Central Zone, Lahore.	do
13	Raja Mohammad Afzal Khan, PCS, Deputy Secretary, Government of Pakistan, Planning Division.	do
14	Sheikh Mohammad Tufail, PCS, Additional Commissioner (Consolidation), Lahore Division.	do
15	Mr. Mohammad Azim Khan, PCS, Settlement Officer, Quetta	do
16	Sheikh Ahmad Khan Mandokhel, PCS, Director, Basic Democracies, Quetta Division.	do

S. No.	Name and Designation.	Reasons
	P.C.S. (Senior Scale (E. B.)	
17	Mr. Ahmed Khan Tarin, PCS, Member, Governor's Inspection Team.	Due to shortage of experienced officers with good record of service.
	P.C.S. (Senior Scale) (Judicial).	
18	Mr. Noor Ahmad Hashmi, District and Sessions Judge.	do
19	Mr. Muhammad Karam Shah, District and Sessions Judge.	do
20	Mr. Qaser Khan, District and Sessions Judge.	do
21	Sh. Noor Muhammad, District and Sessions Judge.	do
	P.S.P.	
22	Sardar Fazal Mahmood, PSP, S.P. on deputation to WAPDA as Director, Complaints and Investigations, Lahore.	do
23	Mian Muhammad Abbas, PPM, S.P. (Special Police Estab.), Rawalpindi.	do
24	Mirza Zafar Mohammad Khan, QPM,PPM., A.I.G. Police (Welfare and Q. Razakar).	do
25	Ch. Abdul Aziz Khan, PPM., S.P. on deputation to Central Government.	do
	P.C.S. (E. B.)	
26	Mr. M.A.Khan, PCS., Extra Assistant Commissioner.	do
27	Mr. Muhammad Younus, PCS., Extra Assistant Commissioner.	do
28	S.Nisar Ahmad, PCS., Extra Assistant Commissioner.	do
29	Agha Ali Hassan, PCS., Extra Assistant Commissioner.	do
30	Ch. Karam Elahi, PCS., Extra Assistant Commissioner.	do
31	Sh. Aftab Ahmad, PCS., Extra Assistant Commissioner.	do
32	Ch. Amanat Ullah, PCS., Extra Assistant Commissioner.	do
33	Mr. Amjad Ali PCS., Assistant to Commissiener (Dev.) Karachi.	do

S. No.	Name and Designations	Reasons
34	Mr. Barkat Ali Sheikh, PCS., A. C. M. Karachi.	Due to shortage of experienced officers with good record of service.
35	Mr. Bachal Shah Syed, PCS., A. C. M. Karachi.	do
36	Mr. Hamid PCS., Deputy Colonization Officer, Guddu Barrage, Sukkur.	do
37	Mr. Bahadur Sher Khan, PCS.,	do
38	Mr. S. F. Tunia, Deputy Secretary, WPPSC.	do
	West Pakistan Secretariat Service	
39	Mr. K.J. Notta, WPSS., Deputy, Secretary. Co-operation Department.	do
40	Mr. Murad Ali Baloch, WPSS., OSD (Deputy Secretary), Irrigation and Power Department.	do
41	Mr. U.M. Akbani, Section Officer.	do
42	Mr. Muhammad Naqi Mirza, Section Officer.	do
43	Mr. Saeed Ahmad, Section Officer.	do
44	Mr. S. Khurshid Ahmad, Section Officer.	do
45	Mr. Muhammad Warris Khan, Section Officer.	do
46	Mr. S. Riazullah Bokhari, Section Officer.	do
47	Mr. Anwar Beg, Section Officer.	do
48	Mr. Abdul Qaddoos Bangish, Section Officer.	do
49	Mr. Ghulam Nabi, Section Officer.	do
50	Mr. Sheikh Mahmood, Section Officer.	do
51	Mr. Abdul Latif, Section Officer.	do
52	Mr. Ghulam Ahmad, Section Officer.	do
53	Malik Abdul Qayyum, Section Officer.	do
54	Mr. Abdul Majid Sheikh, Section Officer.	do
55	Mr. M. R. Sharieff	do

ANNEXURE C

LIST OF CLASS II OFFICERS RETIRED FROM SERVICE AFTER ATTAINING THE AGE OF 55 YEARS ON OR AFTER 1-1-1968

Police Service.

S. No.	Name and Designation.
1	Mr. Ata Muhammad Khan, Deputy Superintendent of Police.
2	Mr. Ahmed Hasan Shah, Deputy Superintendent of Police.
3	Sh. Muhammad Bashir Akbar, Deputy Superintendent of Police.
4	Mr. Nadir Ali, Deputy Superintendent of Police.
5	Mr. Aziz Khan, Deputy Superintendent of Police.

ANNEXURE D

List of Class II Officers granted extension in service after attaining the age of 55 years on or after 1-1-1968.

Miscellaneous Service

S. No.	Name and Designation	Reasons
1	Mr. Khurshid Ahmad Mirza, Private Secretary.	Due to shortage of experienced officers with good record of service.
2	Mr. Muhammad Bashir Qureshi, Assistant Accounts Officer-cum-Technical Officer (Settlement), Anti-Corruption Directorate.	do
	Police Service	
3	Mr. Ata Ullah Khan Niazi Deputy Superintendent of Police.	do
4	S. Fayyaz Hussain Shah Deputy Superintendent of Police.	do
5	Sh. Ghulam Hussain Butt, TK, PPM. Deputy Superintendent of Police.	do
6	Mr. Ghulam Hassan Khan, Deputy Superintendent of Police.	do
7	Kh. Hamid Ullah Khan Durrani, Deputy Superintendent of Police.	do
8	Ch. Habib Ullah, Deputy Superintendent of Police.	do
9	Sh. Mushraf Ali, Prosecuting Deputy Superintendent of Police.	do
10	Mr. Muhammad Azeem, Deputy Superintendent of Police.	do
11	Ch. Qurban Ali, Deputy Superintendent of Police.	do
12	Mr. Maqbool Hussain Shah. Deputy Superintendent of Police.	do
13	Mirza Muhammad Ashraf Beg Deputy Superintendent of Police.	do
14	Rana Taj Mahmood, Deputy Superintendent of Police.	do
15	Mr. Allah Dino Khan Abbasi, PPM. Deputy Superintendent of Police.	do

No.	Name and Designation	Reasons
16	Mr. Abdul Hayye Prosecuting Deputy Superintendent of Police	Due to shortage of experienced officers with good record of service.
17	Mr. Awal Baz Khan, PPM, Deputy Superintendent of Police.	do
18	Mr. Naubat Khan, QPM, PPM, Deputy Superintendent of Police.	do
19	Mr. Taj Muhammad Khan Deputy Superintendent of Police.	do
20	Mr. Atta Ullah Khan, Deputy Superintendent of Police.	do
21	Mr. Agha Sultan, PPM Deputy Superintendent of Police.	do

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Thursday, the 9th January, 1969.

پنج شنبہ ۱۹ شوال المکرم ۱۳۸۸ ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H.K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ۝ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ۝ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

(پ ۲۲- س ۳۳- ع ۳- آیات ۴۲ تا ۴۸)

اے مسلمانو! اللہ کا کثرت سے ذکر کیا کرو۔ اور صبح و شام اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو ظلمتوں اور تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے۔ اور اللہ ایمان والوں پر بڑا مہربان ہے۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے اُن کا تحفہ اللہ کی جانب سے سلام ہوگا۔ اور اُس نے اُن کے لئے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ اے پیغمبر ہم نے تم کو شاہد، خوشخبری سنانے والا، ڈرانیوالا اور اللہ کے حکم سے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور روشن چراغ بنا کر بھیجا۔ (اے پیغمبر) ایمان رکھنے والوں کو خوشخبری سنا دو کہ اُن کے لئے اللہ کی طرف سے بڑا ہی فضل ہے اور کافروں اور منافقوں کی بات نہ مانو اور ان کی تکلیف دینے کی پروا مت کرو اور صرف اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ کارساز کافی ہے۔ وما علینا الا البلاغ

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - عرض یہ ہے کہ تلاوت قرآن پاک کے وقت آپ کو احساس ہوا ہو گا کہ صرف پانچ یا چھ افراد اس ایوان میں موجود تھے اور آپ کو بھی اس امر کا دکھ ہوا ہو گا کہ ۱۵۵ کی اتنی بڑی فوج کے صرف تین فیصد ممبران موجود ہوتے ہیں - میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر ان کو قرآن سننا پسند نہیں تو پھر یہ قرآن سنانے کا جو اہتمام کیا گیا ہے اسے ختم کر دیا جائے - یا معزز اراکین کو چاہئے کہ یہاں موجود رہیں •

مسٹر سپیکر - حمزہ صاحب یہ اہتمام تو ختم نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی یہ انتظام ختم کیا جائے گا البتہ معزز ممبران سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ بروقت یہاں تشریف لائیں اور جب ایوان کی کارروائی شروع ہو تو اس وقت ان کو یہاں موجود ہونا چاہئے -

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Mr. Zain Noorani.

CHANDNI *Chawk* SCHEME

***13898. Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to the answer to my starred question No. 13122 laid on the table of the House on 27th June, 1968 and state :—

(*a*) whether the Commercial plots in the "Chandni *Chawk*" scheme have been disposed of by public auction as stated in the last part of the answer or by inviting offers as stated in the earlier part of the same answer ;

(*b*) the method adopted for the allotment of 15 residential plots in the said scheme ;

(*c*) the names and addresses of the persons to whom the said 15 residential plots were allotted alongwith the size of each plot and the amount charged in each case ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Offers were invited by Public advertisements in Newspaper all over Pakistan for construction of multi-storeyed

commercial-*cum*-civic complex from the various firms of repute. The only offer which was found reasonable was from Messrs. Eastern Federal Union Insurance Company Ltd. The offer is being examined by the Governing body and decision is expected to be taken shortly.

(*b*) Out of 32 applications pending with the KDA for allotment of residential plots in KDA Schemes, 15 plots available in Chandni *Chawk* Scheme were allotted by the Chairman/Director-General, KDA on behalf of the Governing Body. Allotments were made after full examination to those persons who did not own any plot or house in their names or in the name of their dependents in Karachi.

(*c*) Names and addresses of the persons to whom the said 15 residential plots have been allotted by KDA alongwith the size of the plots and the price charged are given in the attached statement :—

STATEMENT SHOWING ALLOTMENTS OF PLOTS IN SCHEME NO. 7 CHANDNI *Chawk*

Serial No.	Plot No.	Category	Area	Name of Allottee and Address	Remarks
1	12/C/1	C	600 sq. yds.	Mr. Syed Abdul Qadir, 543-Dilawar Manzil, New Town.	Allotted at Rs. 15·00 per sq. yd.
2	12/C/2	C	Do.	Mr. Mazhar Ali Shah, Mohalla Hobari, Shikarpur.	Ditto.
3	12/C/3	C	Do.	Mr. Abdul Haque, P.S.P., Air Port, Police Station Karachi.	Ditto.
4	12/C/4	C	Do.	Mr. Ishtiaq Ali, 38/2, Abdul Wahab Mansion, Frere Road, Karachi.	Ditto.
5	12/C/5	C	Do.	Mr. Mohammad Hussain Ghazi, 121/L-2, P.E.C.H.S., Karachi.	Ditto.

Serial No.	Plot No.	Category	Area	Name of Allottee and Address	Remarks
6	12/C/6 ...	C	600 sq. yds.	Mst. Kaniz Fatima, 3-G-11/31, Nazimabad, Karachi.	Allotted at Rs. 15.00 per sq. yd.
7	12/C/7 ...	C	Do.	Mr. Ishrat Ali, 1438/2, Joharabad, F.B. Area, Karachi.	Ditto.
8	12/C/8 ...	C	Do.	Nawabzada Abdul Qadir, 129, Jahangir Road, Teen Hatti, Karachi.	Ditto.
9	12/C/9 ...	C	Do.	Mr. Syed Mohammad Owais, 2, Kuchery Road, Karachi.	Ditto.
10	12/D/1 ...	D	1177 sq. yds.	Mr. Khalid Nisar, 159-A, Sir Syed Road, PECHS, Karachi.	Ditto.
11	12/D/2 ...	D	Do.	Miss Nasreen Suffi, 34-A, Fatima Jinnah Road, M. A.B. Society, Karachi.	Ditto.
12	12/D/3 ...	D	Do.	Mr. Abdul Latif, C.S.P., Additional Commissioner, Hyderabad Division, Hyderabad.	Ditto.
13	12/D/4 ...	D	Do.	Mr. Shafiullah Khan, Assistant D.I.G. Police, Karachi.	Ditto.
14	12/D/5 ...	D	Do.	Mr. S. A. Nagra, P.S.P., 5-Victoria Road, Karachi.	Ditto.
15	12/D/6 ...	D	1110 sq. yds.	Dr. M. Ashfaq Ahmed Khan, A/9, Nahru Road, New Town, Karachi-5.	Ditto.

Mr. Zain Noorani: Is the Minister aware that in answer to my question No : 13122 on 27th June, 1968 he had kindly stated that commercial plots in this scheme are to be disposed of through public auction, whereas today he states :

> "Offers were invited by Public advertisements in newspapers all over Pakistan for construction of multi-storeyed commercial cum-civic complex....."

Now, which of these two statements is correct ?—and what action does the Minister intend to take against the officer or officers concerned how have wilfully tried to mislead this august House in case of one of the wot answers ?

Minister for Basic Democracies and Local Government: As a matter of fact there is a sort of misunderstanding. I agree with the Member that on reading of only this one sentence of my previous answer to this question, a sort of misunderstanding can arise, but I will draw his attention to the full answer to (*d*) & (*e*) of the question he has referred to. In that answer it was given, and I think this last sentence should have been worded otherwise. After having read the whole answer, this question arose in my mind too, but if the Member will hear the whole answer, I think things will be explained to a great extent. To the extent that it is left unexplained, I offer my regrets. Parts (*d*) & (*e*) say : "Offers have been invited by advertisement for construction of multi-storeyed-cum-civil complex from various firms of repute. The offers received are under consideration and the decision is likely to be taken in due course of time."

As a matter of fact, this is the answer while in further explanation of that, that sentence was given ; "All the fifteen residential plots have already been allotted in 1966. Commercial plots are to be disposed of through public auction." Therefore, the question of fixing of any kind of discretionary quota does not arise. So, the Member will definitely agree with me that this word about the offer was given in the answer itself, to which he is referring. I discussed this sentence with the Officer as to why this word was included that way ; I mean the person who had drafted it. I must regret that this should have been deleted, because without even this, extra care was taken to explain it that there is no discretionary quota so far as commercial plots are concerned. So, that was being talked of in terms of discretionary quota and the quota which was not discretionary. So far as commercial plots are concerned, there was no discretionary quota and these words were inadvertently used. I think some appropriate words could be used ; even this sentence could be ignored. Full detail about the offers for inviting tenders has been given in that very answer.

Mr. Zain Noorani: Sir, inviting offers means negotiations. Public auction means public auction. Further, since the Minister has expressed his regret—I am happy—I shall try to prove to him as we proceed along that a wilful attempt is being made by the KDA to create a rigmarole and mislead this House.

Minister for Basic Democracies and Local Government: I disagree with the Member because in that very answer — had that been another answer, I would not have defended them, but in this very answer—about the above sentence referred to by the Member, this thing is fully explained. And then, Sir, some misunderstanding may arise about the auction and offering of tenders. Sir, the position is that this is a project whose estimated cost is likely to be more than ten crores, and the Member would agree that such a big project cannot be executed by a person or by a firm, which is not well established financially. We shall have to take that into consideration. Anybody coming and just bidding in the auction and then remerging would not be in the public interest. So, only those persons are to be considered whose offers have been invited through the press of Pakistan in Lahore, in Karachi and Dacca, and after that, these offers will be considered; the position of the firms will be examined, and as it has now been stated, Eastern Federal has come forward with a proposal that will be examined. I assure the Member that whatever action is taken will be taken in the best public interest, and anybody trying to go against the public interest will not be permitted to take any action and do anything against the public interest.

Mr. Zain Noorani: This was as regards commercial plots and I now come to the residential plots. Is it not a fact that it is the publicly announced policy of the KDA that all residential plots, except a certain percentage which is left for the discretionary quota, would be sold after (and mark 'after') inviting public applications by advertisement? If so how is it that in this scheme all the plots, and I repeat 100 per cent of the plots, were given away without inviting applications from the public?

Minister for Basic Democracies and Local Government: The position in the case of this scheme was that there were only fifteen residential plots, and it was considered appropriate by the governing body and it passed a resolution and decided in that case that if applications were invited for fifteen plots, there would be thousands of persons who will be applying. As the Member knows, in Karachi whenever applications are invited, there are thousands of applications for the discretionary quota, for the ballot quota etc. So as the number of plots was very limited, they decided that this should be allotted in the discretionary quota. But I assure the Member that I will see to it that these fifteen plots will be included in the discretionary

quota of other schemes. So the overall policy of the Government will not be adversely affected.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - وہ کون خوش قسمت لوگ ہیں جن کو یہ پلاٹ دئے گئے ہیں اور گورنمنٹ کے ذہن میں کمرشل پلاٹ دینے کے لئے کوئی اپنی چہیتی فرم ہو گی اس کا کیا نام ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - وہ ایسٹرن فیڈرل ہے وہ پاکستانی فرم ہے اور جو ہمارے چہیتے ہیں - ان کے پاس کوئی پلاٹ نہیں تھا وہ پاکستان کے شہری ہیں وہ کسی جرم میں سزایاب نہیں ہیں اور پہلے ان کے پاس کوئی پلاٹ نہیں ہے وہ حقدار ہیں - ان کو الاٹ کئے گئے ہیں — کسی غیر پاکستانی کو الاٹ نہیں کئے گئے ہیں -

---

CONSTRUCTON CHARGES FROM ALLOTTEES OF LAND IN NAZIMABAD

***13899. Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the reason why allottees of plots of 200 square yards and 400 square yards in North Nazimabad building double storeyed houses are charged Rs. 11 per square yard whereas the allottees of larger plots *i.e.*, 600 square yards upto 2000 square yards, building double storeyed houses are charged only Rs. 8 to Rs. 8.25 per square yard ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : In the original planning of North Nazimabad the plots of 200 and 400 sq. yards were permitted to have single storey houses. Allottees have taken the plots under this condition. In view of great public demand, it was decided to allow an additional floor on these plots. The additional population would necessitate additional developtment work for water-supply and sewerage. To meet this cost KDA had no alternative except to charge additional amount of Rs. 3.50 per sq. yard. The allottees who do not wish to build the additional floor on their plots are not required to pay this additional amount.

Mr. Zain Noorani : Although hundreds of double storeyed houses have been built now on 200 sq. yards plots, is it not a fact that not even a single pie has been spent by the KDA for additional development work, for water supply and sewerage as a result of the construction of additional storeys?

Minister for Basic Democracies and Local Government: This question was not, as a matter of fact, asked because this is something pertaining to the expenditure on that, but I am sure wherever the necessity of that occurred, they may have been spent. If the Member wants exactly the amount, which has been spent, he should kindly give a new notice and I will give the information.

Mr. Zain Noorani: Sir, what happened was that 200 square yard plot holders were given plots at a certain price, Rs. 600/-, Rs. 1000/-, Rs. 1500/-. The larger plot holders were given plots at one rupee more than that, which was just, right and fair. The larger plot holders were allowed to construct two storey building without any additional charges. The small plot holders were told that when you build a second storey, you will have to pay three rupees and some paisas more, whereby making the cost of their plots over about two to three rupees more than the price per yard of the larger plots. It is just topsy turvy; it is the other way round. The justification for it, according to the Minister in his answer today, is that when 200 square yards plot holders are allowed to build a second storey, obviously we have to put in investment a lot of money for sewerage and water supply. I say that the sewerage lines were laid, the water supply mains were laid; you have done nothing. You have not spent even a single pie once you have allowed somebody to build a second storey. What is the justification for charging extra? What should be right is that after all charges are added, ultimately the small plot holder must still pay less, because he is a poorer man out of the society, to buy a 200 square yards plot he is not expected to pay more than the rich people buying 2000 and 1500 yards plot.

Minister for Basic Democracies and Local Government : This particular fact, which the Member is now stating that in the case of plots, which are bigger than the 200 and 400 square yards some double storeyed houses have been constructed, I am not aware of that. But I will check up Sir, and if somebody has constructed a double storeyed house in that area, we will take proper action, and if at all permission has to be given to these people, they will be charged a higher price.

Minister for Basic Democracies and Local Government: Secondly, talking of the 200 and 400 square yards plots, as I have mentioned in the answer, the position is very clear and everybody who wants to construct one-storeyed house has not to pay a penny more than what he was required to pay previously. But if somebody wants to construct double-storeyed house then he has to pay the additional charges which I have just now mentioned. As I have already stated about that particular thing I would require fresh notice.

to get the exact figures but even if, for the time being, no new amount is spent on the sewerage and water supply scheme, even then, because the population will increase than the estimated one, naturally more facilities and amenities shall have to be provided for that population which would be residing in the double-storeyed houses. Of course, we will consider the question of charging more or not allowing them to construct, from those people who have constructed double-storeyed houses on bigger plots. I feel the decision is quite fair. Anybody who does not want to construct a double-storeyed house is not required to pay any additional amount.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - وٹو صاحب نے جواب کو بالکل side track کرنیکی کوشش کی ہے اور حقائق سے چشم پوشی کی ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - توبہ!

مسٹر محمود اعظم فاروقی - آپ یہ فرما رہے ہیں کہ اگر بڑے پلاٹوں پر لوگ دو منزلہ مکان بنائیں گے تو ان سے مزید چارج لیں گے حالانکہ آپ لے ہی نہیں سکتے - lease میں یہ بات شامل ہے کہ وہ دو منزلہ مکان بنا سکتے ہیں اور چھ سو گز کے اوپر جو پلاٹ ہیں ان کی lease کی شرائط میں یہ بات درج ہے یا شامل ہے کہ بغیر کسی فالتو چارج کے وہ دو منزلہ مکان بنا سکتے ہیں تو ان سے ہم مزید پیسے نہیں لے سکتے اور ان کے دو منزلہ مکان کے جو نقشے ہیں وہ بغیر کسی ایڈیشنل چارج کے منظور ہو چکے ہیں - اب آپ یہ کہتے ہیں کہ دو منزلہ مکان پر رہنے والوں سے زیادہ ڈیویلپمنٹ چارج کی ضرورت ہے تو ۲۰۰ گز کے پلاٹ جن پر کہ ایک منزلہ مکان بنانا ہے ان کی قیمت جو ہے وہ تین روپے کم کیوں نہیں ہے - یعنی ۶۰۰ گز کے پلاٹ پر ان کو ڈبل منزل کا مکان بنانے کی اجازت ہے اور ان سے آپ آٹھ روپے لیتے ہیں - اور - - - - (قطع کلامی)

مسٹر سپیکر - فاروق صاحب یہ سپلیمنٹری ختم کب ہوگا -

مسٹر محمود اعظم فاروق - جناب والا - میں چاہتا ہوں کہ اپنے سوال کو واضح کر لوں - تو جو ۲۰۰ گز کے پلاٹ پر رہنے والے ہیں اگر ان سے ڈیویلپمنٹ چارج کم ہوتا ہے تو بجائے آٹھ روپوں کے ان سے زمین کی قیمت پانچ روپے فی گز کیوں نہیں لیتے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - میں جناب والا اس کا جواب یہ عرض کروں گا کہ میرے پہلے جواب میں اس حد تک ترمیم کی جائے کہ جس شخص کو جن شرائط پر پلاٹ دئے گئے ان شرائط سے کوئی چیز وہ زیادہ بنائیں گے تو اس صورت میں ہم ان سے ایڈیشنل چارج لیں گے - جہاں تک ۲۰۰ یا ۴۰۰ مربع گز والے پلاٹس کے لوگ ہیں ان کو ایک منزلہ مکان بنانے کی اجازت تھی شرائط کے مطابق اور جو دو منزلہ مکان بنانا چاہتے ہیں ان سے ہم یہ رقم وصول کرتے ہیں اور جو نہیں بنانا چاہتے ان سے نہیں - اسی طرح اگر ۶۰۰ گز والے پلاٹ میں دو منزلہ مکان کی اجازت ہے تو ان سے اس کے مطابق کم چارج کر لیں گے - جو ۲۰۰ / ۴۰۰ گز سے زیادہ کے پلاٹس ہیں وہ اگر اپنی شرائط سے زیادہ کچھ زیادہ کرنا چاہیں گے تو ہم ان کے بارے میں بھی چارج کرنے کے لئے سوچیں گے -

مسٹر محمود اعظم فاروق - جناب والا - میرے سوال کا جواب نہیں ملا -

خواجہ محمد صفدر - جناب منسٹر صاحب کے جواب سے یہ ظاہر ہو گیا ہے کہ جن لوگوں کے پاس ۲۰۰ مربع گز سے زیادہ بڑے پلاٹس ہیں یعنی ۴۰۰ / ۶۰۰ / ۱۰۰۰ مربع گز کے یا ۱۵۰۰ مربع گز کے جیسا

کہ محترم زین نورانی صاحب نے کہا تھا تو ان کو پہلے ہی سے اجازت ہے اور ان سے کوئی مزید اخراجات وصول نہیں کئے جائیں گے ۔ اب رہ گئے ۲۰۰ مربع گز کے تو ان کے متعلق مسٹر زین نورانی نے سوال کیا تھا کہ جب امرا کو اجازت ہے کہ وہ دو منزلہ عمارت بنا لیں اور وہ کوئی رقم بھی مزید نہ دیں تو کیا وجہ ہے کہ جو غریب لوگ ہیں جن کے پاس ۲۰۰ مربع گز کے پلاٹس ہیں ان سے مزید رقم وصول کی جاتی ہے ۔ اس کا کیا جواز ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ان لوگوں سے زیادہ رقم وصول کی گئی تھی اور ان شرائط کے مطابق انہوں نے زیادہ دینا تھا ۔ ان لوگوں کو ساڑھے تین روپے فی مربع فٹ ان سے کم دینا تھا۔ اب میں فاضل ممبر کی اطلاع کے لئے یہ عرض کروں کہ یہ تقریباً اس وقت تک جتنی ہمارے پاس اجازت کے لئے درخواستیں وغیرہ آئی ہیں وہ کوئی پندرہ بیس کے درمیان ہیں اور صرف وہی لوگ ہیں جو اجازت لینا چاہتے ہیں ۔ میں فاضل ممبر کے جذبات کی قدر کرتا ہوں کہ وہ بھی ہماری طرح عوام کے جذبات کی ترجمانی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ جناب والا ۔ جہاں تک ہمارا تعلق ہے حکومت یہ کوشش کرتی ہے کہ غریبوں کے لئے زیادہ مراعات دیجائیں تو ان کو ساڑھے تین روپے کم پر دیا جا رہا تھا یہ شرط اس میں شامل تھی لیکن حکومت نے اس شرط کی ترمیم کردی ہے ان لوگوں کے لئے جو دو منزلہ مکان بنانا چاہتے ہیں ان کے لئے یہ ہے کہ انہیں ساڑھے تین روپے مزید دینے پڑیں گے اور جو لوگ دو منزلہ بنانا چاہتے ہیں ان کو قطعاً نہیں دینے پڑیں گے ۔

خواجہ محمد صفدر - ان سے بھی وصول کرلیجئے -

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ - وہ جو پہلے شرائط والے ہیں ان کو ان سے زیادہ ادا کرنا پڑا ہے -

Mr. Zain Noorani: There is a lot of kite flying going about in the House. Sir, if you will bear with me and permit me, I will read out to the Minister the answer to my question in an earlier session.

Mr. Speaker: Is it a lengthy answer?

Mr. Zain Noorani: No. I will quote only the figures.

Mr. Speaker: The Member can refer to that answer. He need not read it out.

Mr. Zain Noorani: The difference is not Rs. 3.50 or whatever the learned Minister has been advised now.

200 square yards single storey Rs. 7.50 per square yard.

Minister for Basic Democracies and Local Government: Is it about Nazimabad ?

Mr. Zain Noorani: About the same area I am speaking of.

400 square yards single storey :Rs. 7.75

Difference of 25 paisas.

600 square yards double storey : No extra charges Rs. 8.

Difference of only 25 paisas.

1000 square yards double storey :Rs. 8.

Difference of 25 paisas.

1500 square yard double storey : Rs. 8.25.

Difference of only 50 paisas as compared to the 200 square yards.

3000 square yards: There the rate is Rs. 10 to which I have no objection.

Then again, allottees of plots measuring 200 square yards are required to pay Rs. 3.50 per square yard and allottees of 400 square yards are required to pay Rs. 3.25 per square yard for constructing the upper storey on their plots meaning thereby that a 200 square yard plot holder pay Rs. 7.50 plus Rs. 3.50 which means a total of Rs. 12, for constructing a double storey whereas the holder of 1500 square yards (double storey) pays only Rs. 8. It is evident that a double storey 200 square yards holder pays the premium of Rs. 3.50 or so as compared to a 1500 square yards plot holder.

Minister for Basic Democracies and Local Government: I will get the whole thing examined.

خواجہ محمد صفدر - یہ غریبوں سے ہمدردی ہے -

Minister for Basic Democracies and Local Government: We have sympathy with the poor and that is why I am saying that I will get the whole matter examined because our basic intention and effort always is to do more for the poor people and we have done it. *(interruptions)*

خواجہ محمد صفدر - غریبوں سے ہمدردی کا اظہار فرما دیا جائے -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - غریبوں سے ہمدردی ہے اسی وجہ سے تو میں یہ کہہ رہا ہوں کہ میں اس پر دوبارہ غور کروا لوں گا -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - ان کو حالات کا تو پتہ نہیں اور غریبوں سے ہمدردی ہے -

Mr. Speaker: No more supplementaries. Next question.

RATE OF CHARGE FROM ALLOTTEES OF PLOTS IN KORANGI INDUSTRIAL ZONE

***13900. Mr. Zain Noorani**: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether any decision has been taken as yet by the Government regarding charging uniform rates from the plot holders of the Korangi Industrial Zone, Karachi ;

(*b*) whether the 44 poineer allottees who first purchased the land in the said Industrial area and who were given these plots on the specific understanding that the final rate would be decided later, will also be given the benefit of the rate of Rs. 4 fixed in 1963 ;

(*c*) whether the K.D.A. has withdrawn the notices given to the said allottees to pay at the rate of Rs. 10 per sq. yard ; if not, reasons for which these notices have not been withdrawn ?

Minister for Basic Democracies & Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) No. The matter is under active consideration of Government.

(*b*) There are 144 allottees who have been allotted plots at the rate of Rs. 10 per sq. yard. This figure includes 44 allottees referred to in the question. Decision about benefit to such allottees is under consideration of Government.

(*c*) On the representation of Korangi Association of Industry Trade and on receipt of order of competent authority, KDA has stopped temporarily sending demand notices to such allottees with effect from 1st August, 1967.

I have instructed in the case of others also that the K.D.A. will not be pressing for the payment till the final decision is arrived at.

Mr. Zain Noorani: Sir, I have a major supplementary to put.

In reference to my earlier remarks that wilful attempt is made from session to session and from question hour to question hour to mislead this House as far as K.D.A. is concerned, probably the Minister is being given this type of replies. In reply to my question on the same subject on 27th May, 1968, the Minister had stated that there were 102 plots that had been allotted at the rate of Rs. 10/- per sq. yard but now he states that there are 144 plots. How and when did this increase take place?

Minister for Basic Democracies and Local Government: I will get the explanation of the officer concerned and if somebody has wilfully given this wrong answer he will surely suffer for that and very strict action will be taken against him.

PRICES OF RESIDENTIAL QUARTERS IN KORANGI

***13901. Mr. Zain Noorani:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) that out of the amout of Rs. 1,400 and Rs. 1,850 provisionally fixed by the K.D.A. for one room and one and a half room quarters in Korangi, how much is for (*i*) construction, (*ii*) administration and departmental charges and (*iii*) land, for each of the said category of the quarters ;

(*b*) what is the actual size of the plot on which the one room quarter has been built and what is the actual size of the plot on which the one and a half room quarter has been built;

(*c*) what is the actual built up area of a one room quarter in Korangi and what is the actual built up area of a one and a half room quarter in the same colony;

(*d*) whether Government has decided to reduce the price of the said quarters ; if so, what is the price now fixed for a one room quarter and a one and a half room quarter?

Minister for Basic Democracies & Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The amounts of Rs. 1,400 and Rs. 1,850 do not represent the cost of quarters. These are, subsidized sale prices of quarters fixed by the Government. The actual cost of one room and one and a half room quarters in Korangi is Rs. 4,242 and Rs. 5,246 respectively inclusive of all charges, amounts spent on construction, administration charges and cost of land are as under:—

	Cost of construction	*Administration charges*	*Cost of land*
	Rs.	Rs.	Rs.
One room quarter ...	1,418	524	240 at Rs. 2 per sq. yd.
One and a half room quarter ...	1,958	648	256 at Rs. 2 per sq. yd.

Besides above the following items were also included in the total cost of each category:—

	Cost of land development at Rs. 6 per sq. yd.	*Interest at 4% per annum for 20 years*
	Rs.	Rs.
One room quarter ...	960	1,100
One and a half room quarter ...	1,024	1,360

(*b*) Area of plot for one room quarter is 120 sq. yards and that for one and a half room is 112/128 square yards.

(*c*) Built up area of one room quarter is 213 sq. feet and that for one and a half room quarter varies between 268 to 361 square feet.

(*d*) Government have decided that the new rates will be as under:—

KORANGI AND NORTH KARACHI

1. *One Room Quarter*—

(*a*) Rs. 1,400 if payment is made in lump-sum.

(*b*) Rs. 1,500 if payment is made in three instalments within two years.

(*c*) Rs. 1,600 if payment is made over 20 years at the rate of Rs. 6.67 per month instead of the earlier amount of Rs. 1,920 with a monthly instalment of Rs. 8.

2. *One and a half room quarter—*

(*a*) Rs. 1,850 if payment in made in lump sum.

(*b*) Rs. 1,950 if payment is made in three instalments within two years.

(*c*) Rs. 2,846 if payment is made over 20 years at the rate of Rs. 11.86 per month instead of the earlier amount of Rs. 3,673 with a monthly instalment of Rs. 15.30.

کراچی کے ان غریب کوارٹروں کے لئے حکومت نے گیارہ کروڑ روپے کی subsidy دی ہے ۔ آٹھ کروڑ کی پہلے اور تین کروڑ کی پچھلے دو مہینوں میں ۔ (تالیاں)

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ کیا وزیر متعلقہ کو یہ معلوم ہے کہ جو رقم وہ ان ڈیڑھ کمرے کے کوارٹروں کی قیمت کے طور پر قسطوں میں مانگ رہے ہیں ان لوگوں میں سے ۹۹ فیصد یہ رقم ادا نہیں کر سکیں گے ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد تو سنی تھی مگر ڈیڑھ کمرے کے کوارٹر آج ھی سنے ہیں ۔

Mr. Speaker : This is not a point of order.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ کیا یہ درست ہے کہ ۱۹۶۳ء میں کراچی کے ان لوگوں کی طرف سے ایک عرضداشت پیش کی گئی تھی اور اس وقت ان کی قیمت از سر نو مقرر کی گئی تھی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ اس وقت انہیں آٹھ کروڑ کی subsidy دی گئی تھی ۔ اس کے بعد اب انہیں تین کروڑ سے کچھ زیادہ کی subsidy دی گئی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ وہ صرف یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اس وقت ان کی قیمت کیا مقرر کی گئی تھی ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - مجھے یہ ساری بات عرض کرنی پڑے گی - مجھے یہ عرض کرنے کی اجازت دی جائے کہ اس میں کتنی subsidy ہے -

خواجہ محمد صفدر - subsidy کا ذکر تو آپ پہلے کر چکے ہیں اور اس پر تالیاں بھی بج چکی ہیں -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - ان کوارٹروں پر ۲۱ کروڑ روپے سے کچھ زیادہ اخراجات آئے تھے - گیارہ کروڑ کی subsidy دی گئی اور اس کے مطابق اب صورت حال یہ ہے کہ جہاں تک ایک کمرے کے کوارٹروں کا تعلق ہے ان کی قیمت بھی اسی نسبت اسے کم کر دی گئی ہے اور جہاں تک ڈیڑھ کمرے کے کوارٹروں کا تعلق ہے ان کی قیمت بھی اسی نسبت سے کم کر دی گئی ہے -

خواجہ محمد صفدر - کتنی کم کر دی گئی ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - میرے فاضل دوست اپنے آپ کو غریبوں کا اتنا ہمدرد سمجھتے ہیں کہ وہ پورا جواب سننے کی ہمت ہی سے محروم ہو گئے ہیں - وہ اپنے ساتھ بڑی زیادتی فرما رہے ہیں - جناب والا - اگر آپ اجازت دیں تو پوزیشن یہ ہے

The amount of Rs. 1,400/- and 1,850/- does not represent the cost of quarters. These are subsidized sale prices of quarters fixed by the Government. The actual cost of the one-room and 1½-room quarters in Korangi is Rs. 4,242/- and Rs 5,246/-

اب یہ اصل خرچ ہے - اس میں جتنی کمی کی گئی ہے وہ موجودہ حکومت نے کی - اب اگر کوئی چاہے تو ایک کمرے کا کوارٹر ۱۴۰۰ روپے کی ادائیگی ۴۰۰۰ روپے کی بجائے یک مشت کرکے اس کا مکمل مالک بن سکتا ہے اور اگر وہ تین قسطوں میں دینا

چاہے تو ۱۶۰۰ روپے ادا کر کے اس کا مالک بن سکتا ہے اور اگر وہ چاہے تو ۲۰ برسوں میں ۶۶۷ روپے ماہانہ ادا کر کے اس کا مالک بن سکتا ہے - پہلے اس صورت میں اسے کل ۱۹۲۰ روپے ۸ روپے ماہوار قسط کے حساب سے دینے پڑتے تھے -

Rs. 1,600/- if payment is made over twenty years at the rate of Rs. 6.67 per month instead of the earlier amount of Rs. 1,920/-

وہ بھی جناب subsidy ملا کر تھے -

Rs. 1,850/- if payment is made in lumpsum.

Rs. 1,950/- if payment is made in three instalments within two years.

Rs. 2,846/-if payment is made over twenty years at the rate of Rs. 11.86 per month instead of the earlier amount of Rs. 3,673/-with a monthly instalment of Rs. 53/-

اسی طرح اب کوئی شخص ۱۸۵۰ روپے یک مشت ادا کرکے ڈیڑھ کمرے کے کوارٹر کا مالک بن سکتا ہے اور اگر وہ دو سال کے عرصے میں تین قسطوں میں رقم ادا کرے تو اسے ۱۹۵۰ روپے ادا کرنے پڑیں گے - اسی طرح اگر کوئی شخص ڈیڑھ کمرے کے کوارٹر کی قیمت بیس سال میں ادا کرنا چاہے تو اسے ۱۱۸۶ روپے ماہانہ کے حساب سے ۲۸۴۶ روپیہ ادا کرنا ہونگے - جب کہ پہلے اسے ۳۶۷۳ روپے ادا کرنے پڑتے تھے - اس سے پہلے ان کوارٹروں کی قیمت ۵۰۰۰ روپے تھی -

جناب والا - مجھے اتفاق سے یہ بات یاد آ گئی ہے کہ جب ان کوارٹروں کی قیمت کم کرنے کے سلسلے میں میں کراچی گیا تھا - یہاں کے عوامی نمائندوں کے ارشاد کے مطابق اور گورنر صاحب کی ہدایت کے مطابق تو میں نے وہاں کے سب نمائندگان

کو ایم-پی-اے اور ایم-این-اے حضرات کو بلایا تھا - مجھے اب یاد آ رہا ہے کہ اس اجتماع میں فاضل ممبر بھی شامل تھے - اور وہ اس تجویز کے حق میں تھے بلکہ انہوں نے اسے سراہا تھا -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - غلط ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - یہاں تو یہ بھی ہوتا ہے کہ اصولوں کی بات طے کرکے یہ تحریر کرکے کہ اصول یہ ہیں چار مہینوں کے بعد اس سے انحراف کر لیا جاتا ہے - یہ تو بڑی معمولی سی بات ہے (شور اور قطع کلامی) -

خواجہ محمد صفدر - جیسے روٹ پرمٹوں کے سلسلے میں ہوا - آپ وہ مثال دے رہے ہیں ؟

Mr. Speaker : That is not relevant. The supplementary has become very lengthy. I now pass on to the next question. Next question Mr. Zain Noorani.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - میرے بارہ میں یہاں ایک بات کہی گئی ہے جو غلط ہے مجھے اس کی وضاحت کی اجازت دی جائے ورنہ اس سے غلط تاثر پیدا ہو گا -

Mr. Speaker : After the Question Hour.

CONSTRUCTION OF OBSTACLE WELLS DOWN IN THE BED OF MALIR RIVER

***13905. Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the District and Divisional Councils of Karachi have sent in their recommendations to Government for the construction of obstacle wells down upto rock level in the bed of Malir River where Thado and Sukkhan Nadis meet Malir River ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, what action the Government has taken or intends to take in the matter ;

(*c*) whether the said work will be executed under the Rural Works Programme by Basic Democracies and Local Government Department or by the Irrigation Department ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No.

(*b*) In view of (*a*) above, the question does not arise.

(*c*) The said work is being executed as 1967-68 Scheme of Thano Union Council out of Rural Works Programme Funds for which Rs. 12,000 have been sanctioned. The Scheme would be executed by the Union Council itself and not through any other Department.

I may mention for the information of the Members that the Basic Democracies Department at the Government level does not execute any Rural Works Projects. All these projects are executed through Union Councils, Tehsil Councils, District Councils or Town Committees as the case may be. So, they are doing it.

Mr. Zain Noorani : Would the Minister be in a position to state whether the work of construction has already started and, if so, when is this project expected to be completed ?

Minister for Basic Democracies & Local Government : That will not be possible for me to state here because it is basically a project of the Union Council concerned. If the Member puts this question to the Union Council they would be in a position to state the correct position. But if there is any unnecessary delay I am prepared to take action.

GRANTS GIVEN BY LOCAL BODIES TO DIVISIONAL PUBLIC SCHOOLS

***13946. Mr. Hamza** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the amount given as a grant by the District Council, Lyallpur and Municipal Committee, Lyallpur to the Divisional Public School, Lyallpur, for the financial year 1968-69 ;

(*b*) whether it is a fact that he had promised on the floor of the house to issue instructions to the Local Bodies to desists from giving grants to such schools ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, whether the instructions have since been issued and complied with ; if not, reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) ; (*a*) Nil.

(*b*) Yes.

(*c*) Necessary instructions have since been issued that no Local Council or Local Body should pay any grant to the Divisional Public Schools or any such institutions without the prior permission of Government. These instructions are being complied with as reported by the Local Officers.

مسٹر حمزہ - کیا وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ یہ بتا سکتے ہیں کہ آپ کی حکومت کو ڈسٹرکٹ کونسل لائل پور کی جانب سے کوئی اس قسم کی درخواست تو موصول نہیں ہوئی کہ وہ ڈسٹرکٹ پبلک سکول لائل پور کو کئی لاکھ روپے بطور گرانٹ دینا چاہتی ہے۔ اس کی اجازت آپ سے طلب کی گئی ہو؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - اس سلسلہ میں کل تک تو اطلاع نہیں تھی - لیکن آج جب میں نے دوبارہ پوری تسلی کرنے کے لئے ان سے رابطہ قائم کیا - کیونکہ میرا یہ فرض ہے کہ جہاں تک ممکن ہو پوری تسلی کر کے بات کروں - کیونکہ میرے فاضل دوست ان معاملات میں بڑی دلچسپی لیتے ہیں - تازہ ترین اطلاع جو مجھے دی گئی ہے وہ یہ ہے :—

The Chairman, Municipal Committee, Lyallpur and the Chief Officer, District Council, Lyallpur, have been contacted on telephone. Both say that they have not given any amount to the Divisional Public School, Lyallpur. The case is being sent to Government for the approval of a grant of two lakhs by each of them.

The proposed answer is correct that no grant was given to those schools so far. So they are sending it to us, and I assure the Member that we will see that if at all any permission is given for this amount or for some less amount, that will be in the public interest.

ان کو یاد ہو گا کہ حکومت نے ۸ لاکھ روپیہ ایک وقت میں دیا بلکہ

اس سے بھی زیادہ دیا ہے ۔ ہم نے سارے مغربی پاکستان میں ہدایات جاری کر دی ہیں . . . . . .

Mr. Speaker : Next supplementary.

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ صوبہ میں غرباء کے ساتھ ہمدردی کا بہت اظہار فرما رہے ہیں . . . . کیا آپ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ ڈسٹرکٹ کونسل اور میونسپل کمیٹی لائل پور میں بہت سے ایسے پرائمری سکولز موجود ہیں جن میں بیشتر میں غرباء کے بچے تعلیم پاتے ہیں اور جہاں ضروری تعلیمی سہولتیں مہیا نہیں ۔ اگر یہ حقیقت ہے تو کیا آپ آج اس ایوان میں اس امر کی یقین دھانی کرائیں گے کہ جب تک ان تعلیمی اداروں کی حالت اچھی نہیں بنائی جائے گی اس وقت تک ڈویژنل پبلک سکولز کو جہاں پر امیر لوگوں کے بچے تعلیم پاتے ہیں گرانٹ نہیں دی جائے گی ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا۔ جہانتک ڈسٹرکٹ کونسل کا تعلق ہے وہاں کوئی ایسا پرائمری سکول نہیں ہے لیکن جہاں تک میونسپل کمیٹی کا تعلق ہے اور جہاں تک میری اطلاع کا تعلق ہے وہ یہ ہے کہ لائل پور کمیٹی کی مالی حالت اچھی ہے ۔ وہاں سے کسی ایسے سکول کے متعلق میرے پاس کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے ۔ ہدایات یہی ہیں کہ سارے سکولوں کی حالت کو اور بہتر بنایا جائے ۔ اگر میرے فاضل دوست کے علم میں کسی خاص سکول کے متعلق کوئی بات ہے تو مہربانی فرما کر بتا دیں ۔ ہم اسکو دیکھ لیں گے ۔ میں بطور وزیر تعلیم بھی اس میونسپل کمیٹی میں گیا تھا ۔ وہ ایک واحد سکول ہے جس کے متعلق وہاں کے لوگوں نے کہا کہ میونسپل کمیٹی ہماری تمام ضروریات اس طریقے سے پورا کرتی ہے کہ ہمیں کسی قسم کی امداد کی ضرورت نہیں ہے ۔

مسٹر حمزہ - آپ وہاں برقعہ اوڑھ کر گئے ہوں گے -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - معلوم ہوتا ہے کہ ساری اطلاعات جو حمزہ صاحب حاصل کرتے ہیں وہ برقعہ اوڑھ کر حاصل کرتے ہوں گے -

Mr. Speaker: Order please. This is an uncalled for remark.

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ - اگر آپ اجازت دیں تو اس کے متعلق عرض کروں - - -

Mr. Speaker: Both the remarks made by Mr. Hamza as well as by the Minister for Basic Democracies and Local Government were not proper. Next question.

CONSTRUCTION OF ROAD FROM CHINIOT ROAD TO CHAK No. 257/JB

***13947. Mr. Hamza:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that construction of road under Rural Works Programme was sanctioned from Chiniot Road to Chak No. 257/JB in Tehsil and District Jhang ;

(*b*) whether it is a fact that the said road was to pass through square Nos. 7 and 8 of Chak No. 257/JB and then to go straight to Chak Abadi ;

(*c*) whether it is also a fact that the route of the said road was changed to pass through the base line (Government Land) instead of its original route ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, who ordered the change of the route and reasons for changing the route when the straight route already existed according to Revenue record ;

(*e*) whether it is a fact that the Commissioner, Sargodha Division on receipt of complaints from the inhabitants of the adjoining villages, made at the spot inspection on 22nd September 1967 in the company of Deputy Commissioner, Jhang and admitted that the curve given to the road was uncalled for and ordered that the old alignment should be followed ;

(*f*) whether it is also a fact that the earth work on the uncalled for curve had already been completed ; if so, how much expenditure has been incurrred and from what source it has been met or is proposed to be met ;

(*g*) if answer to (*e*) above be in the affirmative, the action taken or intended to be taken against the officials responsible for giving curve to the said road ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) The Commissioner, Sargodha ordered the change after inspection of the spot.

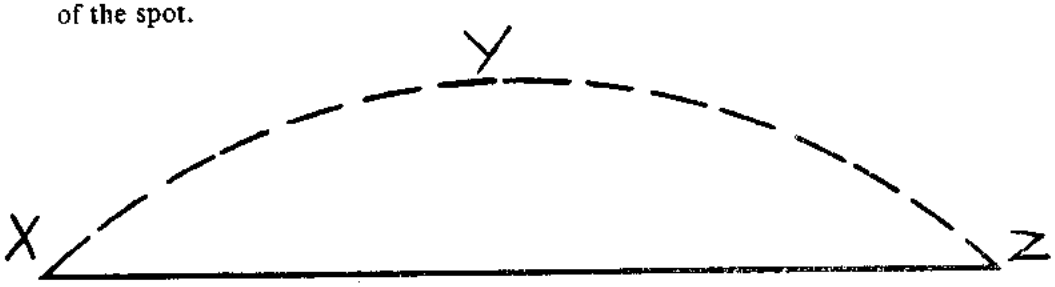

As it would appear from the diagram the existing road on which the buses were plying passed through the points XYZ. Some of the people of the Illaqa represented to the Commissioner, Sargodha Division that there was an old Revenue road passing from X to Z direct and that the road being constructed should be a direct link through these points.

The Commissioner visited the spot alongwith the Deputy Commissioner, Jhang on 22nd September, 1967 and agreed that no curve should be given to the road. The road portions of the direct were illicitly cultivated by the landlords of the Illaqa which were taken in possession and some other portions were also acquired to keep the width of the road at 32 feet. The new road has been constructed on the straight link which already existed according to the Revenue record.

(*e*) As in para. ("D.")

(*f*) The earth work on this portion was completed at an expenditure of about Rs. 6,000 which was met out of the allocation of the project. No further payment has been made to the contractor for the earth work done by him on the new alignment of the road.

(*g*) It was done in the interest of the public on their representation therefore, no responsibility lies on the part of any official.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ مجھے بتائیں گے کہ جیسا کہ وہ تسلیم کرتے ہیں کہ سڑک جس راستہ سے

بنانی چاہئے تھی وہ پہلے اس راستہ سے نہیں بنائی گئی - لازماً ان میں سے بعض اہل کاروں نے اپنے اختیارات سے ناجائز فائدہ اٹھایا ہو گا یا اپنے اختیارات سے تجاوز کیا ہو گا - جن لوگوں نے ایسا کیا ہے کیا آپ ان کے خلاف مناسب تادیبی کارروائی کریں گے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - اگر میرے فاضل دوست عینک اتار کر بات کریں تو یہ بات بالکل واضح ہے- ایک سڑک پہلے تھی جو ریونیو ریکارڈ میں موجود ہے اور وہی سیدھی سڑک ہے - عملاً وہاں کے زمینداروں نے اس سڑک کو کاشت کر لیا اس طرح ایک اور سڑک جاری ہو گئی جو ٹیڑھی ہے - جب دیہی ترقیاتی پروگرام کے تحت رقم کو صرف کرنے کا وقت آیا تو اس سڑک کو پختہ کرنے کا سوال پیدا ہوا - جو سڑک موقع پر جاری تھی وہ ریونیو کاغذات کے مطابق منظور شدہ نہ تھی محکمہ والوں نے اس سڑک کو پختہ کرنا تجویز کر دیا لیکن بعد میں بعض عوامی نمائندگان اور مقامی لوگوں نے کمشنر سے اس واقعہ کے متعلق شکایت کی - کمشنر صاحب اور ڈپٹی کمشنر صاحب اس شکایت کے مطابق موقع پر آئے اور موقعہ پر اس شکایت کو جائز قرار دیا - جو سڑک پہلے موجود تھی اس کی نشان دھی کرائی - اس کے علاوہ کچھ اور زمین acquire کی گئی اور اس سڑک کو بنانے کا پروگرام بنایا اس میں کسی کی کوتاہی نہیں ہے اس وجہ سے کسی کو سزا نہیں دی جا سکتی ہے -

مسٹر حمزہ - کیا وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ مجھے بتا سکتے ہیں کہ آپ کا محکمہ جب کسی سڑک کو تعمیر کرنے کے لئے کوئی منصوبہ تیار کرتا ہے تو وہ کاغذات مال کو ملاحظہ نہیں کرتا ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - وہ سڑک موقع پر موجود تھی اور آمدو رفت کے لئے استعمال ہو رہی تھی -

اس راستے پر لاریاں بھی چل رہی تھیں - اس سلسلہ میں تحقیقات کرنا مناسب خیال نہیں کیا ہو گا کیوں کہ عملاً راستہ موقع پر موجود تھا آپ کی خدمت میں جو میں نے عرض کیا ہے اگر وہ غلط ہے تو میں انکوائری کرانے کے لئے تیار ہوں -

---

MR. ABDUL LATIF, SECRETARY, MUNICIPAL COMMITTEE, MURREE

***13948. Mr. Hamza :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the date on which Mr. Abdul Latif present Secretary, Municipal Committee, Murree, joined service in the said Municipal Committee alongwith the posts held by him in the said Municipal Committee ;

(*b*) the date since he is serving as the Chief Officer/Secretary of the said Municipal Committee ;

(*c*) whether it is a fact that no official can remain posted at a particular station for more than 3 years ;

(*d*) whether it is also a fact that no person can be posted in his home district ;

(*e*) whether it is a fact that the said Officer belongs to Rawalpindi District and has been posted in the same district ;

(*f*) if answer to (*d*) and (*e*) above be in the affirmative, reasons for not transferring him from his home district ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Mr. Abdul Latif, joined service as Accountant in the Municipal Committee, Murree on 25th April 1952. He was promoted as Secretary in the said Municipal Committee, on 3rd September 1956.

(*b*) 3rd September 1956.

(*c*) No.

(*d*) Under the West Pakistan Local Council Service (Transfer) Rules, 1965 an officer of the Local Council Service is not to be normally posted in his home district.

(*e*) Yes.

(*f*) Mr. Abdul Latif joined service in the Municipal Committee, Murree. Being on the verge of retirement it has not been considered desireable, on compassionate grounds to transfer him elsewhere at the fag end of his service.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ مجھے بتائیں گے کہ یہ اہلکار جو پچھلے ۱۷ سال سے اس میونسپل کمیٹی میں کام کر رہا ہے - آپ نے قواعد ملازمت لوکل کونسل (تبادلہ) مغربی پاکستان ۱۹۶۵ء کے تحت اسے فوری طور پر اس جگہ سے تبدیل کیوں نہیں کیا ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ- چونکہ یہ لوکل کونسل سروسز رولز پہلی مرتبہ ابھی مرتب ہوئے ہیں یعنی ۱۹۶۷ء میں پہلی مرتبہ مرتب ہوئے ہیں دوسرے تمام لوگوں کی سینیارٹی اور دیگر شرائط وغیرہ کا تعین کرنے میں وقت خاصا لگتا ہے - جیسے فاضل ممبر صاحب کو علم ہے کہ اس صوبہ میں ۷۸ میونسپل کمیٹیاں ہیں - ڈسٹرکٹ کونسلیں ہیں - ٹاؤن کمیٹیاں ہیں - ان میں جتنے ملازمین ہیں ان میں سے جن کا پہلے کوئی ریکارڈ موجود نہیں ہے اس کو بنانا ہے - ان تمام چیزوں کو درست کرنا ہے کیونکہ پہلے اندراج ہوتا ہے - پھر اس کی اطلاع دی جاتی ہے اور لوگوں سے اعتراض طلب کئے گئے پھر ان اعتراضات کو dispose of کیا گیا - پچھلے سال یہ چیزیں مکمل ہو گئی ہیں - پچھلے سال جیسا کہ فاضل ممبر صاحب کو معلوم ہے کہ لاہور سے بہت سے افسروں کو تبدیل کیا گیا - اس وجہ سے کچھ لوگ رٹ پٹیشن میں گئے کچھ لوگوں کے بارے میں ہائی کورٹ نے stay دے دیا - ان کا ملازمت میں تھوڑا عرصہ ہے - انہوں نے ساری عمر وہاں گذاری ہے اس لئے آخری دنوں میں ان کا تبادلہ کرنا مناسب نہیں سمجھا گیا -

راجہ غلام سرور خان - کیا جناب وزیر موصوفہ از راہ کرم یہ فرمائیں گے کہ آپ کے ریکارڈ کے مطابق مسٹر عبداللطیف ایک ایماندار ، محنتی اور

دیانتدار افسر نہیں ہے اور اس کے وقت میں آپ کی میونسپل کمیٹی میں کس قدر ترقی ہوئی ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ - جناب والا - وہاں کے مقامی افسر اور عوامی نمائندے اس شخص کی ایمانداری کی تعریف کرتے ہیں - جہانتک میری اطلاع کا تعلق ہے ریکارڈ بھی اس کے خلاف نہیں ہے -

مسٹر حمزہ - کیا یہ حقیقت نہیں ہے جیسا کہ زبانی میں آپ کے سامنے عرض کر چکا ہوں کہ اس شخص کی سب سے بڑی کوالیفیکیشن یا خوبی یہ ہے کہ یہ افسران کی ضروریات مہیا کرتا ہے جس کی تفصیل میں اس ایوان میں نہیں بتا سکتا - یہی اس کی سب سے بڑی اور واضح خوبی ہے اور اسی بناء پر آئندہ اس کو ملازمت میں توسیع دی جائے گی -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - یہ بات علیحدہ ہے کہ میرے فاضل دوست حزب اختلاف میں شامل ہیں لیکن یہ مجھ پر بھی فرض عائد ہوتا ہے کہ جو شخص اس ہاؤس میں موجود نہ ہو اور وہ اپنے آپ کو defend نہ کر سکے اس کے بارے میں جواب دوں - یہ چیز میں ایوان کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ جہاں تک اس شخص کے کردار کا تعلق ہے (میں برابر وہاں گیا ہوں) اس کے متعلق اس علاقہ کے نمائندے راجہ غلام سرور صاحب بیٹھے ہوئے ہیں فرمائیں گے - اگر یہ نادرست فرماتے ہیں تو حمزہ صاحب اور ان کے درمیان مقابلہ ہو جانا چاہئے کیونکہ یہ وہاں کے رہنے والے ہیں اور اس علاقہ سے متعلق حمزہ صاحب سے زیادہ جانتے ہیں کہ مسٹر حمزہ کے remarks درست ہیں یا نہیں - راجہ غلام سرور صاحب کو اجازت دی جائے شائد یہ اس شخص کے کردار کے متعلق بتا سکیں - کسی شخص کے کردار کے متعلق وہاں کے رہنے والے ہی بہتر بتا سکتے ہیں - جب میں وہاں گیا اس کی ایمانداری اور شرافت کی لوگوں نے تعریف کی -

ان لوگوں نے اس کے متعلق شکایت کی جن لوگوں کے بارے میں ٹیکس وصول کرنے کے لئے کارروائی کی گئی تھی یا اس شخص نے شکایت کی جس کو ناجائز طور پر زمین پر قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دی تھی اس شخص نے اس کی شکایت کی جس کے لئے اس نے خلاف قانون رعایت کرنے کی کوشش نہیں کی - اس لئے یہ الزام ناجائز ہے - اور میرے فاضل دوست خود تحقیقات کرلیں کہ جتنے شخص ان کے پاس شکایت کرنے والے ہیں وہ وہی اشخاص ہیں جن کے خلاف اس نے قانون کے مطابق کارروائی کی ہے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - آپ ہمیں ضمنی سوالات کرتے وقت تقریر کرنے سے روکتے ہیں اور وزیر موصوف جواب میں پوری تقریر کرتے ہیں اور اس لئے عمداً کرتے ہیں کہ ان کے باقی کے سوال رہ جائیں اور ان سے کوئی کچھ پوچھ نہ سکے - یہ سوالات سے بچنے کے لئے تقریر کر رہے ہیں اور سوال کا جواب نہیں دیتے - آپ ان کی ساری تقریر کا خلاصہ نکالئے تو سوال کا جواب اس میں نہیں ہو گا -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - ان کو تو کبھی سمجھ ہی نہیں آئے گی اس لئے کہ ختم اللہ علیٰ - - - (قہقہہ)

راجہ غلام سرور خان - جناب والا - اگر اب میں یہ کہہ دوں تو بے جا نہ ہو گا کہ ایک واجب الادا ٹیکس کی وصولی کی وجہ سے حمزہ صاحب کے پاس کوئی پارٹی گئی ہے اور ایک نیک نام آدمی کو بدنام کیا جا رہا ہے - میں حلفاً کہہ رہا ہوں کہ اتنا دیانتدار آدمی کسی جگہ ، کسی مقام پر ہماری میونسپلٹی میں نہیں مل سکتا - اور پھر ہماری تحصیل میں سب سے . . . . .

مسٹر سپیکر - راجہ صاحب - آپ کی اطلاع کے لئے عرض کروں گا کہ اگر آپ حمزہ صاحب سے کوئی سوال کرنا چاہتے ہیں تو قواعد آپ کو اس کا حق دیتے ہیں لیکن ضمنی سوال کے طور پر نہیں — ضمنی سوال کے طور پر جو سوال آپ پوچھنا چاہیں وہ آپ فاضل وزیر صاحب ہی سے پوچھ سکتے ہیں - اگر آپ حمزہ صاحب سے سوال کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے علیحدہ نوٹس دیں -

راجہ غلام سرور خان - میں وزیر صاحب سے پوچھتا ہوں کہ آپ کے ریکارڈ کے مطابق ایک واجب الادا ٹیکس کے سلسلے میں کتنی شکایات آئی ہیں ؟ جن کی وجہ سے یہاں اسمبلی میں ایک نیک نام آدمی کو بدنام کیا جا رہا ہے ؟ آپ کے ریکارڈ میں موجود ہے۔ ہائی کورٹ کے فیصلے میں موجود ہے . . . .

Malik Muhammad Akhtar : Point of order. This supplementary deserves to be disallowed because the Member is making a personal reflection on the conduct of another Member that he was sponsored by certain persons to put in this question. I would request that, under the rules, this supplementary may kindly not be allowed. (*interruptions*)

مسٹر سپیکر - آپ تشریف رکھیں - اس کا فیصلہ نہ منسٹر نے کرنا ہے نہ ملک اختر صاحب نے کرنا ہے - اس کا فیصلہ مجھے کرنا ہے -

Malik Muhammad Akhtar : I want your ruling on my point of order.

مسٹر سپیکر - وزیر صاحب اس ضمنی سوال کے جواب میں صرف اس حد تک وضاحت فرما دیں کہ کوئی شکایت موصول ہوئی تھی - سوال کے باقی حصے کی اجازت نہیں دی جاتی کیونکہ فاضل ممبر نے وہ مناسب طریق سے نہیں پوچھا - ہر فاضل ممبر کو حق ہے کہ وہ سوال پوچھیں لیکن سوال کرتے وقت وہ اپنی طرف سے کوئی remarks وغیرہ ایزاد نہیں کر سکتے -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - ایسی شکایات موصول ہوئی تھیں ایک شخص کے متعلق جس کے خلاف ٹیکس کی وصولی کے سلسلہ میں کارروائی کی گئی ہے - یہ کافی عرصہ کا case ہے - وہ ادائیگی نہیں کر رہا اور کمیٹی وصولی کرنے کی کوشش کر رہی ہے -

Mr. Hamza : On a point of personal explanation, Sir.

Mr. Speaker : After the Question Hour. Next question.

Appointment of Headmasters of High Schools by District Council, Sahiwal

***13963. Mr. Hamza :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the District Council, Sahiwal has invited applications for the posts of Headmasters of District Council High Schools through an advertisement in the 'Pakistan Times,' dated 10th May, 1968;

(*b*) whether it is a fact that the said District Council had set up a Board for interviewing candidates for appointment to the said posts;

(*c*) whether it is a fact that interview of the candidates was held on 2nd April, 1968 and senior teachers of the District Council High Schools were amongst the candidates;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, why appointment to the said posts has not made by promotion of senior serving teachers of the schools under the said District Council ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Interview was held on 15th June, 1968 and not on 2nd April, 1968. Senior Teachers of the District Council High Schools were amongst the candidates.

(*d*) All the candidates including Senior Teachers and English Teachers of the District Council High Schools were interviewed and selection was made on merit.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کتنی جگہیں ہیڈ ماسٹروں کی تھیں ؟ اور یہ جو سینئر ٹیچرز departmentally آئے تھے ان میں سے کتنے لئے اور باہر سے کتنے لئے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - وہ سارے ہی ٹیچرز ہیں جو مختلف عرصے کی سروس رکھتے ہیں - دو جگہیں تھیں - وہ پر کر دی گئی ہیں -

---

APPOINTMENT OF SEVENTY YEARS OLD PATWARI BY MUNICIPAL COMMITTEE BHERA

***13967. Mr. Hamza :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether Government are aware that the Municipal Committee Bhera, has employed a seventy years old patwari in the vacancy caused by the retirement of Abdul Rashid, Overseer, in 1966 ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative the action Governmen intend to take in the matter ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muham mad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No. Enquiries made reveal that on the retirement of Abdul Rashid, Overseer, the post was filled up by appointing Mr. Akhtar Ali a qualified Overseer. However, Ali Bahadur Patwari (Retired) about 70 years of age was engaged by the Municipal Committee Bhera on contract basis to check the encroachments in the city and for the preparation of Municipal revenue records, etc. as he was well versed with the Revenue records.

(*b*) The appointment of the above-named patwari was against Government instructions and his services were terminated on 24th July, 1968 under orders of the Commissioner, Sargodha Division. A case for surcharging the members/officials responsible for the appointment of the retired patwari above sixty years without obtaining approval of Government, is under active consideration of the Controlling Authority *viz.*, the Deputy Commissioner, Sargodha.

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر بالتدبیر مجھے بتا سکتے ہیں کہ .....

مسٹر محمود اعظم فاروقی - ''باتدبیر'' غلط ہے - (قطع کلامیاں) -

Mr. Speaker : Order, please. I think it is superfluous.

مسٹر حمزہ - میں اس رہنمائی کے لئے آپ کا بڑا شکر گذار ہوں - لیکن ہمارے دوسرے معزز اراکین تو بڑی لمبی لمبی تعریفیں کیا کرتے ہیں -

Mr. Speaker : Not while asking supplementary questions.

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ - ان کا مطلب وہی ہوتا ہے جو وہ کہتے ہیں - آپ کا مطلب وہ نہیں ہوتا جو آپ کہتے ہیں -

Mr. Speaker : Next question.

APPLICATIONS FOR PERMISSION TO CONTRACT SECOND MARRIAGE

***14042. Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the total number of applications received by the Chairman Union Committees/Union Councils in West Pakistan seeking permission to contract second marriage in the year, 1967-68 and the number of applications accepted ;

(*b*) the district-wise number of permissions for second marriages granted in the year, 1967-68 ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : The information is given in the statement placed at the Table of the House*.

PERSONS PROSECUTED FOR CONTRACTING SECOND MARRIAGE WITHOUT PERMISSION

***14045. Chaudhari Muhammad Idrees :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the total number of persons prosecuted for contracting second marriage without

**Statement not placed on the table.*

seeking prior permission of Arbitration Council and the district-wise break up of the said number ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : The information is given in the attached statement :—

Serial No.	*District*	*Number of persons prosecuted for contracting second Marriage without permission*
1	Lahore	... 182
2	Gujranwala	... 23
3	Sheikhupura	... 2
4	Rawalpindi	... 9
5	Gujrat	... 18
6	Jhelum	... 11
7	Campbellpur	... 90
8	Sahiwal	... 10
9	D.G. Khan	... 38
10	Sargodha	... 19
11	Mianwali	... 4
12	Lyallpur	... 7
13	Jhang	... 12
14	Quetta	... 4
15	Sibi	... 1
16	Peshawar	... 1
17	Kohat	... 8
18	Hazara	... ...
19	Bahawalpur	... 4
20	D.I. Khan	... 7
21	Khairpur	... 8
22	Jaccobabad	... 23
23	Nawabshah	... ...
24	Tharparkar	... 2

Information about 24 districts has been supplied in the answer. Information from other districts could not be received in time. I have instructed my department that in the proforma a particular column should be added so that all types of information is available at the Government headquarters and if any Member wants to know something we could be able to supply that information because when the question is raised then within ten days or a month it is not possible to get information from more than four thousand Union Committees, Town Councils and Tahsil Councils. So, information about 24 districts was available which I have supplied in the answer. About the remaining districts I have issued instructions to collect the necessary information and it will be made available permanently in the office.

چودھری محمد ادریس - جناب والا - میں نے یہ سوال صرف اس لئے پوچھا تھا کہ اگر قانون کو effective نہ بنایا جائے تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا - یہ second marriages کا جو قانون آپ نے بنایا ہے ، اس وقت جو figures دی گئی ہیں اور پچھلے سوالوں میں جو figures دی گئی تھیں ، ان سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یہ قانون بالکل ineffective ہے - لوگوں نے دوسری شادی کی اجازت کے لئے جو درخواستیں دیں ، وہ قریباً تمام کی تمام منظور کر لی گئیں - شاید ایک فیصد reject کی گئیں - اور ان میں سے باقی لوگوں نے بلا اجازت شادی کر لی - اب آپ ان کی prosecution کرکے کیا کرتے ہیں ؟ بیس سے پچاس روپے تک جرمانہ - اگر آپ اس قانون کو effective بنانا چاہتے ہیں تو کیا اس میں کوئی ترامیم منظور کرنے کے لئے تیار ہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - میں اس معاملہ میں فاضل ممبر سے اختلاف کرتا ہوں - انہوں نے مجھے پہلے سوالات کے جواب دینے کی اجازت نہیں دی - ورنہ میں عرض کرتا کہ بہت سی جگہوں پر انکار بھی کیا گیا ہے - اجازت بھی دی گئی ہے - لوگوں کو prosecute بھی کیا گیا ہے - تو مناسب عمل درآمد ہو رہا ہے- صرف ان کا یہ خیال ہے کہ عملدرآمد نہیں ہو رہا - عمل درآمد تو ہو رہا ہے- البتہ

کسی جگہ کوئی کوتاہی ان کے علم میں ہو ، تو وہ میرے نوٹس میں لائیں ۔ ہم action لیں گے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ موجودہ عائلی قوانین کے تحت اگر کوئی شخص دوسری شادی کرنا چاہے تو اس کو اجازت لینا پڑتی ہے ۔ لیکن اگر کوئی شخص نکاح کے بغیر کسی عورت کو گھر میں رکھ لے تو کیا یہ غیر قانونی ہے ۔ اور آپ اس کے متعلق کیا کارروائی کرتے ہیں ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ اگر کوئی شخص خلاف قانون جرم کرتا ہے تو قانون کے مطابق اس کو سزا دی جاتی ہے۔ اگر فاضل ممبر کی نگاہ میں کوئی ایسہ واقعہ ہے تو اس کی رپورٹ کریں تاکہ مناسب کارروائی کی جائے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ میں نے یہ عرض کیا ہے کہ بغیر اجازت دوسرا نکاح کرنا خلاف قانون ہے لیکن اگر کوئی شخص بغیر اجازت کسی عورت کو اپنے گھر میں رکھ لے تو کیا یہ خلاف قانون ہے ؟

Mr. Speaker : The Member is presumed to know the law.

بیگم اشرف برنی ۔ جہاں تک مجھے معلوم ہے کراچی میں اس قسم کا کوئی case نہیں ۔ کیا یہ قابل تعریف بات نہیں ؟

Mr. Speaker : Does the lady Member want praise from the Minister ?

مسٹر حمزہ ۔ کراچی میں تو بہت لوگ رہتے ہیں اس قسم کی اطلاع تعجب خیز ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کرونگا کہ کراچی میں کسی شخص پر ایسا کوئی مقدمہ نہیں چل رہا۔

کراچی کے بارے میں کوئی رپورٹ نہیں آئی ۔ چونکہ یہ ان ۲۴ اضلاع میں شامل نہیں ۔ اس لئے میں اس تعریف کے بارے میں سوچوں گا ۔

چودھری محمد نواز - X X X X*

Mr. Speaker : Disallowed. The remarks made by Chaudhri Muhammad Nawaz are expunged from the proceedings of the Assembly.

SCHEME OF WATER-SUPPLY AND SEWERAGE UTILITY SERVICE FOR LYARI AREA OF KARACHI

*14108. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased refer to answer to my starred question No. 10771 given on the floor of the House on 7th May 1968 and state :—

(*a*) whether the scheme of water supply and sewerage utility service for Lyari Area of Karachi has since been cleared by the Central Development Working Party and the National Economic Council ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the negative, (*i*) what efforts are being made to get the said scheme sanctioned as early as possible ; (*ii*) the likely date when the work on the scheme will be started ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Not yet.

(*b*) Since the Executive Agency of the Scheme is now K.M.C. instead of K.D.A., the comments of the K.M.C. have been called for directly by the P. & D. Department. The approval of the Central Development Working Party and National Economic Council will be obtained by the P. & D. Department as soon as the requisite comments are made available to that Department. The work on the Scheme will be taken in hand thereafter. At present no specific date for starting the work can be given.

Mian Saifullah Khan : When was the matter referred to the K.M.C ?

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - میں exact date تو نہیں بتا سکتا لیکن ایک چیز ہے کہ میں نے کل KMC سے اطلاع منگائی ہے اس کے comments ملنے پر کچھ عرض کر سکوں گا ۔

**Expunged as ordered by the Speaker.*

میاں سیف اللہ خان - یہ case ۱۹۶۵ء سے چل رہا ہے اور مختلف محکموں میں دھکے کھا رہا ہے - پہلے KDA میں تھا پھر P. & D. Department میں اس کو scrutinize کیا گیا اب اتنے سالوں کے بعد پھر KMC کو بھیج دیا گیا ہے - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ آخر کتنی دیر لگے گی ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ- در اصل بات یہ ہے کہ چونکہ یہ لاکھوں اور کروڑوں روپیہ کا معاملہ ہے اس لئے ماہرین سے پوری واقفیت حاصل کرنے کے بعد کسی سکیم پر پیسے خرچ کئے جاتے ہیں- اگر ایک سکیم پر پیسے خرچ نہیں ہوئے اور دوسری سکیم پر پانچ دس کروڑ روپیہ خرچ ہو گیا ہے تو حکومت کی یہ tendency نہیں کہ باقی چیزوں کو نظر انداز کر دے - اب تک کراچی میں واٹر سپلائی پر جو خرچ ہو چکا ہے کیا اسے نظر انداز کر دیں - یا ڈرینج پر جو کچھ خرچ ہوا ہے کیا اسے نظر انداز کر دیں - اور صرف ایک individual scheme کو لے لیں - یہ سب سکیمیں ساتھ ساتھ چلتی ہیں - پھر حکومت کو اپنے وسائل کا جائزہ لینا پڑتا ہے - مثلاً آپ کو یاد ہو گا کہ واٹر سپلائی کے دوسرے phase کے لئے دونوں parts emergency basis پر approve کرائے گئے ہیں اس سلسلہ میں اب مناسب کارروائی کی جا رہی ہے اور انشاء اللہ جونہی مالی وسائل اجازت دیں گے اس طرف ضرور توجہ دی جائے گی -

میاں سیف اللہ خان - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس سکیم پر عمل درآمد کرنے میں اتنی دیر کیوں ہوتی ہے - کراچی میں ایسے علاقے ہیں جن کی آبادی ۸ لاکھ کے قریب ہے لیکن وہ لوگ گندگی میں رہ رہے ہیں - جب پانی کے نکاس کا کوئی انتظام نہیں تو ان کو وہاں رہنے کی اجازت نہیں دینی چاہئے - تمام گندہ پانی سڑکوں پر بچھایا جاتا ہے -

وزیر صاحب نے خود admit کیا تھا کہ sullage water کچو سڑکوں پر brush up کر دیتے ہیں ۔ لوگوں کی حالت بہت خراب ہے اس لئے آپ اس میں کچھ دلچسپی لیں اور اس سکیم کو push کریں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ میں انشاء اللہ کروں گا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ لیاری کے پانی اور ساری جو development scheme ہے اس کے بارے میں ۱۹۶۴ء کے آخر میں یا ۱۹۶۵ء کے شروع میں جب صدارتی انتخاب ہو رہا تھا تو اس وقت انتخابی وعدے کے طور پر کہا گیا تھا کہ اس موجودہ حکومت کو ووٹ دو اور تمہاری سکیم مکمل کی جائے گی ۔ اب جو تین چار سال سے اس کام کو روکا ہوا ہے تو کیا اگلے انتخاب کے لئے پھر ویسا انتظام کیا جا رہا ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ بھوکے کو روٹی ہی کی بات یاد آتی ہے ۔ جس بیچارے کو ووٹ نہیں ملتے اس کو ووٹ ہی یاد آتے ہیں ۔ ویسے میں نے تفصیل سے عرض کر دیا ہے کہ حکومت کے وسائل کے مطابق مسائل کی ترجیحات مقرر کی جاتی ہیں اور اس کے مطابق اس کو مناسب ترجیح دی جاتی ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ اور جو وعدہ کیا تھا ؟

Mr. Speaker : That is not a supplementary. I have not allowed that. That need not be answered.

EXECUTION OF LEASE DEEDS BY KARACHI MUNICIPAL CORPORATION IN FAVOUR OF RESIDENTS OF COLONIES OF KARACHI

***14110. Mian Saifullah Khan** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the progress made up-to-date towards the execution of lease deeds by Karachi Municipal

Corporation in favour of the residents of each of the following colonies, separately in respect of plots of land in their possession :—

(*i*) Agra Taj Colony, (*ii*) Bihar Colony, (*iii*) Kalri No. 1 and No. 2, (*iv*) Shah Beg Lane No. 1 and No. 2, (*v*) Singhu Lane, (*vi*) Kala Kot, (*vii*) Mira Naka, (*viii*) Kumharwara, (*ix*) Bakra Pirhi and (*x*) Chakiwara?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): The present position of the areas are given below against each :—

(1)	Agra Taj Colony ...	The work of regularization and grant of lease has already been started and 200 allotments letters have been issued to the occupants. The allotment letters to the remaining about 1600 occupants of plots will be issued in due course.
(2)	Bihar Colony ...	Area surveyed and plan approved by the Corporation on 22nd June, 1967. The sanction of the Controlling Authority has also been obtained. The individual holdings are being determined and the case will be placed before the Corporation in due course.
(3)	Kalri No. 1 and 2	The KDA has recommended this area for regularization in its Governing Body 21st meeting held on 13th August, 1968. These colonies are included in the area assigned to a private firm namely Messrs. Arcon Associates Architects and Engineers for the purposes of survey and planning on behalf of KMC.
(4)	Shah Beg Lane No. 1 and 2 ...	These areas have been surveyed and preparation of regularization plans by a private firm of Architects and Engineers namely Messrs. Engineering Consultants is in progress.
(5)	Singhu Lane ...	Ditto Ditto.
(6)	Kalakot ...	This area was released to KMC on 5th May, 1967. The work of preparation of regularization plan has already been assigned to a private firm of Architects and Engineering namely Messrs. Arcon Associates on 21st October, 1968.

(7) Miran Naka ... The KDA has recommended this area for regularization in its Governing Body 21st meeting held on 13th August, 1968 and its survey and planning work has been assigned to a private firm of Architects and Engineers namely Messrs. Arcon Associates.

(8) Kumbarwara ... As recommended by the Governing Body of KDA in its 21st meeting held on 13th August, 1968. This area is not to be regularized and will be shifted outside of Lyari and the site will be utilized for amenities.

(9) Bakra Piri ... As recommended by the Governing Body of KDA in its 21st meeting held on 13th August, 1968. This plot will not be regularized but the existing Cattle Market will be shifted outside Lyari to Landhi Cattle Colony and the plot will be utilized for educational purposes.

(10) Chawkiwara ... This area was released to KMC on 5th May, 1967. The work of survey and preparation of regularization plan has been assigned to a private firm of Architects and Engineers namely Messrs. Arcon Associates.

As informed by Messrs. Engineering Consultants the survey and field work of the colonies namely, Khadda, Memon Society, Nawabad, Miranpir, Moosa Lane, Baghdadi, Shah Beg Lane No. 1 and 2. Edu. Lane, Singo Lane, Daryabad, Liaquat Colony assigned to them, under Phase I and II in the month of February and May, 1968 have been completed and they have started planning work.

Since all the unauthorized colonies of Lyari have been released to KMC by the KDA for regularization and development purposes, the work of survey has been assigned to a private firm of Architects and Engineers namely Messrs. Arcon Associates with the instruction to complete the same within the shortest possible time.

میاں سیف اللہ خان - جناب والا - مالکانہ حقوق کے متعلق for Liari and Trans Liari areas مرکزی حکومت کیطرف سے ۱۹۶۵ء میں وعدہ کیا گیا تھا اور پھر وزیر صاحب نے خود بھی وہاں جا کر وعدہ کیا تھا کہ لیاری

والوں کو جلد از جلد حقوق دئے جائیں گے مگر آج چار سال ہو چکے ہیں اور progress اتنی slow ہے کہ میں پھر وزیر صاحب سے التجا کروں گا کہ وہ جلد از جلد کوئی قدم اٹھائیں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ۔ مجھے بڑا دکھ ہوا ہے کہ فاضل ممبر صاحب نے ساری چیز کو جانتے ہوئے کہ speed کتنی مناسب ہے اور اس جواب کو پڑھتے ہوئے یہ محسوس فرمایا ہے کہ اس کی طرف توجہ نہیں دی جا رہی ہے ۔ بہتر یہ ہے کہ آپ اپنے سوال کا مکمل جواب ملاحظہ فرمالیں ۔

جناب والا ۔ وہ جتنے areas تھے کچھ KDA کے پاس تھے کچھ KMC کے پاس تھے ہم نے وہ تمام KDA سے لیکر KMC کو دے دئے۔ اور فاضل ممبر کی representation پر ہی ہم نے ان سب چیزوں پر عمل درآمد کیا پھر ایک ایک کے بارے میں بات بھی ہوئی یعنی کس کو دے رہے ہیں تو اس کی فلاں stage ہے اب ایک فرم کو باقاعدہ طور پر contract دے دیا ہے کہ یہ مسئلہ جلد از جلد حل ہو میرے خیال میں فاضل ممبر کو کہنا چاہئے تھا کہ حکومت نے مناسب توجہ دی ہے لیکن بہر صورت اگر وہ اس چیز کے کہنے سے خوش ہوتے ہیں تو میں اس کی طرف اور زیادہ توجہ دوں گا ۔

میاں سیف اللہ خان ۔ آپ نے توجہ دی ہے لیکن بہت دیر ہو گئی ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں ان کی اطلاع کے لئے عرض کرتا ہوں کہ دسمبر ۱۹۶۴ء میں مرکزی وزیر خزانہ شعیب صاحب اور صوبائی وزیر بنیادی جمہوریت غفار پاشا صاحب نے اس علاقہ

میں جاکر مالکان سے وعدہ کیا تھا کہ چھ ماہ کے اندر ہم تمہیں مالکانہ حقوق دے دینگے ۔ میرے پاس اخبارات کی cuttings موجود ہیں ۔ اس کے بعد جنوری یا دسمبر کے آخر میں کارپوریشن کا اجلاس ہوا کہ اس کی توثیق کی گئی ہے اور ۶ ماہ کے اندر ان کو حقوق دے دئے جائیں گے ۔ اب کہتے ہیں کہ یہ سکیم تیزی سے push ہو رہی ہے ۔ اگر آپ کی تیزی کی رفتار یہی ہے تو جب آپ سست ہوں گے تو کیا رفتار ہوگی ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ فاضل دوست کو غالباً اس بات کا علم نہیں ہے کہ جب مالکانہ حقوق دینے ہیں تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ لوگوں کو آپس میں لڑائی یا مقدمات میں ڈال دیں ۔ وہ ایک اصولی طور پر وعدہ ہوا اور حکومت اس کی پابند ہے ۔ ہم مالکانہ حقوق دے رہے ہیں مگر ایک ایک انچ کا سروے کیا جانا ہے ایک ایک فرد کے حقوق کا تعین کیا جانا ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ پھر وعدہ کیوں کیا تھا ؟

Mr. Speaker: Order please. Let him complete his answer.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ اول تو یہ معنی ہی الٹ پڑھ لیتے ہیں اس وقت وہ سوال ہمارے سامنے نہیں اگر وہ ہوتا تو دیکھ لیتے ۔ لیکن اس بات کو یوں بھی تسلیم کر لیا جائے تو اس کے مطابق مالکانہ حقوق دینے کے ہم پابند ہیں اور ہم دے رہے ہیں ۔

SCHEME REGARDING SUPPLY OF DRINKING WATER TO RESIDENTS OF MATORE VILLAGE

***14124. Raja Ghulam Sarwar Khan:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to answer to my starred question No. 12308, placed on the Table of the House on 27th May, 1968 and state the reasons for not spending the remaining amount of Rs. 1,19,745

on the scheme regarding supply of drinking water to residents of Matore Village in 1966-67 and 1967-68 and whether the said amount was surrendered?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): The reasons for not spending the amount on the water-supply scheme Matore Village during 1966-67 are as under—

(*a*) A dispute regarding water rights of the spring which were selected as source of water-supply for the scheme arose and the inhabitants of the village Thoa Khalsa resisted the utilization of this source. On reference of the matter to the Deputy Commissioner, Rawalpindi, decision was obtained that these springs are evacuee property and villagers of Thoa Khalsa cannot claim any right on these springs.

(*b*) The villagers continued the resistance and did not allow the departmental officials to carry out the field survey work. Again the help of the Deputy Commissioner, Rawalpindi and Police Authorities was obtained for the implementation of the scheme.

(*c*) Inspite of promise made by the villagers that there will be no more resistance, one Mr. Muhammad Sadiq and others filed a Civil Suit in the Court of Senior Civil Judge, Rawalpindi and obtained stay orders against the use of springs water. With the efforts of the department it was vacated by the end of the financial year, with the result, that the Department could not utilize the full fund during 1966-67.

(*d*) During the year 1967-68, full funds were utilized and there was no surrender.

راجہ غلام سرور خان - کیا جناب وزیر موصوف بتا سکتے ہیں کہ یہ منصوبہ کب تک مکمل ہو جائیگا ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - اسکی وجوہات میں نے عرض کر دی ہیں کہ مقدمہ بازی ہوتی رہی - یہ ہوتا رہا اور وہ ہوتا رہا - جناب والا - جتنی رقم ہر سال مہیا کی جاتی ہے وہ تقریباً پوری خرچ کی جاتی ہے - ہم یہ کوشش کر رہے ہیں کہ اگر contingency سے بھی ممکن ہو تو سکیم کو اسی سال مکمل کر دیا جائے لیکن اگر contingency سے مکمل نہ ہوئی تو اگلے سال مکمل ہو جائیگی -

FUNDS UTILIZED ON VARIOUS SCHEMES SPONSORED BY THE B. D. & L. G. DEPARTMENT DURING THE FISCAL YEARS 1965 TO 1968

*14143. **Malik Muhammad Aslam Khan**: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the funds utilized on various schemes sponsored by the Basic Democracies and Local Government Department during the fiscal years 1965 to 1968 in each District of Rawalpindi Division out of the grant shown in the Annual Development Programme for the said year ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): A statement showing the funds utilized on various schemes sponsored by the Department of Basic Democracies and Local Government under the Rural Works Programme and the Public Health Engineering Department during the year 1965 to 1968 in each District of Rawalpindi Division out of the grant shown in the Annual Development Programme for the said year is placed at the Table of the House.*

ملک محمد اسلم خان - جناب والا - سوال کے جواب میں بتایا گیا ہے کہ ہر سال "delayed release of funds" کی وجہ سے saving ہو جاتی ہے - تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ہر سال اتنی saving کیوں ہوتی ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جناب والا - یہ میں اس سے پہلے بھی عرض کر چکا ہوں کہ جہاں تک دیہی ترقیاتی پروگرام - - -

Mr. Speaker: I think the Member should better put this question to the Finance Minister.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - میں آپکی اطلاع کیلئے عرض کرتا ہوں کہ یہ دیہات کی ترقی کا واحد پروگرام ہے اور صوبائی حکومت کی دلچسپی کا یہ واحد پروگرام ہے اور جتنی رقم اسکے لئے مہیا کی جاتی ہے وہ release کیجاتی ہے اور وہ lapse نہیں ہوتی ہے

*Please see Appendix I at the end.

اور وہ اس علاقہ کی دیہی ترقی پر خرچ ہوتی ہے اگر سال کے اندر خرچ نہیں ہوتی ہے تو بھی وہ وہیں رہتی ہے -

Mr. Speaker: The Question Hour is over now.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - جتنے سوالات باقی ہیں انکے جوابات میں اس ایوان کی میز پر رکھتا ہوں -

مسٹر سپیکر - اب غالباً نواز صاحب مطمئن ہو گئے ہونگے کہ محکمہ بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ نے تمام سوالات کے جوابات دئے -

خواجہ محمد صفدر - اگرچہ غلط دئے ہیں جیسا کہ زین نورانی صاحب نے فرمایا ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - اللہ تعالیٰ آپ کو صحیح اور غلط میں تمیز کا موقع عطا فرمائے -

ملک محمد اختر - بلکہ ہمیں اسکا بھی شکریہ ادا کرنا چاہئے کہ منسٹر صاحب باوجود بیماری کے یہاں تشریف لائے اور انہوں نے حتی الوسع کوشش کی ہے کہ complete answers دئے جائیں - اور ایک حد تک درست جوابات دینے کی کوشش کی ہے اگرچہ غلطیاں بھی ہیں - (قہقہہ)

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - ملک صاحب کی طرف سے اتنے بھی compliments بہت کافی ہیں -

Mr. Mahmood Azam Farooqi: Point of personal explanation Sir. جناب والا - میرے ایک ضمنی سوال کے جواب میں وزیر بنیادی جمہوریت ولوکل گورنمنٹ نے ایک لمبی چوڑی تقریر کر ڈالی جس کا مجھے افسوس ہے اور اس تقریر میں انہوں نے اس ایوان کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ کراچی کے

تین لاکھ مہاجرین جو کوارٹروں میں رہتے ہیں ان کے ساتھ جو مجرمانہ غفلت برتی جا رہی ہے اس میں ہم لوگ بھی شامل ہیں لیکن میں اس میں آپ کے ساتھیوں سے عنداللہ بری الذمہ ہوں ۔ صحیح صورتحال یہ ہے کہ ان کوارٹروں کی شرائط کا مسئلہ بہت عرصہ سے زیر گفتگو تھا . . . .

مسٹر سپیکر ۔ فاروق صاحب آپ اپنی پوزیشن کو صرف explain کریں گے ۔ کسی واقعہ کو بیان نہیں فرمائیں گے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ انہوں نے واقعات کا ذکر کیا ہے اس لئے میں بتا رہا ہوں ۔ جناب والا ۔ میں نے وزیر متعلقہ سے عرض کی کہ وہ ان واقعات کو سلجھانے کی کوشش کریں چنانچہ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ نومبر ۱۹۶۶ء میں کراچی آئیں گے اور میٹنگ بلا کر سب کے ساتھ بیٹھکر کوشش کریں گے کہ یہ معاملات سلجھ جائیں ۔ چنانچہ انہوں نے وعدہ پورا کیا اور وہ نومبر ۱۹۶۶ء میں کراچی تشریف لائے اور میٹنگ ہوئی جس میں میں بھی شریک تھا ۔ زین نورانی صاحب بھی شریک تھے اور کراچی کے دوسرے M.P.As. اور M.N.As. بھی شریک تھے اس کمیٹی نے تجویز کی کہ ۱۲ سو روپے ایک کمرے کی اور ۱۹ سو روپے ڈیڑھ کمرے کی قیمت مقرر کی جائے ۔ ۱۹۶۳ء میں حکومت مغربی پاکستان کے گورنر نے اعلان کیا تھا کہ ایک کمرے کے کوارٹر کی ۱۵ سو روپے قیمت اور ڈیڑھ کمرے کے کوارٹر کی ۱۹ سو روپے قیمت لی جائیگی تو اس کو سامنے رکھتے ہوئے اور اس سے رعایت کرتے ہوئے ۱۲ سو روپے اور ۱۹ سو روپے قیمت مقرر کی جائے جس میں میں بھی شریک تھا ۔ اب وزیر متعلقہ کہتے ہیں اور ابھی یہاں بھی کہا ہے کہ ڈیڑھ کمرے کی قیمت ۲۵ سو روپے تجویز کی گئی تھی تو یہ حقیقت کے بالکل خلاف ہے اور

واقعات کے بالکل خلاف ہے اس طرح انہوں نے کراچی کے نمائندوں کو غیر ضروری طور پر بدنام کرنے کی اور اپنے گناہوں میں ملوث کرنے کی کوشش کی ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں نے جو سوال کیا ہے اس سلسلے میں جناب راجہ صاحب نے فرمایا تھا کہ بعض ٹیکس خرد برد کرنے والے افراد حمزہ کے پاس آئے تھے تو انہوں نے اس قسم کا سوال کیا ۔ عرض یہ ہے کہ اس سوال کے جواب ہی سے یہ ظاہر ہے کہ ہماری حکومت اس آدمی کے ساتھ خصوصی رعایات یا خصوصی سلوک کر رہی ہے لیکن اس حکومت نے ایک قانون بنایا ہے ایک ضابطہ بنایا ہے اور اس کے متعلق متعدد بار اعلانات کرتی رہی ہے اور یہ جواب ایسے معاملات کا بین ثبوت ہے ۔ مجھے بڑا افسوس ہے کہ وہ معزز رکن اس وقت اسمبلی سے باہر تشریف لے گئے ہیں ۔ میں اس بات کو چیلنج کرتا ہوں کہ آج تک انہوں نے کسی ایک ایسے اہلکار کی نشاندہی نہیں کی جو رشوت خور ہو اور بدیانت ہو اور یقین کیجئے میں بحلف کہتا ہوں کہ کراچی کے ایک بہت بڑے افسر کے متعلق وہ کل باتیں کر رہے تھے جن کو میں سن کر حیران ہو گیا کہ اس زمانے میں اتنی رشوت کا دور دورہ ہے لیکن اس ایوان میں ان کا معاملہ بالکل برعکس ہے ۔

Mr. Speaker: This is not a point of personal explanation.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ فاروقی صاحب نے فرمایا ہے کہ وہاں میٹنگ بلائی تھی اور رائے لی تھی اور سارے دوستوں سے مشورہ کرنے کے بعد اور حکومت کے مالی وسائل کو دیکھتے ہوئے ۲۱ کروڑ میں سے ۱۱ کروڑ روپے کی subsidy دینے کا فیصلہ

کیا گیا ۔ اگر میرے فاضل دوستوں کو عوام کی اس گرانٹ کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ کرنا بہت پسند نہیں اور وہ وابستہ کرنا نہیں چاہتے تو میں ان کو اجازت دیتا ہوں کہ وہ اس سے وابستہ نہ ہوں کیونکہ بھلائی کا کام کرنا ان کا کام نہیں ہے ۔ یہ ادھر بیٹھنے والوں کا کام ہے اور ادھر بیٹھنے والوں کا کام صرف باتیں کرنا ہے ۔ جناب اس کی قیمت ۱۴ سو روپے ہوئی ہے ۔

Mr. Speaker : No more discussion on that.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

HIGH SCHOOLS FOR BOYS AND GIRLS BEING RUN BY THE DISTRICT COUNCILS IN EACH DISTRICT

*14144. **Malik Muhammad Aslam Khan** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the number of high schools for boys and girls being run by the District Councils in each district of the Province ;

(*b*) the number of students on roll in each of the said schools;

(*c*) the amount of yearly grant given by the Government to each District Council for running the above said schools from 1965 to 1968 ;

(*d*) the number of schools opened by each District Council during the period from 1964—68 ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) to (*d*) As per statement placed on the Table of the House.*

OFFICE BUILDING AND STAFF QUARTERS OF DISTRICT COUNCIL THARPARKAR

*14150. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the names of departments whose offices as well as employees have been accommodated in the office building and staff quarters respectively of

---

**Please see Appendix II at the end.*

District Council, Tharparkar, alongwith (*i*) the dates on which they were accommodated, (*ii*) the monthly rent of said office building and quarters. (*iii*) and the name of Officer who fixed the said rent ;

(*b*) whether any amount of rent of the said office building and quarters is outstanding against the offices mentioned in (*a*) above ; if so, since when it is outstanding ;

(*c*) the number of employees of the said District Council who have not been provided with the said quarters despite the fact that they have applied for the same ;

(*d*) the reasons for allotting the said quarters on rent to other departments and ignoring the cause of employees of the said District Council ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The following three Departments have been accommodated in the Office building of the District Council, Tharparkar :—

(1) Assistant Director, B.Ds., Tharparkar.

(2) District Saving Officer, T.P./Sanghar.

(3) Locust Department.

The staff quarters of the District Council, Tharparkar, have been allotted to the following :—

(1) Excise and Taxation Officer, Mirpurkhas.

(2) P.A. to Deputy Commissioner, T.P.

(3) Information Officer, T.P.

(*i*) They were accommodated as per dates given below—

Office Buildings—

(1) 1st July, 1961.
(2) 1st April, 1962.
(3) 1st October, 1965.

Staff Quarters—

(1) 1st May, 1967.
(2) 1st April, 1965.
(3) 3rd February, 1968.

(*ii*) Monthly rent—

Office Buildings—

(1) Rs. 110.
(2) Rs. 25.
(3) Rs. 65.

Staff Quarters—

(1) Rs. 80.
(2) Rs. 28.
(3) Rs. 28.

(*iii*) The District Council Office fixed the rent in all cases.

(*b*) The rent is outstanding against the following offices/officers from the dates noted against them :—

(*i*) *Office Building—*

(1) B.D. Department	...	1st July, 1961.
(2) Locust Department	...	October, 1966.
(3) District Saving Officer, Sanghar, Tharparkar	...	April, 1968.

(*ii*) *Staff Quarters—*

(1) Excise and Taxation Officer, Tharparkar	...	13th May, 1968.
(2) P.A. to Deputy Commissioner, Tharparkar	...	January, 1967.
(3) Information Officer, Tharparkar	...	3rd February, 1968.

(*c*) No District Council Employee has been provided with staff quarters. Only four employees have applied for providing them with accommodation.

(*d*) The above four employees of the District Council who applied for accommodation could not be provided accommodation to the fact that they have already got adequate accommodation privately in the town. These employees have mentioned in their respective applications that they want better accommodation and more facilities The reasons for other persons who have been accommodated from other Departments are that they have absolutely no place to live and hence they have been provided with residential accommodation till they are in a position to secure other accommodation privately.

TRANSFER OF SYED MEHDI SHAH, CHAIRMAN OF KOTRI MUNICIPAL COMMITTEE

*14152. **Mr. Fida Hussain Hakro** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Syed Mehdi Shah, Chairman of Kotri

Municipal Committee has recently been transferred and appointed as Chairman of Municipal Committee, Qambar ;

(*b*) whether it is a fact that last year the said Syed Mehdi Shah was transferred from the Chairmanship of Qambar Municipal Committee and appointed Chairman of Kotri Municipal Committee ;

(*c*) whether it is a fact that Kotri is in Hyderabad Division and Qambar is in Khairpur Division and Government have fixed limits on inter division transfers ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, reasons for transferring the said official so soon especially back to Qambar ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes, it is a fact that Kotri is in Hyderabad Division and Kambar is in Khairpur Division. According to administrative arrangements for L.C.S. Officers Hyderabad and Khairpur Divisions from one Region. Syed Mehdi Shah being an Officer of Class I (Junior) in Regional Cadre is transferable in the two Divisions.

(*d*) The transfers were made in the public interest and in accordance with the Rules.

DEPOSIT OF 1/3RD COST OF WATER-SUPPLY SCHEMES BY MUNICIPAL COMMITTEES OF HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS

*14231. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the names of Municipal Committees of Hyderabad and Khairpur Divisions which have deposited 1/3rd of the cost of water-supply schemes undertaken by them since 1963 ;

(*b*) the names of Municipal Committees, out of those said in (*a*) above, which were granted 1/3rd as loan and 1/3rd as Government Aid during the said period ;

(*c*) the amount, out of that mentioned in (*b*) above, which was actually released ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The names of the Municipal Committees

of Hyderabad and Khairpur Divisions which have deposited 1/3rd of the cost of water supply schemes undertaken since 1963 are given as under:—

		1/3rd share	Deposited
Hyderabad Division		Rs.	Rs.
1. M. C. Hyderabad	...	5,11,643	4,91,666
2. M. C. Mirpurkhas	...	5,44,216	4,56,656
3. M. C. Thatta	...	1,33,747	17,000
4. M. C. Tando Allahyarkhan	...	1,79,847	41,604
Khairpur Division			
5. M. C. Khairpur	...	3,03,573	20,000
6. M. C. Sukkur	...	6,82,345	2,50,000
7. M. C. Jaccobabad	...	1,54,000	2,66,623
8. M. C. Nawabshah	...	2,83,489	80,000

(*b*) The names are as given (*a*) above.

(*c*) The amounts released through annual allotments by Finance Department are as under:

Hyderabad Division	1963-64	1964-65	1965-66	1966-67	1967-68	Total
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
1. M. C. Hyderabad	...19,50,000	13,34,540	15,000	1,22,590	5,00,000	39,31,130
2. M. C. Mirpurkhas	... 9,00,000	5,00,000	25,000	4,10,000	1,00,000	19,35,000
3. M. C. Thatta	... 1,50,000	2,00,000	25,000	1,00,000	5,000	4,80,000
4. M.C. Tando Allahyarkhan	...	1,00,000	25,000	3,00,000	1,00,000	5,25,000
Khairpur Division						
5. M. C. Khairpur	... 1,50,000	1,00,000	50,000	4,74,000	1,00,000	8,74,000
6. M. C. Sukkur	...15,00,000	7,00,000	1,00,000	7,00,000	5,00,000	35,00,000
7. M. C. Jaccobabad	... 6,00,000	40,000	1,000	1,00,000	...	7,41,000
8. M. C. Nawabshah	... 6,00,000	1,40,000	10,000	20,000	5,00,000	12,70,000

IMPLEMENTATION OF DRAINAGE SCHEMES BY MUNICIPAL COMMITTEES

*14232. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the total amount given by the Government to the Municipal Committees in the Province to enable them to implement the drainage schemes prepared by them ;

(*b*) the names of Municipal Committees of Hyderabad and Khairpur Divisions which were given the amount for the said purpose out of the total amount mentioned in (*a*) above and the amount granted to each of the said Municipal Committees ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The total administratively approved amount of all the 14 Urban Drainage Schemes of West Pakistan as delineated in the Annexure is Rs. 217.19 lacs placed at the Table of the House. This amount is to be provided according to the usual financial formula of 1/3rd grant by the Government, 1/3rd loan to be given by the Government and 1/3rd cash contributed to be made by the Local Bodies themselves. Expenditure for all the Urban Drainage Schemes upto June, 1968 against the total estimated cost of Rs. 617.19 lacs, Rs. 112.25 lacs. Net amount given by the Government to the Municipal Committees for the Urban Drainage Schemes after deducting the cash contribution made by them Rs. 88.35 lacs.

(*b*) The position of all the Urban Drainage Schemes of West Pakistan is shown in the Annexure placed at the Table of the House. Out of these 15 schemes the Urban Drainage Schemes pertaining to the Hyderabad and Khairpur Divisions are as under :—

I. HYDERABAD CIVIL DIVISION

1. *Drainage Works at Hyderabad*—A scheme costing approximately Rs. 400.00 lacs has been prepared by the Consultant's for drainage of Hyderabad City. The scheme is awaiting administrative approval by the Central Government. Moreover expenditure on the scheme from Government for feasibility etc. is Rs. ? lacs.

II. KHAIRPUR CIVIL DIVISION

1. *Sukkur Sewerage and Drainage Scheme Phase-I*—Estimated cost Rs. 49.75 lacs.

Total amount given by the Government upto 6/68 Rs. 5.52 lacs.

IMPLEMENTATION OF WATER SUPPLY SCHEMES IN THE PROVINCE

*14233. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the division-wise number of towns in the Province where water supply schemes have been implemented during the period from 1963-64 to 1967-68 ;

(*b*) the division-wise number of the towns out of those mentioned in (*a*) above where drainage schemes were implemented during the said period ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The division-wise number of the towns in the Province where water supply schemes have been implemented during the period 1963-64 to 1967-68 is as under :—

Serial No.	*Name of Civil Division*	*Rural*	*Urban*	*Total*
1.	Peshawar ...	15	1	16
2.	Dera Ismail Khan ...	11	1	12
3.	Rawalpindi ...	12	1	13
4.	Sargodha ...	14	...	14
5.	Lahore ...	14	...	14
6.	Multan ...	16	1	17
7.	Bahawalpur ...	18	6	24
8.	Khairpur ...	22	...	22
9.	Quetta ...	7	...	7
10.	Kalat ...	11	...	11
11.	Hyderabad ...	31	1	32
12.	Karachi ...	3	...	3
	Total ...	174	11	185

(*b*) The division-wise number of towns out of those mentioned imple-

mented *i. e.*, completed in (*a*) above where drainage schemes were implemented during the said period :

Serial No.	*Name of Civil Division*	*Rural*	*Urban*	*Total*
1	Peshawar	...	...	...
2	Dera Ismail Khan	...	...	...
3	Rawalpindi	...	...	...
4	Sargodha	...	...	...
5	Lahore	...	...	...
6	Multan	...	...	...
7	Bahawalpur	...	9	9
8	Khairpur	...	...	...
9/10	Quetta and Kalat	...	...	...
11	Hyderabad	...	...	...
12	Karachi	...	...	...
	Total	...	9	9

THORA CHARI MARKET, HYDERABAD

***14275. Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the year in which the market named as Thora Chari was constructed by the Municipal Committee, Hyderabad; alongwith (*i*) the total number of shops constructed in the said market, (*ii*) the total expenditure incurred on it and (*iii*) the amount being received as its annual rent;

(*b*) whether it is a fact that the expenditure incurred on the construction of the said market was higher than the original estimate; if so, reasons thereof ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Thora Chari Market, Hyderabad was constructed by Municipal Committee, Hyderabad in 1960.

(*i*) Total number of shops 75.

(*ii*) Total estimated cost of the schen.e was Rs. 84,817.48 but Rs. 82,750.32 only have been paid to the Contractor and the remaining amount has been deducted by the Municipal Committee, Hyderabed as the

Contractor used inferior type of timber against the bond executed between the two parties.

(*iii*) The rent received during the year 1967-68 is Rs. 14,821.

(*b*) No.

GOAL BUILDING HYDERABAD

*14276. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) when the Goal Building was constructed by Hyderabad Municipality alongwith the expenditure incurred thereon;

(*b*) monthly income accruing from the said building at present ;

(*c*) whether it is a fact that the said Municipality has realised 'Pagri' at the rate of rupees five thousand from the intending allottees of the shops and the flats in the said building; if so, the number of such allottees and total amount received as 'Pagri' ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The Goal Building was constructed and completed in 1963 and an amount of Rs. 10,00,081.00 was spent on the construction of this building.

(*b*) The monthly income from the Goal Building is at present Rs. 5,553.00 per mensem.

(*c*) No.

GREATER WATER SUPPLY SCHEME OF HYDERABAD

*14283. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the amount spent so far out of the allocation made by Government in the budget for 1966-67 for greater water supply scheme of Hyderabad alongwith the details thereof ;

(*b*) if no, amount out of the said allocation was spent on the said scheme ; reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) :

(*a*) A sum of Rs. 99,564 was spent during the financial year 1966-67

against the allotment of Rs. 1,00,000 in that year for Hyderabad water supply scheme phase II. The details are as follows :—

		Rs.
(1) Construction of Reservoir at Fort	...	87,194
(2) Establishment and other minor items	...	12,370
Total	...	99,564

(*b*) In view of answer to (*a*) above, the question does not arise.

PURCHASE OF INSECTICIDES FOR HYDERABAD

*14284. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) names of months in the years 1962 to 1967 in which Hyderabad Municipality purchased the insecticides ;

(*b*) whether the above mentioned insecticides were purchased through inviting tenders or otherwise ;

(*c*) the name of the firm from which the said insecticides were purchased;

(*d*) the names of the insecticides and the rate at which they were purchased during the period mentioned in (*a*) above ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The months vary with varying conditions. The procedure for purchase is initiated immediately when the new financial year begins.

Year			
1962	February October	March	July
1963	January	October	
1964	February July	March September	April December
1965	February	April	December
1966	March	April	November and December
1967	January March	February, August	April September

(*b*) All the purchases are made through tenders/as per rules.

(*c*)

1962	...	(1) M/s. Fateh Muhammad Akbar, Agent of I. C. I. Hyderabad.
		(2) M/s. Crescent Chemical Industries, Karachi.
		(3) M/s. Muhammad Moosaji Marvi, Hyderabad, Agent of Giegy Company.
1963	...	(1) M/s. Crescent Chemical Industries, Karachi.
1964	...	(1) M/s. Crescent Chemical Industries, Karachi.
		(2) M/s. G. T. M. Hyderabad (Branch).
1965	...	(1) M/s. National Pest, Karachi.
		(2) M/s. Standard Service Company, Karachi.
1966	...	(1) M/s. National Pest Control, Karachi.
		(2) M/s. Tyfon Company, Karachi.
		(3) M/s. Chamber's Commercial Services, Karachi.
1967	...	(1) M/s. Moosaji Marvi, Hyderabad, Agent of Giegy, Company.
		(2) M/s. Crescent Chemical Industries, Karachi.
		(3) M/s. Tyfon Limited, Hyderabad.
		(4) Government Agriculture Department, Hyderabad.
		(5) M/s. Standard Finis Oil Co., Karachi.

(*d*)

			Rs.
1962	...	(1) B. H. C. 20% Powder	4.00 per lb.
		(2) Diazinine 40-W Powder	18.00 per lb.
		(3) Liquid B. H. C. 20-E	67.00 per gallon
1963	...	(1) B. H. C. 26% Powder	3.52 per lb.
		(2) Povina Powder	15.68 per lb.
		(3) Liquid Diazinon	54.38 per gallon
1964	...	(1) Diazinon 40-E Powder	3.45 per lb.
		(2) Povina powder	15.68 per lb.
		(3) Liquid B. H. C. 20-E	54.39 per gallon
1965	...	(1) B. H. C. 26% Powder	2.48 per lb.
		(2) B. H. C. 26% Powder	4.10 per lb.
		(3) Liquid B. H. C. 20-E.	48.00 per gallon

			Rs.
1966	...	(1) B. H. C. Powder 26%	4.28 per lb.
		(2) Diazinon Powder 40-W	9.40 per lb.
		(3) Povina Powder	12.75 per lb.
		(4) D. D. T. Powder	15.00 per lb.
		(5) Liquid B. H. C. 20-E.	48.00 per gallon
1967	...	(1) Diazinon 40-W. Powder	18.00 per lb.
		(2) B. H. C. 26% Powder	4.00 per lb.
		(3) Diptrex 80% Powder	4.80 per lb.

ROADS CUTS CAUSED TO ROADS OF LAHORE MUNICIPAL CORPORATION AREA BY SUI GAS AND TELEPHONE DEPARTMENTS

*14304. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the number of roads cuts caused to roads of Lahore Municipal Corporation area by the gangs of Sui Gas and Telephone Departments during the period from 1st January, 1967 to 31st December, 1967 ;

(*b*) the total amount realized by the Lahore Municipal Corporation during the period from 1st January, 1967 to 31st December, 1967 as road damaging charges from the above said parties ;

(*c*) whether it is a fact that the Lahore Municipal Corporation does not carry out repair of the roads which get so cut inspite of the fact that Lahore Municipal Corporation recovers damaging charges with the result that the city roads are in deplorable condition ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Only one road cut was made by B.I.C.C. (on behalf of Telegraph and Telephone Department) in August, 1967 from the junction of Mcleod Road and Shahrah-i-Quaid-e-Azam to the crossing of Bin Badis (Empress) Road. The Sui Gas Pipelines Ltd., made 41 No. of cuts on the roads maintained by the Lahore Municipal Corporation.

(*b*) Rs. 4,451.50 were realized from B.I.C.C. in 1967. No money was realized from Sui Northern Gas Pipelines Ltd., as the cuts were to be repaired by that Company.

(*c*) The road cuts made by Telegraph and Telephone Department and other agencies who deposit the money are properly repaired by the Lahore Municipal Corporation.

TUBE-WELLS UNDER THE CONTROL OF LAHORE IMPROVEMENT TRUST

*14340. **Chaudhri Muhammad Nawaz** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the total number of tube-wells under the control of Greater Lahore Water Drainage and Sewerage Scheme of the Lahore Improvement Trust ;

(*b*) the number of tube-wells, out of those mentioned in (*a*) above, (*i*) which are in working order at present, (*ii*) which went out of order after being taken over from the Lahore Municipal Corporation and the nature of defects in each case ;

(*c*) the total number of tube-wells as were installed in Sant Nagar and Krishan Nagar area of Lahore for the supply of water to the residents there and the number of those out of them which are (*i*) in working order and (*ii*) not in working order alongwith dates on which the said tube-wells closed down and reasons for the closure ;

(*d*) whether any tube-well was installed in Dhobi Mandi, Old Anarkali area of Lahore under the said scheme ; if so, the date on which it was installed, and whether it has started operation ; if not, reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) One hundred and twenty numbers (eleven are still to be commissioned).

(*b*) (*i*) Ninety two are in working order.

(*ii*) Seven have gone out of working order. The nature of defects is given as below :

(1) Railway Station	...	Sand blowing.
(2) Bilal Gunj No. 1	...	Do.
(3) Minto Park No. 2	...	Do.
(4) Temple Road	...	Well run down.
(5) Savik Ram	...	Sand blowing.
(6) Davis Road	...	Well run down.
(7) Dharam Pura	...	Do.

(*c*) (*i*) Two tube-wells were installed one in Sant Nagar and the other in Krishan Nagar. The tube-well at Krishan Nagar is not in working order.

(*c*) (*ii*) One tube-well of Krishan Nagar was closed on 24th October 1968, due to excessive draw-down and partial sand blowing.

(*d*) No tube-well was installed in Dhobi Mandi, Old Anarkali area by this Project. However, one tube-well of 2 cusecs capacity was sunk by the L.M.C. in October, 1964. This tube-well did not start operation due to sand blowing defect which took place right at the start.

GREATER LAHORE WATER SUPPLY SEWERAGE AND DRAINAGE PROJECT

***14381. Malik Muhammad Akhtar :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Greater Lahore Water Supply Sewerage and Drainage Project authorities have allotted various works of the value of exceeding Rs. 5,000 each since its creation upto 30th June, 1968 to various contractors ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the details of these works with estimated amount in each case be placed on the Table of the House ;

(c) the names of the newspapers in which these works were notified for inviting tenders with dates of publications in the Newspapers ;

(*d*) the names of contractors/firms to whom the works mentioned in (*b*) above were allotted with the estimated amount of works in each case ;

(*e*) the names of Executive Engineers under whose supervision these works were executed are being executed ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*), (*c*) and (*d*) The detailed information as indicated in the statement, placed on the Table of the House*.

PURCHASING MOTOR VEHICLES FOR REMOVAL OF RUBBISH BY LAHORE MUNICIPAL CORPORATION

***14390. Malik Muhammad Akhtar :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Lahore Municipal Corporation purchased Motor Vehicles for removal of rubbish during the period from February 1968 to June, 1968 ; if so, the number thereof and date of delivery and price of each vehicles ;

**Please see Appendix IV at the end.*

(*b*) whether it is a fact that on a complaint made to the Secretary to Government of West Pakistan, Basic Democracies and Local Government against the unauthorised purchase a report was called from the Controlling Authority, the Commissioner, Lahore Division, Lahore ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, a copy of the comments submitted by the Commissioner and copy of the order passed by the Government on the comments submitted by the Commissioner be placed on the Table of the House ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. The Lahore Municipal Corporation purchased 60 new Dodge K-160 vehicles for the removal of rubbish. 30 vehicles were delivered to the Corporation during the period from 14th March, 1968 to 30th March, 1968 and the remaining 30 vehicles on 24th June, 1968. The price of each vehicle is Rs. 24,192.

(*b*) Yes.

(*c*) A copy of the comments submitted by the Commissioner, Lahore and copy of the order of the Government passed thereon are placed on the Table of the House.*

RULES FOR REGULATION OF MUNICIPAL FUNDS

***14391. Malik Muhammad Akhtar :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to the answer to part (*b*) of my Starred Question No. 10866 given on the floor of the House on 27th May, 1968 and state :—

(*a*) the action taken by the Government on the reports submitted by the Commissioner, Lahore Division, Lahore on the complaint made by the questioner about the funds deposited by the Lahore Municipal Corporation;

(*b*) in case no action has so far been taken by Government in this respect, reason therefor ;

(*c*) the action taken by the Government for refund of the fixed deposits amounting to rupees over one crore by Lahore Municipal Corporation in various banks as mentioned in the statement appended with the report of the Commissioner mentioned at (*a*) above, and if no action has so far been taken, why ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) and (*b*) The Commissioner, Lahore

**Please see Appendix V at the end.*

Division, Lahore was instructed to take corrective steps and conduct an enquiry with a view to fixing the responsibility of the persons/officers involved in the commission of the irregularity. The Commissioner, Lahore Division has, however, recently written back that since the comments on the complaint of the questioner were offered by his office, therefore, Government may appoint an Enquiry Officer. The case is with the Government now.

(*c*) The total deposits contained in the list prepared by the Commissioner, Lahore Division, Lahore amounting to Rs. 1,73,96,100 of which Rs. 66,00,000 have been cashed and credited to the Corporation Fund as per details given in Appendix 'A'. The remaining amount of Rs. 1,07,96,100 matures for payment on the dates noted against each deposit mentioned in Appendix 'B'. Except for the amount of Rs. 20,00,000 recoverable from the National Commercial Bank Limited, which has since been liquidated, the remaining amounts become due either in 1959 or in 1970 on the dates mentioned against ecah deposit. Appendix 'A' and 'B' are placed on the Table of the House.

APPENDIX 'A'

Statement of Investments which have been got refunded.

Sl. No.	Name of Bank		Amount
			Rs.
1.	United Bank Ltd.	...	5,00,000
	Ditto	...	7,00,000
2.	National Bank of Pakistan	...	5,00,000
	Ditto	...	5,00,000
3.	Lahore Commercial Bank	...	5,00,000
	Ditto	...	3,00,000
4.	Habib Bank Ltd.	...	10,00,000
5.	Standard Bank Ltd.	...	10,00,000
6.	Australasia Bank Ltd.	...	5,00,000
	Ditto	...	6,00,000
7.	Commerce Bank Ltd.	...	5,00,000
		Total :—	66,00,000

APPENDIX 'B'

Statement of outstanding investments

Sl. No.	Name of Bank		Amount	Date of maturity
			Rs.	
1.	United Bank Ltd.	...	5,00,000	29-6-70
	Ditto	...	10,00,000	18-12-69
	Ditto	...	5,00,000	30-10-69
	Ditto	...	30,96,100	23-5-70
	Ditto	...	4,00,000	24-6-70
2.	National Commercial Bank	...	3,00,000	20-8-67
	Ditto	...	5,00,000	13-8-67
	Ditto	...	3,00,000	19-8-67
	Ditto	...	2,00,000	31-8-67
	Ditto	...	7,00,000	30-12-66
3.	National Bank of Pakistan	...	7,00,000	22-7-70
4.	Habib Bank Ltd.	...	5,00,000	28-7-70
	Ditto	...	5,00,000	22-6-70
5.	Muslim Commercial Bank Ltd.	...	2,00,000	24-6-70
6.	Standard Bank Ltd.	...	2,00,000	24-6-70
7.	Australasia Bank Ltd.	...	4,00,000	28-7-70
	Ditto	...	2,00,000	5-7-70
	Ditto	...	2,00,000	25-6-70
	Ditto	...	2,00,000	29-6-70
8.	Commerce Bank Ltd.	...	2,00,000	30-6-70
		Total :—	1,07,96,100	

SALE OF SECURITIES BY MUNICIPAL CORPORATION

*14392. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to refer to Memorandum C-vi-34/10875, dated 2nd November, 1966, issued by the Commissioner, Lahore Division, Lahore to the Chairman, Lahore Municipal Corporation and laid on the Table of the House on 7th May, 1968 in answer to my

Starred Question No. 10862 refusing to grant sanction applied for by the Chairman, Lahore Municipal Corporation,—*vide* Memo. No. 915-G/G, dated 16th August, 1968 for investment of Rs. 30,96,100 with United Bank Limited for a period of 4 years applied under Article 49 of the Basic Democracies Order, 1959; read with section 32 of the Municipal Administration Ordinance, 1960 and state :—

(*a*) the action taken against the Lahore Municipal Corporation authorities for making deposits without prior sanction of the Controlling Authority;

(*b*) whether the amount deposited without sanction referred to above has been withdrawn; if not, reasons therefor and the steps proposed to be taken to refund the amount?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) The Commissioner, Lahore Division, Lahore, was instructed to take corrective steps and conduct an enquiry with a view to fixing the responsibility of the persons/officers involved in the commission of the irregularity. The Commissioner, Lahore Division, has, however, recently written back that since the comments on the complaint of the questioner were offered by his office therefore, Government may appoint an Enquiry Officer. The case is with the Government now.

(*b*) The amount has not been withdrawn as it would have resulted in the loss of interest to the extent of Rs. 1,54,805 per annum for the period of deposit. The amount had been placed in the fixed deposit for a period of 5 years which ends on 23rd May, 1970. Any premature withdrawal would result in the loss of interest for the entire period.

LAHORE MUNICIPAL CORPORATION OFFICERS PROVIDED WITH RESIDENTIAL ACCOMMODATION

*14402. **Chaudhri Idd Muhammad**: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the names of officers of Lahore Municipal Corporation who own houses in Lahore which they have rented out and are themselves living in bungalows provided to them by the Lahore Municipal Corporation?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): The following officer of the Lahore Municipal Corporation own their houses in Lahore :—

(1) Dr. Salam-ud-Din Niaz, Taxation Officer.
(2) Pir Imtiaz Ali, Municipal Engineer (Building).

(3) Mr. Muhammad Hanif, Technical Officer.

(4) Mr. Aziz Sindho, Assistant Municipal Engineer.

(5) Mr. Manzoor Ahmad, Assistant Municipal Engineer (Building).

They have intimated that they are occupying their respective houses themselves and have not rented them out. However, the Corporation has provided no official residential accommodation to any one of them.

REPAIR AND WIDENING OF ROADS IN LAHORE

*14403. **Chaudhri Idd Muhammad**: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the amount reserved by Lahore Municipal Corporation for the repairs and widening of roads during 1967-68;

(*b*) the amount out of that mentioned in (*a*) above remained unutilized in the said year alongwith the reason therefor and the action taken against the officials responsible for the same ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) :

		Amount reserved
		Rs.
(*a*) (*i*) Original works roads	...	30,00,000
(*ii*) Repairs of roads	...	7,50,000
(*b*) (*i*) Original works roads	...	21,66,326
(*ii*) Repairs of roads	...	5,49,974

The total amount could not be consumed due to non-availability of the bitumen and scarcity of road rollers.

DEPOSITS OF LAHORE MUNICIPAL CORPORATION IN BANKS

*14404. **Chaudhri Idd Muhammad**: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the amount belonging to Lahore Municipal Corporation lying deposited with each bank and Co-operative Society as on 30th June, 1965, 30th June, 1966, 30th June, 1967 and 30th June, 1968 ;

(*b*) the rate of interest and the amount of interest which was due to Lahore Municipal Corporation from each of the said banks and Co-operative Societies on each of the said dates ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) and (*b*) Statements showing the amount

belonging to Lahore Municipal Corporation lying deposited with banks on 30th June, 1965, 30th June, 1966, 30th June, 1967 and 30th June, 1968, alongwith the rate of interest and the amount of interest due to Lahore Municipal Corporation are placed on the Table of the House.*

RURAL WATER SUPPLY SCHEME

*14405. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the number of Rural Water Supply Schemes sanctioned for the Province during the year 1967-68 alongwith (*i*) the names of places for which these Schemes were approved, (*ii*) the estimated cost of each of the said Schemes, (*iii*) the amount provided for each of the said Schemes and (*iv*) the amount that was actually spent on each Scheme ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Eight new Rural Water Supply Schemes have been funded by the Government during 1967-68.

(*i*) to (*iv*) A list showing the names of places, estimated cost, the amount provided for each Scheme and the amount spent on each Scheme is enclosed.

LIST OF 8 NEW RURAL WATER SUPPLY SCHEMES SANCTIONED DURING THE YEAR 1967-68

Serial No.	Name of Scheme	Allotment during the year 1967-68	Estimated cost	Amount spent
1	2	3	4	5
		Rs.	Rs.	Rs.
1	Ghoriwala Water Supply Scheme, District Bannu.	30,000	1.70 lacs	30,100
2	Kot Najibullah Water Supply Scheme, District Hazara.	1,50,000	2.00 lacs	1,49,996
3	Choti Water Supply Scheme, District D. G. Khan.	50,000	3.00 lacs	50,005
4	Malir City Water Supply Scheme, District Karachi.	30,000	4.90 lacs	29,873
5	Memon Goth Water Supply Scheme, District Karachi.	40,000	2.80 lacs	39,541
6	Nasarpur Water Supply Scheme, Hyderabad.	50,000	1.30 lacs	48,401
7	Jang Shahi Water Supply Scheme, District Thatta.	31,000	1.60 lacs	29,952
8	Mastung Water Supply Scheme, District Kalat.	40,000	2.60 lacs	7,102

**Please see Appendix VI at the end.*

URBAN WATER SUPPLY SCHEMES

*14406. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the number of Urban Water Supply Schemes approved for the Province during the year 1967-68 alongwith (*i*) the names of places for which these Schemes were approved, (*ii*) the estimated cost of each Scheme, (*iii*) the amount earmarked for each of the said Schemes, (*iv*) the amount that was actually spent on each Scheme and (*v*) the present stage of each Scheme ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Only one Urban Water Supply Scheme namely, "Greater Quetta Water Supply and Sewerage—Studies and Engineering" was approved during the year 1967-68. Also an authorization had been received for expenditure during 1967-68 on "Greater Quetta Water Supply Scheme—Immediate Improvements." The required itemwise information in respect of these Schemes is as under—

			Rs.
(*i*) Quetta	...	Greater Quetta	
(*ii*) Estimated cost		Water Supply and Sewerage scheme—Studies and Engineering.	37.08 lac
	(*b*)	Greater Quetta Water Supply Scheme—Immediate improvements.	34.18 "
(*iii*) Amount earmarked	(*a*)	...	16.00 "
	(*b*)	...	22.00 "
(*iv*) Amount spent	...	(*a*) Rs. 16,45,161	
		(*b*) Rs. 21,01,800	

(*v*) (*a*) The work is in progress. R.C. estimates for water-supply and sewerage have been supplied to WAPDA for incorporation in P.C.I. 35 per cent work done on Master Planning.

(*b*) Work in tube-wells is at a fairly advance stage and Water Supply system has partly been augmented. Distribution being laid and improved.

PURCHASING TYRES BY LAHORE MUNICIPAL CORPORATION AUTHORITIES

*14412. **Malik Muhammad Akhtar**: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in June, 1967, the Lahore Municipal Corporation authorities purchased tyers worth over one lac rupees without the prior approval of the Controlling Authority ;

(*b*) whether it is a fact that the Controlling Authority , the Commissioner, Lahore Division, Lahore refused to accord sanction and submitted a report to the Secretary to Government of West Pakistan, Basic Democracies and Local Government Department against this unauthorised purchase ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the action taken by the Government and a copy of the report mentioned in (*b*) above be placed on the table of the House ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) The Commissioner sought the advice of the Government as to whether in such cases the prior approval of the Controlling Authority is required or the L.M.C. can itself accord the approval.

(*c*) The Government advised the Commissioner that under the Rules, the prior approval of the Controlling Authority and the inviting of tenders was essential. The Commissioner was asked to take appropriate action accordingly. The Commissioner has appointed the Additional Commissioner (Revenue), Lahore to hold an enquiry in the case.

The letter of the Commissioner referred to in part (*b*) above is placed on the Table of the House.*

EJECTMENT OF FAMILIES RESIDING NEAR NAGARIA MILLS IN INDUSTRIAL AREA, LANDHI, KARACHI.

*14432. **Rais Haji Darya Khan Jalbani** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that in the month of May, 1968, about 2000 families residing near the Nagaria Mills Industrial Area, Landhi, Karachi were served with notices to vacate their dwellings within one week ;

(*b*) whether it is also a fact that the said persons were living there for almost twenty years when they were served with notices ;

**Please see Appendix VII at the end.*

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for notices of ejectment from the said area and whether they have been provided with alternate accommodation ; if so, where ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. About 404 families and not 2,000 families were shifted.

(*b*) K.D.A. has no record to confirm this.

(*c*) The plot on which the residents were living was allotted for construction of hospital, therefore, after shifting they were given alternate accommodation.

HANDING OVER PLOTS TO TOWN COMMITTEES BY K.D.A.

*14433. **Rais Haji Darya Khan Jalbani** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that the Tehsil Council, Karachi, in its meeting, held in the last week of June 1968, requested the .D.A to hand over the various amenity plots to the respective Town Committees to enable them to carry out their welfare schemes;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said plots have since been handed over to the respective Town Committees by the K.D.A. and if so, details thereof; if not, reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) Yes.

(*b*) Following categories of plots have been transferred free of cost to the Town Committees of Malir, Drigh and Malir Extension with effect from 1st July, 1967 :—

(1) Parks and Playgrounds.
(2) Mosques and Imambaras.
(3) Playgrounds for Schools.
(4) Graveyard.
(5) Municipal Nursery.
(6) Religious Schools.
(7) Roundabouts.
(8) Car Parking Places.
(9) Cattle Ponds.

Sites for Educational and Community Building purposes as well as Dhobi Ghats sites are required to be transferred to the respective Town Committees on payment of their cost, etc. These sites would be transferred to the respective Town Committees after adjustment of payment, etc. is made. Matter regarding transfer of such sites is under active consideration of Government in the Finance Department and final orders will be issued as soon as final implications involved in the transfer are settled. Formal orders for the transfer have already been issued.

INUNDATION OF JALALPUR PIRWALA-LODHRAN ROAD WITH CANAL WATER

*14441. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that 27 mile long road from Jalalpur Pirwala to Lodhran in District Multan is Kutcha and the only means of communications available on the said road is transport service;

(*b*) whether it is a fact that level of the above said road is lower than that of the fields situated on either side of it;

(*c*) whether it is a fact that the said road, especially its portion between mile 4 and 5 from Jalapur Pirwala side is often inundated with the canal water which overflows from the said fields due to the negligence of the cultivators with the result that the traffic thereon remains suspended;

(*d*) whether it is a fact that no action is being taken by the canal authorities against the said cultivators for the wastage of canal water;

(*e*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to take steps to remedy the situation ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes. But in rainy season only.

(*d*) It relates to Irrigation and Power Department.

(*e*) The District Council, Multan, with a meagre annual income, cannot take up this huge project. The District Council has, however, approached Government (Irrigation and Power Department) through the Divisional Council, Multan to improve this road under the developmental schemes to be financed by the Government with an approximate cost of Rs. 32,80,000.

CONSTRUCTION OF T.B. HOSPITAL AT SARGODHA

*14467. **Mian Nazir Ahmad:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that on 7th January 1967 the Divisional Council, Sargodha resolved that the Municipal Committees and District Councils of Sargodha Division should make contributions for the constructions of T.B. Hospital at Sargodha;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, further action taken in this regard uptil now and if no action has so far been taken, reasons thereof?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) Yes.

(*b*) A new Ward in the existing Buildings of the T.B. Hospital, Sargoda has been constructed at a cost of Rs. 51,000. Necessary arrangements are underway to provide water and electrical/sanitary fitting to this Hospital. Efforts are underway to complete the necessary amenities in the Hospital and as soon as these are completed the Hospital will function there.

ROADS IN LAHORE AND MULTAN DIVISIONS

*14470. **Mian Nazir Ahmad:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) the total mileage of roads under the control of the District Councils of Lahore and Multan Divisions;

(*b*) the total mileage of roads out of that mentioned in (*a*) above which was repaired and the amount thus spent during 1967-68 along with the amount proposed to be spent on them during 1968-69 in the said Divisions?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) 6280-4 miles.

(*b*)

Total mileage of roads required	Amount spent during 1967-68.	Amount proposed to be spent during 1968-69
Miles	Rs.	Rs.
1,007	12,68,935	16,21,278

OFFICERS OF LOCAL COUNCIL SERVICE

*14471. **Mian Nazir Ahmad:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the date of creation of the Local Council service ;

(*b*) the number of Officers of the said service who have since retired;

(*c*) whether Pension Rules for Officers of the said service have since been notified; if not, reasons therefor;

(*d*) the number of pension cases of the Retired Officers of the Local Council Service pending action with the Department and whether they have been given any anticipatory pension?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) 6-8-1964.

(*b*) 28.

(*c*) New pension rules have been finalized and will be issued as soon as L.D. approves them. Matter is being persued.

(*d*) 33. The present position is that 3 officers have been granted full pension and 11 anticipatory pension according to the existing rules applicable to them. Other cases are in hand.

GRANTING EXTENSION TO OFFICERS OF BASIC DEMOCRACIES, SOCIAL WELFARE AND LOCAL GOVERNMENT DEPARTMENT

*14482. **Mian Nazir Ahmad** ; Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state the name and designation of Class I and Class II Officers under the control of Basic Democracies, Social Welfare and Local Government Department excluding Directorate of Social Welfare who were (*i*) retired and (*ii*) granted extension in service after attaining the age of retirement, from 1st January 1968 uptil now alongwith the reason for the grant of extension in each case ?

Minister for Basic Democracies and Local Govearnment (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*i*) *Public Health Engineering Wing*—Nil.

Basic Democracies Wing—Ch. Muhammad Abdullah, Development Officer, Basic Democracies, Class II.

Local Council Service Wing—1. Mr. Muhammad Hussain, Chief Officer, Municipal Committee, Gujrat.

2. Captain Karim Bukhsh, Chief Officer, Municipal Committee, Campbellpur.

3. Mr. Mula Bakhsh Memon, Chief Officer, District Council, Khairpur.

(*ii*) *Public Health Engineering Wing*—Mr. A. R. Qureshi, Chief Engineer, Public Health Engineering Department is holding senior Class I post. He has been granted further extension in service from 1st August, 1968 to 31st December, 1969.

Mr. A. R. Qureshi in view of his vast experience and association with the Public Health Schemes is successfully handling the important projects. It would be in the public interest to utilize his experience and efficient services in the department till he attains the statutory superannuation age of 60 years.

Basic Democracies Wing—The following Officers were granted extension/re-employment for the reasons that their service records were quite good and their retention in service did not create promotion block :—

(1) Captain Muhammad Ayyub, Assistant Director, Basic Democracies, Sialkot.

(2) Mr. Ahmed Hussain Shah, Development Officer, Basic Democracies, Hafizabad.

(3) Major Anwar Ahmad, Assistant Director, Basic Democracies, Bahawalnagar.

Local Council Service Wing—The following Class I (Junior) and Class II (Senior) Officers were granted extention in service in accordance with the Government policy and after scrutinising their service records :—

(1) Mr. Afzal Khan, Chief Fireman, Karachi Municipal Corporation.

(2) Mr. Fazal Ahmed Siddique, Information Officer, Karachi Municipal Corporation.

(3) S. Abdul Rehman, Chairman, Municipal Committee, Khairpur.

(4) Mr. Muhammad Aslam, Chief Officer, District Council, Mardan.

(5) Mr. Hissam-ud-Din, Chief Officer, District Council, Jhang (now Chairman, Municipal Committee, Mianwali).

(6) Mr. Saeed Ahmad, Chief Officer, District Council, Sheikhupura.

(7) Mr. Muhammad Aslam, Accounts Officer, District Council, Gujrat.

(8) Mr. S.A. Rashid, Taxation Officer, District Council, Sargodha.

(9) Mr. Muhammad Ilyas Khan, Chairman, Municipal Committee, Chiniot.

(10) Malik Munir Hussain, Taxation Officer, Municipal Committee, Gujranwala.

CHANGING NAME OF MALL ROAD, LAHORE

*14488. **Mian Nazir Ahmad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state : —

(*a*) whether it is a fact that the Lahore Divisional Council passed a resolution on 4th May 1968 to change the name of the Mall, Lahore to Shahrah-i-Quaid-e-Azam ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative further action taken in this regards ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Only a deferred motion was laid down before the house of the Divisional Council on 4th May 1968 by Rana Safdar Jang.

(*b*) No.

OCCUPATIONAL RIGHTS TO OCCUPANTS OF PLOTS IN LYARI ZONE OF KARACHI

*14500. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state : —

(*a*) the progress made up-to-date in giving occupational rights under lease deeds, to be executed between Karachi Municipal Corporation and the occupants of plots in (*i*) Chakiwara (*ii*) Kalri I and II (*iii*) Shah beg Lane I and II (*iv*) Singhu lane (*v*) Agra Taj Colony (*vi*) Bihar Colony (*vii*) Miran Naka (*viii*) Bakra Peeree and Coal Godam in Lyari Zone of Karachi ;

(*b*) the steps being taken to expedite the execution of said lease deeds and the approximate time by which these will be executed ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) The position about the regularization of the colonies is as under : —

(*i*) *Chakiwara*— This area has been released to Karachi Municipal Corporation by the Karachi Development Authority. Work will start as early as possible.

(*ii*) *Kalri I & II*— The Karachi Development Authority re-examined the position in consultation with the Divisional Councillors, Karachi. The area is being released for regularization.

(*iii*) *Shah Beg Lane I & II*— The work of survey and preparation of the regularization plan has been assigned to a private Engineering Firm namely M/s. Engineering Consultant who are doing this work.

(*iv*) *Singu Lane*— This area is released to Karachi Municipal Corporation by the Karachi Development Authority. Work will start as early as possible.

(*v*) *Agra Taj Colony*— The Corporation has sanctioned the grant of lease hold right to the occupants. The applications have been invited from the individual occupants and allotments to the occupants is in hand.

(*vi*) *Behar Colony*— The approval to the layout plan has been received from Commissioner, Karachi. Now the individual holdings are being determined and as soon as it is completed the matter for grant of lease hold right to the individual occupants will be taken up by the Corporation.

(*vii*) *Miran Naka*— The Karachi Development Authority re-examined the position in consultation with the Divisional Councillors, Karachi. It is being released for regularization.

(*viii*) *Bakra Peeree*— The position is being re-examined by the Karachi Development Authority.

(*ix*) *Coal Godam*— The position is being re-examined by the Karachi Development Authority.

(*b*) The work of survey and preparation of plans of the above Colonies is expected to be completed by the end of the current financial year. Since the work involves not only detailed survey but also verification of the individual holdings at the site in a very congested area and also as it requires verification of the entitlement of individuals and settlement of rival claims the work is bound to take some time. However, efforts will be made to finalize the work of grant of leases to the occupants in all such colonies where regularization plans are completed by the end of the current financial year.

DISTRICT COUNCIL HIGH SCHOOLS IN DISTRICT THARPARKAR

***14508. Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state : —

(*a*) the number of students in each class in each of the District Council High Schools at Mithi, Chhachhro, Kanri and Jamesabad in District Tharparkar alongwith the number of teaching staff posted in each of the said schools ;

(*b*) whether it is a fact that the Head Masters of the said schools have asked the District Council authorities concerned to post more teachers in these schools ; if so, the reasons for not posting the required teachers therein ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) As given below—

Serial No.	*Name of School*	*No. of students in each Class*					*No. of teaching staff.*
		VI	VII	VII	IX	X	
1	High School, Mithi ...	111	122	94	74	64	17
2	High School, Chhachhro ...	108	67	67	69	66	18
3	High School, Kunri ...	101	80	84	69	55	12
4	High School, Jamesabad ...	91	76	52	75	58	13

(*b*) Yes. Due to the weak financial position of the District Council, no more teachers could be appointed in these schools.

METALLING OF A ROAD BY DISTRICT COUNCIL, THARPARKAR

***14509. Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the meeting of the District Council, Tharparkar held on 29th July 1968 was presided over by Mr. Fazal Illahi Malik, D.C., Tharparkar ;

(*b*) whether it is a fact that according to proposal No. 643 mentioned on page 2 of the agenda prepared for the said meeting, a contract for metalling one mile long road was given to one Mubashar Ahmed Rehan ; if so, the value of the said contract ;

(*c*) whether it is a fact that the original estimate of the said contract was Rs. 25,985, but afterwards this amount was increased to 7,25,985 ;

(*d*) whether it is a fact that the Chairman of the said District Counci increased the amount of the said contract without inviting any tender and without obtaining any approval from the Government ; if so, the reasons thereof ;

(*e*) whether a copy of the agenda mentioned in (*b*) above would be placed on the table of the House ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes, but the name of contractor is M/s. Ahmed Rehan, Engineers. The value is Rs. 1,00 000.

(*c*) No. The original amount was Rs. 6,25,985 which was revised to Rs. 7,25,985.

(*d*) No. The revised estimate and contract was sanctioned by the District Council in its meeting held on 29th July 1968 and not by the Chairman.

This road was taken in 3 phases in the A. D. Ps. for 1966-67, 1967-68 and 1968-69. The Government has already approved the 1st and the 2nd Phase. The approval of the current year's A. D. P. will be given in due course.

(*e*) A copy of proposal No. 643 of the Agenda is placed at the Table of the House.*

MOTOR VEHICLES OWNED BY DISTRICT COUNCILS

*14516. **Kazi Muhammad Azam Abbasi:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the number and models of motor vehicles owned by each District Council of Hyderabad, Khairpur, Kalat, Sargodha, Multan, Lahore, Peshawar and Rawalpindi Divisions alongwith (*i*) the dates on which they were purchased, (*ii*) the price of each of such vehicles, (*iii*) the purpose for which the said vehicles are used and (*iv*) the Officer under whose custody these vehicles are ;

(*b*) whether the log books are maintained for the said vehicles ; if so, (*i*) the number of miles covered by each vehicle in each month during 1968 and (*ii*) the names of Officers who used these vehicles ;

(*c*) whether it is a fact that some motor vehicles of the said District Councils are exclusively reserved for the Chairmen of these District Councils and no other Officers, even the Vice-Chairmen of the same District Councils, are allowed to use these vehicles ;

(*d*) whether it is a fact that the Chairmen of the said District Councils who are also the Deputy Commissioners of their respective Districts have their personal vehicles and besides this, they have also been provided with Government jeeps ; if so, the number of private and official vehicles of the said officers ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) to (*d*) As per statement placed on the Table of the House.†

**Please see Appendix VIII at the end.*

†*Please see Appendix IX at the end.*

UNAUTHORISED SLAUGHTER OF ANIMALS

*14519. **Chaudhri Muhammad Nawaz**: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Lahore Municipal Corporation staff conducted a surprise raid in various localities of the city on Thursday, the 15th of August, 1968 and challaned seven persons for unauthorised slaughter of animals ;

(*b*) whether it is a fact that the said staff found that the said persons had butchered buffaloes, calves and emaciated animals ;

(*c*) whether Government is aware of the fact that about 500 animals, most of them sick and diseased, are slaughtered by unauthorised butchers in Lahore City every day ;

(*d*) whether it is also a fact that the licensed butchers also slaughter the sick and diseased animals daily and it is in the knowledge of the concerned staff ;

(*e*) whether it is also a fact that the complaints of slaughtering diseased and weak animals in other cities of the Province, especially in Karachi and Multan have also been received by Government ;

(*f*) if answer to (*a*) to (*e*) above be in the affirmative, what steps Government intend to take to set the things right ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes ;

(*c*) Government have no such information. Every possible measures are, however, taken by the field staff of the Lahore Municipal Corporation to check the unauthorised slaughter of animals.

(*d*) No. Every animal which is slaughtered by the licensed butchers at the Slaughter Houses is examined and declared fit for slaughter by the qualified Veterinary Doctor and sick and diseased animals are rejected by him out-right.

(*e*) No.

(*f*) Every possible measures are being taken by the Municipal Corporations/Committees to check unauthorised slaughter of animals.

WATER SUPPLY SCHEME FOR THANA BULA KHAN

*14523. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the date on which the water supply scheme for Thana Bula Khan

in former Sind was approved alongwith the date on which the work on the said scheme (*i*) was undertaken and (*ii*) scheduled date of its completion ;

(*b*) the amount sanctioned for the said scheme and the amount out of that obtained from Union Council Thana Bula Khan alongwith (*i*) the date on which it was obtained and (*ii*) the amount spent on the said scheme so far ;

(*c*) whether the said scheme has been completed within the scheduled time ; if not, reasons thereof and the likely date by which it would be completed ;

(*d*) whether it is a fact that a water tank has been constructed under the said scheme at such a place in the said Town where water is not available due to low level of underground water and water pipes have been laid on 3/4th area of the said Town ; if so, reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammmad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Rural water supply scheme Thana Bula Khan was administratively approved for Rs. 1,35,000,—*vide* Secretary to Government, West Pakistan, Health Department's memo. No. S.O. (PHE) 106-62, dated 2nd February, 1963.

(*b*) (*i*) The work on this scheme was undertaken on 17th March, 1964 and ;

(*ii*) It was scheduled to be completed in 1965-66, subject to availability of funds.

(*b*) A sum of Rs. 1,88,852 has so far been sanctioned for this scheme. No amount against the capital cost of the scheme was obtained from the Union Council, Thana Bula Khan as according to the policy of the Government, full capital cost of rural water supply scheme is borne by the Government.

(*i*) The local body however paid in advance Rs. 2,000 on account of annual maintenance charges of this scheme in January 1964.

(*ii*) A sum of Rs. 1,40,974 has so far been spent on the execution of this scheme.

(*c*) No. The reason for the delay is that the proper source of water could not be established and a number of trial borings had to be done and given up to locate the final source. The work is expected to be completed by the close of current financial year.

(*d*) 95 per cent of the distribution system has been laid and soon the scheme will be put in operation.

ARRANGEMENTS FOR IMPARTING SCIENCE EDUCATION IN D.C. HIGH SCHOOL, THANA BULA KHAN

*14524. **Haji Sardar Atta Muhammad :** Will the Minister for Basic Demoeracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether any arrangements for imparting Science Education exists in the D.C. High School, Thana Boola Khan ; if so, the details of Science instruments and the number of Science Teachers posted in the said school ;

(*b*) in case no such arrangements exist reasons thereof ;

(*c*) whether Government intend to take over the said school ; if not, the reasons thereof?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes. Students of IX and X Classes only are imparted Science Education and these classes are run by the District Council and the Middle School is run by the Government. One teacher who is B.Sc. Hons. has been posted there. The details of science apparatus are enclosed.

(*b*) and (*c*) In view of (*a*) above, does not arise.

LIST OF SCIENCE APPARATUS

Quantity		*Description*
One	...	Bucket and Cylinder Complete Fine.
One	...	Balance Chemical with case fine accurate.
One	...	Barometer Tube 36" German.
One	...	Lactometer fine.
One	...	Spring Balance 250g.
Two Nos.	...	S G. Bottles German Glass.
One	..	Weight Box Complete.
One	...	Cerereluated Cylinder 100.
One	...	Pipette 20 C. C. German Glass.
One	...	Lift Pump Fuel German Glass.
One	...	Ball and ring App : Fine.
One	...	Calorinetely with strieth.
One	...	Daveys Safety Lamp Sup.
One	...	Papins Bigerting Fine Copper.
One	...	Thermometer 110 C. China.
One	...	Thermometer 110 R.

One	...	Thermometer 220 F. China.
One	...	Thermometer Mas and Min. Jap.
One	...	Thermometer Dry and Wet.
Oen	...	Thermometer Chemical Clinc.
One	...	Hopes App. Sup. Painted.
2 Nos.	...	Concave and Convex Horriors.
2 Nos.	...	Concave aud Convex Lense.
One	...	Maguasyre Juperi.
One	...	Newtons Colour Dis. fine.
One	...	Presum fine German Glass.
One	...	Glass Globe fine German Glass.
One	...	Telescope Sup. Japani.
One	...	Pittle Ball Pendulum.
One	...	Porous Pot Fine.
One	...	Magnetic Needle on stand.
1 pair	...	Maf. Bar fine.
One	...	Mariner Campaus. Sup :
3 Nos.	...	Beakers 250 C.C. China.
One	...	Woulfs Bottle 500 C.C. Sup.
2 Nos.	...	China Dish Sup. China.
1 set.	...	Cork borrer Set of Three.
3 Fkt.	...	Filter paper 11 Cms.
3 Nos.	...	Thirtual funnel German Glass.
3 Nos.	...	Flask 250 C.C. China.
3 Nos.	...	Cals Jars 6"×2" German Glass.
One	...	Pestol and Nartol No. 1.
One	...	Pipottle 10 Mls. German Glass.
One	...	Retort Stand Complete.
2 Nos.	...	Spirit Lamp Nickled.
2 Nos.	...	Tripod Stand Fine.
2 Nos.	...	Test Tubes holder fine.
2 Doz.	...	Test Tube China 15×150.
One	...	Burettee 25 C. C. Pinch Cock.

2 Nos. ... Funnel Glass 50 m.m. China.
One ... Through Tin Sup.
2 lbs. ... H2 S04 Poineels
500 Mgs. ... HCI Poineels.
500 Mgs. ... H.N.O. 3.
1 lb. ... N.H. 4 C 12.
¼ lb. ... Cooper Turnings Pure.
½ lb. ... Cooper Sulphate Pure.
½ lb. ... Distilled Water Pure.
½ lb. ... Cruphite Pure.
1 oz. ... Iron were Joharesen.
1 oz. ... Lictmus Powder English.
6 packets. ... Lictmus Powder Paper Red and Blue.
1 lb. ... Magnsium Oxide Pure.
1 lb. ... Phosphorus Red.
1 lb. ... Kelot Pure English I.P
1 lb. ... K. No. 3 pure German L.P.
1 lb. ... Calcium carbonate.
2 lbs. ... Na OH Pure.
2 lbs. ... Na C12, Pure.
¼ lb. ... Na Noz Pure.

METALLING OF NEW SHALIMAR ROAD

*14697. **Rai Mansab Ali Khan Kharal :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that soling of New Shalimar Road from Chapper Omni Bus Stop, Multan Road to New Shalimar Town, Lahore was completed six months ago ;

(*b*) whether it is a fact that the condition of the said road has deteriorated due to the heavy traffic on the said road ;

(*c*) whether it is a fact that heaps of ballast are lying on both sides of the said road but it has not been metalled so far ;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative reasons for delay in metalling the said road and the time still required for its metalling ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) The road is under construction and it is the responsibility of the contractor to hand it over in good condition.

(*c*) Yes.

(*d*) The season is not favourable for tarring, as soon as the summer season sets in, the work will be got completed without loss of time.

***14717. Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) the names of the villages of Hyderabad and Khairpur Divisions which are included in the current years water supply schemes :

(*b*) the total allocation made during the current year for rural water supply schemes to be implemented in the said District ;

(*c*) the estimated cost of each of the said schemes alongwith the amount allocated for each of them and the amount that has been actually spent so far out of said allocation ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Following are the names of the villages/ Divison-wise approved under Rural Water Supply Schemes for the current year 1968-69:

(*a*) *Hyderabad Civil Division.*

1.	Tando Muhammad Khan.	2.	Nagarparkar.
3.	Mirpur Bathero.	4.	Chachro.
5.	Jatti.	6.	Hala.
7.	Tando.	8.	Thana Bula Khan.
9.	Khairpur Nathanshah.	10.	Golarchi.
11.	New Saidabad.	12.	Kotri.
13.	Sujawal.	14.	Mehar.
15.	Samaro.	16.	Nasarpur.
17.	Khadro.	18.	Jhangshahi.

Khairpur Civil Division.

19.	Thull.	20.	Kandkot.
21.	Kashmore.	22.	Kambar.
23.	Usto Muhammad.	24.	Ubaro.

25. Pirjogoth.

(*b*) Total allocation made during the current financial year for the above noted schemes is Rs. 6,46,000/-.

(*c*) The estimated cost of each of the aforesaid schemes with the total allocation up to 6/68 for each of them and the amount that has been actually spent up to 6/68 out of the said allocation is given as under :—

S. No.	Name of Scheme	Amount of sanctioned estimate	Total allotment up to 6/68	Total expenditure incurred up to 6/68
1	2	3	4	5
	Hyderabad Civil Division	Rs.	Rs.	Rs.
1	Water Supply Scheme, Tando Mohd. Khan, Distt. Hyderabad.	4,81,000	6,55,610	5,09,300
2	Water Supply Scheme, Nagarparkar, Distt. Tharparkar.	1,12,000	1.62,000	1,35,123
3	Water Supply Scheme, Mirpur Bathero, Distt. Thatta.	1,62,000	2,00,000	1,74,543
4	Water Supply Scheme, Chachro, Distt. Tharparkar.	1,73,000	2,50,000	2,06,292
5	Water Supply Scheme, Jatti, Disst. Thatta	1,10,000	2.08,000	1,23,200
6	Water Supply Scheme, Hala, Distt. Hyderabad.	3,91,000	5,37,000	5,34,162
7	Water Supply Scheme, Tando Bago, Distt. Hyderabad.	1,67,000	1,76,000	1,66,469
8	Water Supply Scheme, Thana Bula Khan, Distt. Dadu.	1,28,000	2,05,000	1,43,285
9	Water Supply Scheme, Khairpur Nathenshah, Distt. Dadu.	2.44,000	2,26,000	2,73,073
10	Water Supply Scheme, Golarchi, Distt. Hyderabad.	1,73,000	1,90,000	2,01,459
11	Water Supply Scheme, New Saidabad, Distt. Hyderabad.	2,47,000	2.77,000	2,37,807

S. No.	Name of Scheme	Amount of sanctioned estimate	Total allotment up to 6/68	Total expenditure incurred up to 6/68
1	2	3	4	5
		Rs.	Rs.	Rs.
12	Water Supply Scheme, Kotri, Distt. Dadu.	11,68,000	11,04,000	11,20,416
13	Water Supply Scheme, Sujawal, Distt. Thatta.	3,24,000	3,63,000	3,76,724
14	Water Supply Scheme, Mehar, Distt. Dadu.	2,73,000	4,27,000	2,48,342
15	Water Supply Scheme, Samaro, Distt. Tharparkar	3,48,00	4,43,000	3,54,283
16	Water Supply Scheme, Khadro, Distt. Sanghar.	1,93,000	2,65,000	1,79,408
17	Water Supply Scheme, Nasarpur, Distt. Hyderabad.	1,30,000	50,000	50,301
18	Water Supply Scheme, Jhangshahi, Distt. Thatta.	1,90,000	31,000	29,925
	Khairpur Division			
19	Water Supply Scheme, Thull...	2,02,000	2,83,000	2,93,000
20	Water Supply Scheme, Kashmore.	2,42,000	2,60,000	1,70,000
21	Water Supply Scheme, Kambar	7,85,000	9,05,000	7,47,000
22	Water Supply Scheme, Kand Kot.	5,29,000	8,86,000	5,31,000
23	Water Supply Scheme, Usto Muhammad.	2,47,000	2,22,780	2,43,000
24	Water Supply Scheme, Ubaro	2,75,000	6,94,920	2,66,000
25	Water Supply Scheme, Pirjo Goth.	3,36,000	3,04,000	3,55,000
	Grand Total ...	76,90,000	91,20,310	76,60,172

HYDERABAD WATER SUPPLY SCHEME PHASE II

*14718. **Kazi Muhammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that total cost of Hyderabad Water Supply Scheme Phase II is 30 lac rupees;

(*b*) whether it is a fact that out of the above mentioned amount Rs. 24,67,000 are to be spent on the said scheme upto the end of 3rd Five Year Plan;

(*c*) whether it is a fact that upto the end of 1967-68 only 8 lac rupees were spent on the said schemes;

(*d*) whether it is a fact that a sum of Rs. 11.17 lacs only has been earmarked for the said scheme during the current year ;

(*e*) if answers to (*a*) to (*d*) above be in the affirmative, the reasons for allocating insufficient amount ;

(*f*) whether Government is aware of the fact that if such position continued the work would not be completed according to the scheduled programme; if so, the steps Government intend to take in this regard ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) Yes. Originally the total cost of the scheme was Rs. 30.00 lacs, but now the estimate has been revised to Rs. 82,60,000 and is under sanction.

(*b*) No. The Department is expected to spend Rs. 57,55,390 upto 1969-70 *i.e.* by the end of the 3rd Five Year Plan period and the remaining cost of (Rs. 82,60,000 (—) 57,55,390) Rs. 25,04,000 will be utilized during the 4th Five Year Plan.

1.	Expenditure upto 30th June, 1968	...	3,85,890	
2.	2/3rd allotment for 1968-69	...	9,13,000	13,69,5000
	1/3rd Local Body share	..	4,56,500	
3.	Demand for 1969-70	...	40,00,000	
	Total up to the end of 3rd Five Year Plan 1965-70.		57,55,390	

A sum of Rs. 13,69,500 approximate will be utilized on the work by the close of the current financial year 1968-69.

(*c*) No. The expenditure upto June, 1969 was Rs. 3.85 lacs and not Rs. 8 lacs on Hyderabad water supply scheme Phase -II.

(*d*) No. Government allotment (2/3rd share) for this year is Rs. 9.13 lacs while the Local Body shall have to deposit its 1/3rd share of

Rs. 4,56,500 only. As such a total sum of Rs. 13,69,500 will be available for the purpose during 1968-69.

(*e*) Sufficient allocation has been given according to the requirement of the project as approved by the Finance Department.

(*f*) Efforts are being made to complete the project as early as possible. However expenditure has to be incurred in consonance with the allocations approved.

SUKKUR SEWERAGE AND DRAINAGE SCHEME

*14719. **Kazi Muhammad Azam Abbasi:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) the date on which the Sukkur Sewerage and Drainage Scheme was approved alongwith its estimated cost;

(*b*) the date on which the work on the said scheme was started;

(*c*) the annual allocations made for the said scheme since the year of the commencement of work alongwith the amount that was actually spent each year;

(*d*) the amount that is to be spent upto the end of 3rd Five Year Plan;

(*e*) the time by which the said scheme would be completed alongwith the percentage of work so far completed?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) The scheme was administratively approved by the Government of West Pakistan's letter No. S.O. (PHE) 163-62, dated 16th October 1963 at an estimated cost of Rs. 49.75 lacs.

(*b*) The Work was started during the year, 1963-64.

(*c*) The actual allocation and expenditure for each year from 1963-64 to-date is as under:—

Year		*Allotment*	*Expenditure*
		Rs.	Rs.
1963-64	...	5,50,000	98,700
1964-65	...	3,00,000	2,11,850
1965-66	...	50,000	42,350
1966-67	...	2,00,000	36,256
1967-68	...	*Nil*	*Nil*
1968-69	...	3,63,000	The full amount will be utilized during the current financial year.

(*d*) Rs. 13.52 lacs are likely to be spent upto the end of the 3rd Five Year Plan, provided subject to an allocation of Rs. 6.00 lacs during 1969-70 to be provided by the Department.

(*e*) The percentage of work completed till June, 1968 is about 8 per cent and it is anticipated that about 30 per cent work will be completed by the end of 3rd Plan.

WATER SUPPLY SCHEME AT ZAFARWAL

*14775. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government had made arrangements for the supply of drinking water under the water supply scheme at Zafarwal, District Sialkot;

(*b*) whether it is a fact that the Department concerned has not yet started supply of drinking water to the said Town although the project had been completed in 1965;

(*c*) whether it is a fact that the delay in the supply of water is due to the non-co-operation of the local Union Coucil;

(*d*) whether it is also a fact that the District Council Sialkot had sanctioned an amount of nearly 10 thousand rupees for the commissioning of the said project;

(*e*) whether it is also a fact that the amount mentioned in (*d*) above has not so far been placed at the disposal of department concerned ;

(*f*) if answer to (*a*) to (*e*) above be in the affirmative, the steps Government intend to take for the early supply of drinking water to the people?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes. The project was completed in 1966-67.

(*c*) Yes.

(*d*) No.

(*e*) No amount whatsoever has so far been placed at the disposal of the Public Health Engineering Department by the District Council, Sialkot for the maintenance of this scheme.

(*f*) Government has asked the District Council to allocate Rs. 10,000 required for the commissioning of the scheme.

VACANT SEATS OF MEMBERS OF DIVISIONAL COUNCILS

*14896. **Dr. Sultan Ahmad Cheema :** Will the the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a certain number of seats of members of Divisional Councils in different divisions of the Province are vacant;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the number of vacant seats in each division with the dates since when these are vacant?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) :

I. LAHORE DIVISION

(*a*) Yes.

(*b*) Four ... Dates 13th May 1967.
26th January 1968.
19th May 1968.
14th August 1968.

II. KARACHI DIVISION

(*a*) Yes.

(*b*) One ... Date April 1968.

III. PESHAWAR DIVISION

Nil

IV. BAHAWALPUR DIVISION

Nil

V. KALAT DIVISION

(*a*) Yes.

(*b*) One ... Date 27th June 1967.

VI. SARGODHA DIVISION

(*a*) Yes.

(*b*) One ... Date 25th June 1968.

VII. HYDERABAD DIVISION

(*a*) Yes.

(*b*) One ... Date 29th July 1968.

VIII. KHAIRPUR DIVISION

(*a*) Yes

(*b*) Three ... Dates October 1968
17th July 1968.
26th August 1968.

IX. QUETTA DIVISION

(*a*) and (*b*) Nil.

X. RAWALPINDI DIVISION

Nil

XI. DERA ISMAIL KHAN DIVISION

Nil

XII. MULTAN DIVISION

(*a*) Yes.

(*b*) One ... Date December, 1968.

PROVIDING PURE WATER AND SEWERAGE SYSTEM IN DASKA TOWN

*14897. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there is neither pure water supply arrangements nor sewerage system in Daska Town ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to provide (*i*) pure water and (*ii*) sewerage scheme to Daska Town and in case these facilities are not intended to be provided there, reasons thereof ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) The Municipal Committee has prepared a scheme, which is under examination of the Sub-Divisional Officer, Public Health Engineering, Sialkot, the Local Technical Officer. The scheme will be considered by Govenment when received.

FORMING DEVELOPMENT COMMITTEES FOR RURAL WORKS PROGRAMME

*14902. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government have recently issued instructions to all the Deputy Commissioners in West Pakistan to form development committees in their respective districts for Rural Works Programme ;

(*b*) whether it is a fact that instructions have also been issued to all the Deputy Commissioners in the Province to take the M.N.As. and

M.P.As. into confidence in preparing the said Rural Works Programme Schemes ;

(*c*) if answers to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the names of districts in which such committees have been formed and if these committees have not so far been formed, reasons thereof ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No.

(*b*) Yes. The Commissioners and Deputy Commissioners have been directed to associate members of National and Provincial Assemblies more closely with the developmental activities.

(*c*) Question does not arise.

CONSOLIDATED PAY SCALES FOR EMPLOYEES OF TOWN COMMITTEES AND LOCAL COUNCILS

***14963. Pir Ali Gohar Chishti :** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether consolidated pay scales for the employees of Town Committees and Local Councils in the Province have been prescribed ; if so, details thereof ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Yes. The consolidated pay scales for the employees of Town Committees and Local Councils have been prescribed under the following Rules—

(1) The West Pakistan Town Committees (Grades of Pay of Servants of Town Committees) Rules, 1965.

(2) The West Pakistan District Councils (Grades of Pay of Servants of District Councils) Rules, 1965.

(3) The West Pakistan Divisional Councils Servants (Pay Revision) Rules,1966.

(4) The West Pakistan Local Councils Service (Pay Revision) Rules, 1966.

Copies of the Rules will be placed at the table of the House if so desired by the member.

SCHEME FOR DEMOLISHING SOME LOCALITIES IN LAHORE

***14964. Pir Ali Gohar Chishti:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that there is a scheme under consideration of

Lahore Improvement Trust to demolish the locality situated between Mall Road, Maclagan Road, Nabha Road, Commercial Building and Old Anarkali in Lahore;

(*b*) whether it is a fact that great resentment and harassment is prevailing amongst 1½ lakh residents of the said locality due to the said scheme which would render them homeless;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the action Government intend to take in the matter?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) Yes. The Lahore Improvement Trust has framed a General Improvement Scheme under section 22/24/28 of the Town Improvement Act of the locality situated between Mall Road, Maclagan Road, Nabha Road, Commercial Building, and Old Anarkali, Lahore.

(*b*) The number of people affected is about 5000 according to the census of 1961, and not 1½ lakh, as stated in the question.

(*c*) The implementation of the scheme will mostly depend on the release of funds provided in the Third Five Year Plan. Government intend to see that no one is disturbed without providing him with proper alternate residential accommodation and adequate compensation for the properties to be acquired, if and when the scheme is approved.

GIVING MORE POWERS TO CHAIRMEN OF UNION COUNCILS

***14965. Pir Ali Gohar Chishti**: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state whether there is any proposal with Government to give more power to Chairmen of Union Councils in the Province, if so, the nature of powers?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): The question of giving more functions and responsibility to local councils is under the consideration of the Government of Pakistan.

RECONSTRUCTION OF ROAD BRIDGE OVER NULLAH PALKHU BETWEEN VILLAGE RORAS AND DHANANWALI

***15014. Dr. Sultan Ahmed Cheema**: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that there is a road bridge over Nullah Palkhu between village Roras and Dhananwali, Tehsil Sialkot;

(*b*) whether it is a fact that the said bridge was damaged due to floods many years ago and was rendered unfit for traffic;

(*c*) whether it is a fact that the Deputy Commissioner, Sialkot alongwith the District Engineer and Assistant Director, Basic Democracies, Sialkot inspected the said bridge in 1967 and promised to reconstruct the said bridge;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to reconstruct the said bridge now; if not, reasons therefor?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) It was proposed to reconstruct this bridge from the R. W. P. funds in the Annual Development Project, 1967-68, but it could not be taken up because of its low priority in the Annual Development Programme.

It has been now included in the Annual Development Programme, 1968-69.

Toll Tax

*15016. **Dr. Sultan Ahmed Cheema:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state (*i*) the names of Municipal Committees and Town Committees in West Pakistan where toll tax has been imposed on vehicular traffic; (*ii*) the rate of toll tax in each case; (*iii*) the population of the Municipal Corporation or Town Committee where the said tax has been imposed and (*iv*) the road length of each Committee utilized by the toll tax payers?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo): Detailed information regarding (*i*), (*ii*), (*iii*) and (*iv*) is placed at the Table of the House.*

Revision of Pay scale of a Sanitary Inspector Town Committee, Mansehra

*15074. **Khan Malang Khan:** Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that on 1st April 1964 the Town Committee of Mansehra, District Hazara, appointed Mr. Sher Gul as Sanitary Inspector;

**Please see Appendix X at the end.*

(*b*) wheher it is a fact that the said person is a qualified Sanitary Inspector ;

(*c*) whether it is a fact that the qualified Sanitary Inspectors in the Town Committees are allowed the pay scale of Rs. 125—7—195 whereas the above said employee has been given the pay scale of Rs. 115—5—175;

(*d*) whether it is a fact that the Commissioner, Peshawar Division, had recommended to Government,—*vide* his letter No. LG/22008, dated 19th June 1966 to grant Mr. Sher Gul the pay scale prescribed for qualified Sanitary Inspector ;

(*e*) whether it is a fact that the Secretary, Basic Democracies and Social Welfare and Local Government Department asked for the views of Chairman of the said Town Committee in this matter ;

(*f*) whether it is also a fact that the Chairman Town Committee, Mansehra also recommended for the grant of pay scale of Rs. 125—7—195/8—275 to the said Sanitary Inspector,—*vide* his letter No. TEM/P. 3/84, dated 20th January 1968 ;

(*g*) if answer to (*a*) to (*f*) above be in the affirmative, whether it is a fact that no decision has so far been taken in the matter despite the passage of such a long time ; if so, reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) No. It is not a fact that qualified Sanitary Inspectors in all the Town Committees are allowed the pay scale of Rs. 125—7—195. Steps are being taken to bring about uniformity.

(*d*) Yes.

(*e*) No.

(*f*) Yes.

(*g*) The question of bringing about uniformity in the grades of pay of all Sanitary Inspectors in all Town Committees is a question of policy involving a large number of persons. This matter is in hand and a decision will be taken soon. This case of Mr. Sher Gul will be finalized as soon as this decision is taken.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS.

COLLECTION OF OCTROI BY UNITED BANK LTD

474. Malik Muhammad Akhtar : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to refer to the answer to my starred question No. 10872 given on 27th May 1968 and state :—

(*a*) whether it is a fact that inspite of repeated reminders by Chairman, Lahore Municipal Corporation the United Bank Limited has not signed the agreement drafted by the Legal Adviser, Lahore Municipal Corporation for the collection of receipts of 9 major Octroi posts ;

(*b*) if the answer to (*a*) above be in the affirmative, the action taken by the Lahore Municipal Corporation in this respect ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes ; the agreement has not been signed as yet.

(*b*) Efforts are being made by the Lahore Municipal Corporation to get the Draft Agreement signed as early as possible.

COLLECTION OF HOUSE TAX BILLS BY UNITED BANK LDT.

475. Malik Muhammad Akhtar : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government please refer to his answer to my starred question No. 10870 given on the Floor of the House on 27th May 1968 and state :—

(*a*) whether it is a fact that in spite of repeated reminders the United Bank Limited has failed to sign agreement for collection of House Tax drafted by the Legal Adviser, Lahore Municipal Corporation ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the action taken by the Corporation in this respect ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : *(a)* Yes, the agreement has not been signed as yet.

(*b*) Efforts are being made by the Lahore Municipal Corporation to get the Draft Agreement signed as early as possible. In this connection a joint meeting was recently held between the representatives of the Bank and the Corporation.

COLLECTION OF HOUSE TAX

476. Malik Muhammad Akthar : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to refer to his answer to part

(*a*) of my un-starred question No. 425 laid on the Table of the House on 7th May 1968 and state :—

(*a*) whether it is a fact that the money deposited in the form of House Tax was to be refunded by the United Bank Limited to the Lahore Municipal Corporation at the expiry of one month from the date of deposit ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the amount not refunded at the expiry of one month and reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) Yes.

(*b*) An amount of Rs. 4,32,489 out of Rs. 44,32,489 remains unrefunded, and the matter has been taken up by the Corporation with the Bank Authorities.

INCOME FROM LAHORE OCTROI POSTS

477. Malik Muhammad Akhtar : Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to refer to part (*a*) of un-starred question No. 427 laid on the table of the House on 7th May 1968 and state:—

(*a*) whether it is a fact that the Octroi money collected from 9 major Octroi Posts of Lahore Municipal Corporation and placed as short deposit with the United Bank Limited is to be refunded to the Lahore Municipal Corporation at the expiry of one month from the date of deposit ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the amount so deposited since 16th April 1968 up-to-date in United Bank Limited and dates of its refund to the said Corporation ;

(*c*) the details of amount not refunded at expiry of one month and reasons therefor ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) (*a*) : Yes.

(*b*) The statement showing the requisite figures is placed on the Table of the House.

(*c*) An amount of Rs. 22,60,000 still remains unrefunded and the matter has been taken up with the Bank Authorities.

Statement of the Funds lying with the United Bank Ltd. on 30-12-1968.

	Rs.
Income upto 30-9-1968	1,37,38,358.00
Income from 1-10-68 to 30-12-1968	45,82,643.76
Total income	1,83,21,001.76
Amount paid by the United Bank Ltd. upto 30-9-68	1,04,00,000.00
Amount paid by the United Bank Ltd. from 1-10-68 to 30-12-1968	40,00,000.00
Total	1,44,00,000.00
Balance with United Bank Ltd. upto 30-12-1968	39,21,001.76

AMOUNT OF RAWALPINDI IMPROVEMENT TRUST WITH NATIONAL AND COMMERCIAL BANK LIMITED

495. Malik Mnhammad Akhtar: Will the Minister for Basic Democracies and Local Government be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Rawalpindi Improvement Trust placed a sum of Rs. 20 lacs as fixed deposit with National and Commercial Bank Limited now under liquidation ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the steps taken to recover the said amount and whether Government has fixed responsibility for the loss if any ?

Minister for Basic Democracies and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : (*a*) No, only a sum of Rs. 3 lacs was placed out of which a sum of Rs. 34,000 was withdrawn before the Bank went into liquidation.

(*b*) The Bank before going into liquidation, executed a deed of assignment in favour of the Trust whereby the liability was transferred to an other party who has since accepted to discharge its obligation in this respect to the Trust. The matter is under correspondence with the Official Liquidator. No loss, therefore, has been caused.

QUESTIONS OF PRIVILEGE

Re : INCORRECT ANSWER TO STARRED QUESTION NO 14941 ABOUT THE ALLOTMENT OF LAND TO RETIRED GOVERNMENT SERVANTS IN GUDDU BARRAGE PROJECT

Mr. Speaker : We will now take up the privilege motion by Mr. Hamza. Privilege motion No. 4.

Mr. Hamza : Mr. Speaker, Sir, I hereby raise a question involving breach of privilege of this august House as well as of its members caused by the incorrect answer to Starred Question No. 14941 incorporated in the copy of the answers placed before the House on 7th January, 1969, in which the names of such retired/retiring Government servants have been given who have been allotted land in Guddu Barrage Project on the concessional rates under the various Schemes during the year 1967-68, by the Board of Revenue, West Pakistan. In the list of allottees of land the name of Mr. Abdul Wahid Khan, an ex-Minister has been included at Serial No. 3, page 31 of the List of Starred Questions and Answers for 7th January, 1969 who has been allotted 240 acres of land in the Guddu Barrage Project Scheme in spite of the fact that he has never been a Government servant. The Answer to this extent is incorrect and misleading and the Minister of Revenue has caused a breach of privilege of this House as well as of its Members with the supply of this Answer.

جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ جناب پیر علی گوھر چشتی صاحب نے یہ سوال کیا تھا کہ ھمیں ان فوجی اور سول افسروں کے نام اور پتے بتائے جائیں جن کو حکومت نے مختلف منصوبوں کے تحت رعایتی نرخوں پر ۱۹۶۷-۶۸ء میں زمینیں الاٹ کی ہیں اس کے جواب میں وزیر صاحب نے یہ فرمایا کہ سول افسروں کی لسٹ مہیا کی جا رھی ہے جن کو ریٹائرنگ یا ریٹائرڈ گورنمنٹ سرونٹس سکیم کے تحت ۱۹۶۷-۶۸ء میں زمین دی گئی اور جہاں تک ملیٹری افسروں کا تعلق ہے ان کا فرمانا تھا کہ جنرل ھیڈ کوارٹر سے یہ اطلاع طلب کی جاسکتی ہے لیکن صوبائی حکومت اس سلسلے میں کچھ نہیں کہہ سکتی ۔ عرض یہ ہے عبدالوحید خان سابقہ وزیر کو ۲۴۰ ایکڑ زمین ۲۳ دسمبر ۱۹۶۷ء کو دی گئی ۔ مجھے شکایت یہ ہے کہ عبدالوحید خان نہ تو اس وقت سرکاری ملازم ہیں اور نہ وہ ریٹائرڈ شدہ افسر

ہیں - ایک سابق وزیر ہونے کی حیثیت سے ان کو ایک ٹیکسٹائل مل کا لائسنس بھی دیا گیا جو انہوں نے ۱۰ لاکھ روپیہ میں فروخت کر دیا - ایک تو انہوں نے زیادتی یہ کی . . . قطع کلامی . . .

Mr. Speaker : Has that remark any relevancy to this privilege motion ?

خواجہ محمد صفدر - جو ان کو شکایات ملی ہیں ان کا ذکر ضروری آنا چاہئے -

Mr. Speaker : That is not relevant to this privilege motion.

مسٹر حمزہ - مہربانی جناب - جواب میں آپکی راہنمائی کا شکریہ ادا کرتا ہوں لیکن ایک تو انہوں نے زیادتی یہ کی کہ غریب قوم کے کاشتکاروں یا مزارعین کو زمین دینے کی بجائے یہ بڑے بڑے افسروں کو زمین دیتے ہیں لیکن ان کے لئے ہم کچھ گنجائش رکھ سکتے ہیں کیونکہ انہوں نے جناب صدر مملکت کے الیکشن کے دوران اعلیٰ خدمات سرانجام دی ہوں گی - لیکن سابقہ وزیر جو کہ آپ کو بھی علم ہے جو کہ وزیر ریلوے بھی تھے اس وقت بھی انہوں نے کافی دولت بنائی تھی -

Mr. Speaker : I have already pointed out that these remarks are not relevant at this stage. Will the Member please explain one thing ? In the answer they have added the name of Mr. Abdul Wahid Khan, who was an ex-Minister and not a Government servant or a retiring Government servant and you say that this answer is incorrect. Please explain as to how this answer is incorrect when they have given it as additional information ? Is it not additional information ?

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر وہ انہوں نے خود بتایا ہے کہ ہم ان سول آفیسرز کے نام مہیا کر رہے ہیں جن کو کہ ریٹائرنگ یا ریٹائرڈ گورنمنٹ سرونٹس سکیم کے تحت زمینیں دی گئیں - تو ان پر یہ لازم تھا کہ وہ ان افسران کے نام ہمیں بتاتے اور اس کے علاوہ یہ کہتے کہ سیاسی رشوت کے طور پر سابقہ وزیر جناب عبدالوحید خان کو بھی زمین مہیا کی گئی ہے لیکن اس لسٹ میں ان کو قطعاً شامل نہیں کرنا چاہئے تھا -

وزیر مال - جناب والا - میں اس کی مخالفت کرتا ہوں - جس طرح آپ نے بجا فرمایا کہ بجائے اس کے کہ ہم اس کا نام نہ دیتے جس کو زمین دی گئی ہم نے انفارمیشن دے دی ہے یعنی ہم نے ایڈیشنل انفارمیشن دی ہے اور پھر اس لسٹ میں ہم نے صاف لکھا ہے " عبدالوحید خان ایکس منسٹر " -

Mr. Speaker : What was the necessity of giving it ?

وزیر مال - عرض یہ ہے ہو سکتا ہے یہاں اسلم خاں صاحب تشریف فرما ہیں وہ سرکاری ملازم تھے اور ہمارے دو تین ملکوں میں وہ ایمبیسیڈر رہ چکے ہیں - بہت سے کم لوگوں کو علم ہوتا ہے اس بات کا کہ یہ سرکاری ملازمت شمار نہیں ہوتی -

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak : Sir, I may be permitted to say something.

Mr. Speaker : After the Revenue Minister has finished.

وزیر مال - بہت کم لوگوں کو علم ہوتا ہے کہ فلاں ایمبیسیڈر ہمارا ہے اور سرکاری ملازم نہیں ہے - ویسے ایمبیسیڈر کی کلاس میں سرکاری اور غیر سرکاری ملازم بھی ہوتے ہیں یہ لکھ دینا کہ یہ سرکاری ملازم نہیں ہے کوئی جرم نہیں ہے - ہم نے کوئی چیز چھپائی نہیں ہے -

Mr. Speaker : He is not a Government Servant ?

وزیر مال - چونکہ وہ تنخواہ لیتا رہا ہے اس لئے اس کو سرکاری ملازموں کے زمرہ میں ڈال دیا گیا -

There is absolutely no intention of any breach of privilege of the House. He has not been given land under the retiring Government servants scheme.

اور اگر کوئی نا دانستہ طور پر غلطی ہو گئی ہو تو اس کو غلطی شمار نہیں کرنا چاہئے - زمین جو ان کو دی گئی ہے وہ ریٹائرنگ گورنمنٹ سرونٹس سکیم کے تحت دی گئی ہے -

خواجہ محمد صفدر - وہ سکیم تو غلط ہو گئی ہے -

وزیر مال - ہمارا کوئی مدعا نہیں ہے کہ ہم ہاؤس کے پریولیج کو نقصان پہنچائیں -

مسٹر سپیکر - کیا آپ کا خیال یہ ہے کہ آپ کی سکیم کے تحت منسٹرز اور ایکس منسٹرز اس زمرہ میں شامل کئے جا سکتے ہیں ؟

وزیر مال - نہیں جناب - اگر کوئی سرکاری ملازم ہے ریٹائرڈ شدہ یا وہ ریٹائر ہو رہا ہو وہ ہو سکتے ہیں -

مسٹر سپیکر - اور منسٹر کے متعلق ؟

وزیر مال - وہ سرکاری ملازم نہیں ہے -

خواجہ محمد صفدر - تو جو ان کو زمین الاٹ ہے وہ منسوخ کر دی جائے -

Mr. Speaker : Has he been given land under the retiring Government servants scheme ?

خواجہ صفدر - اسی سکیم میں ان کو زمین دی گئی ہے -

Minister for Revenue : No. He was given this land as a special case and is not covered under this scheme. He is not a 'sarkari mulazim'. This information is superfluous and additional.

خواجہ محمد صفدر - میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں آیا اس سکیم کے تحت ان کو زمین دی گئی ہے ؟

Mr. Speaker : He has answered that question by saying 'no'.

Khawaja Muhammad Safdar : He said 'yes', the land was given under this scheme.

مسٹر سپیکر - ان کو اس سکیم کے تحت دی گئی ہے یا نہیں دی گئی ؟

وزیر مال - پوزیشن یہ ہے کہ چونکہ یہ سرکاری ملازم نہیں تھے تو اس سکیم کے تحت وہ زمین نہیں لے سکتے تھے -

He could not get land under this scheme. He has been given land as a special case.

Mr. Speaker : Then he has not been given land under this scheme ?

Minister for Revenue : No, Sir.

خواجہ محمد صفدر - یہ ذرا پڑھ لیجئے -

Mr. Speaker : The inclusion of the name of Mr. Abdul Waheed Khan in the list of retiring or retired government servants is only an additional information. Prima facie, no breach of privilege has taken place. I, therefore, rule the motion out of order.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak : May I give that personal explanation now ?

Mr. Speaker : Yes, please.

مسٹر محمد اسلم خان خٹک - اس میں کوئی شک نہیں کہ اس حکومت نے نہیں بلکہ پچھلی حکومتوں نے بھی ریٹائرڈ گورنمنٹ سرونٹس جنکی خدمات اچھی تھیں ان کا نام بھی شامل کیا ان گورنمنٹ سرونٹس میں - یعنی وہ سرکاری ملازم جنکی خدمات اچھی تھیں - جو دیانتدار تھے - جنہوں نے اپنی زندگی میں کبھی رشوت نہیں لی تھی اور جو یہ دعوے برملا کر سکتے تھے ان کو زمینیں دی گئیں - لہذا جب میں افغانستان میں سفیر تھا تو مجھے اپنی قوم کی خدمت میں دو جگہ پر گولیاں لگیں -

I was wounded and incapacitated for four months.

جناب والا - انگریز کے زمانے میں جب ایک افسر کے کپڑے سے گولی گزرتی تھی تو اس کو دو لاکھ روپیہ عوضانہ ملا کرتا تھا - مجھے میری خدمات کے صلے میں ستارہ پاکستان ملا - بقول بہت سارے دوستوں کے میں وکٹوریہ کراس یا نشان پاکستان کا حقدار تھا لیکن میں فوجی نہ

تھا لہذا مجھے وہ اعزاز نہ مل سکا ۔ مجھے ریٹائرمنٹ کے وقت جس طرح اور سرکاری ملازمین کو زمینیں ملیں مجھے گدو بیراج میں زمین ملی جس کو میں develop کر رہا ہوں لیکن جو مجھے زمین ملی تھی وہ ان خدمات اور ان زخموں کی خاطر ملی تھی ۔ مجھے وہ زمین بطور تحفے کے یا دیگر خدمات کے لئے نہیں ملی تھی ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ یہ imply کرتا ہے کہ دوسروں کو other services کے لئے ملی تھیں ۔

ADJOURNMENT MOTIONS

LATHI-CHARGE AND TEAR-GASSING OF STUDENTS IN DERA ISMAIL KHAN ON THE VISIT OF MR. Z. A. BHUTTO ON 1ST NOV., 1968.

Mr. Speaker : Now, we will take up adjournment motions.

Adjourment Motion No. 47 has already been moved by Mr. Hamza.

Minister for Home (Mr. Kazi Fazalullah Ubedullah) : I oppose this Motion.

The unfortunate position was that these students formed an unlawful assembly and instead of going to their schools or colleges they went to the street, formed an unlawful assembly and violated section 144. They formed this unlawful assembly in violation of section 144 which was in force at Dera Ismail Khan. Actually, they threw brick-bats at the police and some policemen were injured. Therefore, mild lathi-charge had been resorted to. It was not a peaceful or lawful assembly as it was in violation of section 144 Cr. P. C. Therefore, the administration had no other option but to disperse them with a mild lathi-charge.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Mr. Hamza asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the most cruel act on the part of the district administration Dera Ismail Khan in lathi-charging and tear-gassing the students on the visit of Mr. Z. A. Bhutto on 1-11-68 which has caused great resentment among the public all over the Province.

The news of the lathi-charge and tear-gassing was published in the daily Nawa-i-Waqt, Lahore, dated 2-11-68.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : Adjournment motions Nos. 86 and 321 are ruled out of order.

ARREST OF TWELVE LAYWERS IN SAHIWAL FOR VIOLATING SECTION 144 CR. P. C.

Mr. Speaker : Next, No. 55 by Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the uncalled for arrest of 12 lawyers in Sahiwal for violating 144 Cr. P. C, although they were marching in groups of two on 13th December, 1968. The local Administration is flagrantly abusing its powers and this action has caused grave resentment in the minds of the public of the province.

The news was published in daily Nawa-i-Waqt on 14th December, 1968.

Minister for Home (Qazi Fazlullah Ubedullah) : Sir, I oppose the motion.

Mr. Speaker : Is the matter sub-judice ?

Minister for Home : The matter is sub-judice. A case has been registered under the first report No. 396 dated 13th December, 1968 against these lawyers.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں تھوڑی سی وضاحت چاھتا ھوں ۔ وہ کہتے ہیں مجسٹریٹ کے خلاف کیس درج ھوا ہے . . . . .

Mr. Speaker : As the matter is sub-judice the motion is ruled out of order.

TEAR-GASSING OF A PROCESSION OF LAWYERS BY POLICE IN RAWALPINDI.

Mr. Speaker : Adjournment motion Nos. 56, 419.

Mr. Hamza : Mr. Speaker, Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the most uncalled for tear-gassing of the peaceful procession of lawyers by Police in Rawalpindi which has generated a wave of resentment among the public in general and the lawyers in particular all over the Province.

The news was published in daily Nawa-i-Waqt on the 1st of December, 1968.

Minister for Home : (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Mr. Speaker, Sir, I oppose this motion which is factually incorrect. The procession was not tear-gassed at all on that day as my friend suggests. The information that he has received is absolutely wrong. I checked up even yesterday and I was told that the statement is factually incorrect.

Mr. Speaker : About what date has the Minister checked up that no tear-gassing was done by the Police ?

Minister for Home : Sir, we are discussing adjournment motion No. 56.

Mr. Speaker : Yes.

Minister for Home : And my friend's contention is that a procession of lawyers was tear-gassed. He does not mention the date of tear-gassing.

Mr. Speaker : He has not mentioned the date of tear-gassing but he has mentioned the date of the news. The Minister is making a statement that no tear-gassing was done by the Police.

Minister for Home : This is how the motion reads :

> "the most uncalled for tear-gassing of the peaceful procession of lawyers by Police in Rawalpindi which has generated a wave of resentment....."

Now, in the first place it is very vague. He does not mention the date and in the second place I deny that any procession of lawyers was tear-gassed in Pindi.

Mr. Speaker : Mr. Aslam Jan.

Major Muhammad Aslam Jan : Mr. Speaker, Sir, from my personal knowledge I can say that the procession of lawyers was tear-gassed in Rawalpindi in which certain senior advocates of Rawalpindi fainted and it appeared in the press.

Mr. Speaker : On what date ?

Major Muhammad Aslam Jan : On the 29th of November. They were a peaceful procession. They went via Jamia Masjid Road and when

they came to Murree Road they were tear-gassed and they were threatened that they would be lathi-charged. A senior advocate, Ahmed Hasan Josh and Mr. Minto and one other lawyer of 62 years of age fainted. They were removed to the nearby houses. I don't understand how this information has been given to the Minister that they were not tear-gassed.

Minister for Home : In that case I would like the motion to be taken up tomorrow so that I should be able to contact the officials. My friend says this has happened on the 29th of November. Since he has given the date I would like to consult the Department.

Mr. Speaker : Motion Nos. 56 and 419 will be taken up tomorrow.

TRIAL OF THE LOCAL CONVENER OF THE PAKISTAN PEOPLE'S PARTY UNDER THE CRIMINAL LAW AMENDMENT ACT BY THE CIVIL ADMINISTRATION OF DERA ISMAIL KHAN.

Mr. Speaker : Adjournment motion No. 58 by Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of urgent public importance and of recent occurrence, namely, the abuse of the powers by D. I. K. Civil Administration in trying the local Convener of the Pakistan Peoples Party under the Criminal Law Amendment Act which has caused great resentment among the public of the Province. The Administration has resorted to the misuse of this Act although the Government has, time and again, assured the public that this Act will not be used for political purposes.

The news of the trial of Haq Nawaz, Convener of the Pakistan Peoples Party D. I. K. was published in the press on the 22nd of November, 1968.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose it. The position is that there was no political victimisation. This fellow happens to be the local Convener of the Pakistan Peoples Party. The allegation against him was that he had set fire to the Ahmediya mosque. The first report under Sections 436, 395 and 149 Cr. P. C. was registered against five persons including this gentleman at the Police Station on 9-11-1968. Since it was not a political offence the case was referred to the Tribunal and the Tribunal held its sittings in the Court. It was referred to the Tribunal because this gentleman had succeeded in tampering with the evidence. That is why the Administration was compelled to send it before the Tribunal. Ultimately the Tribunal held its sittings in the jail and this gentleman has now been acquitted and so there has been no political victimisation.

Mr. Speaker : Has the accused been acquitted ?

خواجہ محمد صفدر — Yes Sir. جرگہ نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ پولیس نے جو رپورٹ لکھائی ہے وہ غلط ہے - بے بنیاد ہے اور جھوٹی ہے —

Mr. Speaker : Firstly the action was taken in the ordinary administration of law. Secondly the man has been released. The matter has lost its urgency. The motion is, therefore, ruled out of order.

Adjournment motion No. 315 is also ruled out of order. No. 59 by Mr. Hamza.

مسٹر حمزہ — پوائنٹ آف آرڈر — جناب سپیکر — عرض یہ ہے کہ جب اس ایوان میں تحریک التوا آپ کے روبرو پڑھ کر پیش کرنے کی اجازت ہوتی ہے تو اس کے بعد جب وزیر محترم اس پر کوئی اعتراض کرتے ہیں تو ہمیں اجازت ہونی چاہئیے کہ ہم ان کے اعتراضات کے بارہ میں جواب دے سکیں —

مسٹر سپیکر — خواہ میں ان سے اتفاق نہ کرتے ہوئے آپ کی تحریک کو باضابطہ قرار دے دوں تب بھی ؟

مسٹر حمزہ — دونوں صورتوں میں —

Mr. Speaker : Parliamentary precedents are not like that.

مسٹر حمزہ — ہماری جانب سے شکایت تحریک التوا میں شامل ہوتی ہے اس پر وہ اعتراض کرتے ہیں اس کا جواب ہمیں دینے کی اجازت ہونی چاہئیے —

مسٹر سپیکر — جب میں ان کا اعتراض منظور ہی نہیں کرتا اور آپ کے حق میں فیصلہ کرتے ہوئے تحریک کو باضابطہ قرار دے دیتا ہوں پھر آپ کے جواب دینے کی کیا ضرورت ہے — جب مجھے ضرورت پیش آئے تو میں آپ کو اجازت دے دیتا ہوں کہ آپ کوئی cogent reason پیش کریں -

وزیر مال — جناب ان کا مقصد آپ کو سنانا نہیں ہے —

مسٹر حمزہ — ہمارا مقصد آپ کو سنانا بھی ہے اور ان لوگوں کو سنانا بھی ہے جن سے یہ تنخواہ پاتے ہیں اور زمینیں لیتے ہیں —

وزیر مال — آپ نہیں لے سکے —

مسٹر حمزہ — ہم ان پر لعنت بھیجتے ہیں — آپ کیا سمجھتے ہیں ہم ایسی زمینوں پر لعنت بھیجتے ہیں —

Mr. Speaker : Motion No. 59 now.

مسٹر حمزہ — لعنت —

Mr. Speaker : The Member should not use that word repeatedly.

LATHI-CHARGE OF STUDENTS OF NANGAL AMBIA HIGH SCHOOL, SAHIWAL ON 29TH DECEMBER, 1968.

Mr. Hamza: Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most inhuman and vindictive attitude of the district administration, Sahiwal, which is apparent from the lathi charge of students of Local Nangal Ambia High School, on 29th December 1968, which has caused great resentment among the public all over the province.

The news of the lathi charge was published in the Nawai Waqt, Lahore, dated 30th November 1968.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose it Sir. The factual position is that section 144 was in force at that time and the students of Local Nangal Ambia High School and the members of the Bar Association, Sahiwal, took out a joint procession in violation of section 144. Therefore, it was not a lawful procession. The procession marched through the main bazar of Sahiwal Town; they were carrying banners and placards with the intention to incite the students to resort to violence. The Additional District Magistrate and some other magistrates were stoned while they were accompanying the procession; brickbats were also thrown at the policemen. The attitude of the students was aggressive. They were asked to disperse by the Magistrate, with which they refused to comply. So, the police had to resort to a mild lathi charge. The students caused serious damage to the municipal property and they ransaked the offices of the

S.D.O.& sub-division of the canal division colony, and other buildings in the canal division colony were damaged. In view of the above conduct of the students, the district administration was quite justified in taking action against them.

I have been submitting, Sir, that unfortunately the students have been taking to streets, and some of my friends here, who should really discredit them and try to dissuade them, they don't do it. On the contrary, I don't talk of my friends who are present here—I know some of the unscrupulous elements have been inciting them to violence. That is the unfortunate position, and the administration is left with no alternative but to disperse them, and we resort to as little force as possible. There a mild lathi charge has been made.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر- عرض یہ ہے کہ ہماری یہ سوچی سمجھی رائے ہے کہ جب دفعہ ۱۴۴ کسں جگہ نافذ کی جائے اور کوئی شخص بقول حکومت کے اگر اسکی خلاف ورزی کرتا ہے حکومت کو یہ حق پہنچتا ہے کہ اس کو گرفتار کرنے کا حکم دے - دیکھا یہ گیا ہے کہ وہ حکومت جو بچوں کے متعلق یہ بتاتی ہے اور جن کے بارے میں یہ فرماتی ہے کہ وہ متشددانہ کارروائی کر رہے ہیں حقیقتاً جس جس ضلع میں افسران زیادہ بد دیانت تھے وہاں طلباء کے ساتھ اتنی ہی زیادہ زیادتی کی جاتی رہی ہے - جو معاملہ ساہیوال میں ہوا ہے وہاں کی انتظامیہ اپنی بد عنوانیوں کو چھپانے کے لئے طلباء پر تشدد کرتی رہی ہے .....

Mr. Speaker : On both the sides, the merits are being discussed; I hold the motion in order.

Mr. Hamza asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the most inhuman and vindictive attitude of the district administration, Sahiwal, which is apparent from the lathi charge of students of Local Nangal Ambia High School, on 29th December 1968, which has caused great resentment among the public all over the province. The news of the lathi charge was published in the Nawa-i-Waqt, Lahore, dated 30th November 1968.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker: Adjournment motion No. 324 is also ruled out of order.

ARREST OF MIR RASUL BAKHSH TALPUR UNDER THE DEFENCE OF PAKISTAN RULES

Mr. Speaker: Next motion is 64 by Mr. Hamza, and motions No. 96, 202 and 310.

Mr. Hamza: Sir, I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the flagrant abuse of power on the part of the Provincial Government in arresting Mir Rasul Bakhsh Talpur, a well-known political leader, under the Defence of Pakistan Rules, which has caused great commotion and unrest among the public all over the province. The news of his arrest was published in the Daily Nawa-i-Waqt, Lahore, dated 15th November 1968.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubaidullah): I oppose this motion Sir. It is true that action has been taken under the DPR against Mir Rasul Bakhsh Talpur. Unfortunately, this gentleman was behaving in a manner, which is prejudicial to the security.

Mr. Speaker: Any legal objection ?

Minister for Home: He has gone to the High Court with a writ petition.

Khawaja Muhammad Safdar: No, Sir, it is incorrect.

Minister for Home: If I remember, he did go to the High Court.

Mr. Speaker: Is that petition pending before the High Court ?

Minister for Home: I am not aware of it, but he did go to the High Court with a writ petition.

Mr. Speaker: What is the latest position ?

Minister for Home: I could not tell you Sir. But is my friend prepared to deny that he went to the High Court ?

Mr. Speaker: Please ascertain this position whether this writ petition is pending in the High Court or not, and we will take up this adjournment motion tomorrow.

Minister for Home: Alright, Sir.

ORDERS OF GOVERNMENT ASKING NAWABZADA IFTIKHAR AHMAD ANSARI, A FORMER M.P.A., TO DESIST FROM MAKING ANY SPEECH FOR SIX MONTHS

Mr. Speaker: Next motion Nos. 66 and 97.

Mr. Hamza: Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, flagrant abuse of power vested in the Government under the Maintenance of Public Order Ordinance, in ordering Nawabzada Iftikhar Ahmad Ansari, a renowned political leader and former member of the Provincial Assembly of West Pakistan: to desist from making any speech for a period of six months, has caused great resentment among the freedom loving people of the province.

The freedom of speech of Mr. Ansari has been curbed under this black law for the second time. The duration of the first order was to expire on 23rd October 1968.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): Sir, my respectful submission is that it is true that Nawabzada Iftikhar Ahmed Ansari has been gagged, but this gag was actually imposed in April 1968 and that still continues. It is not recent Sir.

Mr. Speaker: The order was passed in April 1968 for how many months ?

Minister for Home: Since April 1968, and actually I recall that this was discussed in the last budget session too.

Mr. Speaker: Has that period expired in October.

Khawaja Muhammad Safdar: Yes Sir.

Mr. Speaker: The first order has expired in October.

Minister for Home: The order was extended from 25th of October. Unfortunately, Nawabzada Iftikhar Ahmed Ansari, whom I don't know much personally but my friend, the leader of the Opposition, has talked very highly of him, he has the tendency of exploiting the situation by making objectionable speeches in public whenever he gets an opportunity. He made one such speech in Jhang in July 1967, and he was served with a gag order by the District Magistrate, Jhang, and that expired in October 1967. Subsequently again, Sir, he delivered a speech on 11-9-67 at Sargodha.

Mr. Speaker: Those are the merits. Since the order of gagging was extended in October 1968, I hold the motion in order. Mr. Hamza asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the

Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importace, namely, the flagrant abuse of power vested in the Government under the Maintenance of Public Order Ordinance, in ordering Nawabzada Iftikhar Ahmed Ansari, a renowned political leader and former member of the Provincial Assembly of West Pakistan, to desist from making any speech for a period of six months, has caused great resentment among the freedom loving people of the province.

The freedom of speech of Mr. Ansari has been curbed under this black law for the second time. The duration of the first order was to expire on 23rd October 1968.

Mr. Speaker: Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Motion No. 97 is ruled out of order.

LATHI-CHARGE ON A CONGREGATION OF RELIGIOUS LEADERS IN LAHORE ON 20TH DECEMBER, 1968.

Mr. Speaker: Next motions Nos. 69, 218, 219, 230 and 308.

Mr. Hamza: I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most uncalled for action on the part of district administration of Lahore in ordering lathi-charge on the peaceful congregation of religious leaders on 20-12-1968. This has caused great resentment among the public all over the Province. The news of this most unusual act was published in the daily Nawa-i-Waqt, Lahore, dated 21-12-1968.

Minister For Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): I oppose it but I will respectfully ask for time. I will be in a position to answer this motion tomorrow or on Monday. In fact all the adjournment motions relating to my department ... ...

Khawaja Muhammad Safdar: There are four.

Mr. Speaker: There are five. Probably, from all Members of the Opposition.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - مجھے اس پر اعتراض ہے - عرض یہ ہے کہ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو کہ آج سے تقریباً بیس روز پہلے وقوع

پذیر ہوا اور یہ اتنا سنگین مسئلہ تھا کہ جناب صدر مملکت کو بھی یکم تاریخ کی نشری تقریر میں اس پر معذرت کرنی پڑی ۔

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب ۔ کیا آپ کا خیال یہ ہے اس کو کل کے لئے یا سوموار کے لئے ملتوی نہیں کرنا چاہیے ؟

مسٹر حمزہ ۔ آپ چاہتے ہیں تو کر دیں لیکن ان کو تیار تو ہونا چاہیے تھا ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں آپ سے دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ آپ اس پر متفق ہیں یا نہیں ؟

مسٹر حمزہ ۔ جیسے آپکی مرضی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ اگر آپ متفق نہیں ہیں تو میں extension نہیں دوں گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ ظاہر ہے کہ اگر آپ اتفاق کرتے ہیں تو مجھے اس پر اعتراض کرنے کی گنجائش نہیں ۔

Mr. Speaker : But I have also to consider your views.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ اس مسئلہ پر پانچ تحریکیں آپ کے سامنے ہیں اور ایک سو لوگوں کے دلوں میں ہیں جو بول نہیں رہے ۔

Mr. Speaker : We will take up these adjournment motions on Monday.

Next adjournment motion is No. 86 and that stands disposed of with No. 47.

NEGLIGENCE OF GOVT. IN NOT RECOVERING THOUSANDS OF BAGS FROM THE GODOWNS OF SUGAR MILLS AS ALLEGED BY MR. GHULAM MUHAMMAD KHAN LUNDKHUR

Mr. Speaker : Next, No. 87.

Malik Muhammed Akhtar: I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, Mr. Ghulam Muhammad Khan Lundkhur in a press statement on 4-11-68 has levelled serious allegations against the provincial Government for not recovering thousands of bags from the godowns of 22 sugar mills of the province whereby the price of sugar has been considerably raised. The news of the negligence of the provincial Government has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Parliamentary Secretary (Food & Agriculture) (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): I respectfully submit that the motion may be adjourned till tomorrow. I will reply this adjournment motion tomorrow.

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میرا خیال ہے کہ وزراء صاحبان اب باقی تحاریک التواء کے لئے تیار نہیں ہیں - کیونکہ بہت سی تحاریک میں سے ہم جلدی سے گزر گئے ہیں - اور ویسے بھی اب گیارہ بج رہے ہیں -

Minister for Home: So far as I am concerned it is true.

خواجہ محمد صفدر - یہ ٹھیک ہے - میں محترم وزیر داخلہ کی فائلیں دیکھ رہا تھا - جتنی فائلیں ان کے پاس ہیں وہ ختم ہو چکی ہیں - اس لئے میرا خیال ہے کہ ہم اگر دوسرے business کی طرف توجہ کریں تو زیادہ بہتر ہو گا -

Mr. Speaker: Alright, we will take up rest of the adjournment motions tomorrow.

PRIVATE MEMBERS BUSINESS

EXTENSION IN TIME FOR THE PRESENTATION OF REPORTS OF THE STANDING/SELECT COMMITTEES.

Mr. Speaker: We will now take up orders of the Day of Part I and the first motion is by Mr. Wali Muhammad Khan Talpur.

Mir Wali Muhammed Khan Talpur: I beg to move—

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Industries and Commerce on the West Pakistan Tobacco Bill, 1967 (Bill No 34 of 1967) be extended up to 31st January, 1969.

Mr. Speaker: Motion moved is:

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Industries and Commerce on the West Pakistan Tobacco Bill, 1967 (Bill No. 34 of 1967) be extended up to 31st January, 1969.

As there is no opposition, the motion stands carried.

Next motion by Mr. Talpur.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur: I beg to move—

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Industries and Commerce on the West Pakistan Regulation of Mines and Mineral Development (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 78 of 1967) be extended upto 31st January, 1969.

Mr. Speaker: Motion moved is:

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committte on Industries and Commerce on the West Pakistan Regulation of Mines and Mineral Development (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 78 of 1967) be extended upto 31st January, 1969.

As there is no opposition, the motion stands carried.

Next motion is by Malik Muhammad Aslam Khan. The Member is not present.

Next motion is also by Malik Muhammad Aslam Khan. He is not present.

Next motion is also by Malik Muhammad Aslam Khan. He is not present.

For the information of the House I may tell that if a motion is not moved at the proper time, notice of which has been given, then that motion will be deemed to have been withdrawn and a fresh notice would be required.

Mr. Ajoon Khan Jadoon: Can any other member move the motion on his behalf?

Mr. Speaker: No.

سردار منظور احمد خان قیصرانی - جس ممبر کا یہ بل ہو وہ ان کی بجائے move کر سکتا ہے ؟

مسٹر سپیکر - چونکہ ان کی طرف سے نوٹس نہیں ہیں اس لئے وہ بھی نہیں کر سکتے -

سردار منظور احمد خان قیصرانی - کیا اس وقت نوٹس دینے سے ہو سکتا ہے ؟

مسٹر سپیکر - اس کے لئے سات دن کا نوٹس دینا ضروری ہے -

Next motion is again by Malik Muhammad Aslam Khan and he is not present.

Next motion by Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak.

Mr. Muhammad Aslam Khan Khattak : I beg to move—

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Education and Health on the West Pakistan Pure Food (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 25 of 1967) be extended upto 31st January, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved is :

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Education and Health on the West Pakistan Pure Food (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 25 of 1967) be extended upto 31st January, 1969.

As there is no opposition, the motion stands carried.

Next motion.

Mr. Muhammed Aslam Khan Khattak : I beg to move—

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Education and Health on the West Pakistan Adult Education Bill, 1966 (Bill No. 43 of 1966) be extended upto 31st January, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved is :

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Education and Health on the West Pakistan Adult Education Bill, 1966 (Bill No. 43 of 1966) be extended upto 31st January, 1969.

As there is no opposition the motion stands carried.

Next motion is by Malik Muhammad Aslam Khan and he is not present.

Next motion is by Chaudhri Muhammad Idrees. The Member is not present.

Next motion by Chaudhri Muhammad Idrees and he is not present.

This is very unfortunate that the Members who had given notice of these motions are not present in the House although the Reports of the standing Committees were ready and only for their presentation time was

to be extended by the Assembly. Members had given notice of all these motions and now they are not present in the House and the result would be that they shall have again to give notice and in that case the Assembly would extend the time and then the Reports would be presented. So far as private Members, Bills are concerned, all those Bills would not be considered during this session.

Next motion, No. 12. Khan Ajoon Khan Jadoon.

Khan Ajoon Khan Jadoon : Sir, I beg to move :

> That the time for presentation of the Report of the Select Committee on the West Pakistan Arms (Amendment) Bill, 1965 (Bill No. 21 of 1965) be extended upto 30th June, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved is :

> That the time for prescntation of the Report of the Select Committee on the West Pakistan Arms (Amendment) Bill, 1965 (Bill No. 21 of 1965) be extended upto 30th June, 1969.

As there is no opposition, the motion stands carried.

Babu Muhammad Rafique. Not present.

Rana Phool Muhammad Khan. Not present.

Malik Muhammad Aslam Khan : May I move my motion ?

Mr. Speaker : The Member will have first to give me the justification why he was absent from the House when this item approached on the Orders of the Day ?

Malik Muhammad Aslam Khan : I received a telephone call and I had to go out.

Mr. Speaker : The Member should have informed me.

Malik Muhammad Aslam Khan : I thought that the call would be over and I would be back by the time my motion comes up on the Orders of the Day.

Mr. Speaker : Alright, I allow the member to move his motion No. 3.

Malik Muhammad Aslam Khan : Sir, I beg to move :

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the Pakistan Penal Code (West Pakistan Amendment) Bill, 1965 (Bill No. 32 of 1965) be extended upto 31st January, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved is :

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the Pakistan Penal Code (West Pakistan Amendment) Bill, 1965 (Bill No. 32 of 1965) be extended upto 31st January, 1969.

As there is no opposition the motion stands carried. Next motion.

Malik Muhammd Aslam Khan : Sir, I beg to move :

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the West Pakistan Arms (Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 45 of 1968) be extended upto 31st January, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved is :

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the West Pakistan Arms (Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 45 of 1968) be extended upto 31st January, 1969.

As there is no opposition, the motion stands carried. Next motion.

Malik Muhammad Aslam Khan : Sir, I beg to move :

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the West Pakistan Juvenile Smoking Ordinance (Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 33 of 1968) be extended upto 31st January, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved is :

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the West Pakistan Juvenile Smoking Ordinance (Amendment) Bill, 1968 (Bill No. 33 of 1968) be extended upto 31st January, 1969.

As there is no opposition, the motion stands carried. Next motion.

Malik Muhammad Aslam Khan : Sir, I beg to move :

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the West Pakistan Criminal Law (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 80 of 1967) be extended upto 31st January, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved is :

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the West Pakistan Criminal Law (Amendment) Bill, 1967 (Bill No. 80 of 1967) be extended upto 31st January, 1969.

As there is no opposition, the motion stands carried. Next motion.

Malik Muhammad Aslam Khan : Sir I beg to move :

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the Criminal Law (West Pakistan Amendment) Bill, 1966 (Bill No. 50 of 1966) be extended upto 31st January, 1969.

Mr. Speaker : Motion moved is :

> That the time for presentation of the Report of the Standing Committee on Home Affairs on the Criminal Law (West Pakistan Amendment) Bill, 1966 (Bill No. 50 of 1966) be extended upto 31st January, 1969.

As there is no opposition, the motion stands carried.

REPORT OF THE SPECIAL COMMITTEE FOR ERADICATION OF CORRUPTION FROM SERVICES (*Laid on the Table*)

Mr. Speaker : We now pass on to Part II.

Minister for Home : Sir, with your permission I place on the Table the Report of the Special Committee for Eradication of Corruption from Services which I promised to lay on the Table.

Mr. Speaker : The Report of the Special Committee for Eradication of Corruption from Services stands placed on the Table.

RESOLUTIONS

RE. ABOLITION IN PAKISTAN OF ALL TAXES AND DUTIES OTHER THAN REVENUE AND INCOME TAX AND *RE.* THE CEILING OF 1/10 OF NET ANNUAL INCOME AS THE MAXIMUM TAX ON INCOME NOT EXCEEDING RUPEES 5,00,000.00

Mr. Speaker : Part II of the Orders of the Day. The first Resolution stands in the name of Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari. He may please move his Resolution.

Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari : Sir, I beg to move :

> That this Assembly is of the opinion that the Provincial Government should recommend to the Central Government to abolish in Pakistan all taxes and duties other than Land Revenue and Income Tax which should be assessed and collected by two Departments of the Central Government and the income accruing from these taxes should be allocated by the Central Government to the Provincial Governments according to their share.

This Assembly is further of the opinion that no citizen of Pakistan should be made liable to pay more than 1/10th of his annual net income on account of taxes if his annual net income does not exceed Rs. 5,00,000.00.

Mr. Speaker: The Resolution moved is :

That this Assembly is of the opinion that the Provincial Government should recommend to the Central Government to abolish in Pakistan all taxes and duties other than Land Revenue and Income Tax which should be assessed and collected by two Departments of the Central Government and the income accruing from these taxes should be allocated by the Central Government to the Provincial Governments according to their shares.

This Assembly is further of the opinion that no citizen of Pakistan should be made liable to pay more than 1/10th of his annual net income on account of taxes if his annual net income does not exceed Rs. 5,00,000.00.

Minister for Finance: Opposed.

ملک معراج خالد - جناب والا - اس کے بعد میرا ریزولیوشن بھی ہے -

مسٹر سپیکر - جی ہاں - بخاری صاحب اپنے ریزولیوشن کے متعلق تقریر کر لیں اس کے بعد آپ ریزولیوشن پیش کریں گے -

دیوان سید غلام عباس بخاری (ملتان - ۷) - جناب والا - پیشتر اس کے کہ میں اپنے اصل موضوع کی طرف آؤں میں ابتداء میں چند الفاظ عرض کرنا چاہتا ہوں - ملتان میں جو افسوس ناک واقعہ ہوا ہے میں اس کے متعلق اپنے جذبات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں - یہ واقعہ دو چار روز ہوئے ملتان میں پیش آیا - اور میں اس کا اظہار کرنا بہت ضروری سمجھتا ہوں - ان جذبات میں میرے ساتھ ملتان اور ملتان ڈویژن کے تمام ممبر صاحبان شامل ہیں - میں یہ بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ اس معزز ایوان کے جذبات بھی میرے ساتھ شامل ہوں -

جناب والا ۔ اس افسوس ناک واقعہ سے تمام لوگوں کو بہت تکلیف پہنچی ہے ۔ میں جناب کی وساطت سے حکومت کی توجہ اس امر کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ کمشنر صاحب نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو اس افسوس ناک واقعہ کی تحقیقات کرے گی ۔ اس کمیٹی میں صرف انتظامیہ کے ممبر لئے جائیں گے ۔ اس لئے میں آپ کی وساطت سے اس حکومت کی توجہ اس امر کی طرف دلانا چاہتا ہوں ۔ یہ واقعہ بالکل recently ملتان میں پیش آیا ہے ۔

ایک ممبر ۔ واقعہ کیا ہے ؟

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ پولیس نے طلبا پر بہت زیادتی کی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا ریزولیوشن تو ٹیکسوں کے بارے میں ہے ۔

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ جناب والا ۔ میں چاہتا ہوں کہ اس کمیٹی میں عوام کے نمائندے بھی شامل کر لیں تاکہ اس کمیٹی کی رپورٹ کے ہر aspect کو دیکھیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ اس کو بعد میں لائیں ۔

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ میں اپنے جذبات کا اظہار کرنا فرض سمجھتا ہوں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کے لئے آپ کوئی اور موقع تلاش فرمائیں ۔ اس وقت صرف ٹیکسوں کے متعلق ارشاد فرمائیں ۔

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی وساطت سے ٹیکسوں کی طرف اپنے معزز بھائیوں اور ارکان کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔ ہمارے ملک میں اور ہمارے صوبے میں اتنے ٹیکسز

آج تک عاید ہو چکے ہیں کہ عام آدمی اس کو شاید شمار بھی نہیں کر سکتا اور نہ ان کا علم ہے کہ کتنے لگ چکے ہیں ۔ متعدد ادارے اور متعدد institutions ملک پر مرکزی لیول پر اور صوبائی لیول پر ٹیکسز کے اختیارات رکھتے ہیں اور دیکھا یہ گیا ہے کہ ہر سال تقریباً کسی نہ کسی ٹیکس میں اضافہ ہو رہا ہے ۔ جناب والا ۔ فائننس اور ٹیکسز کے لئے ایک بنیادی چیز جو ماہرین میں محسوس کی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ ان کا بوجھ عام لوگوں کی reach میں ہو اور کسی جامع اور واضح رولز اور نصب العین کے تحت یہ ٹیکسز لگائے جائیں ۔ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے اور یہ اظہار کرنا پڑتا ہے کہ اس صوبے میں یا اس ملک میں ٹیکزیشن کے متعلق صوبائی لیول پر یا مرکزی لیول پر کسی ٹیکس کے hard and fast رولز نہیں بنائے گئے اور ہر ادارہ جب کسی سال کمی محسوس کرتا ہے تو یا تو نئے ٹیکس لگاتا ہے یا سابقہ ٹیکسوں میں اضافہ کر دیتا ہے ۔ جناب والا ۔ میں سنہ ۱۹۵۲ء سے اپنے حلقہ سے اس معزز ایوان کا ممبر چلا آ رہا ہوں ۔ مجھے خاص طور پر دیہات کے لوگوں کے معاملات اور ان کی تکالیف سے تعلق ہے میں نے کئی دفعہ دیکھا ہے کہ عام کاشتکار یا چھوٹا زمیندار جب ٹیکس کی ادائیگی کے دن آتے ہیں تو ان میں سے بہت سے لوگ اونے پونے اپنی اجناس بیچ ڈالتے ہیں یا اپنے گائے بیل بھینس بیچکر ٹیکسز کو ادا کرتے ہیں اور انکو ایسا کرنا پڑتا ہے ۔ اس کے علاوہ شہروں میں ایسے کنبے موجود ہیں اور ایسے خاندان موجود ہیں جن کے سرپرست اس دنیا میں نہیں رہتے ہیں ۔ عورتیں بیوہ ہو جاتی ہیں ۔ بچے یتیم ہوتے ہیں اور ان میں کوئی ایسا بالغ انسان موجود نہیں ہوتا جو کمائی سے اپنے کنبہ کا بار اٹھا سکے اور ان کی کچھ جائداد یا پراپرٹی شہروں میں

موجود ہوتی ہے اور وہی پراپرٹی جس سے بذریعہ کرایہ ان کی آمدنی ہوتی ہے اور اس پر پورے کنبے کا انحصار ہوتا ہے تو یہی جائداد پراپرٹی ٹیکس ، ہاؤس ٹیکس اور اسی قسم کے دیگر ٹیکسوں کی جن کی نہ کوئی ceiling ہے - بھرمار کر دی جاتی ہے - ہر دفعہ یہ دیکھا گیا ہے کہ ان کو بڑھا دیا جاتا ہے اور ہر کنبہ کی وہ آمدنی جس پر ان کی زندگی کا انحصار تھا جس پر ان کے بچوں کی تعلیم کا انحصار تھا جس پر ان کے future کا انحصار تھا اور یہی جائدادیں جو ان کی سیکوریٹی ہوتی ہیں اس کا زیادہ حصہ جائداد کی مرمت یا ٹیکسوں کی نذر ہو جاتا ہے اور ان کے لئے کچھ نہیں بچتا —

جناب والا - مجھے اس موقع پر ایک واقعہ یاد آیا میں اپنی تعلیم سے فارغ ہو کر جب اپنے علاقہ میں گیا میری جائداد اس وقت کورٹ آف wards میں تھی - میں نے ڈپٹی کمشنر سے مشورہ کیا کہ اب مجھے کیا کرنا ہے تو انہوں نے فرمایا کہ میں اپنی محال کا چارج لے لوں اور بطور مینجر کام کروں - کچھ دنوں کے بعد ہم اسکو release کر دیں گے — میں نے بطور مینجر کام شروع کر دیا — سابقہ سجادہ نشین میرے بڑے بھائی جان تھے — انکے ذمہ روحانیت ، مجالس ، زمینداریاں اور نمبرداریاں تھیں اور کارندوں کا حلقہ میرے ذمہ آیا — ان دنوں ہندو یہاں ہوا کرتے تھے اور ہم لوگ تلائی اور حسابات کے لئے ہندو رکھتے تھے — ایک روز میرا ایک کارندہ کہیں سے گزر رہا تھا کہ کسی لڑکے نے شرارت کے طور پر کسی غیر آباد جگہ سے نکل کر کچھ ایسی شکل بنائی جس سے وہ غیر معمولی مخلوق محسوس ہوا اور اس نے یہ تاثر دیا کہ وہ انسانوں میں سے نہیں ہے — اس نے اسکو ڈرایا اور وہ بے چارہ چیختا چلاتا گھر پہنچا اور

بخار کی حالت میں پڑا رہا اس نے سمجھا کہ شاید یہ جن تھا لیکن جب وہ صحت مند بھی ہو گیا تو میں نے دیکھا کہ وہ رات کو جن جن چیختا ہوا جاگ اٹھتا تھا ــ ایک دن رات کو میرے سامنے کھڑا ہو کر حساب دے رہا تھا کہ یکایک لمپ بجھ گیا ــ جونہی اندھیرا ہوا تو ہر طرف اس کو جن نظر آنے لگے ــ تمام کاغذات چھوڑ کر پھر بھاگ گیا ــ اگرچہ میں بھی کمرے میں موجود تھا ــ

مسٹر محمود اعظم فاروقی ــ کیا آپ سے بھی بڑا جن تھا ؟

دیوان سید غلام عباس بخاری - تو میں یہ عرض کرتا ہوں کہ ہمیں اس قدر ٹیکس کا زیر بار کر دیا گیا ہے کہ شعوری اور غیر شعوری طور پر ہر پاکستانی کو اس کارندے کے جن کی طرح ہر طرف ٹیکس ہی ٹیکس نظر آتے ہیں ــ کوئی مہینہ یا وقت ہمیں ایسا نہیں ملتا کہ کوئی نہ کوئی ٹیکس میونسپلٹی کا، سنٹر کا ،یا صوبے کا یا یونین کونسل کا، ہم پر نہ عائد کر دیا جاتا ہو اور اس کے لئے ہمیں پریشان نہ ہونا پڑتا ہو اور اس مسئلہ سے ہر شہری اور ہر فرد پریشان ہے ــ مجھے اس بات کا احساس ہے کہ کوئی institution اور کوئی ملک بغیر فنڈز کے نہیں چل سکتا اور خصوصاً ترقی پذیر ممالک میں تو اسکی اور بھی ضرورت ہوتی ہے تو جناب والا ان فنڈز کو اس طرح نہ اکٹھا کیا جائے جس میں کوئی اصول نہ ہو اور ہر طبقہ کی مالی حیثیت کو نظر انداز کر دیا جائے اور ٹیکزیشن ہوتا رہے ــ میری انتہائی خواہش اور منشاء اور نظریہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں جتنے طبقات ہیں اور جتنے پیشے ہیں انکو انکی حیثیت کے اندر اندر ٹیکس کیا جا سکے ــ

(اس مرحلہ پر چوہدری محمد نواز ــ چیئرمین ــ کرسئی صدارت پر متمکن ہوئے) -

جناب والا - میں اس لئے آپ کے توسط سے اس معزز ایوان کو بتانا چاھتا ھوں کہ میرے نوٹس میں جو ٹیکسز آئے ہیں وہ یہ ہیں - انکم ٹیکس اگر ایک لاکھ سے بڑھے تو ۲۷ ھزار روپیہ سرکاری خزانے میں دینا پڑتا ہے - سپر ٹیکس ۶۰ ھزار پر ۲۰ فیصد ادا کرنا پڑتا ہے - ھیلتھ ٹیکس ۴ لاکھ کے اوپر ادا کرنا پڑتا ہے - اس کے علاوہ تحائف پر ٹیکس ہے - یہ کوئی ڈیڑھ لاکھ تک ۱۵ فیصد اور ڈیڑھ سے ۵ لاکھ تک ۲۰ فیصد تک پہنچ جاتا ہے - ۵ سے ۱۰ لاکھ تک ۲۵ فیصد اور ۱۰ لاکھ سے اوپر ۳۰ فیصد ادا کرنا پڑتا ہے - اس کے علاوہ موت پر ٹیکس ہے - یہ ۲ لاکھ تک فری ہے - اس کے علاوہ سیلز ٹیکس ہے - کسٹم ڈیوٹی ہے - ایکسپورٹ لائسنس فیس ہے - امپورٹ لائسنس فیس ہے - ایکسائز ہے تو یہ چند چیزیں میرے نوٹس میں ہیں -

ملک معراج خالد - پوائنٹ آف آرڈر - یہ موقعہ ان کے ھاتھ آیا ہے وہ جتنی طاقتیں استعمال کر سکتے ہیں کر لیں -

Mr. Chairman : This is not point of order.

دیوان سید غلام عباس بخاری- جناب والا - اس کے علاوہ پراپرٹی ٹیکس ہے - یہ ھمیں ۱۰ فیصد آمدنی پر ادا کرنا پڑتا ہے - پھر زرعی ٹیکس ہے جو کہ زمینداروں کو ادا کرنا پڑتا ہے یہ ڈھائی سو سے ۵۰۰ تک یہ ایک بٹہ چار حصہ دینا پڑتا ہے - ۵۰۰ سے ۷۵۰ تک ایک بٹہ دو حصہ معاملہ کا ادا کرنا پڑتا ہے - ۷۵۰ سے ایک ھزار تک تین بٹہ چار حصہ معاملے کا دینا پڑتا ہے - پھر ایک ھزار سے دو ھزار تک معاملے کا کچھ ادا کرنا پڑتا ہے - مجھے اعداد اچھی طرح یاد نہیں ہیں - دو سے ساڑھے تین ھزار پر کچھ اور تین سے پانچ ھزار تک معاملے کا دوگنا ھو جاتا ہے

اور میں یہ بھی عرض کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ یہ زرعی انکم ٹیکس ایک ایسا ٹیکس ہے جو کہ بعض اوقات غلط لگایا جاتا ہے ۔ ٹیکس کا منشاء یہ ہوتا ہے کہ جو شخص مفاد اٹھائے اس پر ٹیکس لگایا جائے مثلاً تجارت اور انڈسٹریز پر ٹیکس ہے کیونکہ لوگ اس میں فائدہ حاصل کرتے ہیں ۔ پھر نابالغ بچوں پر اور اگر بیوی کے نام جائیداد ہے تو اس کا معاملہ مرد کے معاملے میں شامل کرکے اس پر زرعی ٹیکس لگا دیتے ہیں ۔ تو یہ بھی ایک نا انصافی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اس کو بند کیا جائے ۔ پھر ایک سرچارج لگایا جاتا ہے جو کہ ۳۴۹ سے ۵۰۰ تک ۱۲ روپیہ ہے اور ۵۰۰ سے ۵۰۷ تک ۲۴ روپیہ ہے اور ۵۰۷ سے ایک ہزار تک ۵۰ روپیہ ۔ ایک ہزار سے ۲ ہزار تک ۱۰۰ روپیہ ہے اور ۲ ہزار سے ۱۰ ہزار تک ۲۵۰ روپیہ اور ۱۰ ہزار سے اوپر ۵۰۰ روپیہ ۔ جہاں تک معاملے کا تعلق ہے یہ میرے خیال میں وہ اس ایوان کے زمیندار اور جو لوگ کاشتکار ہیں وہ میرے بھائی زیادہ بہتر طریقے سے سمجھتے ہوں گے جن کی اکثریت ہے ۔

ایک ممبر : دیوان صاحب فرمائیں کہ ان کا معاملے سے کیا مطلب ہے ۔

دیوان غلام عباس بخاری ۔ عام اصطلاح میں مالیہ کو معاملہ کہتے ہیں ۔

ملک معراج خالد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ ایک معزز رکن نے کہا ہے کہ معاملہ کا مطلب یہ ہے اور دوسرے نے کہا ہے کہ یہ مطلب نہیں ہے ۔ میں دریافت کرتا ہوں کہ آپ کی اس معاملے میں کیا رولنگ ہے ؟

Mr. Chairman: This is not point of order.

سید عنایت علیشاہ - کیا مجھے بتایا جائے گا کہ کن وجوہات کی بناء پر یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے -

چودھری محمد نواز - آپ تشریف رکھیں - دیوان صاحب اپنی تقریر ختم کریں گے تو اس کے بعد میں اس کی وضاحت کر دوں گا -

دیوان سید غلام عباس بخاری - جہاں تک ہمارے ضلع کا تعلق ہے سیلابی اراضی پر ۲ روپیہ فی ایکڑ ہر جنس پر آتا ہے- نہری پر ۵ روپیہ فی ایکڑ- درجہ دوئم پرساڑھے تین روپیہ فی ایکڑ سوئم کا مجھے معلوم نہیں ہو سکا اس کے علاوہ لوکل ریٹ بھی ہیں - شاہی مسجد پر فنڈ ہے ۲ پیسے فی روپیہ آبیانہ اس کے علاوہ ہے -

(اس مرحلہ پر مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - سید یوسف علیشاہ - کرسئی صدارت پر متمکن ہوئے) -

ملک معراج خالد - پوائنٹ آف آرڈر - مجھے جناب فاروق صاحب نے ایک بات کہی ہے جو میں حضور کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ چودھری نواز صاحب صرف تین منٹ کرسی پر رہے جبکہ بچہ سقہ تین دن رہا تھا -

مسٹر فاروقی - میں نے بچہ سقہ نہیں کہا تھا -

ملک معراج خالد - جناب ابھی وہ دھمکی دے رہے تھے کہ پترو اگر میں بیٹھا رہتا تو میں سیدھا کر دیتا -

دیوان سید غلام عباس بخاری - میں جناب کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اور ٹیکس بھی ہیں - رجسٹری پر اشٹام فیس وغیرہ - اس کے بھی لوگوں کو بہت اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں - ہاؤس ٹیکس

ہے پراپرٹی ٹیکس ہے آکٹرائے ٹیکس ہے۔ واٹر ٹیکس ہے ۔ یونین کونسل نے اپنے علیحدہ ٹیکس عائد کئے ہوئے ہیں ۔ چولھا ٹیکس ، شادی ٹیکس ، تفریح ٹیکس ، پیشہ ورانہ ، ٹیکس بھیڑ بکری پر ٹیکس وغیرہ ۔ اب قبرستان میں میت دفن نہیں کی جا سکتی جب تک کہ ٹیکس ادا نہ کر دیا جائے ۔ تو ان ٹیکسوں کی کوئی حد نہیں رہی ۔ تاجر زمینداروں سے بھی بہت ٹیکس لیا جاتا ہے ۔ تو میری یہ دلی خواہش ہے کہ صوبائی اسمبلی اور یہ ایوان صوبائی حکومت کو بھی اور سنٹرل گورنمنٹ کو بھی پر زور الفاظ میں یہ سفارش کرے کہ کوئی ایسا یونیفارم طریقہ بنایا جائے کہ پاکستان کا چاہے کوئی تاجر ہو یا زمیندار اس کو اپنی آمدنی کا ایک ایسا حصہ ادا کرنا پڑے جس سے اس کو بوجھ محسوس نہ ہو اور خصوصاً مجھے غریب اور متوسط طبقوں سے زیادہ ہمدردی ہے ۔ لہٰذا میں نے پانچ لاکھ کی حد اس لئے مقرر کی ہے کہ ملک میں درمیانہ قسم کے انڈسٹریلسٹس ہیں جو میں سمجھتا ہوں کہ وہ بھی ملک کی ریڑھ کی ہڈی کا کام دے رہے ہیں میں چاہتا ہوں کہ ان کو بھی تحفظ مل جائے ۔ اور جو لکھ پتی اور کروڑ پتی لوگ ہیں ان سے عوام کو بھی دلچسپی نہیں ہے اور مجھے بھی کوئی خاص دلچسپی نہیں ہے ۔

ایک ممبر : کیا اس میں صدر مملکت شامل ہیں ؟

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ کوئی بھی ہو ۔ تو جناب والا ۔ میرا منشاء یہ ہے کہ ایک شخص کی اگر ۱۰۰ روپیہ آمدنی ہے تو اس سے ۱۰ روپے لئے جائیں ۔ اور متوسط اور غریب طبقہ کو اس اصول کا تحفظ مل جانا چاہئے ۔ چاہے وہ تاجر ہو چاہے زمیندار ہو اور چاہے دکان دار ہو یا سروس مین ہو ۔

ایک ممبر : ۵ لاکھ تک جن کی آمدنی ہو آپ ان سب کو تحفظ دینا چاہتے ہیں ۔

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ آپ ۵ لاکھ میں ترمیم کر سکتے ہیں ۲ کر دیں ۳ کر دیں کوئی حد تو مقرر ہونی چاہیے ۔ اس وقت یہ ہو رہا ہے کہ متوسط طبقہ ۷۰ فیصد یا ۸۰ فیصد ٹیکسوں میں دے رہا ہے یا جائیداد کی مرمت وغیرہ میں دے دیتا ہے ۔ میں اپنے معزز بھائیوں کی توجہ آپ کی وساطت سے اس طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔ وہ برائے مہربانی اس قرارداد کی پرزور تائید کریں اور اس کے حق میں تقاریر کریں ۔ اگر وہ پانچ لاکھ سے متفق نہ ہوں تو اسے کم کر دیں جو وہ مناسب سمجھیں ۔ مگر یہ ایک عوامی مسئلہ ہے ۔ آئین کے بعد فنانس اور ٹیکسیشن دوسرے درجے کا مسئلہ ہے ۔ اس پر پوری ہمدردی سے غور فرمائیں اور میں متوقع ہوں کہ یہ معزز ایوان اور میرے معزز بھائی اس کی تائید فرمائیں گے اور صوبائی اور مرکزی حکومتوں سے یہ سفارش کر کے مجھے مشکور فرمائیں گے ۔

Malik Miraj Khalid : Sir, I beg to move :

That in the proposed Resolution, the following be added at the end, namely :

"And in particular no Land-Revenue should be levied on land-holdings upto 12½ acres."

Mr. Deputy Speaker : The amendment move is :

That in the proposed Resolution, the following be added at the end, namely :

"And in particular no Land-Revenue should be levied on land-holdings upto 12½ acres."

Chaudhari Muhammad Nawaz : Opposed.

ملک معراج خالد (لاہور ۔ ۵) ۔ جناب والا ۔ بڑی حیرانگی کی بات ہے کہ یہ پانچ لاکھ روپے کی حد تک یہ سفارش کر رہے ہیں ۔

(قطع کلامیاں) ابھی پتہ چل جاتا ہے - لیکن ساڑھے بارہ ایکڑ کے مالک کو مالیہ کی معافی کے متعلق ترمیم کی یہ مخالفت کر رہے ہیں -

مسٹر محمد اسلم خان خٹک - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا جب ۵ لاکھ تک معاف ہو جائے تو ساڑھے بارہ ایکڑ کی معافی اس کے بیچ میں از خود شامل ہوگی -

مسٹر سپیکر - یہ اس کا لازمی نتیجہ نہیں ہے -

ملک معراج خالد - جناب والا - اس لئے میں نے ''خاص طور پر'' کے الفاظ استعمال کئے ہیں - جن الفاظ میں یہ ریزولیوشن پیش کیا گیا ہے - حکومتی پارٹی کسی صورت میں بھی اسے منظور نہیں کر سکتی اور نہ اس پر عمل کر سکتی ہے - اس لئے کہ اگر ۵ لاکھ تک کی آمدنی رکھنے والے کو ٹیکس سے مستثنیٰ کر دیا جائے تو وہ جو پالیسی ہے جس کے تحت امریکہ سے ہر چیز درآمد کی جاری ہے - - -

دیوان سید غلام عباس بخاری - میں نے یہ نہیں کہا کہ انہیں ٹیکس سے معافی دے دی جائے - میرا مقصد یہ ہے کہ دس فی صد ٹیکس ہو -

مسٹر محمود اعظم فاروق - ہم یہی سمجھیں گے جو لکھا ہوا ہے -

ملک معراج خالد - جناب والا - میں یہ سمجھنے پر مجبور ہوں کہ پھر یہ جو بیرونی امداد پر سہارا لیا جارہا ہے - - - (قطع کلامیاں)

Mr. Senior Deputy Speaker : No cross talk.

دیوان سید غلام عباس بخاری - یہ مغالطہ دور ہو جانا چاہیئے -

"This Assembly is further of the opinion that no citizen of Pakistan should be made liable to pay more than

1/10th of his annual net income on account of taxes if his annual net income does not exceed Rs. 5,00,000.00"

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ دیوان صاحب نے یہ قرار داد اس نیک مقصد کے تحت پیش کی ہے کہ موجودہ قیادت پاکستان کو فلاحی مملکت بنانے کے لئے جو اقدامات کرنا چاھتی ہے اس سلسلہ میں یہ ایک ضروری قدم ہوگا ۔ میں یہ گذارش کرونگا کہ اگر یہ حکومتی پارٹی ۵ لاکھ کو چھوڑ کر صرف ساڑھے بارہ ایکڑ تک کے مالکان کو معافی دینے پر رضا مند ہو جائے تو پاکستان کو فلاحی مملکت بنانے کے لئے ایک اچھا مفید قدم اٹھایا جا سکتا ہے ۔ اس سلسلہ میں اس معزز ایوان میں اکثر معزز دوستوں کی طرف سے پہلے اظہار خیال کیا جا چکا ہے میں اس پر اسلئے زیادہ عرض کرنا نہیں چاھتا کہ میرا دوسرا ریزولیوشن جو آ رہا ہے اس کے لئے کچھ وقت بچایا جاسکے اس لئے مختصر یہ عرض ہے کہ ساڑھے بارہ ایکڑ تک اور اس سے کم کے مالکان اراضی کی تعداد صوبہ بھر میں عظیم اکثریت کی حیثیت رکھتی ہے ۔

Minister for Finance : What are they paying now : That is the point.

ملک معراج خالد ۔ اگر پاکستان کو صحیح معنوں میں فلاحی مملکت بنانا چاھتے ہیں تو اس کی تعریف یہ ہے کہ اس میں اکثریت کے فائدہ کے لئے کچھ باتیں ہوں تو لازمی طور پر یہ ماننا پڑے گا کہ ساڑھے بارہ ایکڑ سے کم کے مالکان کی تعداد بہت زیادہ ہے ان کی اکثریت ہے اگر ان کو مالیہ کی معافی دے دی جائے اور خزانہ کی باقی رقوم کا بوجھ زیادہ آمدنی والے لوگوں پر ڈال دیا جائے تو یہ عین مناسب اور انصاف کے عین مطابق ہوگا ۔ ان مختصر الفاظ کے ساتھ میں یہ گذارش کرونگا کہ ساڑھے بارہ ایکڑ کے مالکان کے مالیہ کی معافی کی سفارش کی جائے ۔ میں امید رکھتا ہوں کہ جناب دیوان صاحب کی قرارداد جس مقصد

کے تحت پیش کی گئی ہے اس کی بہترین صورت یہی ہو سکتی ہے کہ ہم اس حد تک اتفاق کریں اور اس کی سفارش کریں ۔ اگر یہ کر دیا جائے تو یہ ایک مفید قدم سمجھا جائیگا اور حکومتی پارٹی کی طرف سے فلاحی مکت کی جو بھی تعریف کی جائے یہ اس کے عین مطابق ہوگا ۔

شکریہ

میر خدا بخش تالپور ۔ سپیکر صاحب ہم دیوان صاحب کے ریزولیوشن کی تائید کرتے ہیں ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ اس وقت ریزولیوشن زیر بحث نہیں ہے ۔ آپ اس ترمیم پر بول سکتے ہیں ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا دیوان صاحب نے اپنی قرارداد پیش کی ہے ابھی اس پر بہت سے ممبران بولنا چاہتے ہیں ۔ اس کے ساتھ ہی ملک معراج خالد صاحب نے اپنی ترمیم پیش کی ہے اگر آپ یہ پابندی لگا دیں گے کہ صرف ترمیم پر بحث کی جاسکتی ہے تو پھر اصل قرار داد پر بحث کس وقت ہو گی ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ قواعد کے مطابق پہلے ترمیم کا فیصلہ ہو گا ۔ پھر آپ قرار داد پر بحث کر سکتے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر میں یہ حقیقت آپ کے گوش گذار کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے بہت ہی قابل اعتماد ذرائع سے علم ہوا ہے کہ حکومت یہ چاہتی ہے اور انہوں نے کل شام پارٹی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ پہلی قرار داد پر بحث کرکے آج کا تمام کا تمام وقت ختم کر دیا جائے ۔ (قطع کلامی) ۔ اس کی غرض و غائیت یہ ہے کہ ملک معراج خالد کی قرارداد جو قوم اور ملک کے انتہائی اہم

مسئلہ سے متعلق ہے اور جس سے ہماری حکومت منہ چھپاتی پھرتی ہے وہ اس ایوان کے سامنے پیش نہ ہو سکے ۔ اس لئے میری التجا ہے کہ بقایا وقت آج کے ایجنڈا پر دی گئی پانچ قراردادوں میں مناسب طریق سے تقسیم کر دیا جائے تاکہ تمام قراردادیں بخوبی زیر بحث آ سکیں ۔ میں نے بروقت آپ کو بتا دیا ہے اور میرا یہ فرض تھا کہ آپ کو مطلع کردوں ۔آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اس ایوان کے وقار ، اس کرسی کے وقار اور اس صدارت کے وقار کو (صدارت اس ایوان کی) قائم رکھیں گے اور بحال رکھیں گے ۔

راناپھول محمد خاں ۔ جناب والا ۔ ایک طرف روزانہ یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ جمہوریت ۔ جمہوریت ۔ جمہوریت اور دوسری طرف یہ معزز ایوان کے حقوق کو غصب کرنا چاہتے ہیں ۔ یہ بات درست نہیں ہے اس ایوان کے ہر رکن کو بولنے کا اتنا ہی حق حاصل ہے جتنا حمزہ صاحب کو اور مجھے ہے ۔ اگر کوئی ممبر اس قرارداد پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہے آپ اس کو نہیں روک سکتے ۔ پہلے بھی کبھی ایسا نہیں ہوا کہ قرار دادوں پر بحث کیلئے وقت مقرر کر دیا جائے۔ میں یہ گذارش کروں گا ہمارا جو سابقہ دستور یعنی طریقہ کار ہے اس کو بدستور رکھنا چاہئے ۔ اب حمزہ صاحب ایک نئی مثال قائم کرنا چاہتے ہیں اور ڈکٹیٹر بن کر اس کو ہم پر ٹھونس رہے ہیں ۔ (شور اور قطع کلامیاں)

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ جو قرارداد زیر بحث ہے اس پر تحریک کے محرک نے تقریر کی ہے ۔ ابھی یہ کہہ دینا کہ کسی نے تقریر نہیں کرنی ہے یہ قبل از وقت ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں نے قبل از وقت آپ کو بتا دیا ہے ۔ اگر ہماری حکومتی پارٹی کے اراکین میری ان معروضات کو غلط سمجھتے ہیں تو عملاً بھی اس کو غلط ثابت کریں ۔ میں نے آج کی کارروائی کے متعلق آپ کو بتا دیا ہے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ اس وقت قرار داد زیر بحث نہیں ہے بلکہ ملک معراج خالد صاحب کی ترمیم زیر بحث ہے ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حمزہ صاحب نے ابھی ابھی اس معزز ایوان میں فرمایا ہے کہ اس ایک مفروضہ کی بنا پر کہ ہماری پارٹی نے فیصلہ کیا ہے ۔ وہ ہمارا اپنا معاملہ ہے یہ کوئی حق نہیں رکھتے کہ اس پر سوال کریں یا اس سے کوئی نتیجہ اخذ کریں ۔
(قطع کلامیاں)

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا آپوزیشن والے وقت ضائع کر رہے ہیں ۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس قرارداد پر تفصیل کے ساتھ بحث کی جائے ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ جناب والا دیوان سید غلام عباس بخاری صاحب کی قرارداد بہت ضروری ہے اس لئے اس پر بحث ہونی چاہئے ۔ انہوں نے یہ فرض کر لیا ہے کہ دوسری قرار داد ضروری ہے ۔ میں سمجھتا ہوں پہلی قرار داد زیادہ ضروری ہے ۔ (قطع کلامیاں)

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ابھی رانا پھول محمد صاحب نے فرمایا ہے کہ آج تک اس ہاؤس میں اس سے اچھی قرار داد پیش نہیں ہوئی ۔ مجھے اس پر اعتراض ہے ۔ انہیں کہا جائے کہ وہ اپنے الفاظ واپس لیں کیوں کہ اس سے اچھی قرار دادیں پیش ہو چکی ہیں ۔ یہ

قطعی طور پر ایسا فیصلہ نہیں کر سکتے کہ یہ قرار داد بہتر ہے یا کوئی اور قرار داد بہتر ہے -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - وہ ان کی ذاتی رائے ہے -

رانا پھول محمد خان - جناب والا میں نے یہ کہا ہے کہ یہ قرار داد نہایت اچھی ہے - اور اس کا تعلق عوامی مفاد سے ہے اس لئے اس پر بحث ہونے دیجئے -

میر خدا بخش(تھرپارکر - ۳) - جناب والا - معلوم نہیں کہ ملک معراج خالد صاحب نے اسکی کیوں مخالفت کی ہے - ۱۲- ایکڑ زمین جس کے پاس ہے اس کو بھی پانی ملتا ہے - لیکن زرعی ٹیکس یا کوئی اور ٹیکس نہیں لگتا ہے- جن کی کم زمین ہے ان پر زرعی ٹیکس اس کے اوپر کوئی ٹیکس نہیں لگتا ہے - جو ایک زمیندار ہے اس کو سارے ٹیکس دینے پڑتے ہیں - قواعد اور اصول کے مطابق ۱۲- ایکڑ والے کو معافی نہیں ہونی چاہئیے - قرار داد کے بارے میں سندھ سے تعلق رکھنے والے ممبران بولنا چاہتے ہیں ان کو بولنے کی اجازت ملنی چاہئے - (قطع کلامیاں اور شور)

سردار خان محمد خان - جناب والا - میں دیہات کا رہنے والا ہوں اور مجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ آج وہ وقت آ گیا ہے کہ ایک ایکڑ سے کتنی آمدنی ہوتی ہے . . . .

ملک معراج خالد - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا سردار خان محمد خان صاحب میرے ضلع سے تعلق رکھتے ہیں انہیں پتہ ہے کہ میں زمیندار نہیں ہوں - میں صرف ۶ ایکڑ کا مالک ہوں - زمیندار کی تعریف یہ ہے کہ اس کے پاس کم از کم پانچ مربعہ اراضی ہو -

سردار خان محمد خان ۔ جناب والا جو اچھی زمین زیر کاشت ہے اس سے ایک ہزار سے لیکر اڑائی ہزار روپیہ تک آمدنی فی ایکڑ حاصل ہوتی ہے ۔ (قطع کلامیاں ۔شور) جو غریب بڑھئی ہے یا اس قسم کے چھوٹے چھوٹے کام کرنے والے صنعتکار ہیں یا جو شہری لوگ ہیں ان کی طرف توجہ فرمانی چاھئے ۔ لیکن یہ ترمیم تو صرف زمینداروں سے متعلق ہے ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ اس ترمیم کے بارے میں تھوڑے سے الفاظ آپ کی خدمت میں گذارش کرنا ضروری سمجھتا ہوں ۔ ملک معراج خالد صاحب نے کہا ہے کہ فلاحی مملکت وھی ہو سکتی ہے جس سے فلاح کا کام ہو ۔ ان کو یاد نہیں ہو گا کہ فلاحی مملکت کا مطلب یہ ہے کہ حکومت نہیں بلکہ زیادہ سے زیادہ لوگ ذمہ دار ہوں ۔ زیادہ سے زیادہ ذمہ داری ملک کے ہر ایک شہری پر بھی برابر کی عائد ہوتی ہے ۔ یہ ٹھیک ہے کہ ساڑھے بارہ ایکڑ کے اوپر معاملہ (مالیہ) بہت کم لگتا ہے اور جس کی زمین پانچ یا دس یا بیس مربع ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ریونیو بھی دے . . . . .

Major Malik Muhammad Ali : On a point of order Sir. Sir, through your good offices, I would request that several members of this House feel inclined to refer to the word "land revenue" as "Maamla ". I would humbly suggest that the House may be allowed to use this term since we all understand what it means.

رائے منصب علی خان کھرل ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا مالیہ کی تعریف جو یہاں پیش ہوئی ہے اس کے بارے میں عرض کروں گا کہ اس کی تشریح کر دی جائے کہ آیا لینڈ ریونیو کا ترجمہ ''معاملہ،، ہے یا ''مالیہ'' ہے کیوں کہ پنجابی میں ''مالیہ،، کو ''معاملہ،، کہتے ہیں ۔

یہ اردو میں تقریر کر رہے ہیں اس لئے ''مالیہ،، یا لینڈریونیو کا لفظ استعمال ہونا چاہئے ۔

ملک محمد اسلم خان ۔ مالیہ حکومت ہی لگاتی ہے ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ چھوٹے زمینداروں کو زمین کے حساب سے کم مالیہ لگتا ہے ۔ میرے خیال میں ضروری ہے کہ ساڑھے بارہ ایکڑ کے زمیندار یا مالک کو اس سے مستثنیٰ قرار نہ دیا جائے اس لئے میں ملک معراج خالد صاحب کی ترمیم کی مخالفت کرتا ہوں ۔

پارلیمنٹری سیکرٹری (سردار محمد اشرف خان) ۔ جناب والا میں ملک معراج خالد کی ترمیم کی اس لئے مخالفت کرتا ہوں کہ اگر ٹیکزیشن کے بنیادی اصولوں کو دیکھا جائے تو اس کے لئے ہمیں ایک معیار آمدنی مقررہ کرنا پڑتا ہے اور اس آمدنی کے تناسب سے ٹیکس کی شرح وضع کرنی پڑتی ہے ۔ ملک معراج خالد صاحب نے ساڑھے بارہ ایکڑ کے مالکان کو مالیہ سے مستثنیٰ قرار دینے سے متعلق جو ترمیم پیش کی ہے اس کے متعلق میں آپ کی وساطت سے اس بات کی وضاحت کرنا چاہتا تھا کہ مغربی پاکستان کے مختلف اضلاع میں مختلف علاقوں میں زمین کی نوعیت اس کی اقسام اور اس کی قیمت میں اور جو اس سے آمدنی کا حصول ہے اس میں بے پناہ تفاوت موجود ہے ۔ اگر لائل پور کی بہترین زمین کا مقابلہ راولپنڈی کی زمین سے کریں تو لائل پور میں ساڑھے بارہ ایکڑ زمین کے مالک کو اگر ساڑھے بارہ ہزار کی آمدنی کی حدود میں لایا جائے تو وہ بھی مناسب ہو گا ۔ لیکن اگر اس کے برعکس راولپنڈی یا اس سے بھی آگے مری میں چلے جائیں تو ہو سکتا ہے کہ وہاں ساڑھے بارہ ایکڑ اراضی کے مالک کو ساڑھے بارہ روپے سالانہ کی آمدن بھی نہ ہوتی ہو ۔

تو جناب والا ۔ ملک معراج خالد کی جو ترمیم ہے وہ ٹیکسیشن کے بنیادی اصولوں اور انصاف کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے ۔ اور صرف یہ کہہ دینا کہ ساڑھے بارہ ایکڑ اراضی کے مالک کو بلا تفریق مستثنیٰ قرار دیدیا جائے یہ میرے نزدیک صرف ایک سستی شہرت اور بقول شخصے cheep popularity حاصل کرنے کی کوشش ہے ۔ ورنہ حقیقت اس میں کوئی نہیں ۔ اگر وہ واقعی چاہتے ہیں اور یہ ان کی دیانت دارانہ رائے ہے تو وہ حکومت کے سامنے اس اسمبلی کے سامنے ایک ایسا فارمولا پیش کریں جس سے کہ تمام زمیندار جن کی آمدنی برابر ہو ان کو مستثنیٰ قرار دیا جا سکے اگر آپ اس قسم کا کوئی فارمولا پیش کریں جو قابل عمل ہو تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت اس پر نہایت ہمدردی کے ساتھ غور کرنے کے لئے تیار ہے ۔ لیکن صرف یہ کہہ دینا کہ ساڑھے بارہ ایکڑ اراضی کے مالک کو خواہ وہ لائل پور میں بیٹھا ہو خواہ وہ گدوبیراج میں ہو خواہ وہ مری کی پہاڑیوں میں ہو خواہ وہ راولپنڈی کے بارانی علاقہ میں ہو اس کو مالیہ کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دیا جائے ہمیں اس میں نہ کوئی عقل کی بات نظر آتی ہے نہ کوئی اصول کی بات نظر آتی ہے سوائے اس کے کہ سستی شہرت حاصل کی جائے اس کا اور کوئی نتیجہ نہیں ہو سکتا ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is :

> That in the proposed Resolution, the following be added at the end, namely :-
>
> "And in particular no Land-Revenue should be levied on land-holdings up to 12½ acres".

The motion was lost.

میر خدا بخش تالپور (تھر پارکر - ۴) - جناب والا - میں اس قرارداد کی تائید کرتا ہوں - مجھے افسوس ہے کہ آج وزیر مال ایوان میں موجود نہیں ہیں - مجھے امید ہے کہ میری گذارشات ان تک پہنچ جائیں گی -

جناب سپیکر - پچھلے سال سندھ میں مالیہ جو تھا اس کے مطابق ڈھل وصول ہوئی تھی - سندھ کی ڈھل سارے مغربی پاکستان میں زیادہ ہے - ہم چلاتے رہے ہیں کہ یکساں ڈھل ہونی چاہیے - وعدہ بھی کیا گیا لیکن پچھلے سال اس پر عمل نہیں ہوا - اس سال جو بل ہمیں پٹواری سے ملے ہیں ، وہ بھی بھاؤ کے مطابق ہیں - ہماری استدعا ہے کہ مالیہ ایک جیسا ہونا چاہیے - گورنر صاحب نے بھی کہا تھا کہ مالیہ کا یکساں ہونا ضروری ہے - یکساں نہ ہونے کی وجہ سے سندھ میں زرعی ٹیکس اتنا بڑھ جاتا ہے کہ سندھ کے کسی زمیندار یا آبادکار کا پورا نہیں پڑتا - اس معاملہ میں سوچ بچار کرنا چاہیئے اور مالیہ یکساں ہونا چاہیئے اور کم ہونا چاہیئے - زرعی ٹیکس اتنا زیادہ ہوتا ہے کہ کوئی آبادکار دے نہیں سکتا - اس لئے میں دیوان صاحب کی قرار داد کی تائید کرتا ہوں -

سردار منظور احمد خان قیصرانی (ڈیرہ غازی خان - ۱) - جناب والا - میں جناب دیوان صاحب کو جو کہ میرے بہت ہی پرانے دوست ہیں ، زیر بحث قرار داد پیش کرنے پر مبارک دینا چاہتا ہوں - میں اس امر سے پورے طور پر واقف ہوں اور مجھے علم ہے کہ دیوان صاحب کے دفاتر میں اقتصادیات ، زراعت ، سیاسیات ، معاشیات اور روحانیات یہ تمام شعبے قائم ہیں - میں یہ بات بڑے وثوق سے کہہ سکتا

ہوں کیونکہ مجھے ان کی خدمت میں رہنے کا بچپن سے شرف حاصل رہا ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ قیصرانی صاحب قرارداد پر بول رہے ہیں یا دیوان صاحب پر ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ آپ ذرا صبر کیجئے ۔ مجھے افسوس ہوتا ہے کہ اپوزیشن کے یہ دوست جب آئینی اور قانونی طریقے پر ہمیں بولنے کا حق ملتا ہے تو وہ اس پر چیں بہ جبیں ہوتے ہیں ۔ وہ اس میں مداخلت فرماتے ہیں ۔ اور وقت کا ضیاع کرتے ہیں ۔ ہمارے خیالات ہمارے دوستوں تک پہنچنے میں مانع ہوتے ہیں ۔ جناب والا ۔ ہم اس ہاؤس میں بیٹھ کر بڑی خندہ پیشانی سے ، بڑے حوصلے سے اور بڑے صبر سے ان کی باتیں سنتے ہیں ۔ جب ان کو بولنے کا یہ حق پہنچتا ہے تو ہم سمجھتے ہیں کہ ہمیں سننا چاہیئے ۔ میں مؤدبانہ التماس کروں گا کہ وہ ہماری گذارشات کو بڑے حوصلے سے ، بڑے تحمل سے ، بڑے صبر سے اور فراخدلی سے سنیں ۔ یہ حق انہیں نہیں پہنچتا ہے کہ ہمیں جب موقع ملے خواہ ایک منٹ کا ملے ۔ خواہ دو منٹ کا ملے ۔ ہو سکتا ہے کہ ہفتے کے بعد ملے ۔ ہو سکتا ہے کہ مہینے کے بعد ملے اور پھر یہ مداخلت فرمائیں ۔ (قطع کلامیاں) ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میرا پوائنٹ آف آرڈر صرف یہ تھا کہ قیصرانی صاحب قرار داد پر بول رہے ہیں یا دیوان صاحب پر بول رہے ہیں ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ جناب والا ۔ یہ اگر ذرا حوصلہ فرماتے اور اس بے صبری کا مظاہرہ نہ فرماتے جو یہ اس ہاؤس کے اندر اور

اس کے باھر بھی فرما رہے ہیں تو یہ کسی نتیجے پر پہنچ جاتے ۔ لیکن ہوتا یہ ہے کہ ابھی بات منہ میں ہوتی ہے ، ابھی کوئی فقرہ منہ سے نکل نہیں چکتا کہ یہ پہلے اس کا نتیجہ اخذ کر لیتے ہیں ۔ جناب والا ۔ میں دیوان صاحب کی شخصیت کے متعلق کچھ کہنے کے لئے اور ان کو مبارک دینے کے لئے کھڑا ہوا تھا اور یہ بتانا چاھتا تھا کہ کس لئے میں مبارک دے رہا ہوں کہ . . . . .

مسٹر حمزہ ۔ ہم نے تو سمجھا کہ X X X X* (قطع کلامیاں)

Mr. Senior Deputy Speaker : The remarks made by Mr. Hamza are expunged from the proceedings of the Assembly.

Minister for Finance : These remarks are highly improper. We have great respect for Diwan Sahib. He is part of this legislature and to respect the person of the Member is the duty of every Member of this House and we implore, you will see to it, that in future no such attempt from any quarter is made which may even slightly injure the dignity and honour of any Member of this House.

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ اپوزیشن کے جتنے دوست یہاں موجود ہیں ، میں ان کے اخلاص اور آنکی نیک نیتی اور اس ایوان میں بیٹھ کر قومی خدمات کے متعلق وہ جو تحریکیں پیش کرتے ہیں ، ان کی بناء پر ان کی دل سے عزت کرتا ہوں ۔ لیکن آج جب کہ میں نے ایسے عوامی مسئلہ کی طرف توجہ دلائی ہے جس کے ساتھ میری ذات کا تعلق نہیں ہے بلکہ پورے ملک اور پورے صوبہ کا تعلق ہے تو میرے یہی دوست جو کہ عوام کی ھمدردی اور عوام کی نمائندگی کے لئے زیادہ تقریریں کرتے ہیں ، آج وہ میرے اس جرم کو اس طرح محسوس کر رہے ہیں کہ میں نے کیوں عوام کے لئے یہ آواز اٹھائی ہے کہ لوگ ٹیکسوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں ۔ وہ اس حد تک محسوس کر

*Expunged as ordered by the Senior Deputy Speaker.

رہے ہیں کہ آج وہ میرا نام میرے ایک دوست کے منہ سے نہیں سننا چاہتے جب کہ خود وہ ایک دوسرے کا ذکر کئی بار اس ایوان میں کر چکے ہیں - اور آج وہ یہ بھی دیکھنا چاہتے ہیں کہ میں اس ایوان میں موجود نہ رہوں اور دوسری دنیا میں پہنچ جاؤں - وہاں تو ہر ایک نے جانا ہے - حمزہ صاحب بھی ضرور جائیں گے اور میں بھی جاؤں گا - مگر میری کبھی یہ خواہش نہیں ہوتی کہ حمزہ صاحب ہم سے جدا ہوں اور جتنی وہ تقریریں کرتے ہیں ہم ان سے محروم ہو جائیں - مجھے افسوس ہو رہا ہے مگر میں اپنے دوستوں کی دل سے قدر کرتا ہوں - میں حیران ہوں کہ وہ میرا نام تک سننے کو برداشت نہیں کرتے - میں نے اس عوامی مسئلہ کی طرف اس معزز ایوان کی توجہ دلائی ہے جس کو وہ so called ہمدردی اور عوام کے جذبات کی ترجمانی کا ڈھنڈورا پیٹتے رہے ہیں -

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - یہ پوائنٹ آف افسوس تھا -

Mr. Senior Deputy Speaker : It was not a point of order anyway. Yes, Mr. Qaisrani may please continue his speech.

سردار منظور احمد خان قیصرانی - تو میں نے جو تذکرہ کیا تھا اور جن باتوں کا اظہار کیا تھا وہ بے محل نہیں تھا - اگر وہ غور فرماتے تو خود ہی اس نتیجہ پر پہنچ جاتے - جناب دیوان صاحب کے پاس تمام شعبہ جات میں تحقیق شدہ فائلیں موجود ہیں - اگر آپ ان کا مشاہدہ فرمائیں تو آپ دیکھیں گے کہ یہ واقعات ہیں اور یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر شعبہ کے متعلق ان فائلوں میں انہوں نے ماہرین کی رائے لی ہوئی ہے اور ان کے پاس تمام ریکارڈ موجود ہوتا ہے - اس شعبہ کے لئے ان کا باقاعدہ ایک دفتر ہے مجھے اس دفتر میں جانے اور فائلیں دیکھنے کا شرف حاصل ہوا ہے ان کا یہ تخیل آج کا نہیں - سالہا سال پہلے سے ان کا تخیل

چلا آ رہا ہے ۔ میں وہاں دیکھ چکا ہوں اور آج انہوں نے اس تخیل کو ریزولیشن کی شکل میں ہاؤس میں پیش کر دیا ہے ۔ وہ اس وقت بھی ایک ریزولیشن frame کرنا چاہتے تھے ۔ جب سے وہ اس صوبائی اسمبلی میں آئے ہیں ان کی یہ خواہش رہی ہے کہ اس مسئلہ کو پیش کیا جائے ۔ اب اتنی مدت اور اتنے عرصہ کے بعد یہ موضوع بحث ہوا ہے اس لئے میں ان کو مبارک باد دیتا ہوں ۔ اور ان کی یہ دیرینہ خواہش تھی اور ان کے دماغ پر ایک بوجھ تھا ۔ وہ اپنے نظریات کو قوم کے نمائندوں کے سامنے پیش کرکے اس نظریہ کے تحت کہ وہ ادھر یا اُدھر نہ ہو جائے ایک بوجھ سے ہلکے ہو جائیں گے ۔ اب آپ فرمائیں کہ میں اپنے موضوع سے ہٹا ہوا تھا یا میری ابتدا صحیح تھی ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

مسٹر حمزہ ۔ اس وقت بارہ بجے ہیں ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ اگر آج بارہ بجے مجھے تقریر کرنے کا موقع ملا ہے اس میں کوئی مضائقہ نہیں ۔ حمزہ صاحب کو تو اکثر ایسا موقع ملتا رہا ہے اور پھر اس کا زیادہ بوجھ ان پر ہو گا کیونکہ مجھے توشائد پھر موقع نہیں ملے گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میرے نام کے ساتھ سردار کا لفظ نہیں ہے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ لیکن حمزہ صاحب تو ٹوبہ ٹیک سنگھ سے تعلق رکھتے ہیں ۔

وزیر خزانہ ۔ جناب والا ۔ یہ سردار کا لفظ اعزاز کا لفظ ہے ۔

He is head of his tribe.

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ در اصل ان کے نظریات سے میرے دوست یہ نہ سمجھیں کہ اس سے حکومت پر نکتہ چینی کی گئی ہے ۔ ان کے یہ خیالات پہلے دن سے تھے ۔ اس سے پہلے بھی جب اور حکومتیں برسر اقتدار تھیں ۔ انہوں نے اپنے اس دیرینہ تخیل کو پیش کرنا چاہا اس سے آپ یہ نتیجہ اخذ نہیں کر سکتے کہ وہ موجودہ حکومت پر اعتراض کر رہے ہیں ۔ یا اس سے کسی کی سبکی ہو گی ۔ یا اس انداز میں لا رہے ہیں کہ آپ ان کے نظریات کو پسند نہیں کرتے ۔ یہ ان کا پرانا تخیل ہے ۔ پہلے جب انہوں نے اس کا اظہار فرمایا تو آپ نے اس کو نا مناسب سمجھا اور نا منظور کیا اس لئے اس کے متعلق کوئی بات کسی کے کریڈٹ میں یا کسی کے خلاف نہیں جاتی ۔ میں صرف انکو مبارکباد اس لئے دیتا ہوں کہ انکا جو دیرینہ خیال تھا وہ پورا ہوا ۔

مسٹر حمزہ ۔ یہ جاگیر دارانہ اور سرمایہ دارانہ ذہن ہے ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ آپ غور سے دیکھیں ۔ بعض وجوہ کے باعث یہ ایک عوامی ریزولیشن ہے ۔ پھر آپ اسے جاگیردرانہ فرما رہے ہیں ۔ مجھے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کا ہر قول و فعل بالکل ایسے ہی ہوتا ہے جیسے وہ دن کو رات کہہ دیتے ہیں ۔ اس سے کوئی اچھا تاثر پیدا نہیں ہوتا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ ۵ لاکھ کی آمدنی عوام کی نہیں ہوتی۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ ان کو قوانین تو یاد ہیں ۔ ان کو legislation کے اصول یاد ہیں ۔ کیا یہ ترمیم اس قسم کی نہ لا سکتے تھے ۔ اور پانچ لاکھ کی بجائے ۵ سو یا ۵ ہزار کی کوئی ایسی ترمیم لا سکتے تھے ۔

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ ۵لاکھ تو highest ceiling ہے اگر ایک آدمی کی آمدنی دس ہزار ہے تو اس کے لئے میں چاہتا ہوں کہ وہ دس فیصد سے زیادہ ٹیکس نہ دے ۔ چھوٹا اور متوسط طبقہ بھی اس میں cover ہو جاتا ہے ۔ میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ میرے دوست اس طرف توجہ کیوں نہیں دیتے ۔ میں تو چاہتا ہوں کہ چھوٹے سے چھوٹے آدمی پر دس فیصد سے زیادہ ٹیکس نہ لگ سکے ۔ اس کو appreciate کرنے کی بجائے وہ اسے جاگیردرانہ نظام بتا رہے ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ ایک ترمیم پیش کی گئی تھی کہ ساڑھے بارہ ایکڑ والے کو چھوٹ دے دو لیکن آپ اس پر تو راضی نہ ہوئے ۵ لاکھ والے کو کس طرح چھوٹ دینا چاہتے ہیں ؟

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ بہتر یہ ہے کہ آپ اس پر تقریر فرمالیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ ضرور کروں گا ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ میں فاروق صاحب سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ حوصلہ سے سنیں گے ۔ ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ اگر ان کو ۵ لاکھ کی تجویز پسند نہیں تھی تو ان کو چاہئے تھا کہ اس پر ترمیم لاتے لیکن جب انہوں نے سکوت فرمایا ۔ تو اب اس طرح یہاں بیٹھکر باتیں کرنا وقت کا ضیاع ہے اور یہ بات نامناسب معلوم ہوتی ہے ۔

جناب والا ۔ میں پھر اپنے محترم دوست کو اس بات کی بھی داد دیتا ہوں کہ انہوں نے اتنے مشکل ، اتنے دقیق اور عمیق اور اتنے گہرے سمندر میں چھلانگ لگا دی ہے جو انہی کے دل گردے کا کام تھا ۔ در حقیقت حساب کتاب اور ہم جیسے زمیندار یہ متضاد سی بات ہے ۔ مجھے ایک واقعہ

یاد آ گیا ہے - ۱۹۴۷ء سے پہلے تمام تجارت ہندوؤں کے ہاتھ میں ہوا کرتی تھی یہی لوگ حساب کتاب کرتے تھے - زمینداروں کے حساب کتاب کا کام بھی انہی کے سپرد تھا - میرے ایک دوست ۱۹۴۷ء میں بازار گئے وہاں جا کر کپڑا خریدا - دکاندار سے اس کا نرخ پوچھا - اس نے بتا دیا ۳/۶/۹ روپیہ فی گز اور اسے کپڑا لینا تھا چار گز دس گرہ - تو جناب جب دوکاندار نے پیسے طلب کئے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - تو پھر چوتھے درویش نے کیا کہا -

سردار منظور احمد قیصرانی - جو آپ فرمانا چاہتے ہیں -

چنانچہ میرے دوست کہنے لگے کہ بھائی جان میں تو -

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - کبھی تو وہ دیوان صاحب کی شخصیت کے بارے میں فرماتے ہیں کبھی کہتے ہیں کہ انہوں نے بحرالکاہل میں چھلانگ لگا دی ہے اور وہ غوطے کھانے لگے -

جناب سپیکر - جو فرار داد اس وقت ہمارے سامنے ہے یہ اس سے بالکل دور جا رہے ہیں - ضابطہ نمبر ۱۰۳ پڑھیں - اس میں معزز رکن کو پابند کیا گیا ہے کہ موضوع سے متعلق بات کریں غیر متعلق باتوں سے وقت ضائع نہ کریں -

سردار منظور احمد خان قیصرانی - بہر حال میری آواز صدا بہ صحرا ثابت ہو رہی ہے - وہ اپنا فرض ادا کرتے رہیں اور میں اپنے موضوع کی طرف آتا ہوں - میں موضوع سے نہیں ہٹ رہا - انشاءاللہ جس وقت بات ختم ہو گی آپ نتیجہ اخذ کر لیں گے کہ میں موضوع پر ہوں - یا اس سے الگ ہوں - وہ بے ربط ، وہ بے ضبط اور وہ بے قاعدہ انداز فکر ہے اور وہ ایسی باتیں کر رہے ہیں -

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ آپ یہ فرما رہے ہیں کہ حمزہ صاحب کا پوائنٹ آف آرڈر درست ہے کہ وہ موضوع سے ہٹ رہے ہیں لیکن وہ کہتے ہیں کہ موضوع سے ہٹا ہوا نہیں ہوں ۔ حقیقت یہ ہے کہ تمام تقریر موضوع سے ہٹی ہوئی تھی اور ایوان کا وقت ضائع ہو رہا تھا ۔

وزیر اطلاعات (مسٹر احمد سعید کرمانی) ۔ آپ کے اس دوست نے کیا کہا وہ تو بتائیے ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی ۔ اس دوست نے کہا کہ ایسا مجھے حساب نہیں آتا ۔ میں آج رات تمہارے ہی گھر پر رہوں گا ۔ میرے لئے کھانے کا انتظام کر دو اور میں رات کو حساب کر کے صبح پیسے دے کر چلا جاؤں گا ۔ تو جناب والا یہ حساب کتاب ہم زمینداروں کو نہیں آتا ۔ یہ بہت اہم مسئلہ ہے اور اسی لئے میں نے اپنے بھائی دیوان صاحب کو مبارکباد پیش کی ہے کہ اتنے کٹھن اور مشکل معاملے میں انہوں نے اپنا قدم اٹھایا ۔ اب جناب والا ۔ حزب اختلاف کے ممبر صاحبان یہ چاہتے ہیں کہ میں ضابطہ کے اندر اور ضابطہ کے مطابق ہی تقریر کروں تو میں عرض کروں گا کہ ہم زمینداروں کو ان ٹیکسوں کی وجہ سے کتنا تردد کرنا پڑتا ہے ۔ ملاحظہ ہو کہ زمیندار کو پہلا ٹیکس آبیانہ کے نام سے دینا پڑتا ہے ۔ آبیانہ وہ ٹیکس ہے کہ زمیندار اپنی فصل کے لئے پانی لیتا ہے تو اس کو آبیانہ کہتے ہیں اور دوسرا ٹیکس ضیاع کے نام سے لیا جاتا ہے ۔ آب ضیاع وہ ہے کہ اگر وہ کھیت میں چلا جائے اور اس سے کوئی فائدہ نہ اٹھائے تو اس سے جرمانہ کے طور پر یہ ٹیکس لیا جاتا ہے ۔ اسکے بعد ہم سے ایک وہ ٹیکس وصول کیا جاتا ہے جس کو پنجوترا کہتے ہیں یہ وہ ٹیکس ہے . . . .

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ضابطہ ۱۰۲ کے تحت کوئی معزز رکن ۱۰ منٹ تقریر کر سکتا ہے چونکہ یہ ۱۵ منٹ سے تقریر کر رہے ہیں لہذا میں التجا کروں گا کہ ہمیں اس سزا سے بچایا جائے جسے ہم ۱۵ منٹ سے بھگت رہے ہیں ۔

میجر ملک محمد علی ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا میں آپ کی وساطت سے یہ نقطہ نظر حمزہ صاحب کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا ہوں کہ اب ہمیں اس عذاب سے نجات دلائی جائے سنکر بڑا دکھ ہوا ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم سارا سیشن آپوزیشن کے ۶ ممبر صاحبان کی تقریریں چاہے وہ relevant ہوں یا وہ irrelevant ہوں بڑے صبروتحمل سے سنتے ہیں اور اس میں مخل ہونے کی کوشش نہیں کرتے ہیں اور قطعی طور پر کوئی فقرہ چسپاں نہیں کرتے ہیں ۔ میں حمزہ صاحب سے ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ انہوں نے عذاب سے بچایا جائے نہیں کہا ہے بلکہ انہوں نے سزا سے بچایا جائے کہا ہے ۔

میجر ملک محمد علی ۔ میں حمزہ صاحب سے گذارش کروں گا کہ اگر انکو ہمارے جذبات کا احساس ہے تو وہ اس سے احتراز فرمائیں ۔

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ایک تو ریزولیشن پر ممبر صاحبان کو حق ہے کہ وہ جس قدر چاہیں ٹائم لیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ دیوان صاحب یہ درست نہیں ہے ۔ جس رول کا انہوں نے حوالہ دیا ہے یہ درست ہے کہ قرارداد پر ہر ممبر ۱۰ منٹ بول سکتا ہے ۔

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ حمزہ صاحب کے پوائنٹ آف آرڈر کی وجہ سے اتنا وقت سردار صاحب کی تقریر میں سے خارج کر دیا جائے ۔ اور انصاف سے ٹائم دیدیجئے ۔

رائے منصب علی خاں کھرل ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میں یہ سمجھتا ہوں جیسا کہ میرے محترم بھائی نے فرمایا ہے ہم اپوزیشن کی ۔ ۔ ۔ ۔

Minister for Finance : Sir, you have already given a ruling and we don't want that ruling to be reviewed, but we want to understand it properly, so that we order our future accordingly. Now, Sir, rule 102, which my learned friend has quoted, and which you have been referring to is :

> "Save with the permission of the Speaker, a speech on a resolution shall not exceed ten minutes, except that the mover of a resolution, when moving it, and the Minister or the Parliamentary Secretary concerned may speak for thirty minutes each."

Your honour is competent to extend that time.

Mr. Senior Deputy Speaker : He never asked for permission.

Minister for Finance : Sometimes the permission is granted by the Speaker impliedly. Supposing I am speaking on a motion and even I go on far beyond ten minutes, the presumption is that the provision has been complied with by extending permission by implication. Those members, who were speaking beyond ten minutes, were speaking after getting your goodself's implied permission.

Secondly, and very relevant, Sir, especially relating to matters which require consideration while interpreting this rule 102. As my friend has said that while calculating ten minutes, the time spent on points of order raised from either side should be excluded in all fairness.

Mr. Senior Deputy Speaker : I allowed him to speak for more than ten minutes because his speech was interrupted more than once.

سردار منظور احمد خاں قیصرانی ۔ میری گذارش ہے کہ مہربانی فرما کر مجھے ایک بجے کی اجازت بخشی جائے ۔ میں ان لوگوں میں سے ہوں جن سے اسکا تعلق ہے ۔ میں ایک کم گو آدمی ہوں میں کبھی ہاؤس کا وقت ضائع نہیں کرتا جب آج مجھکو موقع ملا ہے تو

مجھکو پورا وقت دیا جائے اور یہ میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ یہاں پر بیٹھے بیٹھے میں نے دیوان صاحب کے اس ریزولیوشن پر قلم اٹھایا اور یہ notes تیار کئے ہیں میرے پاس اس سے پہلے کا لکھا ہوا ایک فقرہ بھی نہیں ہے جو کچھ میں نے سوچا ہے ابھی سوچا ہے - یہ بھی کہنا غلط ہو گا کہ میں کسی پروگرام کے تحت کوئی لمبی تقریر کرنا چاہتا ہوں اس سلسلے میں جو کچھ میں نے notes تیار کئے ہیں اگر مجھکو وقت دیا جائے تو میں ان پر اظہار خیال کروں گا -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - اچھا آپ ۵ منٹ اور لے لیجئے -

ایک آواز - جناب والا یہ بہت زیادتی ہے -

سردار منظور احمد خان قیصرانی - جناب آپ اپنے فیصلہ پر غور فرمائیں میں صرف ان ہی notes کے متعلق - - - - -

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر - کوشش کیجئے کہ آپ ۵ منٹ میں تقریر ختم کر دیجئے -

وزیر اطلاعات - جناب یہ بخیلی ہے یہ رزاق نہیں ہے -

سردار منظور احمد خان قیصرانی - جناب میں نے ایک ٹیکس کا ذکر کیا تھا وہ آبیانہ ہے - دوسرا ٹیکس پنجوترا ہے - یہ کونسی رقم ہے ؟ یہ وہ رقم ہے جو نمبردار مالیہ کی وصولی کی خاطر اپنا حق‌الخدمت لیتا ہے اور وہ مالیہ ھی میں سے ایک شرح ہے - اسی میں سے وہ رقم وصول ہو کر کاشتکار اور زمیندار کی جیب سے نکلتی ہے جو کہ نمبردار لیتا ہے اور اسی کو پنجوترا کہتے ہیں - اس کے بعد ایک لوکل ریٹ ہے یہ وہ ٹیکس ہے یہ چھوٹے کاشتکار اور زمیندار دونوں ھی سے وصول کی جاتی ہے اور ڈسٹرکٹ

کونسل اسکو وصول کرتی ہے اور ڈسٹرکٹ کونسل ھی میں اسکا مصرف ھوتا ہے اور وہ دیہاتوں کی ترقیاتی سکیموں پر رقم صرف کیجاتی ہے اور یہ اسی مالیہ میں سے وصول ھوتی ہے ۔ مالیہ زمین کی مالیت پر لگاتے ہیں جسکا تناسب مقرر اور طے شدہ ہے ۔ پہلے بھی یہ بدلتا رھا ہے ۔ اکثر ھمیں اس سے بڑی تکلیفیں ھوتی ہیں اور یہ صرف موجودہ حکومت کا نظام نہیں ہے یہ پرانا تخیل ہے اور یہ کاشتکار اور زمیندار دونوں کیلئے بڑا تکلیف دہ ہے کیونکہ پٹواری سے لیکر تحصیلدار تک کو ھر فصل پر جانا پڑتا ہے اور ایک ایک زمین دیکھنا پڑتی ہے ۔ اور ایک ایک فصل دیکھنا پڑتی ہے اسکے بعد مالیہ کی تشخیص ھوتی ہےاس سلسلے میں مجھے ایک واقعہ یاد آیا ۔ اسکو بیان کرتے ھوئے میں موضوع سے نہیں ھٹوں گا ۔ ایک زمیندار آنکھ سے کانا تھا ۔ اسکی فصل بھی کانی تھی یعنی کمزور تھی ۔ پٹواری صاحب جو گرداوری کرنے گئے تو وہ بھی کانے تھے اور وہ جس گھوڑی پر سوار تھے وہ گھوڑی بھی کانی تھی ۔ زمیندار نے جو یہ موقع دیکھا کہ سب قسمیں ملتی ھوئی ہیں اور سب خصوصیات ملتی ھوئی ہیں تو اس نے سوچا کہ اگر میں یہ سب خصوصیات بیان کر دوں گا تو وہ ناراض ھو جائیگا ۔ اور اس کا کچھ اندازہ میں نے سوچا جو میں بیان کروں تو میرا مطلب حل ھو جائیگا ۔ تو وہ کہتا ہے خود کو دیکھو ۔ اپنی گھوڑی کو دیکھو۔ اپنی گاڑی کو بھی دیکھو اور مجھے بھی دیکھو ۔ مطلب یہ کہ سب کانے ہیں ۔ پٹواری علیحدہ گرداوری کرتا ہے تحصیلدار علیحدہ کرتا ہے نمبردار بھی کرتا ہے ۔ تو اس طرح جناب والا زمینداروں کو کئی قسم کے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں تب ایک مد کہیں جا کر پوری ھوتی ہے ۔ ایک اور فنڈ ہے شاھی مسجد کا چندہ ۔ وہ بھی مالیہ کی صورت میں وصول ھوتا ہے ۔

بڑا نیک کام ہے مگر تذکرہ تو اسکا ضرور کیا جائیگا ہم خود اپنے علاقے کی مساجد کیلئے فنڈ اکٹھا کرتے ہیں لیکن زمینداروں سے یہ اور ٹیکس ہے جو وصول کیا جاتا ہے ۔ پھر اس کے بعد ان تمام ٹیکسوں کو جمع کرتے ہیں - پھر زرعی انکم ٹیکس لگتا ہے - جتنی وصولی کسی زمیندار کو زیادہ ہو اسی تناسب سے اس کا ٹیکس بڑھتا ہے اور بھی ٹیکس کافی تعداد میں ہیں جو زمینداروں کے اوپر پڑتے ہیں - پھر موت ٹیکس بھی وصول کیا جاتا ہے - ڈیوٹی ٹیکس ہے جو محکمہ وصول کرتا ہے وھی تشخیص کرتا ہے - اس میں بنیادی غلطی یہ بھی ہے کہ وہ یوں ہونا چاھئے کہ جس محکمہ نے ٹیکس وصول کرنا ہو وہ علیحدہ ہو الگ ہو اور تشخیص کرنیوالا الگ ہونا چاھئے تو یہ غلطی رہ گئی ہے - ابتدا ھی سے یہ غلطی چلی آ رھی ہے - اب یونین کونسل کی سطح پر آئیے - چولھا ٹیکس ہے - جہاں آگ جلتی ہو جہاں چولھا ہو وھاں ٹیکس لگا دیتے ہیں اور وہ یونین کونسل وصول کرتی ہے - یہ درست ہے کہ ٹیکسوں سے حاصل کردہ رقم اصلاحی کاموں میں صرف ہوتی ہیں جہاں تک ان ٹیکسوں کا تعلق ہے وھاں یہ ضرور کہنا پڑتا ہے کہ زیادہ تعداد میں ہیں - ہر بالغ پر بھی ٹیکس ہے - پیدائش پر ٹیکس ہے یعنی جب لڑکا پیدا ہوتا ہے تو خوشی کا موقع ہوتا ہے تو یہ ٹیکس لوگ دیتے ہیں - اسی طرح شادی پر ٹیکس وصول کیا جاتا ہے - پھر جو دوسری شادی کرنا چاھے اس پر بھی ٹیکس ہے -

وزیر خزانہ - ٹیکس ضروری ہے یا شادی ؟

سردار منظور احمد خان قیصرانی - ٹیکس ضروری ہے میں اپنے موضوع سے پرےنہیں جاؤں گا - یونین کونسل کی سطح پر پراپرٹی ٹیکس ہے دوسری شادی پر ٹیکس کی بات کر رھا تھا -

وزیر خزانہ - ہماری بہنیں اس ٹیکس کی پرزور تائید کرتی ہیں کہ اس کو بیشک بڑھا بھی دیا جائے ۔

سردار منظور احمد خان قیصرانی - جو دیوان صاحب کا ریزولیوشن ہے میں اس طرف آرہا ہوں - اتنے جو ٹیکس ہیں کیا ان کے متعلق سوچا جا سکتا ہے کہ کسی مقام پر ہم اپنے محاصل بھی پورے وصول کریں - آئے دن ہمیں تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے - ہم اپنی تکالیف سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں - پراپرٹی ٹیکس ، ہاؤس ٹیکس اور پھر ٹال ٹیکس اب لگا دیا گیا ہے اس میں ایک دو روپے اور بھی اضافہ ہو گیا ہے جو ہم کو ادا کرنا پڑتا ہے - کارپوریشن میں بھی ٹیکسوں کی بھرمار ہے واٹر ٹیکس ، بجلی کا ٹیکس ، گاڑیوں پر ٹیکس ، سکوٹر ٹیکس ، موٹر سائیکل ٹیکس ، بسوں اور ٹرکوں پر ٹیکس - مگر عملی طور پر یہ سوچنے کا مقام ہے کہ ان تمام ٹیکسوں کو ختم کر کے ہم کام کیسے چلا سکتے ہیں - میں سمجھتا ہوں کہ یہ کسی صورت میں ممکن نہیں ہو سکتا یہ بڑا تکلیف دہ مسئلہ ہے - پھر آپ دیکھیں ان ٹیکسوں پر تشخیص ہوتی ہے اپیل در اپیل عدالتوں میں جانا پڑتا ہے وقت کا بھی ضیاع ہوتا ہے لیکن اس معاملے میں عجلت سے کام نہیں لینا چاہئے کیونکہ یہ بہت ہی اہم مسئلہ ہے اور اس کے نتائج بھی بہت اہم ہو سکتے ہیں - جناب والا - میں سمجھتا ہوں کہ ریزولیوشن میں کچھ خرابیاں اور نقائص بھی ہیں جنکے متعلق میں عرض کرنا چاہتا ہوں - یہ دراصل ایک فیصلہ کن بات ہے - میں نہیں کہہ سکتا کہ اس کی پوری طرح تائید کرنی چاہئے یا جزوی طور پر - عوام کو اس بوجھ سے ہلکا کرنا چاہتے ہیں اور امیر اور زردار پر بوجھ ڈالنا چاہتے ہیں -

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب سپیکر - عرض یہ ہے کہ آپنے سوا بارہ بجے سے ان کو مزید پانچ منٹ کا وقت دیا اگر آپنے ان کو اتنا

لمبا وقت دینا ہے تو ہم یہ سمجھنے پرمجبور ہیں کہ آپ کی حکومت اس معاملے میں حمایت فرما رہی ہے تو بہتر ہے کہ ہم اس ہاؤس سے باہر چلے جائیں ۔

Khawaja Muhammad Safdar : I move that question be now put.

Begum Ashraf Burney : I should also get a chance.

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ تشریف رکھیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب سپیکر ۔ ٹھیک ۱۱ بجے اس موضوع پر بحث شروع ہوئی تھی ۔ ہمارے سامنے ۵ ریزولیوشن ہیں ۔ ڈیڑھ بجے اس ایوان کا وقت ختم ہو جائیگا ۔ یعنی ایک گھنٹہ باقی رہتا ہے ۔ پہلے ریزولیوشن پر ہم ڈیڑھ گھنٹہ صرف کر چکے ہیں اس لئے میں نے بحث ختم کرنے کی تحریک پیش کی ہے ۔ میں یہ وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ گورنمنٹ پارٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ دوسرا ریزولیوشن جو حق رائے دہی بالغاں سے متعلق ہے اور پانچواں جو اس بارہ میں ہے کہ صدر آئندہ الیکشن لڑنے کی صورت میں ۹ ماہ پہلے اپنے عہدے سے ہٹ جائے ان تک بحث کی نوبت نہ آئے ۔ اس لئے دانستہ طور پر موجودہ بحث کو طوالت دی جارہی ہے ۔ اور قواعد کی خلاف ورزی دانستہ طور پر کی جا رہی ہے ۔ میں رول پڑھے دیتا ہوں ۔ اس میں ''لفظ'' 'reasonable' تحریر ہے ۔

"179 (1) At any time after a question has been proposed, a Member rising in his place may claim to move. 'That the question be now put', and unless it appears to the Chair that such motion is an abuse of the rules or an infringement of the right of reasonable debate,"

اب آپ یہ اندازہ کر لیں کہ reasonable debate ہو چکی ہے یا نہیں ۔

"The question 'That the question be now put' shall be put forthwith and decide without amendment or debate."

"(2) when the motion 'That the question be now put' has been carried....."

so on and so forth.....

اب سوال یہ ہے کہ آپ نے فیصلہ کرنا ہے کہ ریزنیبل پر بحث ہو چکی ہے یا نہیں ۔ میرے دوستوں نے اس امر کا فیصلہ نہیں کرنا ۔ میں چیئر پر کسی قسم کی aspersion cast نہیں کرنا چاہتا ۔ لیکن اگر چیئر بھی پارٹی کا رکن ہوتے ہوئے پارٹی کے اس فیصلہ کی تکمیل میں معاونت کرنا چاہتی ہے تو ہمارے لئے کوئی اور راستہ نہیں ہو گا سوائے اس کے کہ ہم اس ایوان سے باہر چلے جائیں ۔

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : Sir, I would be the last man to say that Rule 179 should not be cared for. But, Sir, before you ask us to give your views about the motion moved by the Leader of the Opposition I would like to ask one very simple question through you from the Leader of the Opposition. He has been the Member of this august House for the last thirteen or fourteen years. Can he qoute a single instance during his stay, a very long stay, that on a Resolution only two speakers were allowed to speak and none else ? Can he quote a single instance ? If he could quote then, Sir, I will certainly prevail upon Members sitting on this side of the House to accede to his request and to allow the House to proceed with the next Resolution. But, Sir, kindly appreciate that it is a House which is composed of 155 Members and the House is seized of a matter of national importance. After all Sir, they are the representatives of the people. They have to tell the people that we went to the Legislature we have voiced your feelings with regard to the taxation structure in vogue in the country. After all they have a right to discuss this. They must express their feelings. They will be going to their electorate tomorrow and tell them that we did our duty to the best of our ability. If these people are deprived of their right to do their duty in a reasonable manner there is no point in having occupied these seats in the Assembly.

Kindly appreciate that the mover has moved a Resolution. After that Mr. Qaisrani stood up. He represents a particular point of view in the House—the point of view of the Zamindara community—a very important section of this House.

Then, Sir kindly appreciate that an amendment came from the Opposition side by my friend, Malik Miraj Khalid. Not less than four speakers participated in the discussion on the amendment. Now, since the amendment emanated from the Opposition we should break the Rule and we should allow more than two speakers. But since the Resolution has come

from this side of the House not more than two speakers should be allowed to speak. If you have allowed your men to speak on the amendment.....

Khawaja Muhammad Safdar: Only one Member spoke from this side.

Minister for Finance: I am sure he is understanding what I am saying.....On the amendment four speakers spoke and no objection was raised. On the main Resolution only two have spoken and the second gentleman has not even finished—he has worked hard, he has laboured, he has constructive views to offer and Government may be influenced by his ideas which may be for the betterment of the Province. The second man is still on his legs. There are other members too who wish to speak who represent—the area not of Sardar Sahib—some from the former NWFP, some from the former Punjab, some from the former Province of Sind and some from the backward areas. In all fairness when a Resolution of this importance is being discussed in the House the Members hailing from backward areas and from different regions entertaining different ideas should be allowed to express their views. If my friend, the Leader of the Opposition will insist then there will be left no scope for us but to say that what they preach outside the House they do not practice inside the House, according to the democracy, which they preach day night throughout the Province.

Khawaja Muhammad Safdar: Rules.

Minister for Finance: I am talking of Rules. Rules have to be interpreted to promote the interest of democracy and not to stifle it.

Khawaja Muhammad Safdar: To implement the decision of the Government Party.

Minister for Finance: I was submitting and I am sure that my learned and respectable friend, the Leader of the Opposition, will not be able to quote a single instance where a Resolution was allowed to be discussed and only two speeches were allowed.

Kindly appreciate that it is after a lapse of several years that a Resolution of far-reaching consequences has been moved by my friend, Diwan Syed Ghulam Abbas Bukhari. And, Sir, elections are reaching near. They have to go to their people. They have to tell them what they have done for them and if some attempt is made on their part to do something for the betterment of the electorate my friends sitting on that side want to stand in their way.

Kindly appreciate the spirit of the Resolution—to examine the existing taxation structure. If some relief can be provided by reshaping the structure where is the fault. Diwan Sahib has not moved the Resolution

to further his own interest or Members sitting on this side of the House. He is worried about the interest and problems of the common man. He is keen to see that some relief is provided to them. I think in all earnestness friends on the other side would welcome his suggestion that this is a matter which should be thoroughly discussed and another day should be given to this Resolution because it will have far-reaching effects. But I am really pained that the so-called champions of democracy, the so-called champions of human liberties, freedom of speech and all that have today demonstrated beyond any manner of doubt that what they say outside they do not mean. Because if they had meant what they had been saying outside the House they would have been the last people to stand in the way of this Resolution. Rather they would have said, alright let us devise ways by which we can have more Private Members days in this session so that all these Resolutions are discussed thread bare. But this is not happening. So, Sir, I will request you in the name of democracy, Sir, I request.....

Mr. Hamza : Democracy ?

Minister for Finance : Mr. Hamza I will request you that there will be many occasions to say these things.

مسٹر حمزہ - پچھلے دس منٹ سے یہ کیا باتیں کر رہے ہیں - اور آپ بیٹھے سن رہے ہیں -

Minister for Finance : This is not the way to address the Chair.

Mr. Senior Deputy Speaker : This is not the way to address the Chair.

Minister for Finance : We protest against this.

Mr. Senior Deputy Speaker : The Member should please withdraw his remarks.

Mr. Hamza : I withdraw, Sir, but I ask you to do your duty honestly.

Minister for Finance : This is not the way to address the Chair. Please again withdraw the remarks. We protest. This is not the way. (*interruptions*)

Withdraw your words, Sir, I would request you that he should be made to withdraw these words. He has said that you should perform your duties honestly. This is not the way to address the Chair. This means something different.

Khawaja Muhammad Safdar : No, no.

Minister for Finance : Sir, it lies in your interest, in the interest of this great Chair that your goodself is occupying at present that the Member should be called upon to withdraw these words.

Khawaja Muhammad Safdar : No, no.

Minister for Finance : Sir I insist, and this is the feeling shared by my friends sitting on this side of the House that he should be asked to withdraw it.

Mr. Senior Deputy Speaker : Mr. Hamza may please explain his position.

خواجہ محمد صفدر - ان الفاظ کو ایسے معنی پہنانا ایک بیکار سی بات ہے -

Minister for Finance : This is not a question of "بیکار سی بات". It is a question that he has said these words and the record is there. He said: "Mr. Speaker, kindly perform your duties honestly." That means.....

چودھری محمد نواز - جناب والا انہوں نے kindly نہیں کہا ہے اگر وہ اپنے الفاظ واپس نہیں لیتے ہیں تو ہم واک آؤٹ کرتے ہیں -

مسٹر حمزہ - ایک اور روٹ پرمٹ مل جائے گا - (قطع کلامیاں اور شور)

Mr. Senior Deputy Speaker : Order order.

Minister for Finance : Yes ; he said : "You should ;" ; he was dictating ; they are in a mood of dictating unfortunately ; we can't help.

Mr. Senior Deputy Speaker : Mr. Hamza may please withdraw his remarks.

مسٹر حمزہ - میں آپ کی حکومت سے دست بستہ عرض کرتا ہوں کہ وہ رولز جن کے احترام کا آپ ڈھنڈورا پیٹتے ہیں . . . . . (قطع کلامیاں اور شور)

Mr. Senior Deputy Speaker : The Member is not supposed to make a speech.

Minister for Finance : I am sorry to say that the member has been ordered by the Speaker to withdraw these words and.....

Khawaja Muhammad Safdar : He has withdrawn it.

Minister for Finance : .....the tradition of this House is that once an order is made by the Speaker, it has to be complied with.

Khawaja Muhammad Safdar : He has withdrawn it.

Mr. Senior Deputy Speaker : He has withdrawn it.

Khawaja Muhammad Safdar : What is your ruling Sir ?

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ جو معاملہ رولنگ کے متعلق آپ کے سامنے پیش ہے پیشتر اس کے کہ آپ اس پر رولنگ دیں میں اس کے متعلق اس امر کی وضاحت کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ جو رولز ہیں وہ یہ ہیں کہ . . .

Reasonable discussion should be held before a member stands up and moves.....

یہ آپ نے فیصلہ کرنا ہے کہ آیا مناسب بحث ہو چکی ہے یا نہیں اس بات کو ضرور مدنظر رکھیں ۔ ابھی main ریزولیوشن پر دو ممبر صاحبان نے تقاریر کی ہیں ۔ ایک تقریر ان ممبر صاحب کی ہے جنہوں نے اس کو پیش کیا ہے اور ایک دوسرے معزز رکن ہیں ۔

Minister for Finance : And the Minister has to say something also.

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ فیصرانی صاحب ابھی تقریر کر رہے ہیں اس لئے فیصلہ دینے سے پہلے اس بات کو بھی مد نظر رکھیں ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ اس ریزولیشن پر کون کون ممبر صاحبان بولنا چاہتے ہیں ۔

(اس مرحلہ پر بہت سے ممبر صاحبان کھڑے ہوئے)

خواجہ صاحب دو ممبر صاحبان ابھی تک بول چکے ہیں . . . . . .

خواجہ محمد صفدر ۔ حضور والا ہمیں شک پڑتا ہے کہ آپ اپنی رولنگ سے اپنی پارٹی کے فیصلہ کی implementation کر رہے ہیں اس لئے ہم ہاؤس سے withdraw کرتے ہیں ۔

(اس مرحلہ پر حزب اختلاف کے اراکین ایوان سے باہر چلے گئے)

Minister for Finance : Sir, it is really very unfortunate that the Opposition instead of employing decent and democratic methods is now resorting to coercive methods ; coercive methods they are employing outside ; they are making the life of the common citizen miserable ; they force people to close down their shops and the same method and the same technique they have employed today Sir. I am sure you will never permit such tactics to take place and the dignity of the house is maintained. So far as the members of this House are concerned, I assure you with all the earnestness at my command that we will always respect the rules of procedure, and whatever ruling you will give, we will faithfully bow to it because in it lies the prestige and dignity of the House, and we have to maintain those great traditions, which have been built by our ancestors who have adorned these benches for several years. The tradition demands that once a discussion is allowed and then the sense of the House is also obtained, then whatever the Speaker says on such an occasion, that should be respected. Today they have acted in bad taste, I must say that, and I know why they have acted in that way because they are now suffering from frustration ; they are suffering from defeatist mentality, and they want to convert this House also into a platform which is ordinarily meant for such dignified debates.

I, Sir, again assure you that so far as the members sitting on this side of the House are concerned, we extend full cooperation to your honour in your efforts to maintain the dignity and the prestige of the House.

Thank you.

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ میرے معزز دوست جناب سردار منظور احمد قیصرانی صاحب نے اپنی تقریر میں اس ریزولیوشن کے متعلق فرمایا ہے کہ ہم اسے mixed feelings سے دیکھتے ہیں ۔ اس طرح جب ہم اس ریزولیشن کو پڑھیں تو اسکا مطلب یہی نکلتا ہے کہ صوبہ میں جو سینکڑوں ٹیکس لگے ہوئے ہیں ان کو ہٹا کر صرف دو ٹیکس لگائے جائیں ۔ تا کہ ایک عام آدمی کو ، ایک غریب آدمی کو اور ایک اچھے شہری کو پتہ چلے کہ اس نے کتنا ٹیکس دینا ہے یا اسکو کتنا ٹیکس لگا ہے ۔ اس بات سے میں اتفاق کرتا ہوں کہ ایک عام آدمی کو اس سے بہت فائدہ ہو گا ۔ جس طرح مرکزی حکومت کی طرف سے ٹیکسیشن ہے جیسے

سپر ٹیکس ۔ گفٹ ٹیکس ۔ سیلز ٹیکس ۔ امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ ڈیوٹی وغیرہ وغیرہ ہیں اس سے ایک عام آدمی confused ہو جاتا ہے کہ اس نے کہاں ، کس وقت اپنی زندگی میں اس کو ادا کرنا ہے ۔ مرکزی حکومت کے بعد ہماری صوبائی حکومت کے بھی کافی ٹیکس ہیں ۔ جیسے انکم ٹیکس ، زمیندارہ ٹیکس , سٹیمپ ٹیکس ، موٹر ٹیکس اور زرعی ٹیکس وغیرہ ہیں ۔ ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ ٹیکس اس طرح نافذ کیا جائے کہ جس کے متعلق ایک عام آدمی کو پہلے سے معلوم ہو اور وہ اس کے لئے تیار ہو ۔ ٹیکس کی صفت یہ ہے کہ اسکے متعلق پہلے سے اس آدمی کو معلوم ہو جو اسکو ادا کرنا ہے اور وہ اس کیلئے تیار ہو تاکہ ٹیکس ادا کرتے وقت اسکو تکلیف نہ ہو ۔

جناب والا ۔ اسکے علاوہ مجھے چند باتوں پر اعتراض بھی ہے ۔ ابھی دیوان سید غلام عباس بخاری صاحب نے فرمایا ہے کہ جس شخص کی پانچ لاکھ سالانہ آمدنی ہو وہ دس فیصد سے زائد حصہ ٹیکسوں کے طور پر ادا کرے ۔ اس طرح پانچ لاکھ پر پانچ ہزار ڈیوٹی لگتی ہے ۔ ایک عام، ایک غریب آدمی جس کی آمدنی ۵۰۰ روپے ہے اس طرح اس کے اوپر ۵۰ روپے ٹیکس ضرور لگ جائیگا ۔ ہمارا موجودہ ٹیکس کا سسٹم یہ ہے کہ جہاں تک محدود آمدنی والے شخص کا تعلق ہے اس پر ٹیکس نہ لگایا جائے۔ میں سمجھتا ہوں یہ Progressive ٹیکس نہیں ہو گا بلکہ یہ Slab ٹیکس ہو گا ۔ اس لئے میں اس حصہ کی مخالفت کرتا ہوں ۔

جناب والا ۔ ٹیکس کا معاملہ ایک ملک کیلئے ، ایک حکومت کے لئے اور ملک کے ہر شہری کیلئے انتہائی ضروری ہے اس لئے یکدم یہ فیصلہ کر دینا کہ ہم ٹیکسوں کو اٹھا لیتے ہیں اور ان کی جگہ دو ٹیکس رہنے

دیں یہ بالکل درست نہ ہو گا ۔ اگر اس ریزولیوشن کو پاس کرنا ہے تو اسکو پاس کرنے سے پیشتر اس کی تفاصیل میں جائیں اور یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں کہ آیا اس طرح سے دو ٹیکس لگا کر کام چل سکتا ہے یا نہیں چل سکتا ہے ۔ جہاں تک بلاواسطہ اور بالواسطہ ٹیکس کا تعلق ہے اس ریزولیوشن میں بالواسطہ ٹیکس تو آ جاتے ہیں ۔ اس لئے میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ اس ریزولیوشن کو adopt کرنے سے پیشتر اسکے contents کی details میں جائیں اور باقاعدہ ایک کمیٹی بنائیں جو ان lines پر ٹیکس لگانے کے متعلق سوچے اور پھر یہ ریزولیوشن دوبارہ اسمبلی میں آئے اور پھر اگر practicable سمجھا جائے تو اسکو منظور کیا جائے ۔

مسٹر محمد اسلم خان خٹک ۔ کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ آپ میونسپل octrois بھی اس میں include کرتے ہیں یا نہیں ؟ کیونکہ سب سے بڑی لعنت جو ہیں وہ میونسپل octrois ہیں ۔ ان میں بڑی corruption ہے ۔ ہر جگہ پر ان کے barriers بن گئے ہیں اور جگہ جگہ پر یہ trade کو نقصان پہنچاتے ہیں ۔ تو کیا آپ میونسپل octrois کو include کر رہے ہیں یا نہیں ؟

دیوان سید غلام عباس بخاری ۔ میرا ریزولیوشن بالکل صاف اور سیدھا ہے کہ ہر اس پاکستانی کو جس کی آمدنی پانچ لاکھ تک ہو اس کو کسی صورت سے ، کسی ذریعہ سے اور کسی طریقے سے بھی دس فیصد زیادہ نہ دینا پڑے ۔

سید عنایت علی شاہ (پشاور ۔ ۴) ۔ جناب سپیکر ۔ جناب دیوان صاحب نے جس حب الوطنی کے جذبہ سے سرشار ہو کر یہ ریزولیوشن پیش کیا ہے ، ہم اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ اس میں بہت

سی نیک اور مفید باتیں بھی ہیں اور کچھ ایسی باتیں بھی ہیں جن کو قبول کرنے پر ہم رضامند نہیں ہو سکتے ۔ جہاں تک لینڈ ریونیو کا تعلق ہے ، مجھے تو اس پر بھی کسی قدر اعتراض ہے ۔ لینڈریونیو کے معاملہ میں بھی بعض زمینوں کو لینڈ ریونیو کی ادائیگی سے معاف کر دینا چاہیے تھا ۔ میرے پیش نظر اس کے لئے جواز یہ ہے کہ اگر آپ آج سے چند سال قبل جبکہ تقسیم ملک نہیں ہوئی تھی ، اس وقت کے حالات دیکھیں تو آپ دیکھیں گے کہ کسی زمانے میں پنجاب کا علاقہ یا یہ علاقہ سارے ہندوستان کا اناج گھر کہلاتا تھا ۔ لیکن بعد میں بدقسمتی یہ ہوئی کہ ہم ایک خاص مدت کے بعد اناج میں خود بھی کفیل نہ ہو سکے ۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں ، صرف پاکستان ہی ایک ایسا ملک ہے جہاں پیداوار کا تناسب آمدن کے لحاظ سے درست نہیں ہے ۔ اگر آپ دوسرے ممالک کی پیداوار کو دیکھیں تو آپ کو یقین کامل ہو جائیگا کہ ایک قسم کی زمین میں آپ خواہ کسی قسم کی پیداوار لگائیں اسکی آمدن تقریباً تقریباً ایک جیسی ہو گی ۔ میرا مقصد یہ ہے کہ اگر آپ دوسرے ممالک کی ایک ایکڑ زمین میں شکر کی پیداوار کریں تو اسکی بھی وہی قیمت ہو گی ۔ اگر گیہوں کی پیداوار کریں تو اس کی بھی وہی قیمت ہو گی ۔ اگر آلو کی پیداوار کریں تو وہ بھی اسی قیمت کی ہو گی ۔ اب جب سے پاکستان بنا ہے ، ہمارے زمیندار طبقہ میں جیسا کہ ہونا بھی چاہئے ، یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ cash crops لگائیں ۔ وہ crops لگائیں جن سے ہمیں زیادہ منافع ہو ۔ یہ درست بھی ہے اور ٹھیک بھی ہے ۔ لیکن جب ہم دیکھتے ہیں کہ ہماری basic need گیہوں ہے اور وہ علاقہ جو کسی وقت اناج گھر کہلاتا تھا آج بدقسمتی سے ہم اس علاقہ کے ہوتے ہوئے لاکھوں اور کروڑوں روپیہ کا

زر مبادلہ خرچ کرکے باہر سے گندم منگاتے ہیں ۔ اس سلسلے میں میری تجویز یہ ہے کہ قیمتوں کی یکسانیت کے لئے گورنمنٹ خصوصی طور پر ایک سروے کرے اور ان زمینوں کو جن میں صرف گندم بوئی جائے، لینڈ ریونیو کی ادائیگی سے معاف کر دیا جائے ۔ اس سے ایک تو خوراک کی پیداوار میں اضافہ ہو جائیگا اور دوسرے یہ کہ غریب عوام کو گیہوں بھی مل سکے گا ۔ اگر آپ اس پالیسی پر گامزن نہ ہوئے تو خدشہ ہے کہ گیہوں کی پیداوار تسلی بخش نہیں ہو گی ۔

جناب عالی ۔ انکم ٹیکس کے متعلق میں کسی حد تک دیوان صاحب کا ثناخواں ہوں ۔ حقیقت یہ ہے کہ اسلام میں ٹیکسوں کے معاملہ میں سب سے بڑا اور غالباً واحد ٹیکس زکواۃ ہے ۔ اس کے لئے بھی یہ شرح مقرر ہے کہ اگر ایک شخص کے پاس چالیس روپے ہوں تو وہ ایک روپیہ دے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسلام نے انفرادیت کو اجاگر کرنے کے لئے اس ٹیکس کے ذریعہ کسی قسم کی پابندی نہیں لگائی تھی ۔ مطلب یہ ہے کہ اگر ایک شخص دس ہزار کمانا چاہے تو اس پر بھی اسی شرح سے ٹیکس لگے گا ۔ اور اگر کوئی شخص چار لاکھ کمانا چاہے تو اس پر بھی اسی شرح سے ٹیکس لگے گا ۔ لہذا میں اس ضمن میں جناب دیوان صاحب کا ہمنوا ہوں ۔

جناب عالی ۔ مجھے دو چار باتیں آپ کی خدمت میں اس لئے پیش کرنی ہیں کہ متعلقہ وزیر صاحب اور میرے عزیز بھائی ان پر کچھ غور و خوض کریں ۔ اور اس کے بعد کسی ایسے نتیجے پر پہنچیں کہ جس کی وجہ سے ہم اپنے قوم و ملک کی کچھ خدمت کرسکیں ۔ جناب والا ۔ اس سلسلہ میں double taxation آ جاتی ہے ۔ آپ یقین کیجئے کہ اس

double taxation سے ہر پاکستانی کو نہایت دکھ ہوتا ہے کیونکہ وہ سمجھنے لگ جاتا ہے کہ یہ حکومت ہم پر ظلم کر رہی ہے ۔ اور یقیناً ایسی double taxation ظلم کے مترادف ہی ہو جاتی ہے ۔ اس سلسلہ میں آپ ہاؤس ٹیکس لے لیں ۔ مکان اگر کسی cantt area میں ہے تو وہاں اس پر ہاؤس ٹیکس لاگو ہو گا اور اگر کسی میونسپل کمیٹی میں ہے تو وہاں اس کو میونسپل کمیٹی لاگو کرے گی ۔ اس کے علاوہ اسی مکان پر ٹیکس پراونشل ایکسائز والے بھی لیتے ہیں ۔ یہ double taxation ہوگی ۔ اور اسکی وجہ سے حکومت کو لوگ اچھی نظر سے نہیں دیکھ سکتے ۔ ان گذارشات سے میری غرض و غایت یہ ہے کہ ایسے ٹیکسوں کی جانچ پڑتال کی جائے اور جہاں کہیں بھی اس قسم کے ٹیکس ہوں ۔ ان پر غور کرکے ان میں سے کم از کم ایک ٹیکس ہٹایا جائے ۔

جناب عالی ۔ ہاؤس ٹیکس کے متعلق میری یہ عرض ہے کہ ایک شخص اپنے لئے بھی گھر بنائے تو اس پر بھی اسکو ٹیکس دینا پڑے گا ۔ اور اس کی حد استثناء اغلباً پچیس روپے ماہوار رکھی گئی ہے ۔ جناب سپیکر ۔ آپ بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں کہ آج کل کونسا گھر ہوگا جو آپ کو پچیس روپے ماہوار پر مل سکے ۔ میرا خیال ہے کہ آپ کو لاہور میں ایک کمرہ بھی پچیس روپے پر بھی نہیں مل سکے گا ۔ لہٰذا یہ بہت زیادتی ہے کہ انسان اپنے لئے گھر بنائے اور اس میں اسے ٹیکس دے کر بطور کرایہ دار رہنا پڑے ۔ عوام اس سے بہت زیادہ بدظن ہیں ۔ اور میں اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے جناب وزیر صاحب کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ اس مسئلہ پر غور فرمایا جائے ۔

جناب عالی ۔ جہاں تک بنیادی چیزوں کا مسئلہ ہے جیسے اشیائے خوردنی ہیں یا عوام کے لئے جیسے کھردرا کپڑا ہے یا وہ کپڑا جسے عوام استعمال کرتے ہیں میں یہ تجویز کروں گا کہ ان پر کم از کم ٹیکس ہونے چاھئیں ۔ بلکہ میں تو یہ بھی تجویز کروں گا کہ ایسے تاجر جن کا کام اس قسم کا ہے جیسے اشیائے خوردنی کی سپلائی یا جن کا کام ان کی پیداوار سے متعلق ہے ان کو حکومت کو چاھئے کہ ہر طرح کی امداد دے تاکہ عوام اور غریب اشخاص کو اشیائے خوردنی اور basic ضرورت کی چیزیں جیسے کپڑا وغیرہ سستے داموں مہیا ہوسکیں ۔

جناب عالی taxation کے متعلق میرا سب سے بڑا اعتراض یہ ہے کہ جب حکومت taxation کرتی ہے تو وہ حالات و واقعات کو مدنظر نہیں رکھتی ۔ اغلباً کسی دفتر کی چار دیواری میں بیٹھ کر ٹیکس لگائے جاتے ہیں یا کسی سیکشن آفیسر کے کمرے میں ٹیکس لگائے جاتے ہیں ۔ اس سے تو نہ عوام کو خبر ہوتی ہے اور نہ اس میں کوئی جائز باتیں ہوتی ہیں جن کی بناء پر وہ ٹیکس لگائے جائیں ۔ میں نے یہ بات کی تھی کہ کس جگہ ٹیکس لگانا ہے اور کس جگہ آمدنی بڑھانی ہے ۔ تو براہ مہربانی آس کے لئے ایسا کریں کہ موقع پر جا کر دریافت فرمائیں عوام کے نمائندوں سے ملیں ان کے خیالات معلوم کریں ۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو ٹیکس لگانے کی کوشش کریں ورنہ اس سے اجتناب کریں ۔ اس سے حکومت نا مقبول ہو جاتی ہے ۔ اور عوام بگڑ جاتے ہیں ۔

جناب عالی ۔ بعض ایسے ٹیکس ہوتے ہیں مثلاً موٹر کار کا ٹیکس ۔ ہم اسے جائز سمجھتے ہیں کیونکہ پاکستان کے ۱۲ کروڑ باشندوں میں سے اگر ۵۰۰ کے پاس موٹر کاریں ہیں ارر وہ چاہتے ہیں کہ انہیں آرام مل سکے

تو ضروری ہے کہ وہ ٹیکس ادا کریں آپ جانتے ہیں کہ عام آدمی سڑک کو خراب نہیں کرتا بلکہ جتنے موٹر والے ہیں وہ خراب کرتے ہیں ۔ جہاں تک شراب کے ٹیکس کا تعلق ہے میں عرض کروں گا کہ اس پر دو سو یا چار سو فیصد کی بجائے پندرہ سو فیصد ٹیکس لگایا جائے یہی عوامی نقطہ نظر ہے ۔

مسٹر سینئر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ اس قرارداد کے سلسلہ میں ارشاد فرمائیں ۔

سید عنایت علی شاہ ۔ میں ٹیکسوں کے سلسہ میں ہی اپنی گذارشات پیش کر رہا ہوں اگر موٹروں پر ٹیکس لگائیں گے تو یہ عین قرارداد کے مطابق ہوگا ۔ اور اس قسم کی چیزیں جو آرام و آسائش اور luxury میں آتی ہیں اور سرمایہ داروں کو مہیا ہوتی ہیں ان پر ضرور ٹیکس لگانا چاہئے ۔

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo (Sanghar—I): Mr. Speaker, Sir, there is a little confusion in the Resolution moved today in this House. It seems it has been drafted without giving consideration to the fact that there are two separate functions of the Central Government and the Provincial Governments. Members also know that there are different functions of the Central and Provincial Government. The Centre is very busy in its own problems for example Defence, Foreign Affairs and other allied subjects. The expenses which the Centre meets are incurred out of the taxes imposed directly by them. The Centre also helps the Provincial Governments during national calamities. These taxes which are imposed by the Centre have been carefully assessed by several specialists of the Finance Department and are being imposed since the creation of Pakistan. Taxes, we know, are also imposed in all civilised countries of the world. The Provincial Governments also impose different taxes for the benefit of the common man so that the Government may finance public utility schemes and these taxes are, therefore, spent directly or indirectly on the social welfare of the public. The money derived from taxes is spent by the Provincial Government on development schemes for example building

roads, public buildings, schools, medical hostels, hospitals, and spend a part of the amount to run the administration. The Provincial Government of West Pakistan obtain most of its financial resources from the land revenue which the Member desires to hand over to the Centre. Depriving the Provincial Government of its land revenue is to make the Provincial Government not only inactive and bankrupt but also obsolete. It will even make all of us including those sitting on the Treasury Benches to go to Rawalpindi to draw their salaries every month. Of course, there are some double taxes and recommendations should be made for their abolition and special consideration should be given to this. I would suggest that specialists' committee be formed to consider this question and submit their recommendations. These taxes are mostly imposed in the city of Lahore, Karachi and some other big cities where one has to pay tax on one's property to the Municipal Corporation as well as to the Provincial Taxation Department. In the districts there are some District Council taxes, Union Council taxes which they impose in good faith. But as the per capita income has not increased according to our expectations it is really a burden on the common man, middle class and the intelligentsia.

بیگم اشرف برنی (پی ڈبلیو ۱۵۱ — زون — ۱) جناب سپیکر ۔ آج ہم اس معزز ایوان میں دیوان سید غلام عباس بخاری صاحب کے ریزولیشن پر انہیں دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں ۔ اس میں ان کے سارے جذبات شامل ہیں ۔ میں ایوان میں اس خوشی کا اظہار کرتی ہوں کہ انہوں نے کہا ہے کہ عوام اور میری کلاس کے لوگوں کو کم از کم ٹیکس لگائے جائیں ۔ انہوں نے اپنے ریزولیشن میں یہ چاہا ہے کہ صوبائی حکومت مرکزی حکومت سے سفارش کرے کہ صرف انکم ٹیکس اور لینڈ ریونیو کو رکھا جائے باقی تمام ٹیکسوں کو abolish کیا جائے اور ۵ لاکھ تک کی آمدنی والے افراد ۱۰ / ۱ حصہ بطور ٹیکس دیں اس سے زیادہ وہ دیں جن کی آمدنی ۵ لاکھ سے زیادہ ہو ۔

جناب عالی ۔ میں بخاری صاحب کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاہتی ہوں کہ جہاں تک انکم ٹیکس کا تعلق ہے مرکزی حکومت اس کی

collection کرے اور جہاں تک صوبائی ٹیکسوں کا تعلق ہے وہ صوبائی حکومت وصول کرتی رہے ۔ اس کا فرض بھی یہ ہے کہ زمینوں کو ٹھیک کرے ۔ collection کے طریقے بھی ان کے پاس ہیں لہذا وھی ان کا انتظام کر سکتی ہے اور ان کی یہ خواھش کہ یہ ٹیکس مرکز کو دے دیا جائے میری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ کیوں ایسا کیا جائے ۔ اب رھا taxation کا تعلق ۔ تو ٹیکس دو قسم کے ھوتے ہیں ۔ ایک direct اور دوسرا indirect ان کے خیال کے مطابق direct taxes ھی باقی رھتے ہیں اور indirect taxes باقی نہیں رھتے ۔ Direct Taxation جیسی کہ اب موجود ہے وہ کافی ہے اس سے زیادہ ھو گی تو وہ نقصان دہ ثابت ھو گی ۔ taxation ایک طریقہ ہے جس سے حکومت کو آمدنی ھوتی ہے ۔ اس آمدنی سے وہ ملک کی حالت بہتر کر سکتی ہے اور اپنے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکتی ہے ۔ صحیح معنوں میں حکومت کا بھی یہی جذبہ ہے کہ زیادہ تر دولتمند لوگوں سے پیسہ لے کر اس طرح distribute کرے اور amenities بڑھائے کہ عوام کو اس سے فائدہ ھو لہذا انکی یہ خواھش کہ انہی دو ٹیکسوں کے ذریعہ ھی سے حکومت روپیہ حاصل کر کے ملک کی حالت بہتر بنا سکتی ہے اور کوئی طریقہ حکومت کے پاس نہیں ھو گا ۔ ظاھر بات ہے کہ اب باقی صرف یہ رہ گیا ہے کہ ناجائز ٹیکس ھیں یا ڈبل ٹیکس ھیں ان کی کمی کی جائے اور خاص طور پر اس قسم کے ٹیکسوں کی جو لوگوں کی بنیادی ضروریات پر ھوں وہ کم کئے جائیں ۔ ان پر ٹیکس نہ لگایا جائے کیونکہ غریبوں اور عوام کی بنیادی ضرورت کی چیزوں کو پیش نظر رکھنا بہت ضروری ہے صرف عیش وعشرت کی چیزوں اور luxury items جو ہیں ان پر ٹیکس لگایا جائے لیکن چونکہ یہ ایک ٹیکنیکل matter ہے

اور اس کے اوپر آسانی سے رائے نہیں دی جا سکتی اور آسانی سے اس کی سفارش نہیں کی جا سکتی لہذا بہت ضروری ہے کہ اس اہم معاملہ پر غوروخوض کے لئے ایک کیمٹی بنائی جائے جس میں اس پر غوروخوض کیا جائے اور پھر جو وہ کیمٹی سفارش کرے اس پر غور کیا جائے کیونکہ ظاہر ہے کہ ہمارا اور ہماری حکومت کا مقصد یہی ہے کہ عوام پر ٹیکسوں کا بوجھ کم پڑے اور ہماری حکومت یہ چاہتی ہے کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے اور ان کے لئے کوئی جامع منصوبہ اس سلسلے میں بنایا جائے تا کہ ان کو سہولتیں بہم پہونچائی جا سکیں - ان تمام چیزوں پر غور کر کے جہاں double taxation ہو گیا ہے وہاں کم کیا جائے اور جو luxury items ہیں ان پر ٹیکس لگایا جائے - ان الفاظ کے ساتھ میں اپنی تقریر ختم کرتی ہوں -

خان اچون خان جدون (مردان-۳) - دیوان سید غلام عباس بخاری نے جو ایوان میں قرارداد پیش کی ہے وہ بہت اہم قرارداد ہے مگر میں اس کی پوری حمایت کرنے سے قاصر ہوں - اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر تمام ٹیکسز کو abolish کر دیا جائے تو پھر سارا موجودہ نظام ہی درہم برہم ہو جائے گا - موجودہ دور میں developing ممالک اور خاص کر پاکستان کو جس کی سرحد پر ایک مضبوط دشمن موجود ہے ظاہر ہے کہ روپئے کی ضرورت ہے تا کہ دفاع کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کر سکے اور اس سسٹم میں جو انہوں نے تجویز کیا ہے اس میں تو میرا خیال ہے کہ ہمیں دفاع کے لئے بھی رقم مہیا نہ ہو سکے گی - جناب والا اس میں شک نہیں کہ انہوں نے بہت نیک جذبات کے پیش نظر یہ قرارداد اس ایوان میں پیش کی ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ عوام پر ٹیکسوں کا بوجھ کم کیا جائے - اور اسکی وصولی کے

طریقہ کو آسان کیا جائے - اس وقت جو ٹیکسوں کی صورتحال ہے وہ واقعی غور طلب ہے جس طرح ہمارے بعض ممبران نے تجاویز پیش کی ہیں - میں بھی وزیر خزانہ کی خدمت میں یہ تجویز پیش کروں گا کہ وہ ایک کمیٹی ایوان کے ممبران پر مشتمل مقرر کریں جو اس سوال کا جائزہ لے کہ کہاں double taxation ہے کونسا محکمہ اپنے اختیارت سے تجاوز کر رہا ہے اور ٹیکسوں کی وصولی میں عوام کو کیا تکالیف ہیں اور اس کمیٹی کے سپرد یہ کام بھی کیا جائے کہ اکثر اوقات جو ٹیکس لگائے جاتے ہیں وہ لوگ دیتے نہیں ہیں کیونکہ اس میں بہت غبن ہوتا ہے اور اس طرح بااثر افراد جن پر ٹیکس لگائے جاتے ہیں وہ اس کو evade کرتے ہیں تو یہ کمیٹی ان سب چیزوں کا جائزہ لے - جناب والا ٹیکس لگاتے وقت ہر ایک طبقہ کے خیالات معلوم کرنا چاہئیں اس وقت ملک میں ٹیکسوں کی عجب صورت حال ہے - سابقہ صوبہ سرحد میں ایک octroi ٹیکس بھی ہے لیکن ایک discrimination جس کی طرف میں ایوان کی توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ octroi ٹیکس ایجوکیشن cess کے نام سے لگایا جاتا ہے لیکن وہ ایجوکیشن پر صرف نہیں ہوتا ہے تو جو کمیٹی مقررہ کی جائے وہ اسکا بھی جائزہ لے تا کہ اس قسم کے ایجوکیشن cess جو عوام سے اس مقصد کے لئے وصول کیا جاتا ہے وہ اسی مقصد پر خرچ ہونا چاہئے اور یا پھر سارے مغربی پاکستان میں ایک ہی قسم کا قانون رائج ہو یا اسکو سارے مغربی پاکستان میں لگایا جائے یا پھر اس کو وہاں سے abolish کیا جائے - ایک اور چیز میں نے نوٹ کی ہے کہ ٹیکسوں کے معاملے میں لوکل باڈیز یا بیشتر ادارے ایسے ہیں جو اپنی طرف سے ٹیکس لگا رہے ہیں -

مثال کے طور پر پشاور میں یونیورسٹی ٹاون ڈیویلپمنٹ کمیٹی بنی ہوئی ہے انہوں نے وہاں ایک عجیب قسم کا ٹیکس لگایا ہے جس کا نہ کوئی قانونی جواز ہے اور نہ ان سے اس کے متعلق کوئی پوچھتا ہے کہ ٹیکس کیوں لگایا ہے ۔ مثال کے طور پر اگر کوئی شخص کوئی دکان کھولے یا پٹرول پمپ کھولے تو زمین خواہ اسی کی ہو لیکن اس سے کہا جاتا ہے کہ تمہیں ۳۵۰ روپئے ماہانہ دینا ہے ۔ وہ کہتا ہے کہ ہماری تو اتنی آمدنی بھی نہیں ہے ۔ لہذا میں عرض کروں گا کہ ایسی ایک کمیٹی بنائی جائے اور میں اس کی پر زور حمایت کرتا ہوں کہ وہ اس قسم کے معاملات کی چھان بین کرے کہ جہاں جہاں ڈبل ٹیکزیشن ہے وہاں کم کیا جائے اور جہاں محکمہ جات اپنے اختیارات سے تجاوز کر رہے ہیں اور عوام کو اس سے تکلیف پہنچ رہی ہے اسکا سدباب ہو سکے اور اس کے ذمہ یہ کام بھی ہو اور وہ اس چیز پر بھی غور کرے مثلاً بعض میونسپلٹیز جو main road پر واقع ہیں جب وہاں سے کوئی لاری گزرتی ہے تو وہ اس سے octroi وصول کرتی ہیں حالاں کہ اس سے octroi نہ وصول کرنا چاہئے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اسی octroi ٹیکس کو دوسرے مقام پر انہیں واپس کرنا پڑتا ہے جس سے لوگوں کو کاروبار میں زحمت ہوتی ہے اور ان کو تکلیف ہوتی ہے اسی طرح اس کمیٹی کے حوالہ یہ بھی کام کرنا چاہئے کہ جو ٹیکسز پراونشل گورنمنٹ نے لگائے ہیں اس میں ایسے ٹیکسز نہ ہوں جو غیر اسلامی ہوں اس بات کو بھی سامنے رکھنا چاہئے کیوں کہ بعض حلقوں کا خیال ہے کہ ڈاچی ڈیوٹی جو لگائی جاتی ہے یہ ایک غیر اسلامی ٹیکس ہے تو اس قسم کے معاملات کی چھان بین کے لئے یہ

ضروری ہے کہ ایک کمیٹی بنائی جائے جو دیوان صاحب کی قرار داد کی روشنی میں عوام کی تکلیف کا جائزہ لے اور اس کو یہ reference بھی کیا جائے کہ جن کی آمدنی کم ہو ان پر ٹیکسز کا بوجھ کم ہو ۔ اب چونکہ اور ممبران کو بھی بولنا ہے اس لئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

رائے منصب علی خان کھرل (شیخوپورہ-۳) ۔ مسٹر سپیکر ۔ اس اہم موضوع پر اس معزز ایوان کے معزز ممبران نے تفصیل کیساتھ اظہار خیال کیا ہے ۔ میں مختصراً اپنا نقطہ نظر پیش کروں گا اور میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ ٹیکسوں کے عائد کرنے کی پالیسی کے بارے میں اور ٹیکسوں کی تشخیص کے بارے میں جو پالیسی ہے اس پر نظرثانی کی ضرورت ہے اور اسکے ساتھ ساتھ لوگوں کو ٹیکس ادا کرنے کی استطاعت کے مطابق اور انکی آمدنی کے مطابق اس میں یکسانیت پیدا کرنے کی ضرورت ہے ۔ اگرچہ میرے محترم دوست دیوان سید غلام عباس بخاری صاحب نے ہمارے لئے موقع فراہم کیا ہے کہ ہم اس اہم مسئلہ پر غور کر سکیں لیکن انکی قرارداد جس شکل میں ہے اس شکل میں اسے منظور کرنا مناسب نہیں ہے ۔ البتہ اور بھی ایسی تجاویز جو مختلف گوشوں سے اس سلسلے میں پیش کی گئی ہیں وہ قابل غور ہیں ۔ جناب والا ۔ سب سے اہم بات جو میرا خیال ہے کہ اس قرارداد میں ہونی چاہئے تھی یہ ہے کہ ۸۰ فیصد آبادی جو دیہاتوں میں رہتی ہے اور جن کا پیشہ کاشتکاری ہے ان کے لئے کوئی ایسی پالیسی مرتب کی جائے کہ ان کو سہولت میسر آئے ۔ اس وقت پوزیشن یہ ہے کہ مالیہ اور آبیانہ کی شرح میں اضافہ کر دیا گیا ہے اور میں سمجھتا ہوں ان میں کمی کرنے کے لئے کوئی اقدام نہیں کیا گیا ۔ یہ مطالبہ ایوان میں

کئی بار کیا گیا ہے اور ممبروں نے اس موضوع پر اظہار خیال بھی کیا ہے ۔ کہ حکومت کو کاشتکاروں کے بارے میں کچھ سوچنا چاھئے اور جو ان کو بیشمار ٹیکس ادا کرنے پڑھتے ہیں ان کا بوجھ ھلکا کیا جانا چاھئے ۔ میں سمجھتا ھوں کہ اس قرارداد میں اس بات پر زور دینا چاھئے تھا کہ مالیہ اور آبیانہ کی شرح معقول حد تک قائم کر دینی چاھئے لیکن انہوں نے صرف انکم ٹیکس اور مالیہ کو لیا ہے اور کہا ہے کہ باقی تمام ٹیکس عائد نہیں ھونے چاھئیں ۔ یہ قابل عمل بات نہیں ہے اس لئے کہ بہت سے ٹیکس ایسے ہیں جو عوام کی بہبود کیلئے لگائے جاتے ہیں ۔ بی ڈی اداروں کی طرف سے عائد کردہ ٹیکس جو ہیں ان سے ترقیاتی منصوبے پورے کئے جاتے ہیں اگر وہ ٹیکس نہ لگائے جائیں تو وہ کام ادھورے رہ جائیں گے اور عوام کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا ۔ تو یہ کہنا کہ یہ تمام دوسرے ٹیکس منسوخ کر دینے چاھئیں یہ قابل عمل بات نہیں ہے ۔ لیکن یہ بات ضرور ہے کہ ٹیکسوں کے بارے میں جو پیچیدہ نظام ہے اور جو پالیسی ہے اس پر وہ غور فرمائیں اور نظرثانی فرمائیں اور وہ ٹیکس جنکا بوجھ صارفین پر پڑتا ہے وہ منسوخ کر دینے چاھئیں یا پھر انہیں ایک معقول حد تک قائم کرنا چاھئے ۔ جناب والا ۔ میں اس بات پر زور دوں گا کہ اھم ضروریات کی اشیا پر کم ٹیکس ھونا چاھئے یعنی وہ اشیا جو لوگوں کے روز مرہ کے استعمال کی ہیں ۔ سرمایہ دار لوگ جو ہیں وہ کسی نہ کسی طرح صارفین کی جیب سے ٹیکس نکال لیتے ہیں جو ان پر عائد کیا جاتا ہے تو اس چیز پر بھی غور کیا جانا چاھئے سرمایہ داروں پر جو ٹیکس لگتا ہے یہ ان کو خود ادا کرنا چاھئے ۔ نہ کہ صارفین بیچارے اس مصیبت کو برداشت کریں ۔

چودھری محمد نواز (ساھیوال - ۲) - جناب سپیکر - میں اختصار کے ساتھ اس ریزولیوشن پر کچھ عرض کروں گا - میں بنیادی طور پر اس کے خلاف ہوں - حضور والا - اگر آپ تاریخ کے اوراق کو پلٹ کر دیکھیں تو آپ پر ایک بات واضح ہو جائیگی کہ کسی بھی حکومت کے لئے بغیر ٹیکسوں کے اپنا نظم‌ونسق چلانا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس ریزولیوشن میں کہا گیا ہے کہ صرف انکم ٹیکس اور مالیہ‌جو ہیں یہ دونوں ٹیکس ہونے چاھئیں مجھے اس سے بھی اتفاق نہیں ہے کیونکہ جو حد میرے فاضل دوست نے ۵ لاکھ کی مقرر کی ہے اس سے اس ریزولیوشن کا مقصد فوت ہو جاتا ہے - تقریباً ۳۲ کروڑ کے قریب انکم ٹیکس کی وصولی حکومت کو ہوتی ہے اس کے علاوہ دوسری ڈیوٹیاں جو ہیں وہ ۸۰ کروڑ ، ایکسائز ۵۰ کروڑ ، سیلز ٹیکس ۳۵ کروڑ کے قریب ہے - میرے پاس ٹھیک اعداد و شمار نہیں ہیں لیکن میرا یہ خیال ہے کہ یہ اسی کے لگ بھگ ہے اب اگر آپ یہ دیکھیں کہ اگر یہ دو ٹیکس بند کر دیئے جائیں تو گورنمنٹ کو اس حساب سے جو آمدنی ہو رہی ہے وہ بالکل نہ ہونے کے برابر ہو جائیگی - اگر میں اپنے فاضل دوست کے اصول کو اپنا لوں تو پھر بھی میں سمجھتا ہوں کہ ایک شخص کی آمدنی اگر ۱۰۰ روپیہ ہے تو اس کو ۱۰ فیصد دینے پڑیں گے حالانکہ ٹیکس کا اصول بالکل مختلف ہے - اگر ان کو یہ خدشہ ہے کہ انکم‌ٹیکس زیادہ لگایا جا رہا ہے تو مجھے اس سے بھی اختلاف ہے کیونکہ انکم‌ٹیکس کا ایک طریقہ وضع کیا گیا ہے - یہ ٹیکس افراد پر ، لمیٹڈ کمپنیوں پر، فرموں پر، غیر رجسٹرڈ شدہ فرموں پر لگتا ہے اسی طرح پابندیاں مقرر کی ہوئی ہیں اسی طرح اگر ایک شخص کی آمدنی ۵ ہزار سے زیادہ ہے تو اس پر بھی ٹیکس لگتا ہے -

Minister for Finance : It appears that the learned Member will take a few minutes more but we have to adjourn at 1.30 p.m. Since we are keen to dispose of this Resolution I would request that the time of the House be extended by five or ten minutes because I have also to seek your permission to move an amendment.

چودھری محمد نواز - میں دو منٹ میں اپنی عرض ختم کر دیتا ہوں - اگر پانچ ہزار سے انکم بڑھ جاتی ہے تو پھر ٹیکس دینے والا اپنی انشورنس اور بچوں کی تعلیم پر خرچ کئے جانے والے اخراجات کی وجہ سے ریلیف حاصل کر لیتا ہے لیکن جیسا کہ دیوان صاحب نے فرمایا کہ رجسٹرڈ فرموں پر ایک لاکھ ۵۰ ہزار بنے گا پھر وہ اور بھی کم ہو جائیگا لیکن اگر غیر رجسٹرڈ فرم ہے تو ٹیکس بڑھ جائیگا - تو میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ حکومت نے جو طریقہ وضع کیا ہوا ہے یہ کئی سالوں سے چلا آ رہا ہے اگر آج ہم اس کو بدل دیں تو یہ میرے خیال میں کوئی دانشمندی نہیں ہے اس کے لئے میں عرض کروں گا کہ ہمارے دوستوں نے اس معاملے میں کچھ گڑ بڑ پیدا کر دی ہے - سنٹرل گورنمنٹ کے علیحدہ ٹیکس ہیں - پراونشل گورنمنٹ کے علیحدہ ہیں- لوکل باڈیز کے الگ ہیں - وہ اپنی اپنی سطح پر رہ کر یہ ٹیکس لوگوں پر عائد کرتے ہیں - ہر ایک کو اپنے ہی ٹیکس سے تعلق ہے - جہاں تک پراپرٹی ٹیکس اور ہاؤس ٹیکس کا تعلق ہے- گورنمنٹ کی یہ سکیم ہے کہ ان کو مدغم کرکے ایک ہی ٹیکس بنا دیا جائے - اس کے علاوہ جو دوسرے ٹیکس ہیں پراونشل گورنمنٹ کے اور سنٹرل کے وہ اپنی اپنی سطح پر لگانے ہی پڑیں گے - میں زیادہ ٹائم نہیں لینا چاہتا - ان معروضات کے ساتھ میں اس ریزولیوشن کی مخالفت کرتا ہوں -

Mr. Senior Deputy Speaker : The time of the House is extended by five minutes.

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : Sir, I would seek your indulgence for the suspension of Rule 162 which provides that for moving an amendment at least two days' clear notice in writing is to be given to the Secretary. It was during the course of discussion with the Members that the necessity of moving an amendment arose and since Rule 162 is in my way I would request that in the interest of the smooth working of this House Rule 162 be suspended.

Mr. Senior Deputy Speaker : The Minister is allowed to move the amendment.

Minister for Finance : Sir, I beg to move :

> "That for the words beginning with 'The Provincial Government' line 2 to the end of the Resolution the following be substituted :—
>
> A Committee consisting of the following should be appointed to make recommendations for revision of the tax structure in the Province in order to ensure that only two taxes namely, Land Revenue and Income Tax are levied in such a way that no tax payer is assessed to more than 1/10th of his annual net income by way of taxes if his annual net income does not exceed Rs. five lakhs :—
>
> 1. Sardar Manzoor Ahmed Qaisrani.
> 2. Major Malik Muhammad Ali.
> 3. Rana Phool Muhammad Khan.
> 4. Chaudhri Muhammad Nawaz.
> 5. Mr. Mahmood Azam Farooqi.
> 6. Mr. Zain Noorani.
> 7. Syed Inayat Ali Shah.
> 8. Sardar Muhammad Ashraf.
> 9. Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash.
> 10. Khawaja Muhammad Safdar.
> 11. Khan Muhammad Khan Nizamani.
> 12. The Finance Minister.
>
> The quorum of the Committee will be 4 and the report will be made within six months.

Mr. Senior Deputy Speaker : The amendment moved is :

"That for the words beginning with 'The Provincial Government' line 2 to the end of the Resolution the following be substituted :

A Committee consisting of the following should be appointed to make recommendations for revision of the tax structure in the Province in order to ensure that only two taxes namely, Land Revenue and Income Tax are levied in such a way that no tax payer is assessed to more than 1/10th of his annual net income by way of taxes if his annual net income does not exceed Rs. five lakhs.

1. Sardar Manzoor Ahmed Qaisrani.
2. Major Malik Muhammad Ali.
3. Rana Phool Muhammad Khan.
4. Chaudhri Muhammad Nawaz.
5. Mr. Mahmood Azam Farooqi.
6. Mr. Zain Noorani.
7. Syed Inayat Ali Shah.
8. Sardar Muhammad Ashraf.
9. Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash.
10. Khawaja Muhammad Safdar.
11. Khan Muhammad Khan Nizamani.
12. The Finance Minister.

The quorum of the Committee will be 4 and the report will be made within six months.

As the amendment is not opposed it therefore stands carried.

Now the quesion is :

That this Assembly is of the opinion that :

A Committee consisting of the following should be appointed to make recommendations for revision of the tax structure in the Province in order to ensure that only two taxes namely, Land Revenue and Income Tax are levied in such a way that no tax payer is assessed to more than 1/10th of his annual net income by way of taxes if his annual net income does not exceed Rs. five lakhs :—

1. Sardar Manzoor Ahmed Qaisrani.
2. Major Malik Muhammad Ali.
3. Rana Phool Muhammad Khan.
4. Chaudhri Muhammad Nawaz.
5. Mr. Mahmood Azam Farooqi.

6. Mr. Zain Noorani.
7. Syed Inayat Ali Shah.
8. Sardar Muhammad Ashraf.
9. Khanzada Taj Muhammad Khan Bangash.
10. Khawaja Muhammad Safdar.
11. Khan Muhammad Khan Nizamani.
12. The Finance Minister.

The quorum of the Committee will be 4 and the report will be made within six months.

The motion was carried.

Mr. Senior Deputy Speaker: The House is adjourned to meet again tomorrow at 9 a.m.

The Assembly then adjourned (at 1-30 p.m.) till 9-00 a.m. on Friday, the 10th January, 1969.

APPENDIX

(Ref. Starred Question

List of Urban Water Supply and Drainage Schemes in each District

S. No.	Name of Scheme	Year
1	2	3
	District Rawalpindi.	
1	Water Supply Scheme Rawalpindi, Ph. I	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
2	Water Supply Scheme Rawalpindi, Ph. II	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
	District Campbellpur.	
3	Improvement of Campbellpur Water Supply Scheme.	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...

I

No. 14143)

of Rawalpindi Division during the Financial Years 1965 to 1968.

Allotmetn	Expenditure	Excess/Lapse	
4	5	6	
13,00,000	13,00,000		...
2,50,000	2,67,190	(+)	17,190
10,28,530	10,28,530		...
8,00,000	8,00,000		...
33,78,530	33,95,720	(+)	17,190
...	...		...
...	...		...
23,00,000	22,05,681	(—)	94,319
10,00,000	10,00,000		...
33,00,000	32,05,681	(—)	94,319
30,000	17,000	(—)	13,000
...	...		...
13,000	13,000		...
...	...		...
43,000	30,000	(—)	13,000

1	2	3
	District Gujrat.	
1	Water Supply Scheme Lalamusa	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total
2	Water Supply Scheme Chillianwali	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
3	Water Supply Scheme Tanda	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
4	Water Supply Scheme Mandi Bahauddin	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...

4	5	6
70,000	69,576	424
25,000	26,275	(–) 1,275
30,000	30,360	(—) 360
10,000	18,966	(—) 8,966
1,35,000	1,44,977	(—) 10,177
95,000	95,372	(—) 372
...	...	...
...	...	...
...	...	...
95,000	95,372	(—) 372
1,10,000	1,10,197	(–) 197
66,000	67,086	(—) 1,086
...	...	...
...	...	...
1,76,000	1,77,283	(—) 1,283
1,50,100	1,50,119	(—) 19
60,000	60,137	(—) 137
2,00,000	1,91,561	8,439
1,38,000	1,37,475	525
5,48,100	5,39,292	8,808

1	2	3
	District Jhelum.	
5	Water Supply Scheme Munara	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
6	Water Supply Scheme Bhilwal	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
7	Water Supply Scheme Sohawa	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
8	Water Supply Scheme Munday	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...

4	5	6
3,06,400	2,91,089	15,311
75,000	78,503	(—) 3,503
1,00,000	1,21,957	(—) 21,957
...	(—) 3,317	(—) 3,317
4,81,400	4,95,232	(—) 13,466
62,000	63,790	(—) 1,790
...	(—) 6,14,340	(—) 61,340
...	...	...
...	...	...
62,000	1,25,180	(—) 63,130
1,20,000	1,15,181	4,819
26,000	26,460	(—) 460
23,000	56,264	(—) 33,264
7,000	10,404	(—) 3,404
1,76,000	2,08,309	(—) 32,309
1,50,000	1,18,678	31,322
10,000	12,202	(—) 2,202
58,000	37,966	20,034
4,000	3,980	20
2,22,000	1,72,826	49,174

1	2	3
9	Water Supply Scheme Lilla	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
	District Rawalpindi.	
10	Water Supply Scheme Qazian	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
11	Water Supply Scheme Doultala	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
12	Water Supply Scheme Maira Matore	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...

4	5	6
2,59,500	2,68,913	(—) 18,413
3,000	2,889	111
97,360	62,146	35,214
5,000	5,508	(—) 508
3,55,860	3,39,456	16,434
1,18,000	1,02,000	15,696
30,000	52,063	(—) 22,063
1,00,000	76,148	23,852
20,000	15,420	4,580
2,60,000	2,45,935	22,065
1,57,300	1,56,413	887
84,000	84,357	(—) 357
1,30,000	51,573	78,427
60,000	50,809	9,191
4,31,300	3,43,152	88,148
...	...	...
...	...	...
1,75,000	34,777	1,40,223
1,00,000	1,03,816	(—) 3,816
2,75,000	1,37,593	1,37,40

1	2	3
	District Rawalpindi—*Contd.*	
13	Water Supply Scheme Phagwari	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
14	Water Supply Scheme Rawalpindi Phase I	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-66
		Total ...
15	Water Supply Scheme Rawalpindi Phase II	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
16	Water Supply Scheme Sanio	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...

4	5	6
43,000	17,545	25,455
4,000	4,053	(—) 53
...	...	...
...	...	...
47,000	21,598	254,02
13,00,000	2,49,189	10,50,811
2,50,000	2,50,482	(—) 482
10,28,530	10,28,530	...
8,00,000	8,00,000	...
33,78,530	23,28,201	10,50,329
...	...	...
...	...	...
23,00,000	22,05,680	94,320
10,00,000	10,00,000	...
33,00,000	32,05,680	94,320
60,000	47,755	12,245
11,570	9,289	2,281
...	...	...
...	...	...
71,570	57,044	14,526

1	2	3
	District Campbellpur.	
17	Water Supply Scheme Talagang	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
18	Water Supply Scheme Chabb	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
19	Water Supply Scheme Domel	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...
20	Water Supply Scheme Rangoo	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...

4	5	6
3,50,000	87,007	2,62,993
49,000	49,155	(—) 155
1,15,000	1,04,594	10,406
1,90,000	1,90,000	...
7,04,000	4,30,756	2,73,244
1,50,000	37,944	1,32,056
7,000	7,212	(—) 212
1,60,000	1,42,749	17,251
11,000	14,431	(—) 3,431
3,28,000	1,82,336	1,45,664
1,50,000	53,576	96,242
60,000	59,833	167
1,23,000	1,23,000	...
4,000	4,000	...
3,37,000	2,48,409	96,591
35,000	47	34,953
1,000	1,000	...
40,000	28,203	11,797
4,000	13,252	(—) 9,252
80,000	42,502	37,498

1	2	3
21	Water Supply Scheme Campbellpur	1964-65
		1965-66
		1966-67
		1967-68
		Total ...

4	5	6
30,000	17,000	13,000
13,000	13,000	...
...	...	...
...	...	...
43,000	30,000	13,000

STATEMENT SHOWING THE ALLOTMENT AND EXPENDITURE ON RURAL WORKS PROGRAMME IN THE DISTRICTS OF RAWALPINDI DIVISION FROM 1964-65 to 1967-68

Name of District	Year	Allocation	Expenditure during the year	Saving
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
Campbellpur	1964-65	19,33,200	15,08,410	4,24,790
	1965-66	18,67,000	8,13,431	10,53,569
	1966-67	9,10,715	4,78,425	4,32,290
	1967-68	13,96,700	4,70,223	9,26,477
	Total :	61,07,615	32,70,489	28,37,126
Rawalpindi	1964-65	19,38,680	14,89,187	4,49,493
	1965-66	22,99,000	10,23,391	12,75,609
	1966-67	11,04,630	5,64,217	5,40,413
	1967-68	16,39,700	8,88,603	7,51,097
	Total :	69,82,010	39,65,398	30,16,612
Jhelum	1964-65	19,03,400	16,92,622	2,10,778
	1965-66	18,19,000	12,46,527	5,72,473
	1966-67	9,21,280	6,88,210	2,33,070
	1967-68	13,69,700	5,04,065	8,65,635
	Total :	60,13,380	41,31,424	18,81,956
Gujrat	1964-65	20,99,480	20,67,056	32,424
	1965-66	24,91,000	23,84,605	1,06,395
	1966-67	11,82,370	8,59,574	3,22,796
	1967-68	17,48,800	4,72,081	12,76,719
	Total :	75,21,650	57,83,316	17,38,334

The Rural Works Programme funds are non-lapseable and as such there is no saving, if the schemes cannot be completed within a financial year, work on them continues during the following years. Some of the reasons for non-utilization of the amount during the financial years are :—

(*i*) delayed release of funds ;

(*ii*) pre-occupation of local councils with the Election to the Electoral College and Presidential Election in 1964-65 ;

(*iii*) the period of emergency during which all the development activities remained suspended in 1965-66.

Note :— Except for the year 1967-68 the balances for the remaining years have been utilized by all the districts.

APPENDIX

(Ref. Starred Question

(a)	(b)	(c)							
No. of high schools for boys and girls being run by the District Councils in each Distt. of the Province.	No. of students on roll in each of the said schools.	Amount of yearly grant given by the Govt. to each District Council for running the above said schools from 1964 to 1968							
1	2	3							
		1965		1966		1967		1968	
1	2	1	2	1	2	1	2	1	2
Boys	Girls	Boys	Girls	Boys	Girls	Boys	Girls	Boys	Girls
(*I*) Rawalpindi Division.									
(*i*) District Council, Rawalpindi.									
29 ...	...	...		600408 ...	64300 ...	589182 ...	478714 ...		
Name of the School.									
Choha Khalsa	471								
Dhamial	235								
Matore	291								
Mughal	329								
Kuri	298								
Gulehra Gali	225								
Lehtrar	222								
Panjab	210								
Chakri	264								
Dhalla	194								

II

No. 14144)

(*d*)

No. of schools opened by each District Council during the period from 1964-1968

4

1964		1965		1966		1967		1968	
1	2	1	2	1	2	1	2	1	2
Boys	Girls	Boys	Girls	Boys	Girls	Boys	Girls	Boys	Girls
Nil									

(a)	(b)	(c)
Adhwal	380	
Taxila	431	
Potha	189	
Kaliam	358	
Karore	477	
Guliana	344	
Harnal	319	
Kauntrilla	485	
Sambli	169	
Kotli	485	
Jatli	311	
Daultala	553	
Insia	314	
Gassali	453	
Gazian	308	
Gewal	316	
Devi	284	
Sallar	810	
Gegri	720	
(*ii*) District Council, Campbellpur		
15	1	278925 ... 220000 ... 215000 ... 236192 ...
Name of the School.		
Ghurghashti	339	
Shadi Khan	322	
Shamsabad	276	
Fatehullah	210	

(*d*)

Nil

(a)	(b)	(c)
Bahtor	459	
Bosal	549	
Chhab	416	
Khaur	603	
Jand	462	
Nara	292	
Makhad	280	
Tamman	461	
Tachand	353	
Lawa	459	
Dhurnal	319	
Hassanabdal	322	

(*iii*) District Council, Gujrat.

13		80200 ... 30200 ... 70065 ...
Name of the School.		
Sarai Alamgir	981	
Sehna	457	
Thutta Rai Bahadur	158	
Kakrali	448	
Daulatnagar	492	
Tanda	764	
Karianwala	312	
Ajnala	362	
Jokalian	248	
Khohar	275	

(*d*)

Nil.

(a)	(b)	(c)
Makhanwal	297	
Rukhan	512	
Pharianwali	327	

(iv) District Council, Jhelum

18	...	...	180000	...	200000	...	304604 ...

Name of the School.

Domeli	450
Sanghoi	497
Rehtas	424
Baragowah	502
Maira	379
Lehri	343
Dina	237
Sohawa	553
Kalas	306
Hasolah	383
Khanpur	519
Mulhal Mughlan	499
Shaun	502
Nila	184
Mundey	286
Jalalpur	290

(*d*)

Public High School Dina was taken over by the District Council in May, 1965.

(a)	(b)	(c)			
Basharat	256				
Dherayala Jalap	674				
II. Bahawalpur Division					
(1) District Council, Rahimyarkhan					
4 ... D.C.H.S.	250	39837 ...	27800 ...	11530 ...	
-do-	450				
-do-	200				
-do-	300				
(2) District Council, Bahawalpur					
1	195	6800 ...	9000 ...	13700 ...	2050 ...
(3) District Council, Bahawalnagar					
D.C.H.S.	475	41312 ...	24672 ...	24600 ...	7650 ...
-do-	354				
(*III*) **Lahore Division.**					
(1) District Council, Lahore					
14		253527 ...	123810 ...	90100 ...	90340 ...
Name of the School.					
Kot Radha Kishan	1000				
Bhasin	215				
Badhana	225				
Niaz Beg	327				
Manga	428				
Bhai Pheru	525				
Raiwind	600				
Rukhanwala	550				
Khudian	500				

(*d*)

Nil.

Nil.

Nil.

Nil.

(a)	(b)	(c)			
Usmanwala	350				
Kanganpur	350				
Gandasinghwala	200				
Lulliani	600				
Kahna	650				
District Council, Sialkot					
13		(*i*) 3500	3325		
		(*ii*) 25360	26000	52200	74060
		(*iii*) 101585	51091	20000	
		(*iv*) 30000	(Scales to teachers working in High Schools.)		
Name of the School.					
D.C.H.S.		(*v*) 43300	(*i*) 28200		(*i*) 2500
					(*ii*) 3500
Kotli Loharan	751	(*vi*) 6000	(Special Grant for Secondary Schools in Strong Miltary Area).		
Uooke	495				
Phuklian	384				
Ghuinke	781				
Jamke	708				
Bhopalwala	575				
Budha Goraya	445				
Mehrajke	484				
Chawinda	747				
Qila Sobha Singh	707				
Kot Nainan	429				
Jabbal	506				
Sukho Chak	464				

(*d*)

Nil.

(a)	(b)	(c)

(3) District Council, Gujranwala

9							

Name of the School	
D.C.H.S.	
Qila Didar Singh	799
Ghakkar	815
Noshehra Virkan	833
Aroop	529
Chachangar	637
Sohdra	479
Rasulnagar	315
Socianwala	316
Raja	278

(4) District Council, Sheikhupura

13			369834 ...	94350 ...	42200 ...	61700 ...	

Name of the School.	
D.C.H.S.	
Shahkot	731
Syedwala	351
Jandiala Sher Khan	442
Warburton	758
Rasulpur Jattan	483
Bahabike	521
Khangah Dogran	630

(*d*)

D.C.H.S. Raja on 2-9-1965.

High Classes are added to the existing Govt. Middle School, Chak Watwan.

(a)	(b)	(c)
Gharyal-Kalan	258	
Nathuwala	361	
Mananwala	750	
Narang	710	
Muridke	590	
Chak-Watwan	92	

(*IV*) Khairpur Division.

(1) District Council, Jaccobabad.

2 30000 ... 18700 ... 9850 ... 9000 ...

Name of the School.

Mirpur High School	127	
Tangwani High School	175	

(2) District Council, Nawabshah

14 175000 ... 163900 ... 105900 ... 82000 ...

Name of the School.

D.C.H.S.		
Nawabshah	1098	
Sakrand	300	
Kazi Ahmed	172	
Daultapur	200	
Moro	498	
New Jotoi	234	
Mathini	146	
Tharushah	574	
Derballo	233	

(*d*)

Nil.

Nil.

(a)	(b)	(c)							
Halani	157								
Meharbpur	161								
Khanwahan	188								
M. Dro Jatoi	126								
Daur	182								
(3) District Council, Sukkur.									
6	...	80483	...	77310	...	58647	...	50215	...
Name of the School.									
D.C.H.S.									
Chak	223								
Pano Akil	403								
Garhi Yasin	318								
Madeji	243								
Ghotiki	309								
Daharik	250								
(4) District Council, Larkana									
6		50360	...	55620	...	35202	...	28500	...
Name of the School.									
D.C.H.S.									
Larkana	282								
Dhamrah	100								
Wagan	105								
Sadah	229								
Mirokhan	85								
Kot Lal Bux	64								

(*d*)

Nil.

Nil.

(a)	(b)	(c)
(5) District Council, Khairpur		Nil.

(V) Multan Division.

(1) District Council, Multan

20

Name of the School.										
D.C.H.S.										
Motatli	226	...	4500	...	2000	...	2300	...	4320	...
Kot Mela Ram	435	...	4500	...	1000	...	3200	...	5760	...
Sikandarabad	509	...	4500	...	3000	...	3400	...	5990	...
Vanjari	694	...	4300	...	1000	...	2100	...	3580	...
135-10-R	383	...	4300	...	1000	...	200	...	2890	...
Makhdum Ali	335	...	4300	...	1000	...	1600	...	2740	...
Mankot	248	...	4300	...	2000	...	2300	...	5370	...
Lodhran	728	...	4300	...	3000	...	2000	...	6420	...
Dunyapur	261	...	4500	...	800	...	1700	...	2480	...
Kacha Khuh	376	...	4500	...	2000	...	700	...	3950	...
Qadirpur Ran	380	...	4300	...	2000	...	2900	...	4840	...
Abdul Hakim	369	...	4300	...	3000	...	1200	...	5410	...
Makhdumpur	532	...	4300	...	4000	...	4100	...	7020	...
Talumba	463	...	4300	...	1000	...	1700	...	2710	...
Kabirwala	660	...	4300	...	2000	...	2900	...	4760	...
Makhdum Rashid	472	...	4300	...	1000	...	3900	...	5230	...
Mailsi	697	...	4500	...	4000	...	4000	...	7490	...
Chak 99-10-R	333	...	4300	...	800	...	800	...	1520	...
Jandirwah	277	...	4300	...	1000	...	1200	...	2180	...

(*d*)

Nil.

(a)	(b)	(c)			
Sarai Sidhu	319	8340 ...	8340 ...	5000 ...	3780 ...
(2) District Council, Sahiwal					
23		343916.04 ...	91264 ...	98050 ...	101880 ...

Name of the School.

D.C.H.S.	
Gaggoo	730
Haveli	710
96/12-L	331
Basirpur	492
120/13-A. L	172
45/12-L	663
8/11-L	245
Shergarh	210
32/2-L	367
168/9-L	412
S/Fazal	494
Harappa	426
S/Gogera	209
40/3-R	439
269/E. B	648
34/4-L	249

(*d*)

2-High Schools for Boys were opened in 1964.

(a)	(b)	(c)
B/Bala	345	
Nur Shah	466	
Hujrah	378	
58/5-L	373	
M/H/Singh	221	
82/12-L	353	
127/E. B	275	
(3) District Council, Muzaffargarh		
6 ...		109016 ... 68057 ... 46000 ... 36710 ...
D.C.H.S.		
Khangarh	362	
Shaher Sultan	295	
Jatoi	319	
Gujrat	335	
Kot Sultan	340	
Kerorlalisan	780	
(4) District Council, D.G. Khan		
4 ...		13500 ... 22839 ... 10100 ... 14820 ...
Name of the School.		
D.C.H.S.		
Natkani	353	
Kot Chutta	483	
Fazilpur	532	
Rojhan	361	

(*d*)

Nil.

Nil.

(a)	(b)	(c)		
(*VI*) **Sargodha Division**				
(1) District Council, Lyallpur				
26 ...		100000 ...	65000 ...	64108 ...

Name of the School.	
D.C.H.S.	
Bhalwal	1185
Bhagtanwala	880
Chak No. 34/SB	608
Farooqa	503
Chak No. 95/SB	306
Chak No. 40/SB	476
Miani	460
Kot Momin	467
Jhawarian	598
Chak No. 75/SB	350
Chak No. 132/SB	454
Dherama	137
Hadali	285
Chak No. 104/NB	410
Bail	235
Noorpur Thal	243
Gondal	355
Chak No. 10/ML	51
Sardarpur Noon	248

(*d*)

Four Schools were opened by the District Council, Sargodha during 1964-68.

(a)	(b)	(c)
Katha Saghral	196	
Midh Ranjha	348	
Khura	266	
Sillanwali	725	
Phullarwan	512	
Balli	18	
Jabbi	79	
(2) District Council, Lyallpur		
25		154442 ... 83750 ... 165575 ...
Name of the School,		
D.C.H.S.		
T.T. Singh	1050	
Chak Jhumra	1080	
Samundri	1000	
Chak No. 2/JB	580	
Satiana	600	
Chak No. 379/JB	550	
Maursusipur	900	
Chak No. 45/GB	500	
Salarwala	715	
Pacca Anna	600	
Surjanpur	1100	
ChakNo. 509/GB	700	
Dij Kot	650	
Chak No. 485/GB	450	
Sandhilianwali	400	

(*d*)

Nil.

(a)	(b)	(c)
Chak No. 328/GB	450	
Chak No. 476/GB	500	
Chak No. 452/GB	475	
Chak No. 72/GB	480	
Chak No. 206/GB	700	
Chak No. 178/GB	600	
Chak No. 224/JB	524	
Chak No. 310/JB	480	
Sial	425	
Chak No. 577/8-GB	90	
(3) District Council, Mianwali		
12 ...		300900 ... 29318 ... 61087 ...
Name of the School.		
D.C.H.S.		
Mochh	444	
Daud Khel	408	
Tabbisar	109	
Kamar Mashani	233	
Dhok Ali Khan	121	
Musa Khel	289	
Chakrala	220	
Van Bhachran	395	
Mundian	507	
Niplan	564	
Jandanwala	264	
Darya Khan	650	

(*d*)

Nil.

(a)	(b)	(c)		
(4) District Council, Jhang				
9		82520 ...	28870 ...	35402 ...
Name of the School.				
D.C.H.S.				
Lalian	496			
Chak No. 14	345			
Chak No. 255	267			
Chak No. 175	114			
Shah Jewana	221			
Kot Shamir	249			
HaveliBhadur Shah	275			
Garh Maharaja	312			
Ahmadpur Sial	353			
(*VII*) **Hyderabad Division.**				
(1) District Council, Hyderabad				
14		117574 ...	72529 ...	75590 ...
Name of the School.				
D.C.H.S.				
Matiari Taluka Hala	270			
Saeedabad, Taluka Hala	156			
Sukhar Jamali	102			
Nasarpur Taluka T.A. Yar	154			
Sultanabad Taluka	95			
Talhar Taluka Badin	168			

(*d*)

Nil.

Nil.

(a)	(b)	(c)
Rip Taluka Badin	128	
Saeedpur Taluka Tando	136	
T. Ghulam Ali Matli	105	
Ghulam Ali Punjabi	115	
Taluka Matli Umardin Punjabi Matli	108	
Khanabad Taluka Matli	79	
Tando Kaiser Tal. Hyd.	164	
Halepota Taluka Hyd.	71	
Tando Jam (for Girls)	60	
(2) District Council, Tharparkar		
13 ...		155900 ... 82373 ... 106864 ...
Name of the School.		
D.C.H.S.		
Mithi	472	
Diplo	252	
Chachro	388	
Nagarparkar	81	
Islamkot	186	
Chalhar	137	
Umarkot	322	
Jamsabad	372	

(*d*)

Nil.

(a)	(b)	(c)
Samaro	102	
Kunri	402	
Nabisar Road	152	
Dhoronaro	150	
Deh 170	115	
(3) District Council, Sanghar.		
7		71600 ... 44733 ... 41459 ...
Name of the School.		
D.C.H.S.		
Chak No. 3	374	
Sinjhoro	178	
Deh-22 Jamrao	176	
Khairo	142	
Berani	90	
Kandiari	124	
Khit Bhaiti	63	
(4) District Council, Thatta		
2		17400 ... 8200 ... 8000 ...
Name of the School.		
D.C.H.S.		
Junashahi	92	
Mati	70	
(5) District Council, Dadu		
7		22650 ... 16700 ... 19200 ...

(*d*)

Nil.

Nil.

Nil.

(a)	(b)	(c)
Name of the School.		
D.C.H.S.		
Radhan	317	
Thulji Stn.	253	
Johi	126	
Gozo	24	
T.B. Khan	18	
Watt.	100	
Kakar	22	

(*VIII*) Karachi Division.

Nil. However the following Primary and Lower Secondary Schools Councils of Karachi do not run any High School.

(*IX*) D.I. Khan Division.

Nil.

(*X*) Kalat Division.

Nil.

(*XI*) Quetta Division.

(*XII*) Peshawer Division.

Nil.

(*d*)

were opened by the Council during the period under review. District

1964 Nil

1965 Bengali Primary Schools Drigh Colony.

1966 New Karachi Boys Primary School.

1967 New Karachi Girls Primary School.

1968 Lower Secondary School for Boys Model Colony.

APPENDIX

(Ref. Starred Question

Details of Urban Drainage Schemes

S. No.	Name of the Scheme	Administratively approved Ammount	Actual expenditure upto 6/68
1	2	3	4
1	Sukkur Sewerage Scheme	... 49.75 Lacs	5.52 Lacs
2	Minchinabad Sewer age Scheme	... 2.57 ,,	2.59 ,,
3	Haroonabad Sewerage Scheme	... 6.40 ,,	6.94 ,,
4	Fort Abbas Sewerage Scheme	... 2.00 ,,	1.96 ,,
5	Liaqatpur Sewerage Scheme	... 6.50 ,,	6.13 ,,
6	Hasilpur Sewerage Scheme	... 3.16 ,,	3.47 ,,
7	Gujranwala Sewerage Scheme	... 23.25 ,,	6.77 ,,
8	Sadiqabad Sewerage Scheme	... 2.62 ,,	2.76 ,,
9	Sargodha Sewerage Scheme	... 49.51 ,,	18.01 ,,
10	Remodelling of Mianmir Storm Water Channel, Lahore	... 18.86 ,,	12.03 ,,
11	Peshawar Sewerage Scheme	... 11.10 ,,	8.37 ,,
12	Bahawalpur Sewerage Scheme	... 24.80 ,,	19.50 ,,
13	Chishtian Sewerage Scheme	... 4.70 ,,	5.18 ,,
14	Bahawalnagar Sewerage Scheme	... 11.89 ,,	13.02 ,,
	Total	... 217.19 ,,	112.25 ,,
15	Hyderabad D/Scheme	... 400.00 ,, (Not administratively approved)	... ,,

III

No. 14232)

in the West Pakistan Province.

(All figures are in Lacs of Rupees)

Against expenditure shown in Column No. 4 Cash Contribution to be made by the M.C. concerned.	Up-to-date contribution made by the M.C.	Balance Cash contribution to be made by the M.C.	Net Amount given by the Government
5	6	7	8
1.84 Lacs	2.62 Lacs	...	3.68 Lacs
0.86 ,,	... ,,	0.86 Lacs	2.59 ,,
2.31 ,,	0.63 ,,	1.68 ,,	6.31 ,,
0.65 ,,	...	0.65 ,,	1.96 ,,
2.04 ,,	2.18 ,,	...	4.09 ,,
1.16 ,,	0.50 ,,	0.66 ,,	2.97 ,,
2.26 ,,	...	2.26 ,,	6.77 ,,
0.92 ,,	2.41 ,,	...	1.84 ,,
6.00 ,,	8.00 ,,	...	12.01 ,,
4.01 ,,	7.50 ,,	...	8.02 ,,
2.79 ,,	2.79 ,,	...	5.58 ,,
6.50 ,,	4.50 ,,	2.00 ,,	15.00 ,,
1.73 ,,	0.67 ,,	1.06 ,,	4.51 ,,
4.34 ,,	...	4.34 ,,	13.02 ,,
37.41 ,,		13.51 ,,	88.35 ,,
Nil	Nil	Nil	...

APPENDIX

(*Ref*: *Starred Question*

Greater Lahore W/S Sewerage and Drainage Project Information in 30-6-1968.

S. No.	Name of Work	Estimated cost
	1	2	3
		Rs.
1	Extension of W/S in some streets of Ghari Shahu (Revised).	39,500 1,38,300
2	W/S in Hata Nand Lal Sultan Pura Road, Lahore.	19,460
3	W/S in Abadi Aziz Shah Ghari Shahu Road, Lahore.	12,230
4	W/S St. No. 9,1644 Chah Miran Lahore	11,330
5	W/S in New Shad Bagh, Taj pura, Lahore	11,345
6	Replacement of 3" Pipe alongwith Nawab Colony, Aziz Road Misri Shah Lahore.	44,160
7	W/S in some streets of Ahmad Park, Mohani Road, Lahore.	20,200
8	W/S in some streets of Mozang, Lahore.	23,000
9	W/S in Bhogiwal, Baghban Pura, Lahore.	60,090
10	W/S from new tubewell installed at Ghari Shahu Road to Kot Khawaja Saeed, Dilawar St. Lahore.	1,66,700
11	W/S in various locality of City Aria Nagar Punchh Road.	15,210
	(*i*) Sanat Nagar, Lahore.	33,640
	(*ii*) Jinah Park Sultan pura, Lahore.	8,607

IV

No. 14381)

Respect of works Exceeding Rs. 5,000 each allowed and Executed up to

Publicity Media for inviting tenders and names and date of newspapers	Name of Contractor to whom the work has been allotted alongwith the amount of contract		Name of the XEN Incharge
4	5		6
23-10-67 P/Times Mashriq, Imroze Wafaq D.B. Report Nai Payam.	Wahad Contractor	1,38,300	Syed Shaukat Hussain Zaidi.
Ditto	Nasir Khan	19,460	Ditto
Ditto	Mohd Ishaq	12,230	Ditto
Ditoo	Mohd Ishaq	11,330	Ditto
Ditto	Mohd Ishaq	11,345	Ditto
Ditto	Nasir Khan	44,160	Ditto
Ditto	Sheikh Akhtar	20,200	Ditto
Ditto	M.S. Wahid	23,000	Dttio
Ditto	Mian Kamal Din	7,100	Ditto
Ditto	Mian Fazal Din	1,66,700	Ditto
Ditto	Mahmood Chohan	15,210	Ditto
Ditto	Wahid Construction	33,640	Ditto
Local Publicity*	Mohd Ishaq	8,607	Ditto

1	2	3
		Rs.
12	W/S in some sts. along Ram Nagar Chauburjy	7,100
13	W/S Abdullah St. No. 2 Mhawat St. No. 29 and 41 Dilawar St. Chah Miran Lahore.	13,400
14	W/S in some sts. of Garhi Shahu Lahore	15,380
15	W/S in Baghbanpura (Sharif Park), Lahore	10,500
16	W/S in Balal Park Baghbanpura Lahore	6517
17	Extension of W/S in some sts. of Ghari Shahu, Lahore.	6,080
18	W/S in new Shad Bagh near S.P. office	16,060
19	W/S in Chamba House Lahore	18,280
20	Providing partition in the office of Project Director, D/Admn. D/Finance and 4 XENs.	5,479
21	Extension of W/S in Aziz Park, Chuhan Road, Lahore.	2,400
22	Replacing existing W/S in 5" Dharampura Mustafabad Lahore.	63,000
23	Laying of W/S main 15" i/d C.I. pipe from New T/Well Ghorey Shah, Lahore.	23,200
24	W/S in Karim Park Katcha Ravi Road, Lahore.	7,910
25	Extension of W/S in some sts. of Hasan Park Mohni Road, Lahore.	9170
26	W/S in Majahid St. Sanda Road, Lahore	7360
27	W/S in some sts. of Mohallah Usman Park Sanda Kajan, Lahore.	6,580

4	5	6	
Local Publicity*	Mahmood A. Chohan	Rs. 7,100	Syed Shaukat Hussain Zaidi
Ditto	Mohd Ishaq	13,400	Ditto
Ditto	Mian Kamal Din	15,380	Ditto
Ditto	Ditto	10,500	Ditto
Ditto	Ditto	6,517	Ditto
Ditto	Ditto	6,086	Ditto
Ditto	Mohd Hanif and Sons	16,060	Ditto
Ditto	Mohd Yaqoob	18,280	Ditto
Ditto	H. Iqbal	5,479	Ditto
Ditto	Mahmood Chuhan	24,000	Ditto
11-11-67 P/Times Imroze, Mashriq Wafaq	M. Hussain	63,000	Ditto
Local Publicity*	Kamal Din	23,200	Ditto
Ditto	Mahraj Din, Mohd Iftikhar	7,910	Ditto
Ditto	M/S Fazal Qayyum	9,170	Ditto
Ditto	Sufi M. Yousaf	7,360	Ditto
Ditto	Mushtaq Ahmad	6,580	Ditto

1	2	3
		Rs.
28	W/S in some sts. of Bhai Bhalla Road, Multan Road and Poonch Road, Lahore.	1,74,620
29	W/S in Bharat Nagar, Lahore	12,140
30	W/S in Madho Ram St. Main Bazar Old Anar Kali, Lahore.	18,000
31	W/S in some sts. of Davis Road, Lahore	7,200
32	Laying 10" i/d C.I. Main from T/Well at the Gulistan Colony, Lahore (Point C. to F.)	38,900
33	Laying 10" i/d C.I. main from new T/Well at the Gulistan Colony (Point A to K).	63,150
34	Lying W/S system in St. No. 27 and 33 Rahim Road, Lahore.	8,560
35	W/S in Miran Hussain Park, Chah Miran, Lahore	21,810
36	W/S in some streets of Muhammad Nagar, Mayo Road, Lahore.	5,750
37	Water supply system in Unit No. 211,in south of Baghbanpura, Lahore.	9,480
38	W/S in some streets of lower Sanat Nagar, S/Abad	38,300
39	W/S in streets No. 16 and 17 Tizab Ahatta, Sawami Nagar.	6,125
40	Providing W/S in New Shad Bagh near S. Society Office, Lahore.	73,380
41	Main W/S in main Bazar Street, Canal Park B/Pur, Lahore.	11,558
42	W/S in Malik Basso Renman Colony, Lahore	10,850

4	5		6
23-11-67 P/Times Mashriq, Imroze, Maghrabi Pakistan	Mian Karam Din M. Hussain	1,74,620	Syed Shaukat Hussain Zaidi
11-12-67 Mashriq, Imroze and D.B. Report	Raja Gulzar Ahmad	12,140	Ditto
Local Publicity*	Rahmatullah Ratto	18,000	Ditto
Ditto	Ditto	7,200	Ditto
Ditto	Mohammad Hussain	38,900	Ditto
6-12-67 Local Publicity*	Mohd Hussain	63,150	Ditto
Ditto	M. H. Farooq	8,560	Ditto
16-12-67 Local Publicity	Sufi Abdur Rehman	21,810	Ditto
14-12-67 Local Publicity*	Sardar Mohd	5,750	Ditto
19-12-67 Local Publicity*	M/s National Agency	9,480	Ditto
18-12-67 P/Times, Imroze, D.B. Report Mashriq	Mian Rehmatullah Ratto	38,300	Ditto
24-1-68 Local Publicity*	Ch. Atta Ullah Traders	6,125	Ditto
8 & 9-12-67, Imroze, P/Times, Mashriq D.B. Report	Raja Gulzar Ahmad	73,380	Ditto
18-12-67 Local Publicity*	Faisal Qayoom & Co ;	11,558	Ditto
5-12-67 Local Publicity*	M/s Imdad Hussain enterprises	10,850	Ditto

1	2	3
		Rs.
43	Extension of W/S in Devi Dayal Scheme Around Karishan Nagar, Lahore.	8,530
44	W/S in Sham Nagar, Lahore P. Thaper Street	11,700
45	W/S in St. No. 39 (A.B.C.) and other streets in Mohallah Punj Pir Chah Miran, Lahore.	28,580
46	W/S in Mahboob Park, Aziz Road, Misri Shah, Lahore.	21,838
47	W/S in Nasim Park, Sanda Road, Lahore	6,935
48	W/S in Punj Mahal Road, Lahore. (Revised Rs. 49,704).	74,600
49	Extension of W/S in Hasan Park, Shalimar Link Road, Lahore	6,100
50	W/S distribution, system in sham Nagar, Lahore	6,340
51	W/S Turner Road, Lahore	10,860
52	W/S in Gori Ram Road, Krishan Nagar, Lahore	17,720
53	Providing W/S in Baghbanpura Block No. 10-C	22,780
54	-do- 10-B	22,140
55	-do- 10-A	21,253
56	-do- 12-A	22,434

4	5		6
5-12-67 Local Publicity*	Rehmat Ullah Ratto	8,530	Syed Shaukat Hussain Zaidi
Ditto	Ditto	11,700	Ditto
19-12-67 (P/Times, Kohistan, Imroze, Harfo Haqayat)	M/s Mazamal Trader	28,580	Ditto
30-1-68 Local Publicity*	H. Mohd Yaqoob	21,838	Ditto
19-3-68 Local Publicity*	M.C. Saeed & Co.	6,935	Ditto
15-1-68 Local Publicity*	Mahmood A. Chohan	74,600	Ditto
Ditto	Ch. Atta Ullah Traders	6,100	Ditto
29-2-68 Local Publicity*	Malik Mohd Ikram	6,340	Ditto
29-2-68, P/Times, Kohistan, Imroze, Harfo Hakayat.			
Local Publicity*	Zaheerul Hassan Naqvi		Ditto
5-3-68 Local Publicity*	Wahid Const.	17,720	Ditto
10-4-68 Local Publicity*	M.D. Saeed & Co.	22,780	Ditto
Ditto	M. Kamal Din	22,140	Ditto
Ditto	Ch. Mohd Akram	21,253	Ditto
Ditto	United Traders	22,434	Ditto

1	2	3
		Rs.
57	W/S in Baghbanpura (C-1, C-3).	24,875
58	W/S in Qasim Park, Abdul Fazal Street, G. T. Road, Lahore.	24,710
59	Providing distribution in Dharampura Block No. 12-B.	21,983
60	W/S Prem Nagar, Rajgarh, Lahore	8,345
61	W/S in Dharmpura, L-4, L-5, L-6, L-7 and G-2.	18,636
62	W/S in Shah street, Rajgarh Lahore.	9,470
63	W/S Talab Mela Ram, near Rly. Station.	8,090
64	W/S in Brandreth Road, near Rly. Station Scheme Talab MelaRam.	18,635
65	W/S in Street No. G.I. Chowk Nagina, Baghbanpura, Lahore.	19,880
66	Extension6" C.I. ppe connected with Mori GateT/W walled city, Lahore.	19,346
67	Laying 6" and 2" C.I. pipe betweeen Landa Bazar and Market Lahore.	21,816
68	(*i*) Providing W/S in Dharmpura Block 11-B	20,390
	(*ii*) -do- 11-C	20,030
	(*iii*) -do- 11-D	18,175
	(*iv*) -do- L-3, L-B 16-B	8,580
69	Laying of extra 3" C.I. pipe in Kucha Kundi Garan, Lahore.	6,000
70	Extension of 6" A.C. pipe in court street etc. complete Garan, Lahore.	10,260

4	5		6
24-3-68 Local Publicity*	Mohd Hanif & sons	24,875	Syed Shaukat Hussain Zaidi
2-4-68 Local Publicity*	United Traders	24,710	Ditto
Ditto	Mohd Yasin	21,983	Ditto
24-4-68 Local Publicity*	Ch. Sardar Mohd	8,345	Ditto
2-4-68 Local Publicity*	Mohd Ishaq	18,636	Ditto
22-3-68 Local Publicity*	Const: Corporation	9,470	Ditto
13-3-68 Local Publicity*	M.D. Saeed & Co.	8,090	Ditto
2-4-68 Local Publicity*	M.D. Sad & Co. (Circulator)	18,635	Ditto
22-4-68 Local Publicity*	M/s Hilal Const.	19,380	Ditto
5-4-68 Local Publicity*	M/s Shahid & Co;	19,346	Ditto
Local Publicity*	S. Manzoor Hussain	21,816	Ditto
Ditto	M.I. Shahid	20,390	Ditto
Ditto	Ditto	20,030	Ditto
Ditto	Ditto	18,175	Ditto
Ditto			
Ditto	Fazal & Sons	6,000	Ditto
Ditto	M/S I.G.A. Const. & Co.	10,260	Ditto

1	2	3
		Rs.
71	W/S in Gandhi Square. Gawal Mandi, Lahore	33,980
72	Replacement of W/S main with 10" i/d	1,09,610
73	Extension of W/S system in Gawalmandi Area	1,92,040
74	-do- 12" i/d A.C. pipe	1,94,040
75	W/S with 12" i/d prestressed at Lytten Road, Lahore.	1,50,900
76	Laying 10" i/d main to connect Sant Nagar	1,01,800
77	Laying W/S in Ram Garh Mughalpura Ganj Area Sector No. S-1.	1,50,330
78	-do- Sector 2	1,54,410
79	Extension of W/S in Itefaq	37,010
80	Laying of W/S Scheme in Dharampura B.A	1,55,390
81	-do- Block-B	1,04,690
82	Extension of W/S distribution in upper Sanat Nagar, Lahore.	60,046
83	W/S distribution system in Haji Park	66,770
84	Extension of W/S in A/I Block Gulberg III	9,340
85	Construction of Pump house at Sharif Park	18,400
86	Providing water supply in Guru Mangat	17,300
87	-do- in Race Course Road behind Taj Palace	34,000

4	5		6
Local Publicity*	M. Kamal Din	33,980	Syed Shaukat Hussain Zaidi
14-3-68 P/Times Imroze, Mashriq	M/S National Pipe Industries	1,09,610	Ditto
Ditto	Ditto	1,92,040	Ditto
Ditto	Ditto	1,94,040	Ditto
Ditto	Ditto	1,50,900	Ditto
Ditto	Wahid Construction	1,01,800	Ditto
Ditto	M. Kamal Din	1,50,380	Ditto
Ditto	Shahid Bros.	1,54,410	Ditto
Ditto	Zahoor Hasan	37,010	Ditto
Ditto	Mian Kamal Din	1,55,390	Ditto
Ditto	Mohd Hanif & Sons	1,64,690	Ditto
24-1-68 P/Times 2. Kohistan, Wifaq, Imroze, Mashriq and Payam.	M/S Pride Engineering Corporation	60,046	Ditto
31-1-68 Ditto	M/S Kazami Traders	66,770	Ditto
Local Publicity*	M/S Qayoom & Co.,	9,340	Saeed Akhtar, Malik XEN, L.I.T. Area Divn.
Ditto	M/S Aldroos	16080/40	Ditto
Ditto	M/S Fayyaz & Co., as quoted.	16,376	Ditto
16-11-67 (Pakistan Times) 15-11-67 (Imroze, Maghrabi Pak.)	M/S Saeed Ahmad Khan as quoted	25,950	Ditto

1	2	3
		Rs.
88	Providing water supply from Simla Hill to WAPDA House.	1,26,870
89	Grid connection of t/w T Block with A/1 block	35,900
90	Construction of S. D. O. office revised Main Gulberg.	36,325
91	Providing W/S in Canal Park Phase-I.	1,79,540
92	-do- Phase-II.	1,96,726
93	Extension of W/S for Shah Jamal Colony Muslim Town Old Abadi and Rehman Pura.	1,92,095
94	-do- new t/w and new Muslim Town	1,96,676
95	-do- from Ichhra to Ferozepur Road and New Muslim-Town Lahore.	1,90,670
96	Providing W/S in Awa Phari Queen Road, Lahore.	37,620
97	-do- Guru Nanak Nagar	30,520
98	-do- Rasul Park, Ichhra	73,940
99	Providing W/S in Shah Din Scheme	73,310
100	-do- Abadali Street, Ichhra	16,730
101	-do- Gotum Street, Ichhra	31,200

4	5		6
16-11-76 (Pakistan Times) 15-11-67 (Imroze, Maghrabi Pak.)	M/S Iqbal & Co.	18,000	Saeed Akhtar Malik, XEN, L.I.T. Area Divn
4-10-67 Pakistan Times	M/S Builders Engineering Corp.	34,183	Ditto
Ditto	M/S Aldross	31,200	Ditto
25-11-67 Pakistan Times Mashriq 29-11-67 Imroze and Wifaq.	Mian Iftikhar Ahmad as quoted	1,70,956	Ditto
Ditto	Pak. Structured Syndicate as quoted.	96,940	Ditto
Ditto	Mian Imjad Hussain as quoted.	1,82,943	Ditto
Ditto	Mian Iftikhar Ahmad as quoted.	1,86,180/50	Ditto
Ditto	Mian Imjad Hussain1 as quoted.	1,89,074	Ditto
Ditto	M.A. Din Trading Corp. as quoted.	11,027/58	Ditto
25-11-67 P/Times, Mashriq 24-11-67 Imroze, Wifaq.	M.A. Din Trading Corp. as quoted. Ditto	29,091/50	Ditto
4-10-67 P/Times	M/S Khalid K. Yousuf as in agreement.	70,000	Ditto
25-11-67 P/Times, Mashriq 24-11-67 Imroze, Wifaq	M/S National Builders as in agreement	85,600	Ditto
Local Publicity*	M/S Builders Engg. Corp. as quoted.	16,729	Ditto
Ditto	Ditto	30,235/75	Ditto

1	2	3
102	Extension of W/S Siddique Park, Lahore	22,160
103	Laying high pressure 4" i/d A.C. pipe in Sardarpura St. No. 96 Rahim St : Town Hall St : Ichhra.	10,890
104	Making grid connection of Windsor Park t/w with Ichhra, Lahore. T/W Pakistan Chowk.	34,130
105	Providing leading main newly installed t/w to factory area.	1,89,200
106	Providing rising main from new tubewell and leading pipe to Lahore Stadium.	1,92,950
107	Laying leading main newly installed t/w with reservoir.	24,732
108	Construction of t/w chamber at Gulberg IV	20,580
109	Electrical wiring in chamber of Gulberg No. IV Sub. Head Electric Wing.	6,617
110	Providing Fire Hydrants in 134 Acres Scheme Samanabad.	50,100
111	Laying leading C.I. pipe line Garhi Shahu t/w.	28,050
112	Water Supply connection to Intercontinental Hotel.	36,030
113	Construction of t/w chamber at Garhi Shahu Lahore.	23,970
114	Construction at Queen Road, Lahore.	11,500

4	5		6
Local Publicity*	M/S Fayyaz & Co. as quoted.	21835/75	Saeed Akhtar Malik, XEN, LIT. Area Divn
Ditto	Mohd Sharif Govt. Contractors as quoted	29,762	Ditto
Ditto	M/S Khalid K. Yousuf as quoted	29,762	Ditto
3-6-68 P/Times, Mashriq, Imroze.	M/S Pak. Construction	1,70,700	Ditto
2-6-68 Wifaq	Ditto	1,83,800	Ditto
25-11-67 P/Times & Mashriq. 24-11-67 Imtoze & Wifaq.	M/S Qayyoom & Co.	14,400	Ditto
19/20-9-67 Pakistan Times, Mashriq	Asad Qureshi as called in tenders	16,578	Ditto
Local Publicity*	M.A. Din Trading Corp.	6,617	Ditto
Ditto	Mian Imjad Hussain	47,781/17	Ditto
Ditto	Pak. Boring Mohd Sharif		
Ditto	Mian Imjad Hussain	34,090	Ditto
Ditto	Contractor M/S Builders Consortium	9,500	Ditto
Ditto	Ditto	9,500	Ditto

1	2	3
		Rs.
115	Construction at Samanabad	11,500
116	-do- Sant Nagar	11,500
117	-do- Gulberg I	11,500
118	-do- Gulberg III	9,440
119	-do- Simla Hill	9,440
120	Construction at Kot Khawaja Saeed	9,440
121	-do- Shad Bagh	9,170
122	-do- Dharampura	9,685
123	-do- Garden Town	9,685
124	-do- Tillat Nagar (Revised estimated 13538).	9,685
125	Construction at Badami Bagh	9,685
126	Construction at Lytton Road, Lahore	9,685
127	Laying 10" i/d pipe leading main with the t/w at Simla Hill.	16,870
128	Laying 10" i/d pipe leading main with t/w	24,370
129	Laying 10" i/d leading main within t/w Sant	6,240
130	Construction of P.S.P. chamber in Lahore	1,84,476

4	5		6
Local Publicity*	Mian Iftikhar Ahmed	9,500	Saeed Akhtar Malik, XEN, LIT. Area Divn.
Ditto	Ditto	9,500	Ditto
Ditto	M/S Builders Consortium	9,500	Ditto
Ditto	Ditto	9,440	Ditto
Ditto	Mian Iftikhar Ahmad	9,440	Ditto
Ditto	Waheed & Bros.	9,440	Ditto
Ditto	Ditto	9,170	Ditto
Ditto	Mian Iftikhar Ahmed	9,685	Ditto
Ditto	M.A. Din Trading Corp.	9,685	Ditto
Ditto	M/S Javid Khalid	9,685	Ditto
Ditto	Ditto	9,685	Ditto
Ditto	M.A. Din Trading Corp.	9,685	Ditto
Ditto	M/S Saeed Ahmad Khan & Sons.	6,000	Ditto
Ditto	M.A. Din Trading Corp.	8,000	Ditto
21-3-67 Pakistan Times.	Saeed Ahmad Khan	6,240	Ditto
21-3-67 Pakistan Times 19-3-67 Mashriq, Imroze.	Anjum Saleem & Co.	1,75,000	Ditto

1	2	3
131	Sinking of 16 Nos. tubewell 4 cusecs in different places in Lahore.	8,83,114
132	Installation of 2 cusecs pump and electrical fitting at Queens Road, Lahore.	33,320
133	New supply of T and P for errection on the W/S Plant.	8,615
134	Providing additional copper conductor and switches at main outfall, Lahore.	35,370
135	Construction of boundary wall at Chota Ravi pumping Station.	6,150
136	S/Electrification at Rajgarh P/Station, Lahore	9,930
137	Providing new pen stock at Rajgarh P/Station	5,720
138	Installation of 2 cusecs pump 50-H.P. motor and its electrification at Samanabad T/W.	44,820
139	Purchase of Type Writer.	32,725
140	Repair of Grid Drager plant at M.O. Fall Pumping Station, Lahore.	38,405

4	5		6
24.4.67 Pakistan Times. 21-4-67 Mashriq & Imroze.	H.T. Smith	8,40,000	Saeed Akhtar Malik, XEN, LIT Area Divn.
Local Publicity*	M/S, Maqsood & Bros. M/S. Pak. Hydraulic		Mian Mohd Azeem XEN, E & M Divn.
Ditto	M/S Pak Hydraulic Trading Corp.	8,615	Ditto
4-10-67, Mashriq Imroze, P/Times Local Publicity*	M/S M.A. Deen Trading Corporation	35,370	Ditto
Ditto	M/S Yaqoob & Co.	6,150	Ditto
Ditto	M/S Nafees Electric Concern.	9,930	Dltto
Ditto	M/S Waheed & Co.	5,720	Ditto
	M/S Zahid Bros	3,000	Ditto
Ditto	M/S Pak Light House	7,000	
	M/S Maqsood Bros.	8,362	
14-12-67, P/Times Mashriq, Imroze.	National Typewriter Co.	32,725	
Local Publicity*	M/S Zahid Bros.		Ditto
	M/S Pak Industrial M/Corp.	4,285	
	M/S Khan Mian Corp.	7,500	
	M/S Rehman & Sons	7,500	

1	2	3
		Rs.
141	Repair of fine screen plant at M.O. Fall Pumping Station, Lahore.	53,750
142	Estimate providing additional p/set at Rajgarh, P/Station, Lahore.	17,050
143	Estimate for providing and replacement of 24" i/d R.C.C. pipe sewer from Chotta Ravi Pumping Station on chowk Taxali Gate, Lahore.	11,270
144	Rewiring of 4 No. Fine screen plante lectric motors and bults at M.O.P./Station, Lahore	8940
145	Expense of providing additional alteration of Pumping machinery at Fruit Market	5730
146	T and P spare parts and water cooling system for Deisel Engine	16,580
147	S/R of 20 cusecs pumps at M.O. fall Pumping Station, Lahore	27,110
148	S/R 6 Nos. 7.5 H.P. Ahi made BECO dewater-ing sets.	8,850
149	Providing sewerage schem at Faizia Colony, Lahore	62,5000

4	5		6
Local Publicity*	M/S Rehman & Sons	8,000	Mian Mohd Azeem XEN & M Divs
	M/S Nazir & Co.	9,600	
	M/S Faiz & Co.	9,200	
	M/S Pak Industrial Crop.	9,584	
	M/S Khan Mian Corp.	9,440	Ditto
Ditto	M/S Shakoor Bros.	1,200	
	Ditto	9,000	
	M/S Pak Hydraulic	4,690	Ditto
Ditto	M/S Mian Din Mohd	11,270	Ditto
Ditto	M/S Grand Electric Co.	8,340	Ditto
Ditto	M/S Regal Electric Co.	5,730	Ditto
Ditto	M/S H.S. Bros	16,380	Ditto
Ditto	M/S Pak Hydraulic Co.	9,900	Ditto
Ditto	M/S Pak Hydraulic Co.	2,000	Ditto
Ditto	M/S Pak Hydraulic Co.	4,900	Ditto
Ditto	M/S Olympic Traders	8 850	Ditto
As per item no. 134 above	M/S M.A. Din Trading Corporation	62,500	Ditto

1	2	3
		Rs.
150	Installation of 2 cusecs pumps 50 H.P. Motor and its electrification of T/W at Simla Hill	43,970
151	Installation of 2 cusecs pumps 50 H.P. Electric Motor and its electrification at Sant Nagar Tube-well of cusecs	44,440
152	Providing pumping machinery and electrical Installation at T/well Ghorey Shah.	29,940
153	Providing Pumping machinery and electrical installation Ghorey Shah T/Well No : 5, Gulberg III.	28,100
154	Providing Tubewell No. 6, Gulberg, Lahore	29,095
155	P/F Beco motor Hydrochlorinators at Ghorey Shah Shadbagh, Water Supply Plant	10,700
156	Providing pumping machinery and electrical installation at Tubewell Gulistan Colony, Mustfabad	46,273
157	-Ditto- Tubewell Lytton Road, Lahore	46,273
158	-Ditto- Tubewell on Shadbagh Tubewell, Lahore.	29,940
159	S/R of 7.5 H.P. 7 No. Diesel Dewterin sets	9,720
160	Providing water lubrication system for 6" x 6" sewerage and dewatering the water from additional pumping set at Rajgarh, Lahore	5,815
161	Paying of Rider sewer on both sides of Chotta Ravi Road, Lahore	59,860
162	Providing pumping machinery and electrical installation at Tilak Nagar, Lahore	46,273
163	S/R of 3 Nos. 10" × 10" vertical sewerage type pump at Chotta Ravi P/Station, Lahore	20980

4	5		6
Local Publicity*	M/S M.A. Din Trading Corporation	4,370	Mian Mohd Azeem, XEN, E & M Dion.
		Rs.	
Ditto	Ditto	44,440	Ditto
Ditto	M/S Regal Electric Co.	29,940	Ditto
Ditto	Ditto	28,100	Ditto
Ditto	M/S Pak Light House	29095	Ditto
Ditto	M/S Pak Hydarualic Trading Corporation	13,700	Ditto
Ditto	M/S Pak Industrial Corporation	46,273	Ditto
Ditto	M.A. Din Trading Corporation	46,273	Ditto
Ditto	M/S Pak Light House	29,940	Ditto
Ditto	M/S Olympia Traders	9,720	Ditto
Ditto	M/S Zahid Bros	5,815	Ditto
10-5-68, P/Times, Imroze, Mashriq, D.B. Report	M/S Mian Din Mohammad	59,860	Ditto
Local Publicity*	M.A. Din Trading Corporation	46,273	Ditto
Ditto	M/S Pak Hydraullic Trading Corporation	20,980	Ditto

1	2	3
164	Providing 1 cusec turbine pump at Kot Abdullah Shah, Lahore	12,180
165	Desilting of link sewer from Chotta Ravi to main outfall Disposal work s	95,200
166	Removing of slush from sullage from carrieer near Chotta Ravi Pumping station	1,89,206
167	Repairing of demaged parts of link sewer to main outfall disposal works	52,240
168	Construction of Engine Rooms at various Water supply Plants	38,470
169	Reconstruction of Culvert on storm Water Channel inside Akbari Gate, Lahore	18,740
170	Improvement of Drainage Islamia Street, Mcleod Road Lahore	15,640
171	Disposal Providing drainage system of Kotli Pir Abdur Rehman	21,700
172	Disposal for Pond water Sawami Nagar, Lahore	22,790
173	Reconstruction of collapsed sewer at Shad Bagh, Lahore	74,550
174	Disposal of water from low lying area Chubucha Sahib	22,470

4	5		6
Local Publicity*	M/S M.A. Din Trading Corporation	12,180	Mian Mohd Azeem, XEN, E & M Div.
Ditto	M/S Mian Din Mohd	95,200	Ditto
Ditto	Ditto	1,89,200	Ditto
Ditto	M/S Mian Abdul Hafeez	52,240	Ditto
Ditto	M/S Mobeen Trading	8,000	Ditto
Ditto	M/S M.S. Brothers	8,000	Ditto
Ditto	Ditto	8,000	Ditto
Ditto	M/S Yaqoob & Co.	8,000	Ditto
Ditto	M/S Mohammad Ashfaq	8,000	Ditto
Ditto	A. I.G.A. Construction Co.	18,740	S. Zafar Ali Shah
Ditto	Khawaja Fazal Bux	15,640	Ditto
Ditto	M/S Abdul Karim	21,7000	Ditto
Ditto	M/S Mohd Shabir	22,790	Ditto
11-11-67, P/Times Imroze, Mashriq, Maghrabi Pakistan	M/S M. Kamal Din	74,570	Ditto
Local Publicity*	I.G.A. Construction	22,470	Ditto

1	2	3
		Rs.
175	Covering of storm water channel at Queens Road, Lahore	9,960
176	Supply of 300 Nos. RCC M.H. Covers 24"i/d	9,760
177	Improvement of drainage in Street No. 9 Unit No. 322, Dharampura, Lahore	9,720
178	Supply of installation of electric pumping sets on ponds in Sanda and Nawan Kote, Lahore	18,000
179	Supply of RCC manhole covers	16,995
180	Remodling of Nallah near Rattan Cinema, Lahore	77,570
181	Disposal of rain water from a dip on Gulberg Road, near Cantt. , Lahore	22,930
182	Improvement of Drainage in Tirlook Street, Temple Road	7,920
183	Improvement of drainage in Haji Park, Rajgarh, Lahore	18,600
184	Disposal of Main Water on A.R. Khan Road, and other places in Samnabad, Lahore	28,043
185	Improvement of drainage on Nicholson Road near Batala Girls High School	5,138
186	Improvement of drainage in Imam Street No. 51, Musatfa Abad, Lahore	14,045
187	Providing sewer connection M.H. Chambers C/Gratings on Surface Drains, Qutab Road, Lahore	12,000

4	5		6
Local Publicity*	Sajjad Ahmad & Co.	9,960	Syed Zafar Ali Shah
Ditto	M. Mohammad Yousaf Contractor	9,760	Ditto
Ditto	I.A. Construction Co.	9,720	Sh. Mohd Rafiq
Local Publicity*	Fazal Elahi	18,000	S. Zafar Ali Shah
Ditto	Mohd Yousaf	16,905	Sh. Mohd Rafiq
9-2-68 P/Times, Kohistan, Imroze	M. Mohd Shafi	67,930	Ditto
Local Publicity*	Allaudin Tariq	22,930	Ditto
Ditto	Ditto	7,920	Ditto
20-3-68 P/Times, Kohistan, Imroze	Shalimar Paper industries	15,693	Ditto
Ditto	Ch. Sardar Mohd	28,043	Ditto
Local Publicity*	Allaudin Tariq	5,138	Ditto
9-3-68 P/Times, Kohistan, Imroze	Mr. R.A. Mughal	9,985	Ditto
28-3-68 P/Times, Kohistan, Imroze.	Shalimar Industries	10,594	Ditto

1	2	3
		Rs.
188	Improvement of Drainage on main Road Allama Iqbal Road from the Turn of Mughalpura Road to Burney Road	9,950
189	Improvement of drainage from Sultanpura Road to Chah Miran Road, Lahore	8,270
190	S/F of C.I. Gulley Grating westren side Mustafa Abad/Dharampura, Lahore	9530
191	Improvement of drainage in Hussain Street Temple Road, Lahore	7,030
192	Hiring of Trucks for desilting operation	18,540
193	Work of covering S/W channel at the crossing of Lawrence Road and Mozang Road, Lahore	6,315
194	Improvement of drainage in the addition sewer Chaubacha Sahib Mustfa Abad, Lahore	9,972
195	Laying sewer line in Kachho pura Akram Road	11,354
196	Sewerage scheme in street No. 4, Janak Nagar Lahore	5,536
197	Hiring of trucks for removal of silt from city storm water channel, Lahore	9,100
198	Laying sewer line in Badami Bagh Area Railway culverts, Beco Mehboob Road, Lahore	1,30,500
199	Laying sewer in Mehboob Park, Lahore	1,58,660
200	Laying sewer in Karim Park, Lahore	1,48,400
201	Laying sewer in Bahawalpur Road, Ferozepur Road and Mazang Chunghi	39,290

4	5		6
Local Publicity*	I. G. A. Construction & Co.	9,950	Sh. Mohd Rafique
Ditto	M. Mohd Latif	8,270	Ditto
Ditto	I. G. A. Construction		Ditto
Ditto	Allaudin Tariq	7,030	Ditto
Ditto	Hilal Construction & Co,	18,540	Ditto
Ditto	Allauddin Taraiq	6,315	Ditto
Ditto	I. G. A. Construction	9,972	Ditto
Ditto	M. Mohd Shafi	55,354	Ditto
Ditto	Rajput Armour	5,536	Ditto
Ditto	M/S Khan & Co	9,100	Ditto
5-2-68 P/Times Kohistan, Imroze.	Mohd Tahir 13% saving	13,535	Ditto
Ditto	Mian M. Abdullah & Sons.	1,58,660	Ditto
5-2-68 P/Times Kohistan Imroze.	M. Mohd Yakoob 8·20% saving	1,36,231	Ditto
Ditto	Mian M. Abdullah & Sons. 29·53% saving	31,224	Ditto

1	2	3
		Rs.
202	Laying sewer and improvement of sewerage system on Ratigon Road Lahore	59,604
203	Covering of S.W Channel on Kacha Hall Road, Lahore	49,675
204	Fixing of M.H. covers and Frames including of raising Manholes	6,360
205	Purchase of safety equipment for sewer cleaning staff	9,360
206	Reconstruction of RCC slabs for the Mall, Lahore	15,941
207	Desilting of pen stock Gates and Dharampura preparation of channel section Chotta Ravi, Lahore	23,360
208	Improvement of drainage in the area of Mohammad Nagar, Ghari Shahu, Lahore	9,660
209	Supply of C.I. Gating 12" × 12" for S.D.O. II	8,874
210	Repair of M.H. Chambers and Improvement of sewer connection on G.T. Road outside Sheranwala	9,340
211	Repair of sewer installation in the area of Qilla Lachman Singh, Lahore	17,360
212	Improvement of drainage and sewerage in Tamur Street Temple Road, Lahore	9,870
213	Provision of safety type manhole cover with frames RCC slabs on Nehru Park Hota Singe Road etc.	8,335
214	Extension of sewer at infantry Road to improve the drainage at Dargah Road, Mian Mir Sahib	9690
215	Covering of S.W. Channel at Queens Road	9635
216	Improvement of drainage in anwar Pasha street, Lahore	9367
217	Improvement of S.W.C. Dharampura	1,08,600

*Note** Local Publicity means Internal Publictity *i. e.*, Notice Director Finance, Director Operation and all the Executive

4	5	6	
28-2-68	D. Din Mohd	59,604	Sh. Mohd Rafique
29-6-67 P/Times Mashriq	M. Mohd Shafi	49,675	Syed Zafar Ali Shah
Local Publicity*	M, Amanat Ali	6,360	Ditto
Ditto	Dodhy Agency	9,350	Ditto
Ditto	Ditto	15,941	Ditto
Ditto	Ahmed & Co,	23,360	Ditto
Ditto	Allied Trading & Co	9,660	Ditto
Ditto	Ditto	7,874	Ditto
Ditto	Allaudin Traiq	9,340	Ditto
Ditto	I. G. A. Construction & Co.	17,360	Ditto
Ditto	Allaudin Traiq	9,870	Ditto
Ditto	Tariq Javid	8,335	Ditto
Ditto	Md. D. Saeed & Co.	9,690	
Ditto	Sajjad Ahmad Butt	9,635	Ditto
Ditto	Ditto	9,367	Ditto
25-1-68 P/Times Kohistan, Imroze.	I. G. A. Construction & Co,	1,08,600	Ditto

Inviting Quotations/Tenders were sent to the Offices of the Project Director, Engineers of this Project.

APPENDIX V

(*Ref* : Starred Question No. 14390)

From

The Commissioner,
Lahore Division, Lahore.

To

The Secretary to Government of West Pakistan,
Basic Democracies, Social Welfare and LG Deptt.

Memo No. A/IV-308/5657, Dated Lahore, the 30-5-68.

Subject :—Purchase of Trucks by Lahore Municipal Corporation.

Reference your Memo No. SOI (LG)-LMC—3 (10)/68, dated 15-4-68, on the above subject.

2. A report in this respect was called for from the Chairman, Lahore Municipal Corporation, which has now been received (copy enclosed). The comments as desired, are as under :—

(*i*) The Chairman, Lahore Municipal Corporation, *vide* his memo No. 86/CMC/68, dated 20-4-68 has admitted the purchase of 30 Vehicles without obtaining the prior approval of the Controlling Authority. Comparing this statement with resolution No. 559 dated 27-2-68 and 604 dated 30-4-68 it appears that approval to the purchase of only 10 Vehicles had been given by the Lahore Municipal Corporation. The purchase of twenty additional Vehicles, is therefore, completely irregular.

(*ii*) Under rule 7 (*i*) of the West Pakistan Municipal Committees (Contract) Rules, 1960 the Corporation has to obtain tenders from the firms. In case of any emergency, only the Controlling Authority can exempt the Corporation from calling of tenders under rule 9 (*iii*) *ibid*. As no such exemption was granted by the Controlling Authority, the transactions so far as the provisions of these rules go, is irregular.

(*iii*) The method adopted by the Chairman, Lahore Municipal Corporation for obtaining quotations from the firms through the Chief Officer is quite irregular. He should have obtained the quotations under sealed cover through the medium of press.

(*iv*) The Chairman, Lahore Municipal Corporation in para 3 states "it is admitted that the refuse carriers have been purchased in anticipation of the formal approval of the Controlling Authority. If this is deemed to be an irregularity it is regretted". The words "if it is deemed to be an irregularity" are very significant. It gives an impression as if the Chairman, Lahore Municipal Corporation is ignorant of the rules, in this particular case. In a similar case, the Lahore Municipal Corporation purchased tyres beyond its competency in the year 1967 and then submitted the case for approval of the Controlling Authority. The case was returned with similar remarks. It is, therefore, clear that the irregularity was very well known to the Chairman, Lahore Municipal Corporation.

(*v*) In para 4 the Chairman, Lahore Municipal Corporation has tried to justify his position for not obtaining the prior approval of the Controlling Authority by quoting certain examples. It is strange as to why the Chairman did not stick to the same practice in this case when a huge expenditure had to be incurred.

(*vi*) It may be added that while the need for purchase is not questioned in view of the facts given by Chairman, Lahore Municipal Corporation, it is obvious that the prior approval of Controlling Authority should have been obtained in this case.

Sd/—
(IFTIKHAR-UD-DIN) CSP.,
Director, B.Ds.,
for Commissioner, Lahore Division,
Lahore.

Confidential.

Phone No. 68011/355.

No. SOI (LG)—LMC—3 (10) / 68

Government of West Pakistan
Basic Democracies, Social Welfare
and Local Government Department.

Dated Lahore, the 18th July, 1968.

To

The Commissioner, (By Name)
Lahore Division, Lahore.

Subject :—Irregular Purchase of 30 Trucks.

Sir,

I am directed to refer to your Memo No. A-IV-308/5657, dated 30-5-1968, on the above subject, and to state that the case has been considered by the Government. It has been held and established that this transaction was irregular and it was not made in accordance with the procedure prescribed. The Government, therefore, desire that the Controlling Authority should go into the matter and take appropriate action. The Controlling Authority should also decide whether this transaction should be regularised or that serious action should be taken in the matter.

Sd/—

(MOHAMMAD AMIN) WPSS-I.,
Section Officer I (LG),
for Secretary to Government.

APPENDIX VI

(*Ref*: Starred Question No. 14404)

Statement of investments with various Banks as on 30-6-1965.

Serial No.	Name of Banks	Amount invested	Rate of interest	Amount of interest due.
		Rs.		Rs.
1	Bank of Bahawalpur	5,00,000	3½%	8,750
2	Lahore Commercial Bank	7,00,000	4½%	26,250
3	National Commercial Bank	5,00,000	4½%	18,750
4	Ditto	5,00,000	4%	19,166
5	Ditto	4,00,000	4%	2,000
6	Ditto	3,00,000	4%	500
7	United Bank Ltd.	5,00,000	5%	Nil
8	Ditto	5,00,000	3%	12,500
9	Ditto	5,00,000	3%	10,000
10	Ditto	10,00,000	3%	15,000
11	Ditto	7,00,000	4¾%	960
12	Commerce Bank Ltd.	5,00,000	3¼%	15,573
13	Ditto	5,00,000	3¼%	12,187
14	Australasia Bank Ltd.	5,00,000	3½%	9,500
15	Ditto	2,00,000	3½%	290
16	Commercial Bank Ltd.	5,00,000	4¾%	11,875

Statement of investments with various Banks as on 30-6-1966.

Sl. No.	Name of Bank	Amount invested	Rate of interest	Amount of interest due
		Rs.		Rs.
1	United Bank Ltd.	5,00,000	5%	Nil
2	Ditto	10,00,000	4%	20,000
3	Ditto	7,00,000	4¼%	29,750
4	Ditto	5,00,000	5%	20,800
5	Ditto	30,96,100	5%	17,300
6	Ditto	2,00,000	5%	300
7	Ditto	2,00,000	5%	300
8	National Commercial Bank	3,00,000	4%	12,500
9	Ditto	5,00,000	4%	17,767
10	Ditto	3,00,000	4%	10,000
11	Ditto	2,00,000	4%	6,670
12	Ditto	7,00,000	5%	17,500
13	Commerce Bank	5,00,000	4%	10,000
14	Ditto	2,00,000	5%	—
15	Australasia Bank Ltd.	5,00,000	4½%	11,225
16	Ditto	6,00,000	5%	26,900
17	Ditto	4,00,000	4½%	17,000
18	Ditto	2,00,000	5%	7,400
19	Ditto	2,00,000	5%	800
20	Ditto	2,00,000	5%	—
21	Lahore Commercial Bank	5,00,000	5%	12,500
22	Ditto	3,00,000	5%	7,500
23	National Bank of Pakistan	5,00,000	4%	9,500
24	Ditto	7,00,000	5%	800
25	Habib Bank Ltd.	5,00,000	4%	18,500
26	Ditto	5,00,000	5%	700
27	Muslim Commercial Bank	2,00,000	5%	300
28	Standard Bank Ltd.	2,00,000	5%	300

Statement of investments with various Banks as on 30-6-1967.

Sl. No.	Name of Bank	Amount invested	Rate of interest	Amount of interest due
		Rs.		Rs.
1	United Bank Ltd.	5,00,000	5%	25,000
2	Ditto	10,00,000	4%	60,000
3	Ditto	7,00,000	4½%	59,500
4	Ditto	5,00,000	5%	45,800
5	Ditto	30,96,100	5%	17,300
6	Ditto	2,00,000	5%	10,300
7	Ditto	2,00,000	5%	10,300
8	Ditto	2,50,000	4%	4,200
9	Ditto	2,50,000	4%	4,200
10	National Commercial Bank	3,00,000	5%	13,000
11	Ditto	5,00,000	5%	42,767
12	Ditto	3,00,000	5%	25,000
13	Ditto	2,00,000	5%	16,670
14	Ditto	7,00,000	5%	52,500
15	Commerce Bank Ltd.	5,00,000	4%	3,000
16	Ditto	2,00,000	5%	10,000
17	Australasia Bank Ltd.	5,00,000	4½%	33,750
18	Ditto	6,00,000	4¾%	26,900
19	Ditto	4,00,000	5½%	39,380
20	Ditto	2,00,000	5%	20,000
21	Ditto	2,00,000	5%	10,300
22	Ditto	2,00,000	5%	10,000
23	Lahore Commercial Bank	5,00,000	5%	12,500
24	Ditto	3,00,000	5%	7,500
25	National Bank of Pakistan	5,00,000	4%	9,500
26	Ditto	7,00,000	5%	35,800
27	Ditto	5,00,000	4%	800
28	Habib Bank Ltd.	5,00,000	5%	43,920
29	Ditto	5,00,000	5%	25,700
30	Ditto	2,00,000	4%	2,000
31	Ditto	3,00,000	4%	3,000
32	Ditto	5,00,000	4%	5,000
33	Muslim Commercial Bank	2,00,000	5%	10,300
34	Standard Bank Ltd.	2,00,000	5%	10,300
35	Ditto	10,00,000	4%	10,000

Statement of Investments with various Bakns as an 30-6-1968

Sl. No.	Name of Bank	Amount invested	Rate of interest	Amount of interest due
		Rs.		Rs.
1	United Bank Ltd.	5,00,000	5%	50,000
2	Ditto	10,00,000	4%	1,00,000
3	Ditto	7,00,000	4½%	89,250
4	Ditto	5,00,000	5%	70,800
5	Ditto	30,96,100	5%	77,402
6	Ditto	2,00,000	5%	20,300
7	Ditto	2,00,000	5%	20,000
8	Ditto	2,50,000	4%	10,000
9	National Commercial Bank	3,00,000	5%	28,000
10	Ditto	5,00,000	5%	67,767
11	Ditto	3,00,000	5%	40,000
12	Ditto	2,00,000	5%	26,670
13	Ditto	7,00,000	5%	87,500
14	Australasia Bank Ltd.	4,00,000	5½%	61,330
15	Ditto	2,00,000	5%	30,000
16	Ditto	2,00,000	5%	20,000
17	Ditto	2,00,000	5%	20,000
18	Habib Bank Ltd.	5,00,000	5%	68,920
19	Ditto	5,00,000	5%	50,700
20	National Bank of Pakistan	7,00,000	5%	87,500
21	Ditto	5,00,000	4%	20,000
22	Muslim Commercial Bank	2,00,000	5%	20,300
23	Standard Bank Ltd.	2,00,000	5%	20,000
24	Ditto	10,00,000	4%	40,000
25	Commerce Bank Ltd.	2,00,000	5%	20,000

APPENDIX VII

(*Ref.* : Starred Question No. 14412)

From

The Commissioner,
Lahore Division, Lahore.

To

The Secretary to Government of West Pakistan, Basic Democracies, Social Welfare and Local Government Department.

Memo. No. 6571, Dated Lahore, the 22-6-68.

SUBJECT:—*Purchase of Tyres.*

The Chairman, Lahore Municipal Corporation purchased tyres worth Rs. 1,19,040/-in June 1967. The approval of the Controlling Authority was sought for—*vide* memo. No. 787/G/G, dated 18-9-67 (copy enclosed) under rule 4 (*b*) of the West Pakistan Municipal Committees (Contract) Rules, 1960. The case was returned with certain observations,—*vide* memo. No. IV-308/11246, dated 18-11-1967 (copy enclosed).

2. The Chairman, Lahore Municipal Corporation has furnished his reply,—*vide* memo. No. 476/LMC/G, dated 15-5-68 (copy enclosed). He has stated therein that the case was referred to the Controlling Authority inadvertantly because it is a purchase item and not a contract with the meaning of the West Pakistan Municipal Committees (Contract) Rules, 1960.

3. This office is of the view that purchase items comes within the meaning of the West Pakistan Municipal Committees (Contract) Rules, 1960 and defined under rule 2 (*a*) (*c*) *ibid* and thus prior approval of the Controlling Authority is required. It is, therefore, requested that the Government may give advice as to whether in such cases, the prior approval of the Controlling Authority is required or the Lahore Municipal Corporation can itself accord the approval so that complications may not take place in future.

Sd/-

(IFTIKHAR-UD-DIN) CSP.,
Director, BDs.,
for Commissioner, Lahore Division,
Lahore.

Copy of letter No. 787/G/G dated Lahore, the 18th September, 1967, from the Chairman, Lahore Municipal Corporation to the Commissioner, Lahore Division, Lahore.

SUBJECT :—*Purchase of Tyres.*

The Lahore Municipal Corporation has a large fleet of trucks, tractors, trailers and rubbish carts. In April, 1967, an indent for the purchase of 162 tyres, for this fleet was sent by the Auto Workshop Section of Lahore Municipal Corporation They were asked to invite quotations from the dealing firms of Lahore. Accordingly quotations were received and the Purchase Board comprising of Chief Engineer, Chief Accountant and Medical Officer of Health recommended the lowest quotations for acceptance and the placing of supply order. Before doing so, it was deemed expedient to invite further quotations, from Karachi and some other dealing firms in Lahore as well. This was done. When quotations were received, it was found that the quotations from Karachi after adding freight charges, excepting in one case, would come to the same level as the quotations previously obtained and considered by the Purchase Board. However, the quotations from one of the firms in Lahore were lower and their acceptance meant a saving of Rs. 28,160/- to Lahore Municipal Corporation in this transaction as compared to the rates accepted by the Purchase Board in respect of the firms from whom quotations had been obtained earlier. This processing of the case was finalised in the first week of June, 1967. As the financial year was expiring, as the need for the purchase of tyres was urgent, and as there was danger of prices rising due to Budget speculations, 164 tyres as per details below were purchased from the firm which had quoted the lowest rates as explained above.

Size of tyres	Ply	No. of tyres required	Previous lowest rates (accepted by the Purchase Board)	New lowest rates on which the purchase was made
			Rs.	Rs.
8.25X20	12 Ply	100	960/- each	745/- each
7.50X20	8 Ply	40	770/- ,,	713/- ,,
900X20	10 Ply	12	1230/- ,,	975/- ,,
700X16	6 Ply	12	470/- ,,	360/- ,,

The Corporation,—*vide* its resolution No. 180 dated 29th August, 1967 (copy enclosed) has accorded post facto approval (1) to the purchases of these tyres as also (2) to its exemption from the condition of calling tenders through the medium of press under rule 7 (2) of the West Pakistan Municipal Committees (Contract) Rules, 1960. 2. As the amount of this contract exceeds Rs. 1,00,000/- (actual estimated cost being Rs. 1,19,040/0, it is requested that approval to this transaction as above may kindly be accorded in terms of Rule 4 (*b*) of the Contract Rules.

Sd-/

Chairman, LMC.

Copy of letter No. 4-IV-308/11246 dated Lahore, the 18-11-67 from the Commissioner, Lahore Division, Lahore to the Chairman, Lahore Municipal Corporation.

SUBJECT :—*Purchase of Tyres.*

Please refer to your Memo No.787/G/G, dated the 18th September, 1967, on the subject cited above.

2. The following points may please be clarified :—

(*i*) It has been reported that the Corporation, *vide* resolution No.180, dated the 29th August, 1967, exempted the said transaction from the condition of calling tenders through the medium of the press under rules 7 (2) of the Contract Rules, 1960. This office has examined the said rules and come to the conclusion that the Corporation can give exemption only in cases where competitive prices are not involved whereas in this case competitive prices are involved.

(*ii*) Approval of the Commissioner has been sought in terms of rule 4 (*b*) of the Contract Rules, 1960. It may be pointed out that the said rule contemplates only the "prior" approval of the Controlling Authority. In this case, the case for approval has been moved by the Lahore Municipal Corporation after 3 months of the transaction. The reasons for not obtaining the prior approval may please be given.

(*iii*) The tenders and the quotations may please be sent to this office in original so that it may be placed before the Controlling Authority before any final orders are passed by him.

Sd./-

Director, BDs.,

for Commissioner, Lahore Division, Lahore.

APPENDIX VIII

(*Ref*: Starred Question No. 14509)

COPY OF PROPOSAL NO. 643 OF THE AGENDA DISTRICT COUNCIL THARPARKAR MEETING HELD ON 29-7-68

٦٤٣ : ٹنڈو جان محمد جھڈو روڈ کو مزید ایک میل پختہ کرنے کے لئے دیہی ترقیاتی پروگرام برائے سال ١٩٦٨-٦٩ ایک لاکھ روپے منظور کئے گئے ہیں چنانچہ روائزڈ اسٹیمیٹ برائے ٦،٢٥،٩٨٥ روپے کی ری روائز کر کے ٧,٢٥,٩٨٥ روپے کر دیا گیا ہے اور بامید منظوری ضلع کونسل یہ کام بھیجا - جناب چیئرمین صاحب ضلع کونسل نے میسرس احمد ریحان انجینئروں کو سابقہ نرخ پر دے دیا ہے تاکہ اس روڈ کا کام درمیان میں نہ رک جائے - بلکہ کم از کم جھڈو ریلوے اسٹیشن تک مکمل ہو جائے -

ورکس کمیٹی نے اپنی قرار داد نمبر ٨ مورخہ ٦٨/ ٧/ ٢٧ میں سفارش کی ہے کہ مذکورہ بالا دونوں ایسٹیمیٹس منظور کر دی جائیں - تا کہ یہ اسٹیمیٹ گورنمنٹ کو آخری منظوری کے لئے بھیج دی جائیں -

ضلع کونسل کی منظوری درکار ہے -

نقل بمطابق اصل

دستخط انجینئر

APPENDIX

(*Ref.* : Starred Question

(*a*)

S. No.	Number and Model of Motor Vehicles owned by Distt. Council	Date of purchase	Price of Vehicles	Purpose for which the Vehicles are used	The Officer under whose custody the vehicles are	Whether the Log Books are maintained for the vehicles
1	2	3	4	5	6	7
	I. SARGODHA DIVISION					
	(1) Distt. Council, Sargodha					
1.	LE—8339 Model-59 Jeep	24-5-60	15,100	For touring of Officers for levy and recovery of Taxes and inspection of outlying institutions etc.	Chief Officer	Yes
2.	SG—1281 Model-61 Land Rover	20-2-62	19,000	For touring of Officers for levy of Taxes	Chief Officer	Yes
3.	SG—1768 Model CJ-5 Jeep	6/64	17,850	Inspection of D.C. Schools, Hospitals and Medical Institutions	XEN Distt Council.	Yes

IX

No. 14516)

(b)	(c)	(d)	
Number of miles covered by the Vehicles during 1968 month-wise	Name of the Officer who used the Vehicles	Whether it is a fact that the Motor Vehicles are exclusively reserved for the Chairman and no other officers even the Vice-Chairman of the Distt. Council allowed to use these Vehicles	Whether it is a fact that the Chairman of the Distt. Council who is also Deputy Commissioner of the Distt. has his personal Vehicles and besides this he has also been provided with Govt. Jeeps. If so the number of private and official vehicles of the said Officer.
8	9	10	11
Jan. 562 (M) Feb. to May (remained under major repairs.) June 792 (M) July 593 (M) August 487 (M)	Taxation Officer & Asstt. Secy.	Vehicle is exclusively used by the Distt. Council Officers & not by the Chairman Distt. Council.	No Jeep has been provided by the Sargodha Distt. Council to its Chairman.
Jan. 1157 (M) Feb. 1370 (M) Mar. 888 (M) Apr. 1132 (M) May 1405 (M) June 1501 (M) July 1371 (M) Aug. 1751 (M)	Chief Officer & Dev. Officer.	Vehicle is exclusively used by the Distt. Council Officers.	Ditto
Jan. 1266 (M) Feb. 1119 (M) Mar. 843 (M) April 2102 (M) May 1634 (M) June 1171 (M) July 1778 (M) Aug. 1075 (M)	XEN & other Officers of Distt. Council.	Ditto	Ditto

1	2	3	4	5	6	7
(2) Distt. Council, Lyallpur						
1.	LR—5153 Jeep	30-6-65	17,200	For touring purposes	Chief Officer	Yes
(3) Distt. Council, Jhang						
	JG—69 Jeep	21-7-67	25,500	Ditto	Distt. Engineer	Yes
(4) Distt. Council, Mianwali						
1.	Jeep MI—839 (1967)	26-8-67	24,970.20	Inspection of Distt. Council Institutions	Chairman, Distt. Council	Yes
2.	Truck LE—4569 (1959)	12-5-60	30,000	To supply medicines, furniture in Rural Areas, of Ditt. Council	Chief Officer	Yes

8	9	10	11
Jan. 1618 (M) Feb. 1134 (M) Mar. 413 (M) Apr. 684 (M) May 895 (M) June 790 (M) July 462 (M) Aug. 1746 (M)	Chief Officer and Taxation Officer, S.D.O. & Supdt.	Vehicle is exclusively used by the Distt. Council Officers. But the V.C. do not like to use Jeep but wants to draw T.A.	Personal Car—1 Car provided by the Distt. Council..... nil.
Jan. 1262 (M) Feb. 1806 (M) Mar. 2766 (M) Apr. 1221 (M) May 706 (M) June 880 (M) July 1657 (M) Aug. 1572 (M)	V.C. & Chief Officer.	For inspection purposes.	Personal.....1 Car provided by the Distt. Council.... nil.
Jan. 1320 (M) Feb. 1869 (M) Mar. 2033 (M) Apr. 1470 (M) May 2007 (M) June 1330 (M) July 1286 (M) Aug. 1744 (M)	Chief Officer and Taxation Officer	Chief Officer and Distt. Engineer for Inspection of Distt. Councils institutions.	Private.....1 Distt. Council.....,.nil
Jan. 1578 (M) Feb. 1226 (M) Mar. 570 (M) Apr. 570 (M) May 415 (M) June 1129 (M) July 365 (M) Aug. 670 (M)	Chief Officer and Distt. Engineer.	For delivery of medicens in Rural Areas.	Private.....1 Distt. Council.....Nil

1	2	3	4	5	6	7
II. PESHAWAR DIVISION						
(1) Distt. Council Peshawar						
(1)	Pick Up R—8579 (1963)	Feb. 1964	23,000	Distt. Council works	Chief Officer	Yes
(2) Distt Council, Kohat						
	Jeep Model-66	18-1-67	24,828	Ditto	Chairman	Yes
(3) Distt. Council, Mardan						
1.	One Jeep Model C-J-5 (4) Cylinder Wheel	4-5-61	14,000	Inspection of Dev. Schemes of Distt. Council	Chief Officer	Yes
(4) Distt. Council, Hazara						
	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil
III. KALAT DIVISION						
	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil

8	9	10	11
Jan. 589 (M) Feb. 746 (M) Mar. 1079 (M) Apr. 752 (M) May 854 (M) June 1287 (M) July 1821 (M) Aug. 1072 (M)	Chief Officer and V.C.	Nil.	Private.....1 Distt. Council Car.....1
Jan. 1247 (M) Feb. 1498 (M) Mar. 643 (M) Apr. 1624 (M) May 1981 (M) June 1492 (M) July 2276 (M) Aug. 780 (M)	Chief Officer	Nil.	Private.....1 Govt. Jeep.....1
Jan. 579 (M) Feb. 285 (M) Mar. 717 (M) Apr. 1548 (M) May 1306 (M) June 1424 (M) July 1385 (M) Aug. 1090 (M)	Chief Officer/ Overseer	Vehicle is exclusively used by the officers of the Distt. Council	Private.....1 Govt. Jeep.....1
Nil	Nil	Nil	Nil
Nil	Nil	Nil	Nil

1	2	3	4	5	6	7
IV. RAWALPINDI DIVISION						
(1) Distt. Council, Rawalpindi						
	RI—764 Model-59 Jeep	11-7-60	19,000	Inspection of Distt. Council works	Chairman Distt. Council	Yes
(2) Distt. Council, Campbellpur						
	No. 1955 Jeep	17-8-55	7,521	Inspection of Distt. Council works	Chief Officer	Yes
(3) Distt. Council, Gujrat						
1.	LE—8340 Villy Jeep	10-5-60	17,050	For Distt Council Affairs	Chief Officer	Yes
2.	FJ—40 Toyota Land Crouiser 4x4	17-8-67	24,800	Ditto	Chairman	Yes

8	9	10	11
Jan. 793 (M) Feb. 1016 (M) Mar. 715 (M) April 628 (M) May 884 (M) June 795 (M) July 993 (M) Aug. 678 (M)	Chairman/Vice-Chairman & Distt. Engineer	All Distt. Council officers are allowed to use the Jeep	Private.....1 The District Councils' Jeep is used by him when he happens to visit the Distt. Council.
Jan. 766 (M) Feb. 1379 (M) Mar. 1400 (M) Apr. 1172 (M) May 1672 (M) June 1203 (M) July 1131 (M) Aug. 1013 (M)	Chief Officer/ Distt. Engineer.	Ditto	Ditto
Jan. 371 (M) Feb. 658 (M) Mar. 272 (M) Apr. 736 (M) May 397 (M) June 1677 (M) July 430 (M) Aug. 443 (M)	Chairman Chief Officer and V.C.	All the Distt. Council Officers are allowed to use the Jeep	Personal.....1 Govt. Jeep at the disposal was damaged and auctioned.
Jan. 722 (M) Feb. 689 (M) Mar. 313 (M) Apr. 700 (M) May 1046 (M) June 958 (M) July 1341 (M) Aug. 1206 (M)	Chairman and Vice Chairman.	Ditto	Ditto

1	2	3	4	5	6	7
(4) Distt. Council, Jhelum						
	RHDCHEV MC. Pick-Up	15-10-63	20,000	For Distt. Council Affairs	Chief Officer	Yes
V. KHAIRPUR DIVISION						
(1) Distt. Council, Nawabshah						
	Jeep 1962	Sept. 1963	21,500	Distt. Council Officers touring purposes	Chief Officer and Engineer Distt. Council	Yes
(2) Distt. Council, Jacobabad						
	Pick-Up Mak-F-100-114	2-11-64	21882	For official purposes in Distt.	Chief-Officer	Yes
(3) Distt. Council, Khairpur						
1.	Pick Up No. LA 5158	Transferred from DBD in Aug. 67	Not known (old one)	Distt. Council duty	Chief Officer	Yes

8	9	10	11
Jan. 778 (M) Feb. 1487 (M) Mar. 2566 (M) Apr. 1485 (M) May 1798 (M) June 1181 (M) July 634 (M) Aug. 1685 (M)	Distt. Engineer, Chief Officer, V. C. and all others.	All the Distt. Council Officers are allowed to use the Jeep	Personal.....1 No Govt. Jeep is provided to the D.C. Jhelum at present.
Jan. 798 (M) Feb. 439 (M) Mar. 659 (M) Apr. 956 (M) May 448 (M) June 114 (M) July 773 (M) Aug. 509 (M)	Chief Officer and Engineer.	No, the vehicle is only used by Chief Officer/Engineer Distt. Council.	Personal.....1 Govt. Jeep.....1
Averagely 1,000 Miles per month	Chairman, Chief Officer & Engineer.	Vice Chairman has got his private Vehicle. He prefers to travel by his car.	Personal.....1 One Land Rover has been supplied to him from Revenue side.
5336 (Total)	Chief Officer	Vehicle is exclusively allowed to Chairman Distt. Council. The Vice Chairman is allowed to use the car as and when required.	Personal.....1 Govt.....1

1	2	3	4	5	6	7
2.	Jeep HP—169	Transferred from Distt. Pool in Dec. 1966	Not known (old one)	Supervision of RWP Schemes	Engineer Distt. Council	Yes
3.	Jeep KHP—331	22-1-68	24,400	Supervision of RWP Schemes	Engineer Distt. Council	Yes
(4) Distt. Council, Larkana						
1.	Chev. LA—118 (1958)	28-9-62	16,250	Official touring purposes	Chief Officer	Yes
2.	Jeep Villys LA—88 (1962)	7-10-64	15,000	Ditto	Engineer	Yes
(5) Distt. Council, Sukkur						
1.	Jeep SK—153	Nov. 1964	17,000	Official Duty	Chief Officer	Yes
2.	Jeep SK—45	Sep. 1967	24,400	Ditto	Ditto	Ditto
3.	Jeep SK—3	Oct. 1968	40,500	Ditto	Ditto	Ditto

8	9	10	11
3339 (Total)	Engineer D.C.	Vehicle is exclusively allowed to Chairman Distt. Council. The Vice Chairman is allowed to use the car as and when required.	Personal..... 1 Govt..... 1
10503 (Total)	Engineer Distt. Council.	Vehicle is exclusively allowed to Chairman Distt. Council. The vehicle is also allowed to V.C.	Personal.....1 Govt.....1
Jan. 985 (M) Feb. 583 (M) Mar. 631 (M) Apr. 835 (M) May 1328 (M) June 1000 (M) July 921 (M) Aug. 619 (M)	C.O. and Engineer.	No.	Personal.....1 Govt.....Nil
Jan. 977 (M) Feb. 879 (M) Mar. 1230 (M) Apr. 589 (M) May 972 (M) June 976 (M) July 677 (M) Aug. 1335 (M)	...	...	Ditto
6427 (Miles)	Chief Officer	The Vice- Chairman can use the vehicles.	Personal.....nil Govt.....1
14015	Chairman, Distt. Council.	Ditto	Ditto
Recently purchased	Ditto	Ditto	Ditto

1	2	3	4	5	6	7
VI. HYDERABAD DIVISION						
(1) Distt. Council, Hyderabad						
(*i*)	HD—5681	April, 62	16,600	Official Duty	Chief Officer/ Engineer	Yes
(*ii*)	HD—8608	30-9-65	15,200	Ditto	Ditto	Yes
(2) Distt. Council, Sanghar						
(*i*)	SR—5226	Nov. 1959	17,670	For the use of touring Officers of D.C.	Engineer, Distt. Council	No
(*ii*)	SR—47	Sep. 1963	21,945	Ditto	Ditto	Ditto
(3) Distt Council, Thatta						
Nil						
(4) Distt. Council, Tharparkar						
1.	TR—5009	Oct. 1959	13,538	For the use of touring Officers of D.C.	Chairman/ Chief Officer	Yes

8	9	10	11
Jan. 1649 (M) Feb. 1106 (M) Mar. 866 (M) Apr. 1111 (M) May 1830 (M) June 466 (M) July 564 (M) Aug. 771 (M)	Chief Officer/ Engineer.	All the Distt. Officers can use.	Personal.....1 Govt.....1
Jan. 1135 (M) Feb. 716 (M) Mar. 898 (M) Apr. 1298 (M) May 1277 (M) June 844 (M) July 948 (M) Aug. 753 (M)	Ditto	Ditto	Ditto
Nil	Engineer/Chief Officer.	No vehicle is either reserved for the Chairman or needed by him at all.	Govt.....Nil Personal.....1
Ditto	Ditto	Ditto	Ditto
Jan. 215 (M) Feb..... Mar. 518 (M) Apr. 583 (M) May 778 (M) June 605 (M) July 798 (M) Aug. 214 (M)	Chairman, Chief Officer and Taxation Officer.	Ditto	Govt.....1 Personal.....nil

1	2	3	4	5	6	7
2.	TR—368	March 1964	22,000	For the use of touring Officers of D. C.	Chairman/ Chief Officer	Yes
3.	TR—1122 Jeep	Jan. 1960	39,300	For touring purposes	Chairman, Chief Officer & Engineer	Yes
(5) Distt. Council, Dadu						
	KAB—8547 of 1961	Sep. 1963	4,000	For touring purposes	Engineer D.C.	Yes
	HD—4636	Oct. 1963	12,000	Ditto	Ditto	Ditto
VII. MULTAN DIVISION						
(1) Distt. Council, Multan						
	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil	Nil

8	9	10	11
Jan 88 (M) Feb. 506 (M) Mar. 730 (M) Apr. 451 (M) May 200 (M) June 421 (M) July ... Aug. 344 (M)	Chairman, Chief Officer and Taxation Officer.	No vehicle is either reserved for the Chairman or needed by him at all.	Govt.....1... Personal.....Nil
Jan. 990 (M) Feb. 790 (M) Mar. 735 (M) Apr. 364 (M) May 383 (M) June 499 (M) July 1669 (M) Aug. 1129 (M)	Secy./Chairman and Engineer.	No vehicle is reserved either for the Chairman or for the Vice-Chairman.	Govt.....1... Personal....Nil
Jan. ... Feb. ... Mar. 98 (M) Apr. 220 (M) May 381 (M) June 848 (M) July 1094 (M) Aug. 1144 (M)	Chief Officer and Engineer.	All Officers of the Distt. Council can use the car.	Personal.....1 Govt.....1
Jan. 482 (M) Feb. ... Mar. ... Apr. ... May ... June ... July ... Aug. ...	Engineer	Ditto	Ditto
Nil	Nil	Nil	Nil

1	2	3	4	5	6	7
(2) Distt. Council, Sahiwal						
	(*i*) Truck 51	23-12-52	13,500	For transportation of Shamianas & Furniture etc.	Chief Officer	Yes
	(*ii*) Pick Up 80 (4×2)	5-6-64	18,580	For touring purposes of Officers	Ditto	Yes
(3) Distt. Council, D.G. Khan						
	230561 Model KAISAS—Jeep-E-J-C—5-68	16-5-68	24,200	For touring purposes of Officers	Chairman	Yes
(4) Distt. Council, Muzaffargarh						
	Jeep Model—67 10.502	13-6-68	24,828	For official duty	Distt. Engineer	Yes

VIII. LAHORE DIVISION

Not supplied despite repeated reminders and personal contacts.

8	9	10	11
Jan. 32 (M) Feb. 16 (M) Mar. 116 (M) Apr. 62 (M) May Nil. June 74 (M) July Nil. Aug. 240 (M)	Chief Officer	For official use only.	...
Jan. 1138 (M) Feb. 1205 (M) Mar. 1276 (M) Apr. 1206 (M) May 497 (M) June 268 (M) July Nil. Aug. 146 (M)	Ditto Engineer	All the Distt. Council Officers are at liberty to use the Pickup; for official purposes.	Personal.....1 Govt.....1
Jan. Nil. Feb. Nil. Mar. Nil. Apr. Nil. May 1253 (M) June 370 (M) July 572 (M) Aug. 551 (M)	Chairman Chief Officer and Engineer.	Ditto	Personal.....1 Govt.....Nil
Jan. Nil. Feb. Nil. Mar. Nil. Apr. Nil. May Nil. June 485 (M) July 450 (M) Aug. 346 (M)	Chairman, V. C. Distt. Engineer & A.D.B.D.	All the Officers are at liberty to use the Jeep for official purposes only.	Private .....1 Govt.....1

APPENDIX X

(*Ref.* Starred Question No. 15016)

The names of Municipal Committees and Town Committees in West Pakistan where toll tax has been imposed on vehicular traffic.	The rate of toll tax in each case	The population of the M.C. or Town Committee where the said tax has been imposed	The road length of each Committee utilized by the toll tax payers.
1	2	3	4
1. M.C. Tando Allahyar.	1. Truck Rs. 1.00 2. Taxi Rs. 0.50 3. Tonga Rs. 0.25 4. Bullock Carts Rs 0.06	17273	3-2 miles pucca 4-6 miles brick pavement plus all unpaved streets about 10 miles.
2. M.C. Tando Muhammad Khan.	1. Truck, Buses Rs. 2.00 per day. 2. Cars, Taxies Rs. 0.50 per day. 3. Bullock Carts, Donkey Carts and Tongas Rs. 0.12.	15536	About 10 miles
3. M.C. Thatta	1. Bullock Cart Rs. 0.09 2. Camel Cart Rs. 0.03 3. Truck Rs. 0.25	13000	2 miles
4. M.C. Mirpur Khas	1. All Motor Vehicles Rs. 0.25 per day 2. Carts, Tonga etc. Rs. 0.03	1 lac	2 miles

1	2	3	4
5. M.C. Dadu	1. Truck Rs. 1.00 2. Taxi Rs. 0.50 3. Private Jeep Rs. 0.25 4. Bullock Carts and Tonga Rs. 0.12 5. Camel Rs. 0.06 6. Horse and Donkey Rs. 0.03	26000	1½ miles
6. M.C. Kotri	1. Taxi Rs. 0.50 2. Private Car Rs. 0.25 3. Rikshaw Taxi Rs. 0.12 4. Truck Rs. 1.00 5. Bullock Cart Rs. 0.06	25000	1½ miles
7. M.C. Mardan	1. Trucks and Tractors Rs. 0.50 per day. 2. Loaded Buses Rs. 0.25 per pay 3. Wagon and Taxies Rs. 0.13	74454	0.1 miles
8. M.C. Bannu	1. Trucks and Lorries Rs. 1.00 2. Wagon and Taxies Rs. 0.25	23979	9.94 miles
9. M.C. Bahawalnagar.	1. Lorry Rs. 0.25 per lorry 2. Loaded Truck Rs. 0.50 per truck. 3. Carts and Rehras Rs. 0.12 4. Tongas Rs. 0.12 per Tonga	36290	25 miles

1	2	3	4
10. M.C. Bahawalpur.	1. Bullock Cart Rs. 0.25 per cart 2. Loaded Buses aud Truck Rs. 0.50 per vehicle.	84377	20 miles
11. M.C. Ahmadpur East	1. Bullock Cart, Rehra, Tonga etc. Rs. 0.18. 2. Lorry and Truck Rs. 0.50 3. Motor and Jeep Rs. 0.37	32433	11½ miles
12. M.C. Rahimyar Khan	1. Motor, Truck, Lorry, Tractor Trolley and Camel Cart Rs. 0.50 per vehicle 2. Bullock Cart, Donkey Cart and Horse Driven Vehicle Rs. 0.25	43548	10 miles
13 Karachi Municipal Corporation.	1. Heavy Motor Vehicles Lorries etc. Rs. 4.00 per Vehicle. 2. Cars Rs. 2.00 per Car. 3. Bullock & Donkey Carts Rs. 0.50 per Cart. 4. Camel Carts Rs. 0.50 per Cart. 5. Motor Cycles, Motor Rickshaws Rs. 0.50	1550387	9 miles
14. M.C. Larkana	1. Car, Jeeps Rs. 0.25 2. Buses Rs. 0.50 3. Carts, Tongas Rs. 0.10 4. Camel, Carts Rs. 0.05	48008	10 miles
15. M.C. Sukkur	1. Car, Jeeps Rs. 0.37 2. Buses Rs. 0.75 3. Carts, Tongas Rs. 0.14	142857	13 miles

1	2	3	4
16. M.C. Kambar	1. Car, Jeep Rs. 0.25 2. Buses Rs. 0.50 3. Carts, Tongas Rs. 0.06	18895	3 miles
17. M.C. Shahdad Kot.	1. Car, Jeep Rs. 0.25 2. Buses Rs. 0.50 3. Carts, Tongas Rs. 0.06	14826	10 miles
18. M.C. Khairpur	1. Carts, Tongas Rs. 0.14 2. Camel Carts Rs. 0.21	40025	30 miles
19. M.C. Jacobabad.	1. Buses Rs. 0.37 2. Carts, Tongas Rs. 0.25 3. Camel Carts Rs. 0.12	45000	17 miles
20. M.C. Rohri	1. Buses Rs, 0.37 2. Carts, Tongas Rs. 0.43	20320	5 miles
21. M.C. Shikarpur.	1. Car, Jeeps Rs. 0.37 2. Buses Rs. 0.75 3. Carts, Tongas Rs. 0.21 4. Camel Rs. 0.06 5. Horse Rs. 0.08 6. Donkey Rs. 0.02	59 910	6 miles
22. M.C. Khanewal.	1. Loaded Buses Rs. 1.00 per trip.	55790	6 miles

1	2	3	4
23. M.C. Shujabad	1. Loaded Lorry Rs. 1.00 per trip. 2. Loaded Truck Rs. 2.00 per trip.	22925	8 miles
24. M.C. Muzaffar-garh.	1. Loaded Truck, Buses and Taxies Rs. 1.00.	14474	4 miles
25. M.C. Leiah	1. Loaded Bus, Truck, Tractor Rs. 0.50 per trip.	30000	1 miles
26. M. C. Dera Ghazi Khan	1. All vehicles including Motor, Trucks etc. Rs. 0.25 2. Bullock Carts, Hand Carts Rs. 0.09. 3. Tonga, Mules, 0.98 4. Donkey and Camel Rs. 0.18	78525	27 miles
27. M.C. Campbellpur.	1. Motor Vehicle loaded per trip Rs. 2.00	18573	3 miles
28. M.C. Jhelum	1. Truck, Motor (loaded) per trip Rs. 1.00	52585	2 Furlongs
29. M.C. Murree	1. Rs. 1.50 minimum 2. Rs. 0.73 per passenger 3. Rs. 6.00 per vehicle above 12 passengers.	7132	13 miles pucca and 6 miles kacha.
30. M.C. Gujar Khan	1. Loaded Bus per trip Rs. 1.00. 2. Taxi per trip Rs. 0.25. 3. Tonga and Karanchi Rs. 0.06	22142	5 miles

1	2	3	4
31. M.C. Jalalpur Jattan.	1. Loaded Bus per trip Rs. 1.00 2. Tongas Rs. 0.25	16988	1 mile
32. M.C. Gujrat	1. Loaded Bus per trip Rs. 1.00	60352	10 miles
33. M.C. Daska	1. Lorry Rs. 1.00 per trip	31118	one mile
34. M.C. Narowal	1. Lorry Rs. 1.00 per trip	19268	one mile
35. M.C. Wazirabad	1. Lorry, Truck, loaded per trip Rs. 1.00	43061	1½ miles
36. M.C. Hafizabad.	1. Lorry, Truck loaded per trip Rs. 1.00. 2. Gadda Rs. 0.25 3. Tonga Rs. 0.13	2731	2 miles
37. M.C. Sheikhupura.	1. Lorry loaded per trip Rs. 1.00	57164	2 miles
38. M.C. Nankana Sahib.	1. Lorry loaded per trip Rs. 1.00	21892	1½ miles
39. Town Committee Tando Jam.	1. Jeep, Car and Rakshaw Rs. 0.25 per head. 2. Truck, Buses Rs. 0.50 per head. 3. Carts, Oxes and Buffellows 0.06 per head. 4. Carts Horses Rs. 0.12 per head. 5. Camel Cart Rs. 0.25 per head.	10987	Under 1 mile radius
40. T.C. Hala	1. Truck Rs. 0.50 2. Motor Rs. 0.19 3. Tonga Rs. 0.12 4. Bullock Cart Rs. 0.06	16017	North 4500 ft. East 4350 ft. South 4200 ft. West 5200 ft.

1	2	3	4
41. T.C. Saeed-abad.	1. Loaded truck Rs. 1.00 2. Taxi Rs. 0.50 3. Camel Cart Rs. 0.25 4. Bullock Cart Rs. 0.12 5. Camel loaded each Rs. 0.25	7000	1½ miles
42. T.C. Matli	1. Bus, Lorry, Truck and other Vehicles Rs. 1.00. 2. Jeep, Motor etc. Rs. 0.50 3. Bullock, Tonga etc. Rs. 0.12	10539	About 3 miles
43. T.C. Tando Ghulam Ali	1. Camel & Horse Cart Rs. 0.50. 2. Two Wheeler Cart Rs. 0.25 3. Donkey Cart Rs. 0.12 4. Motor Car Rs. 0.50 5. Motor Cycle, Bycycle Rs. 0.25 6. Truck Buses Rs. 1.00	4814	About 1 mile
44. T.C. Talhar	1. Truck Rs. 2.00 2. Passenger Bus Rs. 0.50 3. Taxi Car Rs. 0.50 4. Bail Grip Rs. 0.06 5. Donkey Cart, Camel Cart Rs. 0.06 6. Tonga Rs. 0.12 7. Bicyle Rs. 2.00 per annum. 8. Motor Cycle Rs. 5.00 per annum.	6000	Round about 4000 ft.

1	2	3	4
45. T.C. Nasarpur	1. Truck Rs 1.00 2. Taxi, Wagon Rs. 0.50	5108	1 mile
46. T.C. Tando Bago	1. Wheel Tax per day Rs. 1.00 2. Bullock Cart Rs. 0.06	5000	½ mile
47. T.C. Sehwan	1. Bullock Cart Rs. 0.06 2. Laden Horse Rs. 0.02 3. Laden Camel Rs. 0.03 4. Motor Lorry Rs. 1.00 5. Motor Car Rs. 0.50 6. Private Car Rs. 0.50 7. Four wheeled vehicle Rs. 0.19 8. Two wheeled carriage Rs. 0.13 9. Motor Cycles Rs. 0.06	6224	3 furlongs
48. T.C. Khairpur Nathan Shah	1. Loaded Truck Rs. 1.00	5700	3 furlongs
49. T.C. Mehar	1. Motor Truck Rs. 0.50 2. Bus Rs. 0.50	8400	540 ft.
50. T.C. Hangu Distt. Kohat	1. Loaded Truck Rs. 1.00 per truck per day	11395	No Town Committee road is utilized by the Toll tax payers.
51. T.C. Utmanzai Peshawar Distt.	1. Buses Truck Rs. 1.00 per day 2. Motor Wagon Rs. 0.75 per day	18000	2 furlongs

1	2	3	4
52. T.C. Laki, Bannu Distt.	1. Lorry, Buses and Taxies Rs. 1.00 per trip.	9532	1 mile P.W.D. road passing through the limit of Town Committee.
	2. Loaded Trucks Rs. 1.00 per day.		
53. T.C. Kalat	1. Buses and Trucks Rs. 0.75	5321	2 miles
	2. Private Jeeps and Motor Cars Rs. 0.25		
	3. Bullock Carts and Tongas Rs. 0.12.		
54. T.C. Mastung	1. Buses and Trucks Rs. 0.75	6006	3 miles
	2. Private Jeeps and Motor Cars Rs. 0.25		
	3. Bullock Carts and Tongas Rs. 0.12		
55. T.C.Khairpur Tamewali (Bahawalpur Division)	1. Tonga and Two wheeled Vehicles Rs. 0.13 per vehicle	11500	1 mile
	2. Loaded Bus and Truck Rs. 0.25 per vehicle.		
56. T.C. Thul (Khairpur Division)	1. Car, Jeeps Rs. 0.25	4826	3 miles
	2. Carts, Tongas Rs. 0.12		
	3. Horses Rs. 0.03		
	4. Donkey Rs. 0.02		
57. T.C. Kandhkot	1. Car, Jeeps Rs. 0.35	17000	5 miles
	2. Buses Rs. 0.50		
	3. Tongas Rs. 0.25		

1	2	3	4
58. T.C. Usta Mohd	1. Buses Rs. 0.37 2. Carts Rs. 0.06 3. Donkey Rs. 0.03	6719	4 miles
59. T.C. Ghouspur	1. Car, Jeeps Rs. 0.20 2. Buses Rs. 0.40 3. Carts Rs. 0.06	7229	2 miles
60. T.C. Obauro	1. Jeeps, Cars Rs. 0.50 2. Buses Rs. 0.75 3. Tongas Rs. 0.12	4000	2 miles
61. T.C. Chack	1. Cars, Jeeps Rs. 0.25 2. Buses Rs. 0.50 3. Tongas Rs. 0.12	3200	1 mile
62. T.C. Paneakil	1. Cars, Jeeps Rs. 0.50 2. Buses Rs. 1.00 3. Tongas Rs. 0.12	4500	2 miles
63. T.C. Ghotki	1. Cars, Jeeps Rs. 0.75 2. Buses Rs. 0.50 3. Camel Cart Rs. 0.06	18000	2 miles
64. T.C. Daharki	1. Cars, Jeeps Rs. 0.25 2. Buses Rs. 0.50	3800	2 miles
65. T.C. Retodero	1. Cars, Jeeps Rs. 0.25 2. Buses Rs. 0.50	9597	2 miles

1	2	3	4
66. T.C. Naodero	1. Cars, Jeeps Rs. 0.25 2. Buses Rs. 0.50 3. Carts, Tongas Rs. 0.06	5100	4 miles
67. T.C. Dokri	1. Cars, Jeeps Rs. 0.25 2. Buses Rs. 0.06 3. Tongas Rs. 0.10	2525	4 miles
68. T.C. Badrah	1. Cars, Jeeps Rs. 0.25 2. Buses Rs. 0.50 3. Tongas Rs. 0.10	8916	4 miles
69 T.C. Nasirabad	1. Cars, Jeeps Rs. 0.25 2. Buses Rs. 0.50 3. Tongas Rs. 0.10	9662	4 miles
70. T.C. Khuhra	1. Cars, Jeeps Rs. 0.75 2. Buses Rs. 0.75 3. Carts Rs. 0.06	5000	2 miles
71. T.C. Gambat	1. Cars, Jeeps and Buses Rs. 0.75 2. Carts Rs. 0.06	5600	2½ miles
72. T.C. Ranipur	1. Cars, Jeeps and Buses Rs. 0.75 2. Carts Rs. 0.06	5612	2 miles
73. T.C. Pasrur	1. Lorry loaded per trip Rs. 1.00.	14615	1 mile

1	2	3	4
74. T.C. Samberial	1. Lorry loaded per trip Rs. 1.00	10486	1 mile
75. T.C. Shakargarh	1. Lorry loaded per trip Rs. 1.00	15195	1 mile
76. T.C. Akalgarh	1. Buses, Trucks Rs. 2.00 per trip. 2. Gadda Rs. 0.50 3. Rehra Rs. 0.25 4. Tonga Rs. 0.12	13098	1 mile
77. T.C. Qila Didar Singh	1. Lorry, Truck loaded per trip Rs. 1.00 2. Gadda Rs. 0.50 3. Tonga Rs. 0.25	13920	1½ miles
78. T.C. Pindi Bhattian	1. Lorry, Truck loaded per trip Rs. 1.00 2. Tonga Rs. 0.13	10720	1½ miles
79. T.C. Ghakhar	1. Lorry, Truck Rs. 1.00 2. Gadda Rs. 0.50 3. Tonga Rs. 0.25	18987	1½ miles
80. T.C. Sharakpur	1. Loaded lorries, buses and Trucks Rs. 0.50 2. Tonga Rs. 0.13	12044	3/4 miles
81. T.C. Khangah Dogran	1. Motor Vehicles, Trucks and Buses Rs. 1.00 2. Rehra Rs. 0.25	8344	3/4 miles
82. T.C. Hazro	1. Rs. 1.00 per vehicle per trip	11553	¾ mile

1	2	3	4
83. T.C. Talagang	1. Rs. 1.00 per vehicle per trip	15800	2½ miles
84. T.C. Fateh Jang	1. Rs. 1.00 per Vehicle per trip	8000	3 miles
85. T.C. Pindi Ghep	Ditto	16735	2 miles
86. T.C. Kahuta	Ditto	6357	7 furlongs
87. T. C. Malikwal	Ditto	8152	1.25 mile
88. T.C. Kunjah	Ditto	13380	4 miles
89. T.C. Sillanwali	1. Buses, Trucks loaded per trip Rs. 1.00 2. Tractors Rs. 0.50 3. Carts Rs. 0.12 4. Camel, Horses and Hand Carts Rs. 0.06	8447	3 miles
90. T.C. Shahpur Saddar	1. Buses, Trucks Rs. 1.00 2. Carts Rs. 0.25 3. Camel Rs. 0.12	4829	1¼ miles
91. T.C. Shahpur City	1. Bus, Truck Rs. 1.00 per trip 2. Tractors Rs. 0.50 3. Cart Rs. 0.25 4. Loaded Camel and Horses Rs. 0.10 5. Tongas Rs. 0.20 6. Donkeys Rs. 0.10	6330	1¾ miles

1	2	3	4
92. T.C. Hadali	1. Bus, Truck Rs. 1.00 2. Tractors Rs. 0.50 3. Carts Rs. 0.25 4. Camel Rs. 0.10 5. Donkey Rs. 0.10 6. Tongas Rs. 0.20	8502	1¾ miles
93. T.C. Bhalwal	1. Bus, Truck Rs. 1.00 2. Tractors Rs. 0.50 3. Carts Rs. 0.25 4. Camel and Horses Rs. 0.10 5. Tonga Rs. 0.20 6. Donkey Rs. 0.20	10221	2 miles
94. T.C. Shorkot Distt. Jhang	1. Buses, Trucks Rs. 1.00 2. Tractors Rs. 0.50 3. Carts Rs. 0.25 4. Camel Rs. 0.10	8668	½ mile
95. T.C. Sahiwal	1. Truck, Bus Rs. 1.00 2. Tractors Rs. 0.50 3. Carts Rs. 0.25 4. Camel and Horses Rs. 0.10 5. Tonga Rs. 0.20 6. Donkey Rs. 0.10	9659	1½ miles

1	2	3	4
96. T.C. Phularwan.	1. Truck, Buses Rs. 1.00 2. Tractors Rs. 0.50 3. Carts Rs. 0.25 4. Camel and Horses Rs. 0.10 5. Tonga Rs. 0.20 6. Donkey Rs. 0.10	8253	1½ miles
97. Municipal Committee Kasur.	Rs. 2.00 on Bus/Truck per trip	96000	about 12 miles
98. Municipal Committee, Pattoki.	Rs. 1.00 on Bus/Truck per trip.	14000	about 2 miles
99. Town Committee, Chunian.	Rs. 00.25 on Bus/Truck per trip.	10000	about 2 furlongs

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Tuesday, the 10th January, 1969.

جمعۃ المبارک - ۲۰ شوال المکرم ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H. K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi, (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّ رَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

(پ ۱۴- س ۱۶- رکوع ۱۷ و ۱۸- آیات ۸۹ تا ۹۱)

اور اُس دن کو یاد کرو جس دن ہم ہر اُمت میں سے خود اُن پر گواہ کھڑے کرینگے۔ اور اے پیغمبر تم کو اُن لوگوں پر گواہ لائینگے اور ہم نے تم پر ایسی کتاب نازل کی ہے کہ اُس میں ہر چیز کا مفصل بیان ہے۔ اور مسلمانوں کے لئے ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔ بلاشبہ اللہ تمکو انصاف کرنے اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو داد و دہش کرنیکا حکم دیتا ہے۔ اور فحش کاموں اور نامعقول کاموں اور سرکشی و بغاوت سے منع کرتا ہے۔ اور تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ تم یاد رکھو۔

اور جب اللہ سے پکا عہد کرلو تو اسکو پورا کرو۔ اور جب پکی قسمیں کھالو تو اُن کو مت توڑو کیونکہ تم اس میں اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔ بیشک اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو کچھ بھی تم کرتے ہو۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker. Now the Question Hour. Mr. Zain Noorani.

PAYMENT OF DEPARTMENTAL CHARGES

***13903. Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Irrigation Department executed some work on behalf of the K.D.A., Karachi as deposit work ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, is it also correct that while the said Department claimed departmental charges at 30½% the K.D.A. claimed that it had to pay the same at 13½% ;

(*c*) whether any draft agreement was prepared and signed between the Department and the K.D.A. stating the terms on which the said work was to be executed ; if so, what was the rate mentioned in the said agreement and the date on which it was signed ;

(*d*) the amount originally due from the K.D.A. along with the breakup of the same both at the rates claimed by the said Department as well as the rate calculated by the K.D.A. and also the amount recovered from them alongwith the date of recovery ;

(*e*) the amount due now from the K.D.A. and by when is the same expected to be recovered ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) No.

		Rs.
(*d*) (1) Works outlay	...	33,04,528
(2) Departmental charges—		
(*i*) Demanded by Irrigation Department	...	9,38,900
(*ii*) As calculated by K.D.A.	...	5,33,454
(4) Amount paid by K.D.A. (between 1950 and 1961).		35,69,221

(*e*) Amount due—		Rs.
(*i*) According to the Deparnmet	...	6,74,207
(*ii*) As calculated by K.D.A.	...	2,68,762

K.D.A., is insisting that recovery for the departmental charges should be made according to their calculations. This issue is under consideration of the Government. The recovery will be made on its decision.

Begum Ashraf Burney : May I ask the Minister for Irrigation and Power why this agreement was not drawn in black and white to avoid later complications.

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمید الدین) ۔ یہ تو صحیح ہے کہ practice تو ہے کہ چاہے کچھ inter-departmental works بھی ہوں ۔ تاہم ایک agreement کی قسم کا draft وغیرہ تیار کر کے sign کیا جاتا ہے ۔ یہ practice ضرور ہے ۔ لیکن اگر کسی وجہ سے ایسا نہ بھی ہو سکے تو کم سے کم security تو ضرور ہے ۔ inter-departmental account ہے اور اس کو sort out secretariate کر سکتا ہے ۔ اس میں بھی یہی پوزیشن

ہے کہ محکمہ Irrigation نے deposit work کیا تھا ۔ اب K.D.A. اور محکمہ Irrigation کے درمیان چھ لاکھ کا فرق ہے کیونکہ ساڑھے تیرہ فیصد departmental charges کہتے ہیں ۔ ہم ساڑھے تیس فیصد کہتے ہیں ۔ تو اس میں دونوں کا تقریباً چھ لاکھ کا فرق ہے جس میں سے دو لاکھ وہ دینے کے لئے تیار ہیں ۔ باقی چار لاکھ کے لئے وہ کہتے ہیں کہ ریٹ صحیح نہیں ہے ۔ یہ case گورنمنٹ کو submit کر دیا گیا ہے ۔ یہ فنانس ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہے ۔ ہم نے اپنے accounts اور اپنا case ان کو submit کر دیا ہے اور انہوں نے یہ responsibility لے لی ہے کہ

it would be sorted out between the Finance Department and the Governing Body of the K.D.A.

تو یہ دونوں کے زیر تصفیہ ہے براونشل گورنمنٹ ہم دونوں کے درمیان تصفیہ کر کے فیصلہ دے دے گی ۔

بیگم اشرف برلی ۔ یہ تو میں پہلے بھی سمجھ چکی تھی مگر میرا سوال تو یہ ہے کہ اس میں ڈیپارٹمنٹ کا وقت ضائع ہوتا ہے ۔ یہ ایسی بات تھی جو آسانی سے طے کی جا سکتی تھی اور agreement لکھا جا سکتا تھا ۔ بجائے اس کے کہ اب تمام وقت ڈیپارٹمنٹ کا ضائع ہو رہا ہے اور اس بات پر جھگڑا پڑا ہوا ہے ۔ آخر چار لاکھ کی رقم کافی رقم ہے ۔ agreement لکھنے میں مشکل سے پندرہ منٹ لگے لیکن نہ لکھنے کی صورت میں مہینے لگ جاتے ہیں اور اتنا وقت ضائع ہوتا ہے ۔ اسی طرح ہمارے افسران کا وقت بھی ضائع ہوتا ہے ۔ اس وقت میں وہ بہتر کام کر سکتے ہیں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ یہ تو صحیح ہے کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ کو کچھ وقت دینا پڑا ہے لیکن یہ صحیح نہیں ہے کہ ۴ لاکھ کا نقصان ہوا ہے فنانس ڈیپارٹمنٹ کا یہ کہنا ہے کہ اگر یہ ریٹ جائز نہیں تو پھر صرف حسابات کے debit اور credit کرنے کا معاملہ ہے ۔ اب ایف ۔ ڈی کو یہ decide کرنا ہے ۔

whether this amount should go to the Irrigation Department or to K.D.A.

اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ کسی طرح سے بھی کوئی نقصان نہیں ہوا ۔ البتہ کوئی تحریری طور پر Draft agreement sign ہو جاتا تو یہ صحیح ہے کہ فنانس ڈیپارٹمنٹ کو کچھ وقت دینا پڑے گا ۔

To decide the issue between the parties.

تو اس کا مجھے اعتراف ہے ۔

Mir Wali Muhammad Khan Talpur : I have asked the very simple question astowhat are the reasons for not recording that statement or agreement. I think the Minister should reply to that question instead of giving other explanation.

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ میری نگاہ میں بھی یہی important part تھا کہ ۴ لاکھ کا نقصان کیوں ہوا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ لیکن اب تالپور صاحب یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اس کے لئے کوئی agreement کیوں نہیں لکھا گیا ؟

وزیر آبپاشی و برقیات - جناب دو ہی باتیں تھیں - ایک یہ کہ agreement کیوں نہیں لکھا گیا اور دوسرے چار لاکھ کا نقصان کیوں ہوا ہے ؟ ہمارے نزدیک تو ۴ لاکھ کا کوئی نقصان نہیں ہوا - البتہ یہ بات کہ agreement کیوں نہیں لکھا ہم اس کا اعتراف کرتے ہیں کہ لکھا جانا چاہئے تھا - آپ اسے negligence کہہ لیں یا جو چاہیں کہیں -

But this is between the two departments and security is always there.

بیگم اشرف برلی - جناب والا - میرے سوال کا اہم portion تو یہی تھا کہ تمام چیزیں لکھی جانی چاہئیں تھیں - پھر یہ ۴ لاکھ کا نقصان ہوا ہے اس سے بھی زیادہ موجودہ زمانہ میں وقت کا نقصان ہے اور یہ بہت بڑا نقصان ہے کیونکہ محکمہ کا بہت وقت ضائع ہوا ہے -

Mr. Speaker : No discussion please. Any supplementary.

Begum Ashraf Burney : Sir, I want to know why this was not done in black and white and I will still insist on my question.

Minister for Irrigation and Power : I think so far my impression is that it is not statutory or obligatory although it is a regular practice of K.D.A.

Begum Ashraf Burney : Henceforth such agreements should be put down in black and white to avoid further delay.

وزیر آبپاشی و برقیات - ہمیں اس بات کا کافی احساس ہو گیا ہے - یہ ۴ لاکھ کی رقم اگرچہ حکومت کی رقم ہے - لیکن اگر ہمارے اکاؤنٹ میں آ

جالی تو ہمارے دوسرے works پر کام آ سکتی تھی اس کا ہمیں کافی احساس ہو گیا ہے اور اب صرف oral assurance پر کسی کا deposit work نہیں کریں گے۔

CONSTRUCTOIN OF OBSTACTE WELLS IN MALIR RIVER BED.

*13904. **Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the cultivators from Malir and the surrounding area have made a representation to the Government that instead of building a dam on the bed of the Malir River, it woud serve a better purpose if obstacle wells are constructed down up to rock level in the bed of Malir River where Thado and Sukhan Nadis meet Malir River ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, what steps has the Government taken or intend to take in the matter ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

PROTECTION OF RESIDENTS OF RIVERAIN AREAS OF LAHORE AND SHEIKHUPURA DISTRICT FROM FLOODS.

*13910. **Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a number of representations have been made to the Government direct as well as through the press about the

pitiable conditions of the residents of the riverain areas of Lahore and Sheikhupura Districts due to the over occurring floods and change of the river course ;

(*b*) whether it is a fact that the local population has requested the Government time and again to construct bunds along with the river Ravi ;

(*c*) What steps the Government have taken or intend to take to improve the conditions of the residents of the said area by protecting them from the ravages of rains and the changing course of the said River ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Action has been taken on the following representations and press cuttings, etc. :—

(1) A representation from Noor Elahi, Muhammad Aslam, residents of Sharakpur regarding protection of the town from floods in River Ravi was received. The scheme of extending Sharakpur Bund to protect Sharakpur town is already under consideration. Funds amounting to Rs. 1·40 lacs have been allocated by Government for this scheme. The construction of bund after observing all the formalities such as acquisition of land, etc., will be started as soon as the proceedings are completed.

(2) A representation of inhabitants of Kala Khatai Union Council was received through the S.D.M., Forezwala stating that River Ravi had formed a big loop towards their abadies and desired the River Ravi to be made to flow straight. The matter is under investigation and surveys are in hand.

(3) In the Pakistan Times, dated 3rd August 1966, it was advocated that a bund be constructed from Shadara to Balloki for safeguard of the riverain areas from floods in River Ravi, by training the river by means

of Sarkanda pilchi and Sarkanda bushing. This proposal was not feasible because there was little possibility of Sarkanda pilchi and Sarkanda bushing standing against the scouring action of River Ravi due to high velocities during floods.

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا محترم وزیر صاحب یہ فرمائیں گے ۔ کہ جب مقامی لوگوں نے بند تعمیر کرنے کا مطالبہ کیا تھا اور سرکنڈہ اور پلچھی کی جھاڑیاں اگانے کی تجویز پیش کی گئی تھی اور آپ نے اس کے ناقابل عمل ہونے کی ہدایت کر دی تو پھر بند تعمیر کرنے کے لئے کیا اقدام کیا گیا ۔ آپ تسلیم کرتے ہیں کہ بند اس علاقہ کی سب سے بڑی ضرورت ہے ۔ آپ نے اس کا کوئی ذکر نہیں کیا ۔

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمید الدین) ۔ جیسا کہ جز (۲) میں کہا گیا ہے جو دریائے راوی کے behaviour سے متعلق ہے ۔ یہ تو اس لئے کہا گیا تھا کہ یہ ایک specific تجویز آئی تھی اس لئے اس کا حوالہ دیا گیا ۔ اس کے علاوہ راوی کا behaviour جہاں جہاں خرابی پیدا کر رہا ہے وہ بنا دیا گیا ہے ۔ اس سلسلہ میں ابتدائی سروے کا کام جاری ہے جب اس کے متعلق اس کی feasibility اور اس کی دوسری ضروریات پوری ہو جائیں گی تو پھر بعد امکان ہم سیلاب کی روک تھام کے لئے اس کام کو جاری رکھیں گے ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا محترم وزیر صاحب اس تجویز پر غور فرمائیں گے کہ دریائے راوی کے اور اس کے معاونین کا پانی جب پاکستان

کے نرم مٹی والے علاقے میں آتا ہے تو ہزاروں ایکڑ زمین برباد ہو جاتی ہے - کیا اس کے لئے کوئی جامع سکیم تیار کریں گے یعنی ان دریاؤں کا لاہور سے ریاست جموں کی حد تک جو ستر اسی میل کا فاصلہ ہے کیا اس کے لدی نالوں کے لئے کوئی جامع سکیم بنائیں گے - تاکہ سیلاب پر کنٹرول کیا جائے اور یہ جو ہزاروں ایکڑ زرخیز زمین برباد ہو رہی ہے برباد نہ ہو -

وزیر آبپاشی و برقیات - میں معزز رکن کی اطلاع کے لئے یہ عرض کروں گا کہ اس کا زیادہ اثر سیالکوٹ میں بھی ہے جیسا کہ جناب کو علم ہے یہ بسنتر ہو یا ڈیگ ہو جہاں بھی ہو ہمیں اس کے متعلق پورا احساس ہے کہ اس سے ملک کی زرعی معیشت کو بہت نقصان پہنچا ہے اور آبادی کا اتلاف ہو رہا ہے - ہر شخص کو ہمدردی بھی ہے اور اس بات کا احساس بھی ہے - ضلع سیالکوٹ کے ممبران اپنے فرائض کا احساس کرتے ہوئے اس سلسلہ میں بسا اوقات اس مسئلہ کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کراتے ہیں اور ان کی representation پر ہی گورنر صاحب کی طرف سے ہدایت پہنچی ہے اور ہم نے اس کو study کیا ہے - اگر وہ details چاہتے ہیں کہ کیا مشکلات ہیں تو میں عرض کر سکتا ہوں - بہرحال اس وقت انجینیرز کی رائے یہ ہے کہ یہ بہتر نہیں کہ ڈیگ کو بسنتر میں ڈال کر راوی میں لے جائیں کیونکہ اس میں سلٹ بھی آتا اور بھی بہت سی ایسی چیزیں ہیں - ان کا خیال ہے کہ یہ مشکل ہے کہ ان کا point of confluence پیدا کیا جائے اور پھر راوی میں ڈالا جائے - بہرحال اس وقت کے تاثرات یہ ہیں کہ ہماری

researches جاری ہیں اور اس سلسلہ میں سوچ بچار جاری ہے ۔ اب قدرت مہربانی فرمائے تو پھر کوئی صورت پیدا ہو سکے مگر اس وقت میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہمیں اس چیز کا پورا احساس ہے اور ہمارے انجنیئرز پورے دو سال سے کام کرتے رہے ہیں ۔ اس وقت مؤثر تجویز کرنے کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں ہے اور اگر یہ چاہتے ہیں کہ ضرور بنا دیا جائے اور زر کثیر خرچ کرنے کے بعد دو سال کے بعد وہ ختم ہو جائے تو یہ مناسب نہیں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب والا ۔ معزز وزیر صاحب اس تجویز پر غور کریں گے اور راوی اور بسنتر لنک کی بات ان کے ذہن میں آ گئی ہے لیکن میرا یہ مفہوم نہیں تھا ۔ میرا مطلب یہ تھا کہ اس زرخیز زمین کی حفاظت کی جائے جو اس ملک کے لئے اتنا foreign exchange کماتی ہے کیا آپ اس کے بچاؤ کے لئے ان ندی نالوں کو channelise کرنے کو تیار ہیں ۔ جب آپ تسلیم کرتے ہیں کہ یہ channelise ہو سکتے ہیں تو کیوں نہیں کرتے ۔ دنیا کا کوئی دریا ایسا نہیں جس پر بند نہ باندھے جا سکیں اور اس پر کنٹرول نہ ہو ۔ لیکن اس میں مصیبت یہ ہے کہ ان کو یہ شکایت ہے کہ اس پر خرچ زیادہ آئے گا ۔ میں کہتا ہوں کہ آپ اس علاقے اور اس ڈویژن کے لوگوں پر مزید ٹیکس لگائیں مزید بار ڈالیں اور جس طرح ممکن ہو آپ پاکستان کی بہترین زمین کو بربادی سے بچائیں ۔ اور پاکستان کی

بہترین فارن ایکسچینج کمانے والی بہترین زمین کو بچائیں ۔ میں یہ نہیں کہتا کہ آپ دریاؤں کو کچھ کریں بلکہ میں تو یہ کہتا ہوں کہ دونوں نالوں کو channelise کرنے کی کوشش کریں ۔ میں آپ کی اطلاع کے لئے عرض کر دوں کہ ہندوستان نے راوی کے دوسرے کنارے پر بند باندھ دیا ہے ۔ جس سے اس کا پاکستان کی طرف دباؤ بڑھ گیا ہے اور راوی ہر سال پہلے سے زیادہ زمینیں برباد کرتا ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ یہ صحیح ہے کہ اس طرح اخراجات زیادہ ہوں گے اور اس پر فارن اکسچینج زیادہ خرچ ہو گا لیکن یہ نہیں کہا گیا ہے کہ چونکہ اس پر اخراجات زیادہ ہوں گے اس لئے ہم ایسا کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں ۔ کہا یہ گیا ہے کہ اتنے اخراجات کے بعد یہ workable نہیں رہے گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا ان نالوں کو channalise کرنا workable نہیں ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ اس میں پہلی بات تو یہ ہے کہ اس کے belt اور بسنتر کے cross section میں بہت فرق ہے ۔

چودھری محمد سروز ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ ہمارے منسٹر صاحب Deg بسنتر لنک کی تشریح فرما رہے ہیں ۔ میں ان سے اتفاق کرتا ہوں کہ اس میں ٹکنیکل مشکلات ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا آپ کا یہ سوال ہے کہ Deg اور دوسرے نالے channelise نہیں ہو سکتے ؟

چودھری محمد سرور ۔ میں کہتا ہوں کہ ہو سکتے ہیں ان کے اکسپرٹ بھی کہتے ہیں کہ ہو سکتے ہیں ۔ صرف وہ وجہ یہ بتاتے ہیں کہ اس پر ۲ ، ۳ کروڑ کا خرچ ہو گا ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کیا یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ اس کے متعلق محکمہ کیا کر رہا ہے ؟

چودھری محمد سرور ۔ ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ ہم پر جتنا چاہیں بار ڈال دیں لیکن اس کو channelise کر دیں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ میں یہ درخواست کروں گا کہ یہ میری معلومات میں اضافہ کر دیں ۔ مجھے تو کاغذات اور رپورٹ ہی سے پتہ چلتا ہے کیونکہ یہ ایک میجر سکیم متصور کی گئی تھی کہ ڈیگ اور بسنتر کے confluence اور ان کے cross section کو wide کر کے ڈیگ اس میں ڈال دیا جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ یہ فرما رہے ہیں کہ یہ ممکن نہیں ہے باقی سوال یہ ہے کہ اس کو channelise کیا جا سکتا ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اس کو channelise کرنے کا کیا مقصد ہے ؟ channelise کس کو کہتے ہیں ؟

مسٹر سپیکر ۔ جو ڈیگ نالہ ہے بجائے اس کے کہ آپ بستر کے ذریعہ سے راوی میں اس کو پھینکیں آپ شروع سے لے کر ڈیک نالے کو channelise کر دیں ۔ اور دونوں طرف بند باندھ دیں اور اس کو ایک کینال کی شکل دے دیں ۔

چودھری محمد سرور ۔ منسٹر صاحب کو یاد ہو گا کہ میں نے اسی ڈیگ نالے کے دونوں کناروں پر بند باندھنے کے لئے گورنر صاحب سے زبانی عرض کیا تھا تو انہوں نے متعلقہ محکمہ کی معرفت آپ کے پاس اس سکیم کو بھیج دیا تھا آپ نے فرمایا تھا کہ آپ کی تجویز پر غور کیا جائے گا تو کیا آپ یہ فرمائیں گے کہ محکمہ نے آپ کی تجویز پر جو گورنر صاحب کی طرف سے آئی تھی کیا رپورٹ پیش کی ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب میں عرض کروں اور میری اطلاع ڈیگ کے متعلق یہ ہے کہ یہ بہت flood میں بہتا ہے اور اس کی cutting کو نہیں رہنے دیتا کیونکہ اس کا discharge ۲۲ ہزار کیوسک ہے ۔ اس لئے جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں یہ ممکن نہیں ہے کیونکہ اس کی velocity اتنی تیز ہے ۔ اور اس کا sedimentation rate اتنا زیادہ ہے کہ اس کو flood کر دیتا ہے ۔ دوسری بات یہ ہے جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ اس کا discharge بہت heavy ہے اس کے علاوہ تقریباً تمام channels کا rate ایک جیسا ہے اور سب کا sedimentation rate تقریباً ایک جیسا ہے اور اب سوال یہ ہے کہ

اگر کوئی ایسی channels ہوں جن کو link up کرنے کے بعد یہ مسئلہ حل ہو جائے گا تو وہ مجھے تجویز فرما دیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کے بعد آپ کا جواب یہ ہے کہ اس وقت یہ channelise نہیں ہو سکتا ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جی ہاں محکمہ کی اطلاع یہ ہے کہ یہ نہیں ہو سکتا ۔ میں اس کو specific terms میں عرض کر رہا ہوں ۔ اس وقت میرے ڈیپارٹمنٹ نے ایک سال یا دو سال سروے کرنے اور اس کی feasibility determine کرنے کے بعد یہ بتایا ہے کہ اس وقت اس کو channelise کرنا ممکن نہیں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ مخدوم صاحب آسانی سے کیا مراد ہے ؟ کیا یہ channelise ہو سکتا ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب ہو تو سکتا ہے اگر money consideration نہ ہو تو ہو سکتا ہے اگر ہر سال ۱۰ کروڑ روپیہ خرچ کر دیا جائے تو ہو سکتا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس میں محکمہ کی رائے یہ ہے کہ اگر پیسہ خرچ کیا جائے تو ہو سکتا ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جی ہاں ۔ محکمہ نے مجھے بتایا ہے کہ اس کو channelise کیا جا سکتا ہے بشرطیکہ اس پر روپیہ خرچ کیا جائے ۔

چودھری محمد سرور خاں ۔ کیا وزیر آبپاشی فرمائیں گے کہ اس سے پہلے انہوں نے ۲۲ ہزار کیوسک پانی کو کنٹرول نہیں کیا ۔ اس زمانے میں ۲۲ ہزار کیوسک پانی کو کنٹرول کرنا بھی کوئی بات ہے اور یہ کیا زیادہ پانی ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ میں عرض کروں گا جو ہم نے منگلا ڈیم بنایا ہے اگر اس پر ۱۰۰ گنا زیادہ قیمت آتی ہو تو اس کو بنانا مناسب ہوتا اگر ہر سال فرض کیجئے کہ ایسا کام ہو اور اس پر ۲۰ کروڑ روپیہ خرچ کرنا پڑا تو کیسے ممکن ہو سکتا ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ کیا محکمہ نے اس کا اندازہ کیا ہے کہ اس سے جو نقصان ہوتا ہے اس کے پیش نظر اس سے جو سالہا سال تک نقصان ہوتا رہے گا وہ پورا نہیں ہو سکتا ؟

Minister for Irrigation and Power : I am obliged to conclude so because when the report is to the effect that at the moment it is not possible to make it work under the present circumstances. At present it is not feasible.

Begum Ashraf Burney : Would the Minister for Power and Irrigation kindly ask the the Department to give us an estimate of how muc cost would be involved and let the people decide whether they still want it and whether they would be able to pay the cost ?

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اس کے متعلق جو دوسری بات تھی میں عرض کرنا چاہتا تھا اس کا چودھری صاحب نے مجھے موقع نہیں دیا وہ یہ تھی کہ راوی فلڈ سے متعلق کمشن ہر قسم کے امکانات کا جائزہ لے رہا ہے اور وہ ایک ایسا ماسٹر پلان بنا رہا ہے کہ مجھے توقع ہے کہ اس دور میں کوئی نہ کوئی ایسی صورت پیدا ہو سکے گی کہ اگر اب تک کسی قسم کا خاطر خواہ کام نہیں ہو سکا تو کوئی سکیم could be found out whereby we are in a position to solve the problem. The Flood Commission are studying Ravi's behaviour and effects and let us hope that the Flood Commission would be in a position to find out some solution in respect of that problem.

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا منسٹر صاحب میری اس بات کو تسلیم فرمائیں گے ۔ کہ دریائے راوی کی جو معاون لدی ہے اس سے ایک محتاط اندازے کے مطابق ۳۸ ہزار ایکڑ زمین اس ڈویژن میں ناقابل کاشت ہو چکی ہے اور اس کے لئے وہاں ہر سال مستقل طور پر آباد کاری کا کام کرنا پڑتا ہے اور پھر ہر سال اس کی وجہ سے زمینداروں کا کافی روپیہ خرچ ہوتا ہے تو ان حالات کے پیش نظر کیا منسٹر صاحب کوئی ایسا حل تجویز فرمائیں گے کہ ان لوگوں کی دائمی تکلیف اور ان زمینوں کی درآمد کا سلسلہ کیا جا سکے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ وہ محکمانہ انکوائری تھی اب سارا issue فلڈ کمیشن کو دے دیا گیا ہے تو مجھے یقین ہے اور امید ہے کہ فلڈ کمیشن انشاء اللہ اس مسئلہ سے متعلق کوئی نہ کوئی تجویز سوچ لے گا ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب وزیر آبپاشی نے اس سوال کے حصہ (س) میں فرمایا ہے کہ ایک لاکھ ۴ ہزار روپے کی رقم بند باندھنے کے لئے مختص کی گئی ہے تو کیا وہ بتائیں گے کہ یہ رقم کب مختص کی گئی ہے اور کب تک آپ اس رقم سے یہ بند تعمیر کر دیں گے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ (سی) میں نہیں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ سی (۱) میں ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ تو گورنمنٹ کتنے عرصہ تک اس رقم کو خرچ کر سکے گی اور یہ بند باندھ دیا جائے گا ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ یہ مالی سال سے تعلق رکھتی ہے ۔ آپ خود اندازہ لگا لیں کہ اس کی سٹیج یہ ہے کہ جب land acquisition کی کارروائی ختم ہو جائے گی تو اس کے بعد ہم اپنا کام شروع کر دیں گے ۔

مسٹر حمزہ ۔ کتنے عرصہ تک ہم آپ سے توقع رکھیں کہ یہ بند باندھ دیں گے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ مجھے اس کے متعلق جو volume of work ہے اس کی نسبت معلوم نہیں ممکن ہے تین چار سال میں یہ ہونے والا کام ہو ۔

اس وقت میں جلدی نہیں بتا سکتا کیونکہ اس کے مکمل ہونے کی نسبت دریافت نہیں کیا گیا ۔ لہذا میں وقت کا صحیح تعین نہیں کر سکتا اور حمزہ صاحب کے ناراض ہونے کی میں کوئی وجہ نہیں پاتا ۔

میاں محمد شفیع ۔ پاکستان بننے سے پہلے انگریزوں نے سروے کر کے دریائے راوی کے متعلق رپورٹ تیار کی تھی جو کہ جلو سے بلوکی ہیڈ تک ایک نہر کی شکل میں لانے سے متعلق رپورٹ تھی کیا اس رپورٹ پر عمل نہیں کیا جائے گا ؟ اگر اس پر عمل کیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ لاہور اور دیگر علاقوں کی لاکھوں ایکڑ زمین کاشتکاری کے لئے بچ جائے گی ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ رپورٹ یقیناً حکام کے پیش نظر ہو گی ۔ جو تاثر میں نے عرض کیا ہے اس کے پیش نظر مجھے توقع ہے کہ کوئی نہ کوئی اس چیز کا حل نکل آئے گا ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ یہ جو زمینیں دریائے راوی کی وجہ سے متاثر ہوئی ہیں کیا اس سیشن کے دوران یا اس سیشن کے بعد حکومت ماہرین کی میٹنگ بلائے گی تاکہ ہم ان کے ارشادات عالیہ سے مستفید ہو سکیں یا یہ بات ہمیشہ کے لئے ہم اپنے ذہنوں میں دفن کر دیں کہ سیلابوں پر کنٹرول نہیں کیا جا سکتا ۔

Mr. Speaker : I think there is no harm in accepting this suggestion.

وزیر آبپاشی و برقیات - ہم دو میٹنگیں بلائیں گے کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ ایک سے ان کی تسلی نہیں ہو گی -

---

PURCHASE OF ELECTRIC SUPPLY UNDERTAKINGS BY GOVERNMENT

*13911. Mr. Zain Noorani : Will the Ministet for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the names of the electric supply undertakings purchased or acquired by the Government from *ex*-llcencees during the last ten years and the amount in each case paid to them for this purpose ;

(*b*) whether the power houses and machinery belonging to each of the said undertakings were also taken over by the Government ; if not, the names of those undertakings alongwith their location, whose power houses or machinery and equipment were not taken over and the reasons for the same ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka): (*a*) The following Electric Supply Undertakings were taken over during the last ten years.

(1) Tando Adam.

(2) Shahdadpur.

(3) Ratodaro.

(4) Mehr.

(5) Qambar Ali Khan.

(6) Sukkur.

(7) Jhang.

(8) Khanewal.

No compensation has been paid so far. In case of serial Nos. 1 to 6 final decision of Chief Settlement Commissioner is awaited, while evaluation of serial Nos. 6 to 8 is being carried out.

(*b*) Only Power House at Sukkur was taken over. In the case of other undertakings, the equipment installed was too old to be of any use to WAPDA.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Irrigation Minister please state why the compensation matter is still hanging fire; who are responsible and what action the Government propose to take ?

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین) ۔ جناب والا ۔ اس میں آپ غور فرمائیں کہ نمبر ایک تا پانچ یہ جائیداد متروکہ ہے ۔ یہ کسی پاکستانی باشندے کی جائیداد نہیں ہے ۔ تارکین وطن یہ چھوڑ گئے ہیں اور سیٹلمنٹ کمشنر کے پاس یہ کیس ہے اور اس کی سیٹلمنٹ وہاں ہو گی ۔

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : This is no excuse that final decision is pending with the Settlement Commissioner. This is no excuse.

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ میں نے اس سے قبل جواب دے دیا ہے کہ

It is with them ; they have to give the decision. We can't force our own decision on the Settlement Commissioner.

مسٹر محمد بخش خان نارریجو ۔ کیا کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ ہم متعدد بار ان کو یاد کرا چکے ہیں کہ اس کا فیصلہ فرمائیں ۔

Begum Ashraf Burney : Sir, will the Minister kindly let us know when was this power station at Sukkur taken over, and for how long we have been awaiting the decision ?

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ یہی میرے ذہن میں تھا ۔ ٹھیک تاریخ سکھر کی ہمیں معلوم نہیں ہے اس لیے مجھے یاد نہیں ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں وزیر صاحب موصوف کی توجہ نمبر ۷ کی طرف دلاتا ہوں جس کو ۱۹۶۳ میں take over کیا گیا تھا ۔ میں دریافت کرتا ہوں کہ پانچ چھ سال کے بعد بھی کیوں اس کے معاوضے کی نسبت کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ یہ تاریخ جو آپ فرما رہے ہیں ممکن ہے کہ ایسا ہو لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ assets جو ہمیں ملے وہ بہت پرانے ہیں اور اس میں لائسنسوں کی جو terms and conditions ہیں ان کی نسبت بھی جھگڑا ہے مثلاً ہم کہتے ہیں کہ ایک لائسینس میں جتنی equipment درج ہے .....

It would be a part of the undertaking; we are obliged to accept that.

تو وہ ہم لینے کے لیے تیار ہیں لیکن دوسری طرف کہا جاتا ہے کہ آپ کو یہ بھی خریدنا ہو گا وہ بھی خریدنا ہو گا ۔ سامان پرانا ہے لیکن بہر حال ہم کوشش کریں گے کہ اس کا معاوضہ طے ہو جائے ۔ یہ کوئی اتنا آسان معاملہ نہ تھا کہ ہم اس پر کوئی فوری فیصلہ کرتے

Begum Ashraf Burney : Sir, from all the answers that we have been getting from the Minister .....

Minister for Irrigation and Power : What is wrong with them ?

Begum Ashraf Burney : I am trying to explain. Sir, time is given no improtance ; time is of the greatest importance, in the present day world, and time itself is money. It is a pity that these things are taken so lightly and so much time is wasted over it. Would he give us an assurance that it will be done within six months ? They don't realise and you should make them realise that.

Chaudbri Muhammad Nawaz : The Minister is now angry.

Minister for Irrigation and Power : I am at the service of all of you.

جناب والا ۔ اس میں عرض یہ ہے کہ یہ سنگین قسم کے جھگڑے ہیں ۔ حکومت کے متعدد بقایاجات ہیں ۔ دیوانی نوعیت کے جھگڑوں کے ہونے کی وجہ سے اتنی دیر لگی ہے ۔ میشینری پرانی ہوتی ہے وہ کبھی اپنا کلیم تین سے پانچ کروڑ تک بتاتے ہیں ہم ایک کروڑ بتاتے ہیں تو جب یہ مسئلہ کروڑوں کا ہے تو ظاہر ہے کہ ان متنازعہ معاملات میں تین سال کا لگ جانا کوئی بڑی بات نہیں ۔ litigation ہو رہی ہے ٹریبیونل کے پاس کیس ہے بہر حال میں کوشش کروں کہ اس کا جلد از جلد فیصلہ ہو جائے ۔

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ اگر بقایاجات وصول نہیں ہوئے جو آپ بتا رہے ہیں کہ لوگوں کے پاس ہیں تو کیا اس انتظام میں اور دیر نہ ہو جائے گی ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ میں نے تو مثال کے طور پر کہا ہے کہ اس نیچر کے معاملے اور جھگڑے ہوتے ہیں ۔ جہاں تک وصولی کا تعلق ہے اس کی صورت ایسی نہیں ہے ۔

ENGINEERS AND OTHER OFFICERS OF WAPDA ARRESTED FOR ACCEPTING ILLEGAL GRATIFICATION.

*13933. Mr. Zain Noorani : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of cases, where engineers and other officers of the WAPDA were arrested by the Anti-Corruption Police on the charge of accepting illegal gratification, during the period January-June 1968 ;

(*b*) the names and designations of those mentioned in (*a*) above and the action taken against them so far ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : (*a*) One.

(*b*) Mr. Abdul Hamid, Assistant Engineer. His case is under investigation with the Anti-Corruption Department.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ اس سے پہلے سوال کے جواب میں جناب وزیر برقیات نے یہ فرمایا ہے کہ وہ دیوانی مقدمات کی پیروی کرتے ہوئے دیوالیے ہو گئے ہیں ۔ میں ان سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ مقدمہ جس کے بارہ میں دریافت کیا گیا ہے جنوری اور جون ۱۹۶۸ء کے دوران رجسٹر کیا

گیا تھا لیکن یہ فرماتے ہیں کہ ابھی تک یہ معاملہ محکمہ انسداد رشوت ستانی میں زیر تفتیش ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین) ۔ یہ بہت لمبا سپلیمنٹری ہے۔ میں سمجھ نہیں سکا ۔

مسٹر سپیکر ۔ وہ معلوم یہ کرنا چاہتے ہیں کہ یہ مقدمہ اتنے عرصہ کے لیے کیوں زیر تفتیش رہا ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ انہوں نے کتنا عرصہ فرمایا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ جو آپ نے دیا ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ ہم نے کوئی ٹائم نہیں دیا ۔ ان کو ویسے خیال ہوا ۔

مسٹر سپیکر ۔ سوال میں ہے جنوری اور جون ۱۹۶۸ء کے دوران کتنے لوگوں کو رشوت خوری کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا ۔ آپ فرماتے ہیں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا تھا اور ابھی یہ معاملہ محکمہ انسداد رشوت ستانی کے پاس زیر تفتیش ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جنوری اور جون کے درمیان فرض کیجیے مئی میں رجسٹر کیا گیا ہے ۔

Mr. Speaker : The Minister should give a definite date.

Minister for Irrigation and Power : But that has not been asked for.

Mr. Speaker : Although it has not been asked for but the supplementary of the Member is quite pertinent. When the Minister says that a case was registered against a particular person, he should have been in a position to give the actual date of the registration of the case.

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب اس میں آپ انصاف فرمائیں گے ۔ جہاں تک ان کے سوال تعلق ہے ۔ انہوں نے دریافت فرمایا ہے کہ ان چھ ماہ میں کتنے cases ہوئے ۔ بتا دیا ایک کیس ۔ اب اس میں کتنا وقت لگا ہے.....

Mr. Speaker : Suppose it is June 1968. The Member's supplementary is why the investigation has not been concluded so far ?

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اس وقت تک کتنا ٹائم ہوا ہے اس کا حساب فرمائیں ۔

Mr. Speaker : Yes, Mr. Hamza, please calculate it.

مسٹر حمزہ ۔ سات ماہ ہو گئے ہیں ۔ میں ان سے دریافت کرتا ہوں کیا اس قسم کے سنگین مقدمات کی تفتیش کے لیے تقریباً سات ماہ کا عرصہ تھوڑا ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ انہوں نے کہا ہے بہت وقت گزر گیا ہے ۔ میں چاہتا تھا یہ خود فرمائیں کچھ مہینے ہوئے ہیں ۔ یہ اینٹی کرپشن کے پاس ہے ۔

میں نہیں سمجھتا سات ماہ بہت زیادہ وقت ہے ۔ مگر اس کے باوجود ان کی اس خواہش کے پیش نظر ہم پھر کوشش کریں گے کہ بہت جلد اس کا فیصلہ اور تصفیہ ہو ۔

Begum Ashraf Burney : I just wanted to ask the Minister what he means by 'short time'. Actually, it is the space age and he should give us his idea of what he thinks should be the correct time of doing things.

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ سپیس اور ایج ۔ اس قسم کے تصورات سے میں آشنا نہیں ہوں ۔ اس صورت فکر سے ان کی آشنائی ہو گی ۔ (قطع کلامیاں)

جناب والا ۔ التماس یہ ہے چونکہ میں بھی جیسا کہ آپ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوربین قسم کے قانون دان ہیں ۔ میں بھی اس پروفیشن میں مستند ضرور ہوں ۔ کچھ کام بھی کیا ہے میں سات ماہ کو کسی صورت بھی یہ عرض نہیں کروں گا کہ یہ بہت وقت ہے البتہ اس کے متعلق میں یہ عرض کروں گا ہم کوشش کریں گے کہ جلد تصفیہ ہو جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کا خیال ہے یہ وقت زیادہ ہے بہت زیادہ نہیں ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ یہ تقریباً ہمارے کورٹس کے مطابق ہے ۔ اپنے ملک میں اس سے اوپر ہی وقت صرف ہوتا ہے ۔ ہمارے ہاں ٹریبونل جتنا وقت لیتے ہیں یہ اس کے مطابق ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں انہیں سوال پوچھ کر بچھتا رہا ہوں ۔ محترم وزیر برقیات بذات خود ایک سوال ہیں ۔

Mr. Speaker : Then who is to answer this supplementary ?

ELECTRICITY BILLS

*13953. Mr. Hamza : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that electricity bills of the consumers of Toba Tek Singh, Gojra, Kamalia and Pirmahal in District Lyallpur will now be prepared at Sargodha instead of Lyallpur and consequently any wrong entry in the said bills will now be corrected at Sargodha ;

(*b*) whether it is a fact that Sargodha is a far off place and the electric consumers of the said towns will face lot of hardships in approaching the said office ; if so, whether Government intend to revise its decision in this behalf ; if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmad Khan Maneka) : (*a*) Yes, the bills for those towns will be prepared in Sargodha in future, but the mistakes in meter readings can be corrected by the local S. D. O. S/Incharge Sub Offices at Toba Tek Singh, Gojra and Kamalia.

(*b*) As has been indicated some of the wrong entries in the bills can be corrected locally by S.D.Os.

Having a separate office for the four areas in question will be uneconomic.

Transferring the areas from the jurisdication of Sargodha Revenue Office to Lyallpur, Revenue Office will increase the number of consumers attached to Lyallpur, to more than a lakh, while those attached to Sargodha will be reduced to about 60,000. Thus there will be uneven distribution of work load between the two Revenue Officers.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر برقیات مجھے یہ بتائیں گے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کمالیہ اور پیر محل ۔ لائلپور سے تقریباً ۶۰ ۔ ۷۰ میل کے فاصلہ پر واقع ہیں ۔ اب آپ نے ان کے بل سرگودھا میں تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کا فاصلہ وہاں سے تقریباً ۱۲۰ ۔ ۱۳۰ میل بن جاتا ہے ۔ اس طرح ان افراد کو جنہیں بلوں کے بارہ میں شکایت ہو اتنا لمبا راستہ طے کر کے جانا پڑے گا اس سے جو روپیہ اور وقت ضائع ہو گا اس کا کون ذمہ دار ہوگا ۔ کیا آپ کوئی متبادل بہتر النظام تجویز نہیں کر سکتے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین) ۔ جناب والا ۔ یہ عرض ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے لوگوں کو کوئی سپیشل سٹیچوٹری پریولیج حاصل نہیں ہیں کہ دوسرے علاقے کے لوگ تو بلوں کے سلسلہ میں اتنا فاصلہ طے کریں اور یہ نہ کریں ۔

اگر آپ توجہ فرمائیں تو اس کے جواب میں بھی وضاحت ہے۔ مگر چونکہ آپ کو ضرور سوال دریافت کرنا ہوتا ہے ۔ تو عرض یہ ہے کہ یہ اس لیے کیا گیا ہے کہ جیسے جیسے صوبہ میں پاور کی توسیع ہو رہی ہے اور اس کی ٹرانسمشن بڑھ رہی ہے تو ضروری ہے کہ اتنے ریونیو آفس بھی کھولے جائیں ۔ ظاہر ہے اس سے ایریاز کی ڈی مارکیشن میں فرق آ جائے گا ۔ ایک عرصہ طویل تک لائل پور پر کافی سے زیادہ لوڈ تھا ۔ اب دوسری جگہ پر ایک آفس کھولا گیا ہے چونکہ ان دونوں آفسوں کے درمیان ورک لوڈ کو منصفانہ تقسیم کرنا تھا ۔

Mr. Speaker : You can have to offices in Lyallpur.

Minister for Irrigation and Power : It depends on the policy. We can have 8 at Lyallpur.

Mr. Speaker : If the volume of work so requires then you have them but public convenience is the first consideration.

Minister for Irrigation and Power : This is true but our capability to do so.....

Mr. Speaker : First comes the convenience of public.

Minister for Irrigation and Power : If we don't have the money ; then ?

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب مخدوم صاحب کے جواب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جوں جوں ان کے اسٹیشنوں کا لوڈ بڑھتا جائے گا یہ اپنے اکاؤنٹ آفس کھولتے جائیں گے ۔ اگر یہ درست ہے تو کمالیہ اور ٹوبہ کے لوگوں کو سرگودھا جانے کی ضرورت کیوں پیش آئی ۔ ان کے قریب کیوں نہ دفتر کھولا جائے اس کا کیا جواب ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ اس کا جواب یہ ہے ۔ آپ کو اطمینان سے سننا چاہیے آپ ابھی ابھی تشریف لائے ہیں ۔ اس کی وجہ یہ ہے محکمہ نے مقرر کیا ہوا ہے کہ ایک ریونیو آفس میں اتنا ورک لوڈ ہو اس سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے ۔ اس وقت لائلپور کا ورک لوڈ ایک لاکھ پچاس ہزار ہے اور سرگودھا کا ورک لوڈ ساٹھ ہزار ہے ۔ لائلپور کے ورک لوڈ سے چالیس ہزار کا ورک لوڈ سرگودھا میں ڈال دیا گیا ہے اب لائلپور کا ایک لاکھ دس ہزار

ہو گیا ہے ۔ اور سرگودھا کا ایک لاکھ ۔ اگر ایسا نہ کریں تو لائل پور کا ورک لوڈ ایک لاکھ پچاس ہزار ہواور سرگودھا کا چالیس پچاس ہزار رہ جائے گا ۔

Mr. Speaker : Then have two revenue offices.

خواجہ محمد صفدر ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ وہاں کمپیوٹرز لگے ہوئے ہیں ۔ اگر وہاں افراد کام کرتے ہیں تو انہیں ایک جگہ رکھنے کی بجائے دو دو چار چارکر کے مختلف مقامات پر تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اگر وہاں کمپیوٹرز ہیں تو ان کو تقسیم نہیں کیا جا سکتا کیونکہ کمپیوٹرز ناقابل تقسیم ہیں ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب ۔ والا اس کے متعلق پہلی عرض یہ ہے کہ پہلی سطح پر اگر بل میں کوئی غلطی ہو تو مقامی ٹاؤن یا شہر کا سب ڈویژنل آفیسر جس کو اب با اختیا کیا گیا ہے وہ اس بل کی غلطی rectify کر سکتا ہے اگر رقم زیادہ ہے اور وہ مطمئن نہیں ہے یا اس میں کوئی جھگڑا ہے تو وہ کیس اس کو اپنے اوپر والے آفیسر کو بھیجنا پڑتا ہے ۔ اس قسم کی رقم کے لیے اتھارٹی ہی فیصلہ کرتی ہے ۔ کیونکہ سپرنٹنڈنگ انجینئرز کے عہدے کے آفسر ہی اپیل سنتے ہیں ہزاروں کی رقم کا فیصلہ کرنے کے لیے سب ڈویژنل آفسر کو بااختیار نہیں کیا گیا ۔ ہم ہر شہر میں یا ٹاؤن میں چیف انجینئر کے عہدے کے آدمی کو تعینات نہیں کر سکتے ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ مخدوم صاحب آپ کی اس تقسیم کے بعد بھی اگر ان علاقوں کو شامل رکھا جائے لائلپور میں کام کا بوجھ زیادہ ہو جائے گا ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا اس کام کے لیے ہم ایک سٹینڈرڈ رکھتے ہیں ۔ مقامی شہر یا ٹاؤن میں ایگزیکٹو انجینئر اور سب ڈویژنل آفیسر کو یہ اختیار دیا ہے کہ کوئی چھوٹی رقم کی غلطی کو rectify کر دیں ۔

چودھری محمد نواز ۔ جناب والا ۔ میں وزیر آبپاشی و برقیات سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اگر یہ ٹھیک ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ اور لائلپور کے کچھ دوسرے علاقوں کو سرگودھا جانا پڑتا ہے تو ساہیوال کے لوگوں کو بھی ملتان جانا پڑتا ہے .....

Mr. Speaker : The Member should give a fresh notice for that.

DEFECTS IN RASUL BARRAGE.

***13956. Mr. Hamza :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state whether it is a fact that some defects have been detected in the Rasul Barrage after its completion ; if so, (*i*) the nature of the defects (*ii*) who has been held responsible for the same and (*iii*) what remedial steps have been taken for the same ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Ahmed Khan Maneka) : (*a*) (*i*) Two unusual phenomena were observed at the newly constructed Rasul Barrage on its coming into operation :—

(1) High uplift pressure on the downstream floor opposite the six undersluice bays.

(2) Appearance of bubbles over the downstream concrete block and stone apron area opposite other 42 bays.

(*ii*) The matter is still under investigation.

(*iii*) (*a*) 24 number gravity relief wells have been installed in the undersluice area to reduce the uplift pressure.

(*b*) The bubbles appearing over the downsteam conerete blocks and stone apron area have been identified as air bubbles. The cause and source of the bubbles is still not known. Their possible affect on the safety of the barrage is yet undetermined. Investigations are in progress.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ کیا وزیر برقیات یہ فرمائیں گے کہ یہ نقائص کب معلوم ہوئے جو زیر تحقیق ہیں ؟

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین) ۔ جناب والا ۔ میرے خیال میں پچھلے اکتوبر یا شاید ستمبر میں نقائص معلوم ہوئے تھے ۔

چودھری محمد نواز ۔ کیا وزیر موصوف یہ فرمائیں گے کہ یہ بات ان کے علم میں ہے کہ جس وقت اس کی پلاننگ کی گئی تھی ہمارے ملک کے انجینئرز نے کہا تھا کہ اس پلاننگ میں نقائص ہیں اور اس پر عمل نہ کیا گیا ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ ایسی کوئی بات نہیں کہی گئی تھی ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر برقیات مجھے بتائیں گے کہ رسول بیراج کس تاریخ کو مکمل ہوا یا چالو ہوا ۔ میں آپ کی وساطت سے یہ بتا دینا چاہتا ہوں کہ میں نے اس سوال کا نوٹس ستمبر یا اکتوبر میں دیا تھا ۔ یہ سوال اس وقت آیا جب اس بند کے بارے میں اخبارات میں شکوک و شبہات کا اظہار کیا گیا ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ ہو سکتا ہے اس سے ایک مہینہ اور پیچھے ہو یا دو مہینے یا چھ مہینے پیچھے کی تاریخ ہو ۔ مجھے تاریخ کے بارے میں صحیح معلوم نہیں ہے ۔

I reasonably hope Sir, that you will come to my protection, though it should become a matter of honour. He wants to know when the opening ceremony was performed.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ یہ سوال جس طرح پیش کیا گیا ہے اس سے یہ بات وزیر متعلقہ کو معلوم ہونی چاہیے ۔ یہ بہت اہم سوال ہے اور اس کے لیے دوسرے نوٹس کی ضرورت نہیں ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ بجائے اس کے کہ وزیر صاحب میرے اس معقول سوال کا معقول جواب دیتے انہوں نے فرمایا ہے کہ آپ ان کی حفاظت کریں ۔ آپ کو معلوم ہے کہ وہ وزیر برقیات اور وزیر طاقت ہیں ۔ صبح سے میرے سوالات کے جوابات اور دوسرے معزز ممبران کے سوالات کے جوابات کے سلسلہ میں انہوں نے جو رویہ اختیار کیا ہے اس کو مد نظر رکھتے ہوئے آپ فرمائیں کہ ان کو آپ کی حفاظت کی ضرورت ہے یا ہم جیسے حقیر انسانوں کو آپ کی حفاظت کی ضرورت ہے ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ میں بڑے ادب و احترام سے جوابات پیش کر رہا ہوں ۔ ہمیشہ میرا نظریہ یہ رہا ہے کہ

I should be of some service to this House. I am not disobedient to the House. I am most respectful and obedient.

البتہ یہ التماس کرنی ضروری ہے کہ جناب حمزہ صاحب بھی سارے ملک میں مشہور ہیں ۔

And I always come prepared for him.

ملک محمد اسلم خان ۔ جناب والا ۔ جواب میں یہ بتایا گیا ہے کہ

Investigations are in progress.

میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ تحقیق کب تک شروع ہوئی اور کب تک ختم ہو جائے گی یا کتنی دیر اور لگے گی ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ یہ واقعات پچھلے چھ ماہ سے رونما ہوئے ہیں ۔ یہ ایک ہیراج کا مسئلہ ہے ۔ جب وہاں دوخلاف معمول واقعات رونما ہوئے ہمارے ملک کے انجینئروں نے اس کو ٹھیک کرنے کو پہلے خود کوشش کی ۔ اس کے بعد غیر ملکی ماہرین سے بھی وہاں جا کر مشورہ کیا گیا ۔ ہم ویسے ہی بیٹھے نہیں رہے بلکہ ان نائص کو دور کرنے کے لیے دوسرے measures بھی اختیار کیے گئے ۔ یہاں uplift pressur کو روکنے کے لیے ٹیوب ویلز لگائے گئے ۔ اب یہ اطلاع ہے ۔ اب وہ pressure دیکھنے میں نہیں آ رہا ہے ۔

چونکہ ابھی انہوں نے صرف date دریافت کی ہے کہ opening ceremo کب ہوئی تھی ۔ حمزہ صاحب نے یہ دریافت کیا ہے لیکن

انہوں نے پورے سوال کی اہمیت اور نوعیت سے صرف نظر فرمایا ہے جیسا کہ ہمیشہ وہ اہم باتوں سے صرف نظر فرماتے ہیں ۔ وہ یہاں آ کر رک گئے ہیں کہ رسول بیراج کی opening ceremony کس date کو ہوئی تھی ۔ اب ظاہر ہے کہ میں تو اس وقت موجود نہیں تھا تا at least اس میں شامل نہیں تھا ۔ یہ صحیح ہے کہ میں exact date of the opening of Rasul Barrage نہیں بتا سکا ۔ بات یہ ہے کہ یہ بہت اہم سوال ہے اور میں اس لیے حاضر ہوا تھا کہ آپ کو اس کے متعلق مطمئن کروں ۔ تو جناب والا ۔ جب یہ phenomena ہم نے observe کیا تو ہمارے انجینئروں نے اس کو define کیا ۔

(اس مرحلہ پر ڈپٹی سپیکر مسٹر احمد میاں سومرو کرسئی صدارت پر متمکن ہوئے)

United State اور Britain کے انجینئروں سے بھی ہم نے اس کے متعلق consultation کی ۔ foreign consultants جو اس سے متعلق تھے ان کو بھی بلا کر ہم نے دکھایا ۔ محترم خواجہ صاحب ۔ یہ آپ کی توجہ کا محتاج ہے ۔ اس کے بعد جناب والا ۔ اس بیراج میں دوقسم کے effects ظہور پذیر ہوئے ۔ ایک تو یہ ہے ۔ .....

Mr. Deputy Speaker : The Member may please address the Chair.

Minister for Irrigation and Power : The regular procedure is that it is humanly not possible..... .

Mr. Deputy Speaker : The procedure is laid down in the Rules of Procedure.

Minister for Irrigation and Power : So far as the practical aspect of thing is concerned that has also to be observed.

عرض یہ ہے کہ دو نوعیت کے phenomena observe ہوئے ۔ silence gates کے ساتھ higheat pressure .....

مسٹرحمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب وزیر طاقت تو شہ زور کی صورت اختیار کر گئے ہیں ۔ (قہقہہ)

Mr. Deputy Speaker : That is no point of order.

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ طور طریقے اور خدوخال تو آپ کے شہ زور جیسے ہیں ۔ (قہقہہ) آپکی تصویر اور اسکی تصویر میں مجھے توکوئی فرق محسوس نہیں ہوتا (قہقہہ) بطور خاص ان کی ٹانگیں ذرا دیکھیے ۔ (قطع کلامیاں)

Mr. Deputy Speaker : Order, please.

ملک محمد اسلم خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میں نے ایک سوال کیا تھا اور اس کے جواب میں وزیر صاحب تقریر فرما رہے ہیں لیکن ابھی تک انہوں نے میرے سوال کا جواب بالکل نہیں دیا ۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ میرے سوال کا جواب دے رہے ہیں یا ویسے ہی تقریر فرما رہے ہیں ۔ I request my question میرا سوال یہ تھا کہ انہوں نے جواب میں لکھا ہے ۔

"investigations are in progress."

ں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ investigations کب سے شروع ہیں ؟ اور کب ک ان کے خیال میں مکمل ہو جائیں گی ؟ تاکہ پتہ لگ سکے کہ کیا effec ہیں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ جناب والا ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا تھا تقریباً چھ مہینے سمجھ لیجیے جب سے observed 'phenomena' کیا گیا ۔ تب سے investigations جاری ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : Next question.

مسٹر حمزہ ۔ میں اگلے دو سوال نہیں پوچھنا چاہتا ۔ تیسرا سوال پوچھتا ہوں ۔

MULTAN AND LYALLPUR THERMAL STATIONS.

*13978. **Mr. Hamza :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state whether enquiry reports with regard to the break down of Multan and Lyallpur Thermal Stations have since been completed ; if so, when these reports will be published ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhammad Ahmed Khan Maneka) : The enquary reports with regard to Multan and Lyallpur Thermal Power Stations have been submitted by the Standing Committee on Power problems and are now under consideration of the Government.

مسٹر حمزہ ۔ میں نے جناب وزیر برقیات سے دریافت کیا تھا کہ وہ مجھے حتمی تاریخ بتائیں جب یہ رپورٹ شائع کی جائے گی ۔ کیا آپ ہم پر یہ رحم کر سکتے ہیں کہ اس کی تاریخ بتادیں ۔ کیونکہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ایسا اہم مسئلہ ہے جس سے اس ملک کی حیثیت کا گہرا تعلق ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات (مخدوم حمیدالدین) ۔ اس وقت تو میں آپ کی یہ خدمت سرانجام نہیں دے سکتا ۔ عرض یہ ہے کہ رپورٹ complete ہو چکی ہے ۔ Provincial Government نے اس کو consider کر لیا ہے ۔ چونکہ اس رپورٹ کو centre سے بھی مانگا گیا تھا ، اس لیے یہ رپورٹ وہاں بھی بھجوائی گئی ۔

The Provincial Government has considered it. This report was asked for by the President and the Central Government. That has been sent to the Central Government and it is under their consideration. we will integrate the تو جب ان کی observations آ جائیں گی تو recommendations and commence on the report and then publish it.

مسٹر حمزہ ۔ کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ آپ اس ملک کی آبادی کو فوری طور پر اعتماد میں لیں تاکہ ان کو پتہ چل سکے کہ یہ جو دو انتہائی اہم بجلی پیدا کرنے کے کارخانے خراب ہوئے ہیں ، ان کی خرابی کا ذمہ دار کون تھا ؟

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ یہی تو میں نے عرض کیا ہے محترم ۔ کہ جو زیادہ کام تھا ، وہ ہو گیا ہے ۔ رپورٹ تیار ہو گئی ہے ۔ Provincial Governmen نے اسے consider کیا ہے ۔

They have got certain views about it and when they study the issue عرض یہ ہے کہ اس کی اہمیت کے پیش نظر چونکہ جناب صدر مملکت کو

بھی یہ رپورٹ بھیجنی تھی ۔ انہوں نے طلب فرمائی تھی ۔ تو یہ سنٹرل گورنمنٹ کے پاس ہے ۔

Now it is under their consideration. So the observations and views on this report when integrated they would be placed before the general public as a joint report.

Mr. Deputy Speaker : When these reports, approximately, would be published.

Minister for Irrigrtion and Power : I expect it should not talk long.

Mr. Deputy Speaker : Next question, Chaudhri Muhammad Idrees.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں سوال نمبر ۱۴۰۵۰ پوچھنا چاہتا ہوں ۔

میاں سیف اللہ خان ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ عرض یہ ہے کہ Question Hour ایک گھنٹے کا ہے ۔ اور ابھی تک کل سات سوال پوچھے گئے ہیں ۔ اتنی تقریریں کی جاتی ہیں اور اتنے irrelavent matters are discussed کہ ہمیں تو اپنے سوالات پوچھنے کا موقع ہی نہیں ملتا ۔

Mr. Deputy Speaker : That is no point of order.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur : On a point of order. Sir, my point of order relates to Question No. 14049. I want to know about the figures, whether they are correct or not. The answer that is given here reads :

	G.M. Barrage
Amount of water rate levied on Rabi Crops.	Rs. 6,85,099.

May I know if this figure is correct ? Because if wrong figures are given we have a right to clarify.

Mr. Deputy Speaker : This question has not been asked. I cannot therefore, allow any supplementary on that question.

خان مالک خان ۔ جواب تو چھپا ہوا ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : It has not been put to the House. If this question would have been asked I would have allowed supplementaries.

NUMBER OF SUPERANNUATED EMPLOYEES OF WAPDA ON 30TH JUNE 1968.

*14050. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to State :—

(*a*) the number of employees in WAPDA on 30th June 1968 :—

(*a*) number of WAPDA employees who were more than 55 and 58 years of age on 30th June 1968 ?

Parliamentary Secretary (Mian Ghulam Muhamman Ahmad Khan Maneka) ; (*a*) The number of WAPDA employees on 30th June, 1968 was 69,395

(*b*) the number of employees who were—

(*i*) more than 55 years of age	...	276
(*ii*) more than 58 years of age	...	86

Mr. Deputy Speaker : The question hour is over.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Sir, the answer to m question No. 14226 is incorrect. In part 'b' of the question I have asked

> "the amount earmarked for this purpose in current year's budget alongwith the amonnt that has been spent so far ?"

The answer is :—

"The amount earmarked Rs. one lakh and the amount spent so far Rs 545,000."

Sir, I want to know from where did you get this money ?

Minister for Irrigation and Power : The amount spent on the project so far, *i.e.* the tatal expenditure, is Rs. 5 lakhs.

اس میں یہ بات صحیح ہے کہ دونوں تاثرات ہو سکتے ہیں مگر ان کو یہ تاثر لینا چاہیے کہ اس سال کی allocation ایک لاکھ نہیں ہو سکتی ۔ البتہ Total Expenses ۵ لاکھ ہو سکتے ہیں ۔

Mr. Deputy Speaker : He wants this year's allocation ; the total amount spent so far is Rs. 5 lakhs.

Minister for Irrigation and Power : This year's allocation is one lakh, and total amount spent is Rs. 5 lakhs.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : From the current year, how much amount has been spent ?

Mr. Deputy Speaker : You have asked the amount spent so far.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : It is clearly mentioned in part (b) ;

"for this purpose in current year's budget, along with the amount that has been spent".

وزیر آبپاشی وبرقیات ۔ اس پراجیکٹ پر یہ ٹوٹل خرچ ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں نے ایک سوال نمبر ۱۵۰۶۵ دریافت کیا تھا ۔مجھے اس کا جواب نہیں ملا ۔ اگر آج جواب نہیں مل سکا تو کیا یہ پھر repeat ہو گا ۔

Mr. Deputy Speaker : If you have not received it, it will be repeated on the next question day.

Sahibzada Nur Hassan : Sir, answers to both of questions No. 14581 and 14585 are absolutely wrong.

Mr. Deputy Speaker : Answer has not been received.

Sahibzada Nur Hassan : The answer has been received by me.

جناب والا ۔ یہ جواب جو حصہ (ب) میں درج ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ پاور لائین ۱۹ میل لمبی ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ ۷ میل سے زیادہ لمبی نہیں ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ کون سی لائین ۔

صاحبزادہ نور حسن ۔ چشتیاں والی لائن ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ پھر آپ میرے چیمبر میں تشریف لائیں ۔

صاحبزادہ نور حسن ۔ اس کا تعلق تو پاور سے ہے آپ کے چیمبر سے نہیں ہے ۔

جناب والا ۔ میرے دونوں سوالوں کا جواب غلط دیا گیا ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : As far as the first question is concerned the Minister has asked Member to see him in his chambes, and you as still not satisfied, you can bring it to the notice of the Speaker.

Minister for Irrigation and Power : If you are not satisfied, it wi be repeated.

Sahibzada Nur Hassan : The second question is important Sir.

آپ نے discrimination کی ہوئی ہے ۔ you are allowing industrial connections and not power connection for agricultural tube-wells.

اس کے جواب میں لکھا ہے ۔

"The question of discrimination does not arise as industrial connections are also being refused in areas where there is overloading."

آپ نے جب Industrial Concerns کے لئے کنکشن دیئے ہیں تو ٹیوب ویل کے لئے کیوں کنکشن نہیں دیا جاتا اس سے بہت بڑا نقصان ہوتا ہے ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ میں آپ کو بتا دوں کہ اس کی الکوائری کی جائے گی اور اس کے بعد میں آپ کو اطلاع دے دوں گا ۔

صاحبزادہ نور حسن ۔ انہوں نے بتایا ہے کہ overload ہونے کی وجہ سے کنکشن نہیں دیا گیا ۔

وزیر آبپاشی و برقیات ۔ آپ دیکھیں ہم نے Industrial Concerns کے لئے دے دیا ہے ۔

Mr. Deputy Speaker : If the Member feels that he has been given a wrong reply, he has a remedy. It is the privilege of the Members of this House so get correct replies.

خان ملنگ خان ۔ جناب والا ۔ واپڈا کے متعلق جیسا کہ بیان کیا گیا ہے ۔ اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی ہے ۔ اب اس کو کہاں کہاں سے ٹھیک کیا جائے گا ۔

صاحبزادہ اورنگ حسن ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ حکومت زراعت کو بہت اہمیت دے رہی ہے اور وہاں ٹیوب ویلوں کا برا حشر ہو رہا ہے ۔ اس میں حکومت کا بہت زیادہ سرمایہ لگ چکا ہے اس لئے ان کی طرف توجہ دینا نہایت ضروری ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ اب تو مخدوم صاحب بھی ٹیڑھے ہو گئے ہیں ۔ وہ کریں تو کیا کریں ۔

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE.

Arrears Recoverable by the Electricity Department of WAPDA as on 33-6-1968.

*14051. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the regionwise amount of arrears recoverable by the Electricity Department of WAPDA as on 30-6-1968.

(*b*) A copy of the balance sheet of this department for the year ended 30-6-1968 be laid on the Table of the House ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : Exclusive of dues in respect of current bills, arrears in various regions were as follows :—

(*a*) East Region.....Rs. 1,20,76,716

West Region.....Rs. 2,64,973

North Region.....Rs. 1,35,23,297

South Region.....Rs. 48,45,556

Pre-WAPDA.....Rs. 33,03,461

Rs. 3,40,14,003

(*b*) Copy of the provisional Balance Sheet is placed on the Table.

BALANCE SHEET OF POWER WING AS ON 30-6-1968 (PROVISIONAL)

ASSETS.

Assumed Depreciated value of Assets taken on 1-4-1959, from Government.		42,43,71,536
Warsak Hydel Station		26,00,00,000
Construction by Operation Branch :		
During WAPDA period	81,75,04,489	1,96,26,07,626
Expenditure on completed project.	1,14,51,03,137	2,64,69,79,162
Less Accumulated Depreciation.		32,62,86,441
		2,32,06,92,721
Add Capital works in progress		13,41,66,620
Total fixed Assets .		2,45,48,59,341
Investment in securities.		31,065

CURRENT ASSETS.

Stock and Stores	14,62,55,480
Consumers Bills Recoverable (WAPDA Account)	4,88,03,749
Consumers Bills Recoverable (Govt : Account) per contra.	33,03,461

Debtors, Advances and Deposits	3,30,07,851
Unallocated Expenditure	4,77,61,664
Suspense Account Manufacture	20,16,795
Due from Water Wing	7,25,90,945
Cash and Bank Balances	5,02,74 176
Total	2,36,89,54,527

LIABILITIES.

Govt : Account for Assets taken over on 1-4-1959 ..	37,85,68,933
Investment of the Central Govt : in Warsak Hydel Station. ..	26,00,00,000
Provincial Govt : Loan for Development Projects...	1,13,50,94,769
AID - (DLF) Loan for Development Projects ...	27,57,12,768
German Loan for N.G.P.S. Multan (Extension) ...	2,98,71,947
Italian Credit. ...	2,73,89,230
Canadian Aid.	3,69,04,934
French Credit.	75,07,600
C% Credit.	1,97,02,283
6th U.K. Credit.	1,18,01,363
12th U.K. Credit.	5,52,835
Foreign Loan Capital Account,	1,93,25,567
Provincial Govt : Account payable.	94,02,528
Debentures.	19,47,00,000
Sundry Creditors and Credit Balances.	27,19,09,421
Staff Debenture (GPF).	53,67,437

Consumers Bill Recoverable (Govt : A/C) per contra.			33,03,461
Bank over-draft.			75,00,000
Earned Surplus :	upto last year	13,97,75,381	17,43,39,415
	during the year	3,45,64,034	
		Total.....	2,86,89,54,527

SUPPLY OF ELECTRICITY TO COAL MINES IN LAKHARA COAL-FIELD

*14112. **Mian Saifullah Khan :** Will the Minister for Irrigation and Power please refer to answer to my started question No. 12408 given on the floor of the House on 3rd June 1968 and state the progress made up-to-date towards providing electricity to coal-field situated near Kotri, District Dadu ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : The technical feasibility of providing electricity to the Lakhra Coal Mines is under preparation and, subject to economic justification, work will be taken in hand during the fourth Plan period.

REBATE TO COAL MINES GIVEN ELECTRICITY CONNECTIONS FROM SHEIKH MANDA POWER STATION NEAR QUETTA.

*14113. **Mian Saifullah Khan :** Will the Minister for Irrigation and Power to pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that consumers who have been given electricity connections for Coal Mines from Sheikh Manda Power Station near Quetta, are subjected to "Fuel Clause Charges" ;

(*b*) if answer to (*a*) above in the affirmative, what are the conditions for the "Fuel Clause Charges" ;

(*c*) whether it is a fact that at the price indigenous coal is being supplied to WAPDA, these consumers are entitled to rebate on electricity charges on account of "Fuel Clause Charges" if so, (*i*) the rate of the rebate and (*ii*) the amount of rebate allowed during the years 1966-67, 1867-68 and 1968-69 (up-to-date) separately ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*) Yes.

(*b*) The relevant paragraph of fuel charges are re-produced below : —

"Billing based upon the above stated rate are to be increased or decreased whenever the average cost per million B.T.U. of fuel burnt at the generating station in any month as shown by the Water and Power Development Authority's records is in excess of 275 paisa or less than 255 paisa. For each increase of one paisa in the cost per million B.T. U. of fuel burnt at the generating station above 275 paisa or decrease of one paisa below 255 paisa there shall be respectively added or substracted from the monthly bill an amount equal to the total monthly unit consumption times 0.0185 paisa.

Fuel cost adjustment shall be based on average cost of fuel burnt during the Calender month next preceding the period for which bill is rendered.

(*c*) Yes, the consumers are entitled to rebate, subject to the conditions stated against (*b*) above.

(*i*) As given against (*b*) above.

(*ii*) No rebate has been allowed so far. The concerned staff has been asked to calculate the rebate if due without any further loss of time.

ELECTRIFICATION OF VILLAGES CHANDERKE-RAJPUTAN AND KANJRUR.

*14131. **Chaudhri Anwar Aziz :** Will the Minister for Irrigation and Power please refer to the answer to starred question No. 11957 laid on the table of the House on 3rd June 1968 and state :—

(*a*) the total funds utilized for village electrification during 1967-68 in Sialkot District ;

(*b*) the funds allocated for village electrification in Sialkot District for 1968-69 ;

(*c*) the priority-wise names of villages scheduled to be electrified with the utilization of the funds mentioned in (*b*) above ;

(*d*) whether 11 K. V. Feeder Line has been extended from the tube-well commissioned in the vicinity of village Aima Qazian to electrify the village Chanderke-Rajputan and Kanjrur ; if so, the total expenditure incurred in this behalf ; if not, the reasons therefor and the likely date by which it is likely to be extended ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Rs. 9.51 lacs.

(*b*) Rs. 3.00 lacs.

(*c*) Names of the following villages were sent to Divisional Council for approval :—

Bhati, Chatrana, Bassajale, Tola, Phawari Musalman, Chakri, Khanwala, Jhaur Tala, Dallo Khatana, Thikarian.

Six villages out of these will be electrified during current financial year after approval of Divisional Council.

(*d*) Yes, 11 KV lines have been extended to the vicinity of Aima Qazian for tubewell connections. No. expenditure has been booked for the electrification of villages mentiond. These villages will be electrified as and when they are approved by the Divisional Council and the budget allocation becomes available.

CONSTRUCTION OF LINK BRIDGE ON GOGERA CANAL BISECTING VILLAGE BOTAR.

*14151. **Malik Ghulam Ali Wagha :** Will the Minister for Irrigation and Power to be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Gogera Canal which flows right through the village Botar in Tehsil and District Sheikhupura has divided the said village into two parts on its either bank ;

(*b*) whether it is a fact that there does not exist any bridge on the said canal to provide a link for the residents of the two parts of the said village and as such they are faced with considerable inconvenience in going over the canal into either part of the said village ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether Government intend to consider the advisability of constructing a bridge over the said canal for the convenience of the residents of the said divided village ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, the approximate time required for the same ;

(*e*) if answer to (*c*) above be in the negative, reasons therefor ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*) Yes.

(*b*) Yes, The Bridre at R. D. 152800 Upper Gogera Branch was washed away during the floods of July, 1959 and since then a Ferry Service has been provided at this site at the cost of the Government for the convenience of the inhabitants of village Botar.

(*c*) Yes. The bridge at this site will be constructed as soon as funds are allocated for the work.

(*d*) The completion of the work depends upon the availability of funds.

(*e*) Does not arise.

GENERATING PLANTS USING NATURAL AS GAS US FUEL.

*14158. **Mian Saifullah Khan** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of generating plants in the Province using natural gas as fuel ;

(*b*) the generating capacity of each such plant in Kilowatts ;

(*c*) the calculated average kilowatt capacity of each plant based on electric generation during 1967-68 ;

(*d*) the quantity of natural gas consumed in millions cubic feet, by each said plant during the year 1967-68 ;

(*e*) the cost of fuel (natural gas) in Paisas per kilowatt hour consumed by each said plant during 1967-68 ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*) 9.

(*b*), (*c*), (*d*), (*e*) A statement is placed on the Table.*

*Please see Appendix I at the end.

Break Downs in Electric Power Supply to Coal Mines

*14159. **Mian Saifullah Khan :** Will the Minister for Irrigation and Power please refer to answer to my unstarred question No. 410 placed on the table of the House on 13th May 1968 and state :—

(*a*) the number and duration of break downs in WAPDA electric power supply to coal mines in Sor Range, Sinjidi and Degari from Sheikh Manda Electric Thermal Plant near Quetta during 1968 ;

(*b*) the steps taken to rectify the defects so as to ensure steady supply of electricity to the said coal mines ;

(*c*) whether the S.D.O. concerned has since been provided with a telephone connection at the residence ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Six break downs for a total duration of 41 hours and 10 mintues occurred from 1-1-1968 to 30-11-1968.

(*b*) Maintenance programme is being rigidly followed and the number of break downs have been reduced considerably. Further efforts in this respect are continuing. Steps are also being taken to extend the capacity of the Quetta Thermal Power Station as soon as possible.

(*c*) No.

———

Sheik Manda Thermal Plant Near Quetta

*14160. **Mian Saifullah Khan :** Will the Minister for Irrigation and Power please refer to answer to my unstarred question No. 391, placed on the table of the House on 13th May 1968 and state :—

(*a*) the maximum peak load recorded at Sheikh Manda Thermal Plant ner Quetta during 1968 ;

(*b*) the sanctioned extensions of electric transmission lines in Quetta/Kalat Divisions for electric supply from Sheikh Manda Electric Power Station near Quetta ?

Minister for Irrigation anp Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) 9500 K.W.

(*b*) A scheme for the extension of Quetta Thermal Station and its 60 K.V. transmission lines in under consideration of the Government. The following extensions of transmission lines are provided in the scheme :—

(1) Yaro to Bota Zai.

(2) Yaro to Qila Abdullah.

(3) Quetta to Mangi.

ACQUISITION OF LANDS OF MULLAGORI TRIBES OF KHYBER AGENCY

***14194. Haji Ghulab Khan Shinwari :** Will the Minister for Irrigation and Power please refer to part (*c*) of the answer to my Starred Question No. 11989 given on the floor of the House on 3rd June, 1968 and state the authority before whom the case about the dispute of 74.31 acres of land is pending for decision alongwith the date since when the said case has been pending and whether Government intend to take steps for the early settlement of the abovesaid case ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): The case about the dispute of 74.31 acres of land is pending with the Civil authorities (Commissioner, Peshawar). The dispute is pending since 30th May, 1966. The Commissioner, Peshawar Division is being asked to have the dispute settled as early as possible.

CONSTRUCTION OF SUBSIDIARY WEIR ON NARA CANAL IN SANGHAR DISTRICT.

*14225. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Nareja**: Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the year in which the construction work of subsidiary weir below main Jamrao Weir on Nara Canal in Sanghar District was started alongwith, (*i*) the total estimated cost of the scheme, (*ii*) the annual allocation made for this purpose since the work was started ; (*iii*) the amount that was actually spent out of this allocation and (*iv*) the percentage of work so far completed ;

(*b*) the amount earmarked for this purpose in current year's budget alongwith the amount that has been spent so far ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din):

(*a*) 1968.

(*i*) Rs. 48,70,930.

	1945-65	1965-66	1966-67	1967-68
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
(*ii*)	4,03,883	7,00,000	9,50,000	15,29,000
(*iii*)	4,03,883	7,01,130	9,55,359	16,06,035

(*iv*) The work has been completed cent per cent except the diversion which is being done and will be finished during the current closure.

			Rs.
(*b*) Allocation	—	—	3,00,000
Expenditure	—	—	1,52,271

———

CONSTRUCTION WORK ON SADRAT MINOR NO. II *EX*-JAMRAO CANAL IN DISTRICT SANGHAR.

*14226. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the year in which construction work on Sadrat Minor No. II *Ex*-Jamrao Canal in District Sanghar was started alongwith (*i*) the annual allocation made for this purpose since then, (*ii*) the amount that was actually spent and (*iii*) the percentage of work so far completed ;

(*b*) the amount earmarked for this purpose in current year's budget alongwith the amount that has been spent so far ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) 1967.

(*i*) and (*ii*).

Year		(*i*) *Amount allocated*	(*ii*) *Amount actually spent*
1956-57	—	Nil	322
1957-58	—	1,38,250	74,242

1958-59	—	1,20,000	70,047
1959-60	—	1,41,000	1,34,546
1960-61	—	41,000	36,264
1961-62	—	10,627	20,627
1962-63	—	Nil	Nill
1963-64	—	Nil	Nil
1964-65	—	Nil	Nil
1965-66	—	2,36,000	2,00,353
1966-67	—	92,000	9,389
1967-68	—	Nil	Nil
1968-69	—	1,00,000	Nil

(*iii*) 100% excavation work and 33% of masonry work have been completed.

(*b*) Amount earmarked — Rs. 1,00,000

Amount spent so far — Rs. 5,45,800

Rower Consumption Charges In Karachi, Hydera-bad, Lahore And Islamabad

*14261. Mr. Muhammad Umar Qureshi: Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(a) the rate of power consumption charges fixed for domestic use in Karachi, Hyderabad, Lahore and Islamabad, respectively;

(b) whether it is a fact that a penalty is imposed for non-payment of bills ; if so, the rate of penalty charged in the abovesaid cities ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) Statement is placed on the table.*

(b) At Hyderabad, Lahore and Islamabad where WAPDA is the supplier of the electricity; a surcharge at 25 per cent is levied for non-payment of the bill in time specified in the bill.

In case of Karachi an additional charge of I. 5625 paisa per unit is added, if the payment is not made within fifteen days. However, in case of minimum charges, a discount of 6. 25 paisa per rupee is allowed, if the payment is made within fifteen day.

———

TUBE-WELL CONNECTIONS IN HYDERABAD DIVISION

*14262. **Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(a) the number of applications for tube-well connections received by WAPDA in Hyderabad Division from 1966 to 1967;

(b) the number of applications out of those mentioned in (a) above which were (i) sanctioned (ii) were rejected and the reasons for rejecting them?

Minister for Irrgation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (a) 275. (b) (i) 201.

(ii) 15—Duo to non-compliance of essential requirements by the applicants.

The remaining 59 applications are boing precessed.

Please see Appendix II at the end.

WATER-LOGGING AND SALINITY IN HYDERABAD DIVISION

*14263. **Mr. Muhammad Umar Qureshi:** Will the Minister for Irrigation and power be pleased to state:—

(*a*) the acreage and location of the land rffected by water-logging and salinity in Hyderabad Division;

(*b*) steps taken or intended to be taken by the Government to reclaim the land mentioned in (*a*) above?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) A statement showing the acreage and location of the land affected by waterlogging and salinty in Hyderabad Division is placed on the Table.

(*b*) Ghulam Muhammad Barrage Surface Drainage Scheme is under execution. Two more drainage schemes, (1) Dhoro Naro Drainage Scheme and (2) Flood Drainage Project for Sanghar, Hyderabad and Tharparkar Districts are under consideration of the Government. Further feasibility of subsurface drainage of the perennial areas of the Ghulam Muhammad Barrage by tile drains or tubewells is under investigation.

———

STATEMENT

No.	District	Saline area	Waterlogged area.	Total.
1.	Dadu	112825	18236	131061
2.	Sanghar	219528	2536	222064
3.	Hyderbad	231772	1688	233460
4.	Tharparkar	273632	14257	287889
5.	Thatta	265881	1203	267084
	G. Total	1103638	37920	1,1 41, 558

ETECTTIFICATION OF VILLAGES OF HYDERABAD DIVISION

*14261. **Mr. Muhammad Umar Qureshi:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the number of villages which were electrified from the Hyderabad Thermal Power Station uptil 1967;

(*a*) the names of the villages whose electrification from the said Thermal Power Station is under the consideration of the Government?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud Din): (a) 53

(*b*) 1. Jawal Vire.

2. Khori.

3. Wadhal

4. Khipro.

5. Dhara Naro.

6. Dalpali.

7. Khahi.

8, Chur.

9. Sofi Faqir.

10. Tando Somaro.

11. Dithe Khan.

12. Missan Khan.

13. Mossa Khan Thora.

14. Kansoora.

15. Dero Mohabat.

16. Gando.

17. Doulat Pur.

18. Talhar.

19. Mirwah.

20. Mulla Qattar.

21. Illabad.

22. Ghumpir.

23. Baqar Sheikeri.

24. Tando Mitha Khan.

25. Hotings.

CANAL IRRIGATION IN LAHORE AND MULTAN DIVISIONS

*14265 **Mir Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the acreage of land in Lahore and Multan Divisions to which canal irrigation facilities are provided ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : Total acreage of land in Lahore and Multan Division which has been provided with irrigation facilities is as under :—

1.	Lahore Division	...	31,99,020 Acres.
2.	Multan Division	...	72,35,089 Acres.

POWER SUPPLY CHARGES OF CINEMAS IN LAHORE

*14417. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the total amount received from each cinema in the area of Lahore Municipal Corporation as power supply charges during the year 1966-67 and 1967-68 ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : A statement which show the requisite information is placed on the table.*

BREAKDOWN OF ELECTRICITY

*14423. **Chaudhari Idd Muhammad** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of hours during which electricity remainod off in Lahore City during the months of June and July, 1968 ;

**Please see Appendix III at the end.*

(*b*) whether it is a fact that the breakdown of electricity in the said town occurred almost every day during the said period ; if so, the reasons therefor and steps Government intend to take for the future ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) In some parts of the city supply remained off during these months for a total period of 12.04 hours and 0.45 hours on A.C. System and D.C. System respectively during the month of June i.e. total of 12.49 hours. In July, A.C. supply was off for 4.27 hours in certain areas of Lahore.

(*b*) In July D.C. feeders were divided in 6 groups and each group was shut off for 20 to 40 minutes per day. These failures which affected only a part of the city were due to unavoidable ciacumstances, reasons therefor are as under :—

1. Lyallpur Power House was closed for repair to boiler foundation.

2. Major repair of one machine of 65 M.W. capacity at Multan Natural Gas Power Station.

3. Stoppage of Chichoki Mallian Power Station on 11-7-1968 due to closure of Upper Chenab Canal.

Since then Lyallpur power is back on the grid and Multan unit in question has also been repaired. Currently generating capacity is adequate to meet effective demand.

———

LAND AFFECTED BY WATER-LOGGING AND SALINITY

*14424. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total avereage of land as has been affected by water-logging and salinity in the Province uptil now ;

(*b*) the total number of tube-wells installed in the Province for the eradication of water-logging and salinity and the number of these out of them which are in working order ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) The total acreage of land as have been affected by water-logging and salinity is as under :—

Water-logged	...	1,97,657 acres
Saline	...	55,75,838 acres
		5,773,495 acres

(*b*) Total number of tube-wells installed in the Province for eradication of water-logging and salinity. ... 5866

No. of tubewells in working order. ... 4457

PRESERVATION OF RAIN WATER IN LASBELLA DISTRICT FOR CULTIVATION

*14425. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state whether it is a fact that the Divisional Council, Karachi unanimously passed a resolution on 8th February, 1967, asking the Government to make necessary arrangements for the preservation of rain water in Lasbella District for cultivation ; if so, the steps Government have taken or intend to take in the matter ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : Yes.

(*a*) In order to utilise the run off due to rainfall in Lasbella District the Irrigation Department has completed number of big and small flood diversion schemes. The main amongst them are the Uthal Khantra Flood Irrigation Scheme and Ghagoo Division Bund. Besides this, other small Irrigation schemes, as given below, have also been completed :—

1. Beruit Dhora Irrigation Scheme (Hub).
2. Siani Dhora Irrigation Scheme (Hub).
3. Open Surface wells Goth Ayub (Hub).
4. Murshadi Dhora Irrigation Scheme (Hub).
5. Porali Diversion Bund.

(*b*) Works on the following flood Irrigation schemes is in progress. All these scheme aim at utilising the flood water which used to drain into the sea and thus wasted :—

1. Titiannai Irrigation Scheme.
2. Gidri Irrigation Scheme.

3. Amir Dhora Irrigation Scheme.

4. Akpat Irrigation Scheme.

5. Salaring Rakh.

6. Meharaka Bund (Bela).

7. Kandiwari Scheme.

8. Safrani Nemani Scheme.

(*e*) The Irrigation Department, in addition, is also continuing investigation work for preparation of furrher small and big schemes.

———

WATER-LOGGING

*14426. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Ministrr for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the steps taken by Government to prevent water-logging being caused by the canals and link canals contructed under the Siod Basin Project ;

(*b*) the amount allocated in 1967-68 for the said purpose and the expenditurc incurred therefrom ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) The Indus Basin Project did not include any Anti-Water-logging Schemes. The following such schemes have, however, been so far approved by the Government :—

(i) Scheme of installing 10 Tube-wells along the Trimmu-Sidhnai-Malisi-Bahwal Link from RD 30-50 at a cost of Rs. 3·36 lacs.

(ii) Drainage Scheme for Ramnagar Area at a cost of Rs40.35 lacs.

(*b*) Rs. 2 lacs were allotted for tube-wells along Trimmu-Sidhnai-Bahwal Link but no expenditure could be incurred during the year 1967-68, as the Scheme was approved at the end of the year.

CONSTRUCTION OF AN INQUIRY COMMISSION FOR WAPDA IN SARGODHA.

*14468. **Mian Nazir Ahmed :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the resolution passed by Divisional Council, Sargodha on 10th September, 1968 for recommeding the constitution of an Inquiry Commission for "WAPDA" has been received by the Irrigation and Power Department ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the date on which it was received, (*ii*) the action Government has taken in this regard uptil now (*iii*) if no action has so far been taken, reasons therefor ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*) No.

(*b*) Does not arise.

GRANTING EXTENSION TO OFFICERS OF IRRIGATION DEPARTMENT.

*14475. **Mian Nazir Ahmed :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the names and designation of Class I and Class II Officers of Irrigation Department who were (*i*) retired, (*ii*) granted extension in service after attaining the age of retirement from Ist January, 1968 uptil now alongwith the reasons or the grant of extension in each case ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din):

(*i*) Names of officers retired from service :—

Class I.	Mr. A.A. Saddiqi.
Class II.	Mr. S. K. Amin-ud-Din.

(*ii*) Names of officers granted extension :—

Class I.	(1) Mian Alim-ud-Din.
	(2) Mr. A. I. Barkzai.
	(3) Mr. N. M. Kazi.
Class II.	(1) Ch. Abdul Khaliq.
	(2) Mr. G. W. Messey.
	(3) Mr. Muhammad Bachal Memon.

(*iii*) The extension in service was granted on consideration of their good record of service.

ELECTRIFYING VILLAGES IN LAHORE AND MULTAN DIVISIONS.

***Mian Nazir Ahmed :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the total number of villages electrified under the villages electrification programme of 1967-1968 and out of them the number of villages electrified in Lahore and Multan Divisions and the total amount spent thereon alongwith reasons for the saving if any ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*i*) The total number of villages electrified during 1967-68 is 85 out of which villages electrified in Lahore Division are 10 and Multan Division

are, (*ii*) The total amount spent on electrification of villages in Lahore Division and Multan Division is Rs. 3,81,883 and Rs. 4,74,512 respectively.

DISCHARGE FROM MARALA AND BALLOKI HEADS.

*14492. **Mian Nazir Ahmed:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total discharge in cusecs allowed by Government for Rabi and Kharif crops separately from Marala and Balloki Heads during each of the years 1965-66, 1966-67 and 1967-68 ;

(*b*) whether it is a fact that the quantity of water in the said heads is bging decreased year by year ; if so, the reasons thereof and the steps Government intend to take to maintain full supply of Water ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Total discharge in cusecs days :

MARALA HEAD WORKS

Season		1965-66	1966-67	1967-68
Kharif	—	2,453,951	2,392,960	2,549,454
Rabi	—	1,253,766	1,144,291	1,248,959

BALLOKI HEAD WORKS

Kharif	—	1,384,029	1,337,364	1,258,491
Rabi	—	636,818	883,064	986,736

(*b*) No.

VILLAGES PROPOSED TO BE ELECTRIFIED IN LAHORE AND MULTAN DIVISIONS.

*14493. **Mian Nazir Ahmed** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of villages in the Province which are proposed to be electrified under the Rural Electrification Programme during 1968-69 ;

(*b*) the number of villages out of those mentioned above which will be electrified in Lahore and Multan Divisions ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) It has been decided to electrify 20 villages in each Civil Division of the Province. These villages are being selected in consultation with the respective Divisional Councils.

(*b*) 20 villages each in Multan and Lahore Divisions, as explained in (*a*) above.

———

DIGGING OF WELLS IN THAR.

*14506. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state, whether there is a proposal to dig some wells in Thar to supply water to the said area ; if so, (*i*) the names of talukas in which these wells would be dug, (*ii*) the names of Agency to which the said work would be entrusted and (*iii*) the likely date on which the contracts would be given in this respect ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : There is no proposal to dig any wells in Thar area :

(i) Does not arise.

(ii) Ditto.

(iii) Ditto.

SUPPLY OF ELECTRICITY TO THANA BOOLA KHAN TOWN COMMITTEE, THANA AHMED KHAN UNION COUNCIL, MOHAL KOHISTAN FROM HYDERABAD THERMAL POWER STATION

*14542. Haji Sardar Atta Muhammad: Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the distances in miles at which Thana Boola Khan Town Committee, Thana Ahmed Khan Union Council, Mohal Kohistan, are situated from Hyderabad Thermal Power Station ;

(*b*) the population of each of the said towns;

(*c*) whether it is a fact that the agricultural land in the said towns are being irrigated only through wells;

(*d*) whether it is a fact that electricity has not so far been provided to the said towns to enable installation of tubewells; if so, reasons thereof?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din); (*a*) 36 miles from Grid Statton, Hyderabad.

(*b*) Thana Boola Khan about 5,000.

Thana Ahmed Khan about 3,000.

(*c*) Yes.

(*d*) Local generation in these towns is not feasible as the coot of generation will be high. Supply will be given when grid supply is extended and agrid station is provided near Thana Boola Khan.

STRENGTH OF LINEMEN POSTED IN KHYBER AGENCY

*14550. **Haji Ghulab Khan Shinwari:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that the number of Linemen posted in the Khyber Agency is not commensurable to the population of its 3 Tehsils i. e. Jamrud, Landi Kotal and Bara;

(*b*) whether it is also a fact that the said staff has not been given any pick-up for the performance of their official duties ; if so, reasons therefor and whether Government intend to increase the number of Linemen in each said Tehsil and provide at least one pick-up in each Tehsil?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (a) The staff provided for the maintenance and complaint duties is based on the number of consumers in a particular area and not on its population. This applies to Khyber Agency also.

The present strength of staff in Khyber Agency is in accordance with the number of consumers and will be increased as the number of consumers increases in future.

(b) Transport is provided in accordance with the number of consumers. One pick-up is available with the Sub-Division controlling

this area. The work-load however, does not justify provision of a vehicle in each complaint office in this area.

SUPPLY OF IRRIGATION WATER IN LANDS IN GUMBAT TAALLQA

*14680. Haji Sardar Atta Muhammad: Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(a) whether it is a fact that lands falling on the right bank of New Razi Dera Minor in Gumbat Taallaqa, District Khairpur are lying uncultivated due to non-provision of irrigation water;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, whether Government is prepared to make araangements for the supply of Irrigation water to these lands from New Razi Dera Minor in view of public demand;

(c) if answer to (b) above be in the negative, whether the said lands would be supplied water from some other channel; if so, the time limit by which water would be supplied to them;

(d) whether it is a fact that no arrangements exist for supply of irrigation water to nearly 200 acres of land falling under survey Nos. 400, 401, 402, 403, 388, 888, 1049, 394, 395, 390, 383, 1048, 384, 374, etc. in the said taallaqa; if so, whether Government would make arrangements for the supply of irrigation water to these land?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : 1. (a) No, the land in question is receiving water for irrigation from the old Razi Dero Minor.

(b) Does not arise.

(c) Does not arise.

(d) No, the land in question is receiving water for irrigation from the old Razi Dero Minor.

SUPPLY OF IRRIGATION WATER TO LANDS OF ALI HASSAN NAQVI IN VILLAGE RAZI DERA IN TAALAQA GAMBAT.

*14681. Haji Sardar Atta Muhammad : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the lands of Ali Hassan Naqvi Mukhtar-e-Azam of Sayyed Hassan, situated in village Razi Dera in Taalaqa Gambat of District Khairpur Commanded by Weirs Nos. 2 L 3 6 and 7 have not all received water during the present Kharif crop with the result that the entire crop has perished due to non-supply of water ;

(*b*) the acreage of land of the said Ali Hassan Naqvi commanded by the said weirs Nos. 6 and 7 under cultivation of (*i*) cotton, sugar-cane and barley during the period mentioned in (*a*) above ;

(*c*) whether it is a fact that the person named in (a) above submitted many applications to the authorities concerned for the supply of water of his lands, but to no avail ;

(*d*) if answer to (*c*) above be the in affirmative, the action proposed to be taken against the officials responsible for this state of affairs and the steps intended to be taken to ensure regular supply of water to the lands mentioned in (*a*) above ?

(ANSWER NOT LAID ON THE TABLE.)

SUKKUR THERMAL POWER STATION

*14725. **Kazi Muhammad Azam Abbasi :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the present capacity of the Sukkur Thermal Power Station alongwith the capacity at the time it was started ;

(*b*) the amount annually spent on the maintenance of the machinery since its commission ;

(*b*) the amount allocated for the said Power Station during the current year alongwith the details on which the same will be utilized ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*) present capacity ... 50,000 K. W.

Initial capacity ... 25,000 K. W.

(*b*) The amount spent annually on maintenance, excluding fuel cost (gas) is as under :—

		Rs.
1964-65	...	1,819·47
1965-66	...	99,623·66
1966-67	...	3,35.243 91
1967-68	...	2,66,235·91

(*c*) An amount of Rs. 6,04,940 is allocatad for the current financial year. The details are as under :—

(1)	Payment of work charge Establishment	...	1,09,000
(2)	Lubricants and consumble stores	...	1,68,880
(3)	Water Treatment Chemicals	...	176,500
(4)	Transportation of materials	...	34,530
(5)	Purchase of T and P	...	24,6000
(6)	Repair and Replacement of equipment	...	91,430
		Total	6,04,940

SUKKUR THERMAL POWER STATION EXTENSION SCHEME.

*14726. **Kazi Muhammad Azam Abbasi :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the date on which work on Sukkur Thermal Power Station extension scheme was started ;

(*b*) the cost of the said scheme alongwith the annual allocations made for the said purpose since the work was started ;

(*c*) the period of the implementation of the said scheme along with percentage of the work so far completed and the nature thereof ;

(*d*) the estimated capacity of the said Power Station after the implementation of the said scheme ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din):

(*a*) October, 1964.

(*b*) The total anticipated cost is Rs. 786 lacs. The annual allocations are as under :—

1964-65	...	Rs. 19·04 Lacs.
1965-66	...	Rs. 273·00 Lacs.
1966-67	...	Rs. 213·43 Lacs.
1967-68	...	Rs. 116·62 Lacs.
1968-69	...	Rs. 43·55 Lacs.

(*c*) The work commenced in October, 1964. The turbines were commissioned on April 12, 1967. The work of the second phase of extension, covering transmission and distribution lines will be completed in 1968-69.

(*d*) Total capacity, including the extension, is 50,000 KW.

———

GUDDU THERMAL SOUTHERN ZONE SCHEME.

*14727. **Kazi Muhammad Azam Abbasi :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the date on which Guddu Thermal Sourthern Zone Scheme was approved alongwith, (*i*) its estimated cost, (*ii*) the date of its implementation, (*iii*) the generating capacity of the said Tower Station and (*iv*) the scheduled date on which the said scheme would be completed ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): Guddu Thermal Power Scheme was approved by the Executive Committee of National Economic Council on October 29th 1968.

(*i*) Rs. 560·63 million.

(*ii*) Contract for the first stage of two units of 110 M. W. each was approved on November 3rd 1968.

(*iii*) 400 M.W.

(*iv*) June 1972.

RELIEF MEASURES FOR FLOOD AFFECTED AREAS IN SANGHAR, THARPARKAR AND HYDERABAD DISTRICTS.

*14728. **Kazi Muhammad Azam Abbasi:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state:—

(*a*) the amount allocated during the current year for immediate partial relief measures for the flood affected areas in Sanghar, Tharparkar and Hyderabad Districts;

(*b*) the amount out of that mentioned in (*a*) above which has so far been utilized alongwith the particulars thereof?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*a*) Rs. 1,30,000.

(*b*) No expenditure has been incurred so far as the machines required for the work were not available.

PROMOTION OF OVERSEERS AS S. D. Os. OR ASSISTANT ENGINEERS IN THE IRRIGATION DEPARTMENT.

*14735. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the present number of S. D. Os. and Assistant Engineers of Irrigation Department who are not graduates in Engineering and have been promoted from Overseers cadre ;

(*b*) whether any quota has been fixed for promotion of Overseers as S. D. Os. or Assistant Engineers ;

(*c*) if answer to (*b*) above be in the affirmative, details thereof and in case the number of Overseers promoted as S. D. Os. and Assistant Engineers is in excess of the quota fixed whether Government is prepared to consider the advisability for reverting the officers promoted in excess than the quota fixed ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*) Sub Divisional Officers ... 321

Assistant Engineers ... 43

(*b*) No quota is a fixed for promotion as S.D.Os. such promotions are made on temporary basis to fill vacancies as interim measures. 20 per cent quota is fixed for promotion as Assistant Engineers.

(*c*) The quota does not arise in respect of S. D. Os. As regards Assistant Engineers there is no excess over the quota.

PROMOTION OF OVERSEERS IN WAPDA

*14759. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the present number of S. D. Os. and Assistant Engineers of WAPDA who are not graduates in Engineering and have been promoted from overseers cadre ;

(*b*) whether any quota has been fixed for promotion of Overseers as S. D. Os. or Assiatant Engineers ;

(*c*) if answer to (*b*) be in the affirmative, details thereof and in case the number of overseer promoted as S. D. Os. and Assistant Engineers is in excess of the quota fixed ;

(*d*) whether Government is prepared to consider the advisability for reverting the officers promoted in excess of the quota fixed ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*) 221.

(*b*) Yes. 25% of the total number of posts.

(*c*) The promoted Overseers are holding two posts in Power Wing and 52 posts in Water Wing, in excess of their quota.

(*d*) For the present it is not proposed to revert the promotees in excess of the quota fixed, provided that they may have passed the departmental professional examination which was one of the conditions for their promotions. It is proposed to bring down gradually the number of promoted persons to the prescribed quota.

———

REGULAR SUPPLY OF ELECTRICITY TO RUN TUBE-WELLS IN BORDER AREAS OF LAHORE TEHSIL.

*14768. **Malik Miraj Khalid** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that land lying on the eastern side of BRB Link in Lahore Tehsil are not supplied canal water from any source after the stoppage of canal water from India during 1967 ;

(*b*) whether it is a fact that a large number of tube-wells have been installed there both by the Irrigation Department as well as by the owners of the said land ;

(*c*) whether it is a fact that due to failure of electricity during the months of September and October 1967, the standing crops were severely damaged ;

(*d*) if the answers to (*a*), (*b*) and (*c*) are in the affirmative, what steps are being taken by the Government to ensure regular supply of electricity to run the tube-wells in the border areas of Lahore Tehsil ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) There was no general failure of Electricity during September/ October 1967. It is however, possible that there may have been local problem in supplying electricity to some tubewells in the area.

(*d*) WAPDA is implementing a programme for ensuring better and continuous supply to Tubewells in the Border Areas of Lahore Tehsil and elsewhere.

———

DAMS CONSTRUCTED IN DISTRICT KACHI

*14800. **Nawabzada Yousaf Ali Khan Magsi** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the names of dams constructed in District Kachi during 1966-67 and 1967-68 alongwith expenditure incurred thereon ;

(*b*) the procedure adopted for the distribution of water to the zamindars of the said District for agricultural purposes during the said years ;

(*c*) whether it is a fact that some of the zamindars in District Kachi have to bear extreme losses due to the non-supply of water according to their needs during the said years ;

(*d*) if answer to (*c*) above be in the affirmative, (*i*) the names of the above said zamindars ; (*ii*) details of their losses, (*iii*) steps taken by Government in this connection ; and (*iv*) action taken or intended to be taken against the officials responsible for the non-supply of water ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) No dam has been constructed in District Kachi during 1967-68 and no expenditure has been incurred.

(*b*), (*c*) and (*d*) Do not arise.

———

APPLICATIONS FOR SUPPLY OF ELECTRICITY FOR RUNNING TUBE-WELLS IN TEHSIL CHISHTIAN

*14851. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that laying of a power line (S.O.P.) to Soda, Mahar Sharif, Mangheran, etc., was completed on 30th July 1968 and the said line was given in the charge of the Operation Department in Tehsil Chishtian, District Bahawalnagar ;

(*b*) whether it is a fact that several applications for of electricity the supply for running tube-wells from the said line were submitted some 20 years ago which have not yet been sanctioned whereas applications submitted thereafter has been sanctioned and the new applicants are running their tube-wells by the electricity received from the said line ; if so, reasons therefor and the steps Government intend to take in the matter.

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) The answer to the first part is in the affirmative. The reason for this was that the line for which estimates in respect of tube-wells of the eight applicants were prepared needed an extension of about 19 miles and the extension did not become feasible unless it was built in stages and load was also picked up on the way. Some applications for tube-wells which were received subsequently pertained to the area which fell in the earlier stages of the line. The eight applicants would have also been provided with power had there been no overloading already on the Power System necessitating a load shedding. The eight applicants would be considered for giving connections, after extending the line, as soon as the loading condition on the system permits.

———

SUPPLYING ELECTRICITY FOR TUBE-WELLS

*14855. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a faet that after 15th August 1968, no electric connection for running tube-wells have been given ;

(*b*) whether it is a fact that no such ban or restriction has been imposed on the supply of electricity for industrial purposes ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, reasons for this discrimination and steps taken to remove it ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) No Tube-wells connections are being given to all such applications in East and West Regions who had deposited securities on or before August 15, 1968. In North and South Regions tube-wells connections continued to be given as well. Ban in East and West Regions since 15th August for new applicants is due to heavy loading of the Grid Stations.

(*b*) Industrial connections are being given in places where the loading condition of the Grid Stations and lines so permit.

(*c*) Question of discrimination does not arise as industrial connections are also being refused in area where there is over-loading of grid station and transmission lines. Moreover while tube-wells can be run with diesel engines many of the industries cannot function at all without electricity. Arrangements are, however, being made to augment the distribution capacity of the system and new tube-well connection shall be given as and when augmentation takes place.

WATER-LOGGING IN SUB-DIVISION DASKA.

*14876. **Dr. Sultan Ahmed Cheema :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that three canals, namely, Upper Chenab, B.R.B. Link and Marala Ravi Link are causing water-logging in Sub-Division Daska, District Sialkot ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government has prepared any scheme to save the land from water-logging in the said Sub-Division ; if not, reasons therefor ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Three schemes have been prepared in the said area namely (1) Constructing Central Seepage Drain between M. R. Link and U. C. C. This scheme has been sanctioned. (2) Constructing Daska Abdal Drainage System and (3) Constructing Mardana Drain. Both the last named schemes are under process of sanction.

M. C. G. MONEY FIXED BY WAPDA.

*14884. **Dr. Sultan Ahmad Cheema :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the consumers of electricity supplied for tube-wells are required to pay M.C.G. money fixed by WAPDA ;

(*b*) whether it is a fact that the power supply was not regular and there were breakdowns of electricity in the whole of the Province during the summer season in 1968 ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, whether the Government intend to relax the M. C. G. condition, if not, reasons therefor ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*) Yes.

(*b*) Yes. Twenty-four hour supply was not available in certain parts of the Province due to load shedding, etc ;

(*c*) No. The number of hours for which power supply was made available to tube-wells during the summer of 1968 was sufficient to achieve the M. C. G. value.

FAILURE OF ELECTRICITY IN RICE GROWING AREAS.

*14886. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that there had been repeated failure of electricity in the rice growing areas of Sialkot, Gujranwala and Sheikhupura Districts during the present Kharif period ;

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) It is a fact that there had been interruptions of electricity in the rice growing areas of Sialkot, Gujranwala and Sheikhupura districts during

the Kharif period but these were the result of load sheddiug due to limited power capacity in the area and due to a fire in the Main Grid Stations Gujranwala and Shalamar.

(*b*) No officer has been found to be responsible in respect of the fire at Shalamar Grid Station. Inquiry regarding Gujranwala Grid Station has not yet been completed. Appropriate action will be taken on completion of the inquiry.

POWER BREAKDOWNS IN GRID STATIONS DASKA AND GUJRANWALA.

*14893. **Dr. Sultan Ahmed Cheema :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of power breakdowns occurred in Grid Stations Daska and Gujranwala from Ist July 1968 to 31st October 1968 alongwith date and time and duration of each breakdown ;

(*b*) the names of feeders extended from Grid Station Daska, with load of each feeder and number of tube-wells on each such feeder ;

(*c*) the total number of applications for the grant of electric connections for tube-wells pending with the Electricity Department at Daska alongwith the name and address of each such applicant ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) The total number of interruptions that occurred in Daska and Gujranwala from 1-7-1968 to 31-10-1968, are 42 and 137 respectively.

The details of dates and timings with duration of each breakdown are given in statement 'A' placed on the table.*

*Please see Appendex IV at the end.

(*b*) The requisite information is given in the statement 'B', placed on the table.*

(*c*) The total number of applications pending at Daska for grant of electric connections for tub-wells is 78. Other datails of the applicants are given in the statement 'C' placed on the table.*

ELECTRIC CONNECTIONS FOR TEHSIL DASKA

*14895. **Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the present number of tube-wells to which electric connections have been provided by the Electricity Department in Tehsil Daska, District Sialkot.

(*b*) location of the said tube-wells alongwith names and addresses of their owners and the M. C. G. fixed for each at the time of installation ;

(*c*) the names and addresses of the consumers whose M. C. G. has been revised ?

(ANSWER NOT LAID ON THE TABLE)

REPAIRS OF SPILLWAYS IN TEHSIL TANK

*14972. **Mr. Fazal Qadeem Khan Kundi** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state annual average expenditure incurred on the repairs of spillways in Habib Wattoo, Mumies Pathan and spillway Mashooqa and Kot Allah Dad, Tehsil Tank, District Dera Ismail Khan ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): Annual average expenditure incurred on the repairs of following spillways is as noted against each :—

		Rs.
Habib Wattoo	...	1.000
Mumies Pathan	...	Nil.
Mashooqa	...	1,000
Kot Allah Dad	...	Nil.

———

* Warren Canal Tank

*14973. **Mr. Fazal Qadeem Khan Kundi:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the average annual expenditure incurred by Government on the Warren Canal Tank alongwith the expenditure incurred on it so far the current year?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din): (*i*) Average Annual expenditure incurred on Warren Ganal Tank ...Rs. 36,648

(*ii*) Expenditure incurred on it during the current financial year (Ist July 1968 to 30th November 1968)..... Rs. 3,698

———

Demands of WAPDA Employees Divisional Union Lahore

*14992. **Pir Ali Gohar Chishti:** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that WAPDA Employees Divisional Union, Lahore, has urged upon the WAPDA authorities to take an early decision regarding the demands put before them on 1st June 1968 ;

(*b*) whether it is a fact that the said Union demanded the enhancement of the medical allowance, housing facilities to class (*iv*) employees, revision of pay scales for daftaries and bonus for the employees ;

(*c*) if answer to (*a*) and (*b*) above be in the affirmative, the steps Government intend to take in this regard ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes, but they mainly pressed for restoration of original medical facilities instead of medical allowances. WAPDA Divisional Lahore Union, Lahore is not recognised by WAPDA. The medical allowance was granted in lieu of Medical facilities on the persistent demand of West Pakistan Hydro Electric Central Labour Union, Lahore, which is a much bigger Union and also is recognised by WAPDA.

(*c*) The matter is however being reconsidered on the basis of fresh representation made by the recognised Labour Union.

WAPDA POWER STATION

*15065. **Khawaja Muhammad Safdar** : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total generating capacity of all the WAPDA power stations in the Province, station-wise, and the type of these stations ;

(*b*) whether the said power stations run continuously all the year round or intermittently ;

(*c*) the annual average load factor of each of the said power stations ;

(*d*) the number of units (Kilowatt hours) generated by these stations alongwith the total units generated by all the stations ;

(*e*) the station-wise number of units monthly (Kilowatt hours) consumed by the stations themselves for station light and fans and other station technical devices alongwith monthly units consumed by the staff in their official residences and quarters ;

(*f*) the monthly number of units being consumed in WAPDA offices in the Province and in the official residences of WAPDA officers and other WAPDA Staff ;

(*g*) the monthly number of units consumed in Government offices in the Province and in the official residences of Government Officers and staff other than that of WAPDA ;

(*h*) the average monthly number of units sold to the public for tube-wells for agricultural purposes ;

(*i*) the average monthly number of units sold to the public for all purposes, other than tube-wells for Irrigation ;

(*j*) the grand total of units consumed under parts (*e*) to (*i*) above and whether the said figures represent the total number of units consumed and duly accounted for out of the total units generated by WAPDA stations ;

(*k*) the total number of units remain unaccounted for alongwith percentage unaccounted for units constitute of the total units generated ;

(*l*) whether the said percentage represent losses due to transformation and transmission, etc., in the WAPDA electricity system and whether this percentage can be termed normal according to internationally accepted standard alongwith the justification of the High percentage and the steps taken or proposed to be taken by WAPDA to bring this high percentage down to a normal level in line with international standards ?

(ANSWER NOT LAID ON THE TABLE)

ACQUIRING LAND IN VILLAGE MAINI, TEHSIL SWABI FOR TARBELA DAM

*15081. **Khan Ajoon Khan Jadoon** : Will the Minister for Irrigation be pleased to state :—

(*a*) the total area of land of village Maini, Tehsil Swabi, District Mardan which is proposed to be acquired by Government for the construction of Tarbela Dam ;

(*b*) rate per kanal for each category of land approved for payment to the concerned land owners as compensation ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) 1900 Kanals.

(*b*) The compensation is to be determined by the Land Acquisition Collector. He has not yet given the award.

ACQUIRING LAND IN VILLAGES GANDAF BEESAK, MALAKAND AND BADA OF GADOON AREA FOR TARBELA DAM

*15082. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total area of land proposed to be acquired in villages Gandaf Beesak, Malakand and Bada of Gadoon area of Mardan District for the construction of Tarbela Dam ;

(*b*) the rate of compensation approved by Government per kanal for each category of the said lands separately ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Area likely to be acquired :—

	K	M
(*i*) Village Gandaf Ist Phase	3700	—7
(*ii*) Beesak	24000	—0
(*iii*) Malika Kadi	1000	—0
(*iv*) Bada	1000	—0

(*b*) The compensation is to be determined by the Land Acquisition Collector. He has not yet given the award.

SUPPLY OF ELECTRICITY TO VILLAGE GANDAF AND VILLAGE MALAKAND OF GADOON AREA

*15083. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Electricity transmission lines connecting village Malakand of Gadoon area in Mardan District have been

installed but no electricity has so far been supplied to these villages for non-availability of metres ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the date by which metres will be provided to the said villages ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) Meters have since been received and domestic connections are being given in the villages now.

———

PROVIDING ELECTRICITY TO VILLAGE BATAKRA, TEHSIL SWABI

***15084. Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that no electricity has so far been provided to village Batakra, Tehsil Swabi while all other villages nearby have been provided electricity ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the date by which electricity will be provided to the said village ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*) Yes.

(*b*) The provision for the Work SOP to village Batakra. Tehsil Swabi has been made during the current financial year. The work will be taken in hand as soon as it is approved by the Divisional Council.

———

COMPENSATION FOR LAND IN VILLAGE BARA KIYARA AND PEHUR ACQUIRED FOR TARBELA DAM

*15085. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minitter for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the total amount of compensation assessed for the lands of village Bara Kiyara and Pehur acquired by Tarbela Dam Authorities ;

(*b*) names of the persons whose lands have been acquired ;

(*c*) category and acreage of land acquired ;

(*d*) rate at which compensation has been determined ;

(*e*) total amount paid so far and reasons for the unpaid amount ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : (*a*)

Name of villages.	*Amount of compensation awarded Rs.*
(*i*) Bara	29,69,555.09
(*ii*) Kiyara	43,85,741.08
(*iii*) Pehur	19,21,962.69

(*b*) The information is being collected.

(*c*) (*d*) As per information given in the statement placed on the Table.

(e) *Name of Village.*	*Compensation paid* *Rs.*	*Balance to be paid* *Rs.*
Bara	30,39,112.71	3,353.04
Kiyara	41,54,26.543	2,34,363.25
Pehur	19,21,962·69	Nil

Some persons are away from their native villages and have not come for receiving payment and some cases of ownership of land are as under dispute.

STATEMENT

Classifications of land	*Land Acquired*		*Rate per Kanal awarded*
Bara Village			
	K	M	*Rs.*
Chabi	361	4	1,051
Barani	759	6	522
Maria	556	17	252
Bola	1,013	15	165
Banjar	80	8	126
Doogar Ghair Mumkin	10,216	3	63
Abadi	84	17	1,051
Total :	13,072	10	

Kiara Village

Chahi	482	8	1,064.00
Abi	21	0	813.00
Barani	2,651	3	502.00
Maira	1,164	11	502.00
Banjar	569	0	126.00
Bola	681	4	165.00
Doogar Ghair Mumkin	6,284	16	63.00
Abedi	70	7	1,064
Total :	11,924	9	

Pohur Village

Chahi	67	10	609.27
Barani	397	13	205.71
Banjar	319	00	102.85
Bela	2,513	8	165.00
Ghair Mumkin	9,177	5	51.43
Abadi	27	10	913.90
Total :	12,502	6	

BUND CONSTRUCTED FROM QADIRABAD BARRAGE UPTO HEAD KHANKI.

*15113. **Nawabzada Chaudhri Asghar Ali :** Will the minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a Bund has been constructed upstream of River Chenab from Qadirabad Barrage upto Head Khanki in District Gujrat ;

(*b*) the number of applications received by Government for construction of spurs alongside the above said Bund on the River Chenab ;

(*c*) whether it is a fact that thousands acres of fertile land would be available in case the above said spurs are constructed ; if so the action taken on the said applications and the likely date by which these spurs would be constructed ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*) Yes.

(*b*) One such application was received.

(*c*) Spurs along the said bund would not only construct the water way between the marginal bunds on either side of the river but also push the river to the other side unnecessarily. The construction is therefore, not considered advisable and justified.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

COST OF GENERATING PER KILOWATT HOUR OF ELECTRIC POWER FROM HYDEL, GAS, OIL, DIESEL, AND INDIGENOUS COAL FIRED ELECTRIC POWER GENERATING STATION

469. **Mian Saifullah Khan :** Will the [Minister for Irrigation and Power please refer to answer to my Un-starred and Starred questions Nos. 338 and 8505, pleased on the Table of the house, on 20th June, 1967 and 23rd October, 1967, respectively and state :—

(*a*) the cost of generating Per kilowatt hour of electric power during 1967-68 from each of Hydel, Gas, Oil, Diesel and indigenous coal fired electric power generating stations keeping in view the investment cost including interest on capital and loans and including running cost and other related cost, etc. ;

(*b*) the per kilowatt hour units generated by each of electric power generating stations mentioned in (*a*) above during 1967-68 ;

(*c*) the cost of fuel, in paisas, per kilowatt hour on generating by each of the electric power generating stations during 1967-68 separately for—

(*i*) Natural Gas fired ;

(*ii*) Oil fired ; and

(*iii*) Indigenous coal fired.

(*b*) the quantity of fuel consumed during 1967-68 by each of these electric power generating stations ;

(*i*) Natural Gas fired ; (*ii*) Oil fired ; and (*iii*) Indigenous coal fired ;

(*c*) the quantity of British Thermal Units consumed in from of fuel during 1967-68 by each of these electric power generating stations, separately for (*i*) Natural Gas fired ; (*ii*) Oil fired ; and (*iii*) Indigenous coal fired ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : A Statement is placed on the table.*

TOWNS AND VILLAGES PROVIDED ELECTRIC CONNECTIONS FROM SHEIKH MANDA POWER STATION NEAR QUETTA

470. Mian Saifullah Khan : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state the names of town and villages which will be provided electric connection during 1968-69 and 1969-70 from Sheikh Manda Power Station near Quetta ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) : Subject to oconomic justification and approval by the Divisional Council, the following towns and villages are likely to be elctrified by the Thermal Power Station, Quetta, during :—

1968-69.....Nil

1969-70.....Killi Qambarani

**Please see Appendix V at the end.*

Nawan Killi

Killi Sarda

Killi Kachi Baig

Gangaizai

Hurramzai

Ahmed Khan Zai.

OPERATION SUB-DIVISION OF WAPDA, QUETTA DIVISION

471. **Mian Saifullah Khan**: Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of persons including officers, engaged by the Operation Sub-Division of the WAPDA, Quetta Division ;

(*b*) the duties performed by the section of Sub-Divisional Officer, Operation, Quetta ;

(*c*) the number of light and heavy vehicles at the disposal of the Sub-Divisional Officer, Operation, Quetta ;

(*d*) whether it is a fact that the Sub-Divisional Officer, Operation, Quetta, is responsible for looking after the complaints of power breakdowns in Quetta-Pishin area including coal mines section ;

(*e*) whether sufficient number of light and heavy vehicles have been provided to the Sub-Divisional Officer to carry out duties in connection with electric breakdown in rural area ; if not, whether Government intend to look into the matter ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*) 33.

(*b*) (*i*) Maintenance of power supply lines and Sub-Stations.

(*ii*) The attend consumers complaints.

(*iii*) Meter reading.

(*iv*) Installation of new connections.

(*v*) Extension of lines.

(*c*) One light vehicle.

(*d*) Yes.

(*e*) Efforts are being made to provide more vehicles.

OFFICIALS WORKING IN OPERATION SUB-DIVISION OF WAPDA, QUETTA DIVISION

472. Mian Saifullah Khan : Will the Minister for Irrigation and Power be pleased to state :—

(*a*) the number of officials working at present in the Operation Sub-Division of WAPDA, Quetta Division ;—

(*b*) the nature of duties performed by them ;

(*c*) the number of light and heavy vehicles at the disposal of the Sub-Divisional Officer, Operation, Quetta ;

(*d*) whether it is a fact that the Sub-Divisional Officer, Operation, Quetta is responsible for attending to the complaints of Power breakdowns in Quetta-Pishin area including coal mines section ;

(*e*) whether the number of light and heavy vehicles provided to the said Sub-Divisional Officer to perform his duties in connection with electric breakdown in rural area of the said Sub-Division is adequate ; if not, when the required number of vehicles will be provided ?

Minister for Irrigation and Power (Makhdum Hamid-ud-Din) :

(*a*) 33.

(*b*) (*i*) Maintenance of power supply lines and Sub-Stations.

(*ii*) To attend consumers complaints.

(*iii*) Meter reading.

(*iv*) Installation of new connections.

(*v*) Extension of Lines.

(*c*) One Light Vehicle.

(*d*) Yes.

(*e*) Arrangements are being made to provide more vehicles.

———

QUESTIONS OF PRIVILEGE

RE. INCORRCET ANSWER TO STARRED QUESTION NO. 13949 REGARDING THE NON-RECEIPT OF A REGD. LETTER ADDRESSED TO THE CHIEF SECRETARY, GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN

Mr. Deputy Speaker : We will now take up the privilege motion of Mr. Hamza.

Mr. Hamza : Sir, I hereby raise a question involving breach of privilege of this august House as well as its members on account an of incorrect answer to Starred Question No. 13949 given on the floor of this House on 8th January 1969, in which it has been stated that registered letter dated 12th December 1968 addressed to the Chief Secretary to Government of West Pakistan was never received, and, therefore, the question of taking action on the same does not arise. This answer is definitely wrong and misleading as the registered letter was duly delivered and the receipt of the same was received by Mr. Arif Rashid at his address at Rawalpindi. This is a clear proof of the incorrect answer given on the floor of this House. Hence this privilege motion.

Parliamentary Secretary (S & GAD) : I oppose it Sir.

مسٹر حمزہ (لائلپور-۶) ۔ جناب سپیکر ۔ آپ کو پہلے بھی اس بات کا علم ہے ۔ اس ایوان کی اہمیت ۱۹۵۸ء کے بعد بہت گھٹ گئی ہے ۔ وقفہ سوالات کے دوران محکمہ جات کی جانب سے جو سوالات کو اہمیت دی جاتی ہے اس معزز ایوان کے تمام حلقے ہمیشہ شاکی رہے ہیں کہ سوالات کو وہ اہمیت نہیں

دی جاتی جو دی جانی چاہیے ۔ خصوصی طور پر موجودہ سوال کے متعلق میں نے یہ سوال کیا تھا کہ عارف رشید نے مسٹر محمد عارف سی ۔ ایس پی ۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی مری اور مسٹر عبداللطیف چیف آفیسر میونسپل کمیٹی مری کے خلاف ایک دعویٰ دائر کرنے کے لیے چیف سیکرٹری صاحب سے اجازت طلب کی تھی اور ایک رجسٹری شدہ درخواست کے ذریعہ ان کے پاس ارسال کی لیکن بجائے اس کے کہ محکمہ خواب غفلت سے بیدار ہوتا اور اس کا کوئی جواب اس شخص کو دیا جاتا اس ایوان میں محکمہ نے الٹا مجھے شرمندہ کرنا مناسب سمجھا اور یہ جواب دیا کہ کسی قسم کی کوئی چٹھی محکمے کو موصول نہیں ہوئی ۔

جناب سپیکر ۔ جیسا کہ آپ کے سامنے دستاویزات موجود ہیں اس سے واضح ہے کہ عارف رشید صاحب نے ۱۶-۱۲-۶۷ کو ایک رجسٹری چٹھی کے ذریعہ جناب چیف سیکرٹری کے نام یہ درخواست ارسال کی اور یہ درجواست چیف سیکرٹری کے دفتر میں ۱۸-۱۲-۶۷ کو موصول ہوئی ۔ اس کی رسید پر مہریں موجود ہیں ۔ اور اس کے بعد اس عارف رشید صاحب کو اس چٹھی کی acknowledgement ۱۹-۱۲-۶۷ کو ان کے پتہ پر موصول ہوئی

جناب سپیکر ۔ مغربی پاکستان کے صوبہ اور خصوصی طور پر سابقہ چھوٹے صوبہ والوں کو یہ شکایت ہے کہ جب کبھی ان کو لاہور یا مرکزی دفتر میں کوئی کام پڑتا ہے تو انہیں متعدد بار چکر لگانے پڑتے ہیں اور چکر لگانے کے بعد بھی ان کا کام سرانجام نہیں پاتا لیکن میں اپنے چھوٹے صوبہ والے بھائیوں سے یہ عرض کروں گا کہ اس تکلیف کے صرف آپ ہی شکار نہیں ہیں ۔ سابقہ پنجاب والوں کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک ہے ۔ اب اس واقعہ سے اندازہ لگائیے کہ راولپنڈی کا رہنے والا اگر چیف سیکرٹری کو ایک چٹھی بذریعہ رجسٹری اور acknowledgement کے ساتھ بھیجتا ہے ۔ وہ ان کو موصول بھی ہو جاتی ہے اور اس کے باوجود یہ حکومت اتنی بہادر ہے اتنی حوصلہ مند ہے یا اتنی ڈھیٹ ہے کہ اس ایوان میں ہم سے یہ کہتے ہیں کہ تم نے یہ چٹھی ارسال ہی نہیں کی یا یہ چٹھی ہمیں موصول نہیں ہوئی ۔

جناب سپیکر ۔ یہ واضح اور زندہ مثال ہے کہ ہماری حکومت اس قوم کے ساتھ انتہائی مذاق کرتی ہے ۔ قوم کے ساتھ ہی نہیں کرتی بلکہ اس ایوان اور اس ایوان کے معزز اراکین کے ساتھ اس قسم کا مذاق کرتی ہے ۔ اس لئے میں یہ التجا کروں گا کہ یہ زندہ مثال ہے اور آپ میری تحریک استحقاق کو منظور فرمائیں ۔

Parliamentary Secretary (S. and G.A.D.) (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : This question about which Mr. Hamza has brought forward a privilege motion, of course, came to the Central Registry of the Services and General Administration Department and, because the subject matter concerned the Basic Democracies Department and was to be processed by the same Department, it was sent to the Basic Democracies Department from the Central Registry. Just to refresh the memory of the Member and to acquaint this House, I would submit that the original letter was by Mr. Arif Rashid addressed to the Chief Secretary and the complaint was against five employees, that is, Chairman, Municipal Committee, Murree ; Chief Officer ; Taxation Officer ; clerk of the Taxation officer and a clerk of the Taxation Branch, Municipal Committee, Murree. It was a complaint against five persons for which sanction was to be obtained for prosecution from the Government. Under the impression that it was a letter which was the direct concern of the Basic Democracies Department it was passed on to the concerned department, namely, the Basic Democracies Department. It was sent onwards to the Commissioner, Rawalpindi, for conducting inquiry in the light of contents of complaint. Sir, the department wrote to the Commissioner that a complaint made by Mr. Arif Rashid known as Sh. Abdul Majid and Sons, General Merchants, Murree, against the Chairman, the Chief Officer and the Taxation Officer, Murree; was being sent in original for conducting an inquiry.

Mr. Deputy Speaker : The question merely is whether such an application was addressed to the Chief Secretary or not.

Parliamentary Secretary : Let me explain it, Sir. After all, it is a privilege motion and I am just.....

Mr. Deputy Speaker : The Parliamentary Secretary is explaining what happened to it. Initially, the question is whether such an application was received or not.

Parliamentary Secretary : I say that it was received in the Central Registry but as it was not a subject matter concerning the Services and General Adminstration Department it was sent to the Basic Democracies Department and action was also taken. I am just putting up my case. Please allow me a few minutes so that I may be able to satisfy this august House.

I wauld like to read out some of the relevant portions from the report of the Commissioner.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ آپ نے محترم پارلیمنٹری سیکرٹری کو اس موضوع سے متعلق جواب دینے کے لیے فرمایا ہے ۔ مسئلہ محض اتنا ہے ۔ میرا سوال بھی یہی تھا کہ آیا چیف سیکرٹری صاحب کو چٹھی ارسال ہوئی اور انہیں موصول ہوئی اور اس پر کیا اقدامات ہوئے ۔ جواب میں کہا گیا کہ چٹھی موصول نہیں ہوئی اور میری تحریک استحقاق پیش کرنے کا منشا بھی یہی ہے کہ اس قسم کی چٹھی موصول ہوئی اور

آپ نے اس ایوان کو مناسب اور درست جواب نہیں دیا ۔ اب یہ فرمائیں کہ آیا آپ کا یہ جواب ہے کہ آپ کو چٹھی موصول ہوئی ۔ یہ درست ہے یا غلط ۔ اگر غلط ہے تو جناب سپیکر اس بارے میں فیصلہ کریں گے ۔ لیکن یہ کہنا کہ فلاں محکمہ کو بھیجا گیا یا کمشنر کو بھیجا گیا ۔ اس طرح آپ موضوع سے ہٹ رہے ہیں ۔

Parliamentary Secretary ; Sir, I should be given a chance to explain as to why this answer was given in this House. Of course, so far as the facts of the case are concerned, I have already admitted that such a letter was received in the Central Registry by the Services and General Administration Department and was passed on to the concerned department. Mr. Speaker has kindly permitted me to mention these facts so as to inform the House how that matter happened.

With your permission I was going to read few relevant lines from the report of the Commissioner which was sent to the Basic Democracies Department back again.

"He informed that the complaint is vaxatious and..... .."

Mr. Deputy Speaker : Is the Parliamentary Secretary not going into the details of the compaint ? At this moment I have to decide whether the motion is in order or not. The Member has moved a motion about the

breach of privilege saying that the government has given incorrect answer to question No. 13949 and what I have to determine now is whether the motion is in order or not.

Parliamentary Secretary : If you don't permit me to tell the whole story then, to cut it short, I would say that initially this case was to be processed by the Basic Democracies Department because it dealt with the Chairman and several class II employees of the Municipal Committee. If the Administrative Department had thought that further action was necessary they would have asked the Services and General Administration Department regarding that. There is absolutely no doubt that this letter was received in the Central Registry of the Services and General Administration Department regarding that. There is absolutely no doubt that this letter was received in the Central Registry of the Services and General Administration Department and the answer should have been "Yes" even if it was sent to the Basic Democracies Department ...

Mr. Deputy Speaker : I hold the motion to be in order. Under rule 55.

> "If the Speaker holds the motion to be in order the Assembly may consider and decide a question of privilege or may, on a motion either by the Member who raised the question or by any other Member, refer it to the Committee on Rules of Procedure and Privileges for report."

Khawaja Mohammad Safdar : In that case I move .....

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : Before that I want to make a submission with your permission. I have also tried to look into this matter. The information which was originally supplied led to an incorrect statement and for that I, on my part, am very sorry that such a thing should have happened here.

Unfortunately this matter pertains to the B.D. Department and the Services and General Administration Department has forwarded the case to the B D. Department and therefore, they are in a position to immediately trace out the matter and supply proper information. I assure this August House that the person who is responsible for giving wrong information will be dealt with and if that can satisfy the Member and this August House, I would request them to leave the matter to be dealt with at my level and I will inform the House of the action that is proposed to be taken against the guilty. If this is not fit explanation and if they still press, it is upto this August House.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں شکر گزار ہوں جناب لاء منسٹر کا لیکن قواعد میں ضابطہ درج کر دیا گیا ہے کہ اس قسم کی موشن یا تو کمیٹی کے سپرد کر دی جائے گی یا یہ ایوان خود اس کا فیصلہ کر لے گا ۔ اس میں تجویز کی گئی ہے کہ یہ مسئلہ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے اس کے بعد ایوان کے سامنے آ جائے گا اور اگر ایوان پسند کرے گا جیسا کہ لاء منسٹر صاحب نے ارشاد فرمایا تو ظاہر ہے کہ اس کو قبول کر لیا جائے ۔

Mr. Deputy Speaker : That is exactly what I want of the Law Minister. Would the mover of the resolution like me to put it to the House in case he desires to withdraw it.

مسٹر حمزہ ۔ میری التجا یہ ہے کہ آپ نے ایک خصوصی مجلس قائمہ اس کام کے لئے مقرر کی ہوئی ہے ۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ معاملہ اس کے روبرو پیش ہو اور وزیر قانون صاحب جہاں تک مجھے معلوم ہے اس مجلس قائمہ خصوصی کے رکن ہیں ۔ اس وقت اس معاملے کی تحقیقات کر لی جائے اور مناسب کارروائی یا سزا جو شخص بھی غلط جواب کا ذمہ دار ہے کے لئے تجویز کریں گے وہ اس ایوان کے سامنے برائے اطلاع اور کارروائی پیش کر دی جائے گی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس طرح مجلس قائمہ کی اہمیت میں اضافہ ہو گا اور ایوان کا وقار جو بہت تیزی سے گرتا رہا ہے شاید بحال اور بلند ہو جائے ۔

Mr. Deputy Speaker : If you desire to send it to the Committee, please make a motion accordingly.

Mr. Hamza : Right Sir. I beg to move that my privilege motion may please be referred to the Privileges Committee of this August House.

Mr. Deputy Speaker : Give me the motion.

> That the question of privilege raised by me just now be referred to the Privileges Committee of this August House to report to this August House by 30th of June, 1969.

Mr. Hamz

Mr. Deputy Speaker : The motion moved is :—

> That the question of privilege raised by me just now be referred to the Privileges Committee of this August House to report to this August House by 30th of June, 1969.

Is there any opposition to the motion being referred to the Committee on Rules of Procedure and Privileges.

Minister for Law : Yes Sir.

خواجہ محمد صفدر - ریفر ہو جانے دیجئے اس میں کیا ہے -

Mr. Deputy Speaker : There are two alternatives for the House ; either to consider it now or refer it to the Committee. If the Minister opposes its reference to the Committee, then the House will have to consider it now.

Minister for Law : Let it be referred to the Committee. I do not oppose.

Mr. Deputy Speaker : There is no opposition. The Question of Privilege is referred to the Committee on Rules of Procedure and Privileges to report by 30th of June, 1969.

ADJOURNMENT MOTIONS

Tear-Gassing of a Procession of Lawyers by Police in Rawalpindi

Mr. Deputy Speaker : We will now take up the adjournment motions. The first one is by Mr. Hamza.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubzadullah) : Sir, it was moved yesterday and the motion states that a procession of 90 lawyers was tear gassed in Rawalpindi. The date was not mentioned and my esteemed friend Major Aslam Jan stated that it happened on 29th of November, 1968. I was asked by the Speaker and I promised to give the information about this motion. Now my submission is, Sir, that I have categorically denied that a peaceful procession of the lawyers was tear gassed.

Mr. Deputy Spaaker : Mr. Hamza your adjournment motion does not mention on what date the incident had occurred.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جس تاریخ کو یہ خبر اخبار میں شائع ہوئی وہ تاریخ یکم دسمبر ۱۹۶۸ء تھی ۔

Mr. Deputy Speaker I rule the motion out of order and this will also dispose of motions Nos. 133 and 419.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب سپیکر نے اس دن فرمایا تھا کہ یہ کس تاریخ کو ہوا ۔ میں راولپنڈی کا رہنے والا ہوں اور . . . .

Mr. Deputy Speaker : But I have not disputed the Member's contention about the truth of the allegation. I have only ruled it out on the technical ground that the adjournment motion does not mention the date to which the incident refers.

Major Muhammad Aslam Jan : Sir, if you want to know the date on which the police tear gassed the peaceful precession of lawyers, I have already given the date—29th November, 1968—because I was there.

Mr. Deputy Speaker : I say I do not dispute the Member's contention. I have every respect for the Members and for what they say but

I have ruled out the motion on the technical ground that I think Mr. Hamza would admit that he has not mentioned the date of the incident, at least in what I have before me here.

Mr. Hamza : At the same time when you concede that whatever Major Aslam Jan is saying is true. You should admonish the Home Department for submitting wrong and misleading information.

جناب سپیکر ۔ یہ نمبر ۷۴ میری رہ گئی تھی ۔

Mr. Deputy Speaker : My previous order would also dispose of 133 which is by Malik Muhammad Akhtar., I find from the record that Mr. Hamza was refused leave to move him motion.

ARREST OF MIR RASUL BAKHSH TALPUR UNDER THE DEFENCE OF PAKISTAN RULES

Mr. Deputy Speaker : Now we will take up 64 by Mr. Hamza You have already moved it. I think probably the Home Minister wanted to reply today.

Minister for Home (Kazi Fuzlullah Ubedullah) : Mr. Speaker was pleased to ask me whether a Writ Petition has been filed in the High Court. My submission is that it was actually filed and it has subsequently been withdrawn. This is the information that I was asked to supply.

Mr. Deputy Speaker : That means he did go to the Court. The question is he availed of the opportunity of going the Court.

Khawaja Muhammad Safdar : Mr. Deputy Speaker, Sir, somebody on behalf of Mr. Rasool Bakhsh Talpur, who was neither authorised by him nor was he his agent, filed a writ petition.

Mr. Deputy Speaker : Who was he ?

Khawaja Muhammad Safdar : This information was given to me by Mr. Ali Ahmad Talpur, brother of Mr. Rasool Bakhsh Talpur.

Mr. Deputy Speaker : Who went to file a writ petition on his behalf ?

Minister for Home : I am not in a position to state who filed the writ petition.

Mr. Deputy Speaker : Can you tell on Monday ?

Minister for Home : Very well, Sir.

Mr. Deputy Speaker : This motion will be taken up on Monday.

No. 69 has also been put off till Monday by Mr. Speaker. I will now go on to 87. Malik Muhammad Akhtar.

(At this stage, Mr. Speaker occupied the Chair).

NEGLIGENCE OF GOVERNMENT IN NOT RECOVERING THOUSANDS OF BAGS FROM THE GODOWNS OF SUGAR MILLS AS ALLEGED BY MR. GHULAM MUHAMMAD KHAN LUNDKHAUR

Mr Speaker. Adjournment motion No. 87.

Malik Muhammad Akhtar : I had moved that, Sir.

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : Sir, the adjournment motion had been moved by my friend, Malik Muhammad

Akhtar, yesterday. I oppose it on the ground that the facts contained in the adjournment motion are denied. The Provincial Government did not fail in recovering sugar from the godowns of some mills. Under the Food Department notification number so and so dated 17th October, 1968, all persons holding stocks of sugar whether as wholesalers or retailers and whethers in their own names or in the name of any other person were required to declare stocks held by them within 24 hours of the issue of notification. These Government orders applied to and covered sugar mills also.

Secondly, Sir, I oppose it because it deals only with a hypothetical case. The contention that thousands of bags were not recovered from the godowns of sugar mills is hypothetical. The number of sugar mills mentioned, of course by Malik Akhtar in his adjournment motion, is 22, though it is only 17 sugar mills which operated during the crushing season 1967-68. Two mills, namely, Sartaj Sugar Mills at Mandi Bahauddin and Husain Sugar Mills were under trial crushing.

Apart from these submissions I have got ample details with me but as the time of the House is very precious I would submit that the facts are totally denied. I would also submit that proper action has already been taken by the Government and also the measures adopted have shown that there is no sugar shortage any more. I would, therefore, request that the adjournment motion may be ruled out of order.

Malik Muhammad Akhtar: Sir, the allegation levelled in the motion has not been answered at all. The allegation is :

"مغربی پاکستان کی بائیس شوگر ملوں میں سے ۱۴ میں نواب
زادہ عبدالغفور خان کے حصے ہیں اور اب بھی ان ملوں
کے گوداموں میں کافی چینی ہے....."

Mr Speaker : That is not part of the Member's motion. The grievance is that the Government failed to recover thousands of bags from the godowns of 22 sugar mills.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, although a certain quantity has been recovered from the sugar mills but a huge amount is still underground with these mills. A statement in this behalf has been made by Mr. Lundkhaur.

Mr. Speaker : Where is the failure of the Government ?

Malik Muhammad Akhtar : It is the duty of the Enforcement Branch of the Food Department to recover this sugar. Sir, if you just look into the matter you will see that only a few days before they reverted to this sugar control they returned thousands of maunds of sugar to these sugar mill owners who black-marketed sugar at the rate of Rs. 85/- per maund. That is my contention.

Mr. Speaker : That is a separate matter. The Member wants to discuss the non-recovery of thousands of bags of sugar from the godowns 22 sugar mills.

Malik Muhammad Akhtar : I draw your attention to the speech made by Mr. Lundkhaur. He is a man who knows the lins and outs of this business. He is a sugar-cane producer and I give a lot of weight to his statement.

Mr. Speaker : Facts has been denied by the Government. They have already taken action in the matter. The motion is ruled out of order.

Mr. Speaker : Motions No. 91 and 232. Malik Muhammad Akhtar.

Minister for B. D. and Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Sir, are these going to be moved today. Today is Friday. I would request that the rest of the adjournment motions may be taken up on Monday otherwise very little time will be left for legislative business.

Mr. Speaker : Alright. Rest of the adjournment motions will be taken up on Monday.

Minister for Home : It was discussed yesterday. This relates to the incident of firing on a Press Correspondent in Rawalpindi where Sher Bahadur was involved.

Malik Muhammad Akhtar : This is something else. This motion concerns the arrest of Sher Bahadur.

Mr. Speaker : That matter has been discussed. As stated by the Home Minister the matter is sub-judice. The motion is ruled out of order.

This disposes of motion No. 232. Next is 95. Does the Minister want that the rest of the motions be taken up on Monday.

Minister for B. D. and Local Government : That is my submission.

Mr. Speaker : Other adjournment motions will be taken up on Monday. We will now take up the Orders of the Day. The first motion is from Khan Abdul Sattar Khan Mohmand. (Not present) Both the Leader of the House and Deputy Leader are not present. Therefore I

should address the Law Minister and say that Members who give notice motions for extension of time should be present at least when the item approaches on the Orders of the Day.

Minister for Law (Mr. Allah Bachayo Ghulam Ali Akhund) : I will see, Sir, that they are present in future.

ACCOUNTS AND REPORTS LAID ON THE TABLE

Mr. Speaker : Part II of the Orders of the Day. The first motion is from the Finance Minister.

Minister For Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : Sir, I beg to lay on the Table the following Accounts and Reports :—

(1) Appropriation Accounts of the Government of West Pakistan (Other than Railways) for the year 1966-67.

(2) Appropriation Accounts of Pakistan Western Railway for the year 1966-67.

(3) Report of the Comptroller and Auditor-General on the Accounts of the Government of West Pakistan for the year 1966-67 (Other than Railways).

(4) Report of the Comptroller and Auditor-General on the Accounts of the Pakistan Western Railway for the year 1966-67.

(5) Commercial Accounts of the Government of West Pakistan for the year 1966-67 and the Audit Report thereon.

(6) Finance Accounts of the Government of West Pakistan for the year 1966-67.

Mr. Speaker : Next motion is from the Parliamentary Secretary for Industries and Commerce.

Parliamentary Secretay (Industries & Commerce)(Sardar Muhammad Ashraf Khan) : Sir I beg to lay on the Table the Annual Report of the west Pakistan Industrial Development Corporation for the year 1966-67.

ORDINANCES

THE WEST PAKISTAN ESTABLISHMENT AND IMPROVEMENT OF PARKS AND HISTORICAL PLACES (LAHORE) REPEAL ORDINANCE, 1968. *(resumption of discussion)*

Mr Speaker : The House will now resume discussion on the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) (Repeal) Ordinance, 1968.

Yes, Khawaja Muhammad Safdar.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ۔۱) ۔ جناب والا ۔ میں نے یہ ترمیم جو سیریل نمبر۸ پر درج ہے اس ایوان کی خدمت میں پیش کی تھی اور میں اس میں اس کی غرض و غایت عرض کر رہا تھا ۔

جناب والا میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اگر شق ۲ کی ضمنی شق ۱ کو بعینیہ اسی طرح رہنے دیا جائے جس طرح اس ہنگامی قانون میں ہے ۔ اس کا اثر یہ ہو گا کہ نہ صرف دوسرے قوانین مثال کے طور پر Land Acquisition Act میونسپل ایڈمنسٹریشن آرڈیننس وغیرہ یا ان کی کوئی شق اس شق سے متضاد ہو تو ان پر عمل درآمد نہیں ہو سکے گا اور ان کا آپریشن رک جائے

گا ۔ یہ تو ہوتا ہی ہے مجھے اس سے اختلاف نہیں ہے ۔ بعض قوانین میں اس قسم کی دفعات رکھ لی جاتی ہیں جو دوسرے قوانین کی دفعات سے متجارب ہوں تو ان کا الٹا اثر وقوع پذیر نہیں ہوتا ۔ لیکن اس میں یہ الفاظ بھی درج ہیں کہ اگر کسی عدالت نے خواہ وہ چھوٹی عدالت ہو یا بڑی عدالت ہو کوئی احکام صادر فرمائے ہوئے ہیں یا کسی کے حق میں ڈگری صادر کی ہوئی ہو تو اس کا اثر بھی زائل کر دیا جائے گا ۔ اس کو ختم کر دیا جائے گا ۔ یہ قانون نہ صرف مروجہ قوانین کے متضاد ہے۔ بلکہ اس کے ذریعہ عدالتوں کے احکامات کالعدم کرنے کی کوشش کی گئی ہے ۔ وہ عدالتیں جو اس آئین کے تحت جائز طور پر اور آئینی طور پر قائم کردہ ہیں ۔ عدالتوں کے احکام کو اب اس قانون کے ذریعہ ناجائز قرار دے دیا گیا ہے ۔

جناب والا ۔ آپ کو علم ہے اور اس معزز اسمبلی کے معزز اراکین کو بھی علم ہے کہ تقریباً دوسرے چوتھے روز صدر مملکت اور مسٹر ایس۔ایم ظفر مرکزی وزیر قانون اور کبھی کبھار محترم وزیر قانون اخوند صاحب کے اس قسم کے بیانات اخبارات میں آتے ہیں کہ یہاں قانون کی حکمرانی ہے ۔ یعنی اگلے ہی روز مسٹر ایس۔ایم ظفر نے کہا ہے کہ ہمیں عدلیہ کا بے حد احترام ہے ۔ جناب والا ۔ قانون کی حکمرانی .....کے متعلق جو میں سمجھ سکا ہوں (میرا مطالعہ کچھ زیادہ وسیع نہیں ہے) اس سے یہی مراد ہے کہ جو قانون لیجسلیٹو اسمبلی بنائے گی اس پر جو عمل درآمد ہوگا وہ قانون کی حکمرانی ہے یعنی اس قانون کو جو معنی عدالتیں پہنائیں گی اس کی پابندی کی جائے ۔

جناب والا ۔ خوش قسمتی سے یا بد قسمتی سے ۸ سال کی لگاتار مقدمہ بازی جس کے متعلق میں عرض کر رہا ہوں اسکی مالکان اراضی ہی ذمہ دار نہیں بلکہ اسکی بہت حد تک گورنمنٹ ذمہ دار ہے کیونکہ مالکان اراضی نے تو ہائی کورٹ میں مقدمہ جیت لیا تھا اس کے خلاف امپرومنٹ ٹرسٹ نے سپریم کورٹ میں اپیل کرائی جو بعد میں خارج ہو گئی ۔ گورنمنٹ کو چاہیے تو یہ تھا کہ اس اپیل کے فیصلہ کے مطابق مالکان اراضی ان کی قیمت ادا کر دیتی لیکن گورنمنٹ نے اس ملک کی سب سے بڑی عدالت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے لیت و لعل شروع کر دی ۔ مالکان اراضی نے درخواستیں دیں ۔ مالکان اراضی نے نوٹس دیے اور آخر کار تنگ آ کر انہوں نے رٹ پٹیشن داخل کر دی ۔ وزیر قانون صاحب کا یہ گلہ ناواجب اور ناروا ہے کہ مالکان اراضی گزشتہ ۸ سال سے اس معاملہ کو التوا میں ڈالتے رہے ہیں ۔ مالکان اراضی نے تو پہلے روز ہی خواہش کی تھی کہ ہمیں قیمت مل جائے ہم زمین چھوڑ دیتے ہیں لیکن ۸ سال کی لگاتار مقدمہ بازی کے بعد آج اس قانون کے ذریعہ سے قانون کی حکمرانی کے دعوے دار یہ حکم دیتے ہیں کہ سپریم کورٹ کا جو فیصلہ ہے یا ہائی کورٹ کے جو فیصلہ جات ہیں ان کو کالعدم قرار دیا جائے ۔ کیا یہی قانون کی حکمرانی ہے ؟ کیا یہی قانون کی حکمرانی جو امپرومنٹ ٹرسٹ یا صوبائی حکومت سے بلند و بالا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے اور اپنے ڈھب سے قانون کا حلیہ بگاڑ رہے ہیں اور اس قانون میں ترمیم کر رہے ہیں ۔ اگر قانون کی حکمرانی اس ملک میں ہے جیسا کہ اس آئین میں درج ہے

تو اسکا مطلب یہ ہے کہ صوبائی حکومت ہو ۔ مرکزی حکومت ہو ۔ امپرومنٹ ٹرسٹ ہو ۔ کارپوریشن ہو یا کوئی اور پرائیویٹ فرم ہو سب کے سب اس قانون کی پابندی کریں گے لیکن یہاں قانون کی پابندی کرنے کی بجائے یہ حکومت اس قدر کینہ پرور ہے کہ وہ دیکھتی ہے کہ سپریم کورٹ نے ہمارے خلاف فیصلہ دے دیا ہے تو کینہ پروری کے جذبات کے تحت اس اسمبلی میں اکثریت کے بل بوتے پر قانون میں ترامیم کرانا چاہتے ہیں ۔

جناب والا ۔ ان مختصر سی گزارشات کے بعد آپ کے توسل سے اس معزز ایوان کے معزز اراکین سے درخواست کروں گا کہ یہ درست ہے کہ آپ حکومتی پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں لیکن حکومتی پارٹی کے جائز اور ناجائز کاموں میں امتیاز کیا جائے ۔ اگر آپ ان میں امتیاز نہیں کریں گے تو اس کے نتائج ملک کے لیے برے ہوں گے ۔ آج ایک فرد کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے کل کو ایسے کام بھی ہو سکتے ہیں جس سے قومی مفاد کو ٹھیس پہنچے آپ اس پر بھی انگوٹھہ لگانے کے لیے تیار ہوں گے تو پھر اس قوم اور اس ملک کا خدا حافظ ہے ۔ شکریہ

مسٹر حمزہ (لائلپور ۔۶) ۔ جناب سپیکر ۔ اگر حکومت ایک فرد کو نقصان پہنچاتی تو مجھے اتنا شدید اعتراض نہ ہوتا ۔ میرے نقطہ نظر سے ہماری حکومت اس ہنگامی قانون کو جاری کر کے محض ایک فرد کو یا ایک خاندان کے افراد کو ناواجب طور پر سزا نہیں دے رہی ہے بلکہ یہ

اس ملک کے قانون ساز ادارے ۔ عدالت عالیہ اور آئین کی بھی توہین کر رہی ہے ۔

جناب سپیکر ۔ امپرومنٹ ٹرسٹ کی حیثیت ایک ملک کی نہیں بلکہ ایک ادارہ کی ہے جو ایک خاص کام سرانجام دینے کے لیے معرض وجود میں آیا ہے ۔ اگلے دن جناب وزیر قانون فرما رہے تھے کہ زمین کو جس غرض کے لیے استعمال کیا جانا تھا ، اس مقصد کی تکمیل میں تاخیر کا موجب میاں افتخارالدین اور ان کے وارثان ہوئے ہیں ۔ اگر یہ معاملہ عدالتوں میں نہ گیا ہوتا تو میں یہ سمجھتا کہ وزیر قانون صاحب کو اس قسم کی بات کہنے کا حق حاصل تھا ۔ لیکن اس ملک کی محض عدالت عالیہ ہی نہیں بلکہ سپریم کورٹ بھی یہ فیصلہ دے چکی ہے کہ ہماری حکومت اور لاہور امپرومنٹ اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے رہے ہیں میں ان کے سامنے عدالت عالیہ کے ایک فیصلے کا ایک حصہ پڑھ کر سناتا ہوں ۔ ۱۹۶۳ء کے آرڈیننس کے بارے میں عدالت عالیہ نے یہ احکامات صادر فرمائے تھے ۔ ان کے فیصلے میں یہ الفاظ درج تھے ۔

"The result is that the compensation already awarded by the Collector has not been confirmed. The proceedings for acquisition, therefore, will be deemed to be pending before the Collector and he will proceed to determine the compensation of the land covered by the scheme according to the provisions of the Land Acquisition Act. The

material for determination of the market value will be the 6th May, 1962.

In view of the matter we take, we pass the following order.—

(a) The proceedings taken for the determination of the compensation, being beyond the scope of Martial Law Order No. 126, have not been validated by Ordinance XXII of 1963 and are hereby quashed ; and

(b) The Land Acquisition Collector is directed to take appropriate steps for determining the compensation of the land of the petitioners in accordance with the provisions of the Land Acquisition Act."

جناب سپیکر ۔ جب عدالت عالیہ نے یہ فیصلہ صادر فرما دیا تو حکومت کا فرض یہ تھا کہ وہ ان کے اس فیصلے کو تسلیم کرتی ۔ لیکن اس کی بجائے حکومت نے یہ مناسب سمجھا کہ عدالت عالیہ کے اس فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کرے ۔ اور سپریم کورٹ نے بھی ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو جائز ، برحق اور مناسب قرار دیا ۔ جناب سپیکر ۔ درحقیقت Land Acquisition Collector کے اس فیصلے میں یہ درج ہے کہ میاں افتخارالدین یا اس کے وارثان اس سکیم پر عملدر آمد ہونے میں حائل نہیں ہوئے کیونکہ انہوں نے شروع ہی سے معقول رویہ اختیار کیا تھا ۔ جس کے ذریعہ انہوں نے اپنے ذاتی اور اپنے اردگرد کے چند ہمسائیوں کے معقول

اور جائز مفادات کی حفاظت کرنے کا عزم کیا تھا ۔ جناب سپیکر ۔
Land Acquisition Collector نے اپنے فیصلے میں لکھا ہے کہ حکومت نے جو
شہادت اور دستاویز پیش کی ہیں ان کی رو سے اس زمین کی قیمت ۶۵۰ روپے
سے لے کر ۹۵۰ روپے فی مرلہ ہے ۔ حکومت نے جو شہادتیں پیش کیں
ان کے مطابق Land Acquisition Collector یہ بات کہنے پر مجبور تھے کہ
اس زمین کی قیمت ۶۵۰ روپے فی مرلہ سے لے کر ۹۵۰ روپے فی مرلہ ہے ۔
اور اسی ثبوت کی بنیاد پر انہوں نے جناب میاں افتخارالدین یا ان کے وارثان
کے مطالبہ (ایک ہزار روپیہ فی مرلہ) کو مناسب اور برحق قرار نہیں دیا ۔
بلکہ حکومت کی اپنی شہادتوں کے مطابق اس زمین کی قیمت ۶۰۰ روپے
فی مرلہ قرار دی ۔ میں حیران ہوں کہ جناب کمشنر صاحب نے جب اس
award پر ۹ مارچ ۱۹۶۸ء کو مہر تصدیق ثبت کر دی تو اس کے باوجود
حکومت نے ہنگامی قانون جاری کر دیا ۔ ۔الانکہ کافی عرصہ حکومت اس ملک
کے تمام قانون ساز اداروں ، عدالت عالیہ اور سپریم کورٹ کی توہین کرتی
رہی تھی ۔ لیکن اس کے باوجود ان کو یہ احساس نہ ہوا ۔ کہ اس قسم
کا کام کر کے یا اس قسم کا ہنگامی قانون جاری کر کے وہ محض خود ہی
بد نام نہیں ہو گی بلکہ ان اداروں کی توہین کی مرتکب بھی ہو گی ۔

جناب سپیکر ۔ درحقیقت حکومت نے ان زمینوں کے مالکان پر کوئی احسان نہیں کیا ۔ بلکہ انہوں نے ایک لحاظ سے قوم کا نقصان کیا ہے ۔ قوم کا نقصان اس لئے کہ اگر یہ عدالت عالیہ کے فیصلے کو تسلیم کر لیتے تو سود کی وہ رقومات جو اب لاکھوں تک پہنچ چکی ہیں اور جن کا بار اب امپرومنٹ ٹرسٹ کو اٹھانا پڑے گا ۔ یہ لاکھوں روپے کی رقومات ان افراد کو ادا نہ کرنی پڑتیں ۔ دراصل آج وہ اس جواز کو لے کر سامنے آئے ہیں کہ اب یہ سکیم منفعت بخش نہیں رہی ۔ اگر یہ سکیم آج منفعت بخش نہیں ہے تو اس کی تمام تر ذمہ داری ہماری حکومت پر ہے ۔ آپ کو ذاتی طور پر علم ہے کہ اس حکومت کی سرکردگی میں کوئی بھی صنعتی یا کاروباری ادارہ جب بھی چلایا جاتا ہے تو بجائے اس کے کہ قوم اور ملک کو اس سے منافع حاصل ہو ہمیشہ گھاٹا اور نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے ۔ اس لئے اس سکیم کو بھی غیر منفعت بخش بنانے کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے اور یہ کیا وجہ ہے کہ غلطیاں ، زیادتیاں اور قانون شکنیاں تو حکومت کرے یا امپرومنٹ ٹرسٹ کی جانب سے حکومت کے کہنے کے مطابق کی گئیں اور ان کا خمیازہ ایک ایسا خاندان بھگتے جو کہ ان کی تمام تر زیادتیوں اور قانون شکنیوں کے خلاف شروع ہی سے آواز بلند کرتا رہا ہے ۔

جناب سپیکر ۔ Land Acquisition Act کے تحت ایک بار جب زمین کا قبضہ لے لیا جائے اس کے بعد دوبارہ اس زمین کو مالک کو لوٹایا نہیں جاتا ایک وقت تو وہ تھا کہ جس وقت ۱۹۶۳ء میں اس ایوان میں جناب ملک قادر بخش صاحب یہ فرما رہے تھے کہ اگر اس سکیم پر فوری طور پر عمل نہ کیا گیا تو اس صوبہ کا بہت بڑا نقصان ہو گا اور وہ افراد جو تاخیر کا موجب ہوں گے "وہ قومی نقصان کر رہے ہوں گے" اور ہماری جانب سے جب اس پر اعتراض کیا گیا تو اس کو بے معنی اور غیر ضروری قرار دیا گیا ۔ لیکن میں حیران ہوں کہ اب جب کہ ۱۹۶۳ء کے ہنگامی قانون کو پاس ہوئے ۵ سال گذر چکے ہیں ۔ آج پھر یہ حکومت ہمارے سامنے آئی ہے اور ہمیں یہ کہتی ہے کہ جو کچھ اس سے پہلے یہ کر چکی ہے اس کو بیک جنبش قلم ختم کرنے کے اختیارات اس کو دے دیئے جائیں ۔ یہ کسی لحاظ سے بھی مناسب نہیں ہے ۔ یہ انصاف کے اصولوں کے منافی ہے ۔ بلکہ اس طرح ہو سکتا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ حکومت اپنے مقاصد میں اپنی غلط کاریوں میں کامیاب نہیں ہو گی اور اس کے ساتھ ساتھ بدنامی جو شروع سے ہوتی رہی ہے اور اس کے حصے میں آتی رہی ہے اس میں بہت سا اضافہ ہوتا رہے گا ان معروضات کے پیش نظر میں التجا کرتا ہوں کہ خواجہ صفدر صاحب کی ترمیم کو منظور کر لیا جائے ۔

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی - ۱) - جناب والا - خواجہ محمد صفدر صاحب اور حمزہ صاحب نے فرمایا ہے کہ ۱۹۶۳ء میں حکومت کا خیال تھا کہ اگر پندرہ روز کے اندر اندر میاں افتخارالدین کی زمین نہ لے لی گئی تو حکومت کو بے انتہا نقصان پہنچے گا - اور اس سے عوام کو اور ملک کو نقصان پہنچے گا - اس سکیم کے متعلق جب ایک award مقرر ہو گیا تو معاملہ ہائی کورٹ میں گیا - ہائی کورٹ نے فیصلہ کیا تو پھر وہ معاملہ سپریم کورٹ میں گیا - سپریم کورٹ نے فیصلہ ان کے حق میں کیا اور award مقرر ہوا - وہ award ان شہادتوں پر مبنی ہونا چاہیے تھا جو حکومت نے خود پیش کیں کہ یہ ایوارڈ ۶۰۰ اور ۹۵۰ روپے کے درمیان ہونا چاہئے لیکن اس کے باوجود ۶۰۰ روپے پر award دیا گیا - میاں افتخارالدین کا انتقال ۶ جون کو ہوا اور اس وقت فوراً اس award کی تصدیق کر دی گئی اس کے باوجود میاں صاحب مرحوم کے بچوں اور بیوہ نے یہ کہا کہ جو روپیہ آپ نے ہمیں دینا ہے مہربانی کر کے ہمیں دے دیں جو زمین لینی ہے وہ لے لیں - تاخیر ان کے وارثان کی طرف سے نہیں ہو رہی تھی بلکہ یہ تمام تاخیر حکومت کے نمائندوں اور مشیروں کی طرف سے ہو رہی تھی - پھر انہوں نے جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے - وہاں پلاٹ بنائے اور ان کو نیلام کر دیا -

Mr. Speaker : Please be relevant to the amendment.

میجر محمد اسلم جان ۔ جناب والا ۔ قانون کی جو شق یہ نکالنا چاہتے ہیں کہ award میں جو فیصلے ھائی کورٹ اور سپریم کورٹ نے کئے ہیں ۔ وہ بھی ان پر لاگو نہ ہوں تو میرا خیال ہے کہ ہم عدلیہ کا اس ایوان میں مذاق نہیں بنائیں گے ۔ اگر وہاں پر یہ فیصلے ہو چکے ہوں اور حکومت نے ان فیصلوں کو مان لیا تھا تو اب کیا وجہ ہے کہ پانچ برس کے بعد ان فیصلوں سے منحرف ہونا چاہتے ہیں ۔ اس لئے میری یہ التجا ہے کہ خواجہ صاحب کی ترمیم کو منظور فرمائیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی-۸) ۔ جناب والا ۔ اس ہنگامی قانون کی دفعہ ۳ کی پہلی شق میں یہ درج ہے ۔

وزیر آبپاشی (مخدوم حمیدالدین) ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب نے کیا ان کو اجازت دے دی ہے ۔ کہ فاروقی صاحب بیٹھ کر تقریر کریں ۔

مسٹر سپیکر ۔ بیٹھ کر تقریر کریں ۔

وزیر آبپاشی ۔ جی ہاں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ بیٹھ کر تقریر کر رہے ہیں ۔ (قہقہہ)

خواجہ محمد صفدر ۔ اچھا ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ ٹھیک ہے ۔ اب ان کو کوئی فرد نظر نہیں آتا آپ کی آنکھوں میں قوت کا نشہ ہے ہم آپ کو کیسے نظر آئیں گے ۔ جب کسی کی آنکھوں میں قوت کا نشہ ہو تو پھر انسان نظر نہیں آتے ۔

جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ قانون کی دفعہ ۴ کی شق نمبر ۱ میں یہ درج ہے کہ ملک کے کسی قانون میں کوئی بھی چیز موجود ہو یا ملک کی کوئی عدالت کوئی فیصلہ کر چکی ہو یا کرنے والی ہو یا کر رہی ہو ان سے قطع نظر امپرووومنٹ ٹرسٹ کو یہ اختیار ہے کہ وہ فلاں فلاں کام کرے ۔ اس قانون میں خواجہ صاحب نے جو تجویز فرمائی ہے اس کا صرف اتنا حصہ نکال دیا جائے کہ عدالت عالیہ یا کسی عدالت کے فیصلہ کا امپرووومنٹ ٹرسٹ پابند ہوگا یعنی امپرووومنٹ ٹرسٹ کو یہ اختیار تو پھر بھی موجود رہے گا کہ ملک کے کسی دوسرے قانون سے صرف نظر کرتے ہوئے اس قانون کے تحت احکامات کرے لیکن عدالت کے فیصلہ کو over-write کرنا اس کے اختیار میں نہیں ہوگا ۔ یہ ہے اس ترمیم کا منشا اور مقصد ۔ قانون کی اس شق کے بارے میں بہت ہی ہلکا لفظ استعمال کروں گا اور بہت ہی سوچنے کے بعد اردو زبان میں اس سے ہلکا لفظ نہیں پا سکا ۔ کہ یہ پورے اسلامی نظام زندگی کی تحقیر اور اس کی تذلیل کے مترادف ہے ۔ ایک طرف قانون کی

شق ہمارے سامنے ہے ۔ دوسری طرف اسلام کے واضح احکام ہمارے سامنے ہیں کہ عدل و انصاف کے تقاضے تمام التظامی ضروریات سے بالاتر ہوں ۔ عدالت کے فیصلے کے سلسلہ میں جب میں اسلامی چودہ سو سالہ تاریخ پر نظر ڈالتا ہوں تو میں دیکھتا ہوں کہ ایک ثالث کے فیصلے کے سامنے ہمارے نبی کریم صلی‌اللہ و علیہ وسلم کا سر بھی خم ہے ۔ ایک جج کے فیصلے کے سامنے حضرت عمر فاروق جیسے با جبروت اور با قوت حکمران کے سر کو جھکا ہوا دیکھتا ہوں ۔ میں دیکھتا ہوں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہ جیسا مقتدر شخص بھی عدالت کے فیصلے کے سامنے زبان کھولنے کی گنجائش نہیں رکھتا ۔ایک طرف اسلام کی تاریخ میرے سامنے ہے ۔ ایک طرف اسلام ایک طرف اسلامی مقتدر ہستیوں کی طرز زندگی میرے سامنے ہے ۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اسلام کے گرے ہوئے زمانہ میں خلفائے عباسیہ اور خلفائے امیہ کے زمانے میں جب کہ بہت سی برائیاں اسلام میں نفوذ پا چکی تھیں ۔ اس تاریخ کو بھی جب میں دیکھتا ہوں ۔ کہ بڑے بڑے با جبروت خلیفہ جن کی تلوار نیام میں نہیں جاتی‌تھی جن کے پیروں کے نیچے دنیا کی بڑی بڑی سلطنتیں زیرنگیں تھیں جن کے سامنے بڑے بڑے با جبروت لوگوں کا پتہ پانی ہوتا تھا ۔ وہ بھی جب اپنے ملک کی عدالت کے سامنے جاتے تھے ۔ تو عدلیہ

کے فیصلے کے سامنے ان کے سرخم ہوتے تھے ۔ ایک طرف میرے سامنے اسلام کی یہ تعلیم ہے اسلام کے زریں ستاروں کی یہ زندگی ہے ۔ اسلام کی تاریخ کے یہ زریں واقعات ہیں ۔ دوسری طرف میں اس قانون میں یہ دیکھتا ہوں کہ حکومت لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو یہ اختیار دیتی ہے ۔ کہ ملک کی عدالت عالیہ کوئی فیصلہ کرتی ہے ۔ تو کرے ۔ ملک کی سپریم کورٹ کوئی فیصلہ کرتی ہے ۔ تو کرے ۔ ان تمام فیصلوں کو قطع نظر کرتے ہوئے تم کو یہ اختیار ہے ۔ کہ تم اس قانون کے تحت فلاں فلاں اقدام کرو ۔

میں آپ کے توسط سے ان وزراء کرام اور اس حکومت کے سامنے کہنا چاہتا ہوں جس کے آپ نمائندے ہیں ۔ کہ تم دنیا میں یہ بانگ وہل یہ کہہ رہے ہو ۔ کہ اس ملک میں Rule of Law قائم ہے ۔ قانون کی حکومت قائم ہے ۔ قانون کی حکومت کو اس ملک میں برپا کرنا چاہتے ہو ۔ میں تم سے پوچھتا ہوں ۔ کہ جس ملک میں عدالت عالیہ کے فیصلہ کو لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کا چیئرمین بار خاطر میں نہ لائے ۔ اور اسے صرف نظر کر سکے ۔ کیا یہ قانون کی حکومت ہے ۔ اگر یہ ہے ۔ تو پھر لا قانونیت کس کو کہتے ہیں ؟ اور کالا قانون کس کو کہتے ہیں ؟ آمریت کس کو کہتے ہیں ؟

جناب والا ۔ میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس قانون کا صرف یہی اثر نہیں ہو گا ۔ اگر صرف میاں افتخارالدین کی جائداد کا مسئلہ ہوتا تو میں شاید ایوان کا اتنا وقت نہ لیتا ۔ ایک فرد کی جائداد کا حاصل کرنا اور حاصل نہ کرنا یہ معمولی چیز ہے لیکن یہ مسئلہ تو ملک میں قانونی حکومت جاری کرنے کا مسئلہ ہے ۔ یہ مسئلہ ملک کی آئندہ نسلوں کو قانونی تربیت دینے کا مسئلہ ہے اگر قانون بنانے والے خود اس کے احترام کو صرف نظر کریں ۔ قانون بنانے والے قانون بنائیں اور پھر اس کو اپنے پیروں تلے روند دینے کی گنجائش رکھیں تو میں پوچھتا ہوں کہ پھر ملک میں قانون کا احترام کون کرے گا ۔ آج کہتے ہو کہ لوگ قانون سے قطع کر کے لوگ قانون کی توڑ پھوڑ کرتے ہیں ۔ لا قانونیت پھیلاتے ہیں ۔ میں کہتا ہوں کہ اگر اس میں کچھ صداقت ہے تو یہ تمہارا ہی کیا ہوا ہے ۔

اے باد صبا این ہمہ آوردہ تست

جب تم نے احترام ختم کر دیا اور جب تم نے ایک فرد کو نقصان پہنچانے کے لئے اور ایک فرد کو فائدہ پہنچانے کے لئے قانون کو اپنے ہاتھ کا کھیل بنا دیا تو قوم کیسے قانون کا احترام کرے گی ۔ لوگ تمہاری طرف دیکھتے ہیں لوگ ایوان کی طرف دیکھتے ہیں لوگ حکومت کے نمائندوں کی طرف

دیکھتے ہیں کہ تم کس طرح قانون کی پیروی کرتے ہو ۔ اگر آپ آئندہ نسلوں کو قانون کی پیروی کا سبق دینا چاہتے ہیں اور اگر آپ اس ملک میں قانون کی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں اگر آپ اس ملک کو لا قانونیت سے بچانا چاہتے ہیں تو آپ اس ملک کی بقا کے لئے اسلام کے لئے اس ملک کی آئندہ نسلوں کی تربیت کے لئے قانون کا احترام کرنا سیکھئے ۔ قانون کے احترام کا مسئلہ یہ ایک معمولی سی ترمیم کی تجویز ہے ۔ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو دنیا کے سارے اختیارات ہو سکتے ہیں لیکن یہ اس کو اختیار نہ ہونا چاہیے کہ وہ کسی عدالت کے فیصلہ سے صرف نظر کر سکے ۔ اگر یہ صرف hypothetical بات ہوتی تو شاید ہی اسے کوئی صوف نظر کرتا لیکن اس قانون کی دفعہ میں یہ شق رکھتے ہوئے یہ حکومت اس بات کو اچھی طرح جانتی ہے اس کو معلوم ہے کہ اس ملک میں ایک فیصلہ ایسا موجود ہے جو ان کے منشا کے خلاف ہے عدالت عالیہ کے فیصلہ کے سامنے سر جھکانے کے بجائے ایک آرڈیننس کے ذریعہ اور ایک قانون کے ذریعہ سے یہ اس فیصلہ کو notify کرنا چاہتی ہے ان کے سامنے جو مقصد ہے وہ hypothetical نہیں ہے بلکہ واقعاتی صورت میں عدالت کا فیصلہ موجود ہے ۔ ۱۹۶۲ء میں جب مارشل لاء ریگولیشن نمبر ۱۲۶ کو عدالت میں چیلنج کیا گیا تو ۱۹۶۳ء میں انہوں نے ایک قانون بنایا تو اس وقت بھی انہوں نے

قانون کے تمام تقاضوں کو صرف نظر کر کے قوم و ملت کے سامنے یہ مثال رکھی کہ یہ حکومت قانون کی پابند نہیں ہے اس کے بعد آج ہمارے سامنے ایک آرڈیننس پھر لائے ہیں جس میں عدالت عالیہ کے موجودہ فیصلہ کو ایک فرد کے خلاف استعمال کرنے کے لئے ایک فرد واحد کے خاندان کو نقصان پہنچانے کے لئے اور اس سارے قانون کے مسلمہ مہذب دنیا میں معلوم اور established principles کو overthrow کرنے کے لئے ایک آرڈیننس لائے ہیں اس لئے میں آپ کی وساطت سے اپنے دائیں طرف بیٹھنے والے رفقاء سے درخواست کروں گا کہ اس کو بھول جائیں کہ آپ کہاں بیٹھے ہیں ۔ صرف عدل و انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے اور اپنے دین کی ضمیر کی آواز کو بلند کرنے کے لئے جس کے لئے آپ خدا کے سامنے جواب دہ ہیں اور قانون و اصول کی حکومت کو برپا کرنے کے لئے اس ترمیم کے حق میں رائے دیجئے تاکہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو وہ اختیار حاصل نہ ہو جو اس ملک کے سپریم کورٹ کو بھی حاصل نہیں ہے ۔

Mr. Speaker: Now I put the amendment to the vote of the House.

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔

حزب اختلاف نے یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ موجودہ حکومت عدالتوں کے فیصلہ کا احترام نہیں کرتی ۔

مسٹر حمزہ ۔ یہ تاثر آپ کی کابینہ بھی دے چکی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ حزب اختلاف نے یہ تاثر بھی دینے کی کوشش کی ہے کہ یہ قانون ایک خاندان کے لئے بنایا گیا ہے ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ وہ لوگ جو قانون کی فقہ سے واقف ہیں اس بات سے انکار نہیں کر سکتے کہ قانون سازی اور قانون کی تفسیر میں فرق ہے ۔ قانون سازی کا کام اس معزز ایوان کے سپرد ہے اور یہ ہمیشہ رہا ہے کہ تمام دنیا میں ایوان ہی قانون سازی کرتا ہے ۔ ہاں البتہ قانون کی تفسیر اور قانون کا interpretation عدالتیں کرتی ہیں تو اب یہ فرق میں اس معزز ایوان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ اگر ایک قانون کی تفسیر یا interpretation ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کرے اگر حکومت انتظامیہ کے طور پر اس interpretation کو تسلیم نہ کرے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ حکومت نے عدالت کے ارشاد کا احترام نہیں کیا لیکن جہاں تک قانون سازی کا تعلق ہے اور دنیا کی تاریخ شاھد ہے ۔ خواجہ صاحب اس بات سے انکار نہیں کر سکتے کہ عدالتوں کے کسی قانون کے اور کسی لفظ کے خاص معنی

دینے کی بناء پر بعد میں قوانین میں ترامیم کی گئی ہیں ۔ لئے قوانین لائے گئے ہیں قانون کی تاریخ اس بات کی شاھد ہے ۔ کیونکہ اگر ایوان کا منشا اور اگر قانون ساز ادارہ کا منشا عین اسی طریقہ پر لفظ کی صورت میں واضح نہیں ہو سکا ۔ جو قانون ساز ادارہ دینا چاہتا تھا تو دنیا کے تمام ایوانوں میں ایسے قانون کی ترامیم ہوتی رہی ہیں اور ہوتی رہنا چاہئے یہ قانون کے مفاد میں اور عوام کے مفاد میں ہے ۔ جناب والا ۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ عدالت عالیہ اور سپریم کورٹ نے جتنے فیصلے قانون کے مطابق دیئے ہیں یا جو inter-pretation کسی قانون کا کیا ہے موجودہ حکومت نے ہمیشہ عدالت اور عدالت کے ارشاد کا احترام کیا ہے اور کرتی رہے گی ۔

Khawaja Muhammad Safdar : Question !

اس کا احترام کیجیے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ میں ابھی آپ کی خدمت میں عرض کروں گا ۔

Mr. Speaker : Order, Order.

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ افسوس یہ ہے کہ احترام رائے کے بارے میں حزب اختلاف کے ممبران کی کچھ کیفیت یہ ہو گئی ہے کہ غلط تقریر کرنا اور معاملات کو غلط رنگ دے کر ایوان میں پیش کرنے کو انہوں نے اپنا حق سمجھ لیا ہے ۔

Khawaja Muhammad Safdar : Question !

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ ان حضرات میں دوسروں کی بات سننے کے حوصلے کا فقدان ہو گیا ہے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ یہ اتفاق کی بات ہے کہ ہر شخص کو آئینہ میں اپنی تصویر نظر آتی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ جناب والا ۔ کچھ لوگوں کو آئینہ میں اپنی ہی تصویر نظر آتی ہے اور جن کی نظر کمزور ہے انہیں آئینہ میں اپنی تصویر نظر نہیں آتی ۔ بہت دکھ کی بات ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ کے بارے میں لوگوں کو یہی شکایت ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ دوسری بات میں یہ عرض کروں گا کہ بار بار عدالت عالیہ اور سپریم کورٹ کے فیصلوں کا حوالہ دیا گیا ہے ۔ میں عرض کروں گا کہ جو قانون تھا اس کے مطابق عدالت عالیہ نے یا سپریم کورٹ نے وہی فیصلہ ارشاد فرمایا ہم ان فیصلوں کا احترام کرتے ہیں ۔ ہم نے ان کی قانون کی رائے ان کے interpretation ارشادات یا ان کے فیصلوں سے بحیثیت قانون کے interpretation کبھی گریز نہیں کیا ۔ لیکن اب مسئلہ یہ ہے کہ یہ ایک خاص سکیم ہے اور اس سکیم کے بارے میں اس وقت ایک مسئلہ یہ

پیش ہو گیا یعنی عدالتی چارہ جوئی کیوجہ سے قانون کی کارروائی کیوجہ سے اور litigation کیوجہ سے اس سکیم کی تکمیل میں کچھ دیر ہو گئی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ موجودہ صورت میں اگر اس سکیم کو مکمل کیا جائے تو اس پر بے تحاشا یعنی ۸۰ لاکھ کے بجائے کروڑوں روپے سے بھی زیادہ اخراجات کا تخمینہ ہو گا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج لاہور کے گلبرگ میں اور ایسے باقی مقامات پر زمین کی reserve price بارہ اور ساڑھے بارہ ہزار تک ہوتی تھی اور اس جگہ پر اب ۲۵ ہزار روپے سے بھی اوپر ہو گئی ہے تو ان حالات کو مد نظر رکھا گیا اور سوچا گیا اور ایک بات میں یہ بھی کہہ دوں اور اس کی تردید کر دوں کہ یہ قانون میاں افتخارالدین یا ان کے خاندان کو نقصان پہونچانے کے لیے پیش کیا گیا ہے ۔ اس سلسلے میں یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ یہ زمین جو اس سکیم میں ہے وہ صرف میاں افتخارالدین اور ان کے خاندان کی ہی نہیں بلکہ اور لوگ بھی اس میں شامل ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ گیہوں کے ساتھ گھن بھی پس گئے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اب میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ اس میں ان کے فائدے کی بات کی گئی ہے ۔ ایک تو صورت یہ تھی کہ اس سکیم کو مکمل کیا جائے اور ان لوگوں پر اتنا بار ڈالا جائے جن لوگوں کے لیے

یہ سکیم develope کی جانی چاہیے اور روپیہ جو امپروومنٹ ٹرسٹ کا ہے وہ بھی امپروومنٹ ٹرسٹ میں کسی ایک فرد کا روپیہ نہیں ہے وہ قوم کا روپیہ ہے اس کے صرف کے لیے بہتر صورت کی گئی ہے ۔ جناب والا ۔ سوچنے کے بعد حکومت اس نتیجہ پر پہونچی ہے کہ موجودہ صورت میں اس سکیم کو پایہ تکمیل تک پہونچانا مفید نہیں ہے اور مناسب یہ ہے کہ یہ سکیم مکمل نہ کی جائے ۔ اور اس کو چھوڑ دیا جائے تو جناب والا اس فیصلہ پر پہونچنے کے بعد کہ یہ زمین جن لوگوں سے لی گئی ہے ان کے حقوق کے متعلق کیا کیا جائے پھر ان کے بارے میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہ زمین ان کو واپس کر دی جائے جن کے اس زمین میں حقوق ہیں ۔ دوسرا سوال یہ تھا کہ ان لوگوں کو کئی سال تک اس زمین کے فائدہ سے محروم رہنا پڑا ۔ حکومت نے اس سلسلے میں کوئی بخل سے کام نہیں لیا بلکہ انصاف کے مطابق یہ فیصلہ کیا کہ جتنا عرصہ وہ اس پر حق تھا اور وہ اس حق سے محروم رہے اس کا ان لوگوں کو معاوضہ دیا جائے ۔

جب جناب والا یہ فیصلہ کر دیا جائے کہ ان کو اس سلسلے میں جتنے سال تک حکومت کے پاس زمین رہی ہے اس کا معاوضہ دے دیا جائے زمین واپس دے دی جائی تو اس کے بعد جناب والا انصاف کے سارے تقاضے پورے ہو جاتے ہیں اور یہ فیصلہ کر لینے کے بعد جناب والا آپ دیکھیں گے

کہ ہم نے یہ بات خلاف قانون نہیں کی ۔ اس کے بعد عدالت عالیہ اور سپریم کورٹ کے جتنے فیصلے موجود ہیں اس حکومت نے ہمیشہ ان کا احترام کیا ۔ ہم روز دیکھتے ہیں کہ کئی ایگزیکیوٹو آرڈرز جو حکومت پاس کرتی ہے عدالت عالیہ ان کے خلاف فیصلہ فرماتی ہے تو ہم اسے فوراً تسلیم کرتے ہیں اور اس چیز کے متعلق میں فخر سے کہہ سکتا ہوں کہ موجودہ حکومت نے ہمیشہ عدالت کے فیصلوں کا احترام کیا ہے ۔ اب فیصلہ یہ ہے کہ اس قانون کے مطابق اور قانون کو تبدیل کرنے کا جو اس معزز ایوان کو ہر وقت حاصل ہے حاصل رہے گا اور ہر وقت حاصل رہنا چاہیے ۔ چنانچہ جناب والا اس کے اس فیصلے کی بنا پر یہ نیا قانون لایا گیا ہے اور یہ قانون اس معزز ایوان کے سامنے پیش ہے اور اگر یہ معزز ایوان اس قانون کو پاس فرمانانہ چاہے اور اگر یہ معزز ایوان چاہے کہ یہ نیا قانون نہیں بلکہ پہلا قانون رہے تو اس کو حق ہے کہ وہی پاس کرے لیکن اگر یہ معزز ایوان اپنے اس حق کو جو قانون سازی کا اس کو حاصل ہے یہ فیصلہ کرے کہ یہ قانون پاس ہونا چاہیے تو یہ جناب والا عین منشائے قانون ہے عین منشائے انصاف ہے عین منشائے آئین ہے ۔ ہم جب حکومت کی طرف سے کسی چیز کا فیصلہ کرتے ہیں تو ہمارے سامنے ایک چیز ہوتی ہے کہ آیا ہم صرف حزب اختلاف کے اس اعتراض کی بنا پر کہ ان افراد میں جن افراد کے اس زمین میں حقوق ہیں ایک

ایسے صاحب بھی شامل ہیں جو حزب اختلاف سے تعلق رکھتے ہیں ۔ صرف اگر اس نکتہ کی بنا پر حکومت یہ فیصلہ کرتی ہے کہ ہمارے مفاد عامہ کے باقی تقاضے جو ہیں وہ ایک طرف ہیں کہ اس سکیم کو abandon کر دیا جائے لوگوں کو زمین واپس کر دی جائے اور ان کو تین سالوں کے لیے معاوضہ دے دیا جائے اور وقت کے لحاظ سے اور مفاد عامہ کا تقاضا یہ ہو اور صرف ایک ہی اعتراض کی بنا پر یہ فیصلہ کرتے کہ چونکہ بہت سے افراد میں سے ایک ایسے صاحب بھی شامل ہیں جو حزب اختلاف سے تعلق رکھتے ہیں تو جناب والا یقین جانیے کہ موجودہ حکومت اپنے فرائض میں کوتاہی کرتی کیونکہ ہمارا سب سے پہلا فرض یہ ہے کہ تنقید کو یا اعتراضات کو ایک طرف رکھتے ہوئے مفاد عامہ میں بہترین فیصلے جو ہیں وہ کیے جائیں اور ان کے لیے اس بات کا خیال رکھیں کہ فرد واحد عوام کے مفاد کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتا ۔ لہذا جناب والا میں عرض کروں گا کہ خواجہ صاحب کی اس ترمیم کو نا منظور فرمایا جائے ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House. The question is —

> That is sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, the words "or in any decree, judgment or order of any Court," occurring in line 2-3 be deleted.

The motion was lost.

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب آپ کی ترمیم سے پہلے ایک اور آئے گی ۔ یہ چودھری محمد نوازصاحب کی طرف سے دی گئی ہے اور circulate ہو چکی ہے ۔

Yes, Chaudhri Muhammad Nawaz.

Chaudhri Muhammad Nawaz : Sir I beg to move.—

> That in sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, between the comma and word "or" occurring in line 2, the words and comma "or" in any award assessing compensation," be inserted.

Mr. Speaker : Amendment moved is. —

> That in sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, between the comma and word "or" occurring in line 2, the words and comma "or in any award assessing compensation," be inserted.

Khawaja Muhammad Safdar : Opposed Sir.

Minister for Basic Democracies : Not opposed Sir.

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ میری ترمیم جو اس کے متعلق ہے وہ مختصر ہے کلاز (۳) سیکشن (۱) میں یہ الفاظ ہیں ۔

> "Notwithstanding anything to the contrary contained in any law for the time being in force, or any decree, judgment or order of any Court,"

یہ جناب جس طرح سے اس سیکشن میں اور سب کلاز ۱ میں کورٹ کی decree کا تحفظ کیا گیا ہے اسی طرح award جو دیا جاتا ہے اس کا تحفظ

بھی ضروری ہے تو میری ترمیم یہ ہے کہ اس کو اس طرح تحفظ دیا جانا چاہیے ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۱) ۔ تحفظ نہیں بلکہ منسوخ کر رہے ہیں۔

جناب والا محترم چودھری محمد نواز خان صاحب نے اس ترمیم کے ذریعے اس اوارڈ کو منسوخ کرنے کی کوشش فرمائی ہے جو کہ ۱۹۶۳ء کے آرڈیننس کے تحت امپروومنٹ ٹرسٹ اور مالکان اراضی کے درمیان لینڈ ایکوئیزیشن کلیکٹر لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ نے دیا تھا ۔ یہ ان کا اپنا ملازم تھا اور وہ اوارڈ نہ صرف یہ کہ امپروومنٹ ٹرسٹ جو کہ ایک فریق ہے اور اس مقدمے میں اس کے اپنے ملازم پر دیا تھا ۔ بلکہ جناب والا ۔ محترم وزیر بلدیات کو اچھی طرح یاد ہے کہ ۱۹۶۳ء میں اس آرڈیننس نمبر ۲۲ پر بحث کرتے ہوئے میں نے خصوصیت سے کہا تھا کہ خریدنے والے بھی خود آپ اور قیمت مقرر کرنے والے بھی آپ خود کسی تیسرے فریق کو مقرر کیا جائے جو فریقین میں انصاف کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس اراضی کی قیمت مقرر کر دے تو اس روز جناب وزیر قانون یعنی سابقہ وزیر قانون ملک قادر بخش صاحب نے پورے وثوق سے اس کا اظہار کیا تھا کہ سرکاری افسران پر عدم اعتماد کا اظہار اپوزیشن کیوں کرتی ہے ۔ اگرچہ وہ ملازم ہے امپروومنٹ ٹرسٹ کا لیکن

وہ انصاف کے مطابق کام کرے گا ۔ آج اپوزیشن اس عدم اعتماد کا اظہار نہیں کر رہی خود گورنمنٹ یہ کہہ رہی ہے کہ یہ امپروومنٹ ٹرسٹ کا ایک بڑا ملازم جس کے اختیارات ایک کلیکٹر کے برابر بلکہ وہ کلیکٹر کہلاتا ہے اس نے جو کچھ کیا ہم وہ قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں ۔ جناب والا ۔ اس میں کلکٹر کے سامنے امپروومنٹ ٹرسٹ نے ۱۵ گواہ پیش کیے ان پندرہ گواہوں نے جیسا کہ بعض میرے دوست اس سے پہلے فرما چکے ہیں ۶۵۰ سے لیکر ۹۵۰ روپے فی مرلہ تک اس زمین کی قیمت مقرر کی ۔ اس کلکٹر نے ہر دو فریقین کی شہادت سنی مالکان اراضی نے اپنی زمین کی قیمت ۱۲۰۰ روپیہ فی مرلہ مانگی اور اس کے حق میں شہادتیں پیش کیں ۔ اس کلکٹر نے امپروومنٹ ٹرسٹ کے ساتھ حد درجہ نرمی کا برتاؤ کرتے ہوئے امپروومنٹ ٹرسٹ کے اپنے گواہوں کی کم از کم قیمت سے بھی پچاس روپیہ کم قیمت مقرر کر دی یعنی چھ سو روپیہ فی مرلہ کے حساب سے ایوارڈ دیا ۔ ابھی آج یہ گورنمنٹ کہہ رہی تھی کہ ہم قانون ساز اداروں کے منشا کو ملحوظ خاطر رکھتے ہیں تو اس وقت قانون ساز ادارے کا منشا یہ تھا کہ آرڈیننس ۲۲ مجریہ ۱۹۶۳ء کے تحت اس زمین کو لے لیا جائے اور آٹھ سال لگاتار اس قانون ساز ادارے کی یہ رائے رہی ۔ اس کا منشا یہ رہا ۔ مگر آج یہ وزیر بے تدبیر اس قانون ساز ادارے کی بھی ہتک کرتے

ہیں اور کہتے ہیں کہ اس کا منشا یہ تھا کہ اس زمین کو واپس کر دیا جائے۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ ان کی تقریر کا جواب دینے کی بجائے اس ترمیم کے متعلق فرمائیں ۔

ملک معراج خالد ۔ جناب والا خواجہ صاحب نے فرمایا ہے کہ وزیر بے تدبیر مگر یہ ترمیم تو چودھری محمد نواز صاحب نے پیش کی ہے ان کی بے تدبیری کے لیے کون سا لفظ ہو سکتا ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ وزیر صاحب نے انہیں سب کچھ پڑھایا مگر وہ اس ترمیم کی وضاحت اس ایوان میں نہیں کر سکے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں نہایت ادب سے یہ عرض کر رہا تھا کہ اس قانون ساز ادارے کا منشا یہ تھا کہ جو بھی شخص ہو خواہ وہ کلکٹر لینڈ ایکویزیشن امپروومنٹ ٹرسٹ وہ جو ایوارڈ دے گا فریقین اس کے پابند ہونگے ۔ مگر آج ہمیں یہ بتایا جا رہا ہے کہ ہم اس ایوارڈ کی پابندی بھی نہیں کرنا چاہتے ۔ یہ حکومت نہ صرف اپنے عمال پر عدم اعتماد کا اظہار کرتی ہے بلکہ اس معزز قانون ساز ادارے کو بھی غلط طور پر استعمال کرنے کی ناپاک کوشش کی جا رہی ہے ۔ میں جناب والا یہ عرض کر رہا تھا کہ ایوارڈ کی پابندی فریقین پر لازم ہے انہوں نے اپنی مرضی سے ثالثی کرائی ۔ اب اس میں

یہ الفاظ شامل کرنا کہ ہم ایوارڈ سے بھی آزاد ہیں ۔ یعنی ہر چیز سے آزاد ۔ کوئی اخلاقی یا قانونی پابندی ان کے لزدیک ہے ہی نہیں ۔ یہ ساری پابندیاں نہ توڑ دیں کم از کم ان کے اپنے ثالث نے ان پر جو پابندی عائد کی ہے اسے تو قبول کر لیں ۔

جناب سپیکر ۔ حکومت کی نظروں میں اس قانون سازی کا منشا یہ ہے کہ عدالت کی جانب سے جس جس زیادتی کی نشاندہی کر دی جاتی ہے وہ اس خامی کو قانون کا درجہ دے کر دوسرے قانون کی شکل میں اس ایوان کے سامنے پیش کر دیتی ہے ۔ اس قسم کی فرماں بردار اولاد سے ایک باپ بھی دست بدستہ نجات حاصل کرنے کی کوشش کرے گا ۔ یہ عجیب فرمانبرداری ہے کہ عدالت عالیہ کہتی ہے کہ آپ نے یہ غلطی کی ہے ۔ یہ حکومت کہتی ہے ٹھیک ہے ہم نے غلطی کی ہے ۔ مگر عملاً اس غلطی کو قانون کی شکل دے دیتی ہے اور اس طرح محض اپنے آپ کو بدنام نہیں کرتی ۔ بلکہ اس ملک اور اس قوم کو بھی تمام دنیا کی نگاہوں میں ذلیل کرتی ہے ۔

ملک معراج خالد ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ حمزہ صاحب نے فرمایا ہے کہ یہ حکومت دنیا کی نگاہوں میں اپنے آپ کو ذلیل کرتی ہے مگر اپنے ملک کے عوام کی نگاہوں میں یہ کیا کر رہے ہیں ۔

Mr. Speaker: This is not question hour. Therefore, questions are not allowed at this stage.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر عرض یہ ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ حکومت کو یہ حق پہنچتا ہے کہ اگر عدالت کی طرف سے کسی قانون میں کسی خامی کی نشاندہی کی جائے تو وہ اس خامی کو دور کرنے کے لیے اس ایوان میں کوئی مسودہ قانون لے آئے ۔ لیکن اس حکومت نے ایک بار نہیں بلکہ تین بار اس قسم کے خصوصی اختیارات استعمال کیے ہیں اور وہ بھی ایسے قانون میں جو سارے ملک پر لاگو نہیں ہوتا بلکہ صرف ایک فرد کو نقصان پہنچانے کے لیے بنایا جا رہا ہے ۔

وزیر بلدیات (میاں محمد یاسین وٹو) پوائنٹ آف آرڈر ۔

جناب والا ۔ حکومت کی طرف سے واقعاتی طور پر ایک بات کی تردید کر دی جائے تو کیا فاضل ممبر کو یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ اس بات پر اصرار کرتا رہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یقیناً

وزیر بلدیات ۔ یہ اس واقعہ نہیں ہے ۔ وہ غلط بیانی کر رہے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ کی طرف سے غلط بیانی ہے ۔

Mr. Speaker : I don't agree with the Minister for Basic Democracies. Every Member here, discussing the Ordinance, can give his own views.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ اس اراضی کا بیشتر حصہ میاں افتخارالدین اور ان کے ورثا کی ملکیت تھا ۔

وزیر بلدیات ۔ Question ۔ افسوس تو یہ ہے .....

Mr. Speaker : I have still to hear anything from Mr. Hamza relevant to this amendment.

مسٹر حمزہ ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ ایک جانب تو یہ فرماتے ہیں کہ ہم عدالت عالیہ کے احکامات کا احترام کرتے ہیں ۔ مگر وہ افسر جو ان کے ہاتھ کی مرغی ہیں بلکہ میں کہوں گا کہ ان کے گھڑے کی مچھلی ہیں اگر وہ مجبوری کے باوجود تھوڑا بہت انصاف کے تقاضے کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے تو یہ حکومت اسے بھی disown کر رہی ہے ۔ کہ یہ بھی ہمارا نہیں ہے ۔ یہ میاں افتخارالدین کا ہے اگر ان کی ایک دو غلطیاں ہوں تو ہم مان لیں گے مگر یہ تو اضداد کا مجموعہ ہے ہم انہیں کس طرح لا علمی پر مبنی قرار دے سکتے ہیں ۔ میاں افتخارالدین مرحوم نے اپنی زندگی میں حکومت کی اس آفر.....

Mr. Speaker : The Member is still not relevent tothe amendment.

مسٹر حمزہ ۔ یہ فرماتے ہیں کہ اس قانون کو موجودہ شکل میں لانے کی وجہ سے کسی فرد کو واحد نقصان پہنچانا نہیں ۔

Mr. Speaker : Mr. Hamza is repeatedly irrelevent, therefore, he should resume his seat.

Yes, Minister for Basic Democracies.

وزیر بلدیات (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ اس ترمیم کے غلط معنی سمجھ لیے گئے ہیں ۔ میں نے اس وجہ سے اس ترمیم کی منظوری پر اعتراض نہیں کیا تھا ۔ جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے اس مسودہ قانون کا منشا یہ ہے کہ یہ زمین حقداروں کو واپس کر دی جائے اور اس کا منشا اس مقدمہ بازی کو ختم کرنا ہے ۔ چنانچہ اس مقدمہ بازی کو ختم کرنے کی غرض سے ایوارڈ کا لفظ احتیاطاً شامل کیا جا رہا ہے ۔ ویسے موجودہ آرڈی نینس کی ایک شق آگے آ رہی ہے ۔ دفعہ ۶ میں وہاں یہ واضح کر دیا گیا ہے ۔

> "The payment by the Trust of compensation under the provisions of this Section in respect of any land shall be a full discharge of the liability of the Trust in respect of such land....."

تو یہ چیز اس لیے کی گئی ہے جناب والا تاکہ مقدمہ بازی ختم کی جا سکے اور کوئی ایسی بات نہ رہے جس کے باعث مقدمہ بازی جاری رہ سکے ۔ یہ اس

قانون کے منشا کی بہترین تکمیل ہے اور یہ الفاظ مفاد عامہ میں ہیں ۔ میرے فاضل دوست کو میاں افتخارالدین کے علاوہ اور کوئی آدمی نظر نہیں آتا ۔ لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہماری نظروں میں میاں افتخارالدین کے ورثا بھی پاکستانی شہری ہونے کی حیثیت سے معزز ہیں اور جو ان کے ورثا نہیں ہیں ۔ جو ان کے علاوہ لوگ ہیں وہ بھی پاکستانی شہری ہونے کی حیثیت سے ہمیں بہت عزیز ہیں ۔ مگر انہوں نے صرف میاں افتخارالدین کے ورثا کی ہی بات کی ہے ۔

Mr. Speaker : The question is :—

> That is sub section (1) of section 4 of the ordinance, between the comma and word "or" occurring in line 2, the words and comma "or in any award assessing compensation," be inserted.

The motion was carried.

———

Mr. Speaker : Next amendment is from Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :—

> That in sub-section (1) of section 4 of the ordinance, for the words "within ninety days" occurring in line 4, the "words" "within sixty days" be substituted.

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب اگر آپ کی ترمیم پیش ہو جائے یا carry ہو جائے تو اس کی substitution سے کوئی فرق نہیں پڑے گا ۔ وہ وقت گزر چکا ہے ۔ کیا آپ اس موشن کو پریس کرتے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ اس کو اپنی کاریگری سے ختم کر دیا جائے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ نے جو ترمیم پیش کی ہے اس پر عمل درآمد نہیں ہو سکتا ہے ۔ خواجہ صاحب اپنی ترمیم پیش کریں ۔

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That in sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, the words and commas "including any installations, fixtures or structures put up or erected thereon by the Trust", occurring in line 6-8 be deleted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

> That in sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, the words and commas "including any installations, fixtures or structures put up or erected thereon by the Trust," occurring in line 6-8 be deleted.

Minister for Basic Democracies : Opposed

خواجہ محمد صفدر ۔ (سیالکوٹ۔۱) ۔ جناب والا ۔ سیکشن ۴ کے ضمنی سیکشن (۱) کو ملاحظہ فرمائیں اس میں یہ درج ہے کہ—

"The Improvement Trust shall, within ninety days of the coming into force of this Ordinance, remove from the land all materials of the Trust lying or stored on the land, including any installations, fixtures or structures put up or erected thereon by the Trust."

میں نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ یہ سطور

"including any installations, fixtures or structurs"

کو حذف کر دیا جائے۔ اور باقی یہ رہ جائے گا کہ ۹۰ دن کے اندر اندر امپروومنٹ ٹرسٹ اپنا سامان اور سٹور جو اس زمین پر پڑا ہوا ہے اس کو ہٹا دے۔ میری غرض و غایت اس سے یہی ہے۔

جناب والا۔ ابھی چندروز ہوئے میں اور میرے دوست اسی اراضی کو دیکھنے کے لیے گئے تھے تاکہ ہم سمجھ سکیں کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔ اور کیا ہو چکا ہے یا اس باغ کی کیفیت اب کیا ہے یا وہاں کونسی installations ہیں جس کو ہٹانا مقصود ہے یا یہاں کونسی سڑکیں ہیں جن کو اکھاڑنا مقصود ہے۔ یا امپروومنٹ ٹرسٹ کی جانب سے کونسا سامان وہاں جمع شدہ ہے جس کو ہٹایا جائے گا؟ ہم گھنٹہ بھر اس اراضی پر ادھر ادھر گھومتے رہے۔ وہاں ہمیں دیکھ کر انتہائی دکھ اور رنج ہوا کہ اس حد درجہ اور پرلے درجہ کی احمق حکومت .....

Mr. Speaker : These words are not unparliamentary even then I would request you to use some other word.

خواجہ محمد صفدر ۔ غیر عقلمند حکومت نے.....

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ آپ بھی اس جگہ کو ملاحظہ فرمائیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ یہ الفاظ میں نے نرم استعمال کیے ہیں۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ آپ ہم سے وعدہ فرمائیں کہ آپ ضرور ہمارے ساتھ وہاں جائیں گے ۔

مسٹر محمد اعظم فاروقی ۔ جناب والا ۔ آپ کے خیال میں یہ الفاظ سخت ہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ میرے خیال میں وہ الفاظ نا مناسب ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ یہ حکومت عقل کے پیچھے لٹھ لیے پھرتی رہی ۔ اور ان کا ہر فعل عقل و دانش سے عاری ہے ۔ اس نے وہاں پر کیا کیا کیا اس کے متعلق آپ باور بھی نہیں کر سکتے ہیں ۔ وہاں جو سڑکیں گذشتہ ۸ سال میں بنائیں گئیں ان کو برباد کیا جا رہا تھا ۔ یہ سکیم ۵۶ ایکڑ اراضی پر مشتمل ہے ۔ اس علاقہ کو پوری طرح ڈویلپ کیا جا چکا

تھا ۔ وہاں بجلی جا چکی تھی ۔ وہاں پانی پہنچانے کے لیے نالیاں lay out ہو چکی تھیں اور وہاں گندے پانی کے لیے زمین دوز نالیاں بن چکی تھیں ۔ past tense میں بات کر رہا ہوں) آج ۹۰ دن کا بھی انتظار نہیں کیا گیا ۔ ۹۰ دن ان کے پاس میعاد ہے لیکن ان تمام تعمیرات کو مسمار کرا دیا گیا ۔

Mr. Speaker : Even the roads.

خواجہ محمد صفدر ۔ ایک ایک کنکر اس کا علیحدہ کر دیا گیا ہے ۔

Minister for Basic Democracies and Local Government : Sir, I will explain.

خواجہ محمد صفدر ۔ You will explain when your turn comes جناب والا ۔ میں نے ان گنہگار آنکھوں سے دیکھا ہے کہ وہاں زمین دوز نالیاں اکھاڑی گئیں ۔ (قطع کلامیاں) (یہ گنہگار اس لئے ہیں کہ آپ جیسے چہروں کو دیکھنے کا اتفاق رکھتی ہیں) ۔ یہ زمین دوز نالیاں جو سیمنٹ سے بنی ہوئی ہیں وہ وہاں سے اکھاڑی گئی ہیں ۔ میں ماہر فن نہیں ہوں لیکن جب نالیاں ٹوٹ جائیں تو وہ دوبارہ استعمال نہیں ہو سکتیں ۔ وہ وہاں ٹوٹی پڑی ہیں ۔ سیوریج کے لئے مختلف مقامات پر مین ہول بنائے تھے وہ اکھاڑے گئے ہیں ۔ ایک فٹ بھی سڑک ایسی نہیں جہاں کنکر نہ پڑے ہوں ۔ آپ اس کو دیکھ سکتے ہیں کہ وہاں تارکول بھی ڈالی جا چکی ہے ۔ ۔ ۔ ۔

Minister for Basic Democracies and Local Government: Sir, the time may be extended for another half an hour.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ آج جمعہ ہے اور میں نے کامونکی جلسہ میں بھی جانا ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جمعہ کے بعد جلوس نکال لینا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ آپ کا ابھی جلوس نکلے گا ۔ جناب والا ۔ اکتوبر میں یہ ہنگامی قانون جاری ہوا ۔ عدالت عالیہ جیسا کہ میں پہلے عرض کر چکا ہوں ایک رٹ پٹیشن کی سماعت کر چکی تھی اور اس کا فیصلہ محفوظ تھا ۔ اب مالکان اراضی نے درخواست دی کہ اس دفعہ کے تحت امپروومنٹ ٹرسٹ کو حق ہے کہ وہاں installations اور نالیاں وغیرہ کو اکھاڑ سکتی ہے ان کو ایسا کرنے سے روک دیا جائے کہ وہ کس چیز کو نہ اکھاڑے ۔ یہ ایک جائز مطالبہ تھا ۔ یہ ایک جائز درخواست تھی ۔ عدالت نے اس پر حکم صادر فرما دیا (عدالت عالیہ نے حکم صادر فرمایا کسی ماتحت عدالت نے نہیں) عدالت عالیہ نے یہ حکم صادر فرمایا کہ تا فیصلہ یہاں سے کوئی چیز نہ اکھاڑی جائے ۔ ۱۹ دسمبر کو امپروومنٹ ٹرسٹ کے وکیل نے عدالت عالیہ

میں پیش ہو کر ایک درخواست دی کہ یہ Stay Order غیر ضروری ہے ۔ اگر عدالت عالیہ بعد میں حرجانے کے طور پر کوئی حکم صادر فرمائے گی انہیں امپروومنٹ ٹرسٹ پورا کرنے کی ذمہ دار ہے ۔ یہ under taking امپروومنٹ ٹرسٹ دیتی ہے ....

Mr. Speaker : The House is adjourned for Monday, to meet at 9-00 a.m.

The Assembly then adjourned (12-00 noon till 9-00 a.m. on Monday, the 13th Jvnuary, 1969.

———

APPENDIX I

(Ref. Starred Question No. 14158)

STATEMENT SHOWING GENERATING CAPACITY, AVERAGE PRODUCTION, GAS CONSUMED AND COST OF FUEL FOR THE YEAR 1967—68, OF GENERATING PLANTS USING NATURAL GAS.

Name of Generating Plant	Generating Capacity in 'K.W.'	Production During 1967—68		Quantity of natural gas consumed in million cubic feet during 1967—68.	Cost of fuel (natural gas) in 'paisa in KWH' during 1967—68.
		Production in 'KWH'	Calculated 'KW' capacity based on Production.		
1	2	3	4	5	6
I—WAPDA.					
(1) Shahdara Gas Turbine.	26,000	42,560,000	4,845	855.54	4.63

1	2	3	4	5	6
(2) Lyallpur Steam Station.	130,000	217,850,000	24,800	2414,13	6,34
(3) Multan Steam Station.	265,000	572.990,000	65,231	7194,55	4.02
(4) Sukkur Steam Station.	50,000	82,160,000	9,353	1398,80	4,23
(5) Hyderabad Steam Station.	43,700	160,580,000	18,281	2976,25	4.30
II—KARACHI ELECTRIC SUPPLY CORPORATION, KARACHI.					
(1) West Wharf Steam Station.	114,000	257,875,800	29,358	3289,409	2.97
(2) Korangi Steam Station.	130,000	647,252,000	73,685	7181,786	1.88
III—MULTAN ELECTRIC SUPPLY CO : LTD : MULTAN.					
Steam Power House at Multan.	6270 derated to 5150	27,707,350	3,154	787,329	6.40

1	2	3	4	5	6
IV. RAWALPINDI ELECTRIC POWER CO. LTD : RAWALPINDI.					
Steam Power House at Rawalpindi.	9080 derated to 5780	35,564,627	4,049	752.53	5.03

APPENDIX II

(Ref. Starred Question No. 14261)

RATE OF POWER CONSUMPTION CHARGES FOR DOMESTIC USE.

KARACHI	HYDERABAD	LAHORE AND ISLAMABAD
(1) R—10 TARIFF. For lighting, Fans & small appliances.—		
(i) Upto 50 Units per month—19.0625 paisa.	(1) For first 50 Units per month—28.125 paisa per unit.	(1) For first 20 Units per month—25 paisa per unit.
(ii) Units exceeding 50 per month-21.875 per unit.	(2) For the balance 15.625 paisa per unit.	(2) For units in case of 20, but not exceeding 250—15.5 paisa per unit.
Note :- An additional charge of	Note :-A surcharge of 25 per-	(3) For units in case of 250, but

KARACHI	HYDERABAD	LAHORE AND ISLAMABAD
1.5625 paisa per unit is levied, if the payment is not made within fifteen days.	eent is allowed in case of non-payment of the bill in specified time.	not exceeding 750—12.5 paisa per unit. (4) For the balance, 10 paisa per unit.
The minimum charges for the month are— Rs. 1.00 upto two rooms. Rs. 2.00 upto four rooms. Rs. 3.00 above four rooms.		
Note :- The minimum charge is subject to a discount of 6.25 paisa per rupee, if the payment is made within fifteen days.		Note :- A surcharge @ 25 % is levied for non-payment of bill in specified time.

KARACHI

(2) A—5 TARIFF.

For small domestic power loads upto three Horse power.—

For 1st 32 Units per month — 13.125 paisa per unit.

For units in excess of 32 per month—8.75 paisa per unit.

The minimum charge is Rs. 4.00 or Rs. 6.00 per month depending on the type of appliance used.

APPENDIX III

(Ref. Starred Question No. 14417)

CONSOLIDATED ABSTRACT OF CINEMAS

Serial No.	A/C. No.	Name	Amount billed for 1966—67	Amount received for 1966—67	Amount billed for 1967—68	Amount received for 1967—68
1	2	3	4	5	6	7
1	25057	Al-Fallah Cinema	2447.62	2447.62	1533.24	1533.24
2	18030M 18031	Plaza Cinema	738.21	738.21	736.90	736.90

1	2	3	4	5	6	7
3	24088M 24089M 24090M 24091	Regal Cinema	6177.66	6177.66	6442.22	6442.22
4	73002M	Paramount Cinema	1417.57	1417.57	1132.25	1132.25
5	73004M	Nigar Cinema	210.56	210.56	573.18	573.18
6	9721M	Al-Mumtaz Cinema	227.56	227.56	24.50	24.50
7	35001M 36002M 35004M	Regent Cinema	2262.20	2262.20	2172.38	2172.38

1	2	3	4	5	6	7
8	35005M 35006M 35007M 35035M 35044M 35045M	Qaisar Cinema	2073.65	2073.65	2073.13	2073.13
9	35008M 35009M 35010M 35011M 35052M	Ritz Cinema	3511.93	3511,93	6902.76	3739.16

1	2	3	4	5	6	7
10	35039M 35066M 35046M	Palace Cinema	707.35	707.35	4502.69	4502.69
11	35020M	Capital Cinema	1882.36	1882.36	843.08	843.08
12	35022M 35024M	Odean Cinema	2183.73	2183.73	9968.85	9968.85
13	35025M 35026M	Nishat Cinema	1563.70	1563.70	2056.72	2056.72

1	2	3	4	5	6	7
14	38015M 37007M	Senober Cinema	9748.42	9748.42	16619.72	16619.72
15	38098	Rattan Cinema	7598.46	7598.46	12098.14	12098.14
16	63002M	Eros Cinema	1482.45	1482.45	1466.96	1466.96
17	46082M 32099M	Nagina Cinema	3240.98	3240.98	13458 46	13458.46
18	98152M	Naeelam Cinema	1369.62	1369.62	940.10	940.10
19	91069M	Shalimar Cinema	7710.17	7710.17	8225.35	8225.35

1	2	3	4	5	6	7
20	2001M	Novelty Cinema	682.51	682,51	1184.76	1184.76
21	25M	Pakistan Takies Cinema	652.25	652.25	572.88	572.88
22	87058M	Rivali Cinema	1883.19	1883.19	4653.25	4653.25
23	32090M	Mehfil Cinema	—	—	3697.52	3697.52
24	46065M	Naz Cinema	—	—	15981.53	15981.53
25	5644M	Rex Cinema	12755.32	12755.32	26570.94	26570.94
26	5641M	Al-Hamra	—	—	7641.51	—

1	2	3	4	5	6	7
27	IR-IS-1013M IR-1M-	Shama Cinema	15103.92	15103.92	First bill issued. 17441.05	15441.05
28	98-M	Iram Cinema	9455-76	9456.76	3397.34	5397.34
23	GBT-175/1-M	Auriga Cinema	9292.11	9.92.11	9909.25	9909.25
30	GBT-175/1-M	Liberty Cinema	Installed on 2-6-67		8956.65	8956.65
31	BPG-1323-M	Sehar Cinema	-do-		3291.68	3391.68
32	3444-M	Crown Cinema	12824.04	12824.04	14829.45	14829.45
33	A-3458-M	Taj Cinema	12316.86	12316.86	14206.18	14206.18
34	7301 -M	Malik Theatre	2716.38	2716.38	2825.12	2825.12

APPENDIX IV

(Ref. Starred Question No 14893)

STATEMENT 'A'

(a) The number of power breakdowns occurred in Gujranwala Grid Station from 1-7-68 to 31-10-68 along with date and time and duration of each breakdown in respect of Gujrenwala Division.

S. No.	Name of Grid	Name of Feeder	Date	Time		
1	2	3	4	5	6	7
				From	To	Duration
1	132 K. V G/Wala	Feeder No. 1	6-7-68	5.50	7.20	1.30
2	-do-	No. 2	6-7-68	5.55	7.20	1.25
3	-do-	No. 1	9-7-67	2.40	6.50	4.10
4	-do-	No. 2	14-7-68	0-10	1.20	0.58
5	-do-	Fareze wala	19-7-68	6.23	7.40	1.17
6	-do-	-do-	23-7-68	9.45	11,12	1.27

1	2	3	4	5	6	7
7	132 K.V. G/Wala	Feeder No. 1	27-7-68	17.46	20.15	2.29
8	-do-	Feeder No. 1	27-7-68	12.55	18.31	5.36
9	-do-	-do-	29-7-68	19.27	21.52	1.25
10	-do-	Faroze Wala	29-7-68	12.52	13.45	0.53
11	-do-	S/Town Feeder	14-7-68	12.07	2.35	2.28
12	-do-	-do-	27-7-68	12:55	2.50	1.55
13	-do-	-do-	29-7-68	17.00	20.10	3.10
14	-do-	Feroze Wala	3-7-68	17.34	17.55	0.21
15	-do-	-do-	6-7-68	5.45	7.15	1.35
16	-do-	-do-	11-7-68	2.45	5.40	2.55
17	-do-	-do-	12-7-68	5.15	8.45	3.30
18	-do-	-do-	13-7-68	1.02	1.55	3.53
19	-do-	G.N.Pura	23-7-68	9.35	10.50	1.15
20	-do-	-do-	31-7-68	15.40	17.35	1.55

1	2	3	4	5	6
21	132 K.V. G/Wala Q.D. Singh	2-7-68	18.50	21.10	2.20
22	-do-	-do-	6-7-68	5.15	10.02	4.47
23	-do-	-do-	7-7.68	9.50	13,02	3.08
24	-do-	-do-	8-7-68	17.45	18.46	1.01
25	-do-	-do-	11-7-68	16.54	19.32	2.38
26	-do-	-do-	12-7-68	14.05	15.35	1.30
27	-do-	-do-	14-7-68	00.05	5.01	4.56
28	-do-	-do-	20-7-68	17.05	19.10	2.05
29	-do-	-do-	21-7-68	18.45	21.40	2.55
30	-do-	-do-	23-7-68	17.02	18.25	1.23
31	-do-	-do-	24-7-68	6.07	9.30	3.23
32	-do-	-do-	25-7-68	5.04	7.15	2.11
33	-do-	-do-	27-7-68	6.23	11.20	4.37
34	-do-	-do-	27-7-68	17.43	19.35	1.52

1	2	3	4	5	6
35	132 K.V. G/Wala Q.D. Singh	29-7-68	17.05	21.15	4.10
36	-do- Shahaan abad	1-7-68	18.15	20.10	1.55
37	-do- Gondalwala	16-7.68	13.05	14.04	0.59
38	-do- -do-	17-7-68	8.45	9.15	0.30
39	-do- -do-	23-7-68	9.35	11.10	1.35
40	-do- Shahaan abad	2-7-68	4.57	11.20	6.23
41	-do- -do-	6-7-68	8.05	11.35	3.39
42	-do- -do-	14-7-68	3.35	10.50	6.55
43	-do- Kamokee.	6-7-68	5.04	10.02	4.58
44	-do- -do-	17-7-68	23.36	2.50	3.14
45	-do- Ghakhar.	1-7-68	16.10	17.02	0.52
46	-do- -do-	2-7-68	4.55	16.55	2.00
47	-do- -do-	3-7-68	8.10	10.10	2.00
48	-do- -do-	4-7-68	13.15	14.10	0.55

1	2	3	4	5	6	7
49	132 K.V.G/Wala	Ghakhar	6-7-68	5.02	6.35	1.33
50	-do-	-do-	6-7-68	10.15	11.25	1.10
51	-do-	-do-	7-7-68	21.25	23.45	2.20
52	-do-	-do-	8-7-68	10.50	13.32	2.42
53	-do-	-do-	11-7-68	5.55	8.37	2.42
54	-do-	-do-	8-7-68	20.35	21.50	1.15
55	-do-	-do-	11-7-68	16.32	19.00	2.28
56	-do-	-do-	11-7-68	19.40	21.40	2.00
57	-do-	-do-	15-7-68	11.15	16.40	5.25
58	-do-	-do-	16-7-68	7.40	14.45	5.07
61	-do-	Feeder Kamokee.	24-8-68	23.27	2.28	3.01
62	-do-	Ahmad Nagaer	3-8-68	8.32	10.32	2.00
63	-do-	-do-	3-8-68	15.20	17.05	1.45
64	-do-	-do-	9-8-68	8.15	10.16	2.01

1	2	3	4	5	6	7
65	132 K V.G/Wala Feeder					
		Ahmad Nagar	10-8-68	8.55	10 50	1.55
66	-do-	-do-	12-8-68	8.02	9.15	1.13
67	-do-	-do-	15-8-68	2.20	6·10	3.50
68	-do-	-do-	28-8-68	21.05	22.35	1.30
69	-do-	Ghakkar.	8-8-68	14.25	17.30	3.05
70	-do-	-do-	12-8-68	8.20	10.15	1.55
71	-do-	-do-	14-8.68	23.40	3.35	3.55
72	-do-	-do-	15-8-68	13.05	15.52	2.47
73	-do-	-do-	16-8-68	9.28	12.15	2.47
74	-do-	-do-	19-8-68	8.25	9.40	1.15
75	-do-	G/Wala.No.I.	13-8-68	6.50	7.55	1.05
76	-do-	Feeder No.II.	24-8-68	23.40	0.55	1.55
77	-do-	Feeder No. I.	24-8-68	23.40	2.45	2 55
78	-do-	Feroze Wala	6-8-68	16.08	18.10	2.02

1	2	3	4	5	6	7
79	132 K. V. G/Wala	Ahmad Nagar	24-8-68	23.55	3.35	3.30
80	-do-	G.N.Pura	15-8-68	7.45	10.50	3.15
81	-do-	Feeder No.III.	23-8-68	10.45	18.50	2.05
82	-do-	-do-	25-8-68	0.02	4.45	4.43
83	-do-	-do-	31-8-68	6.05	7.30	1.25
84	-do-	Q.D. Singh.	3-8-68	5.20	12 05	6.36
85	-do-	-do-	5-8-68	19.01	20.32	1.31
86	-do-	-do-	6-8-68	9.25	11.05	1.40
87	-do-	-do-	15-8-68	3.06	5.15	2.09
88	.do-	-do-	19-8-68	6.11	9.25	3.14
89	-do-	-do-	25-8-68	22.43	4.55	6.02
90	-do-	-do-	25-8-68	18:02	22.15	4.13

1	2	3	4	5	6	7
91	132 KV. G/Wala	Q.D. Singh	31-8-68	5.53	7.05	1.32
92	-do-	-do-	31-8-68	15.15	17.15	2.00
93	-do-	-do-	11-8-68	8.08	8.50	0.42
94	-do-	Gondlanwala	29-8-68	11.40	12.15	0.35
95	-do-	Shahaan abad	24-8-68	5.20	6.10	0.50
96	-do-	Gondlanwala	13-9-68	9.55	11.40	1.45
97	-do-	-do-	28-9-68	6.55	8.50	1.55
98	-do-	Shahaanabad	23-9-68	7.55	9.55	2.00
99	-do-	-eo-	28-9-68	7.20	9.40	2.30
100	-do-	-do-	28-9-68	11.37	13.05	1.26
101	-do-	Feeder No. 1	11-9-68	9.09	12.45	3.36
102	-do-	-do-	11-9-68	19.28	21.05	1.37
103	-do-	S/Town	18-9-68	2 50	.25	2.35

1	2	3	4	5	6	7
104	132 K.V. G/Wala	S/Town	20-9-68	19.15	20.50	1.35
105	-do-	Ferozewala	3-9-68	10.28	12.13	1.15
106	-do-	-do-	10-9-68	12.45	14.55	2.10
107	-do-	-do-	17-9-68	12.02	13.15	1.13
108	-do-	-do-	18-9-68	20.35	22.18	1.43
109	-do-	-do-	21-9-68	16.58	18.55	1.57
110	-do-	Ghakkar	18-9-68	0.08	4.45	4.37
111	-do-	-do-	19-9-68	18.20	19.55	1.35
112	-do-	-do-	20-9-68	13.45	16.25	2.15
113	-do-	Ahmad Nagar	3-9-68	10.05	10.37	0.32
114	-do-	-do-	5-9-68	12.37	1302	0.25
115	-do-	-do-	4-9-68	16.45	21.45	5.00
116	-do-	-do-	18-9-68	15 35	17.35	2.00

1	2	3	4	5	6	7
117	132 K V.G/Wala Feeder	Ahmad Nagar	18-9-68	20.20	22.15	1.55
118	-do-	-do-	19-9-68	3.37	6.10	2.43
119	-do-	-do-	19-9-68	6.25	9.32	3.07
120	-do-	-do-	7-10-68	6.40	9.10	2.30
121	-do-	-do-	7-10-68	16.10	18.32	2.12
122	-do-	-do-	14-10-68	23.40	4.12	4.48
123	-do-	-do-	16-10-68	7.05	8.58	1.53
124	-do-	-do-	17-10-68	7.25	10.15	2.50
125	-do-	-do-	19-10-68	2.10	4.02	1.52
126	-do-	-do-	19-10-68	12.28	14.42	2.14
127	-do-	-do-	30-10-68	15.35	17.35	2.00
128	-do-	-do-	30-10-68	17.55	23.20	5.25
129	-do-	-do-	31-10-68	17.45	19.50	5.25

1	2	3	4	5	6	7
130	132 KV. G/Wala Feeder	Ghakhar	7-10-68		19.52	
131	-do-	-do-	9-10-68	17.20	23.02	5.40
132	-do-	-do-	14-10-68	23.50	4.13	4.23
133	-do-	-do-	19-10-68	11.07	14.42	2.35
134	-do-	Foroze wala	7-10-68	1.50	5.15	3.25
135	-do-	-do-	8-10-68	11.50	14.05	2.25
136	-do-	-do-	13-10-68	23.55	3.35	3.40
137	-do-	-do-	17-10-68	14.55	16.50	1.55

Executive Engineer,
1st Gujranwala Division.
Elecy : Wapda., Gujranwala.

Executive Engineer
2nd Gujranwala Division,
Wapda.. Elecy : Gujranwala.

STATEMENT 'B'

(b) The number of the power breakdowns that occured in grid station Daska from 1—7—68 to 31—10—68 alongwith date & time and duration of each breakdown (in respect of Pasrur Division).

S. No	Name of Grid	Date	Time		
1	2	3	4	5	6
			From	To	Duration
		(7/68)			
1	66 KV. Daska	2,3-7-68	20-12	0-37	4-25
2	—do—	—do—	23-10	0-35	1-15
3	—do—	—do—	9-00	10-55	1-55
4	—do—	12-7-68	3-35	6-28	2-53
5	—do—	14-7-68	0-15	1-20	1-05
6	—do—	—do—	0-18	1-15	0-57

S. No.	Name of Grid	Date	Time		
1	2	3	4	5	6
			From	To	Duration
7	66 K V. Daska	—do—	21-30	23-55	2-25
8	—do—	15-7-68	13-25	14-35	1-10
9	—do—	17-7-98	6-38	9-38	3-00
10	—do—	19-7-68	8-35	9-05	0-30
11	—do—	28-7-68	8-47	9-20	0-33
		(8/68)			
12	—do—	1-8-68	14-43	16-35	1-52
13	—do—	2-8-68	10-40-	12-35	1-55
14	—do—	—do—	11-32	13-32	2-00
15	—do—	5-8-68	15-10	16-00	0-50

S. No.	Name of Grid	Date	Time		
1	2	3	4	5	6
			From	To	Duartion
16	66 KV Daska	9-8-68	10.25	11-05	0-40
17	—do—	10-8-68	4-50	11-32	6-42
19	—do—	12-8-68	8-32	10-32	2-00
20	—do—	18-8-68	19-35	20-50	1-15
21	—do—	24-8-68	23-15	0-35	1-20
22	—do—	25-8-68	19-40	20-45-	1-05
23	—do—	27-8-68	17-42	19-02	1-20

(9/68)

24	—do—	8-9-68	17-15	14-10	6 days
25	—do—	12-9-68	6-23	7-00	0-32

S. No.	Name of Grid	Date	Time		
1	2	3	4	5	6
			From	To	Duartion
26	66 KV. Daska	—do—	9-50	12-00	2-10
27	—do—	13-9-68	5-38	7-42	2-05
28	—do—	16-9.98	10-14	12-56	1-51
29	—do—	18-6-68	6.46	7-28	0-42
30	—do—	—do—	9-23	10-15	0-52
31	—do—	28-9-68	1-25	4-32	3-07
32	—do—	29-9-68	2-08	3-10	1-02
33	—do—	30-9-68	2-20	2-55	0-35
34	- do—	—do—	7-15	8-50	1-35
		(10/68)			
35	—do—	7-10-68	1-25	13-05	1-40

S. No.	Name of Grid	Date	Time		
1	2	3	4	5	6
			From	To	Duartion
36	—do—	11-10-68	14-20	14-40	0-20
37	—do—	12-10.68	0-05	1-00	0-55
38	—do—	14-10-68	0-15	1-10	0-45
39	—do—	28-10-68	23-48	1-00	1-12
40	—do—	30-10-68	0-40	1-00	0-20
41	—do—	—do—	9-32	9-58	0-26
42	—do—	31-10-68	15-48	16-55	1-07

STATEMENT 'C'

The total number of applications for the grant of electric Connecions for the tubewlls pending with the Electric Department at Daska alongwith the name and address each such applicant.

S. No.	Application No.	Name & Address of the Applicant.
1	2	3
1	209/WBD/TW	M. Muhammad Anwar Vill. Ghandki
2	211/wBD/TW	M. Muhammad Shabir Vill. Ghartal.
3	214/WBD/Tw	M. Muhammad Yousaf Vill. Bhatter.
4	215—do——	M. Sultan Ahmad Vill. Takra.
5	217—do——	M. Muhammad Iqbal GT Road Daska.
6	218—do——	M. Ch. Sardar Vill. Tara.
7	219—do——	M.Rana Nasir Ahmed Vill. Gojra.
8	220—do——	M. Rana Muhammad Khan Vill. Bannhamada.
9	221—do——	M. Sher Muhammad Vill Gojra.

1	2	3
10	222WBD/TW	M. Hassan Bux Vill. Gojra.
11	224—do——	M. Khurishid Anwar Vill. Mitranwali
12	225—do——	M. Rana Muhammad Yousaf Vill. Bhamawali.
13	226—do——	M. Bashir Ahmed Vill. Gojra.
14	227—do——	M. Allah Rakha Vill. Samdarmudi,
15	228—do——	M. Rana Reshid Vill. Gojra.
16	229—do——	M. Ch. Fateh Muhammad Vill. Jandoo.
17	230—do——	M. Ghulam Hussain Vill. Ghancki.
18	231—do——	M. Ghulam Rasul Vill. Jandoo.
19	232—do——	M. Ch. Muhammad Ali Vill. Nachram
20	233—do——	M. Qazi Saleem Ullah Vill. Daska
21	234—do——	M.————Do————
22	235—do——	M. Rana Muhammad Munir Vill. Gojra
23	236—do——	M. Munshi s/o Pir Muhammad Vill. Semdermera.

1	2	3
24	237WBD/TW	M. Wali Ali Vill.——————do——————
25	79/D	M. Ferozo Din & Muhammad Shafi Daska Kalan
26	83/D	M. Muhammad Din Vill. Gojar
27	84/D	M. Mehar Din Vill. Daska
28	85/D	M. Ch Ijaz mhmed Vill. Daska
29	86/D	M. Badarr Din Vill. Sahwa.
30	87/D	M. Haji Ali Muhammad Vill. Sahawa.
31	38 MRL T/W	Ch. Allah Rakha Vill. Dhadowali.
32	54 MRL T/W	Ch. Masaood Ahmad Vill. Daska
33	63 MRL T/W	Ghulam Ahmad Vill. Jhulki
34	71 MSL T/W	Muhammad Rashid Vill. Dhadowali.
35	75 MRL T/W	Ghulam Rasul Vill. Khul Bajwa
36	76 MRL T/W	—do—
37	81 MRL T/W	Jhan Muhammad Vill. Mundayki

1	2	3
38	82 MRL T/W	Major Amam-ur-Rahman Vill. Kaleki Nagra.
39	83 MRL T/W	Muhammad Yousaf Vill. Ban Bajwa.
40	84 MRL T/W	Muhammad Ali Vill. Kotli Chhamb Wali.
41	85 MRL T/W	Haider and Mundayki Guraya
42	86 MRL T/W	Muhommad Aslam Vill. Adamko Nagra.
43	87 MRL T/W	Nazir Ahmad Vill. Ban Bajwa.
44	88 MRL T/W	Irshad & Khushi Muhammad Vill. Propi Nagra.
45	113 WBD T/W	Alla Yar Khan Vill. Bamben wali.
46	120 WBD T/W	Rana Resat Ali —do—
47	121 WBD T/W	Fazal Muhammad —do—
48	122 WBD T/W	Barkat Ali —do—
49	123 WBD T/W	Munshi Khan —do—
50	124 WBD T/W	Ghulam Muhammad —do—
51	125 WBD T/W	Sher Muhammad —do—

1	2	3
52	126 WBD T/W	Mehdi Khan —do—
53	127 WBD T/W	Ch. Ali Muhammad —do—
54	128 WBD T/W	Mubarik Ali —do—
55	129 WBD T/W	Abdul Majid —do—
56	148 WBD T/W	Hussain Muhammad —do –
57	149 WBD T/W	Mst : Rashida Bibi —do—
58	151 WBD T/W	Ghulam Chishti —do—
59	205 WBD T/W	Muhammad Bashir Bambanwala.
60	179 SMA/TW	Ch. Fateh Muhammad Vill. Rahan Cheemar
61	180 SMA/TW	Alla Ditta Vill. —do—
62	188 SMA/TW	Muhammad Aslam Bopalwala
63	205 SMA/TW	Muhammad Sharif Vill. Kharalian
64	206 SMA/TW	Manzzor Ahmad —do—
65	217 SMA/TW	Khan Irshad Vill. Mandranwala.

1	2	3
66	216 SMA/TW	Muhammad Din Vill. Dillam Baluggon
67	220 SMA/TW	Anayat Khan Vill. Adamko
68	221 SMA/TW	Khawij Din Vill. Tajoka
69	232 SMA/TW	Ch. Dolat Ali Vill. Shawala
70	233 SMA/TW	Ghulam Rasul Kot Chando.
71	234 SMA/TW	Shah Faqir & Sadiq Vill. Adamke
72	235 SMA/TW	Badar Ali Vill. Warsalke
73	237 SMA/TW	Rashid Ahmad Vill. Chado Chake
74	238 SMA/TW	Amir Khan Vill Adamke
75	239 SMA/TW	Abdul Ghafoor —do—
76	240 SMA/TW	Abdul Aziz Sufi Vill. Mandranwala
77	241 SMA/TW	Muhammad Bashir Vill. Sajoke

1	2	3
78	242 SMA/TW	Taj Muhammad Vill. Adamke.

Note : There is restriction on T/Well Connections duc to overloading of Daska Grid Station and authority's instructions regarding total ban on T/Well connection due to over load on the system.

Sub Divisional Officer
Electricity Departmon,
WAPDA, Sub-Division Daska.

COUNTERSIGNED

Executive Engineer,
Blectriciry Deptt :
WAPDA, Pasrur Division,
Gujranwala.

APPENDIX V

(Ref. Unstarred Question No. 469)

Statement Showing Cost of Generatng For Killowatt of Electrio Power from Hydel G.S, S.I.L. Fired And Inligenous Coal Fired Electric Power Generating Stations.

S. No	Average cost of generating per kilowatt hours during 1967—68	Total kilowatt hours generated during 1967—68	Average cost of Fuel io paisa per killowatt hour during 1967—68	Quantity of fuel consumed during 1967—68.	Quantity of British Thermal units consumed in form of fuel.
1	2	3	4	5	6
1 Multan	Paisa 9.1	572.99 Million K.W.H.	1 Netural Gas Fired- 4.026 paisa. 2 Oil Fired. Nil 3 Coal Fired. Nil	1. Natdral Gas. 7194.55 Million O. H. 2. Oil Fired Nil	1. Natural Gas 62.52007 Millions 869 being the calorific value of

1	2	3	4	5	6
				3. Indigneous Coal Fired Nil	Fuel. 2. Oil Fired Nil 3. Indigneus Fired Nil
2 Shahdara.	5.33 paisa	42.56 million K.W.H.	4.63 pasia	Gas 855. 540 million cft. Oil 20179 Imp : Gallon.	On Gas 499858.2 Million On oil 2240.00 Million.
3 Warsak	5.2 paisa	The K.W.H. generated. Hydel, 738.63 Million. Diesel. 0.3 Millions.	Not applicable.	Not applicable.	Not applicable.

1	2	3	4	5	6	7
4 Nandiptr.	4.25 paisa	60,5 million K.W.H.	Not applicable.	Not applicable.		Not applicable,
5 Lyallpur T.P.S.						
	Diesel 32.72 ps.	1.25 million K.W.H.	Diesel 14.4 Ps	Diesel 384232 Gallons		Diesel 30108.33
	Gas. 20.75 ps.		Gas 6.22 Ps.	Gas 29.70 million cft.		million.
	F. oil. 36.62 ps.		F. oil. 22.4	293433.179		Gas, 278783.55
				F. oil. 6395.106 Tons		Million
						F. oil. 272897.9
						Million.
6 Sahiwal	13.2 paisa	2 62 million.	10.0 paisa	553713 Gallons.		5675.5 Million.

1	2	3	4	5	6	7
7	Chichoki.	3.29 paisa	60.13 million.	Not applicable	Not applicable	Not applicabel.
8	Rasul.	1. paisa	135.75 million.	Not applicable	Not applicable	Not applicable.
9	Shadiwal	2.0 paisa	56.88 million	Not applicable	Not applicable	Not applicable.
10	Quetta.	9.5 paisa	48.1 million	4.08 paisa	34311.18 Ton	960403,0 Million.
11	Sukkur.	12.6 paisa	82.6 million	4.23 paisa	1398. 8 Million C. H.	13, 6798 Million P. T. C.
12	Kotri.	40.00 paisa	13.39 million	37.8 paisa	22,13,995 Gallon.	42739.0 Million (c) 1930 B. T. U/ Gallon.

1	2	3	4	5	6	7
13	Mangla.	Not possikle at this stage as appointment of cost between water & power has not yet been finalised.				
14	Nishatabad.	15.2 paisa	217. 85 million	4.56 paisa	2414.14 Million cft.	2361017.10 Million.
15	Hyderabad.	7.0 paisa	160.58 million	4.3 paisa	2976250 Million cft.	2025000.0 million
16	Dargai.	1.0 paisa	125.5 million	Not applicable	Not applicable	Not applicable.
17	Kurram Garhi.	1.8 paisa	45.67 million	Not applicable	Not applicable	Not applicable.
18	Jabban.	0.65 paisa	135,5 million	Not applicable	Not applicable	Not applicable.

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Monday, the 13th January, 1969

دو شنبہ - ۲۳ شوال المکرم ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9.00 a. m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H.K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

(پ ۱۱- س ۱۰- ع ۱۱- آیات ۵۴ تا ۵۸)

اور اگر ہر ایک ظلم و زیادتی کرنے والے شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو وہ (اپنی کرتوت کے) بدلے میں سب دے ڈالے (تو بھی عذاب سے نہ بچ سکے گا) اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے) اور ندامت کو چھپائیں گے۔ ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور ان پر بالکل ظلم نہیں کیا جائے گا۔

سمجھ لو! کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور یہ بھی سمجھ لو! کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی زندگی عطا کرتا ہے۔ اور وہی موت دیتا ہے۔ اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ لوگو! تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کی شفاء اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے۔ کہدو کہ یہ کتاب اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے نازل ہوئی ہے۔ تو چاہیئے کہ لوگ اس سے خوش ہوں یہ اس سے کہیں بہتر ہے۔ جو وہ جمع کرتے ہیں۔ وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : Now the Question Hour. Chaudhri Muhammad Idrees.

VEHICLES REGISTERED IN THE PROVINCE

*14065. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the total number of following types of vehicles as it stood registered in the Province as on 1st July, 1967 and 30th June, 1968 alongwith the income accrued to Government from taxes on these vehicles during the year 1967-68 ;

(i) Cars ; (ii) Buses and Trucks ; (iii) Motor Cycles and Scooters; (iv) other vehicles ;

(b) the arrears of taxes in respect of the above said vehicles as were recoverable on 30th June 1968 ?

Minister for Excise and Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a)

	Category of Motor Vehicles.	As stood registered on 1-7-1967.	As stood registered on 30-6-1968.
(i)	Cars.	95,469	1,04,539
(ii)	Buses & Trucks.	50,626	54,043
(iii)	Motor Cycles and Scooters.	72,807	83,975
(iv)	Other Vehicles.	27,177	33,201
	Income accrued to Government from taxes on these vehicles during the year 1967-68.	Rs. 6,03,73,538.32	
(b)		Rs. 31,49,063.56	

COLLECTION OF URBAN IMMOVABLE PROPERTY TAX IN THE PROVINCE

*14066. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) that total income accrued to Government as Urban Immovable Property Tax in the Province during the year 1967-68 alongwith the Division-wise break-up thereof ;

(b) the Division-wise arrears of Property Tax as on 30th June, 1968 ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a)

Lahore.	...	99,23,597.87
Rawalpindi.	...	20,24,843.00
Sargodha.	...	35,72,140.00
Multan/Bahawalpur.	...	37,09,548 82
Khairpur.	...	8,49,329.92
Hyderabad.	...	14,38,838.09
Peshawar/D.I. Khan.	...	14,83,287.30
Quetta/Kalat.	...	4.68,135.77
Karachi.	...	1,23,91,864,88
	Total Rs.	3,58,61,585.65

(b)

Lahore.	...	63,63,187.00
Rawalpindi.	...	7,58,342.00
Sargodha.	...	12,51,288.00
Multan/Bahawalpur.	...	3,12,023.58
Khairpur.	...	82,136.66
Hyderabad.	...	6,03,864.49
Peshawar/D.I. Khan.	...	9,55,288.78
Quetta/Kalat.	...	2,43,262.58
Karachi.	...	1,38,36,631.58
	Total Rs.	2,44,06,024.67

LIQUOR SOLD BY EACH HOTEL AND CLUB IN LAHORE DURING 1967-68

*14091. **Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the quantity of Liquor in gallons sold by each hotel and club in Lahore during 1967-68 and the sale price thereof ;

(b) the number of foreigners who stayed in each such hotel during the above period and also the number of foreign and non-Muslim members of each club ?

Minister for Excise & Taxatian (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Statement (A) is placed on the table of the House.*

(b) Statement (B) is placed on the table of the House.*

چوذھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں محترم وزیر صاحب کی توجہ سٹیٹمنٹ "اے" کلب کے نمبر شمار ۶ کی طرف مبذول کرانا چاھتا ھوں ۔ اس کلب میں غیر ملکی یا غیر مسلم کی تعداد صرف ایک ھے . . . . . .

مسٹر سپیکر ۔ آپ کون سے نمبر کے متعلق فرما رھے ہیں ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ سٹیٹمنٹ "اے" میں نمبر شمار ۶ پر ھے ۔ اس کلب میں غیر ملکی یا غیر مسلم بھی ایک ممبر ھے ۔ اس کلب میں ۲۹ ھزار روپے کی شراب پی گئی ھے ۔ میں آپ سے یہ پوچھنا چاھتا ھوں کہ ایسی کلبوں میں جہاں غیر مسلم یا غیر ملکیوں کی تعداد ایک ھے وھاں شراب پینے یا پلانے کے لائسنس کیوں دیئے گئے ہیں ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ ھمارے ھاں کسی کلب یا ھوٹل میں کوئی غیر ملکی آ کر شراب مانگتا ھے تو ھم اسے محروم نہیں کر سکتے ۔ علاوہ ازیں کلب کے رولز میں یہ ھے کہ غیر ملکی اپنے ساتھ مہمانوں کو لا سکتے ہیں اور وہ لے آتے ہیں ۔ اس لئے ھم کسی غیر ملکی یا غیر مسلم کو شراب پینے سے

*Please see Appendix I at the end.

روک نہیں سکتے اور نہ ہی کسی کو منع کر سکتے ہیں کہ وہ جب بھی کلب میں جائے اکیلا جائے جب تک کسی کلب میں ایک بھی غیر ملکی موجود ہے ہمارے لئے مشکل ہے کہ ہم اس پر پابندی لگائیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب کرمانی صاحب جو حسن اتفاق سے مغربی پاکستان مسلم لیگ کے صدر بھی ہیں . . . .

Mr. Speaker : That is not relevant.

مسٹر حمزہ ۔ کیا ان کے خیال میں کوئی غیر ملکی جو کلب کا ممبر ہے سال کے دوران میں اپنے ساتھ اتنے احباب اور غیر ملکی دوست لے آتا ہے کہ اتنی بڑی مقدار میں شراب پی جاتی ہے ۔ اگر یہ صورت نہیں تو پھر پاکستانی افسران جو ان کلبوں کے ممبر ہوتے ہیں وہ شراب پیتے ہیں ۔ میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ آپ نے اس سلسلہ میں ان کی حوصلہ شکنی کے لئے کیا کوشش کی ہے ؟

Minister for Excise & Taxation : I don't konw which of them is a supplementary.

Khawaja Muhammad Safdar : Reply any one you like.

وزیر آبکاری و محصولات ۔ معزز ممبر نے بہت سے سوالات اٹھا دیئے ہیں ۔ میرے خیال میں انہوں نے دو تین اہم سوال کئے ہیں ۔ مثلاً ہمیں شراب پینے والوں کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے ۔

This is again outside the purview of the main question. If the Member gives fresh notice I will supply this information.

پھر یہ فرمایا ہے کہ کلب میں چند ایک غیر ملکیوں نے کلب میں اتنی شراب کیوں پی لی ہے اور یہ غلط بات ہے ۔

جناب والا ۔ میں نے اس سلسلہ میں پہلے بھی عرض کر دیا ہے کہ کسی

کلب میں کسی غیر ملکی کو کسی طرح ہم اس بات سے نہیں روک سکتے کہ وہ شراب نہ پئیے ۔

مسٹر سپیکر ۔ کرمانی صاحب ان کا ضمنی سوال بڑا pertinent ہے وہ کہتے ہیں کہ کلب میں ایک غیر ملکی کی موجودگی میں اتنی شراب consume نہیں ہو سکتی ۔ اتنی شراب یہاں کے رہنے والے پی لیتے ہیں ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جناب والا ۔ حتمی طور پر تو نہیں کہا جا سکتا لیکن اس میں اگر کوئی مسلمان شامل ہوں گے اور مکروہ فعل کے مرتکب ہوں گے تو وہ ایسے ہوں گے جن کو ڈاکٹر نے recommend کیا ہو گا اور سرٹیفکیٹ دیا ہو گا ورنہ اور کوئی نہیں ہو سکتا ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ کیا امتناع شراب کا قانون صرف ان لوگوں کو شراب پینے سے روکتا ہے جو نہیں پیتے اور جو پیتے ہیں ان کو قانونی آسانی بہم پہنچاتا ہے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ یہ غلط ہے بلکہ امتناع شراب کے قانون سے پہلے ملک میں جو حالت تھی وہ سب پر واضح ہے ۔ شراب کھلے بندوں بکتی تھی اور لوگ کھلے بندوں پیتے تھے ۔ پینے والوں میں ہر سال اضافہ ہو جاتا تھا نئے لوگ شامل ہو جاتے تھے لیکن اب یہ صورت نہیں نئے شامل نہیں ہو سکتے ۔ اب صرف وہ لوگ پیتے ہیں جن کو ڈاکٹر نے اجازت دی ہے کہ اگر وہ نہ پئیں گے تو بیمار ہو جائیں گے ۔ میں ان کی اس بات سے اتفاق نہیں کرتا کیونکہ اس سے اب خاطر خواہ نتائج پیدا ہو گئے ہیں ۔ جو اس بری عادت میں ملوث ہو سکتے تھے ان کو روکا گیا ہے ۔ اب وہ شامل نہیں ہو سکتے ۔ الحمدللہ ۔ کہ اب ایسے حالات نہیں ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب کرمانی صاحب کی نگاہ سے فدا حسن کمیٹی

رپورٹ گذری ہے جو صدر صاحب کو پیش کی گئی اور جس میں سرکاری اعلیٰ کاروں کی رشوت ستانی کا ذکر ہے ۔ اس میں سرکاری اعلیٰ کاروں کو شراب پینے سے منع کرنے کی شفارش کی گئی ہے کیونکہ اس کے لئے رقومات رشوت میں حاصل ہوتی ہیں ۔ کیا وہ رپورٹ آپ کی نگاہ سے گذری ہے ؟

Mr. Speaker : This supplementary does not arise out of the main question.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ کرمانی صاحب کی توجہ فہرست کے سیریل نمبر ۵ (اے و بی) کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔ اس میں درج ہے کہ گلبرگ کے ایک ہوٹل میں ۱۴۵ غیر ملکی ٹھہرے اور ۱۷۰,۵۱۴/- روپہ شراب کے اخراجات تھے اور ہوٹل انٹرکونٹی‌نینٹل میں ۹۰۰ غیر ملکی ٹھہرے اور شراب کے لئے ۱۵۵,۰۰۰/- روپہ کے اخراجات تھے ۔ اس کی کیا وجہ ہے ۔ کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ گلبرگ کے ہوٹل میں زیادہ تر پاکستانی لوگ شراب پیتے تھے ؟

Minister for Excise & Taxation : This is difficult to answer unless the Member serves me with a fresh notice to find out the details about it. It is not possible for me to reply this supplementary off-hand.

ٹھیک ہے لیکن یہ جو غیر ملکی ہوتے ہیں ان کا دستور ہوتا ہے کہ وہ اپنے مہمانوں کو شراب سے نوازتے ہیں ۔ اس سے آپ یہ نتیجہ اخذ نہیں کر سکتے کہ وہاں مسلمان زیادہ تھے اور انٹرکونٹی نینٹل میں کم تھے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ خیال فرمائیں اس ہوٹل میں ۱۲,۱۴,۰۰۰/- کی شراب consume ہوئی ہے ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ وہ غالباً انٹرنیشنل ہوٹل ہے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ دوسری statement میں دیا

گیا ہے کہ انڈس ہوٹل میں ۱۲۳۳ گیلن شراب استعمال ہوئی اور اس کی قیمت ۳۰,۰۰۰/- روپیہ تھی ۔ جبکہ فلیٹی ہوٹل میں ۲۴۸۱ گیلن شراب استعمال ہوئی اور اس کی قیمت ۲۱۱,۰۰۰/- روپیہ تھی ۔

Minister for Excise & Taxation : I have not been able to follow the supplementary.

Mr. Speaker : The Member may please repeat his supplementary question.

چودھری محمد ادریس ۔ میں نے یہ دریافت کیا تھا کہ انڈس ہوٹل میں ۱۲۰۰ گیلن شراب استعمال ہوئی اور اس کی قیمت تیس ہزار تھی جبکہ فلیٹی میں ۲۴۰۰ گیلن استعمال ہوئی اور اس کی قیمت ۲۱۱,۰۰۰/- روپیہ تھی۔

میں یہ معلوم کرنا چاہتا کہ اس میں ۵ گنا فرق کیوں ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ شاید وہاں دیسی شراب استعمال کی گئی ہو ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ آپ تو خدا کے فضل سے اس لعنت سے محفوظ ہیں آپ کو کیا معلوم ؟ ممکن ہے فلیٹی میں قیمتی شراب پی گئی ہو ۔

OPIUM SOLD THROUGH CONTRACTORS DURING 1967-68

***14092. Chaudhri Muhammad Idrees :** Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the quantity of Opium sold in the Province through contractors during the year 1967-68 ;

(b) the income derived by the Government from these contractors during the said year ;

(c) the total amount recoverable from these contractors as on 30th June, 1968 ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The requisite information is given below ad-seriatim ;—

(a) 6088 seers.

(b) Rs. 1,00,98,230.

(c) Nil.

چودھری محمد ادریس۔ میں یہ معلوم کرنا چاھتا ھوں کہ آیا یہ حکومت کی پالیسی ہے کہ ملک میں افیون کی بتدریج کمی کی جائے اور اس سلسلہ میں کیا کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں ؟ میں سمجھا نہیں ۔

Mr. Speaker : This is no supplementary. The Member should give a fresh notice of the question.

چودھری محمد سرور خان ۔ کیا معزز وزیر یہ فرمائیں گے کہ موجودہ طریقہ کار جو افیون کا ہے اس سے کیا صرف خزانہ میں روپیہ جمع کرنا ہے یا افیون کی کھپت کو کم بھی کرنا مقصود ہے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ افیون کی عادت بھی شراب کی طرح قابل مذمت ہے ۔ حکومت کی خواھش بھی ہے اور کوشش بھی ہے کہ لوگ نہ شراب پئیں اور نہ افیون کھائیں لیکن جو لوگ اب اس کے بغیر نہیں رہ سکتے اور اگر ان کو روکا جائے تو موت کے دروازہ تک پہونچنے کا خطرہ ہے تو صرف ان لوگوں کو اجازت دے رکھی ہے جو اس کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے اور اس کو استعمال کرنے والوں کی عادتیں اس ملک سے پہلے کی پڑی ھوئی ہیں لیکن حکومت کا کارنامہ اس سلسلے میں یہ ہے کہ جو لوگ اس کے عادی نہیں ہیں ان کی حفاظت کی جا رھی ہے اور ان کو اس سے محفوظ رکھا جا رہا ہے ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جب ہم آج ایک کروڑ روپے کی افیون

ملک میں بیچنے کی اجازت دیتے ہیں تو کیا ہم اسطرح بہت سے لوگوں کو افیون خرید کر افیون پینے کی طرف نہیں لے جا رہے ہیں ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جب تک آپ facts & figures نہ دیں کہ اس سال اتنے کروڑ کی بیچی گئی اور اس سے پچھلے سالوں میں اس سے کم بیچی گئی تب تو بات بنتی ہے ۔ آپ نے ایک سال کا مانگا ہے وہ آپ کو بتا دیا گیا ۔ اگر آپ تمام سالوں کا مانگتے اور بتاتے کہ فلاں سال اتنی increase ہوئی اور فلاں سال اتنی increase ہوئی ہے تب ٹھیک ہوتا ۔

چودھری محمد ادریس ۔ آپ معلوم کر کے دیکھ لیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ بحیثیت وزیر آبکاری آپ کو کیا یہ علم نہیں کہ ہماری حکومت نے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کیساتھ ایک معاہدہ کیا ہوا ہے جسکے تحت ایک خاص سال تک ہم اس ملک میں افیون کی فروخت نہیں کریں گے ۔ از راہ کرم کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ وہ آخری سال کون سا ہے اور آپ نے کیا اقدامات کئے ہیں ؟

Minister for Excise & Taxation : I cannot answer off hand unless he gives a fresh notice, but this is sure that the Government stands committed to eliminate this evil from the country. By what time this I am not in a position to state at this moment.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ کیا جناب وزیر آبکاری کو معلوم نہیں ہے کہ پراونشل گورنمنٹ کے پراونشل اکسائز کی آمدنی ہر سال دوسرے سال سے زیادہ ہوتی جا رہی ہے ؟

Mr. Speaker : This is also a fresh question.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب وزیر محترم نے فرمایا ہے :۔

The Government stands committed to eliminate this evil.

تو اسکے پیش نظر میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے ملک میں افیون کے نہ استعمال ہونے کیلئے کیا اقدامات کئے ہیں؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ پہلا step تو یہ ہے :۔

That Government does not permit new persons to develop this habit straightaway.

مسٹر حمزہ ۔ کسطرح ؟

Minister for Excise & Taxation : This is a prohibited item.

مثلاً اگر آپ افیون لینے جائیں تو آپ کو نہیں ملیگی ۔ (قطع کلامیاں) ان کو ہدایت ہے ۔ یہ صرف ان لوگوں کو سپلائی کی جاتی ہے جو لوگ اسکے عادی ہیں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ معزز وزیر نے ابھی یہ فرمایا ہے کہ جو لوگ آزادی سے پہلے کے عادی ہیں ان کو یہ سپلائی کی جاتی ہے ۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ افیون کے بیچنے کا طریقہ کار جو اس سے قبل تھا کیا اس میں کوئی تبدیلی کی گئی ہے کہ ہم محسوس کریں کہ آزادی کے بعد اس قسم کے اقدامات کرنے کیلئے رولز میں تبدیلی کی گئی ہے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ لوگوں کو اس قبیح عادت سے دور رکھنے کیلئے جو educative ذرائع اختیار کئے جا سکتے ہیں وہ کئے جا رہے ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ وزیر آبکاری نے ابھی فرمایا ہے کہ افیون کے جو ٹھیکیدار ہیں وہ ایسے افراد کے ہاتھ افیون نہیں بیچتے جو افیون کے استعمال کے عادی نہیں ہیں ۔ کیا آپ نے ان ٹھیکیداروں کیلئے جو افیون فروخت کرتے ہیں کوئی

اس سلسلے میں ضابطہ بنایا ہے اور کیا کچھ ایسی شرائط مقرر کی ہیں جو ٹھیکیداروں کو ٹھیکہ دینے سے پہلے ان کو پابند بناتی ہیں ؟

Minister for Excise & Taxation : This is the poliey of the Government.

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب سپیکر ۔ میرا سیدھا سادہ سوال ہے کہ کیا آپ نے ٹھیکیداروں کیلئے کوئی ایسی پالیسی بنائی ہے ۔ میں جانتا ہوں کہ آپ نے ٹھیکیداروں کو ایسا پابند نہیں کیا ہے کوئی ان کے لئے ایسی شرائط نہیں ہیں ۔ میں یہ التجا کروں گا کہ وقفہ سوالات میں جوابات ٹھیک ٹھیک دئے جائیں ۔ وزیر آبکاری کو ایسی باتوں کا علم ہے لیکن وہ دیدہ و دانستہ نہیں بتا رہے ہیں کہ اس قسم کی کوئی پابندی ان پر نہیں ہے ۔ آپ مہربانی کر کے ۔ ۔ ۔

Minister for Excise & Taxation : I have used the word policy.

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب کے پوچھنے کا مطلب یہ ہے کہ اس پالیسی کو execute کرنے کیلئے حکومت نے کیا اقدامات کئے ہیں ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ ہم لوگوں کو تلقین کرتے ہیں لوگوں کو educative ذرائع سے سمجھاتے ہیں لیکن وہ ہماری گذارش پر غور نہیں کرتے ان کا خیال یہ ہے کہ ٹھیکیداروں کو پابند کیا جائے تو یہ مشکل ہے لیکن جو نئی پود کے افراد ہیں ان کو educative measures کے ذریعہ روکا جاتا ہے کہ وہ اس قبیح عادت سے دور رہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ وزیر نشریات نے فرمایا ہے کہ educative طریقوں سے اس خرابی کو ختم کرنے کیلئے کوشش کر رہے ہیں ۔ educative طریقے ابھی تک کیا استعمال کئے گئے ہیں مثلاً educative طریقہ میں اشتہارات ہیں کتابچہ ہیں ریڈیو اور ٹیلویژن وغیرہ ہیں اس میں سے کونسا طریقہ اب تک اختیار کیا گیا ہے اور کس حد تک اختیار کیا گیا ہے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جناب والا ۔ ہم آپ کو تلقین کرتے ہیں تو کیا یہ educative measures نہیں ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا وزیر اطلاعات و آبکاری یہ بتا سکیں گے کہ آپ نے ذھنوں کی افیون ایک "پریس ٹرسٹ" نہیں ایجاد کر دی ہے ؟

Mr. Speaker : Disallowed.

چودھری محمد سرور خان ۔ جناب منسٹر صاحب نے فرمایا ہے کہ اگر لوگوں کو افیون سپلائی کرنا ہم بند کر دیں گے تو وہ مر جائیں گے ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ سب سے زیادہ نقصان کس کو ہو گا وہ خود اس کو جانتے ہیں ۔

چودھری محمد سرور خان ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اگر یہ افیون بند کر دی جائے تو فیملی پلاننگ پر جو روپیہ خرچ ہوتا ہے وہ خود بخود ختم ہو جائیگا ۔

Mr. Speaker : Disallowed, next question.

COLLECTION OF EDUCATION CESS ON OCTROI BY MUNICIPAL COMMITTEES/ TOWN COMMITTEES IN FORMER N.-W.F.P.

*14137. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Finance be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Education Cess on Octroi is being collected by each Municipal Committee/Town Committee in the former N.-W.F.P. region and deposited in Government Treasury by the said Municipal Committees ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, the yearwise amount collected by each said Municipal Committee/Town Committee during the period from 1956-57 to 1967-68 ;

(c) whether it is a fact that the said Education Cess was levied by the former N.-W.F.P. Government for providing increased educational facilities to the rural areas of the region ;

(d) whether it is a fact that the said cess has not been imposed elsewhere in West Pakistan ;

(e) if answer to (c) and (d) above be in the affirmative, whether Government intend to release the amount received from the Municipal Committees/ Town Committees to the relevant Commissioners/Directors Education of former N.-W.F.P. region for achieving the object for which the said cess was collected ; if not, reasons therefor ?

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) It is a fact that cess is being levied and collected on sums due to the Municipal/Town Committees as Octroi or terminal tax in the former N.-W.F.P.

(b) The yearwise amount collected by each Municipal Committee/Town Committee in the former N.-W.F.P. region during the period from 1956-57 to 1967-68 is given in the enclosed statement.*

(c) The cess collected is required to be applied for promotion and expansion of education of the people or for any other purpose of general public utility in the area.

(d) Yes.

(e) Actually much larger amounts are being spent in the area already on Education and for purposes of general public utility.

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ وزیر خزانہ کو معلوم ہے اور انہوں نے خود اعتراف کیا ہے کہ یہ ایجوکیشن cess سابق صوبہ سرحد کی گورنمنٹ نے وہاں کی میونسپلٹی پر لگایا تھا اور یہ اسوقت مغربی پاکستان کی کسی میونسپلٹی میں لاگو نہیں ہے اور یہ رقم جو collect ہو رہی ہے وہ پراونشل consolidated فنڈ میں جا رہی ہے یہ صحیح ہے کہ وہاں کے تعلیمی اداروں پر اس رقم کو محکمہ تعلیم خرچ کر رہا ہے لیکن یہ رقم دوسری مدوں

Please see Appendix II at the end.

پر بھی صرف کی جاتی ہے تو یہ امتیاز کہ ایک cess جو ایک صوبہ سے وصول کیا جا رہا ہے وہ صوبے کے دوسروں حصوں میں نہیں ہے مثلاً صوابی میں ایجوکیشن cess جو وصول کیا جاتا ہے وہ وہاں کے سکولوں کے علاوہ بھی خرچ ہو رہا ہے تو یہ سوال ہر دفعہ پیش ہوا ہے اور ہر دفعہ یقین دہانی کرائی گئی ہے میرے خیال میں یا تو آپ اس رقم کو وہاں کے تعلیمی اداروں پر صرف کرنے کی اجازت دیں یا پھر اسکو سارے مغربی پاکستان میں نافذ کریں اور اسکو consolidated فنڈ میں ڈالیں یا اس discrim nation کو رفع کرنے کی طرف توجہ دیں ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ اول تو یہ سوال اس سے arise نہیں ہوتا لیکن بہر حال میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس مقصد کیلئے یہ روپیہ اکٹھا کیا جا رہا ہے اور اسوقت مقصد تو یہ تھا کہ ایجوکیشن پر اسکو صرف کیا جائیگا اور وہ مقصد کماحقہ پورا ہو رہا ہے اور اس ریجن پر صرف ہو رہا ہے بلکہ جتنا وہاں خرچ ہونا چاہئے تھا انکی خواہش کے مطابق اس سے کہیں زیادہ وہاں خرچ ہو رہا ہے ۔ اب ظاہر ہے حضور والا ۔ کہ جب آپ نے خرچ کرنا ہے تو کسی سے روپیہ بھی تو آپ نے حاصل کرنا ہے اگر روپیہ حاصل کرنے کا اختیار حکومت سے چھین لینا ہے تو پھر تو جناب یہ بڑی ناانصافی ہوگی ۔ لیکن اگر روپیہ بھی اکٹھا کیا جاتا اور تعلیمی ضروریات پوری نہ کی جاتیں تو بھی کوئی بات تھی اور جو روپیہ اکٹھا کیا جاتا ہے اس سے کہیں زیادہ تعلیم پر خرچ ہو رہا ہے ۔ تو میں فاضل ممبر سے گذارش کروں گا کہ وہ اس چیز پر اصرار نہ کریں کہ خرچ روپیہ نہیں ہو رہا ۔ ان کا شکوہ گلہ اپنی جگہ درست ہے جائز اور مناسب ہے لیکن جب روپیہ اکٹھا ہونے کے بعد پھر بھی گورنمنٹ اور ذرائع سے اکٹھا کیا ہوا روپیہ تعلیمی ضروریات پر خرچ کر دیتی ہے تو ان کو مطمئن ہو جانا چاہئے ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ میرے سوال کو محترم وزیر صاحب نے صحیح طور پر نہیں سمجھا ۔ میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ بجٹ میں تعلیمی ضروریات کیلئے رقم مخصوص کی جاتی ہے اور صوبے کے ہر گوشے میں وہ روپیہ خرچ کیا جاتا ہے ۔ جو روپیہ حکام کے آرڈرز سے وصول کیا جاتا ہے وہ علیحدہ ہوتا ہے جو صوبے کے کسی اور جگہہ پر جمع نہیں کیا جاتا وصول نہیں کیا جاتا یعنی کسی یونین کونسل یا ٹاؤن کمیٹی میں وہ جمع نہیں ہوتا ۔ کیا وزیر موصوف اس طرف اپنی توجہ فرمائیں گے ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ صوبے کے دیگر حصوں میں پانچویں تک تعلیم مفت ہے تو اس لئے discrimination آ ہی جاتی ہے اس لحاظ سے کہ جو مراعات یا سہولتیں سابقہ صوبہ سرحد کے عوام کو میسر ہو رہی ہیں وہ دوسرے حصوں کے عوام کو میسر نہیں ہیں ۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ان سہولتوں کو واپس لے لیا جائے میں کہتا ہوں اور ملنی چاہئیں ۔ جہاں خرچ ہوگا وہاں اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ہمیں آمدنی بھی زیادہ پیدا کرنی ہوگی ۔

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں یہ گذارش کرنی چاہتا ہوں کہ جب یہ ٹیکس یا cess سابق صوبہ سرحد میں لگایا ہوا ہے اور اس کے لگانے سے وہاں کے عوام کو تعلیمی سہولتیں میسر ہیں تعلیمی سہولتیں مل رہی ہیں لیکن اسکو بقایا صوبے میں نہیں لگایا گیا تو کیا آپ کے پیش نظر کوئی ایسی سکیم ہے کہ بقایا صوبے پر بھی یہ ٹیکس عاید کر دیا جائے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ ایک کمیٹی اس چیز پر غور کر رہی ہے اور کمیٹی اس کو پیش نظر رکھے گی اور اگر ہاؤس کی مرضی یہی ہے کہ اور علاقوں میں بھی یہ لگا دیا جائے تو حکومت ضرور اس پر ہمدردی سے غور کرے گی ۔

چودھری محمد نوار ۔ حضور والا ۔ کیا یہ بات ان کے علم میں ہے کہ یہی سوال پچھلے سیشن میں پوچھا گیا تھا اور آپ سے مطالبہ کیا گیا تھا کہ جس طرح سابق صوبہ سرحد میں یہ cess لگایا جاتا ہے اسی طرح یہاں بھی لگایا جائے ۔ اس وقت آپ نے وعدہ فرمایا تھا کہ اس سلسلے میں ایک کمیٹی مقرر کریں گے جو کوئی طریقہ کار اختیار کریگی ۔ میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ اس کمیٹی نے آج تک اس معاملے میں کیا کچھ کیا ہے ؟

Mr. Speaker : That is a separate question.

چودھری محمد ادریس ۔ میں محترم وزیر صاحب سے یہ گذارش کرنی چاہتا ہوں کہ اس کمیٹی کی رپورٹ تو سن ۷۰/۷۵ تک بھی نہیں آئے گی ۔ آپ بطور وزیر خزانہ کیوں حکومت کو اس بات پر آمادہ نہیں کرتے کہ اس سکیم کو بقایا صوبے میں بھی لاگو کر دیا جائے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جہاں تک اس کمیٹی کی کارروائی کا تعلق ہے میری اطلاع یہ ہے کہ وہ آخری مراحل پر ہے اور میں فاضل ممبر کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم اس پر مزید غور کریں گے اور کمیٹی کی طرف سے جو متفقہ طور پر تجاویز ہوں حکومت ان کو جلد از جلد منظور کر لے گی ۔

خان اجون خان جدون ۔ جناب والا ۔ جناب وزیر خزانہ نے یہ فرمایا ہے کہ چونکہ یہ ٹیکس سابق صوبہ سرحد والوں سے وصول کیا جا رہا ہے لہذا وہاں کے عوام کو زیادہ مراعات دی جا رہی ہیں اور یہ بھی فرمایا ہے کہ پانچویں تک تعلیم مفت دی جاتی ہے ۔ سابق صوبہ سرحد میں تو آٹھویں تک تعلیم مفت ہے اور یہ کہنا کہ یہ رقم Provincial Consolidated Fund سے لی جاتی ہیں یہ تاثر غلط ہے ۔ میں کہتا ہوں کہ یہاں بھی آٹھویں تک تعلیم مفت کردیں اور ٹیکسیشن پالیسی میں یکسانیت پیدا کرنے کی ضرورت ہے ۔

Mr. Speaker : This is a suggestion.

CASES OF CLASS I AND CLASS II OFFICRS RETIRED, SCREENED OUT AND DECEASED REFERRED TO FINANCE DEPARTMENT

*14140. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Finiance be pleased to state whether it is a fact that some cases of retired, screened out and deceased Class I and Class II Officers referred to Finance Department by various Government Departments since 1st January, 1960 for (i) condonation in break of service, (ii) counting of previous service (iii) sanction of G.P. Fund and pension are still pending or are under correspondence with the Finance Department, if so, (i) the names of Departments who referred the said cases, (ii) the names of Officers whose cases were referred, (iii) the nature of each case, (iv) the date of retirement, death or removal from service, (v) date on which the case was referred to the Finance Department, (vi) reasons for delay ?

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : *Part 'A'*—Yes, but the oldest pending case in Finance Department was received on 10-8-1968. The reasons are given in the attached statements. As regards the cases under correspondence, this is just a routine, but if it is implied that the cases are being delayed on account of protracted correspondence, then the answer is 'No'.

Part 'B'—(i) to (vi) the details are given in the enclosed statements at 'A' and 'B'.* Statement 'A' contains the list of pending cases with reasons. Statement 'B' contains the list of "cases under correspondence".

CASES OF ILLICIT LIQUOR, CHARAS AND OPIUM, ETC., IN HYDERABAD DIVISION

*14254. **Mr. Muhammad Umar Qureshi :** Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the number of cases of illicit liquor, charas and opium etc., detected in Hyderabad Division during the period from 1962 to 1967 and the money value thereof ;

**Please see Appendix III at the end.*

(b) whether the said cases were referred to any court of law; if so, the number of persons involved in the said cases who were awarded imprisonment or were fined.

(c) whether the illicit narcotics seized by the police were returned to the accused persons or were disposed of by auction, if the same was auctioned, the amount received through such auction ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) :

(a) Charas.	Opium.	Illicit Liquor	Misc. etc.	Value
1939	684	921	217	Rs. 7,47,353

(b) All the cases were challaned in the courts of law. The number of persons awarded punishment or fined is 2765.

(c) As soon as the cases are decided charas, bhang and liquor is destroyed according to rules on the subject no auction is held and the opium is sent to the Government Opium Alkaloid Factory, Lahore.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ ان متفرق مقدمات میں کیا کچھ کیا جاتا ہے اور ان میں کیا کیا منشیات آ جاتی ہیں ؟ مثلاً بھنگ وغیرہ ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ بھنگ وغیرہ کا کہیں حوالہ نہیں ہے ۔

میاں محمد شفیع ۔ فرمایا گیا ہے کہ چرس بھنگ کو وہیں کہیں destroy کر دیا جاتا ہے اور افیم کو فیکٹری میں بھیج دیا جاتا ہے تو میں دریافت کرتا ہوں کہ وہاں اس کا کیا حشر ہوتا ہے ؟

Minister for Excise & Taxation : It is a fresh question and I cannot answer it off hand.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ سوال کے جواب میں فرمایا گیا تھا کہ قوم کو افیم کھانے سے بچانا مقصود ہے تو اس سلسلے میں جو اتنے مقدمے چالان ہوئے ہیں کیا یہ کہیں کم ہیں ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ اس علاقے کی آبادی کو بھی تو دیکھا

جائے - یہ چیز یہ ظاہر کرتی ہے کہ گورنمنٹ نے کمال مستعدی سے کام لیا ہے بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات تو قابل تعریف ہے کہ اتنی بڑی آبادی کے لوگ ایسی حرکتیں کرتے ہیں - حکومت ان کو پکڑتی بھی ہے تو یہ شکایت اور یہ تاثر دینا کہ افیم کا کاروبار تیزی پر ہے یا لوگ افیم کے مقدمات میں ملوث ہو رہے ہیں یہ قدرے درست نہیں ہے -

مسٹر حمزہ - جناب وزیر آبکاری اس سرکاری جواب سے نہیں بلکہ اپنی ذاتی معلومات کی بناء پر یہ بتائیں گے کہ چرس افیون اور شراب کی ناجائز کشید کی وارداتیں جو تیزی سے بڑھتی رہی ہیں کیا محض آپ کے محکمہ اور محکمہ پولیس کی اپنے فرائض کی سرانجام دھی میں کوتاھی کی بناء پر یا رشوت خوری کی بناء پر ان کا سراغ نہیں لگایا جاتا ؟

Minister for Excise & Taxation : This is incorrect, I don't agree with your suggestion.

NUMBER OF CINEMAS WITHIN THE AREA OF LAHORE MUNICIPAL CORPORATION

*14292. **Ch. Idd Muhammad :** Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the present number of Cinemas within the area of Lahore Municipal Corporation ;

(b) the names of Excise and Taxation Inspector and Sub-Inspectors who check the realization of entertainment duty in the said Cinemas ;

(c) the number of motor cycles, scooters and other modes of conveyance if any, provided to the checking staff mentioned in (b) above ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmane) : (a) 38 (Out of these one Cinema House, "Qaisar" is not functioning at present).

(b) *Taxation Inspectors*

1. Khan Saeed-ud-Din Khan.

2. Ch. Ahmad Ali
3. Agha Abdul Wasia.
4. Mr. Nisar Ali Shah.
5. Malik Abdul Qayyum.
6. Mian Mahmood Ahmad.
7. Pir Ausaf Ahmad.
8. Ch. Nasir-ud-Din.
9. Raja Muhammad Aslam.
10. Mr. Ehsan Ullah Makhdoom.
11. Mr. Ghulam Ahmad Cheema.
12. Kh. Bashir Hussain.

Taxation Sub-Inspectors

1. Mr. Mahmood-ul-Hussn Dar.
2. Mr. Ali Ahmad Sabir.
3. Mr. Sajjad Ahmad Qureshi.
4. Mr. Ahmad Saeed Bhatti.
5. Ch. Muhammad Latif.
6. Mr. Muhammad Rafique Bhatti.
7. Ch. Muhammad Nawaz.
8. Mirza Farrakh Sher Beg.
9. Agha Shabbir Hussain.
10. Mian Nazir Hussain.
11. M. Iftikhar Ahmad Bhatti.
12. Mr. Iftikhar Hussain Shah.
13. Ch. Muhammad Aslam.
14. Mr. Nishat Haider.
15. Mr. Nasim Rabbani Dar.
16. Mr. Mukhtar Ahmad Khan.
17. Mr. Abdul Ahad Khan.
18. Rana Muhammad Abdullah.
19. Mirza Altaf Hussain.
20. Mian Muhammad Umar Jan.
21. Khawaja Muhammad Asghar.
22. Mr. Muhammad Saleh Qureshi.

23. Ch. Muhammad Saeed.
24. Ch. Munir Ahmad.
25. Sh. Muhammad Aslam.
26. Mr. Muhammad Akhtar.
27. Malik Abdul Ahad.
28. Mr. Muhammad Tufail Alvi.
29. Mr. M.A. Rafi Khan.
30. Mr. Agha Ali.

(c) No conveyance has been provided to the above checking staff by Government, but each Inspector and Sub-Inspector is paid Rs. 5 per month as fixed travelling allowance.

چودھری عید محمد ۔ کیا وزیر موصوف فرمائیں گے کہ ایک انسپکٹر ایک دن میں کتنے سینما چیک کرتا ہے ؟

Minister for Excise & Taxation : I frankly admit Sir, that this question does not arise at all. But if he wants, I can supply this information some other time.

میں نے عرض کیا ہے اس وقت جواب حاضر نہیں ہے ۔ اگر آپ اصرار فرماتے ہیں تو میں کسی اور موقع پر عرض کر سکتا ہوں ۔ بعض انسپکٹروں کے پاس ایک سنیما ہے کسی کے پاس دو ۔ اگر آپ نیا سوال دیں تو میں پوری طرح عرض کر دوں گا کہ کون کون کتنے سنیما چیک کرتا ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ چودھری صاحب ۔ آپ اس بارہ میں اچھی طرح واقف ہیں اگر آپ اس بناء پر کوئی سپلیمنٹری کرنا چاہتے ہیں تو فرمائیں ۔

چودھری عید محمد ۔ سب انسپکٹر کو ایک سنیما چیک کرنے کا ۵ روپیہ مہینہ ملتا ہے ۔ ایک سنیما میں تین شو ہوتے ہیں ایک شو میں وہ دو دفعہ جاتا ہے ۔ اب آپ اندازہ فرمائیں کہ انہیں ایک دفعہ وہاں جانے کا کیا کرایہ پڑتا ہے ۔ ایک آنے سے بھی کم ۔ کیا یہ مناسب ہے کہ وہ ایک آنے

میں سنیما چیک کریں اور پھر اسے ایمانداری سے چیک کریں ۔ کیا اس وجہ سے وہ لوگ جن کو ٹیکس زیادہ دینا پڑتا ہے وہ انسپکٹر یا سب انسپکٹر کو انعام وغیرہ دے کر بے ایمانی سے ٹیکس بچانے کی کوشش نہیں کرتے اور کیا وہ سنیما والے جو ایمانداری سے پورا ٹیکس ادا کرتے ہیں انہیں گورنمنٹ کوئی انعام وغیرہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ اگر چودھری صاحب میرے نوٹس میں لاہور کے کسی سنیما کا کوئی ایسا کیس لائیں جس میں محکمہ ایکسائز بے ایمانی کرتا ہو تو میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ میں سخت سے سخت کارروائی کرونگا ۔ لیکن اگر کوئی سنیما والے ایمانداری سے ٹیکس دیتے ہیں تو انہیں انعام دیا جائے مجھے اس تجویز سے اتفاق نہیں ۔ وہ اپنا فرض بجا لاتے ہیں ۔ اگر کوئی اپنے نارمل فرائض ایمانداری سے بجا لائے تو اسے سپیشل انعام دینا حکومت کے لئے ممکن نہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب وزیر آبکاری مجھے بتائیں گے کہ یہ ٹیکس سب انسپکٹر جنہیں عام طور پر سنیما والے ماہانہ رشوت دیتے ہیں اور اسی وجہ سے ان میں سے بیشتر کے پاس سکوٹر ہیں ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ یہ آپ نے مجھ سے پوچھا ہے یا چودھری عید محمد صاحب سے ۔

مسٹر سپیکر ۔ کیا آپ نے کرمانی صاحب سے پوچھا ہے یا دونوں سے ؟

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب کرمانی صاحب بتا سکتے ہیں کہ ایک ٹیکسیشن انسپکٹر یا سب انسپکٹر کی جو تنخواہ ہے کیا وہ اس میں سے اپنے سارے اخراجات پورے کر کے سکوٹر خرید سکتا ہے ۔ کیونکہ ان میں بیشتر کے پاس سکوٹر وغیرہ موجود ہیں ۔ کیا ہم اس سے یہ نتیجہ اخذ کرنے میں حق بجانب نہیں کہ ان میں سے بیشتر رشوت وصول کرتے ہیں ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ I don't know انہوں نے بہت سے مفروضے کر لئے ہیں ۔ میں اس کا کیا جواب دے سکتا ہوں ۔

Mr. Speaker : The question is based on presumptions.

چودھری عید محمد ۔ کیا آپ انہیں جو پانچ روپے ماہانہ دیتے ہیں کیا انہیں بڑھانے پر غور کریں گے ۔ کیونکہ پانچ روپے ماہانہ سے ان کا سفر خرچ وغیرہ پورا نہیں ہو سکتا ہے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ اس پر غور کیا جا سکتا ہے ۔ اگرچہ اس پر حکومت کو بہت روپیہ خرچ کرنا پڑے گا ۔ لیکن اس پر غور کیا جا سکتا ہے ۔

———

PRICES OF ESSENTIAL COMMODITIES IN LAHORE

***14297: Ch. Idd Muhammad :** Will the Minister for Finance be pleased to state, whether it is a fact that the prices of essential commodities in Lahore are higher than those prevailing in Karachi and Hyderadad; if so, whether Government intend to grant any special allowance to its employees stationed in Lahore during the financial year 1968-69 ?

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : No. In view of answer to the earlier part, the question does not arise.

مسٹر سپیکر ۔ اس کا پہلا حصہ چھپا ہوا نہیں ہے ۔ یا پہلے حصہ کے جواب سے آپ کی مراد "No" ہے ۔

Minister for Finance : I think the question is one. The two parts though not separately stated, the first parts is : "Will the Minister for Finance be pleased to state whether it is a fact that the prices of essential commodities in Lahore are higher than those prevailing in Karachi and Hyderabad;" and the reply is "جی نہیں". Then the second question is: "If so, whether Government intend to grant any special allowance to its employees stationed in Lahore during the financial year 1968-69?"

Mr. Speaker : Answer to earlier part is "No".

CINEMA HOUSES IN WEST PAKISTAN

*14411. Mr. Hamza : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the number of cinema houses in West Pakistan in 1948 ;

(b) the number of cinema houses in West Pakistan at present ;

(c) in case the present number of cinema houses in the Province is higher than in 1948, reasons therefor ?

Minister for Excies & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) 167.

(b) 381.

(c) the inerease is due to increase in the population of the towns and increase in the number of cinemagoers, because Cinema is the only economical entartainment available especially to the middle and lower middle classes.

مسٹر حمزہ ۔ کیا جناب کرمانی صاحب مجھے یہ بتائیں گے کہ سنیموں کی تعداد پچھلے بیس سال میں تقریباً آڑھائی گنا ہو گئی ہے ۔ آپ نے فرمایا ہے کہ سنیما کی تفریح دوسیانہ طبقہ کے لئے انتہائی مفید ہے اور یہ تفریح ان کی آمدنی اور وسائل کے مطابق ہے ۔ کیا آپ ذاتی طور پر یہ محسوس نہیں کرتے کہ جو تفریح وہاں مہیا ہوتی ہے اس سے بچوں اور جوانوں کے اخلاق تباہ ہوتے ہیں ۔ فلمیں بنانے والے انہیں تعلیمی اغراض سے استعمال کرنے کی بجائے علم طور پر گھٹیا شہوانی جذبات کو ابھارتے ہیں اور جن سے اخلاق تباہ ہوتا ہے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ ذاتی طور پر میری یہ حالت ہے کہ میں نے آخری پکچر جو دیکھی تھی وہ ۱۹۵۸ء میں امریکہ میں دیکھی تھی جب وہاں محمد علی ہوگرہ ہمارے سفیر تھے ۔ انہیں وہاں مدعو کیا گیا تھا اور مجھے ان کے ساتھ جانا پڑا ۔

ملک محمد اختر ۔ فلم کا نام کیا تھا ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ Ten Commandments مجھے فلم دیکھنے کی عادت نہیں ہے اگر حمزہ صاحب خود دیکھ کر کسی فلم کے متعلق نشاندھی کریں کہ وہ جنسی جذبات ابھارتی ہے اور عوام کے اخلاق بگاڑتی ہے تو میں انہیں یقین دلاتا ہوں کہ ہم اسے بخوشی ممنوع قرار دے دیں گے ۔

راجہ غلام سرور خان ۔ کیا حمزہ صاحب بھی بتا سکتے ہیں کہ انہوں نے آخری فلم کب دیکھی تھی ؟

مسٹر سپیکر ۔ اس کے متعلق علیحدہ نوٹس دیجئے گا ۔ (قہقہہ)

مسٹر حمزہ ۔ کیا میں احمد سعید کرمانی صاحب سے دریفت کر سکتا ہوں کہ آپ روز مرہ کے اخبارات خصوصی طور پر "پاکستان ٹائمز" اور "ڈان" پڑھتے ہوں گے ۔ ان اخبارات میں سنیموں کے اشتہارات بھی آتے رہتے ہیں اور ان کی طرف آپکی توجہ بھی جاتی ہو گی ۔ کیا یہ اشتہارات انسان کے گھٹیا جذبات کو نہیں ابھارتے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جناب والا ۔ میں اس روز شکر ادا کرتا ہوں کہ جس روز میں بین‌الاقوامی اور پولٹیکل خبریں پڑھ لوں ۔ میری نگاہیں اس طرف کبھی نہیں اٹھتیں ۔ آپ بھی سنیما والوں اور اخبارات کو تلقین کریں آپ کے اخبار والوں سے بڑے مراسم ہیں ۔ آپ ان سے کہیں کہ وہ لوگوں سے اس قسم کے اشتہارات نہ لیں اور میں بھی کوشش کروں گا کہ ان سے کہوں کہ وہ اس قسم کے اشتہارات نہ لیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ آپ فرماتے ہیں کہ آپ سنیما کبھی تشریف نہیں لے گئے۔ لیکن سنیماوں میں جس قسم کی فلمیں دکھائی جاتی ہیں اس کے بارے میں آپکی ذاتی رائے کیا ہے ؟

مسٹر سپیکر ۔ حمزہ صاحب اگر آپ ان کی ذاتی رائے معلوم کرنا چاہتے ہیں تو آپ ان کے چیمبر میں تشریف لے جائیں ۔

وزیر آبکاری و محصولات ۔ میں اپنے فاضل بھائی سے حقیقت بیان کر رہا ہوں کہ ۱۹۵۸ء کے بعد میں نے کبھی سنیما نہیں دیکھا ۔

ENTERTAINMENT TAX RECEIVED FROM VARIOUS CINEMAS

***14415. Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state the total amount received as Entertainment Tax from each cinema of (i) Lahore, from 3rd May, 1968 to 11th July, 1968, (ii) Rawalpindi, from 3rd May, 1968 to 4th July, 1968, (iii) Multan, from 3rd May, 1968 to 4th July, 1968, (iv) Peshawar, from 3rd May, 1968, to 20th June, 1968 (v) Hyderabad, from 19th April, 1968 to 27th June, 1968 and (vi) Sialkot, from 3rd May, 1968 to 6th June, 1968 ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) :

Name of Cinema		*Amount of Enterlrinment Duty realized from 3rd May, 1968 to 11th July 1968*
I. Lahore		Rs.
Capital	...	63,240.09
Odeon	...	34,299.85
Nishat	...	38,787.04
Sanober	...	52,244.50
Ratan	...	1,04,335.21
Crown	...	24,928.98
Taj	...	33,529.47
Rex	...	45,418.97
Revoli	...	17,750.31
Eroze	...	8,522.00

Plaza	...	59,118.58
Victory	...	35,236.72
Regent	...	32,820.00
Palace	...	42,766.15
Naz	...	47,690.04
Nagina	...	57,248.90
Ritz	...	40,053.72
Shama	...	65,984.36
Globe	...	21,90[illegible].00
Pak Forces	...	15,191.94
Shabnam	...	32,239.28
Nigar	...	32,578.40
Malik Theatre	...	41,452.54
Paramount	...	30,851.18
Novelty	...	15,930 00
Pakistan Talkies	...	8,843.82
Aurega	...	39,646.84
Neelam	...	32,870.84
Shalimar	...	32,775.37
Al-Falah	...	72,714.30
Naghma	...	60,459.95
Mehfil	...	34,188.00
Metropole	...	59,352.90
Gulistan	...	1,09,367.59
Sahar	...	34, 20.23
Liberty	...	36,848.19
Khnyyam	...	43,549.82

Name of Cinema		*Amount of Entertainment Duty realized from 3rd May, 1968 to 4th July, 1968*
II. Rawalpindi		Rs.
Naz	...	43,602.01
Shabistan	...	78,499.05

Rialto	...	47,197.65
Sangeet	...	74,302.62
Nishat	...	65,731.26
Imperial	...	67,977.77
Rose	...	46,896.31
Taj Mahal	...	67,186.06
Novelty	...	51,983.36
Rex	...	2,621.08
Capital	...	15,896.28
Odeon	...	43,509.14
Plaza	...	39,633.72
Crios	...	33,117.06
Tasvir Mahal	...	12,330.41

Name of Cinema		*Amount of Entertainment Duty realized from 3rd May, 1968 to 4th July, 1968*
III. Multan		Rs.
Radhu Talkies	...	25,764.55
Dawn	...	21,810.20
Taj Mahal	...	21,376.28
Cine Zenith	...	5,200.40
Rex	...	49,994.00
Dreamland	...	45,281.88
Starlite	...	36,564.77
Kiran	...	34,715.95
Mehfil	...	43,4 9.35
Babar	...	21,938.10
New Crown	...	19,316.60
Imperial	...	4,389.90
Hashmat Mahal	...	17,985.91
Khayyam	...	19,064.80

Name of Cinema		*Amount of Entertainment Duty realized from 3rd May, 1968 to 20th June, 1968*
IV. Peshawar		Rs.
Metro	...	28,033.55
Firdous	...	23,398.15
Naz	...	15,641.20
Picture House	...	18,872.95
Novelty	...	17,205.55
Tasvir Mahal	...	21,353 00
Capital	...	13,600.95
Falaksair	...	14,080 49
Shaheen	...	29,831.05

Name of Cinema		*Amount of Entertainment Duty realized from 19th April, 1968 to 27th June, 1968*
V. Hyderabad		Rs.
Chiragh Mahal	...	35,382.75
Firdous	...	45,941 25
Koh-i-Noor	...	71,256.58
New Majestic	...	32,968.83
Shams	...	32,242.35
Rahat	...	41,228.74
Elite	...	39,398.15
Shuhab	...	19,086.40
Shalimar	...	25,696.01
Odeon	...	27,240.15
Kaisar	...	13,970.55
Noor Mehal	...	8,209.05

Nishat	...	35,700.20
Capital	...	15,685.10

Name of Cinema		*Amount of Entertainment Duty realized from 3rd May 1968 to 6th June, 1968*
VI. Sialkot		Rs.
Nishat	...	4,100.00
New Pearl	...	3,000.00
Naz	...	22,000.00
Rex	...	2,100.00
Rim Jim	...	3,000.00
Lalazar	...	3,000.00
Khan Mahal	...	8,000.00

میاں محمد شفیع ۔ جناب والا ۔ فہرست کے مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ رتن سنیما سے ۱,۰۴,۳۳۵۰۲۱ روپیہ تفریحی ٹیکس وصول ہوا ہے ۔ تمام سنیماؤں کے متعلق فراہم کردہ فہرست دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا تفریحی ٹیکس بہت کم ہے ۔ یا بہ الفاظ دیگر اس سنیما کا کاروبار دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ ہے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جناب والا ۔ بعض دفعہ کوئی مقبول اور ہردلعزیز فلم چلنے کی وجہ سے وہ باقی سنیماؤں کا رش بھی اپنی طرف کھینچ لیتا ہے ۔ رتن سنیما میں بھی ایک ایسی ہی فلم لگی جو لوگوں میں مقبول اور ہردلعزیز تھی ۔ اس سنیما نے بھی دوسرے سنیماؤں کا رش اپنی طرف کھینچ لیا ۔

— —

AIR-CONDITIONING AND SEATING CAPACITY OF CINEMAS IN LAHORE

*14416. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Information be pleased to state the names of cinemas in the area of Lahore Municipal

Corporation which are (i) not air-conditioned and (ii) air-conditioned alongwith the horse-power of air-conditioning plants in each of them and their seating capacity now-a-days ?

Minister for Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani): (i) Non air-conditioned cinemas are :

1. Ritz Cinema, Lahore.
2. Nishat Cinema, Lahore.
3. Capital Cinema, Lahore.
4. Erose Cinema, Lahore.
5. Rivoli Cinema, Lahore.
6. Neelam Cinema, Lahore.
7. Shabnam Talkies, Lahore,
8. Nigar Cinema, Lahore
9. Malik Theatre, Lahore.
10. Novelty Cinema, Lahore.
11. Pakistan Talkies, Lahore.
12. Paramount Cinema, Lahore.
13. Victory Cinema, Lahore.

(ii) Air-conditioned cinemas are :

S. No.	Name of A/C Cinema in the area of Lahore Municipal Corporation.	Capacity of A/C Plant in Horse Power.	Authorised seating capacity
1.	Rattan Cinema.	90 tons/90 HP	687
2.	Shama Cinema.	40 tons/40 HP	660
3.	Naz Cinema.	70 tons/70 HP	744
4.	Nagina Cinema.	70 tons/70 HP	690
5.	Mehfil Cinema.	40 tons/40 HP	794
6.	Plaza Cinema.	60 tons/60 HP	635
7.	Crown Cinema.	100 tons/100 HP	717
8.	Taj Cinema.	70 tons/70 HP	600
9.	Sanober Cinema.	90 tons/90 HP	681
10.	Eram Cinema.	80 tons/80 HP	573
11.	Auriga Cinema.	30 tons/30 HP	710

12.	Khayyam Cinema.	50 tons/50 HP	662
13.	Regent Cinema.	70 tons/70 HP	719
14.	Palace Cinema.	76 tons/76 HP	760
15.	Gulistan Cinema.	50 tons/50 HP	843
16.	Liberty Cinema.	75 tons/75 HP	649
17.	Odean Cinema.	55 tons/55 HP	5 3
18.	Metropole Cinema.	80 tons/80 HP	780
19.	Al-hamar Ciuema.	107 tons/107 HP	965
20.	Naghma Cinema.	70 tons/70 HP	727
21.	Rex Cinema.	80 tons/80 HP	778
22.	Shalimar Cinema.	40 tons/40 HP	561
23.	Sahar Cinema.	80 tons/80 HP	659
24.	Al-falah Cinema.	380 tons/380 HP (for entire Al-falah Building)	702
25.	Shish Mahal Cinema.	60 tons/60 HP	638
26.	Firdaus Cinema.	85 tons/85 HP	774
27.	Naela Cinema.	70 tons/70 HP	722

چودھری عید محمد ۔ جناب والا ۔ تمام سنیما ایرکنڈیشنڈ نہیں ہیں یہ غلط ہے ؟

وزیر اطلاعات ۔ جناب والا ۔ اگر یہ غلط سمجھتے ہیں تو یہ پریولیج موشن لے آئیں ۔

Mr. Speaker : Why not repeat this question so that they may check it up ?

Minister for Information : Very well, Sir.

Mr. Speaker : This question would be repeated on the next turn.

GRANTING EXTENSION TO OFFICERS OF FINANCE DEPARTMENT

*14457. **Mian Nazir Ahmad :** Will the Minister for Finance be pleased to state the names and designation of Class I and Class II Officers under

the control of the Finance Department who were (i) retired and (ii) granted extension in service after attaining the age of retirement from 1st January, 1968 uptil now alongwith the reasons for the grant of extension in each case?

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The required information in respect of the departments under the administrative control of Finance Department is given below :—

Name of the retired officer	*Designation*	*Date of retirement*	*Age at the time of retirement*
TREASURY WING (CLASS I JUNIOR)			
Officers granted extension—			
1. Mirza Salahuddin Ahmad.	Section Officer (Treasury). Finance Department.	16-5-69	Was due to retire on 16th May, 1968. On account of death of Treasury officers fit to work as Section Officers, he was granted one year extension.

There is no class II Officer in the Treasury Service.

LOCAL FUND AUDIT

OFFICERS RETIRED

Class I

1. Mr. I.U. Malik, (Senior Class I).	Director, Local Fund Audit, Sargodha.	30-12-68	Completed 55 years of age on 30th December 1964 but he had to complete 60 years of age under the rules then in force. On coming of 6th amendment to the

Name of the retired officer	*Designation*	*Date of retiremect*	*Age at the time of retirement*
			Constitution, he was granted extension upto 30th December, 1967. He proceeded on L.P.R. which will expire on 29th December 1968. He will thus retire on 30th December, 1968.
2. Mr. Ghulam Muhummad (Senior Class I).	Director, Local Fund Audit, Bahawalpur.	15-6-68	Retired at the age of 55 years.
OFFICERS GRANTED EXTENSION			
1. Mr. M.J. Khan (Senior Class I).	Director, Local Fund Audit, Karachi.	27-11-69	Completed 55 years of age on 27th November, 1966. Granted three years extension on account of good record.
CLASS I JUNIOR OFFICERS			
1. Mr. Iqbal Muhammad Khan.	Assistant Director, Local Fund Audit, presently working as Resident Assistant Director, Municipal Committee, Rawalpindi.	1-1-71	Completed 55 years of age on 31st December, 1968. Granted 2 years extension on account of good record.

GRANTING EXTENSION TO OFFICERS OF EXCISE AND TAXATION DEPARTMENT

*14458. **Mian Nazir Ahmad :** Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state the names and designation of Class I and Class II Officers of Excise and Taxation Department who were (i) retired ; and (ii) granted extension in service after attaining the age of retirement, from 1st January, 1968 uptil now alongwith the reasons for the grant of extension in each case?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The requisite information is given below :—

STATEMENT SHOWING CLASS I AND CLASS II OFFICERS OF EXCISE AND TAXATION DEPARTMENT WHO WERE RETIRED OR GRANTED EXTENSION IN SERVICE AFTER ATTANING THE AGE OF RETIREMENT, FROM 1ST JANUARY, 1968 UPTIL NOW

Serial No.	Name of Officers.	Designation	Granted extension	Reasons for grant of extension.
1.	Ch. Muhammad Sadiq.	Director, E. and T. (Class I), Multan.	... He has been granted extension in service for two years.	Approvable record of service and physical fitness and general policy of Government in this respect.
2.	Mr. Haq Nawaz Khan.	Excise and Taxation Officer (Class II).	... He was granted extension for one year and has been granted further extension for one year.	Ditto.
3.	Mr. S. F. K. Rehman	Ditto.	... He has been granted extension for 3 years.	Ditto.

4.	Mian Abdul Qadir.	Excise and Taxation Officer (Class II).	... He has been granted extension for two years.	Ditto.
5.	Mr. S.M A. Khan Durrani.	Ditto.	... He has been granted extension for a period of one year.	Ditto.
6.	Khan Muhammad Saleem Khan.	Ditto.	Ditto.	Ditto.
7.	Mr. S.M A. Effendi.	Ditto.	... He was granted extension for 2 years and has been granted further exiension for one year.	Approvable record of service and physical fitness and general policy of Government in this respect.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں محترم وزیر آبکاری و محصولات کی توجہ اس رپورٹ کی طرف دلانا چاہتا ہوں جو انہوں نے ایوان کی میز پر رکھی ہے ۔ اس رپورٹ میں ڈیوٹی مجسٹریٹ صاحب سنیما کے متعلق کہتے ہیں کہ

I am definite that about three hundred persons were admitted into the hall over and above the seating capacity of the hall.

سنیما ہال میں اس قسم کی over-crowding کو روکنے کیلئے کیا اقدامات کر رہے ہیں یا اس قسم کے مالکان جو سنیما ہال میں over-crowding کرتے ہیں ان کے متعلق کیا کارروائی کرتے ہیں ؟

Minister for Excise & Taxation : In the first place this question has been addressed to the Minister for Excise and Taxation. Now, over-seating

in a cinema house is governed by the Cinematograph Act which is not administered by the Excise and Taxation Ministry. It is the District Magistrate who deals with it. Had this question been addressed to the concerned Ministry, they would have been in a position to answer this supplementary. My submission is that this supplementary does not relate to the Ministry of Excise and Taxation.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ آپ اس رپورٹ کا پیرا نمبر ۳ ملاحظہ فرمائیں ۔

"I collected four tickets from the persons sitting in the hall. They appeared to be bogus one."

کیا یہ آپکے محکمہ کی ذمہ داری نہیں ہے اور اسکے متعلق آپ نے کیا کیا ہے؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ جناب والا ۔ اسکے متعلق معزز ممبر کی توجہ اگلے صفحہ کی طرف دلاتا ہوں جس میں ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر جھنگ کو ریفر کیا ہے پڑھے دیتا ہوں ۔

"The Magistrate during his checking collected four visitors' portions from the hall bearing No..... of Rs. 1.50 class and one ticket of class Rs. 2.25, the full number of which could not be read as it was partially torne. Entertainment duty stamp of paisas seventy-five denomination was duly affixed on the aforesaid tickets as well as rest of the three tickets mentioned-above. Rs. 1.50 class tickets have been affixed with entertainment duty stamps of the value of thirty-five paisas and have been entered in the Register E.D. 4 as required under the rules. Hence, there appears to be absolutely no leakage of government revenues or entertainment duty in this case."

ENTERTAINMENT DUTY COLLECTED FROM CINEMAS OF JHANG CITY

*14548. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state—

(a) the month-wise amount realized as Entertainment Duty from the Cinemas of Jhang City from 1964 to-date and the number of challans made, if any, by the Department for mis-appropriation of the said Duty ;

(b) the month-wise and cinema-wise statement of sale of tickets of the said cinemas alongwith purchase and consumption of Entertainment tickets by them during the said period ;

(c) the cinema-wise total amount of other Government dues such as Property Tax and Cess Fund and Fines outstanding against the owners of the said cinemas uptil now ;

(d) whether it is a fact that Firdous Cinema, Jhang City, was checked by the Duty Magistrate on 14th June, 1968; if so, a copy of his report and the action taken thereon be placed on the Table of the House ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) (i) Monthwise amount of tax realised since 1964 is shown in statement "A" placed at the table of the House.*

(ii) Number of challans on account of tax evasion and violation of entertainment duty law since 1964 is 35.

(b) (i) Correct particulars of sale of admission tickets within the time available could not be ascertained. The information is being collected.

(ii) A statement of purchase and consumption of Entertainments Duty stamps by each cinema during the period concerned according to the available information is placed on the table of the House as Statement "B".*

(c) Nil please.

(d) Yes please. Copies of reports concerned are placed on the table of the House as Statement "C".*

ENTERTAINMENT TAX

*14568. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :--

---

*Please see Appendix IV at the end.

(a) the total amount of entertainment tax due from the cinema owners in the Province upto 30th September, 1968 ;

(b) the names and addresses of such defaulters as have to pay more than Rs. 5,000 as arrears of the said tax upto the said date?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) R. 97,340.25.

(b) 1. Nawabzada Ghulam Ali Khan, Kamalia House, Model Town, Lyallpur, Proprietor Mahal Cinema, Lyallpur.

2. Mr. M. Imam Din, Proprietor, Novelty Cinema, Karachi.

3. Mr. Shaukat Hussain Fatmi, Proprietor, Luxury Cinema. Karachi.

4. Mr. Pir Pasha, ex-Managing Allottee, Majestic Cinema, Karachi.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن والے جب سنیما والوں سے پیشگی پیسہ لے لیتے ہیں تو پھر یہ arreass کیسے ہو گئے ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ یہ بقایا جات penalty کی وجہ سے ہیں ۔ اور ان کی وصولی کے لئے ہم کوشش کر رہے ہیں ۔

چودھری عید محمد ۔ یہ جرمانہ کب ہوا تھا ؟

Minister for Excise & Taxation : Sir, if he gives a fresh notice I will certainly give the exact date.

چودھری محمد ادریس ۔ یہ بہت پرانے arreass ہیں اور ان کی recovery کیوں نہیں ہو رہی ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ وہ جو جواب چاہتے ہیں میں نے دے دیا ہے ۔ ایک شخص insolvent ہو گیا ہے اب ہم وصولی کی کوشش کر رہے ہیں ۔ Steps are being taken.

چودھری عید محمد - پچھلی دفعہ آپ نے فرمایا تھا کہ یہ ٹیکس کی رقم ہے -

وزیر آبکاری و محصولات - میں نے نہیں کہا تھا بلکہ آپ نے تشریح کی تھی کہ Entertainment stamps جب پہلے خریدے جاتے ہیں تو ان کی payment ہو جاتی ہے -

---

ENTERTAINMENT TAX COLLECTED FROM CINEMAS IN LAHORE CITY DURING 1967-68

*14569. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state the total amount collected as entertainment tax from each cinema in Lahore City during 1967-68 ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) :

Serial No.	Name of Cinema		Amount of Tax collected during 1967-68	Remarks
			Rs.	
1.	Regent	...	2,25,420.00	
2.	Naz	...	2,99,705.00	
3.	Nagina	...	2,93,608.00	
4.	Palace	...	2,49,568.00	
5.	Ratan	...	3,25,003.00	
6.	Sanober	...	2,80,196.00	
7.	Nishat	...	2,51,978.00	
8.	Odeon	...	2,42,655.00	
9.	Capital	...	2,32,730.00	
10.	Victory	...	2,29,696.00	
11.	Plaza	...	2,95,754.00	
12.	Crown	...	87,099.00	
13.	Taj	...	1,39,857.00	
14.	Rex	...	2,57,636.00	

Serial No.	Name of Cinema	Amount of Tax collected during 1967-68	Remarks
15.	Revoli ...	1,11,398.00	
16.	Shabnam ...	1,68,739.00	
17.	Shama ...	2,90,694.00	
18.	Globe ...	1,12,489.00	
19.	Pak Forces ...	70,464.00	
20.	Erose ...	83,932.00	
21.	Nigar ...	1,65,374.00	
22.	Paramount ...	1,27,072.00	
23.	Malik Theatre ...	2,03,353.00	
24.	Pakistan Talkies ...	70,306.00	
25.	Novelty ...	83,644.00	
26.	Neelam ...	2,27,968.00	
27.	Aurega ...	2,34,861.00	
28.	Khayyam ...	2,40,424.00	
29.	Shalimar ...	1,28,127.00	
30.	Al-Falah ...	3,90,496.00	
31.	Naghma ...	2,10,987.00	
32.	Mehfil ...	2,10,789.00	
33.	Qaiser ...	18,088.00	Income for 2 months and 3 days as the Cinema was closed from 4th September, 1967.
34.	Sahar ...	1,35,309.00	Income for 9 months and 9 days as the Cinema started functioning from 22nd September, 1967.
35.	Eram ...	75,914.00	Income for 2 months and 3 days as the Cinema was closed from 4th September, 1967.
36.	Liberty ...	1,56,240.00	

37.	Metropole	...	1,29,714.00	Income for 3 months and 22 days as the Cinema started functioning from 10th March, 1968.
38.	Gulistan	...	1,42,818.00	Income for 3 months and 22 days as the Cinema started functioning from 10th March, 1968.
39.	Ritz	...	1,24,462.00	Income for 6 months and 15 days as the Cinema started functioning from 17th December, 1967.

میاں محمد شفیع ۔ وزیر صاحب نے فرمایا ہے کہ رتن سنیما میں خانہ خدا فلم لگنے کی وجہ سے Entertainment Tax کی رقم زیادہ ہو گئی ہے میں نے لسٹ دیکھی ہے ۔ خانہ خدا فلم سے پہلے کی جو لسٹ ہے اس میں بھی رتن سنیما نے سب سے زیادہ ٹیکس ادا کیا ہے کیا دوسرے سنیما والے ایماندار نہیں ہیں اور ٹیکس ادا نہیں کرتے یا چودھری صاحب زیادہ ایماندار ہیں اور پورا ٹیکس ادا کرتے ہیں ؟

وزیر آبکاری و محصولات ۔ یہ بات تو business پر منحصر ہے ۔ جب کبھی اچھی فلم لگتی ہے تو اس کے لئے Entertainment Tax زیادہ وصول ہوتا ہے ۔

ملک محمد اختر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ کیا وہ آپ کے ڈر کی وجہ سے تو زیادہ ٹیکس ادا نہیں کرتے ۔

Mr. Speaker : This is not a point of order.

وزیر آبکاری و محصولات ۔ یہ بات غلط ہے کہ اگر کسی سال کسی

سنیما والے نے زیادہ ٹیکس ادا کیا تو وہ ایماندار ہے اور باقی بے ایمان ہیں۔
یہ بات نہیں۔

PROPERTY TAX COLLECTED IN LAHORE MUNICIPAL CORPORATION AREA IN 1967-68

*14570. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the total amount of property tax collecied in the Lahore Municipal Corporation area in the year, 1967-68 and the amount of arrears outstanding on 1st July, 1968 ;

(b) the total expenditure incurred on the staff deputed to collect the said tax during the said year ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Amount of cash collection was Rs. 81,74,228. Amount of arrears known to be outstanding on 1st July, 1968 was Rs. 30,60,048. Unaccounted for past arrears aggregating Rs. 29,82,918 were detected through subsequent checking.

(b) Rs. 4,57,894.

FILMS PRODUCED BY INFORMATION DEPARTMENT

*14571. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Information be pleased to state the names of films produced by the Information Department from 1st July, 1968 upto 30th September, 1968 alongwith the cost incurred on each film ?

Minister for Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : During the period from 1st July, 1968 to 30th September, 1968 no film has been produced/completed by the Information Department. The question of furnishing cost incurred thereon does not, therefore, arise.

HONORARIUM GIVEN TO OFFICALS IN BUDGET WING OF FINANCE DEPARTMENT

*14574. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Finance be pleased to state the amount given as honorarium or allowance to the officials working in the Budget Wing of the Finance Department for the preparation of Provincial Budget during 1968-69 ?

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : The amount given as honorarium to the officers/officials of the Budget Wing of the Finance Department for the preparation of the Budget for the year 1968-69 was Rs. 25,250.

NEWS ITEM REGARDING FAMINE IN THARPARKAR DISTRICT

*14631. **Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Information be pleased to state :—

(a) the number of news items regarding famine in Tharparkar District appeared in the local Dailies of Hyderabad since 1st July, 1968 ;

(b) the number of cuttings of the said news items sent to the concerned authorities by the Information Department alongwith the number and th date of letter accompanying the said news items ?

Minister for Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Thirty News items, 12 Editorials, and 2 articles regarding famine in Tharparkar District appeared in the local dailies of Hyderabad since 1st July, 1968.

(b) Forty-four cuttings of the News items and articles were brought toe the notice of the concerned authorities by the Director of Information, Hyderabad, –*vide* his office Memo, Nos : -

(1) Hyd. (Inf.) 68/4878, dated 29th August, 1968.
(2) Hyd. (Inf.) 68/5-29, dated 21st September, 1968.
(3) Hyd. (Inf) 68/5235, dated 23rd September, 1968.
(4) Hyd. (Inf.) 68/5641, dated 26th October, 1968.
(5) Hyd. (Inf.) 68/5477, dated 12th October, 1968.
(6) Hyd. (Inf.) 68/5057, dated 10th September, 1968.
(7) Hyd. (Inf.) 68/5059, dated 10th September, 1968.

(8) Hyd. (Inf.) 68/5124, dated 14th September, 1968.
(9) Hyd. (Inf.) 68/4430, dated 26th July, 1968.
(10) Hyd. (Inf.) 68/4475, dated 31st July, 1968.
(11) Hyd. (Inf.) 68/4566, dated 7th August, 1968.
(12) Hyd. (Inf.) 68/4778, dated 21st August, 1968.
(13) Hyd. (Inf.) 68/4841, dated 27th August, 1968.
(14) Hyd. (Inf.) 68/5375' dated 2nd October, 1968.
(15) Hyd. (Inf) 68/5557, dated 19th October, 1968.

قاضی محمد اعظم عباسی ۔ جناب میں اس سلسلہ میں صرف ایک سوال دریافت کروں گا کہ کیا تھرپارکر کے باشندوں کو حکومت نے کوئی مالی امداد دی ہے ؟

Minister for Information : Again this question has been addressed to the Minister for Information and this supplementary if at all supplementary relates to the Ministry of Finance but then of course sir, they should give a separate notice for that.

CONFIRMATION OF ASSISTANT TAXATION OFFICERS AND TAXATION OFFICERS IN HYDERABAD DIVISION

***14676. Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to stats names of Assistant Taxation Officers and Taxation Officers in Hyderabad Division who were confirmed in their appointments during 1965 to 1968 ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : No officer in Hyderabad Division was confirmed during the period from 1965 to 1968. The case of confirmation of these officers has now been taken up and necessary verifications for the purpose are being made.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I want to know exactly when the confirmation question of these cases has been taken up and how long it would take ?

Minister for Excise & Taxation : Sir, I have already issued instructions to the Department to expedite their cases of confirmation and I think it will

not take very much time in disposing of such cases. Before I approved this answer to the question, I directed the staff to proceed at a great speed in disposing of these confirmation cases.

خواجہ محمد صفدر - میں صرف یہ دریافت کرتا ہوں کہ وہ کیا وجوہات ہیں جن کی بناء پر ۱۹۶۵ء سے آج تک ان cases کی confirmation نہیں ہو سکی ؟

وزیر آبکاری و محصولات - اس میں ان کو Departmental examination پاس کرنا ہوتا ہے -

Some of them were reluctant. Now we are thinking that we should do away with this test business and straightaway confirm such people.

PRODUCING FIMLS PAHAR AND REET

*14738. **Malik Muhammad Akhtar** : Will the Minister for Information be pleased to state : –

(a) whether it is a fact that Information Department placed a contract with Messrs. Zahoor Nazar and Bashir Ahmad for producing the films Pahar and Reet ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, (i) whether the tenders were called ; (ii) the rate per foot of the reel ; (iii) the amount given as advance; (iv) whether the films have been completed; if not, reasons therefor?

Minister for Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Yes. The Information Department placed a contract with Messrs A.Z. Films for the production of two documentaries viz., 'Challenge of Desert' and 'Mountains'.

(b) (i) Yes.

(ii) The rate per foot for Colour cinema scope film quoted by all the 3 Film Producing Films was Rs. 125.00 per foot. The contract was awarded at the rate of Rs. 100/- per foot.

(iii) Advance was given for the film at different stages in three instalments of Rs. 25,000.00, Rs. 20,000.00 and Rs. 24,000.00 respcetively.

(iv) The contractors could not complete the total assignment on time. They had almost completed the shooting of the 'Challenge of Desert' but had done only about 400 feet of mountains as against about 1,000 feet required. As a result, the Department terminated the contract and took possession of all the material. Since the Central Government rafused the permission to shoot the snow covered mountains, a two reeler film 'Challenge of Desert' incorporating also the mountain part of the shots taken by the contractors was completed by the department. This was released early last year all over country and was also sent abroad. This colour film received special acclaim in the international film festival at Tehran.

Mr. Speaker : Next queation Malik Muhammad Akhtar.

PRODUCING FILM BLACK AND WHITE

*14739. **Malik Muhammad Akhtar :** Will the Minister for Information be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that the Commissioner, Multan Division has placed a contract for producing Film Black and White with Messrs. Zahoor Nazar and Bashir Ahmad through Information Department ;

(b) if the answer to (a) above be in the affirmative, (i) the amount given as advance, (ii) the rate per foot of the reel, (iii) whether tenders were called; (iv) whether the said film has been completed, if not, reasons therefor?

Minister for Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : Sir, this question relates to the Basic Democracies Department.

Mr. Speaker : Has this question been transferred to them.

Minister for Finance : Yes Sir.

CONTINUAL STAY OF SYED SADAR-UD-DIN, INSPECTOR EXCISE FOR 28 YEARS AT BAHAWALPUR

*14741. **Malik Miraj Khalid :** Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state ;—

(a) whether it is a fact that Syed Sadar-ud-Din, Inspector Excise has been posted at Bahawalpur for the last 28 years and during this period, the transfer of the same official from the said place was made only for two months or so ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons for continual stay of the said official for 28 years at Bahawalpur?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) This is substantially correct in the sense that since his recruitment in this Department in 1947 upto 1964 he remained in Bahawalpur district. He was transferred from Bahawalpur in August, 1964, but he remained on leave and was posted back to Bahawalpur in February, 1965. He was again transferred back to Bahawalpur in May, 1966.

(b) Until 1955, S. Sadar-ud-Din served in Bahawalpur Stste. From 1955 to 1959 he continued as Sub-Inspector. He was promoted to the post of Inspector in 1959. His liability to transfer as Inspector is to be reckoned from this date. Since the normal tenure of an inspector at one station is 3 years, he should have suffered one or two transfers by now. Such transfers were ordered but the inspector managed to evade the same by proceeding on leave. On account of long continued stay at Bahawalpur he has since been transferred from Bahawalpur to Karachi.

Mr. Speaker : The question hour is over now. Will the Minister place on the Table of the House answers to the remaining questions?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : With your permission, Sir, I place answers to the rest of the questions on the table of the House.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I have asked question No. 15189 and I have received the following answer which is incomplete :

> "The requisite information is being collected from the local Excise offices and would be placed on the Table of the House as soon as it becomes available."

Mr. Speaker : Naturally it would be repeated on the next turn.

بابو محمد رفیق - جناب والا - سوال نمبر ۱۵۱۲۳ کے پارٹ (بی) میں ۲۳ لاکھ ۴۶ ہزار روپیہ جن سکیموں کیلئے process کیا گیا ہے مجھے اسکے لئے amount نہیں ملی آپ نے وہ کن سکیموں کے against رقومات دی ہیں ؟

مسٹر سپیکر - لیکن بابو صاحب آپ نے سکیم نہیں پوچھی تھیں -

بابو محمد رفیق - میں نے سکیمیں پوچھی تھیں - سکیم اگے دی ہوئی ہے -

مسٹر سپیکر - آپ نے سوال کے حصہ (بی) میں پوچھا ہے :-

The expenditure so far incurred out of the said grant in each of the said Divisions and the date on which the said amount was released by the Finance Deptt. ?

وہ انہوں نے دیدیا آپ نے سکیموں کے متعلق نہیں پوچھا تھا -

بابو محمد رفیق - اگے انہوں نے سکیمیں دی ہیں -

مسٹر سپیکر - کونسے حصہ میں دی ہیں ؟

بابو محمد رفیق - اسکے ساتھ appendix لگا ہوا ہے - یہ "سی" میں ہے -

مسٹر سپیکر - آپ کیا یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ وہ اخراجات کن کن سکیموں کیلئے تھے -

بابو محمد رفیق - کس سکیم کے against انہوں نے ۲۳ لاکھ ۲۵ ہزار روپیہ release کیا ہے ؟

Mr. Speaker : The question was not clear. The Member may give a fresh notice for that.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

HOLDING SHARES IN CINEMAS BY SYED SADAR-UD-DIN INSPECTOR EXCISE, BAHAWALPUR

***14743. Malik Miraj Khalid** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :--

(a) whether it is a fact that Syed Sadar-ud-Din, Inspector Excise, Bahawalpur is a Share-holder in two cinemas of Bahawalpur and in one cinema each at Ahmedpur East and Bahawalnagar District ;

(b) whether it is a fact that the co-sharers of the said official in the cinemas at Bahawalpur are also opium licensees ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, the action Government intend to take against the said official for holding shares in the said cinemas ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) No.

(b) According to the report received Mr. Sadar-ud-Din Shah is not co-sharer in the cinemas with the opium licensees but his two brothers are co-sharers with the opium licensees in both the cinemas at Bahawalpur. His father is a co-sharer in the cinema at Bahawalpur and his real sister is a co-sharer with opium licensee at Ahmadpur East.

(c) Answer to (a) and (b) is not in the affirmative in the sense that the official under reference is not holding shares in the cinemas personally. Moreover he cannot be formally held accountable for the shares held by his sister, brothers and parents, not residing with him nor wholly dependents upon him. Administrative action to transfer him from Bahawalpur to Karachi has, however, been taken.

———

ORIGINAL SERVICE BOOK OF SYED SADAR-UD-DIN INSPECTOR EXCISE, BAHAWALPUR

***14744. Malik Miraj Khalid** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Syed Sadar-ud-Din, Inspector Excise, Bahawl-

pur manipulated to misplace his service book so as to make it untraceable and consequently his duplicate service book was prepared ;

(b) whether it is a fact that in the original service book of the said official Bahawalpur was shown as his home district but in the duplicate one, Multan was shown as his home district ;

(c) whether it is a fact that original service book of the said official has also been traced out ;

(d) if answer to (a) to (c) above be in the affirmative, the action Government intend to take against the said official ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Mr. Sadar-ud-Din, Excise Inspector managed to keep the original service book in his possession wherein his home district had been shown as Bahawalpur. The original service book was initially reported to be misplaced in the office of Director, Excise and Taxation, Multan but later on on apprehension of disciplinary action Mr. Sadar-ud-Din Shah produced the original service book kept at his house. Duplicate service book was, however, prepared in pursuance of a general directive of Government and not at the initiative of Mr. Sadar-ud-Din.

(b) Yes.

(c) Yes.

(d) Bahawalpur was shown as his place of residence in his original service book but was scored out and Multan was recorded in place of Bahawalpur as place of residence. This malafide change of residence has since been corrected as Bahawalpur in both the service books. The Inspector has been asked by Director, Excise and Taxation, Multan to show cause, why formal disciplinary action should not be taken against him for alleged misconduct. In the meantime he has been transferred from Bahawalpur to Karacai by way of administrative action against him.

SINDHI DAILIES OF HYDERABAD

***14912. Haji Sardar Atta Muhammad** : Will the Minister for Information be pleased to state :—

(a) the names of Sindhi Dailies of Hyderabad in which it was published that the cattle were being sold on cheap rates by the public in Thar. District Tharparkar during famine days in 1968 and the dates on which the said news was published ;

(b) whether the paper cuttings of said news item were sent to the Department concerned; if so, the names of such departments and the date on which they were sent;

(c) in case, the said cuttings were not sent to the departments concerned, the reasons thereof ?

Minister for Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) The daily 'Ibrat' Hyderabad in its issue dated 22nd September, 1968, published a news item from its correspondent that some people were shifting their cattle from Thar, District Tharparkar due to scarcity of fodder, similarly the daily 'Mehran' in its issue dated the 27th September, 1968, published a statement by Jamaat-e-Islami, Hyderabad to provide necessary succor to the famine stricken people of Thar.

(b) The cuttings of the above newspapers were supplied to the Provincial Revenue Department and the district authorities the next day.

(c) In view of answer to part (b) this question does not arise.

LAND REVENUE IN MERGED AREAS OF HAZARA DISTRICT

*14915. **Khan Malang Khan** : Will the Minister for Finance be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that land revenue has been assessed and realized in Merged Areas of Hazara District with effect from Kharif crop of 1968 but no Treasury Office has been opened so far at Batagram for depositing the said amounts ;

(b) if answer to (a) above be in the affirmative, reasons therefor alongwith the respective dates by which Treasury Office mentioned in (a) above will be opened ?

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Yes. The land

revenue has been assessed. The recovery has, however, not yet started because of want of revenue staff.

(b) A decision to open a Sub-Treasury at Batagram has already been taken. The arrangement for the maintenance of currency chest is being made in consultation with the State Bank of Pakistan and on completion of formalities pointed out by the State Bank the Sub-Treasury at Batagram shall start functioning.

PROPERTY UNITS AND THEIR TOTAL ANNUAL RENTAL VALUE WITHIN MUNICIPAL AREA OF JHANG-*cum*-MAGHIANA

*14921. **Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the total property units and their total annual rental value within the Municipal Area of Jhang-*cum*-Maghiana in July, 1968 ;

(b) out of the property units referred to in (a) above, the total units of (i) shops and (ii) houses alongwith their annual rental value ;

(c) the total amount of property tax, (i) assessed and (ii) realized in 1967-68 in the said area ;

(d) the total units of houses exempted from the payment of property tax in the said area for being used by the owners for their residence ;

(e) the total arrears of property tax as stood recoverable as on 30th June, 1968 in the said area?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) :

(a)	Number of property units		18,747
	Rental value	Rs.	58,29,320
(b)	(i) Shops		3,275
	Rental annual value	Rs.	13,91,700
	(ii) Houses		13,901
	Rental annual value	Rs.	31,89,350

(c) (i) Rs. 1,52,873.

(ii) Rs. 1,20,963 (exclusive of exemptions amounting to Rs. 28,895).

(d) 471.

(e) Rs. 3,015

CLUBS, HOTELS AND BARS PERMITTED TO SERVE LIQUOR

*14933. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the names of Clubs, Hotels and Bars in prohibited areas in the Province which have been issued premits to serve liquor within their premises :

(b) the names of owners or Managers of the said clubs, etc. ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : a) and (b) A statement showing the requisite details is placed on the table of the House.*

INTRODUCTION OF PROHIBITION IN THE PROVINCE

*14934. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the areas in the Province where the use of liquor is prohibited ;

(b) reasons for not introducing prohibition in other areas and whether Government intend to impose restrictions on the use of liquor in the said areas; if so, when and if not, reasons therefor ?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Prohibition of liquor as obtaining in the former Punjab has been extended throughout the Province except Karachi and Islamabad ;

(b) There are apprehensions that introduction of prohibition in Karachi and Islamabad will adversely affect foreign exchange income from tourism

---

*Please see Appendix V at teh end.

and will also inconvenience the foreigners. As such no further action is proposed to be taken.

FACILITY OF HOME VISITS TO GOVERNMENT SERVANTS AT GOVERNMENT EXPENSE

*14936. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Finance be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that Government Servants transferred from one Integrating Unit to another as a result of Integration are allowed the facility of home visits once in two years at Government expense but this facility is restricted to officials whose pay does not exceed Rs. 630 per mensem ;

(b) whether it is a fact that a large number of Government Servants transferred from one Integrating Unit to another are drawing more than Rs. 630.00 per mensem ;

(c) if answer to (a) and (b) above be in the affirmative, (i) the number of Government Servants mentioned in (b) above; and (ii) reasons for not allowing the said concession to them ?

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Yes.

(b) The number is not readily available.

(c) (i) Does not arise in view of (b) above.

(ii) The reasons for not allowing the concession to Government servants drawing more than Rs. 630 per mensem in pay is that the expenditure on T. A of higher paid officials would have constituted an undue burden on the Provincial Exchequer, Since higher paid officials can afford to visit their homes at their own expenses the facility of home visits at Government cost has been restricted to the low paid staff only.

GOVERNMENT SERVANTS SENT ABROAD FOR ADVANCE TRAINING

*14937. **Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Finance be pleased to state the number of Government Servants sent abroad for advance

training alowgwith the amount of expenditure incurred by Government under this head during financial year ending 30th June, 1967?

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : Information is being collected.

PERMISSION TO FILE DECLARATIONS TO PUBLISH DAILY NEWSPAPERS

*14985. **Pir Ali Gohar Chishti :** Will the Minister for Information be pleased to state :—

(a) the number of applications pending with the Provincial Government for permission to file declarations to publish Daily Newspapers from Lahore, Rawalpindi and Karachi alongwith the names and full addresses of the applicants and the date of each application;

(b) the names of applicants who were granted permission to file declaration to publish Daily Nawspapers from Lahore, Rawalpindi and Karachi during 1965-66, 1966-67 and 1967-68 to date alongwith the names of the Daily Newspapers?

Minister for Information (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) No application is pending with the Provincial Government for permission to file the declaration for the publication of a Daily Newspaper from Lahore, Rawalpindi and Karachi.

(b) (i) Mr. Naseem Hamayun was allowed declaration of Daily 'Tameer' Lahare, on 18th February, 1967.

(ii) Mr. Iftikhar Malik was allowed declaration of Daily 'Mashriq' Karachi on 12th April, 1967.

SALE OF DIONINE AND CODEINE BY CHEMISTS

*15013. **Dr. Sultan Ahmad Cheema :** Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state the quantity of Dionine and Codeine which a Chemist was permitted to sell to a consumer before the issue of Notification No. 1214-A-ED, dated 19th May, 1968 and the quantity a Chemist is permitted to sell at present?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani): The change in the position of possession and sale of Dionine and Codeine was not made by notification No. 1214-A-EX, dated 19th May, 1961, referred to in the question but by West Pakistan Dangerous Drugs Rules of March, 1959. Prior to West Pakistan Dangerous Drugs Rules, sale and possession of Codeine and Dionine was free from usual, restrictions if the quantity involved in any transaction or possession at any one time did not exceed one pound. So to say before the aforesaid rule was introduced chemists were free to possess and sell Dionine and Codeine in a quantity not exceeding one pound at a time. The changed position since the introduction of West Pakistan Dangerous Drugs Rules of March, 1959 is that Codeine and Dionine are subject to the same restrictions of sale, possession and transfer as are other opium alkaliodal derivatives or dangerous drugs. Accordingly possession of these drugs is now restricted to the quantity specified in the chemists license and sale can be made only to the following persons in quantities not exceeding their entitlement according to rules or medical prescription concerned :—

(a) Medical practitioners.

(b) Licensed chemists.

(c) A person specially authorised by Excise Collector under West Pakistan Dangerous Druge Rules of March, 1959.

(d) Any person holding the prescription of a medical practitioner.

KAPGANI DRINKING WATER SCHEME IN GADOON AREA

*15089. **Khan Ajoon Khan Jadoon :** Will the Minister for Finance be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that an amount of Rs. 4,50,000 has been allocated for Kapgani Drinking Water Scheme in Gadoon Area of Mardan District;

(b) whether it is a fact that the said amount has not so far been released in full to the Public Health Engineering Department for the completion of the said project ;

(c) if answer to (b) above be in the affirmative, reasons therefor and the time by which the amount will be released in full to the relevent executing authority for the completion of the said scheme?

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) No.

(b) and (c) Does not arise.

ALLOCATION OF BLANKET GRANT TO QUETTA AND KALAT DIVISIONS

*15123. **Babu Muhammad Rafiq :** Will the Minister for Finance be pleased to state :—

(a) whether it is a fact that a blanket grant of Rs. 50 laks was allocated to Quetta and Kalat Divisions during 1968-69;

(b) the expenditure so far incurred out of the said grant in each of the said Divisions and the date on which the said amount was released by the Finance Department ;

(c) the total amount allocated in 1967-68 to Quetta/Kalat Division as blanket grant and the expenditure incurred against the said allotment ;

(d) reasons for not releasing the amount mentioned in (a) above till 20th December, 1968 ; and

(e) the names of the schemes with estimated cost thereof sanctioned by the Department Sub-Committee for each of the said Divisions during 1967-68 and 1968-69 ?

Minister for Finance (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) Yes.

(b) Nil. Funds aggregating Rs. 50.00 lacs have been released by the Finance Department on 11-1-1969. Funds aggregating Rs. 23.75 lacs have been allocated to individual schemes of Quetta Division as per list of priorities furnished by the Commissioner on 8-1-1969. The Finance Department has also agreed, in principle, to the release of balance of Rs. 1.25 lacs for utilization on schemes yet to be selected by the Commissioner, Quetta Division.

Finance Department has also agreed, in principle, to the release of Rs. 25.00 lacs for development schemes of Kalat Division. Utilization of money would be possible after the schemes on which the money is to be utilized have been selected by the Commissioner, Kalat Division, and individual expenditure sanctions as required under the Constitution and the Rules have issued.

(c) Provision 1967-68.	...	...	Rs. 125.00 lacs.
Expenditure.	...	...	Nil.

No. expenditure could be incurred in 1967-68 as individual development schemes were not selected/approved by the competent authority.

(d) After clearance of the individual schemes by the respective Departmental Sub-Committees under the Chairmanship of the Commissioners concerned, administrative approvals thereto are being issued by the Commissioners concerned. As stated under (b) above, funds aggregating Rs. 50.00 lacs have been allocated on 11-1-1969. Funds could not be released earlier due to processing of the shemes in the Departmental Sub-Committees, issue of administrative approval to individual schemes, fixation of priorities by the Commissioners and fulfilment of codal requirements.

(e) No scheme appears to have cleared by the Departmental Sub-Committees in 1967-68. Lists of the schemes cleared by the Departmental Sub-Committee in 1968-69 one for the Kalat Division and the other for Quetta Division are attached herewith, as Annexures "A" and "B".*

PROHIBITION ON DRINKING OF LIQUOR

*15189. **Khawaja Muhammad Safdar** : Will the Minister for Excise and Taxation be pleased to state :—

(a) the steps so far taken by the Government to implement the Resolution adopted by the Provincial Assembly on 1st of July, 1965, expressing its opinion that drinking of liquor be totally prohibited in the province ;

**Please see Appendix VI at the end.*

(b) the consumption of imported and indigenous liquor during the years 1964-65, 1965-66, 1966-67 and 1967-68 separately?

Minister for Excise & Taxation (Mr. Ahmed Saeed Kirmani) : (a) After the aforesaid Resolution prohibition of liquor as obtaining in the former Punjab was extended throughout the Province except Karachi and Islamabad. The principal feature of this prohibition is that it bans possession and consumption of liquor (fit for human consumption) by Muslims except on bonafide medical grounds. It also restricts possession or consumption by a person other than a Muslim to the terms and conditions of a permit granted for this purpose. That is that existing prohibition substantially meets the requirements of the Resolution under reference and therefore, no further action is proposed to be taken.

(b) The requisite information is being collected from the local Excise authorities and will be placed on the table of the House as soon as it becomes available.

ADJOURNMENT MOTIONS

ARREST OF MIR RASOOL BAKHSH TALPUR UNDER DEFENCE OF PAKISTAN RULES

Mr. Speaker : We will now take up the adjournment motions. The first adjournment motion for today is No. 64 (with that No. 96, 202 and 310) that was already moved and the Home Minister was to ascertain certain facts whether any writ petition regarding the arrest of Mir Rasool Bakhsh Talpur is pending in the High Court or not.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Sir, I had submitted that Mir Rascol Bakhsh Talpur had filed a writ petition which was subsequently withdrawn. I was asked by the House to furnish information whether a fresh writ petition has been filed or not. To my knowledge no fresh petition has been filed.

Mr. Speaker : Today a news item appeared in the press that a writ petition had been filed before the Karachi Bench. Today it was in the paper.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ آپکی رائے یا فیصلہ ہمیشہ یہ ہوتا ہے کہ اگر وزیر موصوف یہاں کسی حقیقت کے بارے میں اعلان کریں تو آپ انکے اعلان کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں اور اگر اخباروں میں کوئی خبر چھپ جائے تو آپ اسکو اہمیت نہیں دیتے کیونکہ جناب وزیر موصوف نے بڑے غور و فکر کے بعد اس ایوان میں یہ جواب دیا ہے ۔ میرے خیال میں کوئی وجہ نہیں کہ آپ انکے اس جواب کو تسلیم نہ کریں ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں اس پریس رپورٹ پر جو میں نے پڑھی ہے rely نہیں کروں گا بلکہ اسکو میں defer کروں گا اور فاضل وزیر امور داخلہ کل اسکی وضاحت فرمائیں گے ۔

قاضی محمود اعظم عباسی ۔ یہ خبر کل کے 'جنگ' میں بھی تھی ۔

LATHI-CHARGE ON A CONGREGATION OF RELIGIOUS LEADERS IN LAHORE ON 20TH DECEMBER, 1968

Mr. Speaker : Next is No. 69. That was moved and the Home Minister is to reply to this motion. 218, 219, 230, 308.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose the motion. Sir, my submission is that we all have got great respect for these ulemas and no less than the President of the State has also expressed his due respect for these people. But the unfortunate position was that on the day of the occurrence i.e. 20th December an unlawful procession of some ulemas near Sheranwala Gate was proceeding and the procession was taken out in contravention of Section 144 Cr.P.C. The City Magistrate on duty duly warned the demonstrators to disperse as the procession was declared unlawful. He repeated the warning after five minutes. Meanwhile some miscreants also joined the ulemas and they started pelting stones on the Police as a result of which ten policemen were injured. This called for immediate intervention. The City Magistrate ordered the dispersal of the crowd by using force as a result of which a mild lathi-charge was certainly

made. This is also incorrect to say that the congregation was of religious leaders only because the arrested persons included one, Sheikh Rashid, a prominent worker of the Peoples Party and some other workers from the NAP and the Peoples Party. So, the unfortunate position is that a mild lathi-charge was resorted to but it was not a congregation of merely ulemas but some political exploiters and some unsocial elements joined the procession and they created a situation which demanded the use of a lathi-charge. Therefore, Sir, I think that this adjournment motian does not merit any consideration.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جناب وزیر امور داخلہ نے فرمایا ہے کہ وہ علماً کی پٹائی کر کے انکی عزت کرتے ہیں ۔

وزیر اطلاعات (مسٹر احمد سعید کرمانی) ۔ ہم ان علماً کی بھی عزت کرتے ہیں جنہوں نے پاکستان کی مخالفت کی تھی ۔ آخر وہ بھی تو علماً ہیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ لیکن بہت افسوس کا مقام ہے اور میں نے اسی وجہ سے یہ تحریک التوا اس ایوان میں پیش کی ہے ۔ میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کے باوجود جلوس نکالنے کا فیصلہ کیا گیا ۔ حکومت کا فرض تھا کہ کوئی شخص یا اشخاص اگر اس حکم کی خلاف ورزی کرتے انکو گرفتار کیا جا سکتا تھا ۔ مجھے ذاتی طور پر اس بات کا علم ہے کہ مولانا عبیداللہ انور اور انکے ساتھی ابھی پر امن طریقہ سے جلوس نکالنے کیلئے اہتمام ہی کر رہے تھے بلکہ اس جگہ ایک شامیانے کے نیچے جمعہ کی نماز ادا کرنے کے بعد بعض لوگ سنت کی نماز ادا کر رہے تھے کہ ان نماز پڑھنے والوں کو پیٹا گیا اور مولانا عبیداللہ انور کو اس حد تک پیٹا گیا کہ وہ ۱۵۔۲۰ روز اسپتال میں زیر علاج رہے پھر انکا یہ فرمانا کہ بعض برے عناصر انکے ساتھ شریک ہو گئے تھے ۔ انکے نزدیک شیخ رشید اور دوسرے جانباز لیڈر برے عناصر ہیں ۔

آوازیں ۔ نہیں نہیں ۔

Minister for Home : I did'nt say that.

مسٹر حمزہ ۔ تو پھر آپکا کیا مطلب ہے ؟ انکا حال تو یہ ہے کہ یہ چاہتے ہیں کہ انکی مونچھ نیچی نہ ہو اور اسکے نیچے ہونیکا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔ حکومت کو علم تھا بلکہ اس سے پہلے ایسا ہی ہوتا رہا ہے کہ حکومت نے جب کبھی طاقت کا استعمال کیا وہ پر امن شہریوں پر تھا اور خاص طور پر علماً پر طاقت کا استعمال کیا ہے یہ بات انتہائی ناقابل برداشت ہے ۔ اس سے پہلے بقول حکومت کے ہم ہی منافرت پھیلاتے رہے تھے یہ ہم پر الزام ہے ۔

Minister for Home : I strongly repudiate that these people were lathi charged when they were offering prayers. It is not so. When these people were taking out procession in contravention of section 144, and it became an unlawful procession, it became unruly, pelted stones on the police people, they were duly warned by the District Magistrate and they did not refrain from taking out the procession and did not disperse, the lathi charge was resorted to. My friend's suggestion that they were peaceful people, they were saying prayers and they were still under the Shamiana when they were lathi charged, this is very wrong. This is an allegation which is strongly repudiated.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ 'نوائے وقت' کا حوالہ نہیں دونگا میں صرف 'پاکستان ٹائمز' جو کہ ٹرسٹ کا روزنامہ ہے اس کا حوالہ دونگا ۔ ۲۱ تاریخ کے اخبار کے تراشے میرے سامنے ہیں :

> "Jamiat Ulema procession olathi charged : No sooner had they arranged ('They' means the Ulema.) about ten rows than the police, which had already cordoned off the place, swooped upon the organisers and other persons there."

The words "swooped upon" are used.

Minister for Home : The were not saying prayers.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ سن لیجئے کہ جلوس کس حد تک بنا تھا . . . . .

"The police sources said that ten constables received injuries as a result of the stone throwing by some persons from the gathering. Police also said that the City Magistrate had warned the Ulema, before the prayers started, not to take out a procession after the prayers. He gave them just fifteen seconds....."

Minister for Finance : After the prayer.

خواجہ محمد صفدر ۔ ابھی جلوس چلا بھی نہ تھا اور ابھی انہوں نے اپنی قطاریں بھی مرتب پوری طرح نہ کی تھیں کہ لاٹھیوں سے ان پر حملہ کر دیا گیا اور پولیس ان پر لپک پڑی ۔ ابھی اور عرض کئے دیتا ہوں جو یہاں لکھا ہوا ہے وہ میں پڑھ رہا ہوں اور جو اصل بات ہے وہ آپ کو بھی اور مجھے بھی معلوم ہے ۔

وزیر اطلاعات ۔ مشکل یہ ہے کہ جو مجھے معلوم ہے وہ آپ مانیں گے نہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ تو 'پاکستان ٹائمز' کا پرچہ کہتا ہے . . .

"...after the prayers. He gave them fifteen seconds to disperse but they did not, upon which he ordered the lathi charge."

جناب والا ۔ ایک تو یہ شیرانوالہ گیٹ کے باہر جہاں نماز ادا کی گئی تھی مجھے نہیں معلوم لیکن میں نے بیسیوں آدمی سے سنا کہ کچھ لوگ ابھی نماز پڑھ رہے تھے کچھ فارغ ہو چکے تھے ۔

Minister for Home : When you were not there, then it is hearsay.

خواجہ محمد صفدر ۔ hearsay اس کو نہیں کہہ سکتے ۔ ۲۵ لاکھ

اہالیان لاہور جانتے ہیں کہ محترم بزرگ وزیر داخلہ نے جو بیان دیا ہے وہ پولیس کے کہنے پر دیا ہے اور وہ بالکل بے بنیاد ہے۔

Minister for Finance : The question was: "Were the Namazis lathi charged or not." The 'Pakistan Times' doesn't mention that.

خواجہ محمد صفدر ۔ 'پاکستان ٹائمز' یہ باتیں کبھی بیان نہیں کرے گا۔

Mr. Speaker : But from both the sides the facts have been discussed. I rule the motion in order.

Mr. Hamza asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the most uncalled for action on the part of the district administration of Lahore in ordering lathi charge on the peaceful congregation of religious leaders on the 20th December, 1968. This has caused great resentment among the public all over the province. The news of this most unusual act was published in the daily Nawa-i-Waqt, Lahore, dated 21-12-68.

These Member who are in farour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker : The other motions No. 219, 230 and 308 are ruled out of order.

ARREST OF MR. AMANULLAH, FORMER SECRETARY, GOVT. COLLEGE STUDENTS UNION, LAHORE UNDER THE D.P.R.

Mr. Speaker : Next motion No. 95 by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, Mr.

Amanullah, former Secretary, Government College Students Union, Lahore, has been arrested by the Government of West Pakistan under the Defence of Pakistan Rules. The use of preventive law has perturbed the mind of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose this motion Sir. The factual position is that Mr. Amanullah was detained under the Defence of Pakistan Rules, and even he went in a writ petition to the High Court, which was considered and rejected. Therefore, I think this motion should be ruled out of order.

Mr. Speaker : The aggrieved person had the legal remedy, which he availed. The motion is ruled out of order.

Motion No. 96 stands disposed of with 94.

SUICIDE COMMITTED BY MR. YAR MUHAMLAD OF NOWSHERA ON ACCOUNT OF HARASSMENT BY POLICE

Mr. Speaker : Next motion, No. 116.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, Mr. Yar Muhammad of Nowshera committed suicide by shooting himself with his own revolver as the Police harassed him and involved him in a false case for participating in the recent riots on 10th November, 1968 at Nowshera. The action of the Police which has caused the death of Mr. Yar Muhammad has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): I respectfully submit that the position as stated by my friend is incorrect. I oppose it. Actually he committed suicide on 5-12-68 due to strained family relations. The wife of the deceased and her mother-in-law were not on good terms, and he was not happy about it. The deceased had sold the scooter for Rs. two thousand and the father demanded the money. The deceased was reluctant to part with the money because he wanted to buy another scooter. This led to unhappy relations between the father and the son. His wife also made an

attempt to commit suicide—I want to emphasise it Sir—due to the above reasons, which led to her maltreatment at the hands of his father and her mother-in-law. She is still under treatment in the Lady Reading Hospital. There is no panic amongst the people. Besides, Sir, the first information report has been registered in this behalf and the investigation is proceeding, and the matter is sub-judice.

Mr. Speaker : FIR about which incident?

Minister for Home : Both the husband and the wife. The wife attempted to commit suicide, that is under section 308 of the Penal Code. And the husband has succeeded in commiting suicide.

Mr. Speaker : Is the investigation in progress? Because this is the only offence, which, if completed, is no offence.

Minister for Home : My information is that investigations are still pending against him.

Mr. Speaker : Against whom ?

Minister for Home : That would be against the woman of course. But my submission is that my friend has tried ...

Minister for Law : May be, they are finding out whether it is a suicide or a murder.

Minister fo Home : My friend has suggested that he committed suicide because he was falsely implicated in a case. This is not so. He committed suicide because of strained family relations with his father, and the wife and the mother-in-law on the other side.

Malik Muhammad Akhtar : The circumstances are utterly different from those explained by the Minister. The real position is that Yar Muhammad was an eye-witness of the shooting of Mr. Zaheer Naqvi who was martyred on the 10th November, 1968 at Naushera. A student of first-year class was shot dead by one of the A.S.Is. and Mr. Yar Muhammad was the only witness who was going to appear as eye-witness in that case. So, the police involved him in many cases. Yar Muhammad absconded to Swat and when he returned he found that the police wanted to arrest him on many false charges.

Mr. Speaker : Was it published in a paper ?

Malik Muhammad Akhtar : It was not published in a paper, but, I have some documents. This is an application addressed to the Governor of West Pakistan by the father of Mr. Zaheer wherein he has stated that his son was shot by an A.S I. and that other witnesses were being harrassed. Yar Muhammad was the only person who was going to appear as an eye-witness and he was so much harrassed that he committed suicide. Sir, we bring these adjonrnment motions here just to ventilate the greveances of the public and let the government know what is being done by the administration on the district level. This is a very serious crime. They shot dead one student, they harrassed the only eye-witness in the case and the poor fellow had to shoot himself. Then, when the husband was dead, his wife tried to commit suicide. This is a false and cooked.....

Mr. Speaker : The facts have been denied by the Minister for Home. Moreover, a case has been registered in this regard. The matter is sub-judice and, therefore, the motion is ruled out of order.

LATHI-CHARGE BY POLICE ON A PROCESSION OF STUDENTS AT SARGODHA ON 11TH NOVEMBER, 1968.

Mr. Speaker : Next motion No. 119.

Malik Muhammad Akhtar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the Police lathi-charged on a procession of students at Sargodha on 11th November, 1968 which was demonstrating against the firing of the Police on students at Rawalpindi and Nowshera. The Police made some of the students naked and beat them with lathis. The news has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose it, Sir.

My friend has tried to make two points. Firstly, that procession of students was lathi-charged and, secondly, that some other students were made naked and beaten with lathis. I submit that both the allegations are

grossly incorrect. No lathi-charge was resorted to and no students were injured. None of the students was hospitalized and none of the students was made naked. On the contrary, the procession became violent and caused injuries to the Deputy Commissioner and the Senior Superintendent of Police. The S.S.P. actually sustained a fracture but even then they restrained from using any force. Therefore, I submit that both the allegations of my friend are quite wrong and the motion may be ruled out of order.

Malik Muhammad Akhtar : Again, I repeat that this august House is here to sit and decide the issues with a level head without being prejudiced or guided by the subordinates and without protecting the district authorities. May I state with full responsibility that the police made the students naked at Sargodha ? They made students naked at Chiniot Bazar, Lyallpur.....

Mr. Speaker : That has got nothing to do with this motion. Has the Member any proof in his possession to contradict the Minister ?

Malik Muhammad Akhtar : According to the limited sources which this small Opposition possess, we have got documents which have not been contradicted. Why don't they contradict such news so that there is no occasion for these motions in this House?

Mr. Speaker : The facts have been denied by the Minister for Home. The motion is ruled out of order.

ATTEMPT ON THE LIFE OF FIELD MARSHAL MUHAMMAD AYUB KHAN, PRESIDENT OF PAKISTAN, IN PESHAWAR ON 10TH NOVEMBER, 1968

Mr. Speaker : Next motion No. 120.

Malik Muhammad Akhtar : I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the negligence of the District Authorities, Peshawar, to take appropriate security measures due to which an attempt has been made at the life of Field Marshal Muhammad Ayub Khan, President of Pakistan, while he was about to address a public meeting

in Jinnah Park on 10-11-1968. The negligence of the District Authorities has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Sir, I strongly oppose this motion. Although I commend the anxiety of my friend regarding the personal safety of the President of Pakistan but I submit that for the last two months I have been watching whether there has been any voice of condemnation from the Members of the Opposition, or some other stalwarts of Opposition, about this dastardly act of violence alleged to have been committed by a student at Peshawar; and I have not come across any condemnation from any quarter concerning my friends. I might inform my friends that we had taken strict measures, which we normally take, with regard to the safety of the President. It is incorrect to say that attempt on the life of the President of Pakistan at Peshawar, on the 10th November, 1968, was due to negligence on the part of the district authorities, Peshawar, who allegedly failed to take appropriate security measures in respect of the person of the President of Pakistan. Besides, men posted on the buildings around the garden, normal security measures were duly taken and a large number of police force was posted in outer and inner cordon to ensure the personal safety of the President. I did not give the figures.....

Malik Muhammad Akhtar : Figures are most essential.

Minister for Home : Care is always taken to ensure that security and protective arrangements for the person of the President of Pakistan should be absolutely foolproof and perfect. Security orders for such occasions are drafted according to the circumstances and strictly in consonance with the rules on the subject. As regards the Presidential meeting of 10th November, 1968, the orders drafted by the Senior Superintendent of Police and the Superintendent of Police, Special Branch, Peshawar, were thoroughly vetted and rehearsed on the ground before the actual meeting. The distance of the crowd from the dais was in accordance with the rules for the protection of the person of the President of Pakistan. Everybody to sit on the dais, and in fact every one permitted to sit within a radius of 90 ft. of the dais, was screened. The dais was built according to the specifications laid down by the rules on the subject. The Superintendent of Police, Special Branch,

Peshawar, alongwith two upper subordinates was on duty at the dais forming a close cordon around the President.

In addition to the above, the Personal Gunman of the Persident, alongwith two upper subordinates, was on duty at the dais. Similarly, four upper subordinates were deployed on each of the right and left flanks of the dais. Apart from that, a number of officers were standing immediately behind the President. It would not, therefore, be correct to say that appropriate security measures were not taken which resulted in the attempt on the life of the President. The effectiveness of the security arrangements can be judged from the mere fact that the assailant fired the shots from a more than 90 ft. and was immediately pounced upon by a Special Branch Foot Constable, a uniformed DSP and other members of the public and whisked away without being manhandled by an infuriated section of the audience. Sir, the President's meeting continued in a peaceful atmosphere inspite of this incident, Therefore, I submit that strict security measures were duly taken as we normally do and it is no fault of the administration if somebody fires from a distance.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔۱) ۔ جناب والا ۔ محترم وزیر داخلہ صاحب نے کچھ ایسے کلمات ارشاد فرمائے ہیں جن کا جواب دینا میرے لئے لازمی ہو گیا ہے اسلئے میں اس معزز ایوان میں اپنے جذبات اور خیالات کا اظہار اختصار کے ساتھ پیش کروں گا ۔ میں نہایت واضح الفاظ میں یہ گزارش کرنی چاہتا ہوں کہ حزب اختلاف کے کسی فرد کے ذہن میں یہ نہیں ہے کہ اس ملک کی حکومت کو bullet کے ذریعہ تبدیل کیا جائے ۔ ہم صرف اور صرف ballet پر انحصار کرتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں ۔

جناب والا ۔ دوسری بات جس کا گلہ محترم وزیر داخلہ صاحب نے کیا ہے کہ حزب اختلاف کی جانب سے کسی ایک فرد نے بھی صدر پر گولی چلانے کے متعلق مذمت نہیں کی ۔ یہ درست ہے اس لئے کہ جو کچھ اخبارات میں دیا گیا اس سے یہی تاثر دیا گیا کہ صدر کی ذات پر گولی چلائی گئی بلکہ یہ کہا

گیا two shots were fired in the meeting میٹنگ میں کسی پر گولی چلائی گئی ۔ دو روز کامل گزرنے کے بعد دوسرے ممالک سے مبارکباد کے پیغامات یعنی پیغام تہنیت صدر کو موصول ہونے شروع ہوئے جیسے گولی صدر محترم کی جانب چلائی گئی ہو خود اس گورنمنٹ نے جو آج یہ کہتی ہے کہ ہم نے گولی چلانے کی مذمت نہیں کی اس بات کو عمداً چھپائے رکھا ۔ میں یہ بھی عرض کر دوں کہ کم از کم تین روز تک گورنمنٹ کے کسی فرد نے جو صدر صاحب کی پیدا کردہ ہے اس کے کسی فرد واحد نے کوئی لفظ زبان سے نہیں نکالا کیا گولی چلنے کے اس واقعہ کی حکومتی پارٹی کے کسی فرد نے مذمت کی ہے ۔ اگر وہ ایسا کرتے اسکی مذمت کرتے ۔ یہ خود گونگے تھے ۔ یہ خود خاموش تھے ۔ انہوں نے خود اپنی زبانوں پر قفل لگائے ہوئے تھے اور ہم سے یہ توقع رکھیں کہ ہم اسکی مذمت کرتے حقیقت یہ ہے کہ اس واقعہ کو اخفا میں رکھنے کی کوشش کی گئی ہے ۔ اگر پہلے روز یہ بتا دیتے تو شاید ہم بھی اس واقعہ کے متعلق کچھ کہتے بلکہ یقیناً کہتے اور یقیناً اس واقعہ کی مذمت کرتے ۔ جب گورنمنٹ ہی ایک بات کو چھپاتی ہے تو ہمیں اس واقعہ کے متعلق کیسے پتہ چل سکتا ہے ۔ میں وہاں موجود نہیں تھا کہ آیا کس نے گولی چلائی یا اس سے کوئی آدمی زخمی ہوا ۔ یہ اخبارات بھی آپکے ہی ہیں اور محکمہ اطلاعات خود اسکا ذمہ دار ہے ۔ صدر کی ذات پر حملے پر ہمیں بے حد افسوس ہے ۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ پشاور کے سرحدی علاقہ میں جب کوئی بڑا آدمی آتا ہے اور اس کا جلوس نکالا جاوے تو اسکے اعزاز میں گولیاں چلائی جاتی ہیں ۔ عام طور پر یہی تاثر لیا گیا کہ شاید یہ گولیاں استقبال کے سلسلہ میں چلائی گئی تھیں ۔ جب یہ پتہ چلا کہ ایک آدمی کو گرفتار کر لیا گیا ہے حالانکہ یہ پتہ نہیں چلا کہ گولی کس پر چلائی گئی تھی ۔ تین چار روز کے بعد پتہ چلا کہ صدر کی ذات پر گولی چلائی

گئی ۔ میں ان کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ پہلے تین روز تک وزیر داخلہ صاحب کا کونسا بیان اخبارات میں شائع ہوا دوسرے تمام وزراً صاحبان اپنے اپنے بیانات کے متعلق فرمائیں کہ کس کس تاریخ کو انہوں نے بیان دیئے ۔ کیا یہ ذمہ داری ہم پر ہے.....

Minister for Home : Sir, as my friend says that immediately on the return from Peshawar to Rawalpindi the President was asked at the Airport by the Press Reporters about this firing at him and he laughly said that "this is part of the game" and even after three days when the congratulatory messages came from outside and my friend came to know that this firing was actually aimed at the President, even then none of the Opposition leader said any word about the incident.

خواجہ محمد صفدر ۔ میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں کہ آپ نے کب بیان دیا ۔ تمام وزراً صاحبان بتائیں کہ انہوں نے کب بیانات دیئے ۔ یہ الزام آپ پر عائد ہوتا ہے ۔ آپ کہتے ہیں کہ صدر صاحب پر گولی چلائی گئی ۔ ہم اس بات کے مخالف ہیں ۔ یہ ذمہ داری ہم پر نہیں ہے بلکہ یہ ذمہ داری آپ پر ہے ۔ آپ اس بات کو اخفا میں رکھتے رہے ۔ آپ اسکو چھپاتے رہے ۔

Mr. Speaker : Order please. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, my adjournment motion is quite simple. The President had to address a meeting at Peshawar where there has been a firing incident There had previously been a firing incident at Rawalpindi, where a preson similarly came and sat down in the front row with a pistol and shot dead our former Prime Minister with a similar type of weapon. Sir, I want to know what was the Int lligence Department and C.I.D. Department doing? Could they not have advised the President earlier not to attend the meeting? One small piece of bullet could have finished this Constitution, these Assemblies because the entire powers and everything vests in the President. Recently what happened to Robert Kennedy in the U.S.A. who was a Presidential candidate. I mean to say

that this is criminal negligence of the Provincial Government to fail to afford appropriate protection to the President.

جناب والا ۔ میں اپنے دوستوں کی خدمت میں جو اس طرف بیٹھے ہوئے ہیں درخواست کروں گا کہ تحریک التوا کو منظور کیا جائے اور ڈسٹرکٹ اتھارٹی پشاور کو پوری پوری سزا دینے کیلئے تجویز کیا جائے جنہوں نے صدر کی زندگی کو اس طرح خطرہ میں ڈالا جس سے پاکستان میں اس قدر گڑبڑ ہو جاتی کہ اسکو سنبھالنا مشکل ہو جاتا ۔

جناب والا ۔ میں اس تحریک التوا کی اہمیت کو کم کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں ۔ میری یہ گزارش ہے کہ اس تحریک التوا کو منظور کیا جائے اور اس پر بحث کی جائے ۔

Mr. Speaker : It has stated by the Home Minister that appropriate security measures were taken and it has not been stated how the appropriate security measure were not taken by the police. The motion is ruled out of order.

LATHI-CHARGE ON AND TEAR-GASSING OF A PROCESSION IN PESHAWAR ON 15TH NOV., 1968 TAKEN OUT IN PROTEST AGAINST THE ARREST OF MR. Z.A. BHUTTO AND OTHER LEADERS

Mr. Speaker : Next motion No. 126.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely the police lathi-charge and tear gass on 15th November, 1968 at Peshawer to disperse a procession which was protesting against the arrest of Mr. Zulfiqar Ali Bhutto and other political leaders. Many persons have been injured. The news has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home : I oppose this motion. The position stated by

my friend is factually inorrect. He has tried to make two points. (1) That the procession was lathi-charged. (2) That it was tear gassed.

Now I have got the telling answer from Mr. Salim Abbas Gilani, CSP, Deputy Commissioner, who was stationed at the place and has a great reputation as a Judge. He says no crowd was dispersed by lathi-charge or tear gassed on 15th November, 1968 as alleged in the adjournment motion.

Mr. Speaker : The facts have been denied by the Minister; the adjournment motion is threfore, ruled out of order.

SERVICE OF A NOTICE ON MR. AFTAB RABBANI, PRESIDENT, P.W.R. WORKERS' UNION, PROHIBITING HIS ENTRY INTO THE RLY. WORKSHOP PREMISES AT MOGHALPURA, LAHORE

Mr. Speaker : Next motion No. 127.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely that Mr Aftab Rabbani, a well-known political leader and President, Pakistan Western Railway Workers' Union has been served with a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order (Ordinance) on 29th November, 1968, not to enter the Railway Workshop premises at Moghalpura, Lahore. The use of preventive laws has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose the motion. It is true that Mr. Aftab Rabbani was served with a notice not to go to the Moghalpura Workshop as stated by my friend in his adjournment motion. But the action taken against him was abundantly justified. It was resliably learnt that workers and office bearers of the Peoples Party were tryiny to instigate the labourers of P.W.R. to stage a demonstration taking advantage of the disturbed conditions in some parts of West Pakistan. Aftab Rabbani is an active worker and President of the P.W.R. Workers Union. The information, later on, proved to be correct as the railway workers did stage a demonstration in front of the office of the Divisional Superintendent on 9-12-1968. It was with difficulty that the situation was brought under

control. The prompt action of the Civil Administration saved the situation from taking an ugly turn. Unfortunately some unscruplous elements trying to exploit labour trouble again especially among the labourers of the P.W.R. Workers Union. They want to bring about the same conditions which existed in 1967.

Mr. Speaker : Under what law has this action been taken?

Minister for Home : Under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance.

Mr. Speaker : I hold the motion in order.

Malik Muhammad Akhtar has asked for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, damely, Mr. Aftab Rabbani, a renowned political leader and President of the P.W.R. Workers Union has been served with a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on 29th November, 1968 not to enter the railway workshop premises at Moghalpura, Lahore. The use of the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

POLICE LATHI-CHARGE ON PERSONS GATHERED AT LOWER SHAHRAH-E-QUAID-E-AZAM, LAHORE TO WITNESS THE INTERNATIONAL MOTOR CAR RACE ON 30TH NOVEMBER, 1968

Mr. Speaker : Next - 1[2 by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, as reported in the daily 'Nawa-i-Waqt' dated the 1st December, 1968, the Police lathi-charged the persons who had gathered to witness the International Motor Car Race on

the 30th of November, 1968 at Lower Shahrah-e-Quaid-e-Azam. The news has perturbed and dismayed the mind of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose the motion which my friend has based on a report in daily Nawa-i-Waqt on the first of December, 1968. Unfortunately, the report was not correct. It is true that thousands of people gathered on the road in order to witness the international rally. It was the duty of the Police to keep the road clear so that the cavalcade passed peacefully taking a good impression of the country and the attitude of the Pakistani people. It was with great effort that the road was kept clear. No lathi-charge was made at all to push aside the spectators. This action of the police has been appreciated by the people in the country and it has certainly been appreciated by the foreigners too. Therefore, Sir, I oppose the motion and say that it does not merit any consideration.

Mr. Speaker : Any other proof except the press report?

Malik Muhammad Akhtar : Only the press report.

Mr. Speaker : Was the Member there?

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I hardly get time to attend any of the functions. I depend on the press reports.

Minister for Home : My Deputy Secretary was in the crowd and he assured me that this allegation is false.

Mr. Speaker : Facts are denied. The motion is ruled out of order.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I am not well, couldn't we postpone the rest of the adjournment motions till tomorrow?

Minister for Food & Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : His request must be accepted.

Mr. Speaker : We will take up the rest of the adjournment motions tomorrow.

ORDINANCES

THE WEST PAKISTAN ESTABLISHMENT AND IMPROVEMENT OF PARKS AND HISTORICAL PLACES (LAHORE) (REPEAL) ORDINANCE, 968 (*resumption of discussion*)

Mr. Speaker : The House will now resume discussion on the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) (Repeal) Ordinance, 1968.

Yes, Khawaja Sahib.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔۱) ۔ جناب والا ۔ میں نے یہ ترمیم اس معزز ایوان کے سامنے پیش کی تھی کہ ۔

in sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, the words and commas "including any installations, fixtures or structures put up or erected thereon by the Trust" occurring in lines 6—8

کو حذف کیا جائے ۔ اور اس کے متعلق میں اپنی گذارشات پیش کر رہا تھا ۔

جناب والا ۔ میں نے یہ عرض کیا تھا کہ ان ۵۶ ایکڑ اراضی میں جو ایک طویل عرصہ تقریباً ۸ سال سے امپروومنٹ ٹرسٹ کی قبضہ میں رہی ہے وہاں امپروومنٹ ٹرسٹ نے سڑکیں تعمیر کی تھیں زمین دوز نالیاں تعمیر کی تھیں ۔ اس علاقہ میں بجلی کے کھنمبے نصب کئے تھے اور پانی بہم پہنچانے کا انتظام کیا تھا بلکہ یہاں تک میرے خیال کے مطابق اس علاقہ کے پلاٹ بنا کر اس میں سے بعض کو فروخت بھی کیا گیا تھا ۔ کم از کم دو پلاٹ نیلام بھی کئے تھے ۔ لیکن بعد میں اس نیلامی کی توثیق نہ کی گئی ۔ اس سے میری عرض اور مدعا یہ ہے کہ ۵۶ ایکڑ کا علاقہ آبادی کے لئے تیار ہو رہا ہے ۔ ان الفاظ کی رو سے جو اس ضمنی دفعہ ، میں رکھے گئے ہیں امپروومنٹ ٹرسٹ نے اختیار حاصل کیا ہے کہ نہ صرف منقولہ اشیاً جو امپروومنٹ ٹرسٹ کی ملکیت ہیں اور اس اراضی پر پڑی ہیں اٹھا لے بلکہ غیر منقولہ اشیاً بھی جن پر لاکھوں روپیہ

صرف ہوا ہے وہ بھی وہاں سے اکھاڑ لے - تو میں یہ عرض کر رہا تھا کہ انہوں نے اسقدر عجلت دکھائی ہے او ۶۸-۱۲-۱۹ کو لاہور امپرووٹ ٹرسٹ کی جانب سے ہائی کورٹ میں درخواست پیش ہوئی کہ حکم امتناعی کو منسوخ کیا جائے جس کی وجہ سے ہائی کورٹ کی طرف سے منع کر دیا گیا تھا کہ امپروومنٹ ٹرسٹ اس اراضی سے سڑکیں نالیاں بجلی کے کھنمبے نہ اکھاڑے - ٹرسٹ نے ۶۸-۱-۱۹ کو اپنی درخواست میں کہا کہ از راہ کرم حکم واپس لے لیا جائے اور اگر کسی قسم کا نقصان ہو گا تو وہ اس کی ذمہ داری امپروومنٹ ٹرسٹ پر ہو گی اس ذمہ داری کو برداشت کرنے کے بعد ۶۸-۱۲-۱۹ کو ہائی کورٹ کا حکم امتناعی جس کی وجہ سے امپروومنٹ ٹرسٹ کو روک دیا گیا تھا کہ غلط کاری نہ کرے ختم ہو گیا - جب میں ۶۸-۱۲-۱۹ کو اپنے رفقا کار کے ساتھ اس اراضی پر گیا تو میری حیرانی کی حد نہ رہی کہ پختہ سڑکیں جن پر سولنگ تھی روڑی پڑی ہوئی تھی - بجری بچھائی جا چکی تھی اور تارکول پڑا ہوا تھا ان میں سے اکثر و بیشتر کو اکھاڑ دیا گیا تھا یا اکھاڑا جا رہا تھا - زمین دوز نالیاں جو سیمنٹ کی بنی ہوئی ہیں انکو اکھاڑ کر پھر ڈھیر کیا جا رہا ہے غرضیکہ ہر چیز جو اس اراضی کی بہتری کیلئے یا اسکے development کیلئے یہاں تعمیر ہو چکی تھی اسکو برباد کر دیا گیا - جناب والا - آپ جانتے ہیں کہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ مختلف آبادیاں بسا چکا ہے اور میرے کئی دوست یہاں تشریف رکھتے ہونگے جنہوں نے مختلف آبادیوں میں اپنی رہائش کیلئے بنگلے تعمیر کرنے کیلئے پلاٹ لئے ہونگے وہ میرے ساتھ اتفاق فرمائیں گے جب میں یہ کہوں کہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ اس ڈولپمنٹ کیلئے یا ان ناجائز سڑکوں اور بجلی یا پانی مہیا کرنے کیلئے ۴ ہزار سے ۵ ہزار روپے کینال تک وصول کرتا ہے - آپ اندازہ فرمائیے کہ تقریباً ساڑھے چار سو کینال اراضی پر اگر فرض کر لیا جائے کہ ۴ ہزار روپے فی کینال ڈولپمنٹ کے اخراجات آئے

ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ۱۸ لاکھ روپیہ صرف ہو چکا تھا ۔ میں یہ چاہتا تھا کہ ان الفاظ کے حذف کرنے کے ساتھ اس ۱۸ لاکھ روپے کو بچا لیا جائے جس میں سے اب جیسا کہ آپ کہتے ہیں ۱۸ روپے بھی نہیں بچائے جا سکتے وہ ۱۸ لاکھ روپے کی لاگت سے جو چیزیں وہاں تعمیر کی گئی ہیں انکو وہیں رہنے دیا جاتا تو ان مالکوں سے سودا کیا جا سکتا تھا کہ ہم نے یہ اخراجات کئے ہیں اسکے عوض میں کچھ دو ۔ وہیں پڑے پڑے وہ installations فروخت کی جا سکتی تھیں لیکن اس عقل و فکر سے عاری حکومت اس اندھی اور بہری حکومت کو کیا کہا جائے کہ جو پبلک کا روپیہ اس بیدردی سے صرف کرتی ہے اور اس بیدردی سے ضائع کرتی ہے ۔ اگلے روز وزیر بلدیات نے ارشاد فرمایا تھا کہ سکیم کو چھوڑ دینے کی ایک وجہ یہ ہے کہ ہمیں یہاں ۲۵ ہزار روپے فی کینال کے حساب سے زمین خریدنا پڑتی ہے میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ آخر یہ پبلک کا روپیہ تھا کیا ہم پبلک کے روپے کی حفاظت کی غرض سے اور اسکو بچانے کی غرض سے اس قدر روپیہ صرف نہیں کر سکتے تھے اسلئے ہم نے اسکو چھوڑ دیا کہ سودا مہنگا ہے ۔ میں ان سے پوچھتا ہوں کہ یہ ۱۸ لاکھ روپیہ جو وہاں صرف کیا گیا ہے تو اسکے برباد کرنے کی ذمہ داری کس پر ہے ۔ اگر یہاں کوئی عوام کی نمائندہ حکومت ہوتی تو یقیناً جناب وزیر بلدیات سے پرسش کی جاتی کہ صاحب آپ نے حماقت کیوں کی کیا یہ ۱۸ لاکھ روپیہ آپ کی جیب سے آیا تھا جس کو جس طرح چاہا خرچ کیا یہ عوام کا روپیہ تھا آپ نے عوام کے روپے میں خیانت کی ہے اسکا جواب دیجئے ۔ میں یہاں عرض کر دوں کہ آج یہاں وزرائے کرام سے کوئی مجرمانہ غفلتوں کی بازپرس نہ کرے اسلئے کہ یہ سارا نظام ہی خیانت پر مبنی ہے لیکن وہ وقت جلد آنیوالا ہے کہ انہیں سے ہر وزیر کا ان غلط کاریوں اور ان غلط بخششوں کا مواخذہ کیا جائیگا انہیں سے کسی کو درگذر نہیں کیا جائیگا اسلئے میں ان سے پوچھتا ہوں کہ یہ مجھے واضح

طور پر جواب دیں کہ آخر کیا وجہ ہے کہ یہ ۱۸ لاکھ روپیہ کی کثیر رقم کو اس بیدردی سے برباد کیا گیا ہے - ان الفاظ کیساتھ میں اس پوری ترمیم کی حمایت کرتا ہوں -

مسٹر حمزہ (لائلپور ۶) - جناب سپیکر - دوسری عالمگیر جنگ کے دوران جب جرمن فوجیں روس پر حملہ آور ہوئیں اور روسی علاقہ میں پیشقدمی کر رہی تھیں تو روسی حکومت یا روسی عوام اس علاقہ کے تمام کارخانے اور روسری ایسی اشیأ جو جرمن قوم یا جرمن حملہ آوروں کیلئے مفید یا انکے لئے کارآمد ثابت ہوتیں ضائع کر دیتے تھے یا جلا دیتے تھے اور اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ جب دو قومیں جنگ کرتی ہیں تو ایسا کرنا لازم ہو جاتا ہے - جناب وزیر بلدیات نے جمعہ کے روز اس معزز ایوان میں یہ فرمایا تھا کہ ہم نے اس قسم کے ہنگامی قوانین جاری کر کے ایک بار بھی یہ کوشش نہیں کی کہ حزب اختلاف کے کسی رکن کو یا حزب اختلاف سے تعلق رکھنے والوں کو سزا دیجائے - میرے نزدیک حزب اختلاف کے ارکان کو یا اس سے تعلق رکھنے والوں کو سزا دینا کسی لحاظ سے بھی مناسب نہیں ہے جو کہ اس حکومت کا وطیرہ ہے لیکن اس سے بڑھکر ایک بہت ہی خطرناک قسم کی حرکت اور مذموم حرکت جو کہ ہماری حکومت کی جانب سے کی جاتی رہی ہے وہ یہ ہے کہ وہ تمام کی تمام تعمیرات سڑکیں نالیاں پانی کی بہم رسانی کے اور استعمال شدہ پانی کی نکاس کے سلسلے یا بجلی کی بہم رسانی کے سلسلے میں جو اقدامات کئے گئے تھے اور جو جو تعمیرات وہاں کی گئی تھیں ان سب کو ضائع کرنا چاہتی ہے - انگریزی میں اس پالیسی کو scorched earth policy کہتے ہیں - ایک جانب تو وزیر بلدیات کا یہ ارشاد ہے کہ ہم انکو نقصان نہیں پہونچانا چاہتے لیکن میں کہتا ہوں کہ آپ انکو نقصان پہونچا رہے ہیں کم از کم اس غریب قوم کی بے بسی پر رحم کیجئے آپ لاکھوں روپیہ ان کاموں پر

صوف کرنے کے باوجود آج انکو بے دریغ ضائع کر رہے ہیں - آپ کا اس میں کوئی نقصان نہیں ہے ایک کہاوت کے مطابق آپ نے اپنی مونچھوں کو نیچا کر لیا لیکن میں آپکو بتاؤں کہ آپ نے لاکھوں روپیہ جو پبلک کا صرف کیا اور جسکو آپ نے بیدردی سے ضائع کیا یا کر رہے ہیں اسکی ذمہ داری کس پر ہے - آپ یہ فرماتے ہیں کہ اس زمین کی قیمت اتنی زیادہ ہو گئی تھی اور اتنی رقم زیادہ ہو گئی تھی کہ لاہور امپروومیٹ ٹرسٹ کیلئے یہ مناسب نہ تھا اور ممکن نہ تھا کہ اس زمین کو کاروباری لحاظ سے فروخت کر سکتی - لیکن میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ حکومت نے ۱۹۶۳ء میں جب یہ ہنگامی قانون جاری کیا تو اس سے قبل لاہور ڈویژن نے ایک ایسا اوارڈ جاری کیا جو انصاف کے تمام تقاضوں سے بے نیاز اور عاری تھا - آپ کو اچھی طرح علم ہے کہ دور دراز علاقوں میں شہر لاہور تو ایک طرف یا شہر لاہور کی کمیٹی کے اندر جو زمین واقع ہے اس کو چھوڑ دیا جائے مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ ضلع لائلپور میں بھی وہ سکنی زمین جو کمیٹی کی حدود سے باہر ہے یا کمیٹی کی حدود سے قریب چوک میں واقع ہے وہاں ہماری حکومت اسے ۲۵۰ روپیہ فی مرلہ کے حساب سے غریب کاشتکاروں سے وصول کرتی ہے -

Mr. Speaker : That is not relevant to the amendment.

مسٹر حمزہ - میرا نقطہ نظر یہ ہے کہ آپ کی حکومت نے اس قسم کے فیصلے کروا کر اس تمام مقدمہ بازی کو جنم دیا ہے اور اس مقدمہ بازی سے آپ نے محض میاں افتخارالدین اور انکے وارثان کو ہی نقصان نہیں پہنچایا بلکہ مغربی پاکستان کی آبادی کا لاکھوں روپیہ ضائع کیا ہے - میں وزیر بلدیات سے پوچھتا ہوں کہ آپ ایک کاشتکار گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں - آپ نے اب یہ فیصلہ تو کر لیا کہ وہاں سے سڑکوں کو اکھاڑیں گے اور نالیاں جو بنائی گئی ہیں انکو مسمار کر دیں گے لیکن آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایک

جگہ جب سڑک بنا لی جائے تو اس زمین کے کاشت کرنے میں بڑی دقت ہوتی ہے - پودے جو لگائے تھے انکو ختم کر دیا گیا اور باغ کو ویران بنا دیا گیا اور اس کے ساتھ ہی ساتھ ان تعمیرات کیوجہ سے آپ نے اس زمین کو ایسی شکل دیدی ہے کہ اگر اس زمین کو دوبارہ زیر کاشت لایا جائے تو اسکے لئے سال ہا سال درکار ہونگے اور آپ کو علم ہوگا کہ بیشتر وزرا اور بڑے بڑے افسران اپنی زمینوں کو محکمہ جنگلات کے عملہ یا محکمہ زراعت کے عملہ اور اہل کاراں اور ان کے وسائل سے ڈیویلپ کراتے ہیں - اس قسم کی ناواجب سہولتیں ان زمینوں کے مالکان کو نصیب یا میسر نہیں ہونگی - مجھے اس بات کا بھی علم ہے - ہو سکتا ہے کہ جناب وزیر بلدیات اس ایوان میں میرے اس دعوے کی تردید کر دیں مجھے انتہائی دکھ ہوگا لیکن مجھے انتہائی معتبر ذرائع سے علم ہوا ہے کہ جب یہ سکیم یہ آرڈیننس کیبینٹ کے روبرو پیش ہوا تو وجوہات کی بناہ پر جناب وزیر بلدیات نے اس آرڈیننس کی مخالفت کی تھی اور یہ فرمایا تھا کہ اس سے محض حکومت کا ہی نہیں بلکہ عوام کا بھی نقصان ہوگا -

وزیر بلدیات - جناب والا - فاضل ممبر کو اس چیز کا کس طرح علم ہو سکتا ہے - جو چیز کیبینٹ میں ہوتی ہے وہ خفیہ ہوتی ہے -

خواجہ محمد صفدر - انہیں کس ممبر سے معلوم ہوا ہے -

وزیر بلدیات - یہ نہیں ہو سکتا فاضل ممبر غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں - کیبینٹ میٹنگ خفیہ ہوتی ہے اور کوئی آدمی اسکے متعلق نہیں جانتا - فاضل ممبر غلط بیانی فرما رہے ہیں -

ملک محمد اختر - کسی نہ کسی طرح پتہ چل جاتا ہے -

مسٹر حمزہ - یہ بات جناب وزیر بلدیات کے حق میں جاتی تھی اسلئے اسکا یہاں ذکر کرنا مناسب سمجھا گیا -

وزیر بلدیات ۔ یہ جناب والا ۔ اخلاقیات کے خلاف ہے کہ ایک بات جو کہ کیبینٹ کے اجلاس میں کہی گئی ہو اس کی نسبت کہا جائے کہ وہ بات کہی گئی تھی ۔ کیبینٹ کا اجلاس خفیہ ہوتا ہے ۔ اسکی کارروائی خفیہ ہوتی ہے تو وہ ایسی بات کہہ رہے ہیں جو انکے علم میں نہیں ہے اور ایوان کو غلط اطلاع فراہم کر رہے ہیں ۔ یہ انکو نہیں کرنا چاہئے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ اطلاع درست ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ مجھے آپ سے پوری ہمدردی ہے ۔ یقین کیجئے جناب والا ۔ مجھے آپ کے منسٹر بننے سے خوشی ہوتی ہے اور جب آپ کو اس قسم کی مجبوریاں لا حق ہوتی ہیں تو یقیناً آپ سے ہمدردی ہوتی ہے ۔ مجھے یہ امید تھی بلکہ یقین تھا کہ آپ اس ایوان میں کھڑے ہو کر اس کی تردید کریں گے لیکن جب اللہ میاں کے سامنے پیش ہونگے تو وہاں آپ ضرور کہیں گے کہ اللہ میاں میں مجبور تھا ۔ کابینہ میں میں نے سچی بات کہہ دی تھی ۔

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ کیا کیبینٹ کی decision کی حیثیت سے یہ بات relevant ہے ؟

مسٹر حمزہ ۔ انہوں نے اس ہنگامی قانون کو جاری کر کے اور اس میں اس قسم کی دفعات کو شامل کر کے میاں افتخارالدین کے وارثان کو نقصان نہیں پہنچایا بلکہ اس صوبے کے عوام کو نقصان پہنچایا ہے اور اس قسم کی بہیمانہ مثال اس دور میں پیش کی ہے کہ یہ جب کچھ عرصہ بعد وہ یہاں سے تشریف لے جائیں گے اور انکے اختیارات ختم ہو جائیں گے یہ مثال ضرور یاد کی جائے گی ۔

Mr. Speaker : I will put the amendment to the vote of the House.

The question is :—

That in sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, the words and commas.....

خواجه محمد صفدر ۔ شاید جناب وہ کوئی جواب دیں اور میری تسلی ہو جائیگی ۔

مسٹر سپیکر ۔ اگلی ترمیم نمبر ۳ آ رہی ہے ۔ پرووائزو لگایا ہوا ہے کہ جب تک وہ اسے قبول نہ کریں تو وہ تقریر فرما سکتے ہیں ۔

Khawaja Muhammad Safdar : All right Sir.

Mr. Speaker : The question is —

That in sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, the words and commas "including any installations, fixtures or structures put up or erected thereon by the Trust", occurring in lines 6-8, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment by Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Speaker : The amendment is not moved.

Next amendment by Mr. Mahmood Azam Farooqi.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : Sir, I beg to move :

That in sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, the full-stop appearing at the end be replaced by a colon and the following proviso be added, namely :

"Provided that permanent structures and installations of the nature of buildings, roads, drains and sewers should not be removed unless the person to whom the possession of the relinquished land is to be given refuses to pay to the Government the cost of such permanent structures and installations".

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That in sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, tha full-stop appearing at the end be replaced by a colon and the following proviso be added, namely :

"Provided that permanent structuers and installations of the nature of buildings, roads, drains and sewers should not be removed unless the person to whom the possession of the relinquished land is to be given refuses to pay to the Government the cost of such permanent structures and installations".

Minister for Basic Democracies : Opposed.

At this stage Mr. Senior Deputy Speaker, Syed Yusuf Ali Shah occupied the Chair.

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی -۸) - جناب والا - آپ کو یاد ہوگا کہ اس ہنگامی قانون کی دوسری دفعات پر گفتگو کرتے ہوئے میں نے پہلے عرض کیا تھا کہ وہ قانون جسکی ترمیم و تنسیخ میں یہ قانون جاری ہوا ہے وہ پہلا قانون اور یہ دوسرا قانون سوائے اسکے اسکا اور کوئی مقصد نہیں کہ ایک فرد واحد اور ایک خاندان کو نقصان پہنچایا جائے - آج جو میں نے ترمیم پیش کی ہے یہ اس بات کا عملی ثبوت فراہم کرتی ہے کہ میں نے جو اس دن کہا تھا وہ صحیح تھا - جناب والا - سن ۱۹۶۲ء میں جب آپ نے اس زمین پر قبضہ کیا بغیر کسی اخلاقی اور قانونی جواز کے صرف جنگل کے قانون کے تحت

تو اس وقت قانون آپکے ھاتھ میں تھا اور آپ کا ھاتھ کوئی روک نہیں سکتا تھا حکومت آپکے ھاتھ میں تھی ۔ سن ۱۹۶۳ء میں آپ نے عدالتی فیصلوں کے باوجود پھر اس کالے قانون کی توثیق کر دی ۔ پھر بھی اس ملک میں آپکے ھاتھ کو روکنے والا کوئی نہ تھا کیونکہ آپ بغیر شرکت غیرے یہاں کے مالک ہیں ۔ جو آپ چاھیں سو وہ کریں ۔ آپ سیاہ و سفید کے مالک ہیں ۔ پھر ۱۹۶۸ء میں حکومت نے ھنگامی قانون جاری کیا جسکی توثیق آپ اس ایوان سے کرانا چاھتے اور تمام پچھلی کارروائیوں سے آپ واپس لوٹنا چاھتے ہیں اور پھر زمین کو ان لوگوں کو واپس کرنے کیلئے یہ قانون لائے ہیں ۔ اس ایوان میں ۱۵۰ کی آپکی اکثریت ھے ۔ آپ جو چاھیں قانون کے خلاف اور دنیا کے مسلمہ اصولوں کے خلاف قانون بنا سکتے ہیں ۔ آپ کو کوئی روکنے والا نہیں ھے لیکن میں نے جو ترمیم پیش کی ھے اس کا مطلب یہ ھے کہ آپ یہ سب کچھ کر رھے ہیں کیونکہ آپکے ھاتھ میں اختیار ھے لیکن کم از کم آپ اس کام سے تو بچیں کہ جس سے ایک خاندان کو نہیں بلکہ اس سے ملک اور قوم کے خزانے کو نقصان پہنچنے کا احتمال ھے اور نقصان پہنچ رھا ھے بلکہ پہنچ چکا ھے ۔ جناب والا۔ دوسرے الفاظ میں اس ترمیم کا مقصد اس قانون کو واضح صورت دینا ھے ۔ میں ایک مثال سے بتاتا ھوں شاید وزیر بلدیات کی سمجھ میں بہتر طریق سے یہ بات آ جائے ۔ بہت سے گاؤں وغیرہ میں توھم پرستی یا شگون کا رواج ھوتا ھے اگر ایک آدمی کسی کام کیلئے گھر سے نکلے اور سامنے سے کوئی نکٹا شخص آ جائے تو وہ سمجھتا ھے کہ شگون خراب ھو گیا ھے اور اب وہ کام نہیں ھوگا ۔ ایک بیوقوف کی کسی سے دشمنی تھی اس کا دشمن کسی مقدمہ کے سلسلہ میں گھر سے نکلا تو وہ بیوقوف فوراً اپنی ناک کاٹ کے اسکے سامنے آ گیا تاکہ اس کا شگون خراب ھو جائے ۔ دوسرے کا کام خراب کرنے کیلئے اس نے اپنی ناک کاٹنے میں ذرا تکلف نہ کیا ۔ وہ احمق کہتا ھے میری ناک کٹتی ھے تو کٹ جائے

لیکن دشمن کا مقدمہ ضرور خراب ہو ۔ یہ مثال وزیر بلدیات پر صادق آتی ہے انہوں نے وہاں پر سڑکیں بنوائیں نالیاں کھدوائیں اور سیوریج لائن بنوائی اور جب اس اراضی کو چھوڑنے پر آمادہ ہوئے تو صرف اس شخص کو نقصان پہنچانے کے لئے یہ فیصلہ کیا کہ ان تمام بنی ہوئی چیزوں کو تباہ و برباد کر دیا جائے ۔ حکومت کے جو اخراجات انہیں بنانے پر آئے تھے اس ملک کے خزانے کا جو روپیہ وہاں صرف ہوا تھا خواہ اس میں سے ایک پائی بھی واپس نہ آئے اس کا نقصان کرنا آپ نے منظور کیا مگر آپ نے یہ منظور نہ کیا کہ کسی خاندان یا فرد کو اس کا فائدہ پہنچے ۔ یہ خزانہ صوبہ کے لوگوں کا ہے آپ کو یہ حق حاصل نہیں کہ آپ اس روپیہ کا نقصان کریں ۔ مگر چونکہ آپ لوگوں کے نمائندہ نہیں اسلئے آپ کے دل میں اس کا درد نہیں ۔ اس کی کسک پیدا نہیں ہوتی ۔ آپ کو احساس نہیں کہ اس ملک کے لاکھوں اور کروڑوں عوام نے معلوم نہیں کن حالات اور مشکلات سے گذر کر اپنے بچوں کو نان شبینہ کا محتاج بنا کر خزانہ کے لئے روپیہ مہیا کیا ۔ مگر اس کو صرف کرنے میں میں کہونگا بیجا صرف کرنے میں اور ضائع کرنے میں آپ کو کوئی احساس نہیں ہوتا نہ آپ کے دل میں کوئی خلش محسوس ہوتی ہے ۔ اس لئے کہ نہ آپ عوام کے نمائندے ہیں اور نہ یہ حکومت عوام کی نمائندہ ہے نہ آپ کو عوام کے سامنے جانے کا خوف ہے اور نہ آپ کو عوام کے سامنے جوابدہی کا احساس ہے ۔ میں آپ کی اطلاع کے لئے عرض کروں میں نے خود وہاں جا کر اس زمین کو دیکھا ہے ۔ میں نے ان اکھڑی ہوئی سڑکوں اور اس اجڑی ہوئی آبادی کو خود دیکھا ہے ۔ بلا مبالغہ مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے خدا نخواستہ اس ملک میں ۱۹۶۵ء کی لڑائی کے بعد ہندوستانی اس علاقہ کو چھوڑ گئے ہوں ۔ سڑکیں تباہ نالیاں توڑی ہوئیں سیوریج اکھاڑا ہوا ۔ ایک ایک کونہ بربادی کا نقشہ تھا ۔

میں آپ سے عرض کرتا ہوں کہ اس ملک کے قانون کے مطابق جب حکومت کسی شخص کو کوئی زمین lease پر دیتی ہے کارخانہ یا فیکٹری بنانے کے لئے تو جب lease کی مدت ختم ہو جائے اور حکومت وہ زمین واپس لے تو بے شمار مثالیں ایسی موجود ہیں کہ جو بھی عمارات وغیرہ یا غیر منقولہ جائیداد وہاں پر ہو تو اس کے بارے میں حکومت کو اختیار ہے کہ اگر وہ اسے حاصل کرنا چاہے تو حاصل کر لے۔ اگر حکومت اسے لینے پر آمادہ نہ ہو تب اس شخص کو یہ اختیار ہوتا ہے کہ اسے ہٹا کر لے جائے۔ یہ بات ایک معمولی عقل کا آدمی بھی سمجھ سکتا ہے کہ کسی زمین کے اوپر جو سڑک ہو اس کو اٹھانے میں کس کا فائدہ نہیں ۔ بلکہ سڑکوں اور پائپوں کے توڑنے پر الٹا خرچ آئیگا ۔ چاہئیے تو یہ تھا کہ جب آپ اس زمین کو چھوڑنے پر آمادہ ہو گئے تھے تو جس شخص کو زمین کا قبضہ دینا تھا آپ اس سے پوچھ لیتے کہ کیا وہ خرچ ادا کر کے ان بنی ہوئی چیزوں کو لینے کے لئے تیار ہے ۔ بلکہ عقلمندی کا تقاضہ یہ تھا کہ اگر وہ خرچ سے کم بھی دیتا تو یہ اسے بخوشی بنی ہوئی چیزیں دے دیتے ۔ جو بھی رقم وصول ہو جائے اس میں حکومت کا فائدہ ہے ۔ نقصان نہیں ۔ جو روپیہ آپ نے وہاں خرچ کیا ہے ۔ سڑکیں بنانے پر نالیاں بنانے پر ۔ سیوریج بنانے پر اگر اس کا نصف مل جائے تو بھی فائدہ ہے ۔ کیونکہ اس طریق سے آپ کا مزید خرچ نہیں ہوگا ۔ میری اطلاع کے مطابق ان چیزوں کو توڑنے پر حکومت کا کئی لاکھ روپیہ صرف ہو چکا ہے ۔ صحیح صورت حال وزیر متعلقہ خود بتا سکتے ہیں ۔ اگر بنی بنائی سڑک کو توڑنا ہو تو وہ آپ ہی آپ تو نہیں ٹوٹ جائیگی ۔ اس کے لئے لیبر کا انتظام کرنا پڑے گا ۔ بلڈوزر کا اہتمام کرنا پڑے گا اور ان سب چیزوں پر برابر خرچ ہوگا ۔ اس ترمیم سے میرا مقصد صرف یہ ہے کہ خدا انہیں سمجھ دے اور یہ اس صوبہ کے عوام کے خزانہ کے درپے نہ ہوں ۔ جتنا نقصان یہ کر چکے ہیں وہ تو ہو گیا ۔ اگر کوئی چیز بچ گئی

ہے تو اس کی توڑ پھوڑ میں حکومت کا اور اس ملک کے عوام کا نقصان نہ کریں - اس کی بجائے اگر خرچ کا نصف یا ایک چوتھائی بھی مالکوں سے مل سکے تو اس میں بھی حکومت کا فائدہ ہے - وزیر بلدیات بظاہر ایک معقول آدمی معلوم ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو سمجھ دے - مجھے یہ امید ہے کہ وہ گورنمنٹ کے خزانہ کو اس نقصان سے بچانے میں میرے ساتھ اتفاق کریں گے -

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی - ۱) - جناب والا - جیسا کہ بار بار ہوتا ہے کہا جا چکا ہے یہ انہوں نے آرڈی نینس جاری کیا ہے اس سے بالکل ظاہر ہوتا ہے کہ یہ صرف ایک خاندان اور ایک شخص کے وارثان کو تکلیف دینے کے لئے انہیں زچ کرنے کیلئے اور تنگ کرنے کیلئے سب کچھ کیا جا رہا ہے - یہاں ایسا ہوا ہے اور جب راولپنڈی کے عوام کو تکلیف دینے کی خواہش ہوئی تو وہاں سی - ڈی - اے آرڈی نینس جاری کر دیا گیا - لوگوں سے بارہ اور پندرہ روپے کنال زمین لی اور اسے ۸۰۰۰ - ۱۲۰۰۰ اور ۱۵۰۰۰ روپے میں فروخت کیا - پھر یہ کہا گیا کہ یہ لوگ کیا مانگتے ہیں کل تک تو یہ گدھیوں پر بیٹھتے تھے -

وزیر بلدیات - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - یہاں سی - ڈی - اے کا معاملہ زیر بحث نہیں ہے وہ سنٹرل گورنمنٹ کا مسئلہ ہے -

میجر محمد اسلم جان - میں نے صرف مثال دی ہے کہ جیسے راولپنڈی کے عوام کے ساتھ ان کی زمین لینے کیلئے کیا گیا ہے وہی زیادتی آپ یہاں پر بھی کر رہے ہیں - سی - ڈی - اے آرڈی نینس جو آپ نے وہاں پر نافذ کیا - اسے باقی جگہوں پر کیوں نہ نافذ کیا - یہ جو دھاندلیاں اور زیادتیاں عوام کے روپے کے ساتھ ہو رہی ہیں ان کا انہیں ایک دن جواب دینا پڑے گا -

یہ تمام زیادتیاں لکھی جائیں گی اور اس جہاں میں بھی اور اس جہاں میں بھی انہیں ان کا جواب دینا پڑے گا ۔

جناب والا ۔ اب آپ دیکھیں کہ لینڈ ایکویزیشن ایکٹ کے سیکشن ۱۶ کے تحت یہ بالکل واضع ہے کہ جب ایک دفعہ کلکٹر ایوارڈ سنا دے تو اس کے بعد جو حقوق ملکیت ہیں وہ حکومت کو حاصل ہو جاتے ہیں یا جس کے لئے بھی وہ زمین یا اراضی حاصل کی گئی ہو اسے وہ حقوق حاصل ہو جاتے ہیں اور ایک دفعہ جب حقوق ملکیت حاصل ہو جائیں تو پھر انہیں ختم نہیں کیا جا سکتا ۔ جب کولیکٹر نے ایوارڈ سنا دیا تو لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو یہ حقوق حاصل ہو گئے ۔ اس کے مالکان نے لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو یہ عرض کی تھی کہ ہمیں یہ زمین پلاٹ بنا کر فروخت کرنے دی جائے ۔ مگر چونکہ وہ میاں افتخارالدین نے جو آپوزیشن کے لیڈر تھے کہا تھا اس لئے امپروومنٹ ٹرسٹ نے انکار کر دیا ۔ بعد میں امپروومنٹ ٹرسٹ نے وہ زمین ایکوائر کر لی اور کہا کہ وہ خود اس کے ٹکڑے بنا کر لوگوں کو فروخت کرے گی ۔ وہاں پر ٹرسٹ نے عوام کے روپے سے سڑکیں بنائیں ۔ نالیاں بنائیں ۔ بجلی لگائی ۔ یہ کسی کا ذاتی روپیہ نہ تھا جو انہوں نے وہاں پر خرچ کیا ۔ لاکھوں روپے اس کی ڈیویلپمنٹ پر خرچ کئے پھر مالکان سے مقدمہ بازی پر روپے خرچ کئے ۔ وہ روپے مانگتے تھے یہ نہیں دیتے تھے ۔ پھر انہوں نے بمشکل تمام باقی لوگوں کو تقریباً ۸ لاکھ کے قریب ایڈوانس کر دیا ۔ ابھی انہوں نے آٹھ دس لاکھ روپیہ مقدمات پر خرچ کیا ہے ۔ وہ روپیہ بھی ان کا ذاتی نہیں تھا بلکہ وہ روپیہ عوام کا تھا جن سے یہ کھیل رہے ہیں ۔ ان کی عادت بن گئی ہے اور یہ چاہتے ہیں کہ عوام کے ساتھ مقدمات کر کے ان کو زچ کیا جائے اور عوام کا ہی روپیہ اس پر لگایا جائے ۔ وہاں پر جو پلاٹس تھے ان میں سے دو پلاٹوں کو نیلام کیا گیا اور وہ لوگوں کے نام پر ہو گئے لیکن بعد میں انہوں نے اس کی اجازت

نہیں دی - وہ پلاٹس واپس ہوئے - یہاں انہوں نے مہ تغلق کی بادشاہت بنا رکھی ہے - جب جی چاہا امپروومنٹ کر دی - عوام کا روپیہ لگا دیا - پھر اسکے اوپر عوام کا لاکھوں روپیہ صرف کر کے اس کو توڑ دیا -

They don't mind to cut the nose to spite the face.

لیکن افسوس یہ ہے کہ انہوں نے اپنی ناک نہیں کاٹی ہے یہ ناک عوام کی کاٹ رہے ہیں - جناب والا - یہ basic law ہے کہ ایک دفعہ آپ lease پر پراپرٹی لے لیں اور اس پر permanent fixtures لگا دیں اگر ان fixtures کو توڑنے سے جائیداد کو نقصان پہنچے تو کوئی بھی معقول آدمی اس کو remove نہیں کر سکتا - عام طور پر lease پراپرٹی میں یہ کلاز رکھ دی جاتی ہے -

This is the basic law and the basic principle of law that you cannot remove permanent fixtures and you cannot remove the developments.

اگر آپ کسی کی جائیداد کو خراب کر دیں تو اس کیلئے basic law یہ ہے کہ

You will have to return the property back in the same condition in which it was taken over.

یہ اس basic law کو بھی نہیں مانتے ہیں -

جناب والا - جب ایوارڈ کم تھا تو انہوں نے واویلا مچایا کہ ہم پیسہ دینا چاہتے ہیں لیکن انہوں نے پیسہ پھر بھی نہ دیا - زمین کے مالکوں نے اور میاں افتخارالدین مرحوم کے ورثا نے اپیل کر دی - پھر دوبارہ ایوارڈ ہوا - وہ بھی انہیں منظور نہ تھا - میاں افتخارالدین مرحوم کی موت پر ان کے نابالغ بچے اور اس کی بیوہ مقدمہ میں پھنسے ہوئے تھے انہوں نے دیکھا کہ وہ اب روپیہ لینے کیلئے راضی ہو گئے ہیں لیکن انہوں نے پیسہ نہ دیا -

جناب والا ۔ حکومت کو دونوں پارٹیوں کو چاہے امپرووومنٹ ٹرسٹ ہو چاہے میاں افتخارالدین مرحوم کے ورثا ہوں، ایک ہی نگاہ سے دیکھنا چاہئے ۔ یہ دو الگ تھلگ پارٹیاں ہیں ۔ یہاں آئین کے آرٹیکل ۲ کی خلاف ورزی ہو گئی ہے ۔ ایک طرف امپرووومنٹ ٹرسٹ کو چونکہ پیسہ دینا پڑ رہا ہے اس لئے امپرووومنٹ ٹرسٹ کے چیئرمین صاحب یہ پسند نہیں کرتے کہ مالکان اراضی کو پیسہ دیا جائے ۔ چونکہ یہ الزام چیئرمین امپرووومنٹ ٹرسٹ پر ہے اس لئے میں اس کے متعلق کچھ کہنا نہیں چاہتا ۔ مجھے اس کا ذاتی علم نہیں ہے ۔ ایک ایوارڈ منظور ہو چکا ہے پھر سمجھ میں نہیں آتا کہ ان کو پیسہ کیوں نہ دیا جائے ۔ اگر آپ پیسہ نہیں دینا چاہتے تو میں امپرووومنٹ ٹرسٹ سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ کہاں کا انصاف ہے ۔ آپ خود آمریت کہاں سے حاصل کر رہے ہیں ۔ عوام کا روپیہ لگانے کے بعد ۔ وہاں امپرووومنٹ کرنے کے بعد ۔ بجلی کے کھمبے لگانے کے بعد ۔ نالیاں بنانے کے بعد ۔ سڑکیں بنانے کے بعد اب ان کو توڑ رہے ہیں ۔ توڑنے کے بعد آپ کو اس سے کیا مفاد حاصل ہوگا ۔ آپ ان چیزوں کو اس لئے توڑ رہے ہیں کہ کسی دوسرے کے کام نہ آئیں ۔ آپ نے یہ کوشش کی ہے کہ میاں افتخارالدین مرحوم کے ورثا اس کو خرید لیں ۔ اگر وہ خریدتے نہیں ہیں تو کیا یہ واجب ہے کہ آپ اس کو توڑیں ۔ ان چیزوں کو توڑنے کے بعد وہ زمین آپ کو اس حالت میں لانی پڑے گی جس حالت میں آپ نے زمین لی تھی ۔ وہاں اس زمین میں نرسری تھی ۔ وہاں پھول تھے ۔ باغات تھے ۔ تو کیا آپ دوبارہ اس زمین کو اس شکل میں لا سکتے ہیں ۔ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ ایک آدمی کا لاکھوں کا نقصان ہو آپ اس کو تماشا بنائیں ۔ تماشا بھی اسلئے کہ وہ حزب اختلاف کا آدمی ہے ۔ اس سے اختلاف ہے ۔ یہاں امپرووومنٹ ٹرسٹ کا روپیہ لگا ہے ۔ یہاں عوام کا روپیہ لگا ہے ۔ یہ عوام ہی کا نقصان ہے ۔ میں یہ پوچھتا ہوں کہ یہ کہاں کا انصاف ہے کہ آپ عوام کے

روپیہ کے ساتھ کھیل رہے ہیں - جناب والا - میں گزارش کرونگا کہ ہماری ترمیم کو منظور کیا جائے کیونکہ یہ چیز قانون اور آئین کے خلاف ہے بلکہ یہ انسانیت کے خلاف ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین خان وٹو) - جناب والا - حزب اختلاف کے ایک فاضل دوست کی جانب سے جرمنی کا ذکر آیا ہے - انہوں نے ایک جھوٹ بات کو بار بار کہا اور اس طریقے سے کہا - اس ڈھٹائی سے کہا کہ یہ ایسی بات معلوم ہو کہ یہ بات سچی ہے -

جناب والا - میں نے اس سے پہلے بھی اس معزز ایوان کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ اس میں جتنی زمین شامل ہے وہ صرف میاں افتخارالدین کی نہیں تھی بلکہ اس میں ۶۲ خاندانوں کی زمین شامل ہے - دوسری بات میں یہ عرض کرونگا کہ میرے فاضل دوست فاروقی صاحب کے پاس دو عینکیں ہیں - ایک عینک ان کے قریب کی نگاہ کی ہے اور دوسری عینک ان کی دور کی نگاہ کی ہے - وہ اگر دور کی عینک کو اس وقت لگا لیں جس وقت قریب کی عینک کی ضرورت ہوتی ہے تو یہ سارے نتائج عجیب ہوں گے - اگر قریب کی عینک لگانے وقت دور کی عینک لگا لیں تو بھی نتائج عجیب ہوں گے - اصل میں وجہ یہ ہے کہ میرے فاضل دوست سے عینک کا استعمال غلط ہوا ہے -

جناب والا - جمعہ کے روز بھی میں نے بڑی تفصیل کے ساتھ عرض کیا تھا کہ اس سکیم کو حکومت کو کیوں چھوڑنا پڑا - اب ایک چیز کا فیصلہ ہو چکنے کے بعد اس کے دونوں پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ ان اخراجات کا متحمل ٹرسٹ نہیں ہو سکتا - اگر وہ سکیم مفاد عامہ میں نہیں ہے تو اس پر جو خرچ ہو چکا ہے وہ تو ہو چکا ہے اس خرچ کو بہر صورت برداشت کرنا ہے - اگر اس سکیم کو چھوڑنا ہی ہے تو پھر انصاف کا تقاضا یہ

ہے کہ اس کے جو حق دار ہیں ان کو وہ زمین واپس کر دی جائے ۔ اس میں بہت سی سڑکیں بنی ہوئی ہیں ۔ سیوریج اور نالیاں بنی ہوئی ہیں جس کا ذکر میرے فاضل دوستوں نے کیا ہے ۔ یہ زرعی اراضی تھی ۔ جو حق دار لوگ ہیں انہیں اس صورت میں زمین دی جائے گی جس صورت میں زرعی اراضی تھی ۔ جو چیز بار بار ارشاد فرمائی ہے اور جس کا ذکر اس ترمیم میں بھی ہے کہ عدالت عالیہ میں ٹرسٹ کی جانب سے اس بات کا اظہار کیا گیا ہے ۔ اس بات کا وعدہ کیا گیا ہے کہ اگر حق داران تحریری طور پر یہ بات عدالت میں دے دیں کہ وہ ساری چیزیں لینے کیلئے تیار ہیں تو امپرووومنٹ ٹرسٹ ان چیزوں کو نہیں اکھاڑے گی ورنہ اس اصول کے مطابق جس صورت میں یہ اراضی لی گئی تھی اسی طرح واپس کی جائے ۔ لہٰذا اسے اکھاڑنا ضروری تھا ۔ اس کے علاوہ جتنے حقداران تھے ان میں سے کسی نے بھی تحریری طور پر کوئی درخواست نہیں دی ۔ ایک آدھ نے اگر کوشش کی ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ کس موقع پر کیگئی ۔ کس مقدمہ میں کیگئی ۔ جو تفصیلات آپ دے رہے ہیں وہ بنیادی طور پر غلط ہیں ۔ آپ یہ بتائیں کہ کس stage پر ہوئی تاکہ میں اسے غلط ثابت کر سکوں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ فاضل دوست صرف اس چیز کو دیکھتے ہیں جس کو وہ دیکھنا چاہتے ہیں ۔ وہ صرف میاں افتخار الدین کی فیملی کو ہی اس زمین کا مالک سمجھتے ہیں اور اس ایک مقدمہ کو وہ مقدمہ سمجھتے ہیں ۔ حالانکہ وہاں اور بھی بہت سی writs تھیں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ صوبائی حکومت کے گوبلز تقریر فرما رہے ہیں لیکن ایوان میں کورم نہیں ہے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : Let there be a count. (*count was taken.*) The House is not in quorum, let the bells be rung (*bells were rung.*) The House is in quorum now.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا اور زیر بحث مسئلہ یہ تھا کہ عدالت عالیہ میں کتنی writs تھیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ تین ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ آٹھ تھیں اور وہ بیک وقت کی جا رہی تھیں ۔ پہلے case میں فیصلہ ریزرو رہا اور عدالت عالیہ نے زبانی حکم دے دیا کہ کوئی کارروائی نہ کی جائے ۔ چونکہ ۹۰ دن کے اندر قبضہ دیا جانا تھا اس لئے امپروومنٹ ٹرسٹ نے درخواست کی کہ زبانی stay کو vacate کیا جائے اور تحریری طور پر حکم صادر فرمایا جائے جب اس سلسلہ میں اس چیز کو remove کرنے کا ذکر ہوا تو اس کے متعلق میں چند سطور آپ کی اجازت سے پڑھ دیتا ہوں :۔

> "It was stated in the writ petition relating to Arif Iftikhar, SHR-119 of 1968, that if all the owners of the scheme jointly agree that they would like the installations to remain on the land, then the Trust would have no objection in doing so. This writ petition was being heard jointly with the writ petitions of Muhammad Bashir etc., and six others connected with petitions. The statement was made on behalf of the Trust at the stage when the Ordinance No. 10 of 1968 was being considered by the court."

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ کس تاریخ کو کہا تھا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ میں واضح طور پر اس

ایوان میں عرض نہیں کر سکتا ۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ جو کچھ میں کہوں وہ درست ہو ۔ اگر ان کو اس بات کا یقین نہ ہو تو میں بعد میں عرض کر دونگا ۔

جناب والا ۔ جتنی تقریریں کی گئی ہیں ان میں دو باتوں کا ذکر کیا گیا ہے ۔ کہ وہاں سے ان چیزوں کو کیوں اکھاڑا گیا ہے اور دوسرے انکو زرعی زمین اسی حالت میں واپس کی جائے ۔

جناب والا ۔ اگر مالکان متفق ہو جاتے تو ٹرسٹ کے لئے ضروری ہو جاتا ۔ دراصل یہ زمین ۶۲ خاندانوں یا افراد کی ہے ۔ اگر اس میں کسی کے ۵ مرلے آ گئے ہیں اور وہ سڑک میں ہیں تو سڑک والے ۵ مرلے کر زرعی زمین کی شکل میں کیسے واپس کر سکتے ہیں جب تک اسے اکھاڑا نہ جاتا ۔ پھر اگر تھوڑے حصہ کو اکھاڑ دیں اور بعد والے حصے کو رہنے دیں تو کیسے فائدہ مند ہو سکتا تھا ۔ ان میں سے کسی ایک نے یا متفقہ طور پر عدالت میں یہ بات نہیں کہی کہ وہ ساری چیزیں جو وہاں پڑی ہیں ان کو رہنے دیا جائے اس کی قیمت ہم دینے کیلئے تیار ہیں ۔ اگر یہ چیز عدالت عالیہ کے سامنے آ جاتی تو اس ترمیم کا قبول کر لیا جانا ضروری ہوتا لیکن چونکہ ۹۰ دن کے اندر کسی نے بھی یہ بات عدالت عالیہ کے سامنے نہیں کہی اس لئے ٹرسٹ کا یہ فرض تھا کہ وہ ان چیزوں کو ہٹا دے ۔ میں نے عرض کیا ہے کہ ساری چیزوں کا جائزہ لینے کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا اور جو اس میں موجودہ اخراجات کئے گئے اس کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ جو کچھ ہو گیا ہے وہ تو ہو گیا وہ نقصان جو ہے اس کو برداشت کرنا پڑیگا ۔ میرے فاضل دوست نے فرمایا ہے کہ اس پر ۱۸ لاکھ روپے صرف ہوئے ہیں لیکن میری اطلاع یہ ہے کہ اس وقت تک زمین کے حقداروں کو ۸ لاکھ ۱۳ ہزار اور کچھ روپیہ دیا جا چکا ہے اور جسے اس

آرڈیننس کے ذریعہ compensation میں منہا کیا جا سکتا ہے اور ڈیولپمنٹ پر ۲ لاکھ ۴۶ ہزار ۱۴۸ روپے خرچ کئے جانے کی مجھے اطلاع دیگئی ہے اور وہاں سے ہٹانے کیلئے ۲۹ ہزار ۸۵۰ روپے کا تخمینہ ہے تو ان حالات میں میں عرض کروں گا کہ اس میں سے جو سامان بھی اس قابل ہو گا کہ دوسری جگہ استعمال کیا جا سکے اس کو دوسری جگہ استعمال کیا جائیگا اور اس سے دوسری جگہ انشأ اللہ ٹرسٹ پوری کوشش کر رہا ہے کہ استفادہ کر لیا جائے اور جن چیزوں سے استفادہ نہیں کیا جا سکتا تو ظاہر ہے کہ ان حقداروں کے حقوق کا خیال رکھتے ہوئے زمین کی نوعیت کا خیال رکھتے ہوئے اور اگر ان حقداروں کا یہ خیال ہے کہ وہاں یہ سامان نہ رہنے دیا جائے تو اس کو ہٹانا ہی ضروری ہو گا اور ہٹا دیا جائے گا۔ ان الفاظ کے ساتھ میں عرض کروں گا کہ اس ترمیم کو نا منظور فرمایا جائے۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب سپیکر ۔ قبل اس کے کہ آپ اس کو رائے لینے کیلئے پیش کریں میں عرض کروں گا کہ ابھی وزیر بلدیات نے خود اقرار کیا ہے کہ امپروومنٹ ٹرسٹ نے عدالت میں یہ بات کہی تھی کہ جتنی installations ہیں انکو رہنے دیا جائے گا تو میری تو یہی ترمیم ہے کہ ان کو نہ اکھاڑا جائے پھر اس کو یہ کیوں reject کر رہے ہیں۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ وہ بات ہو چکی ہے کہ ان لوگوں نے تحریری طور پر یہ چیز نہیں دی کہ وہ ساری چیزیں رہنے دیجائیں۔

خواجہ محمد صفدر ۔ Question

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ قانون کے مطابق ۹۰

دن کے بعد ان ساری چیزوں کو اکھاڑ کر ان حقداروں کو دیا گیا ہے ان مالکوں نے عدالت میں یہ چیز تحریری طور پر نہیں دی تھی ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : I will put the amendment to the vote of the House.

The question is :

> That in sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, the full-stop appearing at the end be replaced by a colon and following proviso be added, namely :
>
> "Provided that permanent structures and installations of the nature of buildings, roads, drains and sewers should not be removed unless the person to whom the possession of the relinquished land is to be given refuses to pay to the Government the cost of such permanent structures and installations."

The motion was lost.

Mr. Senior Deputy Speaker : Next motion is by Chaudhri Muhammad Nawaz.

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جناب والا - مجھے ان سے ہمدردی ہے انکو امنڈمنٹ لکھوا دی جاتی ہے مگر انکو یہ نہیں معلوم ہوتا کہ کیا امنڈمنٹ ہے ۔

Chaudhri Muhammad Nawaz : I beg to move :

> That after sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, the following Explanation be added namely:—

Explanation—In computing the period of 90 days for the purposes of this sub-section, with reference to any land, the period during which the Trust is under any legal disability or is precluded by reason of any lawful order from relinquishing possession of such land, shall be excluded.

Mr. Senior Deputy Speaker : The amendment moved is :

That after sub-section (1) of section 4 of the Ordinance, the following Explanation be added namely :—

Explanation—In computing the period of 90 days for the purposes of this sub-section, with reference to any land, the period during which the Trust is under any legal disability or is precluded by reason of any lawful order from relinquishing possession of such land, shall be excluded.

خواجہ محمد صفدر ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ میری رائے میں یہ ترمیم خلاف ضابطہ ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی ابھی میرے محترم دوست وزیر بلدیات نے اس ایوان کو بتایا ہے کہ وہاں سے اس قسم کی installation اکھاڑ لیگئی ہیں اور جہاں تک میں نے معلوم کیا ہے یہ آرڈیننس ۲۳ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو جاری ہوا تھا اور ویسٹ پاکستان کے ایک غیر معمولی گزٹ میں شائع ہوا تھا اور ابھی تین ماہ پورے نہیں ہوئے ہیں ۔ میرے حساب سے ۲۳ جنوری کو تین ماہ پورے بنتے ہیں جبکہ یہ پورا اسمبلی کا کام پورا کرنا تھا اور یہ اسے کر بھی چکے ہیں تو اس کی کیا ضرورت ہے ۔ دوسری بات جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں یہ ہے کہ ۱۹ دسمبر کو خواہ زبانی یا تحریری جو کچھ یہ کہتے ہیں Stay order بھی vacate ہو چکا ہے اور اگر اس وقت کوئی Stay order موجود نہیں ہے تو پھر ترمیم کی یہاں اندراج فضولہ ہے اور اس کی ضرورت نہیں ہے اس کے اضافہ کی قانون کے مطابق کوئی ضرورت نہیں

ہے ۔ ان حالات میں یہ ترمیم infructous ہے جیسا کہ آپ نے ارشاد فرمایا ہے اس کی ہمیں ضرورت نہیں ہے اس کو out of order قرار دیا جائے ۔

وزیر بلدیات ۔ Dismantle کرنے کے بعد زبانی ارشاد فرمایا تھا ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ جناب نواز صاحب نے ایک ترمیم پیش کی ہے اور جناب وزیر بلدیات اس پر تقریر کرنا چاہتے ہیں ۔ اگر ہماری جانب سے قانونی اعتراض اٹھایا گیا ہے تو نواز صاحب کو چاہئے کہ اسکا جواب دیں ۔

وزیر بلدیات ۔ انکی ترمیم پر پوائنٹ آف آرڈر کے ذریعہ بحث ہو رہی ہے میں اس کا جواب دے سکتا ہوں ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب اس سے یہ تاثر ہوگا کہ کیا ہم نے جناب نواز صاحب کو صرف پڑھنے کیلئے رکھا ہے اور جواب کیلئے وہ خود کھڑے ہو جاتے ہیں لیکن بات یہ ہے کہ وہ خود بہت عالم فاضل انسان ہیں ۔ لیکن شائد وٹو صاحب وزیر بلدیہ کے نزدیک وہ قابل نہیں ہیں ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔

مسٹر سینیئر ڈپٹی سپیکر ۔ آپ تشریف رکھئے پوائنٹ آف آرڈر پر پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہو سکے گا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ وزیروں کیلئے یہ نہیں ہے کہ وہ دوسروں کو اپنا guinea pig بناتے ہیں ۔

وزیر بلدیات ۔ This is unparliamentary جناب والا ۔ اس ترمیم کی ضرورت اس لئے پیش آئی اور میں فاضل ممبر کی اطلاع کیلئے عرض کرتا ہوں

کہ جب ٹرسٹ نے عدالت عالیہ کے سامنے یہ بات عرض کی کہ اگر حقدار چاہیں تو ہم ساری چیزیں وہاں رہنے دیں گے بشرطیکہ تحریری طور پر وہ اس بات پر متفق ہو جائیں اس کے بعد کوئی چیز نہیں اکھاڑی گئی لیکن جب حقداروں نے یہ تحریر نہیں دی اور وہ متفق نہیں ہوئے تو پھر قانون کے مطابق وہ action لیا گیا یعنی dismantling کے متعلق action لیا گیا ۔ اور Stay order ۳۱ دسمبر ۱۹۶۸ء کو جاری کیا گیا ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ وہ possession کے متعلق ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ Possession کے بارے میں ؟

خواجہ محمد صفدر ۔ یعنی possession نہ دیا جائے ۔

"The respondent, L.I.T., is refrained from taking any action so far as possession of the disputed land is concerned....."

اب ایسی صورت میں اگر آپ سیکشن ۴ کے سب سیکشن (۱) کو جس میں یہ explanation دیا گیا ہے ملاحظہ فرمائیں گے تو اسکے الفاظ یہ ہیں ۔

"Notwithstanding anything to the contrary contained in any law for the time being in force, or in any decree, judgement or order of any Court, the Trust shall, within ninety days of the coming into force of this Ordinance, remove from the land all materials of the Trust lying or stored on the land, including any installations, fixtures or structures put up or erected thereon by the Trust, and relinquish possession of the whole of the land."

وزیر بلدیات ۔ تو یہ ۹۰ دنوں میں دونوں چیزیں کی جانی ہیں اور یہاں ہائی کورٹ کا Stay order موجود ہے تو یہ ممکن نہیں ہے کہ یہ

چیز ۹۰ دنوں کے اندر اندر کی جا سکے اسی لئے ہم یہ وضاحت پیش کرنے کے لئے مجبور ہوئے لیکن اگر کوئی ایسی مجبوری ہوئی قانون کے مطابق جس کی وجہ سے ۹۰ دن کے اندر قبضہ نہ دیا جا سکے تو وہ وقفہ جو قانونی حکم سے لگا رہے ہیں اس کو منہا کر دیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ جائز اور مناسب بات ہے ۔ اگر عدالتوں کے بارے فاضل دوستوں کا یہ تاثر ہو کہ ہم ان کا احترام نہیں کرتے تو یہ بات بالکل غلط ہے ہم ہمیشہ ان کا اور ان کے فیصلوں کا احترام کرتے چلے آئے ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ یہ احترام ہی کا تو نتیجہ ہے ۔

Mr. Senior Deputy Speaker : I hold the amendment in order. Does Khawaja Sahib oppose this?

Khawaja Muhammad Safdar : No Sir.

Mr. Senior Deputy Speaker : The amendment is not opposed. It, therefore, stands carried.

Next amendment (*not moved*).

Next amendment again by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, amendment No. 6 should be at the end and I think my friend Malik Muhammad Akhtar should move his amendment No. 7.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I am not moving No. 7.

Khawaja Muhammad Safdar : I am not moving No 8.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That sub-section (2) of section 4 of the Ordinance, be deleted.

Mr. Senior Deputy Speaker : The amendment moved is :

That sub-section (2) of section 4 of the Ordinance, be deleted.

Minister for B.D. & Local Government : Oppesed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - اس آرڈیننس کی دفعہ ۴ کی ضمنی دفعہ (۲) اس طرح پر ہے -

"As soon as may be, after the coming into force of this Ordinance, the Trust shall, after holding such enquiry, if any, as it considers necessary, specify by order in writing, the person to whom possession of any land relinquished by it under sub-section (1), is to be given."

تو اسکا مطلب یہ ہوا کہ جیسے امپروومنٹ ٹرسٹ ہے - (قطع کلامیاں)

Minister for B.D. & Local Government : Point of order. Is the Member speaking about sub-section (2) or sub-section (1).

Khawaja Muhammad Safdar : Amendment No. 6 on the list.

Minister for B.D. & Local Government : That sub-section (1) of section 4 of the Ordinance be deleted.

Khawaja Muhammad Safdar : No no.

Minister for B.D. & Local Government : I was informed that the new list is not valid and the old list is valid. Now the new list is valid.

خواجہ محمد صفدر - New list is valid نئی لسٹ جس کا آپ نے حوالہ دیا ہے وہ ترمیم اس نئی لسٹ پر نمبر ۵ ہے اور میں نے نمبر ۶ پیش کی ہے - جناب والا - میں یہ عرض کر رہا تھا کہ امپروومنٹ ٹرسٹ کو ان ۸ سالوں میں طویل مقدمہ بازی کے بعد ابھی یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ اس

متنازعہ فی اراضی کے مالکان کون ہیں - ہزاروں درخواستیں اس مطلب اور اس مقصد کیلئے امپروومنٹ ٹرسٹ کے دفتر میں پہنچ چکی ہیں - کئی مقدمات دائر ہوئے ہوئے ہیں - ان پر اپیلیں اور پھر اپیل در اپیل - اس کے باوجود امپروومنٹ ٹرسٹ یہ اختیار لینا چاہتا ہے کہ کسی تفتیش یا تحقیق کے بعد وہ یہ فیصلہ کریں گے کہ وہ کون سے لوگ ہیں یعنی وہ مالکان جن کو یہ زمین واپس کرنی ہے - مجھے شک پڑتا ہے کہ امپروومنٹ ٹرسٹ والے دانستہ طور پر کسی الف کی زمین ب کے حوالے کر دینا چاہتے ہیں - آپ بقایا سب سیکشینز کو ملاحظہ فرمائیں- اس کے متعلق کہیں بھی شک و شبہ نہیں - لینڈ ایکیوزیشن کلکٹر کے سامنے زمین کی قیمتیں مقرر کی جا چکی ہیں - مالکان کا تعین ہو چکا ہے - مختلف زمین کی مختلف قیمتیں مقرر کی جا چکی ہوئی ہیں - لینڈ ایکیوزیشن کلیکٹر کے اور دوسرے کمشنرز کے سامنے بھی یہ کبھی اعتراض نہیں اٹھایا گیا کہ فلاں شخص مالک نہیں ہے یا یہ کہ فلاں شخص کی زمین کی قیمت کم ہے یا زیادہ ہے - جب یہ ساری چیزیں متعین ہو چکی ہوئی ہیں اور کوئی شک و شبہ اور ابہام باقی نہیں ہے تو پھر اس کلاز کو قانون میں رکھنا کہ امپروومنٹ ٹرسٹ یہ فیصلہ کرے گا کہ کس کی زمین ہے اگر حماقت نہیں تو غلط بیانی پر مبنی ضرور ہے -

وزیر بلدیات - توبہ ! توبہ !!

خواجہ محمد صفدر - میرے محترم دوستوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ پچھلے ۸ سالوں میں قطعاً کوئی اعتراض نہیں ہوا کہ فلاں ٹکڑہ اراضی کس کا ہے - رقبہ متعین ہے مالکان متعین ہیں تو پھر آپ کیوں اس کلاز کے ذریعے سے متعین کرنا چاہتے ہیں کہ زمین کا ٹکڑہ کس کا ہے - ہر چیز روز روشن کی طرح عیاں ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ کسی ہیر پھیر سے یہ قوت اپنی پاس رکھنا چاہتے ہیں -

وزیر بلدیات ۔ جناب والا ۔ مجھے دکھ ہوا کہ میرے فاضل دوست کلاز کے الفاظ اچھی طرح نہیں سمجھ سکے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ ان کو اس کلاز کے سمجھنے میں غلطی ہوئی ہے ۔ بھلا کہ جو چیز ریکارڈ پر موجود ہے اور مالکان کا تعین ہے تو ان کو ان کی اراضی سے کیسے محروم کیا جا سکتا ہے یہ کبھی سوچا بھی نہیں جا سکتا ۔ میاں افتخار الدین اور ان کے ورثا کا نام درج ہے آپ ملاحظہ فرمائیں تو

This inquiry may be sufficient.

یہ شق دراصل تو فائدہ پہنچانے کی غرض سے رکھی گئی تاکہ جو مالکان آج سے ۸ سال پہلے تھے وہ فوت ہو گئے ہوں تو ان ورثا کو تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے ۔ یہ تو ان کے فائدے کے لئے کیا گیا ہے تاکہ ۹۰ دن کے اندر قبضہ دیا جا سکے اور جلد از جلد ٹرسٹ ہی کے سامنے فیصلہ ہو جائے ۔ اس لئے میری گذارش ہے ۔ جناب والا ۔ کہ خواجہ صاحب کی ترمیم نا منظور فرمائی جائے ۔

Mr. Deputy Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House. The question is :

That sub-section (2) of section 4 of the Ordinance be deleted.

The motion was lost.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I am not moving No. 8.

Mr. Senior Deputy Speaker : Amendment No. 8 is not moved.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, if you refer to 9 I think it should be in fact No. 11 and 10 should be read as 9 which belongs to Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Senior Deputy Speaker : Next—Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : No. 11. It should be read as No. 10. Sir, I beg to move :

> That for sub-section (3) of section 4 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "(3) The delivery of possession of land to person specified in an order made under sub-section (2) shall neither absolve the Trust from any liability under any law for the time being in force in respect of such land, nor shall it prejudice any rights in respect of land to which any other person may be entitled by due process of law to enforce against the person to whom possession of land is given."

Mr. Senior Deputy Speaker : The amendment moved is :

> That for sub-section (3) of section 4 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "(3) The delivery of possession of land to person specified in an order made under sub-section (2) shall neither absolve the Trust from any liability under any law for the time being in force in respect of such land, nor shall it prejudice any rights in respect of land to which any other person may be entitled by due process of law to enforce against the person to whom possession of land is given."

Minister for B.D. & Local Government : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ-۱) - جناب سپیکر - میں نے ابھی ابھی یہاں اپنی ایک ترمیم پیش کی تھی جو ایوان نے نامنظور فرمائی ہے۔ اس ترمیم کے متعلق وزیر بلدیات نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ اس کلاز کے الفاظ

صاف ہیں ۔ ممکن نہیں کوئی اس کے یہ معانی لے ۔ معلوم نہیں یہ کہاں سے یہ دلیل لے آئے ہیں کہ ان لوگوں کو زمین دے دی جائیگی جو کہ دراصل مالک نہیں ہونگے ۔ میری اس دلیل کو اس کلاز ۳ سے تقویت ملتی ہے ۔ اس آرڈی نینس کی کلاز (۳) میں یہ درج کیا گیا ہے کہ اگر انکوائری کے بعد امپروومنٹ ٹرسٹ کوئی زمین زید ، عمر یا بکر کو دے دے تو اس کا قبضہ دے دینے کے بعد امپروومنٹ ٹرسٹ پر کس قسم کی ذمہ داری نہیں رہے گی ۔ ٹرسٹ ہر قسم کی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جائیگا ۔ کوئی ذمہ داری مالکان کی طرف سے اس ٹرسٹ پر اس زمین سے متعلق نہیں رہے گی جو الف یا ب کو دے دی گئی ۔ آگے ایک اور کلاز دی ہے کہ اگر الف کی زمین غلطی سے ب کو دے دی جائے تو الف ، ب کے خلاف مقدمہ کر کے اپنا حق ثابت کر سکتا ہے ۔ میں نے اس وقت عرض کیا تھا کہ عین ممکن ہے کہ یہ انکوائری جس کا ذکر سب کلاز (۲) میں کیا گیا ہے اس طریق سے کی جائے کہ دانستہ طور پر الف کی زمین ب کو دے دی جائے ۔ اگر یہ احتمال نہ ہو جیسا کہ محترم وزیر صاحب نے اس وقت کہا تھا کہ یہ ممکن کیسے ہو سکتا ہے کہ الف کی زمین ب کو دے دی جائے وہ تو ہم ان کی آسانی کے لئے کر رہے ہیں تاکہ انہیں وراثت کا سرٹیفکیٹ نہ لانا پڑے اگر مالک فوت ہو جائے تو اس کے ورثا کو اگر یہ تھا تو پھر تیسری کلاز میں یہ بات درج کرنے کی کیا ضرورت ہے کہ اگر امپروومنٹ ٹرسٹ غلطی سے الف کی زمین ب کو دے دے پھر بھی قانونی طور پر امپروومنٹ ٹرسٹ کی ذمہ داری ختم سمجھی جائیگی ۔ الف مقدمہ کر کے ب سے اپنی اراضی واپس لے لے ۔ یہی اس بات کا بین ثبوت ہے کہ اس غلطی کا احتمال اس قانون کو بنانے والے کے سامنے موجود تھا ۔ اس لئے انہوں نے امپروومنٹ ٹرسٹ کو اس ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا ہے کہ غلطی کی سزا امپروومنٹ ٹرسٹ کو ہرگز نہیں دی جائے گی یہ ان کا مدعا ہے اور میرا یہ

اس مدعا کے خلاف یہ ترمیم پیش کی ہے کہ اگر امپروومنٹ ٹرسٹ دانستہ طور پر یا نادانستہ طور پر اس قسم کی غلطی کا مرتکب ہو تو وہ قانونی طور پر اپنی ذمہ داری سے سبکدوش نہیں کر دیا جائیگا ۔ اس کی ذمہ داری ہے کہ جس مالک کی زمین ہے اس کو لوٹائے ۔ یہ ذمہ داری امپروومنٹ ٹرسٹ کی ہو گی نہ کہ زید ، عمر اور بکر کی ۔ یہ کلاز رکھ کر اس آرڈی نینس کو بنانے والے نے ثابت کر دیا ہے کہ جو شکوک میرے دل میں تھے اور جن کا میں نے اظہار کیا تھا وہ درست ہیں ورنہ اس کلاز کی ضرورت ہی نہ پڑتی ۔ اس لئے میں نے یہ کہا ہے کہ اگر امپروومنٹ ٹرسٹ اس قسم کی غلطی دانستہ یا نادانستہ طور پر کرے گا تو وہ اس کا ذمہ دار ہو گا ۔ مالکان اس سے حرجہ خرچہ اور زمین واپس لینے کے حقدار ہونگے ۔ اس لئے کہ امپروومنٹ ٹرسٹ corporate body ہے اور قانون کی نظر میں وہ بھی ایک فرد ہے قانون اس قسم کا ۔ ہونا چاہئیے جو اس ملک کے تمام افراد سے یکساں برتاؤ کرے ۔ اگر کوئی فرد ایسی غلطی کر لے تو اس کے متعلق یہ کسی قانون میں درج نہیں کہ اسے سبکدوش قرار دیا جائیگا یا اسے معاف کر دیا جائیگا ۔ یہ رعائت صرف امپروومنٹ ٹرسٹ کے لئے پیدا کی گئی ہے بے شک وہ غلطی پر غلطی کرے اسے سبکدوش سمجھا جائیگا اور اس پر کوئی قانونی ذمہ داری عائد نہیں ہو گی ۔ میں نے یہ درخواست کی ہے ازراہ کرم غور فرمائیں ۔ امپروومنٹ ٹرسٹ اب گذشتہ ۸ سال سے bungle کر رہا ہے ۔ اس زمین پر ان کی غلطیوں کا پشتارہ بنا ہوا ہے جو اسمبلی ہال کی بلندی تک پہنچ سکتا ہے جہاں گذشتہ آٹھ سال سے حماقتوں پر حماقتیں ہو رہی ہیں آج یہاں اسی امپروومنٹ ٹرسٹ کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ اسے قانونی ذمہ داری سے بری الذمہ قرار دیا جائے ۔ اس سے زیادہ لغو شق قانون کی اور نہیں ہو سکتی کہ ایک کارپوریٹ باڈی کو قانونی ذمہ داریوں سے مستثنیٰ کر دیا جائے ۔ تمام قانون اس پر حاوی نہیں ہو گا ۔ آٹھ سال قبل چند لوگوں سے یہ زمین لی ۔ کئی

تھی اور جب واپس دینے کا وقت آیا تو کہتے ہیں کہ ہم زید کی زمین بکر کو دے دیں تو بھی ہماری ذمہ داری نہیں ہے - بھلا یہ بھی کوئی بات ہے انہیں خود خیال ہونا چاہئیے میں نہایت ادب سے یہ گذارش کرونگا کہ یہ کس قسم کا قانون ہم سے پاس کروایا جا رہا ہے آپ غور تو فرمائیں کیا یہ اندھے کی لاٹھی ہے - میں اس ایوان کے معزز اراکین سے یہ درخواست کرونگا کہ اس نا اہل امپروومنٹ ٹرسٹ کو اس ذمہ داری سے سبکدوش کرنا بہت بڑا ظلم اور جرم عظیم ہو گا جس کے آپ مرتکب ہونگے - ہم اعلان کرتے ہیں کہ ہم اس کے خلاف ہیں اگر آپ یہ کام کریں گے تو یہ ذمہ داری آپ پر ہو گی ہم پر نہیں ہو گی -

مسٹر حمزہ (لائلپور ـ٦) - جناب سپیکر - عرض یہ کہ جناب خواجہ محمد صفدر صاحب نے اپنی ترمیم کی تائید میں یہ فرمایا تھا کہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو تمام قانونی ذمہ داری سے بری الذمہ قرار دینا قانون کے تقاضہ کے منافی ہے - یہ قرین انصاف نہیں ہے میں ان کی حمایت اور تائید کرتا ہوں - لیکن اس ترمیم پر غور کرتے ہوئے ہمیں اس چیز کو بھی مدنظر رکھنا چاہئیے کہ امپروومنٹ ٹرسٹ کو بعض خاص افراد کو نقصان پہنچانے کیلئے آلہ کار بنایا گیا ہے - آپ یقین کریں اگر امپروومنٹ ٹرسٹ بنفسہ حکومت کے دباؤ کے بغیر کوئی اقدام کرتی تو حکومت اسے اس قسم کا قانونی تحفظ دینے کیلئے کبھی تیار نہ ہوتی

Major Muhammad Aslam Jan : On a point of order. The House is not in quorum.

Mr. Senior Deputy Speaker : Let there be a count. (*count was taken*) The House is not in quorum, let the bells be rung. (*bells were rung*)

(*At this stage, Mr. Speaker occupied the Chair.*)

Mr. Speaker : Five minutes are over. Let there be a count. (*count was taken.*) The House is in quorum now.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہمیں اس بات کی قطعی خوشی نہیں ہوتی کہ ہم اپنے دوستوں کو ٹی روم سے آنے کی تکلیف دیں لیکن یہاں حاضری اس قدر قلیل ہو جاتی ہے کہ ہمارے سامنے ان بینچوں پر چار پانچ ۔ سات یا دس صاحبان بیٹھے ہوتے ہیں ۔ ہمیں کوئی ذاتی تکلیف نہیں ہے لیکن باہر یہ تاثر برابر پڑتا ہے کہ ہم اس ایوان کے کام سے دلچسپی نہیں رکھتے ۔ یہاں تیس چالیس ممبر صاحبان نہ سہی لیکن یہاں مناسب تعداد ضرور موجود ہو ۔ اگر یہاں ایک ممبر بیٹھا ہوا ہو یا خالی بینچز ہوں ہم ان کو بھی خطاب کر سکتے ہیں ۔ وزیر صاحب کو بھی خطاب کر سکتے ہیں لیکن قانون سازی کرنا نہایت ہی اہم ذمہ داری ہے ۔ آخر پریس والے لوگ بھی ہمیں دیکھتے ہیں کہ یہاں کوئی بیٹھا ہوا نہیں ہے اور قانون پاس ہو رہا ہے یہ بات مناسب معلوم نہیں ہوتی ۔

مسٹر سپیکر ۔ میں خواجہ محمد صفدر صاحب کی بات سے متفق ہوں ۔ اس سے پہلے سیشن میں بھی میں اس کے متعلق عرض کر چکا ہوں کہ فاضل ممبر صاحبان کو اس کے متعلق احساس ہونا چاہئیے کہ ہاؤس کا کورم بار بار نہ ٹوٹے ۔ وہ ہاؤس میں باقاعدہ حاضر رہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ اب کوئی ممبر بھی یہ پسند نہیں کرے گا کہ کوئی ایسے اقدامات کئے جائیں جو اس ایوان کے شایان شان نہ ہوں اور ممبر صاحبان کو ہاؤس میں حاضر رہنے پر مجبور کیا جائے ۔ اگر ایسے اقدامات کئے جائیں تو میرے خیال میں نہ صرف یہ کہ یہ ممبر صاحبان کی سخت توہین ہو گی بلکہ یہ چیز اس ایوان کے وقار کے بھی منافی ہو گی ۔ میں سمجھتا ہوں کہ میری ان گزارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے کم از کم اسمبلی کی اکثریت پارٹی اس طرف پوری توجہ دے گی

اور مجھے مجبور نہ کیا جائے گا کہ ایسا قدم اٹھایا جائے جو ان کے اور ھاؤس کے شایان شان نہ ہو ۔

وزیر خوراک و زراعت ۔ جناب والا ۔ میں آپکو یقین دلاتا ہوں کہ ھماری طرف سے پورا پورا تعاون کیا جائیگا ۔

مسٹر سپیکر ۔ جس طرح point out کیا جاتا ہے کہ ھاؤس میں کورم نہیں ہے میں اس کو waive کر کے اپنی طرف سے نوٹس لیا کروں گا ۔ اگر ایک حاضری بھی کم ہوئی تو ھاؤس کی کارروائی کو ملتوی کر دیا جائیگا ۔

That is my final warning to the House.

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو یہ قانونی تحفظ کسی صورت میں بھی نہیں دیا جانا چاھئے ۔ خواجہ محمد صفدر صاحب نے متعدد بار یہ فرمایا ہے کہ کسی ادارے کو ایسا تحفظ دینا ایک اندھے کو لاٹھی دینا ہے جس کے استعمال سے وہ محض ان افراد کے حقوق کو ھی پائمال نہیں کرے گا بلکہ ہو سکتا ہے کہ اس سے اس معزز ایوان کے بعض اراکین کے حقوق کو بھی کوئی زق پہنچے ۔ میں اپنی تقریروں میں اس قسم کی تلقین اور نصیحت کو پسند نہیں کرتا اور نہ ھی ان معروضات پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ میں کسی معزز رکن کی ذات پر کوئی حملہ کروں یا ان کی توھین کا مرتکب بنوں ۔ کبھی بھی اس قسم کا وہم و گمان میرے ذھن میں نہیں آیا لیکن جس قسم کے مسودات قانون اس ایوان میں پیش ہوتے ہیں جس قسم کی دفعہ اس وقت ھمارے سامنے پیش ہے اگر اس کی حکومتی پارٹی کے بینچوں سے مخالفت نہ کی گئی تو میں یہ بات کہنے پر مجبور ہوں گا کہ ھمارے بعض بھائی ایسے ہیں جو محض اپنے مفادات کے لئے یا اپنے ناجائز

مفادات کو حاصل کرنے کیلئے حکومت کی اس قسم کی لا قانونی کارروائی جو قانون کے نام پر کی جاتی ہے کی حمایت کرتے ہیں۔ . . . . . .

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ - یہ غلط تاثر ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب سپیکر - اگر آپ کہتے ہیں کہ یہ غلط تاثر ہے ۔ اس ایوان کے بارے میں یہ تاثر پایا جاتا ہے ۔ یہ کہا جاتا ہے کہ . . . . . .

Mr. Speaker : Mr. Hamza, is not relevant.

مسٹر حمزہ ۔ اس ایوان کے بہت سے معزز اراکین کو حکومت نے ناجائز طور پر نوازا ہوا ہے ۔

Mr. Speaker : Mr. Hamza may please be relevent with amendment.

مسٹر حمزہ ۔ ایک ناجائز کام کے بارے میں یا اسکے ناجائز ہونے کا فتوہ وہ شخص دے سکتا ہے . . . . . .

Mr. Speaker : Mr. Hamza is still not relevent.

مسٹر حمزہ ۔ یا وہ افراد دے سکتے ہیں جو ناجائز کارروائی کے مرتکب نہ ہوئے ہوں ۔ جنہوں نے ناجائز کارروائیوں سے استفادہ نہ کیا ہو میں اس ایوان کی بات نہیں کرتا ۔ لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ حکومت نے ایسا طرز عمل اختیار کیا ہوا ہے کہ ہمیں مجبوراً کہنا پڑتا ہے ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

The question is :

That for sub-section (3) of section 4 of the Ordinance, the following be substituted, mamely:—

"(3) The delivery of possession of land to person specified in an order made under sub-section (2) shall neither absolve the Trust from any liability under any law for the time being in force in respect of such land, nor shall it prejudice any rights in respect of land to which any other person may be entitled by due process of law to enforce against the person to whom possession of land is given."

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment No. 11 as re-numbered.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That sub-section (3) of section 4 of the Ordinance, be deleted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That sub-section (3) of section 4 of the Ordinance, be deleted.

Minister for Basic Democracies : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - مجھے توقع تھی کہ وزیر بلدیات ضرور میرے دلائل کا جواب دیں گے اور وجہ بتائیں گے کہ کیوں امپروومنٹ ٹرسٹ کو اس کی قانونی ذمہ داریوں سے سبکدوش کیا جا رہا ہے - وہ کونسی وجوہات ہیں جن کے پیش نظر اس آرڈیننس سے زیر بحث شق کو علیٰ ھذا حذف کرنے کی سعی کی جا رہی ہے - میں نے جو سابقہ ترمیم دی تھی اور اس ایوان نے منظور نہیں فرمائی تھی اس کے بعد تو کوئی چارہ کار باقی نہیں رہتا کہ دفعہ ۴ (۳) کی مخالفت کروں کہ اس کو حذف کر دیا جائے - میں نے یہ گذارش کی تھی کہ امپروومنٹ ٹرسٹ کی جو قانونی ذمہ داریاں ہیں وہ اس پر

رهنے دیں اور ان ذمہ داریوں سے اس کے کندھوں کو ہلکا نہ کریں ۔ لیکن ایوان نے میری گذارش نہ مانی ۔ اس لئے مجھے یہ ترمیم پیش کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی کہ اس کلاز کو سرے سے ہی اڑا دیا جائے ۔ تاکہ امپرووومنٹ ٹرسٹ کو عام قانون سے مستثنےٰ قرار نہ دیا جا سکے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یٰسین خاں وٹو) ۔ جناب والا ۔ اس ذیلی دفعہ میں ترمیم کے سلسلہ میں عرض کرونگا کہ منشاء یہ تھی کہ انکوائری کو جاری رکھنا ضروری تھا کہ معلوم ہو جائے کہ کونسا حقدار ہے اور پھر فیصلہ کر کے ان کو قبضہ اراضی دے دیا جائے تاکہ بعد میں وہ مزید مقدمات میں نہ جائیں ۔ جن ورثا کا فیصلہ کیا جاتا ہے وہ خواہ مخواہ زیر بار ہوں گے ۔ چونکہ ۹۰ دن کے اندر قبضہ دینا ہے ۔ اس لئے یہ کوشش کی جانی ضروری تھی کہ ان چیزوں کا جلد از جلد فیصلہ کر دیں ۔ چنانچہ انکوائری کے بعد وہی حقدار نکلے جن سے حکومت نے قبضہ لیا تھا ۔ اور ۱۹۶۲ء کے بعد جو فوت ہوئے ان میں میاں افتخار الدین نہیں تھے ان کے متعلق مناسب کارروائی کی جا رہی ہے ۔ اطلاع مل جانے پر اس کے متعلق بہت جلدی فیصلہ کر دیا جائے گا صرف ایک بات ہے کہ ٹرسٹ یہ فیصلہ نہیں کر سکتی کہ ورثا کون ہیں ۔ مثلاً ۴ آدمی کسی زمین کے وارث ہیں ان میں سے تین آدمی کہتے ہیں کہ ہم وارث ہیں اور ایک نہیں ہے اس لئے جھگڑا پیدا ہو گیا ۔ ٹرسٹ کا مقصد ہے کہ وہ قبضہ دے دے تاکہ پھر زمین کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہ رہے وہ ان کا اپنا نجی معاملہ ہو گا اس لئے یہ شق رکھی گئی ہے ۔ اگر یہ چار آدمی جن کا آپس میں جھگڑا ہوتا ہے بعد میں عدالت میں جانا چاہتے ہیں تو ٹرسٹ کے فیصلہ کے مطابق عدالت میں چارہ جوئی کریں ۔ مگر ٹرسٹ کو شامل نہ رکھا جائے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ کون کہتا ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ اس وقت صرف دو کا فیصلہ ہو گا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ ممکن ہے وہ غلط ہو ۔ آپ یہ بتائیں کہ ٹرسٹ کو اس کی ذمہ داریوں سے کیوں سبکدوش کیا جا رہا ہے ؟

وزیر بنیادی جمہوریت ۔ ہم چاہتے ہیں ۔ کہ اس زمین کی جو پوزیشن ہے ۔ اسکی جو حیثیت ہے ۔ اسی پوزیشن سے اسی حیثیت سے اور انہی اندراجات کے ساتھ وہ زمین واپس دے دیں تاکہ اس کے بعد ٹرسٹ کا کوئی تعلق نہ رہے ۔ قانون میں یہ بات موجود ہے ۔ اگر ساری کارروائی کرنے کے بعد بھی فریقین کو مقدمات میں الجھنا پڑا تو مفاد عامہ کے خلاف ہو گی ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to vote of the House.

The question is :

That sub-section (3) of section 4 of the Ordinance, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment No. 12.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Speaker : The amendment in not moved.

Next amendment No. 13.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move :

That in sub-section (4) of section 4 of the Ordinance, between the words "found" and "and",

occurring in line 3, the words "after due diligence" be inserted.

Mr. Speaker : Is the Member going to press this motion?

Khawaja Muhammad Safdar : No.

Mr. Speaker : So, this amendment is not moved.

Next amendment No. 14.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : I beg to move :

That in sub-section (4) of section 4 of the Ordinance, between the word "Gazette" and full-stop appearing at the end, the words "as well as in all the daily newspapers published from Lahore", be inserted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That in sub-section (4) of section 4 of the Ordinance, between the word "Gazette" and full-stop appearing at the end, the words "as well as in all the daily newspapers published from Lahore", be inserted.

Minister for Basic Democracies : Opposed.

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی ۸۰) ۔ جناب والا ۔ آپ شق ۴ کو ملاحظہ فرمائیں اگر اس وقت امپروومنٹ ٹرسٹ زمین واپس دے دے ۔ جیسا کہ آپ اسے اجازت دینا چاہتے ہیں ۔ تو اس کے لئے یہ طریق کار تجویز کیا گیا ہے ۔ کہ اگر زمین کا حق دار سامنے نہیں آیا ۔ یا اس کا ایجنٹ بھی سامنے نہیں آیا ۔ تو ٹرسٹ کو اختیار ہے ۔ کہ زمین کا قبضہ دینے سے پہلے نوٹس چسپاں کرے اور گزٹ میں چھاپ دے ۔ پھر ٹرسٹ اپنی ذمہ داریوں سے بری الذمہ ہو جائے گا ۔ یعنی گزٹ میں چھاپ دینے کے بعد ٹرسٹ کی معاوضہ وغیرہ دینے

کی ذمہ داری ساقط ہو جاتی ہے ۔ میں نے اس میں اضافہ کرنا چاہا ہے ۔ کہ ٹرسٹ کی ذمہ داری ختم کرنے کے لئے یہ ضروری ہے ۔ کہ اگر حقدار میسر نہ آ سکے ۔ تو اس کی اطلاع لوگوں کو ہونی چاہئے اور اس طرح ہونی چاہئے کہ جس کو اطلاع دی جا رہی ہو اس کو پہنچ جائے ۔ قانون میں دو ہی صورتیں ہیں کہ نوٹس زمین پر چسپاں کر دیا جائے یا گزٹ میں چھاپ دیا جائے ۔ اگر آپ اس کے الفاظ ملاحظہ فرمائیں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ اس میں جو کچھ لکھا ہوا ہے وہ بہت دلچسپ ہے

"It should be affixed at some conspicuous part of such land."

میں یہ سمجھنے سے بالکل قاصر ہوں کہ لینڈ کے conspicuous part پر آپ کہاں چسپاں کریں گے اگر اس زمین کے قریب کوئی دیوار ہو کوئی مکان ہو کوئی درخت ہو تو اس پر چسپاں کرنا تو سمجھ میں آتا ہے لیکن میری حقیر سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ آپ زمین پر چسپاں کر دینگے یا کسی ایسی جگہ پر چسپاں کریں گے کہ وہ شخص ہوائی جہاز پر بیٹھ کر دوربین سے دیکھ لیگا اور اس کو نظر آئیگا ۔ کیونکہ آپ نے واضع الفاظ میں لکھا ہے on such land تو لینڈ کے معنی عام طور پر زمین کے ہوتے ہیں تو جب زمین پر چسپاں کریں گے تو اس شخص کیلئے جو اس زمین کا اصل حقدار ہے اور وہ آپ کے سامنے نہیں پہنچ سکا ہے تو اسکے لئے یہ اطلاع ناکافی ہے دوسری بات آپ نے کہی ہے کہ اسکو گزٹ میں شائع کریں گے تو میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں کہ گزٹ کتنے لوگ پڑھتے ہیں ۔ آپ کے ملک کا پڑھا لکھا طبقہ جو ہے اسمیں سے دو تین فیصد لوگ گزٹ پڑھتے ہیں اور ملک کے پڑھے لکھے لوگوں کی اکثریت گزٹ نہیں پڑھتی اور اگر آپ گزٹ کا مطلب وہ لیتے ہیں کہ آپ کے ملک کے جو اخبارات ہیں اور وہ ٹرسٹ کی زیر نگرانی شائع ہوتے ہیں تو یہ

بات مختلف ہے اور ان اخبارات میں وہی کچھ ہوتا ہے جو آپ چھاپتے ہیں وہ اپنی مرضی سے کچھ نہیں چھاپ سکتے -

Minister for Basic Democracies & Local Govt. : Question !

مسٹر محمود اعظم فاروقی - تو اگر آپ گزٹ کے معنی صرف ان اخبارات کو جو ٹرسٹ کے زیر نگرانی چھپتے ہیں لیتے ہیں اور اگر آپ گزٹ کے معنی وہ لے رہے ہیں جو سرکاری نشریہ ہوتا ہے تو اسکو ملک کی بیشتر آبادی نہیں پڑھتی - اگر آپ کی نیت میں دیانت موجود ہے اور اگر آپ چاہتے ہیں کہ زمین کے حقداروں کو بر وقت زمین کی اطلاع مل سکے تو کم سے کم لاہور کے اخبارات میں اسکو شائع ہونا چاہئے ورنہ میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ان کو کیسے اطلاع مل سکے گی -

Mr. Speaker : The question is :

> That in sub-section (4) of section 4 ot the Ordinance, between the word "Gazette" and full-stop appearing at the end, the words "as well as in all the daily newspapers published from Lahore" be inserted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Is the Member going to move the next amendment.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جی ہاں -

مسٹر سپیکر - فاروقی صاحب اسکے متعلق یہ فرمائیے کہ یہ جو آپ کی ترمیم ہے کہ گزٹ کے وقت معاوضہ دیا جائے - تو یہ چیز تو لینڈ acquisition کے وقت موجود تھی اب یہ کیسی ترمیم آپ لانا چاہتے ہیں -

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ اس میں نہیں ہے ۔ یعنی original آرڈیننس میں نہیں ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ پہلے آرڈیننس میں یہ چیز موجود ہے اور اس آرڈیننس میں یہ provide کرنا چاہتے ہیں اس آرڈیننس کے ذریعہ سے کہ جو عمارتیں یا جو چیزیں موجود تھیں انکا معاوضہ دیا جائے ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ سیکشن ۲ میں جو میری ترمیم ہے اس میں فرق یہ آ جاتا ہے کہ ابھی جو معاوضہ دیں گے وہ سارا assess کرکے دینگے ۔

مسٹر سپیکر ۔ آپ کی امنڈمنٹ یہ ہے :۔

"4-A. (1) The Trust shall pay to the person to whom the possession of the land is given in accordance with the provisions of section 4, full compensation for buildings, installations, gardens, orchards or any other structures that were put up on the land and existed there at the time of the acquisition of the land by the Trust, provided that such buildings, installations, gardens, orchards or structures are not handed over in their original condition to the person to whom the possession of the land is given under the provisions of section 4."

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ جی ہاں ۔

مسٹر سپیکر ۔ جو اسوقت موقع پر موجود ہوگا اسکا معاوضہ دیں گے ۔ اسکا اس آرڈیننس میں determination ہو چکا تھا یعنی original آرڈیننس میں اسکا determination ہو چکا تھا جب یہ زمین acquire کیگئی تھی اسکے لئے معاوضہ تھا اس award میں آیا ہوگا ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی - اسوقت assess کیا تھا دیا نہیں تھا ابھی دینا ہے - اس لئے میں سیکشن ۲ add کر رہا ہوں کہ اگر معاوضہ دیے رہے ہیں تو اسکی قیمت کا determination اس قانون کے تحت ہو -

وزیر بنیادی جمہوریت - یہ سیکشن ۵ میں آ رہا ہے اس میں ساری چیز آتی ہے -

If you permit me to read sub-section (1) of section 5. It says—

> "For the whole of the period during which the land was in possession of the Trust under the provisions of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963, or Martial Law Order No. 126, till the date of its delivery in accordance with the provisions of secetton 4, compensation, to be determined in the manner and in accordance with the principles set out, shall be payable by the Trust for the use and occupation of the land."

مسٹر محمود اعظم فاروقی - وہ ساری چیز نہیں آتی - یہ سیکشن ۵ جو ہے for the use and occupation of the land کا معاوضہ ہے لیکن لینڈ میں جو چیز تھی . . .

Mr. Speaker : But this amendment should have been given notice of in clause 5. It is ruled out of order.

Next amendment.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That in sub-section (1) of section 5 of the Ordinance, between the word "land" and colon occurring in line 9, the words "as well as for the trees cut and nurseries and crops destreyed" be inserted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

> That in sub-section (1) of section 5 of the Ordinance, between the word "land" and colon occurring in line 9, the words "as well as for the trees cut and nurseries and crops destroyed" be inserted.

Minister for Local Self Government : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۱) ۔ ابھی محترم وزیر بلدیات صاحب یہ ارشاد فرما رہے تھے کہ ہم ہر چیز کا معاوضہ دینے والے ہیں اس کے لئے ثبوت میں انہوں نے سیکشن ۵ کی کلاز (۱) پڑھکر بھی سنائی اور جو الفاظ یہاں استعمال ہوئے ہیں for the use and occupation of the land اسکے معنی ہر چیز کا ہم معاوضہ دینگے بیان کئے اور ان مالکوں کو دینگے جنکی جو چیزیں اسوقت جبکہ انہوں نے یہ اراضی قبضہ میں لی تھی اور جو چیزیں یہاں موجود تھیں ۔ میں نے انکی اس توضیح کے بعد یہ خیال کیا تھا کہ میری امنڈمنٹ فوراً قبول کر لیجائیگی تو میں نے اس کلاز کی اپنی ترمیم کے ذریعہ تشریح کی ہے کہ وہ کونسی چیزیں تھیں آیا نرسری تھی ، باغات تھے ، درخت تھے یا کس قسم کی چیزیں تھیں ۔ installations کوٹھے یا مکانات وغیرہ لیکن انہوں نے اس ترمیم کو oppose کر دیا ۔ یعنی میرے نزدیک انکی جو نیت تھی وہ عیاں اور واضح ہو گئی میں نے بڑے غور و فکر کے بعد یہ ترمیم پیش کی ہے اور مجھے یقین ہے کہ گورنمنٹ نے انتہائی بددیانتی سے کام لیتے ہوئے اس آرڈیننس میں اس کلاز میں صرف یہی چیز رکھی ہے کہ ۸ سال یا ساڑھے سات سال اس اراضی پر قبضہ کے عوض کرایہ دیا جائیگا اور کسی چیز کا معاوضہ نہیں دیا جائے گا ۔ عمداً ان باتوں کو یہاں سے حذف کر دیا گیا ہے میں آپ کی خدمت میں گذارش کروں گا اور صراحت سے گذارش کروں گا کہ یہ نہایت اہم مسئلہ ہے اور کئی لاکھ روپے کا ان مالکوں کو

نقصان ہوگا اگر حکومت کو من مانی کرنے کی اجازت دیدی گئی اب میں اس کی تفصیل آپ کی خدمت میں عرض کروں گا ۔ سب سے پہلے میں مارشل لاء آرڈر نمبر ۱۲۶ کا حوالہ دیتا ہوں اس میں وضاحت اور صراحت سے یہ ذکر ہے کہ جب اراضی پر قبضہ لیا جائے گا تو اس پر جو عمارتیں یا درخت یا نرسری یا باغات یا جو کچھ بھی ہو گا اس کا معاوضہ دیا جاوے گا ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ میں خواجہ صاحب کی ترمیم کے سلسلے میں عرض کروں گا جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ ہمارے interpretation کے مطابق use and occupation میں ساری چیزیں آ جاتی ہیں لیکن جو کچھ خواجہ صاحب نے ارشاد فرمایا ہے اور اس کے متعلق وہ مزید چاہتے ہیں کہ یہ الفاظ آ جائیں جن سے یہ چیز ہو جائے یعنی نرسری درخت وغیرہ وغیرہ لیکن جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ ہمارے interpretation کے مطابق یہ ٹھیک تھا اور ہم نے اس خیال سے کہ کچھ complication اور مقدمہ بازی نہ ہونے لگے ۔ کیونکہ ہم نے یہ بھی سوچا تھا کہ جن لوگوں نے کلیم کیا تھا اور وہ وہاں تھا تو اس اعتبار سے use and occupation کے الفاظ میں چیز آ جاتی ہے لیکن میں معزز ایوان کے ارکان کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ یہ جتنی چیزیں موقع پر موجود تھیں ان کا معاوضہ دیا جائے گا اور یہ بات رولز کے مطابق اس آرڈیننس میں ہے ۔ میں دوبارہ اس چیز کی وضاحت کروں گا کہ اگر ضرورت پیش آئے اور فاضل ممبر اس چیز کو اس میں شامل کرنا چاہتے ہیں تو بہتر ہے ۔ ہم نے اس خیال سے کہ لوگ بے تحاشا کلیم نہ کرنے لگیں اس لئے ایسا کیا تھا ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ میں محترم وزیر صاحب سے متفق ہوں ۔ میں

ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ آپ جس رنگ میں میری ترمیم کو قبول کرنا چاہتے ہوں وہ ڈرافٹ کر لیں میں دیکھ لوں گا اگر مجھے قبول ہو گی تو اس کے لئے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے غرض تو یہ ہے کہ مالکان کو ان کی ہر قسم کی جائداد کا معاوضہ دیا جائے۔

Mr. Speaker : No. 17 by Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That for paras (b) and (c) of sub-section (1) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted namely :—
>
> "(b) In case where no such agreement can be reached, compensation for the use and occupation of the land shall be determined as the amount of interest at the rate of six per centum per annum on the total value of land as assessed by the Land Acquisition Collector, Improvement Trust, Lahore in his award of 30th June, 1967."

Mr. Speaker : The amendment moved is :

> That for paras (b) and (c) of sub-section (1) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted namely :—
>
> "(b) In case where no such agreement can be reached, compensation for the use and occupation of the land shall be determined as the amount of interest at the rate of six per centum per annum on the total value of land as assessed by the Land Acquisition Collector, Improvement Trust, Lahore in his award of 30th June, 1967."

Minister for B.D. & Local Government : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ - ۱) - جناب والا - اس ہنگامی قانون کی دفعہ ۵ کے ذریعے ہمیں یہ بتایا گیا ہے کہ وہ کون سا طریقہ اختیار کیا جائے جس کے ذریعے مالکان اراضی کو متنازعہ فی اراضی کے اتنے حصے پر قبضہ رکھنے کا معاوضہ دیا جائے - پہلی بات جو انہوں نے فرمائی کہ اگر فریقین اور امپرووینٹ ٹرسٹ کے درمیان کوئی سمجھوتہ ہو جائے تو. . . .

مسٹر سپیکر - خواجہ صاحب یہ جو ترمیم ہے کیا اس میں کچھ الفاظ رہ تو نہیں گئے ؟ کیا آپ نے انکو پڑھا ہے۔ میرا خیال ہے کہ کچھ رہ گئے ہیں -

"In case where no such agreement can be reached, compensation for the use and occupation of the land shall be determined as the amount of interest at the rate of six per centum per annum on the total value of land....."

Does it convey any sense?

خواجہ محمد صفدر - گزارش یہ ہے جیسا کہ محترم لا منسٹر صاحب نے ارشاد فرمایا تھا کہ فریقین کو مقدمہ بازی نہ کرنی پڑے - تو میں نے یہ اپنی ترمیم لینڈ ایکیوزیشن ایکٹ میں سے نکال کر پیش کی ہے - تو میں یہ کہتا ہوں کہ بجائے اس کے کہ مقدمہ بازی کی جائے کہ کتنا کرایہ ہونا چاہئے بہتر یہی ہے کہ اس زمین کی قیمت مقرر ہو جائے -

مسٹر سپیکر - آپ کی مراد ہے کہ معاوضے پر چھ فیصد سود لیا جائے -

خواجہ محمد صفدر - ایسی کوئی جگہ نہیں ہوگی یہ میرا مدعا ہے -

Mr. Speaker :

"Compensation. . . shall be determined as the amount of interest at the rate of six per centum per annum...."

This does not convey the sense explained by you.

"shall be deemed equivalent" ۔ خواجہ محمد صفدر ۔ یوں کر لیجئے ۔

Mr. Speaker : It is grammatically incorrect and ruled out of order.

Next - No. 18.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Speaker : No. 19.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That in para (b) of sub-section (1) of section 5 of the Ordinance, for the words "Deputy Commissioner" occurring in lines 2-3, the words "District Judge, Lahore", be substituted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

> That in para (b) of sub-section (1) of section 5 of the Ordinance, for the words "Deputy Commissioner" occurring in lines 2-3, the words "District Judge, Lahore", be substituted.

Minister for B.D. & Local Government : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ میرے محترم دوست جناب وزیر بلدیات نے اس دن بڑے بھولے پن سے ارشاد فرمایا تھا کہ لاہور کے ڈی ۔ سی بہت مصروف آدمی ہیں ہم ان کے ذمے یہ کام کیسے ڈال دیں تو میں نے سہولت کی غرض سے ان کی خدمت میں یہ بات پیش کی تھی کہ ڈی ۔ سی تو بہت مصروف آدمی ہے اس کو چھوڑئیے اسے شائد کسی جلوس پر لاٹھیاں ہی برسانی ہوں تو میں نے عرض کیا تھا اس کو جانے دیجئیے اور ان کی بجائے ڈسٹرکٹ جج لاہور کے ذمے یہ کام ڈال دیا جائے ۔ میں نے یہ

تجویز ان کی آسائش اور سہولت کیلئے پیش کی تھی کہ یہ معاوضہ اس زمین کے استعمال اور قبضے کے عوض میں دے دیا جائے ۔ میں نے ڈسٹرکٹ جج کی تجویز پیش کی تھی کیونکہ وہ دیوانی مقدمے کرتے کرتے بوڑھا ہو چکا ہوتا ہے اس کو معلوم ہوتا ہے کہ قانون کس کے حق میں جاتا ہے اور کس کے حقوق پر زد پڑتی ہے ۔ میں چاہتا ہوں کہ گورنمنٹ اس پر اعتماد کرے لیکن ہماری گورنمنٹ کی روایات اس قسم کی ہیں کہ عدالتوں پر ان کو اعتماد نہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بڑی افسوس ناک بات ہے ۔

وزیر بلدیات (میاں محمد یاسین خاں وٹو) ۔ جناب والا ۔ آرڈیننس کی دفعہ ۲ اس چیز سے کے متعلق ہے جس میں ڈی ۔ سی کے علاوہ وہ شخص جو تین سال تک ڈی ۔ سی رہا ہو اس کو اس آرڈیننس کی رو سے ڈی ۔ سی مقرر کیا جا سکتا ہے ۔ جہاں تک عدالتوں کا تعلق ہے موجودہ حکومت ہمیشہ ان کے فیصلوں کا احترام کرتی ہے اور آج تک ایک موقعہ بھی نہیں آیا جبکہ اس حکومت نے ان عدالتوں کے فیصلوں کو نہ مانا ہو ۔ ڈسٹرکٹ جج کی بھی بہت مصروف عدالت ہے جس کے سامنے قتل کے مقدمات بھی آتے ہیں اور اگر ہم یہ چیز ان کے سپرد کر دیں تو ان میں دیر ہونے کا احتمال ہے ۔ اس لئے یہ کوشش کی جائے گی کہ کوئی ایسا آدمی مقرر کیا جائے جس کو ریونیو کا تجربہ ہو اور وہ ایسے امور کا جلدی فیصلہ کر سکے ۔ ڈی ۔ سی کو ان امور کا یعنی ریونیو کا خاص تجربہ ہوتا ہے اس کے پاس ریونیو کا عملہ بھی موجود ہوتا ہے اور کوشش یہ کی گئی ہے کہ زیادہ دیر نہ ہو اور جلد از جلد فیصلے کئے جا سکیں ۔

Mr. Speaker : The question is :

> That in para (b) of sub-section (1) of section 5 of the Ordinance, for the words "Deputy Commissioner" occurring in lines 2-3, the words "District

Judge, Lahore", be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : No. 20.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Speaker : No. 21.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Speaker : No. 22. That now becomes out of order. Next, No. 23.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Speaker : No. 24. That is now ruled out of order. Next, No. 25, Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

> That in para (c) of sub-section (1) of section 5 of the Ordinance, for the words, commas, brackets and figures "was let out immediately before it was taken possession of by the Trust under the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963, or Martial Law Order No. 126" and "during the twelve months prior to the taking over by the Trust of the possession of land" occurring in lines 3-9 and 13-15, the words and figures "is being let out at the time of the delivery of possession of land in accordance with the provisions of section 4" and "at the time of the delivery the possession of land in accordance with the provisions of section 4" respectively be substituted.

Mr. Speaker : The amendment moved is ;

That in para (c) of sub-section (1) of section 5 of the Ordinance, for the words, commas, brackets and figures "was let out immediately before it mas taken possession of by the Trust under the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963, or Martial Law Order No. 126" and "during the twelve months prior to the taking over by the Trust of the possession of land" occurring in lines 3-9 and 13-15, the words and figures "is being let out at the time of the delivery of possession of land in accordance with the provisions of section 4" and "at the time of the delivery the possession of land in accordance with the provisions of section 4" respectively be substituted.

Minister for Basic Democracies : Opposed Sir.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔۱) ۔ جناب والا ۔ میں نے سیکشن ۵ (۱) کے پیرا (سی) میں دو ترامیم پیش کی ہیں ۔ ان کا مقصد اور غرض یہ ہے کہ اس آرڈی نینس کی اس شق میں درج ہے کہ جس وقت آج سے ۸ سال قبل اس اراضی کو قبضہ میں لیا گیا تھا اس وقت اگر یہ پٹہ پر دی ہوئی تھی تو اس کے نرخ کے مطابق اور اگر یہ پٹہ پر نہیں دی ہوئی تھی تو اس کے گرد و پیش کی اراضی کا جو پٹہ کا نرخ تھا اس کے حساب سے ان کو آٹھ سال کے استعمال یا قبضہ کا معاوضہ دیا جائے گا ۔ میری دانست میں جناب والا ۔ یہ طریق کار انصاف پر مبنی نہیں ہے ۔ اس کی وجہ یہ ہے ۔ گورنمنٹ کے اعداد شمار یہ بتاتے ہیں کہ گذشتہ ۸ سال میں اس ملک میں ۲۰۰ فیصد سے لے کر ۳۰۰ فیصد تک مہنگائی ہو چکی ہے ۔ جو چیز ہم ۱۹۶۵ء میں دس روپے میں خریدتے تھے وہ آجکل چالیس یا پچاس روپے کو آتی ہے ۔ کسی چیز کو لے لیجئیے ۔ اس کی قیمت بڑھ چکی ہے ۔ اس لئے اگر وہ اس زمین کا وہ کرایہ لگانا چاہتے

ہیں جو آج سے ۸ سال قبل تھا تو یقیناً وہ بے انصافی ہو گی ۔ ان مالکان کی حق تلفی ہو گی ۔ یہ زمین آٹھ سال امپروومنٹ ٹرسٹ کے پاس رہی ۔ انہوں نے اس سے منافع اٹھایا یا نہیں ۔ ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں ۔ ہمیں غرض یہ ہے کہ اس کے مالکان اراضی خواہ وہ میاں افتخار الدین ہوں جن کی اراضی ۱۰۴ کنال تھی یا دوسرے ۶۰ - ۶۵ مالکان ہوں جن کی ملکیت ممکن ہے چند مرلوں میں ہو ۔ ہمیں انکا مفاد زیادہ عزیز ہے ۔ اس لحاظ سے کہ ان بے چاروں کی پونجی صوف وہی تھی ۔ میری ترمیم یہ تھی کہ اس زمین کا قبضہ جب انہیں دیا جائے تو جو اس کے گردوپیش کی اراضیات کا کرائے کا نرخ ہے یا جو پٹہ کا نرخ ہے اس کے مطابق ان کو معاوضہ دیا جائے ۔

وزیر بلدیات (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ جناب والا ۔ اگر آپ متعلقہ دفعہ کو دیکھیں تو اس کے الفاظ یہ ہیں ۔

> "The Deputy Commissioner, in determining the amount of compensation, shall take into consideration the rent at which the land was let out immediately before it was taken possession of by the Trust under the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963, or Martial Law Order No. 126, or where the land was not let out when possession thereof was taken by the Trust, the rent of similar land in similar circumstances prevailing in the locality during the twelve months prior to the taking over by the Trust of the prossession of the land."

اب جناب والا ۔ یہ فیصلہ کرنا کہ جس وقت اس کا قبضہ لیا تھا اس وقت اس کا کیا rent تھا ۔

This is a factor, which will be taken into consideration.

اس کے علاوہ جو رولز ہیں ہو گا ۔ جیسا کہ عرض کیا گیا تھا ۔

"Government may make rules for the purposes of carrying into effect the provisions of this Ordinance.

(2) In particular and without prejudice to the generality of the foregoing power, such rules may prescribe :

(a) the procedure to be followed by the Deputy Commissioner for determining the amount of compensation and its apportionment ;

and

(b) the principles to be followed in apportioning the cost of any proceedings before the Deputy Commissioner."

Mr. Speaker : If the intention of the Government is to incorporate it in the rules, then why has it not been incorporated?

Minister for Basic Democracies : We have incorporated; we have said that the rent at that given time...

Mr. Speaker : Government is not going to say that the Deputy Comissioner will be empowered to take into consideration the prevailing market price.

Minister for Basic Democracies : That we are not : We have already said that this will not be the only basis for determining the compensation. This will be a factor to be taken into consideration by the Collector for determining compensation.

Mr. Speaker : Does the Minister mean to say that the Collector will take into consideration the prevailing market rates or the prevailing rents of the adjoining lands?

Minister for Basic Democracies : I feel that as the law is worded at present, they will take into consideration that one particular thing that is given in the law; that is a must, which must be taken into consideration.

Mr. Speaker : The Member's object now stands achieved; that is the intention of the legislature

خواجہ محمد صفدر ۔ No Sir جناب والا ۔ آپ نے ان سے سوال کر کے انہیں یہ کہنے پر مجبور کر دیا ہے کہ وہ موجودہ نرخوں کو بھی زیر غور لا سکتے ہیں اور اس کے مطابق معاوضہ ادا کر سکتے ہیں ۔ جب یہ الفاظ بڑے واضح ہوں تو Maxwell's Interpretation of Law کے مطابق پھر لیجسلیچر کی نیت نہیں دیکھی جائے گی ۔ یہ صرف اس وقت دیکھی جائے گی جب الفاظ میں ابہام ہو ۔ مگر یہاں پر کوئی ابہام نہیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ ابہام تو خواجہ صاحب انہوں نے خود پیدا کرنے کی کوشش کی ہے ۔

Syed Zafar Ali Shah (Nawabshah-II) : Sir, in the Ordinance, which is meant to be repealed, it is the intention that the Government should rid itself of the responsibility of the actions taken by the Martial Law authorities under the Martial Law regulation No. 126. Sir, when the question of riddance is involved, naturally the side of the opposition has got a preponderance over the side of the Government, because of the manner involved in which the Government wants to take away or rid the responsibility. Why should the Government not make it clear and liberlize the legislation by which the compensation will be paid? It is a very good point which, if accepted, will meet the demand or the need of the people who have been affected.

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House. The question is :

That in para (c) of sub-section (1) of section 5 of the Ordinance, for the words, commas, brackets and figures "was let out immediately before it was taken possession of by the Trust under the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963, or Martial Law Order No. 126" and "during the twelve months prior to the taking over by the Trust of the possession of land" occurring in lines 3-9 and 13-15, the words and figures "is being let out at the time of the delivery of possession of land in accordance with the provisions of section 4" and "at time of the delivery the possession of land in accordance with the provisions of section 4" respectively be substituted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment No. 26 is by Malik Muhammad Akhtar and he is not present.

Next amendment No. 27 is by Mr. Mahmood Azam Farooqi. I think this is a similar motion which has been disposed of just now.

Mr. Mahmood Azam Farooqi : Sir, it is different.

Mr. Speaker: Substantially, it is the same amendment and is, therefore, ruled out of order.

Next amendment No. 28 is by Malik Muhammad Akhtar and the Member is not present. No. 29 is also by Malik Muhammad Akhtar and he is not present. Amendment No. 30.

Khawaja Muhammad Safdar : I beg to move :

That for sub-section (3) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely:—

"(3) Any party aggrieved by the decision of the

Deputy Commissioner under clause (c) of sub-section (1) or sub-section (2) may appeal to the High Court within ninety days of the decision."

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That for sub-section (3) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(3) Any party aggrieved by the decision of the Deputy Commissioner under clause (c) of sub-section (1) or sub-section (2) may appeal to the High Court within ninety days of the decision."

Minister for Basic Democracies : Opposed, Sir.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔۱) ۔ جناب والا ۔ میں نے ابھی ابھی نہایت ھی ادب کے ساتھ اس معزز ایوان کی خدمت میں گزارش کی تھی کہ اس معاوضے کے تعین کا کام ڈپٹی کمشنر لاھور یا کسی ایسے فرد کے جسے ڈپٹی کمشنر لاھور کا درجہ دے دیا جائے اس کی بجائے ڈسٹرکٹ جج کے ذمہ یہ کام ڈالا جائے کیونکہ وہ اپنی قانونی صلاحیتوں اور قابلیت کی وجہ سے زیادہ موزوں ہے لیکن میری وہ درخواست اس ایوان نے قبول نہ کی ۔

جناب والا ۔ اب صورت یہ ہے کہ ڈپٹی کمشنر لاھور کی بجائے کوئی ریٹائرڈ یا غیر ریٹائرڈ شدہ آدمی جو تین سال مختلف اضلاع میں یا تین سال کسی ایک ضلع میں ڈپٹی کمشنر رہ چکا ھو گا وہ معاوضے کا تعین کرے گا کہ کس قدر معاوضہ امپروومنٹ ٹرسٹ نے مالکان اراضی کو اس ۸ سال کی بربادی کے عوض میں ادا کرنا ھے ۔ جناب والا ۔ اگر ایوان کی یہی خواھش ھے تو

"سر تسلیم خم ھے جو مزاج یار میں آئے"

میری یہی گزارش ھے کہ آپ نے انتظامیہ کے ایک فرد کے ذمہ غلط طور پر

یہ کام ڈال دیا ہے ۔ میں آپ کی صوابدید پر سوائے آنسو بہانے کے اور کیا کر سکتا ہوں ۔ بہر حال اگر آپ نے ایسا کیا ہے تو اس کی اپیل ہائی کورٹ کو بھجوا دیجئے یا کم از کم یہ گنجائش رہنے دیجئے کہ اگر مالکان اراضی سمجھیں کہ ان کے ساتھ انصاف نہیں ہوا یا کوئی کام معاوضے کے تعین کے سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر یا نام نہاد ڈپٹی کمشنر اس قانون کے تحت کرے گا جو اس کے اختیار سے باہر ہے تو اس کے خلاف اپیل ہائی کورٹ میں دائر کی جا سکے ۔ ہو سکتا ہے کہ امپروومنٹ ٹرسٹ کو ہی انتظامیہ کے فیصلہ کے خلاف رٹ دائر کرنی پڑے جیسا کہ سابقہ زمانہ میں بلکہ حال ہی میں اس اراضی کے تنازعہ کے سلسلہ میں کمشنر لاہور ڈویژن کے فیصلے کے خلاف جو انہوں نے Land Acquisition Collector کے ایوارڈ کی توثیق کرتے ہوئے کیا ۔ اس کے خلاف امپروومنٹ ٹرسٹ کو ہائی کورٹ میں جانا پڑا ۔ یہیں تک نہیں بلکہ میں یہ عرض کروں گا کہ شائد یہ گورنمنٹ مجبور ہو جائے کہ اس کو ایک اور ہنگامی قانون لانا پڑے جس میں کسی دوسرے افیسر کو مقرر کیا جانا ضروری ہے جو ان کا کام کرے ۔ پہلے ہی تین ہنگامی قانون لائے جا چکے ہیں اس سے تو انکار نہیں ہو سکتا اب چوتھا بھی ان حماقتوں کے نتیجہ کے طور پر لایا جا سکتا ہے ۔ اس لئے میں نے درخواست کی ہے کہ خواہ امپروومنٹ ٹرسٹ ہو یا کوئی مالک اراضی ہو خواہ چھوٹا ہو یا بڑا جس کسی کے مفاد کو بھی نقصان پہنچنے کا احتمال ہو اسے یہ حق دیا جائے کہ وہ کمشنر لاہور ڈویژن کے پاس جانے کی بجائے ہائی کورٹ میں جا سکے ۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ اللہ کے فضل و کرم سے اس گئے گزرے زمانے میں بھی عوام کو ہائی کورٹ پر اعتماد ہے لیکن کمشنروں میں سے شاید ہی کسی پر اعتماد نہیں ہے ۔ ان میں سے اکثر و بیشتر بددیانت ہیں ۔ میں اس ایوان میں کہتا ہوں کہ اللہ ماشاء اللہ چند ہی ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی

ہے کہ وہ اپنے فرائض دیانت داری سے ادا کرتے ہیں ۔ اس انتظامیہ کے اکثر و بیشتر افراد ہر قسم کی بد دیانتی میں ملوث ہیں ۔ اس قسم کی انتظامیہ کے افراد کے ذمہ لوگوں کے حقوق کے تعین کو ڈال دینا میرے نزدیک اس سے بڑا ظلم اور کوئی نہیں ہو سکتا ۔ میں ان کی خدمت میں نہایت ادب سے درخواست کروں گا کہ موجودہ کمشنر لاہور ڈویژن کے خلاف عدم اعتماد کا اظہار لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کر چکا ہے ۔ اب کسی ایسے فرد کو لایا جائیگا جو ان کے کہنے کے مطابق عمل کرے ۔ یہ سیدھی سی بات ہے ۔ میں اس ایوان میں بڑی بات نہیں مانگ رہا ہوں میں صرف انصاف کے نام پر کہہ رہا ہوں کہ ہائی کورٹ کا جج ہی انتظامیہ کی غلطیوں کا ازالہ کر سکتا ہے ۔

مسٹر حمزہ (لائلپور-٦) ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ جناب وزیر بلدیات ہماری اس تجویز کو مسترد فرما چکے ہیں کہ معاوضہ کی رقم کی تشخیص ڈسٹرکٹ جج لاہور کریں ۔ ان کا یہ فرمان ہے کہ معاوضہ کی تشخیص ڈپٹی کمشنر لاہور قانون کے تقاضوں کے عین مطابق کریں گے ۔ جیسا کہ خواجہ محمد صفدر صاحب کے سابقہ اعتراض کا جواب دیتے ہوئے جناب وزیر بلدیات صاحب نے حوالہ دیا تھا کہ محض ڈپٹی کمشنر لاہور ہی نہیں بلکہ ڈپٹی کمشنر لاہور کی بجائے کسی ایسے شخص کو جو تین سال تک ڈپٹی کمشنر کے عہدے پر فائز رہ چکا ہو یہ اہم کام سپرد کیا جا سکتا ہے ۔

جناب والا ۔ جیسا کہ آپ کو علم ہے کہ ان کے ہاتھ میں اختیارات ہیں اور

ان اختیارات کے ساتھ ساتھ نوازنے کے بہت سے ذرائع انکو حاصل ہیں ۔ جو حکم بھی وہ صادر فرماتے ہیں اس کی تائید ہو جاتی ہے ۔ یہ کس حد تک مناسب اور جائز ہے کہ محض انتظامیہ کے ایک ذمہ دار رکن کو ہی نہیں بلکہ کسی بھی انتظامیہ کے افسر کو جو تین سال تک ڈپٹی کمشنر رہ چکا ہو خواہ اس کی ملازمت میں توسیع کی جا چکی ہو یا یہ شرط لگا کر توسیع کی جا چکی ہو کہ آپ سے یہ موزوں کام لینا ہے یا اس لئے ملازمت میں توسیع کی جاتی ہے کہ ہمارے ایک اشارہ یا ہمارے کہنے کے مطابق یہ فریضہ سر انجام دینا ہے یا آپ پر اس سے پہلے جتنے رشوت خوری کے مقدمات چل رہے ہیں ہم تمام کے تمام واپس لے لیں گے ۔ آپ نے ہمارے کہنے کے مطابق ایوارڈ دینا ہے ۔

جناب سپیکر ۔ ان حالات کے پیش نظر میں سمجھتا ہوں (آپ کہیں گے کہ حمزہ تصویر کا ایک رخ دیکھتا ہے) ان کی منتقمانہ کارروائی کا پلندہ آپ کے سامنے ہے ۔ انہوں نے ایک فرد کو یا چند افراد کو نقصان پہنچانے کے لئے اس ایوان میں عدالت عالیہ کے فیصلوں کا مذاق اڑایا اور یہ اپنی بدنامی سے بے نیاز ہیں ۔ ہم آئندہ ان سے بہتری کی توقع کیسے کر سکتے ہیں ۔ جناب سپیکر ۔ عرض یہ ہے کہ ہم مجبور ہیں اور جن کے خلاف یہ فیصلہ کیا جانے گا ۔ وہ مقہور ہیں ۔ ہم یہ سمجھتے ہیں ۔ کہ اب بھی اگر کسی گوشہ سے انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کی گنجائش ہے ۔ جس افسر کو اس کام پر مامور کریں گے ۔ اگر حکومت ہماری تجویز کو منظور کر لے گی جو فیصلہ

وہ افسر صادر کرے گا اسکو معلوم ہو گا کہ اس کے فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کی جائے گی ۔ اس لئے وہ اپنے اختیارات کو استعمال کرنے میں محتاط رہے گا اس لئے یہ گنجائش رکھی گئی ہے کہ اپیل کا حق باقی رہے ۔ اس سے زمین کے مالک کو ہی نہیں ۔ بلکہ حکومت اور امپروومنٹ ٹرسٹ کو بھی یہ رعایت حاصل ہو گی ۔ وہ اس فیصلہ کے خلاف عدالت عالیہ میں اپیل کر سکے گی اور اس کو ایک اور زاویہ سے بھی دیکھیں ۔ اگر وہ فریق جس کی زمین کی قیمت تشخیص کی جا رہی ہے ۔ رشوت کا چورن دے دے اور ہو سکتا ہے کہ امپروومنٹ ٹرسٹ کو ایسی صورت حال کا مقابلہ کرنا پڑے اور معاوضہ بہت زیادہ تشخیص کر دے ۔ تو اس صورت میں امپروومنٹ ٹرسٹ یہ راستہ اختیار کر سکے گی ۔ میں تو یہ سمجھتا ہوں اور ہماری منشاء یہ ہے ۔ کہ آپ جس افسر کو وسیع اختیارات دے رہے ہیں اگر اس پر مناسب پابندی لگا دیں گے تو اس سے ٹرسٹ کا بھلا ہو گا اور دوسرے متاثرین کا بھی فائدہ ہو گا اور تمام معاملات ۔ انصاف اور قانون کے تقاضوں کے مطابق طے ہو سکیں گے ۔ اس کے باوجود اگر آپ کی منشاء یہ ہے ۔ کہ آپ کسی شخص کو نواز سکیں ۔ یا کسی شخص کو نوازنے کے لئے مواقع مہیا کریں ۔ ہو سکتا ہے وہ آپ کا بہت ہی قریبی دوست ہو یا وہ ڈی ۔ سی ۔ ساہیوال ہو ۔ جس کو آپ نوازنا چاہیں اور آپ اس کام پر تعینات کر دیں اور اسے ایک اور کوٹھی بنوانے کا موقع دے دیں تو یہ بہت زیادتی ہو گی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت (میاں محمد یاسین خاں وٹو) ۔ جناب والا ۔ معزز

دوست یہ تصور فرما رہے ہیں ۔ کہ اس سے ہائی کورٹ کو اختیار ہے اور حکومتی جماعت نہیں چاہتی کہ ایسا ہو ۔ اس لئے میں یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ عدالت عالیہ کو Article No. 98 کے تحت وسیع اختیارات حاصل ہیں ۔ عدالت عالیہ میں کسی قانون یا کسی چارہ جوئی یا کسی عدالت کے فیصلہ کو challenge کیا جا سکتا ہے ۔ آپ کے آئین کے مطابق ہائی کورٹ کو اختیار ہے اوز جتنے قوانین بنا رہے ہیں ان کے متعلق ایسی writ petitions ہوتی رہتی ہیں اس لئے اگر کوئی شخص کسی اختیار کو غلط استعمال کرتا ہے یا قانون کو غلط استعمال کرتا ہے ۔ تو وہ آئین کے تحت آ سکتا ہے جب D.C. مقامی طور پر اس چیز کا فیصلہ کرے گا ۔ تو اس کی اپیل کمشنر کے پاس کی جا سکتی ہے ۔ اس سے لوگوں کو زیادہ وقت ضائع نہیں کرنا پڑے گا ۔ کیونکہ ہائی کورٹ میں بہت سے مقدمات ہوتے ہیں اور بہت دیر ہو جاتی ہے ۔

اب اس میں پہلے ہی بہت دیر ہو چکی ہے ۔ اگر فاضل ممبر کی تجویز District Judge کے متعلق مان لی جاتی ۔ تو شاید یہ بھی مان لیتے ۔ لیکن یہاں D.C. نے فیصلہ کرنا ہوتا ہے ۔ اس کی اپیل کمشنر کے پاس جا سکتی ہے ۔ اگر writ petitions میں کوئی جانا چاہے ۔ تو بروقت ہائی کورٹ میں جا سکتا ہے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That for sub-section (3) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(3) Any party aggrieved by the decision of the Deputy Commissioner under clause (c) of sub-section (1) or sub-section (2) may appeal to the High Court within ninety days of the decision."

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment, No. 31 is from Malik Muhammad Akhtar. The Member is not present and the amendment is not moved.

Next amendment, No. 32. Khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That sub-section (4) of section 5 of the Ordinance be deleted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That sub-section (4) of section 5 of the Ordinance be deleted.

Minister for Basic Democracies : Opposed.

خواجه محمد صفدر (سیالکوٹ ۔۱) جناب والا ۔ دفعه ۵ کی ضمنی دفعه (۴) کیا هے ۔ میں آپکے سامنے پڑھے دیتا هوں ۔

"The decision of the Deputy Commissioner subject to the result of an appeal, if any, be conclusive and final between the parties and shall not be called in question in any court by means of a suit or otherwise."

جناب والا ۔ اس کا مفهوم و مدعا یه هے که تمام عدالتوں کے دروازے

اس فریق پر بند کرنے کی ناپاک کوشش کی گئی ہے جس کے حقوق پامال کئے گئے ہوں ۔ ضمنی دفعہ ۴ کے تحت اگر کسی کو ڈی ۔ سی ۔ کے فیصلہ کے یا کمشنر کے پاس اپیل کے نتیجہ کے طور پر اختلاف ہو تو جناب وزیر بلدیات نے ارشاد فرمایا ہے کہ آرٹیکل ۹۸ کے تحت عدالت عالیہ کو اختیار حاصل ہے کہ وہ کسی مسئلہ کے متعلق رٹ پٹیشن سن سکتے ہیں ۔ میری رائے میں ان کی یہ رائے درست نہیں ۔ رٹ پٹیشن ایک خصوصی اختیار ہے جو ہائی کورٹ کو اس آئین کے تحت حاصل ہے ۔ وہ مختلف مقدمات کے فیصلہ جات کے سلسلہ میں مخصوص حالات میں استعمال کرتا ہے ۔ لیکن جہاں تک مجھے معلوم ہے یا میرا علم کام کرتا ہے کہ اگر واقعات کی بناء پر کوئی فیصلہ کسی رائج الوقت قانون کے تحت ہو جائے تو اس کے خلاف رٹ پٹیشن نہیں ہو سکتی اگر کوئی کرے گا تو ناکام ہو جائے گا اور اگر یہ درست ہے کہ کمشنر کے ہر فیصلہ کے اوپر جیسا کہ محترم وزیر بلدیات نے ارشاد فرمایا ہے رٹ کے ذریعے چیلنج کیا جا سکتا ہے تو پھر اس احمقانہ اور غیر ضروری شق کی یہاں رکھنے کی کیا ضرورت تھی ۔ اس کے لئے انہوں نے پورا زور لگا دیا ہے جتنا کہ لگا سکتے تھے ۔ پہلے تو یہ کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ جو کمشنر کرے گا وہ shall be conclusive یعنی آخری اور حتمی ہو گا پھر یہ کہا گیا ہے کہ shall be final ۔ یہیں پر بس نہیں ۔ بلکہ کسی عدالت کو اختیار نہیں ہو گا کہ مقدمہ کے ذریعہ یا otherwise اس سے مراد ہے رٹ پٹیشن ۔

وزیر بلدیات ۔ اس سے مراد application بھی ہو سکتی ہے ۔

مسٹر سپیکر ۔ اگر یہ interpretation کی جائے اور otherwise ہو پھر وہ بھی بے معنی ہے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اگر اس احمقانہ قانون میں اس احمقانہ بات کا اضافہ کر دیا جائے تو یہ ایک آتشہ سے دو آتشہ بلکہ سہ آتشہ اور چہار آتشہ تو ہو جائے گا لیکن معلوم ہوتا ہے جیسے انہوں نے پڑھا ہی نہیں ۔ وہ سوجھ بوجھ والے ہیں ان کے ذہن سے اس قسم کی باتیں جو عقل و خرد سے تہی ہوں عاری ہوں ۔ نہیں ہونی چاہئے ۔

وزیر بلدیات ۔ اس کا مطلب یہی ہو سکتا ہے کہ کوئی representation حکومت کو کر دے یا کوئی application دے دے ۔

مسٹر حمزہ ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ سرکاری مسلم لیگ میں شامل ہو جائے ۔

Mr. Speaker : This is not a point of order.

وزیر بلدیات ۔ سرکاری مسلم لیگ تو ہر وقت ان کے دماغ پر سوار رہتی ہے میں یہ عرض کروں گا کہ جہاں تک عدالت عالیہ کے اختیار کا تعلق ہے ۔ writ petition میں جب کوئی خلاف قانون چیز ہو تو وہ اس میں ہر وقت دخل دے سکتا ہے لیکن اگر خلاف قانون بات نہ ہو اور ایک فیصلہ کمشنر کرے اور وہ قانون کے مطابق کرے تو یہ تحفظ دیا گیا ہے کہ وہ

آخری فیصلہ ہو گا فائنل ہو گا اور اسے کسی عدالت میں درخواست کے ذریعہ یا representation کے ذریعہ چیلنج نہیں کیا جائیگا ۔ مقصد یہ ہے کہ اس سے مقدمہ بازی کو ختم کیا جائے اور اس معاملہ کو جلد سے جلد اختتام تک پہونچایا جائے اور اس غرض کے لئے کوشش کی گئی ہے اور وجوہات بیان کی گئی ہیں اور کہا گیا ہے کہ ایک سینئر آفیسر اپیل کے موقع پر مقرر کیا جائے گا اور پھر اپیل کے بعد اسے finalise کر دیا جائے گا اور یہ فریقین کے مفاد میں ہے کہ جلد سے جلد فیصلہ ہو جائے ۔

Mr. Speaker : The question is :

That sub-section (4) of section 5 of the Ordinance be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Should'nt we dispose of all the amendments today?

خواجہ محمد صفدر ۔ کل ہی کریں گے ۔

Mr. Speaker : The House is adjourned to meet again tomorrow at 9 a.m.

The Assembly then adjourned (at 1.30 p.m.) till 9.00 a.m. on Tuesday, the 14th January, 1969.

APPENDIX I

(Ref. Starred Question No. 14091)

STATEMENT (A)

Showing quantity of liquor in gallons sold by each hotel and club in Lahore during 1967-68 and the sale price thereof.

S. No.	Name of Hotel/Club	Quantity of Liquor Sold (in Gallons) during 1967-68	Sale Price
1	2	3	4
	I HOTELS		
		Gls. Bts.	Rs.
1.	Faletti's Hotel.	2481—3	2,11,400/-
2.	Hotel Indus.	1233—5	30,142/-
3.	Hotal International.	2533—5	1,55,598/-
4.	Park Luxury Hotel.	3217—1	1,45,174/-
5.	Zanobi's Hotel.	2297—0	1,70,514/-
6.	Hotel Ambassador.	2448—0	1,78,900/-
7.	Hotel Inter-Continental,	7061—1½	12,14,527/-

1	2	3	4
		II CLUBS	
		Gls. Bts.	Rs.
1.	Punjab Association Club.	111—5	37,409/-
2.	Lahore Commercial Gymkhana.	2265—4	2,27,788/-
3.	Services Officers Club.	621—2	38,317/-
4.	Lahore Gymkhana and Golf Club.	4365—3	4,77,217/-
5.	Griffin Institute.	239—4	61,831/-
6.	77 Club.	397—5½	29,980/-
7.	P.W.R. Golf Club.	1134—1	58,653/-
8.	Punjab Club.	3567—0	2,94,585/-
9.	Cosmopolitan Club.	884—2½	76,923/-
10.	Catholic Social Club.	903—0	63,876/-
11.	Burt Institute,	859—1/3	48,345/-

1	2	3	4
		Gls. Bts.	Rs.
12.	District Grant Lodge.	25—4½	4,518/-
13.	Tipak Social Club.	2720—0	3,66,506/-
14.	Bata Club.	159—1	7,634/-

STATEMENT (B)

Showing the number of foreigners who stayed in each hotel in Lahore during 1967-68 and also the number of foreign and non-Muslim members of clubs in Lahore.

S. No.	Name of Hotel	Number of Foreigners stayed in each Hotel
	I HOTELS	
1.	Faletti's Hotel.	3,330
2.	Hotel Indus.	450
3.	Hotel International.	7,900
4.	Park Luxury Hotel.	9,427

S. No.	Name of Hotel	Number of Foreigners stayed in each Hotel
	I HOTELS	
5.	Zanobi's Hotel.	145
6.	Hotel Ambassador.	1,874
7.	Hotel Inter-Continental.	7,430

S. No.	Name of Club	Foreign and Non-Muslim Members of each Club
	II CLUBS	
1.	Punjab Association Club.	2
2.	Lahore Commercial Gymkhana.	67
3.	Services Officers Club.	26
4.	Lahore Gymkhana and Golf Club.	96
5.	Griffin Institute.	74
6.	77 Club.	1

S. No.	Name of Club	Foreign and Non-Muslim Members of each Club
	II CLUBS	
7.	P.W.R. Golf Club.	156
8.	Punjab Club.	372
9.	Cosmopolitan Club.	10
10.	Catholic Social Club.	145
11.	Burt Institute.	40
12.	District Grant Lodge.	122
13.	Tipak Social Club.	300
14.	Bata Club.	11

APPENDIX

(Ref. Starred Question

STATENENT SHOWING THE EDUCATION
PESHAWAR AND D.I. KHAN DIVISIONS

Amount

Name of M. Cs/T. Cs.	1956-57	1957-58
1	2	3
PESHAWAR DIVISION.	Rs.	Rs.
M. C. Peshawar.	2,71,129	2,87,698
M. C. Mardan.	69,246	68,715
M. C. Nowshera.	5,227	6,987
M. C Abbotabad.	37,158	41,568
M. C. Sawabi-Meneri.	1,001	2,856
M. C. Kohat.	32,094	36,184
M. C. Charsadda.	17,426	17,309
M. C. Havalian.	—	10,338
T. C. Pabbi.	151	6,767

II

No. 14137)

CESS COLLECTION BY THE M. Cs/T. Cs. DURING 1956-57 TO 1967-68.

Collected.

1958-59	1959-60	1960-61	1961-62
4	5	6	7
Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
3,00,840	3,35,159	3,45,948	2,98,385
77,415	92,880	97,772	93,484
7,733	12,922	4,602	18,914
60,002	53,770	55,384	55,611
3,781	4,381	6,154	5,331
50,047	—	47,379	49,391
14,169	14,958	15,513	15,691
12,402	14,382	20,022	21,728
6,209	9,449	7,008	6,756

1	2	3
PESHAWAR DIVISION.	Rs.	Rs.
T. C. Mansehra.	13,341	13,152
T. C. Haripur.	29,369	30,007
T. C. Baffa.	—	2,767
T. C. Hangu.	5,168	4,270
T. C. Thal.	814	31,094
T. C. Utmanzai.	—	—
T. C. Akora Khattak.	—	1,434
T. C. Nawankilli.	—	—
T. C. Nawansher.	346	3,324
T. C. Shabqadar.	—	—
T. C. Takhtbhai.	—	—
D.I. KHAN DIVISION		

4	5	6	7
Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
14,933	12,078	14,059	19,835
22,609	26,145	26,944	26,133
3,845	3,211	3,145	3,434
6,919	6,111	5,088	7,610
30,419	35,711	24,831	22,305
—	653	2,183	3,863
2,526	4 428	7,351	7,168
3,585	5,524	8,662	6,679
3,430	949	4,883	5,313
—	6,588	12,503	11,305
—	—	—	6,517

1	2	3
D.I. Khan District.	**Rs.**	**Rs.**
M. C. D.I. Khan.	45,107	50,164
T. C. Tank.	—	—
T. C. Kulachi.	—	
T. C. Paharpur.	—	
Bannu District.		
M. C. Bannu.	53,126	55,860
T. C. Lakki.	7,755	8,098

4	5	6	7
Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
45,210	51,230	59,283	75,526
—	—	—	—
5,056	5,708	5,496	5,765
—	2,276	3,320	3,599
57,531	70,111	70,950	69,758
7,164	7,299	7,299	6,634

APPENDIX

(Ref. Starred Question

STATENENT SHOWING THE EDUCATION
PESHAWAR AND D.I. KHAN DIVISIONS

Amount

Name of M. Cs/T. Cs.	1962-63	1963-64
1	8	9
PESHAWAR DIVISION.	Rs.	Rs.
M. C. Peshawar.	2,70,275	3,45,216
M. C. Mardan.	97,477	94,949
M. C. Nowshera.	20,123	20,278
M. C. Abbotabad.	54,466	57,348
M. C. Sawabi-Men	5,031	6,230

II—(*Contd.*)

No. 14137)

CESS COLLECTION BY THE M. Cs/T. Cs. DURING 1956-57 TO 1967-68.

Collected.

1964-65	1965-66	1966-67	1967-68
10	11	12	13
Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
3,94,634	3,70,765	3,62,584	3,90,212
99,096	92,484	94,909	1,01,829
11,054	13,340	13,510	13,200
58,533	68,207	66,177	56,026
6,672	9,857	11,937	9,338

1	8	9
PESHAWAR DIVISION.	Rs.	Rs.
M. C. Kohat.	50,582	52,249
M. C. Charsadda.	19,232	12,818
M. C. Havalian.	21,476	19,425
T. C. Pabbi.	7,991	8,067
T. C. Mansehra.	22,872	22,700
T. C. Haripur.	26,739	36,325
T. C. Baffa.	3,411	3,345
T. C. Hangu.	7,741	9,319
T. C. Thal.	26,778	34,148

10	11	12	13
Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
56,766	59,132	68,297	64,887
21,710	20,360	21,351	28,026
16,053	20,223	26,645	25,567
8,070	10,615	10,315	10,684
21,722	22,610	33,879	24,842
26,440	35,319	36,679	23,694
3,306	3,6 4	3,962	3,154
9,785	11,779	11,690	6,480
30,073	29,798	32,467	32,939

1	8	9
PESHAWAR DIVISION.	Rs.	Rs.
T. C. Utmanzai.	3,696	3,801
T. C. Akora Khattak.	5,957	4,885
T. C. Nawankilli.	8,599	7.832
T. C. Nawansher.	5,442	5,463
T. C. Shabqadar.	11,021	10,591
T. C. Takhtbhai.	6,775	6,890
D.I. KHAN DIVISION		
D.I. Khan District.		
M. C. D.I. Khan	60,210	68,482

10	11	12	13
Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
4,065	4,980	6,012	6,699
4,518	5,036	6,628	6,170
11,876	7,892	3,758	14,637
5,545	5,900	5,729	4,657
10,226	6,752	9,427	9,112
7,058	7,681	8,110	9,003
64,447	70,501	77,122	82,949

1	8	9
	Rs	Rs.
T. C. Tank.	—	2,43,986
T. C. Kulachi.	6,069	6,537
T. C. Paharpur.	5,440	5,595
Bannu District.		
M. C. Bannu.	69,531	71,852
T. C. Lakki.	6,738	7,533

10	11	12	13
Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
12,584	17,506	17,245	26,553
6,902	7,457	7,312	7,204
4,210	6,052	6,242	7,269
74,760	70,776	86,592	84,869
8,361	9,555	9,094	8,477

APPENDIX III

(Ref. Starred Question No. 14140)

LIST OF CASES PENDING IN THE FINANCE DEPARTMENT

STATEMENT 'A'

Sr. No.	Class of Government servants.	Number of cases			
		Condonation of bread in service	Counting of previous service.	Sanctioning of G.P. Fund	Sanctioniong of Pension.
1.	**Class-I.**				
	(a) Ratired.	—	1 (a)	—	3 (b)
	(b) Screened out.	—	—	—	—
	(c) Deceased.	—	—		—
					Total
					Class-I=4
2.	**Class-II.**				
	(a) Retied.	—	—	—	1 (c)

(b) Screened out.	—	—	—
(c) Deceased.	—	—	—

Total

Class-II=1

Grand Total =5

DETAILS.

Sr. No.	Name of Department which referred the case.	Name of officers whose cases were referred.	Nature of each case.	Date of retirement/death or removal from service.	Date on which case was referred to Finance Department.	Reasons for delay.
1	2	3	4	5	6	7
	(a) **Class-I (Retired).**					
	Counting of previous service.					
1.	Irrigation and Power Department.	Mr. H.A. Abidi.	Counting towards pension of pervious service rendered under C.P. Fund.	7-6-1965	11-11-1968	The Irrigation and Power Department had originally decided that the officer

had no case for pension. They have now referred the case to Finance Department for advice.

(b) **Sanctioning of pension.**

The case has been received in Finance Department on 11-11-1918 and is under examination.

1	2	3	4	5	6	7
2.	Industries, Commerce & Mineral Resources Department.	Mr. M.A. Kazi.	Grant of invalid pension.	20-/-1963	10-8-1968	It was rejected by F.D. twice and has now been referred to Finance Department for the 3rd time. The issue is complicated and has to be sorted out in a meeting of the representatives of Finance, C & M. and Industries Departments. They have recently been reminded.

3.	Information Department.	Mr. Fazli Hamid.	Grant of pension by counting of previous service rendered in India.	1964	7-9-1968	The case was referred to the Central Government for advice. The advice has since been received and the case is under examination.
4.	Agriculture Department.	Dr. Sultan Ahmed Termizi.	Grant of pension under Revised Pension Rules and Rates, 1967.	1967	11-12-1966	Case was received on 11-12-1968 and is under examination.

(b) Class-II (Retired).

(c) Sanctioning of pension.

1	2	3	4	5	6	7
5.	Education Department.	Mirza Nisar Ali Beg, Lecturer.	Grant of pension under Revised Pension Rules, 1967.	30-9-1966	22-11-1968	The case was received in 11/1968 and is under examination.

LIST OF CASES UNDER CORRESPONDENCE IN THE FINANCE DEPARTMENT

STATEMENT 'B'

Sr. No.	Class of Government servants.	Number of cases under correspondence			
		Condonation of break in service	Counting of previous service.	Sanctioning of G.P. Fund.	Sanctioning of pension.
1.	**Class-I.**				
	(a) Ratired.	—	—	—	1 (a)
	(b) Screened out.	—	—	—	Total
	(c) Deceased.	—	—	—	Class-I = 1
2.	**Class-II.**				
	(a) Ratired.	1 (b)	1 (c)	—	—
	(b) Screened out.	—	—	—	
	(c) Deceased.	—	—	—	—

APPENDIX III—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

	Total
Class-II	=2
Grand Total	=3

DETAILS.

Sr. No.	Name of Department which referred the case.	Name of officer whose case was referred.	Nature of case.	Date of retirement/death/ removel from service.	Date on which the case was referred to Finance Deptt.	Reasons for delay.
1	2	3	4	5	6	7
	(a) Class-I (Retired).					
	(a) Sanctioning of pension.					
1.	Comptroller, Northern Area, West Pakistan, Peshawar.	Mr. Justice Shakirullah Jan.	Grant of special additional pension.	12-12-1968	14-11-1968	S. & G.A.D. was advised on 31-12-1968 to examine the case in the light of decision taken in case of Mr. Jastice Mohd. Daud Khan.

APPENDIX

1579

APPENDIX III—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

1	2	3	4	5	6	7
	(b) **Class-II (Retired).**					
	(b) Condonation of break in service.					
2.	Education Department.	Dr. Abdul Ghani, A.D.I.	Counting of period of extraordinary leave towards pension.	?	8-11-1968	Education Department was advised on 1-1-1969 to re-examine the proposal.

(c) **Counting of previous service.**

3.	Information Department.	Mr. I.U. Kazi.	Counting of service in army.	18-9-1967	25-10-1968	Query made from Information Deptt. on 27-12-1968 has still not been answered.

APPENDIX IV

(Ref. Starred Question No. 1454S)

STATEMENT 'A'

Month	1964	1965	1966	1967	1968
	Amount	Amount	Amount	Amount	Amount
1	2	3	4	5	6
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
January,	7541	7157	8332	8 64	10174
February,	6422	9487	8977	6226	8059

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'A'

1	2	3	4	5	6
	Rs.	Rs	Rs.	Rs.	Rs.
March,	10603	8288	9819	8139	11178
April,	9008	8601	7680	3751	14729
May,	6923	6251	7520	6344	10995

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'A'

1	2	3	4	5	6
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
June,	7360	6947	9051	6008	9866
July,	10516	7671	9006	7014	10634
August,	12705	9343	6239	6542	9500

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'A'

1	2	3	4	5	6
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
September,	10315	3452	7596	12657	12695
October,	10946	8632	6391	11154	11225

APPENDIX IV--(*Contd.*)

STATEMENT 'A'

1	2	3	4	5	6
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
November,	9184	8100	6735	9891	9950
December,	10085	7092	6992	10740	11400

APPENDIX IV - (*Contd.*)

STATEMENT 'B'

Month and Year	Value of Entertainments duty Stamps Purchased.			Value of entertainments duty stamps consumed.		
	Firdous Cinema	Tasvir Mahal Cinema	Taj Mahal Cinema	Firdous Cinema	Tasvir Mahal Cinema	Taj Mahal Cinema
1	2	3	4	5	6	7
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
January, 1964	3304	2516	1661	—	—	—
February, ,,	2880	2104	1438	—	—	—

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

1	2	3	4	5	6	7
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
March, 1946	3198	3204	4201	—	—	—
April, ,,	3848	3980	1180	—	—	—
May, ,,	2792	2775	1356	—	—	—

APPENDIX IV--(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

	1	2	3	4	5	6	7
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
June,	,,	3439	2714	1207	—	—	—
July,	,,	4786	3746	1948	—	—	—
August,	,,	6512	4862	1331	—	—	—

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

1	2	3	4	5	6	7
	Ks.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
September, 1961	4451	4120	1744	—	—	—
October, ,,	5370	4332	1244	—	—	—
November, ,,	5191	2920	1073	—	—	—

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

1	2	3	4	5	6	7
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
December, „	5485	2509	2092	—	—	—
January, 1965	2664	2817	1676	—	—	—
February, „	3758	2682	3041	—	—	—

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

1		2	3	4	5	6	7
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
March,	1965	3242	2939	2007	—	—	—
April,	,,	2880	3506	2215	—	—	—
May,	,,	2814	2083	1354	—	—	—

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

	1	2	3	4	5	6	7
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
June,	1965	3276	2837	834	—	—	—
July,	,,	2578	3145	1938	—	—	—
August,	,,	3718	3597	2028	—	—	—

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

1	2	3	4	5	6	7
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
September, „	2088	919	445	—	—	—
October, „	4288	3427	917	4096	3375	878
November, „	3215	3471	1414	3194	34196	129

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

	1	2	3	4	5	6	7
		Rs.	Rt.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
December,	,,	3000	2515	1477	4127	2574	1194
January,	1966	3440	2866	2026	3285	3441	1968
February,	,,	3760	3220	1997	3838	3257	1928

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

	1	2	3	4	5	6	7
		Rs.	Rs,	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
March,	1966	3736	3863	2220	3086	3157	2027
April,	,,	2896	2513	1271	2829	3272	1686
May,	,,	2820	3226	1474	2634	4115	1645
June,	,,	3288	3373	1390	3362	2880	1162

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

	1	2	3	4	5	6	7
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
July,	,,	2632	3187	3187	2580	1580	1330
August,	,,	2084	2128	2027	2863	1914	2199
September,	,,	4000	1017	2579	3836	2819	2552

APPENDIX IV—(*Contd*)

STATEMENT 'B'

	1	2	3	4	5	6	7
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
October	,,	4204	2812	2375	3500	2812	2374
November,	,,	3150	1927	1658	3902	1975	1715
December,	,,	3000	2515	1477	3020	2314	1252

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

	1	2	3	4	5	6	7
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
January,	1967	3456	3160	1848	3429	3356	1740
February,	,,	1916	4281	29	2779	3863	472
March,	,,	3828	3836	475	2065	2176	1135

APPNDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

	1	2	3	4	5	6	7
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
April,	,,	2484	546	721	1880	2520	1340
May,	,,	2680	3228	436	2122	2784	521
June,	,,	2500	2808	700	1660	1177	548

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

1	2	3	4	5	6	7
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
July, „	2624	3074	1316	2777	3240	1352
August, 1967	2188	1790	2564	4842	3490	2386
September, „	4220	5681	2756	4597	5831	2706

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

1	2	3	4	5	6	7
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
October, ,,	4224	3396	3534	4374	3501	3720
November, ,,	3595	3011	3282	4685	3016	3408
December, ,,	3986	3214	3540	2750	2203	2175

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

	1	2	3	4	5	6	7
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
January,	1968	3457	3167	3550	4004	3545	4714
February,	,,	2949	3500	1600	3560	4068	1741
March,	,,	4053	5852	3273	4243	3523	3195

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

		1	2	3	4	5	6	7
			Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
April,	,,		3870	8182	2727	3345	2442	2567
May,	1968		3745	3432	3818	4265	3274	3995
June,	,,		4675	2455	2736	4722	2329	2990

APPENDIX IV—(*Contd*)

STATEMENT 'B'

	1	2	3	4	5	6	7
		Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
July,	,,	4325	3305	3004	4332	3493	3325
September,	,,	4225	5700	2770	4570	5531	2809
August,	,,	3150	3050	3300	3039	2980	3245

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'B'

1	2	3	4	5	6	7
	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.	Rs.
October, „	4250	3425	3550	3783	3389	3425
November, „	3600	3050	3300	3655	3294	3234
December, „	4150	3450	3800	3730	3490	3349

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'C'

I paid a surprize visit to Firdaus Cinema yesterday at about 10.00 P.M. Film Paghri Sinbhal Jatta was being shown.

About two hundred people were over-seated. They were sitting on the flour, on the passages. Besides them about one hundred people were standing in the doors and the corners of the Cinema Hall. I am definite that about three hundred people were admitted in to the Hall over and above the seating capacity of the Hall.

3. I collected 4 tickets from the persons sitting in the hall. They appear to be bogus ones. Each of them is signed by me. They are sent herewith in the attached envelope. The Excise and Taxation Officer may be asked to look into the matter as he is concerned with evasion of tax.

4. The tickets which are issued by the Cinemas have only the name of the cinemas on them. When bogus tickets are caught, the cinema management can take the plea that the tickets are of some cinema of the same name of another district. I understand that to usurp the entertainment tax no cinema in the province gives the name of the city below its own name on the ticket. The Government should be moved to get it done. This would be an effective check against evasion of payment of tax.

Sd/- Ghulam Murtaza,
Magistrate Section 30 and
Inspecting Officer (Cinemas)
Jhang 15-6-1968.

No. 1312 /RK dated 29-6-1968.

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'C'

A copy with envelope containing tickets is forwarded to the Excise and Taxation Officer, Jhaug for favour of report.

Sd/- Supdt.,
for Deputy Commissioner, Jhang.

Sd/- Excise and Taxation Officer,
Jhang.

Phone No. 105

From

The Excise and Taxation Officer,
Jhang.

To

The District Magistrate
Jhang.

No. 5966/ETU Dated 31-12-1968.

Subject :— Checking of Cinema dated 14-6-1968 by Ch. Ghulam Murtaza Magistrate.

MEMORANDUM.

Kindly refer to your end. No. 13121/RK dated 29-6-1968.

On 14-6-1968 the show under reference was duly checked by the concerned Sub-Inspector. The total persons admitted in this show were 473 and the entry of all the visitors was made in register form E. D. 4.

APPENDIX IV—(*Contd.*)

STATEMENT 'C'

The detail of entry of register E. D. 4. is below :—

Class 2.25	6746	to	6767	22
Class 1.50	20607	to	20707	101
Class 1.50	38056	to	38405	305

473 (Total visitors).

The magistrate during his checking collected (4) ticket portions from the hall bearing numbers 38327, 38329, 38330 of 1.50 class and one ticket of class 2.52 full number of which cannot be read as it is partially torn. Entertainment Duty stamps of paisas (0.75 denomination) is duly affixed on the aforesaid ticket as well as the rest of the 3 tickets mentioned above (1.05 denomination) have also been affixed with entertainment duty stamps 0.35 Paisas and have been entered in the register E. D. 4. as required under rules.

Hence there appears to be an absolutely no leakage of Government Revenue (Entertainment Duty) in this case.

Sd/- Excise and Taxation Officer,
Jhang.

Sd/- Excise and Taxation Officer,
Jhang.

APPENDIX V

(Ref. Starred Question No. 1433)

STATEMENT SHOWING THE NAMES OF CLUBS, HOTELS AND BARS (WITH NAMES OF OWNERS/MANAGERS) IN PROHIBITED AREAS IN THE PROVINCE WHICH HAVE BEEN ISSUED PERMITS TO SERVE LIQUOR WITHIN THEIR PREMISES.

S. No.	Name of Divisions.	Name of Clubs.	Name of Hotels.	Name of Bars	Name of Owners/ Managers.
1	2	3	4	5	6
1.	Multan.	Multan Club, Multan.	—	—	Major M.M. Afzal (Secretary of Club).

2.	Bahamalpur.	M/s. Lever Brothers Ltd., Rahimyarkhan.	—	—	Mr. Spizer (Manager).
3.	Peshawar/ D.I. Khan.	Officers Club, Peshawar.	—	—	Run by Hony. Secretary.
4.	—do—	Officers Club, Nowshera.	—	—	—do—
5.	—do—	Officers Club, Abbotabad.	—	—	—do—

APPENDIX V—(*Contd*)

1	2	3	4	5	6
6.	—do—	Garrison Officers Club, Kohat.	—	—	—do—
7.	—do—	Officers Club, Bannu.	—	—	—do—
8.	—do—	Turbela Joint Venture Club.	—	—	Run by Secretary of Club.
9.	—do—	—	Hotel International, Peshawar.	—	Major Z A. Ismail, Managing Director.

10.	—do—	—	Greens Hotel, Peshawar.	—	S.M. Ayub.
11.	—do—	—	Dean's Hotel, Peshawar.	—	Run by Manager of Hotel.
12.	—do—	—	Spring Field Hotel, Abbotabad.	—	S.M. Ayub.
13.	—do—	—	Palace Hotel, Abbotabad.	—	Muhammad Yousaf Khan Khattak.
14.	—do—	—	Pine's Hotel Nathiagali.	—	Run by Manager of Hotel.
15.	Hyderabad.	Hyderabad Gymkhana Club, Hyderabad.	—	—	Mr. Jamshed J. Metha (Secretary).

APPENDIX V—(*Contd.*)

1	2	3	4	5	6
16.	do—	—	Orient Hotel Ltd; Hyderabad.	—	Mr. Fazal Illahi, Manager.
17.	—do—	—	Windsor Hotel, Hyderabad.	—	Mr. Hussain Bux and Umerdin (Owners).
18.	—do—	—	Ritz Hotel, Hyderabad.	—	Mr. M. Shafi (Owner).
19.	—do—	—	Adwyn Hotel, Hyderabad.	—	Mr. Md Shafi, (Owner).
20.	Sargodha.	Sui Nothern Club, Lyallpur.	—	—	Mr. Abdus Samad (Secretary).

21.	—do—	Chenab Club, Lyallpur.	—	—	Brigadier Muhammad Muzaffar, Hony Secretary.
22.	—do—	P.A F. Officers Mess, Sargodha.	—	—	Flt. Ft. Mumtaz Ahmad, Hony. Secretary.
23.	—do—	Chashma Club, Kundian.	—	—	Mr. J. Terras Agent.
24.	Rawalpindi.	—	Intercontinental Hotel, Rawalpindi.	—	General Manager.
25.	—do—	—	Flashman Hotel, Rawalpindi.	—	Ro-Dulph Fabrain.
26.	—do—	—	Geoil Hotel, Murree.	—	—do—
27.	—do—	—	Shahrazad Hotel, Islamabad.	—	Mr. Hassan Ameen.

APPENDIX V—(*Contd.*)

1	2	3	4	5	6
28.	—do—	Wah Ordnance Club.	—	—	Saeed A. Khan (Secy.).
29.	—do—	Rawalpindi Club, R'pindi	—	—	K.U. Sheikh (Secy).
30.	—do—	The Mosinie Hall, Rawalpindi, Cantt.	—	—	W.J.C. Dearlove, (Secy).
31.	—do—	Morgah Tennis Club.	—	—	A.O.C. Managing Agent.
32.	—do—	Department Club, Rawalpindi	—	—	Run by Secretary of Club.

33.	—do—	Rawal Club, Islamabad.	—	—	Sh. Qamar-ud-Din, (Secy).
34.	—do—	Jhelum Club, Jhelum Cantt.	—.	—	Major Mazhar Hussain, (Hony. Secretary).
35.	—do—	Laniern Club, Pak; Tobacco Company, Jhelum.	—	—	Mr. K.E. Hussain, (Hony. Secretary).
36.	—do—	Mangla Club Mangla, Distt. Jhelum.	—	—	Mr. B.E. Platt , General Manager.
37.	—do—	Binni Club, at Mangla, Distt. Jhelum.	—	—	M H.W. Mschenize.

APPENDIX V—(*Contd.*)

1	2	3	4	5	6
38.	—do—	Balkassar Club Balkassar, Distt. Jhelum.	—	—	Mr. Sajjad S. Qazi, (Hony. Secretary).
39.	—do—	Winnington Club, Khewara, Distt. Jhelum.	—	—	Mr. L.A.K. Niaz, (Hony. Secretary).
40.	—do—	Senior Staff Club, Attock Oil Co., Khour Distt. Campbellpur.	—	—	Secretary.
41.	Rawalpindi.	Engineering Officers Mess.	—	—	M. Masood Khan (Secy.).
42.	—do—	Signal Officers Mess.	—	—	Run by Secretary of Mess.

43.	—do—	Ordinance Officers Mess, P.M.E.	—	—	Maj Ghulam Musatfa (Secretary).
44.	—do—	E.M.E. Officers Mess.	—	—	President Mess Committee.
45.	—do—	Army Antiation Officers Mess.	—	—	Run by Secy. of Mess.
46.	—do—	Officers Mess, P.A.F. Chaklala.	—	—	President.
47.	—do—	Transport Wing Officers Mess, Rawalpindi.	—	—	Run by Secy. of Mess.
48.	Quetta/ Kalat.	The Quetta Club, Quetta.	—	—	Run by Secy. of Club.

APPENDIX V—(*Contd.*)

1	2	3	4	5	6
49.	—do—	Sui Club, Distt. Sibi.	—	—	—do—
50.	Khairpur.	Gymkhana Club, Sukkur.	—	—	Mr. Fazal Khan.
51.	—do—	Esso Management Club, Daharki.	—	—	Mr. Mohd. Wasim Khan.
52.	Lahore.	Burt Institute, Lahore.	—	—	H.R. Dias, Hony. General Secretary.
53.	—do—	Lahore Gymkhana Club, Lahore.	—	—	M. Yousaf, Secretary.

54.	—do—	Gymkhana Golf Club, Lahore.	—	—	—do—
55.	—do—	Cosmopolitan Club, Lahore.	—	—	Yousaf Dar, Secretary.
56.	—do—	Pb. Association Club, Lahore.	—	—	Hony. Secy of Club.
57.	—do—	Pb. Club, Lahore.	—	—	M. Yousaf Dar, Secy.
58.	—do—	P.W.R. Golf Club, Lahore.	—	—	Gulzar Ahmad, Secy:
59.	—do—	Griffin Institute, Lahore.	—	—	M.S.W. Richardson, (Manager).

APPENDIX V—(*Contd.*)

1	2	3	4	5	6
60.	—do—	Bata Clud, Batapur, Lahore.	—	—	Col. Mohd. Nawaz Khan (Rtd.) Public Relation Officer.
61.	—do—	Lahore Commercial Gymkhana.	—	—	Teas Dale, Hony. Secy.
62.	—do—	Tipak Social Club, Lahore.	—	—	Liman R. Flook, Secy.
63.	—do—	77-Club, Lahore.	—	—	Dr. Jonejo, Hony. Secy.
64.	—do—	Distt. Grand Lodge, Lahore.	—	—	Mr. Ahmad Ali, Secy.

65.	Lahore.	Services Officers Club,	—	—	Nisar Ahmad Khan, Secy.
66.	—do—	Katholic Social Club.	—	—	F.J. Kingson, Secretary.
67.	—do—	Sialkot Club, Sialkot.	—	—	Major N D. Shamsi, Hony. Secretary.
68.	—do—	—	Hotel Indus, Lahore.	—	M. Ahmad, Manager.
69.	—do—	—	Falletti's Hotel, Lahore.	—	Mr. A.Q. Khan, Manager.
70.	—do—	—	Ambassador Hotel, Lahore.	—	Mr. Sharif, Manager.
71.	—do—	—	International Hotel, Lahore.	—	Mr. Muhammad Sharif, Manager.

APPENDIX V—(*Contd.*)

1	2	3	4	5	6
72.	—do—	—	Zonobi's Hotel, Lahore.	—	Mr. N.H. Bokhari, Manager.
73.	—do—	—	Intercontinental Hotel, Lahore.	—	Mr. Weasing, Manager.
74.	—do—	—	Park Luxury Hotel, Lahore.	—	Mr. Naseem Ahmad, Manager.

APPENDIX VI

(Ref. Starred Question No. 15123)

ANNEXURE "A"

The names of the schemes with estimated cost sanctioned by the Departmental Sub-Committee for Quetta Division.

Name of the Scheme.	Estimated cost	Whether the audit copy has been signed or not.
1	2	3
	Rs.	
1. Purchase of 40 Diesel Engines/ Pumping Sets for Chagai District.	4.00 lacs	
2. Purchase of 40 Diesel Engines/ Pumping Sets for Zhob District.	4.00 lacs	

APPENDIX IV—(*Contd.*)

ANNEXURE "A"

1	2	3
	Rs.	
3. Re-construction of Buildings of Agriculture Department demaged by earthquake in Quetta Division.	2.94	lacs
4. Improvement and expansion of the District HQR Hospital Fortsandeman, Construction/ Repairs of existing building—Purchase of equipment.	5.79	lacs
5. Provision of Two X-Ray Plants alongwith two generator in Civil Dispensaries at Dalbendin and Nokkundi.	36,000/-	

APPENDIX VI—(*Contd.*)

ANNEXURE "A"

1	2	3
	Rs.	
6. Opening of Dental Clinic in Civil Hospital Nushki—Purchase of Equipment.	10,000/-	
7. Purchase of Hospital Equipments and Drugs for Hospitals/Dispensaries in Quetta Division.	2.63	lacs
8. Reconstruction of Health Department Buildings damaged by earthquake in Loralai and Sibi Districts.	4.894	lacs

APPEMDIX VI—(*Contd.*)

ANNEXURE "A"

1	2		3
	Rs.		
9. Replacement of existing pipe line from Pathankot to Loralai Town.	4.23	lacs	Yes
10. Rural Water Supply Scheme Nokkundi.	4.00	lacs	Yes
11. Construction of building for the Government High School Dalbandin.	5.00	lacs	
12. Flood Protection to Fortsandeman Town.	6.60	lacs	
13. Construction of bridge on Bore Nullah Chagai.	2.00	lacs	
14. Metalling of last 3-4 miles of Zangi-Nawar road in Chagai District.	3.25	lacs	

APPENDIX VI—(*Contd.*)

ANNEXURE "A"

1	2		3
	Rs.		
15. Propagation, Multiplication & Preservation of Wild Life in Maslkh Range.	1.749	lacs	
16. Scheme for Beef Production Research Centre in Quetta.	9.79	lacs	Yes
17. Scheme for the Provision of additional Medicines to Out-lying Dispenseries in Quetta Division.	1.00	lacs	
18. Ground Water Exploration at Quetta Velley.	10.00	lacs	Yes
	Rs. 72,33,300		

APPENDIX VI

(Ref. Starred Question No. 15123)

ANNEXURE "B"

The names of the schemes with estimated cost sanctioned by the Departmental Sub-Committee for Kalat Division.

Name of the scheme.	Estimated cost	Whether the audit copy has been signed or not.
1	2	3
	Rs.	
1. Supply of Pumping sets.	10.00 lacs	Yes. September, 1968.
2. Supply of Persian Wheels.	5.00 lacs	
3. Additional scholarships.	1.00 lacs	
4. Sinking of 5 Nos Trial Bores in Kalat District.	71,705/-	Yes. August, 68.

ANNEXURE "B"—(*Contd.*)

1	2	3
		Rs.
5.	Construction of Buildings at Gwadur Road.	5,71,000/-
6.	Construction of Laboratories in Government High Schools.	1,22,680/-
7.	Construction of additional hostel building for the Degree College, Khuzdar.	1,98,000/-
8.	Construction of Hostel for High Schools, Khuzdar & Turbat.	2,86,000/-

ANNEXURE "B"—*(Contd.)*

1	2	3
	Rs.	
9. Construction of Residential accommodation for Mistresses.	79,200/-	
10. Hostel building for Intermediate College, Mastung.	1,98,000/-	Yes.
11. Improvement of Rural Health Centre, Panjgur.	4,20,000/-	
12. Residential Accommodation for staff of Civil Hospital, Mach.	1,14,300/-	

ANNEXURE "B"—(*Contd.*)

1	2	3
		Rs.
13.	Purchase of T.D. Vans for Kalat and Mastung.	58,000/-
14.	Establishment of Wool Research Laboratory at Mastung.	2,67,916/-
15.	Maintenance of breeding farms in Kalat Division.	1,53,000/-

ANNEXURE "B"—(*Contd.*)

1	2	3
		Rs.
16. Construction of standard buildings for the existing four Venterinary Hospitals at Mastung, Dhadar, Kalat and Bhag.		8,15,600/-
17. Improvement of Donkeys in Makran District.		22,480/-
18. Development and Establishment of Bhag Nari Cattla Breed.		2,83,326/-

ANNEXURE "B"—(*Contd.*)

1	2	3	
	Rs.		
19. Establishment of Laying Hens Unit.	4,29,248/-		
20. Construction of Outlets on Bolan Dam Distribution System.	50,805/-	Yes.	September, 1968.
21. Purchase of 100 M. X-Ray Plant for Tahsil Headquarters Hospital Bhag.	36,000/-		
22. Construction of fair weather Plant at Ladgasrt Road—100 miles.	4,00,000/-		

ANNEXURE "B"—(*Contd.*)

1	2	3
	Rs.	
23. Construction of fair weather Washuk Plantak Road—60 miles.	2,41,000/-	
24. Construction of fair weather Washuk Nag Road 40—miles.	2,40,000/-	Yes.
25. Construction of Cause-way & retaining wall on Mach approach road.	1,9:,000/-	Yes.
Total ...	68,50,260/-	

PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

EIGHTH SESSION OF THE SECOND PROVINCIAL ASSEMBLY OF WEST PAKISTAN

Tuesday, the 14th January, 1969

سہ شنبہ - ۲۴ شوال المکرم ۱۳۸۸ھ

The Assembly met at the Assembly Chamber, Lahore at 9-00 a.m. of the clock. Mr. Speaker, Chaudhri Muhammad Anwar, H.K., in the Chair.

Recitation from the Holy Qur'an by Qari Ali Hussain Siddiqi (Qari of the Assembly) and its translation.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

(پ ۱۲- س ۱۱- ع ۱- آیات ۶ تا ۸)

اور زمین پر چلنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمے ہے وہ جہاں بھی رہتا ہے وہ اسے جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب مبین میں لکھا ہوا ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا۔ اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔ مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔ اور اگر تم کہو کہ مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو کافر کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اگر ہم ایک معین مدت تک ان سے عذاب روکے رکھیں تو کہیں گے کہ کونسی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے۔ دیکھ جس روز وہ ان پر واقع ہوگا۔ پھر ٹل نہیں سکتا۔ اور جس چیز کے ساتھ وہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو گھیر لے گی۔

وما علینا الا البلاغ

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Speaker : The Question Hour. Mr. Zain Noorani.

Khan Ajoon Khan Jadoon: On his behalf, 13909.

REVIEW OF POLICY REGARDING PURCHASE OF FERTILIZERS

***13909. Mr. Zain Noorani :** Will the Minister for Agriculture please refer to the assurance given by him on the floor of the House on 24th May, 1968 while answering my question number 12584 and state:—

(*a*) whether the Committee to review and reconsider the policy regarding purchase of fertilizers has been formed ; if so, the date on which it was formed, the names of the persons who were appointed on the Committee and the terms of reference of the same ;

(*b*) whether the said Committee has given its findings ; if so, the date on which the same was given and the details of the same ;

(*c*) the dates of the various meetings of the said committee alongwith the names members attending each meeting ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) Yes : 27th May, 1968.

The names of the persons alongwith terms of reference are given in statement 'A' which is placed on the Table of the House.

(*b*) Yes.

14th June, 1968.

The details are given in statement 'A' which is placed on the Table of the House.

(*c*) The dates of the meetings and the names of the members who attended each Committee meeting are given in statement 'A' which is placed on the Table of the House.

STATEMENT 'A'

REVIEW OF POLICY REGARDING PURCHASE OF FERTILIZERS

No. 13909 :

(*a*) The Committee was formed consisting of the following members.

(1) Dr. Abdul Latif, Deputy Secretary Agriculture.

(2) Ch. M. Shafi Gill, Director of Agriculture, Lahore Region, Lahore.

(3) Col. S.A.K. Niazi, General Manager (Supplies), WPADC.

(4) General Manager, Rural Supply Cooperative Corporation.

(5) Representatives of PNO and Jaffer Brothers.

The terms of reference was to consider the feasibility of import of fertilizers in bulk instead of in bags.

(*b*) The Committee arrived at the conclusion that the import of fertilizers in bulk is likely to save at least 7 dollars, in foreign exchange per ton, provided some automatic mechanical plants for bagging, stitching and weighing the fertilizer is made available in the country. The cost of bagging in Pakistani currency was estimated to be about Rs. 15/— but this step ensured that Pakistani Jute bags will be used instead of the bags of unknown origin when the fertilizer is imported in bags.

(*c*) The meeting of the Fertilizer Review Committee was held under the Chairmanship of the Chairman, Planning and Development Board in October, 1968, to review the policy regarding purchase of fertilizers. The following officers attended the meeting :—

(1) Mr.B.A. Kureshi, S.T.K., S.C.A., C.S.P. (*In chair*)
Chairman, P & D Board.

(2) Mr. Ahmad Rashid Siddiqui, CSP, Member (Development) and Additional Secretary, PAD Board.

(3) Mr. Sarshar Ahmad Khan, CSP, Chief Agriculture, P&D Board.

(4) Mr. Mohammad Latif Saifi, Research Officer, P&D Board.

(5) Mr. Iqbal Saeed, Economic Adviser, Industries Department.

(6) Mr. Iqbal Wajih, Section Officer, A-Y. Agriculture Deptt.

(7) Col. M.A.K. Niazi, General Manager (Supplies), WPADC.

(8) Lt. Col. A.R. Pirzada, Deputy Director (Fertiliser) WPADC.

(9) Mr. Said-ud-Din, Resident Representative, WPIDC, Lahore.

(10) Mr. Abdur Rasheed, Deputy Manager, WPIDC.

(11) Mr. Abdul Wahab, Direetor of Research, Tarnab.

Another meeting was held under the Chairmanship of Mr. A.R. Siddiq, CSP, Member, PAD Board, on the 20th November, 1968, which

attended by Dr. Abdul Latif, Deputy Secretary Agriculture, Col. S.A.K. Niazi, WPADC, Mr. Sarshar Ahmad, CSP, Chief of Agriculture, P&D. Board.

PURCHASE OF WHEAT BY WEST PAKISTAN AGRICULTURAL DEVELOPMENT CORPORATION

*13940. **Mr. Hamza**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the quantity and price of wheat purchased by the West Pakistan Agricultural Development Corporation during 1967-68 in Lyallpur District ;

(*b*) whether it is a fact that the said wheat was later sold in open auction to private individuals or businessmen during the later portion of the said year ; if so, its quantity and selling price per maund ;

(*c*) the total loss incurred by the said A.D.C. on this account ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) 57,172 maunds of wheat seed was purchased by West Pakistan Agricultural Development Corporation during the year 1967-68. The average procurement price per maund was Rs. 19.73.

(*b*) It is incorrect that the said wheat was later sold in open auction during the later part of the said year. Out of the above said total quantity procured 54,000 maunds, has been distributed as seed for sowing in Rabi 1968.

(*c*) No loss has been incurred by the ADC on wheat seed transaction during the year in question.

مسٹر حمزہ ۔ کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ تین ہزار ایک سو بہتر من بیج جو بقایا ہے کیا وہ ابھی تک اے۔ڈی۔سی کے پاس ہے اور اسے آپ کس مقصد کے لئے استعمال کر رہے ہیں ؟

Parliamentary Secretary : Mr. Speaker, Sir, it is very clear from the answer itself that the remaining about three thousand maunds of the seed, about which I have not made any statement, that should be with the A.D.C.

RECRUITMENT IN FISHERIES DEPARTMENT

*13965. **Mr. Hamza**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that qualifications prescribed for Class II posts for ⅓rd initial recruitment in the Fisheries Department is M.Sc. Zoology or B.Sc. in Fisheries, from a recognised University with two years experience in the Fisheries Department;

(*b*) whether it is a fact that qualification prescribed for Class I posts for 25% initial recruitment in the said Department is a Degree from a recognised University in Zoology or Fisheries;

(*c*) whether it is a fact that there is no B.Sc. Fisheries Degree in any University in the Province instead there is B.Sc. Zoology which covers Fisheries;

(*d*) whether it is a fact that majority of employees in the Fisheries Department having Degree of Zoology and possessing wide experience in Fisheries management are not considered eligible for Class II posts in the said Department;

(*e*) if answer to (*c*) and (*d*) above be in the affirmative, reasons for prescribing B.Sc. in Fisheries as qualification for all Class II posts in Fisheries Department?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes, but B.Sc. Zoology does not cover "Fisheries".

(*d*) It is not correct. ⅔rd vacancies are reserved for them by promotion.

(*e*) The question of revision of qualification is under consideration of Government.

MARKET COMMITTEES

*14070. **Chaudhri Muhammad Idrees**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state the following particulars regarding the Market Committees in the Province :—

(*i*) their number in 1967-68; (*ii*) total income accruing to them in the said year; (*iii*) administrative expenditure in the said year, (*iv*) development expenditure in the said year and (*v*) cash balances on 30th June, 1968?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : The requisite information is placed on the Table of the House.

Statement showing the Number, Total Income, Administrative and Development Expenditure of Market Committee in West Pakistan during 1967-68 & their Cash Balances on 30-6-68

Division	No. of Market Committees	Total income in Rs.	Total expenditure		Cash Balance	Remarks
			Administrative	Development		
1	2	3		5	6	7
			Rs.	Rs.	Rs.	
D. I. Khan ...	Nil	...	...	...	...	
Kalat ...	Nil	...	...	...	...	
Karachi ...	One		Not yet functionina			
Rawalpindi ...	13	3,07,209.86	88,800.26	20,418.70	4,80,911.08	
Peshawar ...	Nil	...	...	...	...	
Sargodha ...	24	20,59,493.45	5,52,336.34	5,14,357.86	22,74,758.18	
Quetta ...	Nil	...	...	...	...	
Lahore ...	32	29,04,295.33	5,23,670.74	2,72,269.34	29,46,033.08	
Khairpur ...	Nil	...	...	...	...	
Bahawalpur ...	9	3,51,903.52	1,80,082.04	1,60,185.25	2,23,656.77	
Multan Div. ...	13	21,02,474.60	5,83,579.00	6,84,294.04	57,09,329.11	
Hyderabad ...	43		Not yet functioning			

ARREARS RECOVERABLE BY THE FISHERIES DEPARTMENT

***14072. Chaudhri Muhammad Idrees** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state the arears recoverable by the Fisheries Department as on 30th June, 1968 alongwith steps taken for their recovery?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) :

Rs. 11,59,588.67. The Collectors of the Districts concerned have been approached for recovery as arrears of land revenue.

چودھری محمد ادریس ۔ جناب والا ۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ محکمہ فشریز کے بقایاجات کی وصولی کے وقت ایسے کیسز بھی

آپ کے نوٹس میں آئے ہوں گے جہاں محکمہ کے افسران کی وجہ سے فراڈ ہوا ہے یا ان کی وصولی نہیں ہوئی ہے ؟

Parliamentary Secretary: Sir, actually such cases have not come to our notice, and the question itself does not convey that much sense that this supplementary could arise out of that. It was course arrears and that was to be recovered as arrears of land revenue, and we have written to the Collectors of the Districts concerned to lend their helping hand wherever it is needed. It is hoped that arrears will be recovered as soon as possible.

چودھری محمد ادریس - جناب والا - کیا یہ حقیت نہیں ہے کہ ان میں سے بیشتر بقایاجات پانچ پانچ چھ چھ سال سے زائد کے ہیں اس لئے ان کی وصولی نہیں ہو رہی ہے دوسرے آپ کے افسران نے ایسے ٹھیکیداروں کو ٹھیکے دیئے جن کے پاس کوئی جائیداد نہ تھی اور نہ ان سے کوئی ضمانت لی گئی تھی ؟

Parliamentary Secretary: No Sir, that is wrong. I beg to differ with the member.

AMOUNT RECOVERABLE BY FOREST DEPARTMENT FROM CONTRACTORS

***14073. Chaudhri Muhammad Idrees:** Will the Minister for Agriculture be pleased to state the amount recoverable by the Forest Department from the contractors as on 30th June, 1968 alongwith the income accrued to Government through the Forest Department in the year 1967-68?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): The total amount recoverable from the forest contractors as it stood on 30th June, 1968 was Rs. 1,25,74,485 and the income accrued to the Government through the Forest Department in the year 1967-68 was Rs. 5,26,62,458.

چودھری محمد ادریس - جناب والا میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ ایک کروڑ روپے سے زائد بقایاجات وصول نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں -

Parliamentary Secretary: Sir, the reason is best known to my friend, Chaudhri Muhammad Idrees, and everybody else that it is difficult to get money out of them but the Government is actually doing its best to

recover the money from those persons, and of course they have to be recovered as arrears of land revenue, and they would be recovered.

Mr. Speaker: But this is quite a handsome amount, 25 per cent of the total amount.

Parliamentary Secrertary: Yes Sir, I know that, and that is why I have said that it would be recovered.

TREES PLANTED IN FOREST DIVISION, LYALLPUR

***14074. Chaudhri Muhammad Idrees:** Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) the number of trees planted in Forest Division, Lyallpur during the year 1967-68 alongwith the number of trees planted in each range and the expenditure incurred thereon during the said year;

(*b*) the number of trees in each range of the said Division which are more than 3 years old;

(*c*) the number of permanent as well as temporary employees in each range of the said Division appointed during the year 1967-68 and the total amount paid to them as salaries during the said year?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): (*a*) (*i*) The Numbers of trees planted during 1967-68 ... 8,27,905

Cost 4,71,900

(*ii*) Range-wise number of trees planted and expenditure incurred thereon has been incorported in the statement, a copy of which is placed on the Table of House, Statement 'A'.*

(*b*) Requisite information is incorporated in the statement a copy of which is placed on the Table of the House, Statement 'B'*

(*c*) Requisite information is incorporated in the statement a copy of which is placed on the Table of the House, Statement 'C'*

EXTENSION OF TUBEWELL SCHEMES OF GUDDU BARRAGE TO KOTRI BARRAGE.

***14218. Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo:** Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that thousands of acres of land is lying uncultivated in Kotri Barrage area due to short supply of irrigation water;

**Please see Appendix I at the end.*

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intend to consider advisibility of extending tubewell schemes presently under implementation in Guddu Barrage area to the Kotri Barrage as well, if so, when, and if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) No. The total culturable commanded area of G.M. Barrage Project is 28.07 lac acres. Assured irrigation water supply arrangements have been made for 24.5 lac acres up to the year 1967-68 within the proposed command.

(*b*) Question does not arise. Moreover, in the G.M. Barrage Command the under ground water is highly brackish and unfit for irrigation purposes. As such tube-wells irrigation is not suitable for this area.

EFFECTIVE PROTECTION OF CROPS FROM DAMAGE IN KOTRI BARRAGE.

***14221. Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a scheme for the effective protection of crops against damage caused by rats and insects in Kotri Barrage area has been prepared by the A.D.C. ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, details thereof and the likely date by which it will be implemented ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) No. A campaign against the rats was conducted in G.M.B. last year in rice stubbles.

(*b*) No.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister please state whether he is aware of the fact that there are rats in the area, which damage the cultivation ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : I am very much aware of the presence of the rats, and I think it is developing into a menace in many parts of the province. The department has decided to undertake a campaign. I would seek the cooperation of the members as well as the farming community, because if it is allowed to develop into serious proportions, in which it is going to develop, it will pose a very grave threat to our rural economy.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Sir, why no scheme has been prepared, when the Government emphasises Grow More Food ?

Minister for Agriculture: The question of preparing a scheme for every type of activity is not really necessary. There is staff available ; there are insecticides, pesticides or poisonous baits available with us. What is needed is that the problem is of enormous character, and I have been appealing and I would appeal to the farming community to help themselves and help the agricultural economy. So, we would be prepared to guide, to provide poisonous baits and the technique.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur: Is the Minister aware that the campaign started last year was very inadequate ?

Minister for Agriculture; I agree that it was inadequate.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo: How much amount was spent last year and how much amount has been earmarked in the current financial year ?

Mr. Speaker: The Member should give a fresh notice for that.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo: Sir, this is connected with that ; how much amount has been spent last year ?

Minister for Agriculture: I will be prepared to answer that, if you permit Sir.

Mr. Speaker: Yes please.

Minister for Agriculture: The position is that we do not specifically earmark amounts for a particular activity. As you know, the budget of the Agriculture Department runs over two crores of rupees and it is their fundamental and basic duty to give assisance to the farming community in operations of this primary character, and the poisonous baits and other things worth about four and five crores are purchased every year, and they are available in the Union Councils but it is to be remembered that they have to be purchased by paying 25 per cent of the price.

Mir Wali Muhammad Khan Talpur: The stem borer menace and the rat menace are becoming an epidemic in the rice growing areas. Will the Government give priority to see that this is met with full force ?

Minister for Agriculture; I am prepared to issue instructions here and now as the Secretary Agriculture happens to be here, and instructions will be going out today that they should be given priority.

DEVELOPMENT OF FRUIT, DATE CURING FOR TRADE PURPOSES.

*14227. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo:** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a scheme for the development of fruit, date curing and its propagation for trade purposes has been prepared by the Government ; if so, the total estimated cost and other details thereof ;

(*b*) whether the said scheme has been approved ; if so, the approximate time by which it is expected to be implemented ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahamd Gill) : (*a*) Yes. The total estimated cost of the scheme for five years is Rs. 8,28,950.

(*b*) Yes. The first annual expenditure of Rs. 1,69,680/- is being incurred during the year 1968-69. It is a five year project and will be completed by 1972-73.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister kindly state in what part of West Pakistan this scheme is being implemented ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : It is being implemented throughout West Pakistan, but for the information of my friend, I would like to point out that it started in the district of Mekran, then it was taken up in the districts of Sukkur and Khairpur then it has now been taken in hand in Bahawalpur, Multan and Dera Ismail Khan Divisions. As you know, 32 lakh maunds or more of dates are produced in this country, and we want to develop dates as quickly as possible and to make them marketable as well in a presentable shape. So, this scheme is in my judgment of a very important character, and I may assure my friend that since his area is mostly date producing, his area's interests will be watched with the greatest attention.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Again, I would like to bring it to the notice of the Minister that there are enough dates which are being wasted.

Minister for Agriculture : I entirely agree with the Member that they are wasted in the sense that they are not being produced in a marketable shape but I don't agree with the Member that they are not being consumed by the public.

IMPROVEMENT OF SALINE AND ALKALINE SOILS WITH GYPSUM.

*14228. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that a scheme for the improvement of saline and alkaline soils with the use of Gypsum has been approved by the Government ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, (*i*) the total cost of the said scheme, (*ii*) the approximate time by which it will be implemented and (*iii*) the parts of the Province which have been selected for the introduction of the said scheme as an experimental measure ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) (*i*) Rs. 5,00,000.

(*ii*) Financial year 1968-69.

(*iii*) Saline affected district of D.I. Khan, Lahore, Sheikhupura, Sargodha, Lyallpur, Multan, Sahiwal, Rahimyar Khan, Khairpur and Thatta.

ROAD SIDE PLANTATIONS IN HYDERABAD REGION

*14229. **Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the date on which the scheme regarding road side plantations over 500 miles in Hyderabad region was launched ;

(*b*) the total cost of the said scheme and the mileage of the roads utilised for the purpose ;

(*c*) the mileage of roads along which trees have so far been planted and the expenditure incurred thereon ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) The scheme was launched on lst July 1964.

(*b*) (*i*) The total cost of the scheme is Rs. 13.86 lacs.

(*ii*) The length of road taken up for afforestation is 500 miles.

(*c*) (*i*) Length of road planted upto June, 1968 was 285 miles.

(*ii*) Expenditure incurred till June,1968 was Rs. 7.86 lacs.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Will the Minister kindly state whether about eight lakhs rupees have been spent on the growing of trees and how many trees have been grown and how many trees have died and on what roads ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : I don't think Mr. Narejo can expect me to answer this question because he wants the casualties and the number of trees grown. I am sorry, I have not got this information because I could not imagine that such a supplementary would arise out of this question.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : It is a connected one.

Minister for Agriculture : It can only be connected by a man who has human ingenuity of his type but the actual position is that it did not occur to me. I can give this information in my chamber if the Member so desires. For his satisfaction I can get hold of that information but what I can say is that 257 odd miles have been planted with trees and the total amount that was required to be spent is rupees thirteen lakhs and some thing. Proportionately speaking, I imagine the cost has been commensurate with the type of job done but if my friend has some information that the work has not been done according to the specification of the scheme I am prepared to satisfy him to the best of my capability.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : What type of trees have been planted ? Are they fruit trees or commercial trees ?

Minister for Agriculture : I don't think there will be any fruit tree. This I can say from memory.

Mr. Muhammad Bakhsh Khan Narejo : Are they commerecial ?

Minister for Agriculture : Yes, commercial trees. If 'sheesham' and 'babul' are commercial trees.

EXPENDITURE ON MAINTENANCE OF GHULAM MUHAMMAD BARRAGE.

***14236. Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Agrsculture be pleased to state the annual recurring expenditure on the maintenance of Ghulam Muhammad Barrage alongwith the strength of staff employed for this purpose and the number of Engineers out of the said staff ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : The recurring maintenance expenditure on the Ghulam Muhammad Barrage (Irrigation) Scheme for the last five years is as under :—

Year		*Maintenance Expenditure*
		Rs.
1963-64	...	73,50,863
1964-65	...	88,80,359
1965-66	...	73,60,742
1966-67	...	78,88,469
1967-68	...	83,90,928

This is purely maintenance expenditure excluding construction cost but including the expenditure on Establishment (staff and Engineers). No

separate staff and Engineers for the maintenance purpose are employed on the Ghulam Muhammad Barrage. The Scheme is still under execution and the personnel engaged on it are joint, *i.e.*, both for the construction and the maintenance purposes. The joint strength for the year 1967-68 is as under :—

Staff (excluding Engineers)	*Engineers*
1358	64

The strength for the remaining four years was almost the same. As regards the Engineers the above figure comprises of the staff starting from Deputy Chief Engineer and finishing at the level of Sub-Divisional Officers.

بابو محمد رفیق - جناب والا - ۱۹۶۴-۶۵ میں خرچ ۸۸ لاکھ تھا جبکہ ۱۹۶۳-۶۴ میں ۷۳ لاکھ تھا اور ۱۹۶۵-۶۶ میں بھی ۷۳ لاکھ تھا کیا پارلیمنٹری سیکرٹری بتائیں گے کہ ۱۹۶۴-۶۵ میں پندرہ لاکھ زیادہ خرچ ہونے کی کیا وجوہات تھیں ؟

Parliamentary Secretary : In 1964-65 the expenditure was Rs.73 lakh and in 1964-65 it was Rs.88 lakh.

بابو محمد رفیق - کیا وجوہات تھیں کہ maintenance پر پندرہ لاکھ زیادہ خرچ ہوا ؟

Parliamentary Secretary : It is a very big project and such differences do occur in such big projects. I personally feel there is no much difference as compared to the greatness of the project.

بابو محمد رفیق - یہ پندرہ لاکھ کا فرق آپ کو زیادہ نظر نہیں آ رہا ہے یہ آپ کے لئے معمولی بات ہے ؟

Parliamentary Secretary : Not in this big project.

چودھری محمد نواز - جناب والا - اس کی کوئی وجہ تو ہونی چاہئے - یہ کہنا کہ بہت بڑا project تھا اس لئے پندرہ لاکھ کی ایزادی ہو گئی ہے یہ تو کوئی جواب نہیں ہے -

وزیر زراعت و خوراک (ملک خدا بخش) - میں دونوں ممبر صاحبان کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے یہ عرض کروں گا کہ main-

tenance ایک ایسی چیز ہے جس کے اخراجات میں کمی بیشی ہو جانا کوئی بعید از قیاس چیز نہیں ہوتی - اور میں تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں، علم کی بنا پر نہیں، کہ بعض جگہ نہروں میں breaches ہو گئی ہوں گی- بعض اوقات یہ بھی ہوتا ہے کہ کسی جگہ ایسے واقعات ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے - اس کو روکنے کے لئے اقدامات کئے جاتے ہیں - تو اس main-tenance کے خرچ میں کمی بیشی ہونا ایک قسم کی inherent چیز ہے - ویسے اگر ممبر صاحبان کی پریشانی کی تہ میں کوئی اور چیز ہے تو وہ فرمادیں - میں اس کے متعلق مزید تحقیقات کرنے کو تیار ہوں - اگر ان کے علم میں کوئی ایسی چیز ہے جس کی بنا پر وہ سمجھتے ہوں کہ یہ پندرہ لاکھ کا جو زائد خرچ ہوا ہے یہ ناجائز ہے- اگر کوئی ایسی بات ہے تو میں اس کو دیکھنے کے لئے تیار ہوں - مگر maintenance بہر صورت ایک ایسی چیز ہے، جس کے اخراجات میں کمی بیشی کا امکان ہوتا ہے -

میر ولی محمد خان تالپور - کیا وزیر صاحب مجھے بتائیں گے کہ maintenance and repair grants جو per mile دی جاتی ہیں وہ Southern Zones میں کم ہیں ؟ اور Northern zones میں زیا دہ ہیں ؟

وزیر زراعت و خوراک - میں Northern Zones کا انچارج نہیں ہوں لہذا میں کہہ نہیں سکتا -

مسٹر محمد عمر قریشی - پراجیکٹ کب تک مکمل ہونے کی امید ہے ؟

وزیر زراعت وخوراک - maintenance تو ہوتی ہی رہے گی ؟

مسٹر محمد عمر قریشی - آپ نے فرمایا ہے کہ یہ سکیم شروع ہے- یہ کب تک مکمل ہو جائے گی ؟

maintenance تو ہمیشہ ہی ہوتی رہے گی ؟ **وزیر زراعت‌وخوراک** -

Mir Wali Muhammad Khan Talpur : Can I know the exact figures, per mile, incurred on the maintenance of Ghulam Muhammad Barrage ?

average ہر میل کا مختلف ہو گا - میں بتانے سے قاصر ہوں - **وزیر زراعت‌وخوراک** -

---

LAND ADJOINING PHULLELI CANAL

***14260. Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that old Phulleli Canal which passes through the middle of the city has since been closed ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether Government intends to dispose of the land adjoining the said canal ; if so, when and if not, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

VETERINARY HOSPITALS IN HYDERABAD AND KHAIRPUR DIVISIONS.

***14282. Mr. Muhammad Umar Qureshi** : Will the Minister fori Agriculture be pleased to state the present number of veterinary hospitals in Hyderabad and Khairpur Divisions alongwith (*i*) their location, (*ii*) strength of the staff employed therein (*iii*) average of the annual expenditure and (*iv*) the average number of cattles treated therein in a year ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*i*)-(*ii*) The number cf Veterinary Hospitals in Hyderabad and Khairpur Divisions is as under :—

Hyderabad Division	...	24
Khairpur Division	...	21
A.D.C.		15

Requisite list showing location and strength of the staff is placed on the Table of the House*

**Please see Appendix II at the end.*

(*iii*) The average annual expenditure is as under—

		Rs.
Animal Husbandry Department	...	1,18,448.66
Agriculture Development Corporation	...	1,85,300.00

(*iv*) The figures for average number of cattle treated in Hospitals and Dispensaries is as follows—

(*a*) Hyderabad Division	...	103,011
(*b*) Khairpur Division	...	111,620
(*c*) Agricultural Development Corporation	...	178,410

Dr. Mrs. Ashraf Abbasi: Sir, the annual expenditure of ADC's 15 Veterinary Hospitals is Rs. 1,85,300.00 and for other 45 Veterinary Hospitals is Rs. 1,18,448.66. Can I know about this difference? Is the staff of ADC better paid? What are the reasons for this difference?

Parliamentary Secretary: Sir, actually the old Veterinary Hospitals working in Hyderabad and Khairpur Divisions, should not be compared with those of ADC because there was development expenditure on the construction of new hospitals and at the same time the Lady Member will also agree with me that work done by the ADC is that they have treated 178,410 cattle also. This is the reason for the difference.

Dr. Mrs. Ashraf Abbasi: Sir, I want to know whether this is because the staff of ADC is better paid or is it because more medicines are required in these hospitals. I want to know this difference.

Mr. Speaker: This question has already been answered.

TREATMENT OF ANIMALS IN HYDERABAD REGION

*14354. **Mr. Muhammad Umar Qureshi**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the amount spent by the Government on the treatment of animals and veterinary care taking in Hyderabad Region during the period from 1960 to 1967;

(*b*) kinds of animal diseases which usually prevail amongst animals n Hyderabad Division ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): (*a*) and (*b*) Requisite information is placed on the table of the House.

	Year	Amount spent by the Government
(*a*)	1960-61	... 4,46,635
	1961-62	... 10,01,057
	1962-63	... 7,46,434
	1963-64	... 9,44,430
	1964-65	... 8,73,160
	1965-66	... 12,66,507
	1966-67	... 12,62,160

(*b*) 1. Rinderpest.

2. Haemorrhagic Septicaemia.

3. Ranikhet.

4. Pleuro-pneumonis in goats.

5. Black Quarter.

6. Anthrax

7. Foot and Mouth.

8. Surra.

9 Liver Fluke.

10. Sheep Pox.

11. African Horse Sickness.

12. Fowl Pox.

13. Ecoto and Endo Parasitic infestations.

PLANTATION OF SUNFLOWER

*14355. **Mr. Muhammad Umer Qureshi**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state the places in the Province where the plantation of sunflower has been undertaken by Government ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): The infor-

mation is incorporated in the statement, a copy of which is placed on the table of the House.

Statement Showing Area Planted with Sunflower in West Pakistan

Place		Area in acres
West Pakistan	...	154
Peshawar Division	...	12
D.I. Khan Division	...	9
Rawalpindi Division	...	9
Sargodha Division	...	2
Lahore Division	...	—
Multan Division	...	75
Bahawalpur Division	...	35
Khairpur Division	...	2
Hyderabad Division	...	3
Quetta Division	...	2
Kalat Division	...	—
Karachi Division	...	2

GRANTING EXTENSION TO OFFICERS OF AGRICULTURE DEPARTMENT

*14477. **Mian Nazir Ahmed**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state the names and designation of Class I and II Officers of Agriculture Department who were (*i*) retired, (*ii*) granted extension in service after attaining the age of retirement from 1st January 1968 uptil now alongwith the reasons for the grant of extension in each case?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): The requisite information is given in the statements (A,B. & C) placed on the Table of the House.*

INCREASE IN PRODUCTION OF MILK AND MEAT

*14502. **Mian Saifullah Khan**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state whether any efforts have been made by the Experimental and Research Farms of the Government of West Pakistan to evolve better varieties of cows, buffaloes, sheep and goats for increasing the production of milk and meat; if so, (*i*) details thereof alongwith the names of the varieties and (*ii*) whether these varieties can be purchased by the public also; if so, from where and at what prices?

*Please see Appendix III at the end.

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) Within the available resources all possible efforts are being made. (*i*) and (*ii*) Information is placed on the table of the house as appendix 'A' and 'B'.

APPENDIX 'A'

Efforts are being made to evolve improved stock of cows, buffaloes, sheep and goat at the following experimental and recearch stations :

Breed	Livestook Experiment Stations
(*i*) Sahiwal cows	Bahadurnagar.
(*ii*) Red Sindhi cows	Karachi—14.
(*iii*) Thari cows	Nabisar Road.
(*iv*) Nili Ravi buffaloes	Qadirabad.
(*v*) Awasi sheep (Milch breed)	Bahadurnagar.
(*vi*) Missardale sheep (fine wool breed)	Qadirabad.
(*vii*) Lohi sheep	Bahadurnagar.
(*viii*) Kachi sheep	Nabisar Road.
(*ix*) Karakul sheep	Rakh Khairewala.
(x) Rambouillet sheep	Jaba.
(*xi*) Angora Goat (for Mohair)	Rakh Khairewala.

APPENDIX 'B'

Male breeding stock of all breeds can be purchased by the public from the Government Livestock Experiment Stations for use in extension areas specified for each breed.

The prices of the male breeding stock are as under :

(*i*) Cattle :	
A Category	Rs. 875.00 each.
B Category	Rs. 650.00 each.
C Category	Rs. 425.00 each.
(*ii*) Buffaloes :	
A Category	Rs. 800.00 each.
B Category	Rs. 600.00 each.
C Category	Rs. 400.00 each

(*iii*) Sheep & Goat :

50% of liveweight at prevailing market rate of mutton plus 25% as breeding charges.

DAU DAM SCHEME

*14526. **Sardar Haji Atta Muhammad Lund** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether the Dau Dam Scheme was prepared by the former Sind Government or by the West Pakistan Government ;

(*b*) the date on which the said scheme was prepared alongwith (*i*) the amount sanctioned therefor ; (*ii*) amount actually spent thereon so far and (*iii*) the acreage likely to be commanded by the said Dam ;

(*c*) whether Government has formulated any policy regarding allotment of the land to be commanded by the said Dam ; if so, the contents of said policy, and if such policy is still under consideration, the likely date by which it will be declared ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) The scheme was prepared by the Irrigation Department of the former Sind Government.

(*b*) The details of the scheme prepared by the former Sind Government are being collected from the Irrigation Department. The scheme could not be implemented due to unfavourable geological conditions.

(*c*) Does not arise.

DARWAT DAM SCHEME

*14527. **Sardar Haji Atta Muhammad Lund** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state whether it is a fact that Darwat Dam Scheme has been formulated ; if so, (*i*) its estimated cost ; (*ii*) the year during which the work on the said scheme would be undertaken, (*iii*) the likely year during which it would be completed and (*iv*) the acreage likely to be commanded by the said Dam ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : No such scheme has been formulated by the Agricultural Development Corporation.

(*i*) Does not arise.

(*ii*) Does not arise.

(*iii*) Does not arise.

(*iv*) Does not arise.

ARREARS OF COTTON DUTY

*14614. **Khan Gul Hameed Khan :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state the total amount of arrears of cotton duty to be recovered in the Province alongwith the names of the defaulters and the amount outstanding against each of them up to 30th June, 1968 ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill): Total amount of arrears of cotton duty to be recovered in the Province is Rs. 2,38,19,178·04. Lists showing the names of the defaulters and the amount outstanding against each of them up to 30th June, 1968 are contained in a statement placed on the Table of the House.*

AMOUNT OF COTTON DUTY ASSESSED TO BE RECOVERED

*14615. **Khan Gul Hameed Khan :** Will the Minister for Agricuture be pleased to state :—

(*a*) the total amount of cotton duty assessed to be recovered during 1968 and the amount actually realized during the said year ;

(*b*) the names of the defaulters who did not pay cotton duty during the said year alongwith the amount so outstanding and the action taken or intended to be taken against the said defaulters ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*)

(*i*) Total amount of cotton duty assessed to be recovered during 1967-68. Rs. 1,00,55,617·17

(*ii*) Total amount actually so realized during 1967-68. 71,83,883·97

(*b*) List showing the names of the defaulters are placed on the Table of the House.†

NYLON TWINE

*14617. **Khan Gul Hameed Khan :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the quantity of Nylon Twine imported by the Provincial Government during 1968 to modernise fishing operations alongwith the amount spent on its import ;

(*b*) the quantity of Nylon Twine out of that mentioned in (*a*) above as was (*i*) sold and (*ii*) distributed on a no profit basis amongst the fisher-

---

**Please see Appendix IV at the end.*

†*Please see Appendix V at the end.*

men, alongwith the areas of the Province where this was sold and distributed ;

(*c*) whether there is any scheme to replace the traditional sail boats by mechanised boats ; if so, when the scheme would be implemented ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Nil.

(*b*) Does not arise.

(*c*) Yes.

(*ii*) After the scheme is finally approved in consultation with Government in the Planning and Development Department.

GAZETTED AND NON-GAZETTED OFFICIALS SUSPENDED FOR MISUSING OF OFFICIAL POWERS AND OTHER MALPRACTICES

*14618. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Food and Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the number of Gazetted and Non-gazetted Officials of the Food and Agriculture Department who were suspended for misusing of official powers and other malpractices during 1968 in the Province ;

(*b*) the officials out of those mentioned in (*a*) above who were arrested or challaned for corruption, misuse of official powers and other malpractices during the said period ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) (*a*) Food Department—

Gazetted	...	...
Non-Gazetted	...	36
Agriculture Department—		
Gazetted	...	...
Non-Gazetted	...	137
(*b*) Food Department—		
Gazetted	...	...
Non-Gazetted		4
Agriculture Department—		
Gazetted	...	...
Non-Gazetted	...	20

SMALL DAMS

*14619. **Khan Gul Hameed Khan** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the locations of small dams for the construction of which an amount of Rs. 5 lacs has been provided in the budget for 1968-69 ;

(*b*) the date on which work was taken in hand on each dam, the volume of work so far completed and the expenditure incurred ;

(*c*) in case the construction work has not so far been taken in hand, reasons therefor ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : A sum of Rs. 5.00 lacs had been provided in the original budget allocation for 1968-69 on each of the following schemes :—

(*a*)

Serial No.	*Name of Scheme*	*Location*
1.	Construction of Qibla Bandi Dam.	Near Hazro in Campbellpur District.
2.	Construction of Chattri Dam	Near Haripur in Hazara District.

The budget allocation has reently been reduced to Rs. 3.798 lacs on each of the two schemes.

(*b*)

Serial No.	Name of Scheme	Date of commencement	Estimated cost	Volume of work completed to date	Expenditure incurred		
					1967-68	1968-69	Total
			Rs.		Rs.	Rs.	Rs.
1	Qibla Bandi Dam ...	March 67	13.0 lacs.	40%	2,71,585	1,18,149	3,89,734
2	Chattri Dam ...	September 67	11.66 lacs.	25%	1,48,775	66,934	2,15,709

(*c*) Does not arise.

DISPROPORTIONATE EXPENDITURE INCURRED ON THE SMALL DAMS IN RAWALPINDI, HAZARA AND CAMPBELLPUR DISTRICTS.

***14689. Mr. Hamza** : Will the Minister for Agriculture please refer to answer to my starred question No. 11221 given on 3rd July 1968 and state :—

(*a*) the action taken by the Government regarding disproportionate expenditure incurred on the Small Dams construction by Agricultural Development Corporation in the Rawalpindi, Hazara and Campbellpur

Districts as compared to the area that was to be irrigated and the area actually being irrigated in these Districts.

(*b*) reasons for abnormally large recurring and non-recurring expenditure as compared to the income accruing to the Government from the land irrigated by the said dams ;

(*c*) whether any inquiry has been conducted in the matter, if so, its findings be placed on the table of the House and if no inquiry was held reasons thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) The cost of construction of small dams is not disproportionate. Action however, has been taken by appointing a committee to go into the various problems connected with the development of irrigation on samll dams and the recommendations of this committee have been put into effect. The irrigation on small dams has shown a definite improvement and the irrigated area will further increase. To begin with, no doubt, the irrigation is slow, but by introducing various measures such as construction of water courses and levelling of land, the targets will be achieved. These were pioneering projects and a number of unforeseen practical problems in the utilization of water arose which are being overcome now. The increase in the area is indicated in Annexure "A". *A copy is placed on the Table of the House.

(*b*) Expenditure, recurring and non-recurring, on the small dams is quite normal and strictly according to schedule and specifications laid down by Government for the construction and operation of such works.

(*c*) Yes. The Agricultural Development Corporation went into the details of the operation of small dams with particular reference to the areas being irrigated by the dams and utilization of the stored water. The present working is quite satisfactory as is evidenced by the recent increase in irrgated area. Steps are also being taken to introduce new cropping patterns to increase the farmer's return from irrigated area.

The report of the Committee and measures taken to improve the working of the small dams is at Enclosure 'A'.* A copy is placed on the Table of the House.

The U.S. team on water-shed management invited by the President of Pakistan has also gone into the planning and working of small dams and their report, as soon as received, will further guide the Government in making improvements.

**Please see Appendix VI at the end.*

مسٹر حمزہ - جناب وزیر زراعت کو یاد ہو گا کہ اس سوال میں میرے جس سابقہ سوال کا حوالہ دیا گیا ہے پچھلی بار اس کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ چھوٹے بند جو تعمیر کئے گئے ہیں ان سے جو رقبہ سیراب ہوا اور جو آمدنی ہوئی ہے وہ مایوس کن ہے انہوں نے تسلی دی تھی کہ وہ ایک کمیٹی بنائیں گے جو ان کا جائزہ لے گی - میں یہ دریافت کرتا ہوں کہ جو آمدنی اس مہینہ سے وصول ہورہی ہے کیا وہ تسلی بخش ہے -

وزیر زراعت و خوراک (ملک خدا بخش) - جہاں تک مجھے یاد آتا ہے میں نے اس معزز ایوان میں یہ کہنے کی جسارت کی تھی کہ اس وقت کے علم کے مطابق اور میری صوابدید کے مطابق آمدنی یا افادیت ان چھوٹے بندوں کی وہ نہیں جو ان کی ہونی چاہئے تھی - الفاظ مایوس کن حمزہ صاحب کے اپنے ہیں - میں مایوس انسان نہیں لہذا میں ایسے الفاظ استعمال نہیں کرتا - جہاں تک کمیٹی کا تعلق ہے میں نے کمیٹی مقرر کی تھی اس کے نتائج میں چند ایک اقدامات کئے گئے تھے - حمزہ صاحب نے دیکھا ہو گا - ربیع کے مقابلہ میں اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بہتری کے آثار پیدا ہوتے ہیں - مجھے امید ہے کہ انشاءاللہ جو اقدامات کئے جا رہے ہیں ان کے نتائج میں حمزہ صاحب کی تشویش اور میری تشویش دور ہو جائے گی -

جناب والا - آپ کی وساطت سے اس کے علاوہ میں حمزہ صاحب کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ یہ چند بندات جو ان علاقوں میں واقع ہیں ان پر pioneering قسم کا کام ہو رہا ہے - اس میں اراضی کی ناہمواری ، پانی کی کم یابی اور کئی ایسی چیزیں بالعموم رکاوٹ کا باعث ہو سکتی ہیں - اس لئے میں امید کرتا ہوں کہ اس سے حمزہ صاحب کی تشویش دور ہو جانی چاہئے -

مسٹر حمزہ - جو فہرست مجھے مہیا کی گئی ہے اس میں دیا گیا ہے کہ مسریوٹ بند سے ۴۱۲ ایکڑ زمین سیراب ہونی تھی لیکن ۱۹۶۸ میں ۲۷ ایکڑ سیراب ہوئی - اس بند پر تین لاکھ ۶۵ ہزار روپیہ خرچ ہوا ہے اور پانی مہیا کرنے پر فی ایکڑ ۱۳۰۰۰ روپیہ خرچ آیا - یہ صورت حال تسلی بخش نہیں اور روپیہ ضائع ہوا ہے یہ خرچ ناجائز ہے -

وزیر زراعت و خوراک - اس ڈیم کے متعلق یہ عرض ہے کہ اس میں ابھی تک بہتری کی گنجائش ہے اور کام توجہ کے قابل ہے اس لئے مناسب توجہ دی جارہی ہے -

مسٹر حمزہ - اس کے بعد آپ سپالہ بند کے متعلق دیکھیں - اس سے ۳۲۰ ایکڑ رقبہ اراضی سیراب ہونا تھا لیکن صرف ۸۰ ایکڑ سیراب ہوا - اسکی تعمیر پر تین لاکھ ۲۴ ہزار روپیہ خرچ ہوا - اور پانی مہیا کرنے پر فی ایکڑ ۴۰۰۰ روپیہ خرچ ہوا - سالانہ اخراجات کل آمدنی سے دس یا ۲۰ گنا ہیں - کیا آپ نے یہ سب کچھ قوم کے مفادات کے پیش نظر کیا ہے یا کسی ایک مالک کو نوازنے کے لئے قوم کا اتنا روپیہ ضائع کیا -

وزیر زراعت و خوراک - میں حمزہ صاحب جیسے وسیع تجربہ رکھنے والے دوست سے توقع رکھتا تھا کہ وہ میری گذارش کو سمجھ سکیں گے - ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ چھوٹے ڈیم کے لئے پراجیکٹ تیار کرنے میں ایک عرصہ درکار ہوتا ہے اور مکمل افادیت کے حاصل کرنے کے لئے کچھ اخراجات بھی کرنے پڑتے ہیں -

حمزہ صاحب اس کی بالکل تردید نہیں کریں گے اور آج بھی ان کے نہایت ہی زرخیز اور مردم خیز علاقہ میں بہت سا رقبہ ایسا پڑا ہے جو قابل کاشت ہے مگر زیر کاشت نہیں لایا جاسکا لہذا اس سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں - جیسا میں نے عرض کیا ہے کہ جوں جوں وقت گذرتا جائے

گا اس کے لئے صرف بند بنانا کافی نہیں ہوتا ــ ضرورت یہ ہوتی ہے کہ زمین کی سطع ہموار کیجائے اور زمین اس قابل ہو جائے کہ وہ اس پانی کو قبول کر لے - زمیندار صاحبان اس کے بندات بنا سکیں اور اس کی کاشت کر سکیں - غلام محمد بیراج کو لے لیجئے کہ وہ ۱۰—۱۲ سال سے چل رہا ہے مگر ہم نے ابھی تک maximum capacity attain نہیں کی بلکہ Lloyds بیراج، لائل پور بیراج، سپیالا بیراج، مسریوٹ بیراجوں میں وقت درکار ہے - انشاءاللہ بہتری کی صورت ہو جائے گی -

مسٹر حمزہ - کیا جناب وزیر زراعت جو ماہر زراعت بھی ہیں ان کا یہ فرمانا کہ وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ بند جو تعمیر کئے گئے ہیں ان سے قوم کو زیادہ فائدہ حاصل ہوگا کیا آپ مجھے بتائیں گے کہ مانسہرہ سکیم سے ۵۵۰ ایکڑ زمین سیراب ہونی تھی اور وہ سنہ ۱۹۶۶ میں صرف ۳۹ ایکڑ سیراب ہوئی اور سنہ ۱۹۶۷ میں ۴۷ ایکڑ اور سنہ ۱۹۶۸ میں صرف ۲۸ ایکڑ زمین سیراب ہوئی تو آپ کا یہ فرمانا کہاں تک بجا ہے اور ہم کب تک انتظار کرتے رہیں اور آپ کے محکمہ کی غلط کاریوں کا خمیازہ بھگتتے رہیں -

وزیر زراعت و خوراک - میں آپ کو یہ تسلی دلانا چاہتا ہوں حالانکہ تسلی آجکل صحیح لفظ نہیں ہے -

ایک آواز - تسلا کہدیجئے -

وزیر زراعت و خوراک - کیونکہ لفظ تسلی سے assurance کمیٹی کا ڈر ہو جاتا ہے اس لئے میں اس کو پنجابی زبان میں مذکر تسلیم کرتے ہوئے تسلا دلاتا ہوں کہ میں اس سے باخبر ہوں - میرے جذبات اس قسم کے ہیں کہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے چنانچہ کوشش کی جارہی ہے اور اس کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے جس نے اس کی

چھان بین کی ھے اقدامات کئے جارھے ہیں انشا اللہ تعالیٰ آئندہ سیشن تک اس سے بھی بہتر صورت ھوجائیگی ۔ میرا مقصد یہ ھے کہ بند باندھنے کے بعد فوراً پانی نہیں لگایا جا سکتا جب تک زمین جو پہلے بارانی قسم کی ھو اور ھموارگی کے لحاظ سے بھی جیسا آپ جانتے ہیں نشیب و فراز ھوتا ھے مالکان جب تک اس کو ھموار نہ کر لیں اس وقت تک پانی اس میں دینا مفید ثابت نہیں ھوتا ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب قائد ایوان اور وزیر زراعت نے فرمایا کہ زمین کو ھموار کرنے میں وقت درکار ھوتا ھے لیکن یہ استدلال اور جو اعداد و شمار ان کے محکمہ نے مہیا کئے ہیں یہ درست نہیں ہیں جیسا کہ میں نے مانسہرہ کی سکیم کے بارے میں عرض کیا ھے سنہ ۱۹۶۷ میں ۴۸ ایکڑ زمین سیراب کی گئی ھے اور سنہ ۱۹۶۸ میں صرف ۲۷ ایکڑ زمین سیراب کی گئی ھے اس سے ثابت ھوتا ھے کہ utilization of water کی کیفیت کیا ھے اور جہاں تک ھموار کرنے کا سوال ھے تو وھاں dunes نہیں تھے جن کو ھموار کیا جاتا حقیقت میں یہ تسلیم کیا جانا چاھئے کہ وھاں پانی اتنی مقدار میں مہیا نہیں کیا گیا جتنی مقدار میں پانی منصوبہ یا سکیم بناتے وقت مہیا کیا جانا چاھئے تھا ۔

وزیر زراعت و خوراک ۔ جناب والا ۔ حمزہ صاحب اعداد و شمار کے جھمیلے میں پڑ گئے ہیں اگر وہ اس عنوان کو ملاحظہ فرمائیں تو اس میں میں نے ۲۵ دسمبر سنہ ۱۹۶۸ کو اعداد و شمار دیئے ہیں اور ان کے علم میں ہیں یقیناً یہ بات ھو گی کہ ربیع کا موسم اکتوبر نومبر سے شروع ھو کر مارچ اپریل تک رھتا ھے تو ان کو توقع کرنا چاھئے کہ اس میں زیادہ سے زیادہ سیرابی کا امکان ھو جائیگا ۔

میجر محمد اسلم جان - جناب والا۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ مسریوٹ ڈیم جس زمین کے لئے بنائی گئی ہے اس سے وہ نیچا ہے اور وہاں تک پانی نہیں چڑھ سکتا اسلئے کیا صرف اسے ornamental purposes کے لئے بنایا گیا ہے ؟

وزیر زراعت و خوراک - میجر صاحب مجھ سے زیادہ اس کے محل وقوع سے واقف ہیں میں ان سے اتفاق کرتا ہوں کہ زمین اونچی ہے اور پانی کا لیول نیچا ہے تو ہم اس کو لفٹ کرکے پانی لیجانے کا ارادہ رکھتے ہیں -

مسٹر حمزہ - کیا آپ کے نزدیک انگریزی کا جو مقولہ ہے A thing of beauty is a joy for ever اس کا مطلب یہ ہے کہ اس کو صرف خوبصورتی کے لئے رکھا جائے اور اس پر جو روپیہ خرچ کیا گیا ہے اس کی کوئی پرواہ نہیں کیوں کہ یہ شاہنشاہوں کی حکومت ہے -

چودھری محمد نواز - کیا وزیر صاحب یہ فرمائیں گے کہ سنہ ۱۹۶۱ء میں جس وقت یہ ڈیم بنایا تھا تو کیا یہ چیز پلان میں نہیں تھی کہ پانی کا لیول نیچا ہے اور زمین کی سطح اونچی ہے اور پانی کو لفٹ کرکے سیراب کرنے کے لئے استعمال کیا جائیگا -

وزیر زراعت و خوراک - میں اس کے متعلق نوٹس چاہوں گا مجھے یاد نہیں ہے -

---

SCHEME FOR ESTABLISHING A WORKSHOP OF WEST PAKISTAN AGRICULTURAL DEVELOPMENT CORPORATION AT HYDERABAD.

*14720. **Kazi Muhammad Azam Abbasi**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state whether it is a fact that there is a scheme for

establishing a workshop of the West Pakistan Agricultural Development Corporation at Hyderabad ; if so, particulars of the said scheme and when it would be implemented ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : Yes. Particulars of the scheme are shown in the statement a copy of which is placed on the Table of the House. The scheme is already under implementation and it will be completed in 1969-70.

STATEMENT SHOWING PARTICULARS OF THE SCHEME FOR ESTABLISHMENT OF WORKSHOP OF WPADC AT HYDERABAD.

The Agricultural Development Corporation, West Pakistan had prepared a scheme for construction of ADC Workshop at Hyderabad, which has been approved at a cost of Rs. 45.42 lacs. The work on the scheme started in 1964-65. An amount of Rs. 13.23 lacs has been incurred upto 30th June, 1968. A sum of Rs. 8.70 lacks is provided in the ADC 1968-69.

2. Upto the end of 1967-68 main workshop, office block, one A-type quarter, two B-type quarters, 12 C-type quarters, one Electric Sub Station with 3 Garages and one compound wall had been completed with limited amount of funds released. On building side thus about 90% of the targets had been achieved. As regards the procurement of equipment, ADC is trying its level best to equip the workshop with all the necessary machinery.

3. The main workshop will provide the repair facilities for the following machines presently operating in the project area under the control of WPADC.

(*i*) Bulldozers	205
(*ii*) Scrapers	6
(*iii*) Draglines	20
(*iv*) Wheel type tractors	23
(*v*) Trucks	40
(*vi*) Light Vehicles	35

It is also envisaged to carry out repair to the private tractors and other equipment and opening a training wing for imparting theoretical as well as practical training to the technicians.

4. The scheme is expected to be completed by end of 1969-70.

قاضي محمد اعظم عباسي - آبپاشي کے نقطه نظر سے يه سکيم بڑی

مفید تھی - سنہ ۶۵-۶۴ء سے اسکو ابتک examine نہیں کیا گیا اسکی کیا وجوھات تھیں کیونکہ اس میں پیسہ بھی زیادہ نہیں خرچ ہونا تھا صرف ساڑھے ۸۵ لاکھ روپیہ تھا ؟

Parliamentary Secretary : Sir, I agree with the Member that it was a useful scheme. If you permit me I am prepared to read a statement which would explain the whole matter :

> "The Agricultural Development Corporation West Pakistan had prepared a scheme for construction of ADC Workshop, Hyderabad, which has been approved, at a cost of Rs 45.42 lakhs. The work on the scheme started in 1964-65. A sum of Rs 8.74 lakhs is provided in ADB 1968-69. Upto the end of 1967-68 the main workshop, office block, one 'A' type quarter, two 'B' type quarters, twelve 'C' type quarters and one electric sub-station with one compound wall has been completed with a limited amount of funds released. On the building side 90% of the targets have been achieved.
>
> As regards the procurement of equipment the ADC is trying its level best to equip the workshop with all the necessary machinery.
>
> The main workshop will provide repair facilities for the following machines : ..."

What I wanted to tell the Member was that we are at it and we actually feel that the scheme is really useful for that area and we are trying to complete it as early as possible.

قاضی محمد اعظم عباسی - میرا سپلیمنٹری یہ تھا کہ جب اتنی مفید سکیم تھی تو اس میں تاخیر کیوں ہوئی - آپ نے ایک ہی سال میں فائیننس ڈیپارٹمنٹ سے کیوں پیسہ نہیں لیا ؟

Parliamentary Secretary : It is expected that it should be complete by the end of 1969-70.

مسٹر سپیکر - میں فاضل ممبران کی خدمت میں یہ عرض کرنا چاھتا ھوں کہ عام طور پر جو آپ تقریر فرمائیں یا سپلیمنٹری سوال پوچھیں تو کوشش یہ کی جائے کہ زیادہ تر ایک زبان استعمال ھو کیونکہ عام طور

پر بحث میں یہ ہے کہ آدھا فقرہ انگریزی میں ہے اور آدھا اردو میں ہے تو اس طرح بحث کچھ بھلی نہیں معلوم ہوتی ۔ اس لئے اگر آپ تقریر فرمانا چاہیں تو یہ کوشش فرمائیں کہ ایک ہی زبان میں تقریر فرمائیں ۔

DEVELOPMENT OF LAND AND PROVISION OF MACHINERY FOR AUGMENTING WATER SUPPLIES

*14721. **Kazi Mohammad Azam Abbasi** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state : —

(*a*) the amount spent on the development of land and provision of machinery for augmenting water supplies in the Province during 1967-68 ; alongwith the area where it was spent ;

(*b*) the amount spent so far for the said purpose and details thereof ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) Rs. 2.82 crores—

(*i*) Northern Region	...	Rs. 51.33 lac.
(*ii*) Central Region	...	Rs. 172.66 lac.
(*iii*) Southern Region	...	Rs. 58.19 lac.

Besides above, Rs. 143.57 lacs were provided to Southern Region (Ghulam Mohammad Barrage and Guddu Barrage) and Rs. 17.53 lacs to Northern Region (Tribal Areas) for Land Development through Heavy Earth Moving Machinery.

(*b*) As in (*a*) above.

Dr. Mrs. Ashraf Abbasi : Sir, the questioner wants to know that when they have given the figures regarding expenditure on Heavy Earth Moving Machinery in Southern and Northern regions, the expenditure on Heavy Earth Moving Machinery in the Central region should also have been given, when this added information was given though it was not asked for. The question is —

> "the amount spent on the development of land and provision of machinery for augmenting water supplies in the province....."

and when this expenditure on Heavy Earth Moving Machinery is given for Northern and Sonthern regions, I think it was worthwhile that for the Central region also it should have been given if it was given for comparative purposes.

وزیر زراعت و خوراک (ملک خدا بخش) - محترمہ کا اعتراض درست ہے کہ ہمیں دینا چاہئے -

خان اجون خان جدون - جناب والا - یہ ,,بی،، میں پوچھا گیا تھا کہ جو رقم مہیا کی گئی ہے اس میں سے کتنا خرچ ہوا ہے لیکن اس کا جواب نہیں دیا گیا - کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ ٹرائیبل ایریاز کے لئے بھاری مشینری کے لئے ۱۷ لاکھ ۵۳ ہزار مہیا کیا گیا تھا اس میں سے کتنا خرچ ہوا ہے کیونکہ ''بی،، میں یہ پوچھا گیا ہے اور یہ کون سے علاقے میں خرچ ہوا ہے - ٹرائیبل ایریا کی کون سی ایجنسی میں ؟

وزیر زراعت و خوراک - میں محترمہ کا اعتراض پہلے ہی درست تسلیم کر چکا ہوں لہذا ہمیں یہ اطلاع نہیں مہیا کرنی چاہیئے تھی جو ہم نے کی ہے اس لئے میں مزید اعداد و شمار پیش کرنے سے قاصر ہوں - سوال در اصل یہ ہے کہ بیماری کی وجہ سے ہاؤس سے غیر حاضر رہا - ممبران کی طرف سے اس قسم کے سوالات آئے - تو صرف سوال یہ تھا کہ پانی کی ایزادگی کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے اور اس میں سے ہر ریجن میں کتنی خرچ ہوئی تو ہم نے زمین کی بہتری یا زمین کو درست کرنے کی رقم کو شامل کرنے کی کوشش کی جس لحاظ سے میں نے محترمہ کا اعتراض درست تسلیم کر لیا تھا لہذا میں یہ بتانے سے قاصر ہوں کہ کتنی کتنی رقم خرچ ہوسکی ہے - بالخصوص ٹرائیبل ایریاز کے متعلق میرے پاس اعداو و شمار نہیں ہوتے کیونکہ وہ میں نے وزیر امور قبائلی علاقہ جات اور میرے محکمہ نے بجٹ سے یہ اعداد و شمار لے کر آپ کی خدمت میں پیش کر دئے ہیں -

IMPORT OF LINIING PIPES FOR TUBEWELL INSTALLATION

*1422. **Qazi Muhammad Azam Abbasi**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the amount allocated and spent for import of the lining pipes for achieving targets of tube-well installation in the Province since the year of the implementation of the said scheme ;

(*b*) whether the said pipes were directly imported by the Government or through some firms ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill) : (*a*) Allocation for 1968-69 is Rs.49.95 lacs, which is the first year of implementation. The amount spent so far is nil.

(*b*) Does not arise.

قاضی محمد اعظم عباسی - کیا پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب یہ فرمائیں گے کہ سات ماہ گزر چکے ہیں اور ابھی آپ نے کچھ نہیں خرچ کیا ۔ کیا اب کچھ پیسے خرچ ہوں گے ؟

Parliamentary Secretary : Sir, actually against the allocations made, the department is proposing to purchase pipes from the ADBP. These pipes have been purchased by them on their own account and with their own funds from M/s Sarfraz, a local agent, and have been handed over to the Agriculture Department. Now, Sir, the Finance Department has been requested actually to allow the utilization of this amount for making payment for the pipes. If allowed, the amount will be paid to the ADBP; otherwise, tenders will be called. In case the Finance Department do not allow the use of these funds for making payment for pipes, they will then pay from the sale proceeds of the pipes. Actually this was the difficulty why this little delay has taken place. The matter is in process and a very successful effort has been made.

Malik Muhammad Aslam Khan : As it appears from the answer, these pipes are to be imported. Can't they be manufactured in the country ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : They can perhaps be manufacture of certain specification. Actually, the information was given to me that the country has now the capacity to manufacture even those types of pipes for which previously we had no facility. A Committee has been set up to see whether that would meet the specification, and if I understand correctly, the Committee has met yesterday with the local

manuf acturers in order to see and determine whether the requirement of the farming community can be fulfilled from local resources. We want to avail of the local facility but it is to be remembered that if the price is going to be much higher than the cost of import, the Government will be justified in considering whether it should go in for locally manufactured pipes or imported material, because the price has to be realized from the farming community.

Begum Ashraf Burney : Would the Minister kindly let me know whether these pipes are not being manufactured by Hyesons and Company ?

وزیر زراعت و خوراک - حضور والا - آپ بھی بہتر جانتے ہیں کہ کہاں کہاں یہ پائپ بن رہی ہیں -

حئی سنز یقیناً پائپ بناتے ہیں مگر میری اطلاع کے مطابق اور ایک دو سال سے اس قسم کے پائپ نہیں بنائے گئے اور جو بنائے گئے ہیں وہ چھ آٹھ یا دس انچ کے نہیں ہیں جو کہ ٹیوب ویل کے لئے ضروری ہوے ہیں آپ کو یہ سن کر تعجب ہو گا کی قیمتوں میں بڑا تفاوت ہے - اگر میں آپ کو بتاؤں کہ باہر والوں کی اور ادھر والوں کی قیمت - آوازیں - بتا دیں

وزیر زراعت و خوراک - تقریباً دو گنا فرق ہے -

Begum Ashraf Burney : Would the Minister let me know wheher Messrs Hyesons have not made a representation to the Minister for buying these pipes from them, and that the difference in the prices is because they are first to import raw material from a certain country in which the prices are very high, and if they are allowed to get raw material from the same country with which negotiations are going on for import, they say they will give it at the same price ?

وزیر زراعت وخوراک - اگر وہ اسے اسی قیمت پر دیں تو مجھے خوشی ہو گی میں اپنی قومی صنعت کو ترقی دینے میں بیحد خوش ہوں گا - میں بیگم صاحبہ کی اطلاع کے لئے وہ اطلاع جو مجھے ابھی کاغذ پر ملی ہے عرض کرتا ہوں کہ حی سنز کی قیمت ۲۰ روپیہ فٹ اور جو

پائپ باھر سے درآمد کی جانی ھے وہ ۱۰ روپے فٹ ھے ۔ وجہ اس کی یہ ھے کہ ان کو لوھا ایسے ذرائع سے لینا پڑتا ھے جن کی قیمتیں زیادہ ہیں ۔ ایک سب کمیٹی اس ضمن میں غور کر رھی ھے ۔ چھان بین ھو رھی ھے اور میں ایک اور بات کا اعلان کرنا چاھتا ھو کہ میں دیہاتی بھائیوں کے مفادات کو قومی صنعت کی ترویج کے لئے قربان نہیں کروں گا ۔ البتہ میں مقامی صنعت کی حوصلہ افزائی کے لئے ھر ممکن کوشش کروں گا ۔

Begum Ashraf Burney : I want to clarify that point. Hyesons have said that they will supply pipe at the same rate at which it is supposed to be imported, i.e., Rs.10/-, provided they are allowed to get the raw material from the same country from which the pipes are being negotiated.

Mr. Speaker : Is that not a question relating to import and export? Next question.

Scheme for setting up Agriculture Service Centres at Union Council level

*14724. **Qazi Muhammad Azam Abbasi :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that Government has been considering over a scheme for setting up Agriculture Service Centres at Union Council level in the Province ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether the said scheme has been approved ; if not, the approximate time still required for the same ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) Yes.

(*b*) The scheme is under the consideration of Provincial Development Working Party. It is finally to be approved by NEC. Exact time by which it will be approved till it is regretted cannot be given.

Qazi Muhammad Azam Abbasi : Since when is it under consideration of the provincial Development Working party ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : It is quite a long time.

Qazi Muhammad Azam Abbasi : Since when ?

Minister foa Agriculture : I think it should be more than three years.

Qazi Muhammad Azam Abbassi : How long will it take the provincial Development working party to decide this matter ?

Minister for Ariculture : This question should be put to the Parliamentary Secretary, Incharge of Planning Department.

SCHEME FOR SUPPLY OF SMALL TRACTORS TO SMALL CULTIVATORS

*14784. **Chaudhri Muhammad Sarwar Khan :** Will the Minister for Agriculture be Pleased to state :–

(*a*) whether any scheme is under the consideration of Government for the supply of small tractors to the small cultivators in the Province ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, the likely date by which the said scheme would be implemented alongwith the respective horsepower for the tractors and the name of the firm or country of their manufacture ?

Parliamentary Secretary (Chandhri Imtiaz Ahmad Gill) : (*a*) No.

(*b*) Question does uot arise.

چودھری محمد نواز - کیا وزیر موصوف فرمائیں گے ابھی ابھی جو انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ میں دیہاتی بھائیوں کا مفاد صنعتی لوگوں کے مفاد پر قربان نہیں کر سکتا - میں ان سے یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا اس سوال کا جواب اس کے مطابق ہے کہ آپ جو دیہاتی بھائیوں کا مفاد ہے اسے قربان نہیں کر سکتے -

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) - میں یقیناً قربان نہیں کر رہا - چودھری محمد نواز نے اس قسم کا جو تاثر پیدا کرنے کی کوشش کی ہے میں اسے بنظر استحسان نہیں دیکھتا - سوال یہ ہے کہ کس قسم کے ٹریکٹروں کی اس ملک میں ضرورت ہے - جناب والا - ہم نے ہر قسم کے ٹریکٹروں کی ایک لسٹ بنا رکھی ہے مختلف طاقتوں کے ٹریکٹر ہیں جس کو ہارس پاور کہتے ہیں - ان میں چھوٹے بھی ہیں - چودھری محمد نواز

صاحب کو یہ معلوم کر کے خوشی ہو گی کہ کسی نے بھی چھوٹا ٹریکٹر نہیں خرید کیا ۔ اور انہوں نے عقلمندی کی ہے ۔ ہمارے اس ملک میں زمین کی نوعیت اور قسم کی ہے ۔ یہاں کی زمین سخت ہے چھوٹا ٹریکٹر یہاں پر کامیاب ثابت نہیں ہوا ۔ ہولڈر ایک ٹریکٹر ہے جرمنی کا اور جاپان کے بھی چھوٹے ٹریکٹر ہیں مگر کسی نے ان کی طرف نظر اٹھا کے نہیں دیکھا ۔ ہر شخص نے اسی کو خریدا ہے جس کی طاقت چودھری محمد نواز کی طاقت کے مطابق ہے ۔ (قہقہہ)

مسٹر سپیکر ۔ ملک صاحب ایک اور سپلیمنٹری بھی پوچھا جا سکتا ہے کہ ان کی ہارس پاور کیا ہے ۔ (قہقہہ)

وزیرزراعت ۔ پھر آپ کو رولنگ دینا پڑے گا ۔

بابو محمد رفیق ۔ کیا وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ کوئی ایسی سکیم ان کے زیر غور ہے کہ ٹریکٹر کوئٹہ قلات ڈویژن میں کرایہ پر دئیے جائیں ۔

مسٹر سپیکر ۔ اس کے لئے علیحدہ نوٹس دیجئیے ۔

KILLING OF ELEPHANT SHAHZORE IN LAHORE ZOO

*14813. **Chaudhri Idd Muhammad** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state whether it is a fact that a bull elephant Shahzore was shot dead in Lahore Zoo during the month of September, 1968; if so, (*i*) the reasons thereof and (*ii*) what was the cost of Shahzore?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): No. The bull elephant Shahzore was shot dead on 31st August 1968.

(*i*) The animal had gone burserk and broke the shackle of hind leg. In view of imminent danger to the public life and property and situation becoming uncontrolable the elephant had to be destroyed as a last resort.

(*ii*) Rs. 3,000.

میاں محمد شفیع - میں پارلیمنٹری سیکرٹری صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا مارنے کے علاوہ کوئی ایسا طریقہ نہ تھا جس سے اس ہاتھی کو قابو میں رکھا جا سکتا -

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) - مجھے افسوس ہے کہ میں نے اس وقت آپ سے مشورہ حاصل نہ کیا - اگر آپ سے مشورہ حاصل کر لیتے تو شاید اس کی جان بچ جاتی -

میاں محمد شفیع - آپ کا اپنا بڑا تجربہ ہے -

وزیر زراعت - میرا تجربہ بڑا محدود ہے -

MECHANISATION OF FARMING

*14819. **Chaudhri Idd Muhammad:** Will the Minister for Agriculture be pleased to state whether it is a fact that Government has formed a committee to submit its report and recommendations on the mechanisation of farming; if so, when the said Committee is expected to submit report and recommendations to Government?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmed Gill): Yes; 31st August, 1969.

مسٹر محمد اکبر خان کانجو - حکومت نے یہ کمیٹی جو بنائی ہے اس کے ممبروں کے نام کیا ہیں ؟

وزیر زراعت (ملک خدا بخش) - یہ کمیٹی حکومت پاکستان نے بنائی ہے - میں اس کے ممبروں کے نام اپنی یادداشت سے عرض کرتا ہوں - اس کے چیئرمین ہیں مسٹر ایس - اے - ایم خان جو اس محکمہ زراعت کے سیکرٹری ہیں - اس کے ممبر صاحبان میں ہمارے سیکرٹری زراعت بھی ہیں اور جائینٹ سیکرٹری مسٹر ماجد حسن بھی ہیں جو کہ انجینیئر ہیں اور محمد شفیع گل ہیں جو بہت تجربہ رکھتے ہیں اور جس آدمی کا نام آپ دریافت کرنا چاہتے ہیں سردار غضنفراللہ وہ بھی ہیں -

رانا پھول محمد خان - کیا وزیر زراعت ازراہ کرم یہ فرمائیں گے کیا وہ یہ محسوس نہیں کرتے کہ بہت سے زمینداروں کو اس کمیٹی میں شامل نہیں کیا گیا جو اپنے تجربہ سے اور ان باتوں کا حل تلاش کر سکتے ہیں ؟

مسٹر سپیکر - یہ کمیٹی فاضل وزیر زراعت حکومت مغربی پاکستان نے تشکیل نہیں کی ہے -

مسٹر حمزہ - جناب وزیر خوراک و زراعت نے اپنے جواب کے آخر میں ایک معزز شخصیت کا نام لیا ھے - سردار ظفراللہ - کیا وہ ان کے بارہ میں بتلا سکتے ہیں کہ وہ کون صاحب ہیں ؟

وزیر زراعت - سردار ظفراللہ یہاں کے ایک بڑے وکیل ہیں - لیکن میں نے سردار غضنفراللہ کا نام لیا ہے جنہوں نے رحیم یار خان میں مشینی کاشت کا ایک مکمل فارم ایک عرصہ سے بنا رکھا ھے اور اس معاملہ میں ان کا تجربہ میرے علم کے مطابق خاصا وسیع ھے بلکہ گہرا بھی ھے -

---

GOVERNMENT FARMS

*14846. **Sahibzada Noor Hassan** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state the number of Government farms, alongwith acreage of each farm and the income derived and expenditure incurred on each farm 1966-67 and 1967-68 ?

Parliamentary Secretary (Chaudhri Imtiaz Ahmad Gill) : The requisite information is contained in the statement placed on the table of the House.*

صاحبزادہ نور حسن -جناب والا - میں جناب وزیر زراعت سے جو ایک ترقی یافتہ زمیندار بھی ہیں - یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو اعداد وشمار دیئے گئے ہیں گورنمنٹ سیڈ فارموں کی آمدنی اور اخراجات کے کیا وہ اس سے مطمئن ہیں ؟

---

* *Please see Appendix VII at the end.*

وزیر زراعت - (ملک خدا بخش)- میں اس سے مطمئن نہیں ہوں -

صاحبزادہ نور حسن - یہاں ایک گورنمنٹ سیڈ فارم ہے جسکا رقبہ ۱۵۷ ایکڑ ہے - اس کی ۱۹۶۶-۶۸ کی آمدنی سو روپے فی ایکڑ ہے اسی طرح ان کے اچھے سے اچھے سیڈ فارم گوجرہ اور ساہیوال کے ہیں مگر میں ان کی آمدنی دو تین سو روپیہ ایکڑ سے زیادہ نہیں پاتا - اس زرعی انقلاب کے دوران گورنمنٹ سیڈ فارموں کی آمدنی جو اس قدر قلیل ہے اس کے لئے آپ کیا اقدام کر رہے ہیں ؟

وزیر زراعت - جناب والا - ان فارمز کی حیثیت اور ان کا مقصد یہ ہے جیسا کہ ان کے ناموں سے ظاہر ہے - یہ فارمز بیج پیدا کرتے ہیں اور اس لحاظ سے بعض اوقات آمدنی میں کمی بیشی ہو جایا کرتی ہے - جیسا کہ میں نے قطعی طور پر صاحبزادہ نور حسن صاحب کے واضح سوال کا جواب دیا ہے کہ آپ کو بہاول پور تو فہرست میں اوپر نظر آتا ہے اگر آپ نیچے فہرست کو دیکھتے تو اس میں نقصان بھی لکھا ہوا تھا - چند ایک ایسی جگہیں ہیں جہاں نقصان دکھایا گیا ہے - میں نے سیکرٹری زراعت سے جب یہ سوال میرے پاس آیا عرض کی تھی کہ مہربانی کر کے اس کے متعلق چھان بین فرمائیں اور کوشش کریں کہ آپ کے سوال کا جو مقصد ہے وہ پورا ہو جائے -

صاحبزادہ نور حسن - جناب والا - بیج کے فارموں کے متعلق جیسا آپ نے فرمایا ہے اسی طرح بہاول پور میں ایک سبزی کا فارم بھی ہے اور اس کا رقبہ ۵۰ ایکڑ ہے - وہاں بھی سبزی کی آمدنی فی ایکڑ تین سو روپیہ سے زیادہ نہیں ہے ؟

وزیر زراعت - جناب والا - میں نے پہلے ہی ہدایات دے دی ہیں انشاالله اب بہتری کی صورت پیدا ہو جائے گی - آپ کے اس قسم کے خاص مشورے کی ضرورت نہیں ہے -

چوھدری محمد سرور خان - جناب والا آپ کو زراعت کے معاملہ میں مشورے کی ضرورت تو نہیں ھے لیکن ان کا سوال یہ ھے کہ گورنمنٹ کے فارم میں فی ایکڑ تین سو روپیہ آمدنی ھوتی ھے - آپ کو ھم سے زیادہ پتہ ھے کہ فی ایکڑ آج کل پیداوار کتنی ھے ؟

وزیر زراعت - اس پر خرچ زیادہ بھی ھوجا تا ھے - آپ کو دھان کی فصل سے بفضل تعالٰی پانچ چھ سو روپیہ کی آمدنی ھو جاتی ھے -

Dr. Mrs : Ashraf Abbasi : Sir, I was going through these questions and answers last night and I found that in answer to most of the questions, it is written that the requisite information is placed on the table of the House. Most of the information is very valuable for further reference. Sir, I want to know from you whether there is any limit to the length of the statement prescribed by you after which the information is to be placed on the Table of this House.

Mr. Speaker : There is no prescribed limit for that but actually when the answer is very lengthy .....

Dr. Mrs : Ashraf Abbasi : Very lengthy means how long.

Mr. Speaker. No length is prescribed.

Dr. Mrs : Ashraf Abbasi : Sir, this information is very valuable and we would like to have a copy of this information.

Mr. Speaker : The member can have that information from the office.

Mr. Zain Noorani : Sir, Begum Sahiba is very correct. Now I would draw your attention to the question of Mr. Ahmad Mian Soomro that why a cheque was dishonoured. The answer is that the reason for this is contained in a statement placed on the table of the House. Statement means detailed long list and figure work. Such reply means evasive reply to this august House.

Parliamentary Secretary : Sir, actually the answers to these questions are prepared in the interest of this august House. If lengthy statements are to be read out in the House, only few questions would, of course, come up for discussions. Sir, if you give the ruling that whole material should come in printed form, we have no hesitation to do so.

Mr. Speaker : Unless the statement is very lengthy it should be incorporated in the answer itself and that should be printed.

Dr. Mrs. Ashraf Abbasi : Sir, even if we come two hours earlier here in the House, it is not possible to go through these statements.

Minister for Agriculture : Speaker has given a ruling and you should abide by it.

Mr. Ahmad Mian Soomro : Sir, I would request that answer to my question No.15001 be repeated because I have asked the dates on which the possession of these lands was taken and the date on which the notification regarding acquisition of land was issued and the reply is that the question of issuing notification does not arise and it is upto the acquiring authority to pay compensation by private negotiation to the kathedar concerned. I have yet to know of the law where Government can enter upon anyones land without acquiring the same.

Mr. Speaker. Which question ?

Mr. Ahmad Mian Soomro : No.15001.

Mr. Speaker : Let it be repeated for the next turn.

Mr. Ahmad Mian Soomro : Sir, for your kind notice I may mention that I am not satisfied with the answers of Questions Nos. 15080, 15115 and 15118. I would request that these may kindly be repeated at the next turn.

Mr. Speaker : These questions will be repeated on the next turn.

The Question House is now over.

ANSWERS TO STARRED QUESTIONS LAID ON THE TABLE

PROVIDING MORE TRACTORS AND BULLDOZERS IN KACHHI DISTRICT

***14864. Nawabzada Yousaf Ali Khan Magsi** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the number of tractors and bulldozers lying with the Agriculture Department in District Kachhi for hiring out to zamindars;

(*b*) average number of hours for which a tractor and a bulldozer operates in a week in the said district;

(*c*) the procedure for the supply of fertilizers alongwith the demand and supply position of fertilizers in District Kachhi during the year 1966-67;

(*d*) whether it is a fact that the number of tractors and bulldozers is far less than the actual needs of Kachhi District ;

(*e*) if answer to (*d*) above be in the affirmative, whether Government intends to provide more tractors and bulldozers for District Kachhi ?

Minister for Food and Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Bulldozers 86 and tractors *nil* for Quetta and Kalat Divisions together. Requirements of District Kachhi are met from this pool. Machines are allocated to different Centres within the Region in accordance with the total demand.

(*b*) 27 Hours.

(*c*) The fertilizer is supplied to the Districts according to requirements of crops. It has been ascertained that in Kachhi district only eight bags of fertilizers were purchased by the farmers during 1966 and 200 bags during 1967. The stock of fertilizer to meet the demand was available at ADC's Sale Depot at Dhadhar.

(*d*) and (*e*) There is already a liberal supply of bulldozers. The needs of District Kachhi will be met in full.

Government have no plans to add tractors for hiring out to cultivators. All importers of tractors are diverted to private Sector for direct sale to farmers.

LAND IN LAHORE DIVISION RESERVED FOR FOREST

***14881. Dr. Sultan Ahmed Cheema** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) the District-wise areas of land in Lahore Division reserved for forest;

(*b*) the areas of land out of those mentioned in (*a*) above where forests have been grown ;

(*c*) whether Government intend to dispose of the land for cultivation purposes upon which forests have not been grown ; if not, reasons therefor ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) District-wise areas reserved for forests—

Name of District		*Acres*
Lahore	...	17,277.30
Sheikhupura	...	15,970.70
Gujranwala	...	9,572.50
Sialkot	...	29,264.00
Total	...	72,084.50

(*b*) Areas of land out of those mentioned in (*a*) above where forests have been grown—

Name of District		*Acres*
Lahore	...	15,922·00
Sheikhupura	...	10,555·00
Gujranwala	...	4,622·00
Sialkot	...	29,169·00
Total	...	60,268·00

(*c*) No.

Reasons—Due to extreme scarcity of forests products in Province this land is earmarked for growing of trees. The afforestation of the unplanted area is in progress in accordance with the prescriptions of working plans.

RICE CROP

***14887. Dr. Sultan Ahmad Cheema** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that this year the per acre yield of the rice crop in Sialkot District is much low than the previous years ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons for the low yield ?

Minister for Food and Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Yes. It is however, normal when compared with average of past years.

(*b*) (*i*) Dry weather at the time of pollination and grain formation of the crop.

(*ii*) Blowing of fast winds at the time of maturity of the crop.

(*iii*) Shortage of electric power during growth period of the crop.

TACCAVI LOANS FOR CULTIVATORS IN FORM OF FERTILIZERS

***14943. Pir Ali Gohar Chishti** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state whether it is a fact that during 1957 Government decided to give Taccavi loans liberally to cultivators in the form of fertilizers but in 1958 this decision was withdrawn ; if so, reasons therefor ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bahsh) : Yes. The decision was withdrawn in 1958 as no provision was made in the budget of Agriculture Department. In fact grant of taccavi loans to cultivators for the purchase of fertilizer and seed is the subject matter of Revenue Department. The Department of Agriculture wanted to popularize the use of fertilizer and when this aim was achieved no provision in the budget was made for the next year.

TRANSFERRING OFFICERS OF AGRICULTURE DEPARTMENT IN D. I. KHAN DISTRICT

***14974. Mr. Fazal Qadeem Khan Kundi** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the number of such Gazetted officers belonging to Agriculture Department in Dera Ismail Khan as have not been transferred even after their stay of more than three years over there.

(*b*) whether it is a fact that some of the above-mentioned Officers belong to the said District ;

(*c*) whether it is a fact that Mr. Muhammad Hassan Shah, Maize Botanist has been stationed in Dera Ismail Khan for the last 7 or 8 years ;

(*d*) whether it is a fact that the said Mr. Muhammad Hassan Shah was transferred some times back but the transfer did not effect ; if so, reasons therefor ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Nine.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes. For the last seven years.

(*d*) It was contemplated to convert the Ratta Kulach Station into a Sorghum and Millets Improvement Research Station and for that to shift the headquarter of the Maize Botanist and of his entire staff (Technical as well as Ministerial) from Rata Kulachi (D.I.Khan) to Pir Sabak (near Peshawar). The proposed shifting of the headquarter has been deferred for the reason the D.I. Khan is a backward area and the Commissioner of that Division strongly opposed the move to reduce the staff there.

PAYING COMPENSATION TO LANDOWNERS IN JACOBABAD

***15001.Mr. Ahmed Mian Soomro** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that compensation has not so far been paid to

landowners whose lands were occupied for the purpose of Umar (Ahmed) Distributory *ex*-Nurwah in Jacobabad, if so, reasons thereof and the time by which compensation will be paid ;

(*b*) the dates on which possession of these lands was taken and the date on which the notifications regarding acquisition of land was issued ;

(*c*) whether Government will pay interest to the owners of the said lands with effect from the date of taking possession of these lands ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Yes. The compensation has not yet been paid to the owners because the price negotiated by the Land Acquisition Officer having financial implications has been put up to the Board of Directors of the Corporation. It will be paid to the land-owners after the matter is decided by the Board of Directors.

(*b*) The possession of these lands was taken by the Executive Engineer concerned on 10th February 1964. The question of issuing notification does not arise as it is up to the acquiring authority to pay compensation by private negotiation to the Kathedar concerned.

(*c*) This will depend on the terms and conditions of the negotiated settlement between the parties.

PAY SCALE OF STOCK ASSISTANTS OF VETERINARY WING

*15022. **Dr. Sultan Ahmad Cheema :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the pay scale of Stock Assistants of veterinary wing is Rs. 95—3—125;

(*b*) whether it is a fact that the said pay scale was sanctioned when the prescribed educational standard for the training of Stock Assistants was Middle pass;

(*c*) whether it is a fact that at present Matriculate and Intermediate persons are working as Stock Assistants;

(*d*) if answer to (*a*) to (*c*) above be in the affirmative, whether Government intend to consider the advisability of increasing the pay scales of Matriculate and Intermediate Stock Assistants ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Yes.

(*b*) Yes.

(*c*) Yes.

(*d*) Proposal is under active consideration.

DISHONOURED CHEQUE ISSUED BY A.D.C.

*15066. **Mr. Ahmed Mian Soomro:** Will the Minister for Agriculture by pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that some time ago the West Pakistan Agricultural Development Corporation authorities issued cheques to the P.W. Railway authorities for construction of a bridge over Umer (Ahmed) Distributory in Jacobabad Taluka; but the said cheques were dishonoured and payment was not made against them; if so, the numbers and dates of such cheques and reasons for their not being honoured ;

(*b*) has any valid and genuine cheque been issued thereafter for the said work, and if not, why not ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh): (*a*) Yes. Cheques No. 083136, dated 29th May 1967 and No. 848489, dated 23rd November 1967 for Rs. 2,15,000 were issued. The reasons for the cheques being dishonoured are given in a statement a copy of which is placed on the Table of the House.

(*b*) Part amount of Rs. 39,000 has already been placed at the disposal of Pakistan Western Railway,—*vide* Cheque No. 1005977, dated 15th February 1968. The Cheque for the balance amount of Rs. 2,15,000 will be issued on the finalization of the investigations regarding the complaint lodged with the S.H.O., Jacobabad for the missing cheque.

STATEMENT

A cheque No. 083136 dated 29-5-67 for Rs. 2,15,000/- in favour of Divisional Superintentdent Pakistan Western Railway Sukkur was issued on Habib Bank Sukkur. The cheque was not presented by Railway Department for encashment till 5-9-67 during which period there was sufficient balance in A.D.C. Accounts with the bank. The cheque appears to have been presented to the Bank for encashment between 6-9-67 to 27-10-67 during which period funds were short by a very small amount due to inadvertantly transfer of Rs. 40,000/- by Habib Bank Sukkur, to their Sub-Branch at Jacobabad.

As this cheque was deshaped in transit, another cheque No. 84849 dated 23-11-1967 for the same amount was issued as per request of Railway Department who did not accept the same with the objection to deposit revise cost of Rs. 2,54,000/- (instead of Rs. 2,15,000/-). Balance amount Rs 39,000/- was deposited vide cheque No. 1005977 dated 15-2-1968. The cheque dated 23-11-1967 for Rs. 2,15,000/- was finally returned by the Habib Bank on 8-4-1968 with the objection that it was mutilated.

Third cheque No. 230219 dated 20-4-1968 for Rs. 2,15,000/- on Standard Bank Sukkur was sent to Railway Department. The Bank returned the cheque with the objection that "effects were not clear". This cheque was lost in the X.E.N's office for which complaint was lodged with SHO Jacobabad on 20-6-68.

MILK DEPOTS IN LAHORE MUNICIPAL CORPORATION AND LAHORE CANTONMENT.

*15067. **Malik Miraj Khalid**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the total number of Milk Depots opened by the Lahore Milk Board within the limits of Lahore Municipal Corportation and the Lahore Cantonment alongwith their exact locations;

(*b*) whether it is a fact that in almost all the Depots so far opened by the Milk Board there is no arrangement for the lights during the night time ;

(*c*) whether it is a fact that the salemen do not observe the working hours fixed for the sale of milk at these Depots;

(*d*) if the answer to (*b*) and (*c*) above be in the affirmative, the steps taken or intended to be taken by the Government in this behalf;

(*e*) whether it is a fact that most of the said Milk Depots are installed at the most unhygienic places and usually near the filth depots and by the sides of open gutters;

(*f*) if the answer to (*e*) above be in the affirmative, whether the Government intend to shift such Milk Depots to some other places; if not, why not, if so, when ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Fifty. The list of their exact location is placed on the Table of the House.

(*b*) Yes.

(*c*) No.

(*d*) Since it is not possible to provide electricity to these temporary booths kerosine oil lamps have been provided and allowance is paid to salemen for this.

Checking are carried out and delinquents severely dealt with including removal from service and forfeiture of security.

(*e*) No.

(*f*) The existing booths are temporary and construction of pucca booths is under consideration.

LOCATION OF SALE BOOTHS

1. Model Town "C" Block Market.
2. Club Chowk.
3. Muslim Town (on Wahdat Road).
4. Wahdat Colony "O" Block near Pilot High School.
5. Guru Mangat Market.
6. Rehman Pura, Mahboob Market.
7. Ichra More Buss Stop.
8. Pir Ghazi Road near Chowk Baba Azam.
9. G.O.R.II (Mozang Choongi).
10. Shadman Colony near Sukhnalla Bridge.
11. Paki Tathi More.
12. Fateh Sher Road (Niaya Mozang Bazar).
13. Sodhi Wal More,
14. Poonch House Quarters.
15. Chauburji Quarters.
16. Arya Nagar (Poonch Road).
17. Old Anarkali (Kapurthala House).
18. Temple Road Opposit Ali Hospital.
19. Sanda near Old Slaughter House.
20. Raj Garh Opposite Buss Stop.
21. Krishen Nagar in front of Suri Building.
22. Out Fall Road (Chowk Hoota Singh).
23. Mohni Road (Close to Mohni Road High School).
24. Bilal Ganj (near T.B. Hospital).
25. Ravi Road near Kasurpura.
26. Outside Kashmiri Gate.
27. Misri Shah near Sufaid Masjid.
28. Shad Bagh Market.
29. Neelam Cinema.
30. Chauwk Na Khuda.
31. Engineering University Colony G.T. Road.

32. Baghbanpura G.T. Road.
33. Pakistan Mint G.T. Road.
34. Moghalpura near Thana.
35. Lahore Cantt. (Lahore Road).
36. R.A. Bazar near new post office.
37. Dharampura Buss Stop.
38. Garhi Shahu Crossing.
39. Bohar Wala Chauwk.
40. Opp. Ratan Cinema.
41. Gowalmandi (Chamberlane Road Crossing).
42. Outside Bhati Gate.
43. Sitla Mandir outside Nawan Bazar.
44. Rang Mahal Crossing.
45. Outside Mochi Gate.
46. Akbari Gate near Police Station.
47. Paisa Akhbar near Law College Hostel.
48. Railway Road near Poly Tech. Hostel.
49. Bibi Pak Daman Empress Park.
50. Plant Booth Kot Lakhpat.

CATTLE BREEDING FARMS

*15069. **Mr. Hamza**: Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the number of cattle-breeding farms in West Pakistan alongwith the name of each allottee ;

(*b*) the area of each farm ;

(*c*) the duration of lease, the date of its expiry and the conditions of lease in each case ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) There are 96 such farms in West Pakistan. Information with regard to name of each allottee is placed on the Table of the House (Appendix 'A').*

(*b*) Information placed on the Table of the House (Appendix 'A').*

(*c*) Information placed on the Table of the House (Appendix 'A' and 'B').*

**Please see Appendix VIII at the end.*

ENFORCEMENT OF SERVICE RULES OF THE EMPLOYEES OF WEST PAKISTAN MARKET COMMITTEES.

*15080. **Mr. Abdul Qayyum Qureshi** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the Service Rules of the employees of West Pakistan Market Committees have been framed but not enforced ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons for which these Rules have not so far been enforced and the time by which these will be enforced ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

SERVICE RULES OF MARKET COMMITTEES

*15115. **Mr. Muhammad Akbar Khan Kanju** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that no service rules for the employees of the Market Committees have been formulated ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons therefor and the steps Government intend to take in this behalf ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

FORMULATING SERVICE RULES FOR EMPLOYEES OF THE MARKET COMMITTEES

*15118. **Mr, Muhammad Iqbal Khan Hiraj Sial** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state:—

(*a*) whether it is a fact that no Service Rules for the employees of the Market Committees have so far been formulated ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, reasons therefor and steps Government intend to take in this behalf ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

POSTS IN THE ANIMAL HUSBANDRY COLLEGE, LAHORE

*15128. **Mr. Hamza** : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the number of posts of Professors (*i*) Class I, (*ii*) Class II and (*iii*) those of Subordinate Service which are presently lying vacant in the Animal Husbandry College, Lahore ;

(*b*) the date since when each of the said posts is lying vacant, alongwith the reasons in each case and the time by which these will be filled in ?

Minister for Food and Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) The number of posts lying vaca nt are as follows :—

(*i*) Class I—5

(*ii*) Class II—1

(*iii*) Subordinate—2

(*b*) The information is placed on the Table of the House.

STATEMENT

CLASS I

Name of the Post	The date from which the Post is lying vacant since
1. Professor of Animal Husbandary	12-9-1967
2. Professor of Surgery	12-4-1968
3. Associate Professor of Surgery	14-4-1966
4. Associate Professor of Bacteriology and Virology.	1-9-1968
5. Associate Professor of Parasitology	1961

CLASS II

Assistant Professor of Medicines	1-9-1968

SUBORDINATE

1. Museum Curator	12-10-1968
2. Post of Demonstrator	16-9-1968

REASON

The College of Animal Husbandry, Lahore, has come under the control of Board of Governor. Services and Recruitment Regulations have very recently been promulgated.

The matter of filling the posts is being discussed at the next meeting of Board of Governors scheduled for 13-1-1969.

CONSTRUCTION OF DAMS IN DISTRICT DERA GHAZI KHAN

*15137. **Sardar Manzoor Ahmad Khan Qaisrani :** Will the Minister for Agriculture be please to stated :—

(*a*) the amount allocated to the Small Dams Organisation during 1967-68 for the construction of dams in District Dera Ghazi Khan ;

(*b*) the amount out of that mentioned in (*a*) above which was actually utilized during the said year and the names of the projects on which the said amount was spent ;

(*c*) in case no amount was spent during the said year reasons thereof?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Nil.

(*b*) Does not arise.

ESTABLISHMENT OF GRAIN MARKET IN DUNYAPUR

*15173. **Diwan Syed Ghulam Abbas Bokhari :** Will the Minister for Agriculture please refer to the answer to my Starred Question No. 11427 given on 14th May 1968 and state the time by which the Grain Market will be established in Dunyapur?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh): The district administration is taking steps to have the matter finalized very soon.

ERADICATION OF RICE BORER IN DISTRICT SHEIKHUPURA

*15178. **Chaudhri Manzur Hussain :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) the percentage of loss caused to the Kharif rice crops by rice borer in District Sheikhupura during 1968 ;

(*b*) the amount spent by the Agriculture Department on the eradication of rice borer in District Sheikhupura during 1968 ;

(*c*) the steps Government intend to take during 1969 crop season for eradication of rice borer ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) Negligible and less than 1 per cent.

(*b*) Pesticides worth Rs. 1·5 lacs were sold to the farmers at a subsidized rate. 75 per cent subsidy is given by the Government on the sale of pesticides at the moment. It does not include the services of personnels and spray equipment.

(*c*) All the rice nurseries are contemplated to be treated with pesticides which will be provided at the rate of 25 per cent cost. The farmers will be persuaded to plough up rice stubbles to eradicate pests.

UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

PAY SCALES OF MATRICULATE AND PRIMARY PASS COMPOUNDERS OF VETERINARY DEPARTMENT

493. Haji Ghulab Khan Shinwari : Will the Minister for Agriculture be pleased to state :—

(*a*) whether it is a fact that the educational qualifications prescribed for recruitment to the posts of the Foresters in the Forest Department, Field Assistants in the Agriculture Department and Veterinary Compounders are the same ;

(*b*) if answer to (*a*) above be in the affirmative, whether it is a fact that the pay scale of of Veterinary Compounders is Rs. 95—3—125, whereas the pay scales of Foresters and Field Assistants mentioned in (*a*) above are Rs. 115—5—175 and Rs. 125—7—175 respectively ; if so, reasons for this disparity in the pay scales and whether Government intend to bring at par the pay scales of all the said three categories ;

(*c*) whether it is a fact that the pay scales of Matriculate and Primary Pass Compounders of the Veterinary Department are the same; if so, reasons therefor and whether Government intend to consider the advisability of increasing the pay scales of Matriculate Compounders ?

Minister for Food and Agriculture (Malik Khuda Bakhsh) : (*a*) No.

(*b*) Does not arise.

Disparity in pay scales is on account of difference in the qualifications prescrided for recruitmeut to these 3 categories of posts and the nature of work assigned to each in the respective Department.

(*c*) Yes.

Candidates with lesser qualifications than the prescribed one are recruited very exceptionally in relaxation of rules.

Government do not intend to allow different scales to Matriculate/ Non-Matriculate candidates in this cadre.

AREA UNDER SUGARCANE

511. Khawaja Muhammad Safdar : Will the Minister for Agriculture be pleased to state in a tabular form:—

(*a*) the area under sugarcane each year from 1957-58 to 1967-68 ;

(*b*) the sugarcane production in the Province each year from 1957-58 to 1967-68 ?

Minister for Agriculture (Malik Khuda Bakhsh): (*a*) and (*b*) The information has been incorporated in a statement, a copy of which is placed on the Table of the House.

(*a*) STATEMENT SHOWING THE AREA UNDER SUGARCANE DURING THE YEARS 1957-58 to 1967-68.

Years	*Area in (000) acres*
1957-58	985
1958-59	1,063
1959-60	984
1960-61	1,031
1961-62	1,097
1962-63	1,315
1963-64	1,215
1964-65	1,224
1965-66	1,476
1966-67	1,605
1967-68	1,245

(*b*) STATEMENT SHOWING THE PRODUCTION OF SUGARCANE IN THE PROVINCE EACH YEAR FROM 1957-58 to 1967-68

Years	*Area in (000) tons of cane*
1957-58	11,110
1958-59	12,039
1959-60	11,056
1960-61	11,457
1961-62	14,130
1962-63	17,779
1963-64	16,077
1964-65	18,029
1965-66	21,957
1966-67	21,635
1967-68	18,365

ADJOURNMENT MOTIONS

Mr. Speaker : We will now take up adjournment motions.

مسٹر حمزہ - پوائنٹ آف آرڈر - جناب سپیکر - میں نے اس تحریک استحقاق کا ابھی نوٹس دیا ھے - میری اس سلسلہ میں یہ درخواست ھے کہ اس تحریک استحقاق کو فوری طور پر زیر بحث لا کر مجھے اس ایوان کے سامنے پیش کرنے کی اجازت دی جائے -

Mr. Speaker : But the Member has given notice of that motion just now and it would be taken up tomorrow.

مسٹر حمزہ - جناب سپیکر - اس سلسلہ میں عرض یہ ھے کہ آپ کو خصوصی اختیارات بھی حاصل ہیں . . . . . .

Mr. Speaker : What is the matter which has arisen during the course of the debate? We will take up this tomorrow. Now we will take up adjournment motions.

ARREST OF MIR RASUL BAKHSH TALPUR UNDER THE DEFENCE OF PAKISTAN RULES

Mr. Speaker : Adjournment Motion No. 64 about the arrest of Mir Rasul Bakhsh Talpur. The Minister for Home has to make a statement. Yes, please.

Minister for Home : (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose the motion. He has filed a fresh petition in the High Court. It was fixed for hearing yesterday. He asked for an adjournment for fifteen days. The matter is sub-judice and, therefore, I submit that it should be ruled out of order.

Mr. Speaker : The matter is sub-judice. Adjournment motions Nos. 64, 96, 202 and 310 are ruled out of order.

DEATH OF A GIRL BY FALLING INTO AN UNCOVERED MANHOLE IN CHAUBURJI PARK, LAHORE ON 8TH AUGUST 1968.

Mr. Speaker : Next—138.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business...

(At this stage some Members were seen moving out of the Chamber)

Mr. Speaker : I may remind the Members that the time for the conclusion of the session is 1.30 p.m. and not just now.

I hope the Members will bear this in mind for the whole of the day.

Chaudhri Muhammad Nawaz : Yes Sir.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, a two year old girl fell in an uncovered manhole in Chauburji Park, Lahore on 8th August 1968. The negligence of the Lahore Improvement Trust for not covering the manhole which has caused the death of the child has perturbed the minds of public of West Pakistan.

Minister B. D. & Local Government (Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo) : Opposed. Sir, so far as the wording of the adjournment motion goes it is not clear. The exact location of the manhole or the identity of the girl who is said to have died is not clear. Perhaps it pertains to the news item in Mashriq on 14th December, 1968. If it is regarding that item my reply to that would be this :

> "The news that a child of two years had fallen in an open manhole near Chauburji Park, appeared in Daily Mashriq dated 14th December 1968. The site was inspected by the Overseer, Sub-Divisional Officer, Executive Engineer, Public Relations Officer and other officers of the Project. The Public Relations Officer also saw Mr. Mahboob Alam personally. (This name is mentioned in the new item of Mashriq). The manhole cover is located about 3 to 4 feet from the boundary of the house and carried a precast RCC slab over it. Had the manhole been open, then the parents and other people should have right in the first instance looked into the manhole after two or three days. The sewer line is of very small size and shallow enough. Thus the visibility of any child who might have fallen in it could not go un-noted by the passersby and by those who were searching the child throughout the city."
>
> The news was contradicted by Daily Mashriq on 19th December, 1968. The news is given below :
>
> "One of the representatives for L.I.T. has declared that the two years child did not die by falling into the open manhole as the manhole carried a precast

R.C.C. slab in the presence of which the question of the child falling in does not arise".

Regarding the provision of the manhole covers, 203 R.C.C. manhole covers were provided from July 1968 to November 1968. Efforts are being made to replace the ordinary covers with safety type covers..."

So, Sir, as I have stated that this adjournment motion is ambiguous. It is not clear. This is all the information that I have been able to lay my hands on. If it pertains to the news item appearing in Mashriq then we have contradicted the news.

Mr. Speaker : The facts are not correct.

Malik Muhammad Akhtar : I don't press it.

Mr. Speaker : The motion is ruled out of order as the facts have been denied by the Minister.

ARREST OF MALIK SARFRAZ, ADVOCATE UNDER THE W. P. MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE ON 16TH NOVEMBER 1968

Mr. Speaker : 152. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the West Pakistan Government has arrested Malik Sarfraz, an Advocate under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on 16th November, 1968 as reported in the daily Nawa-i-Waqt dated 17th November, 1968. The arrest has been made under a Preventive Law. The news has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose it. The factual position is that Section 144 was in force in Lahore. Some of these people—two to three hundred—wanted to take out a procession in contravention of this Section. They were warned by the District Magistrate but they persisted in taking out a procession and that is why about 27 persons including this gentleman were arrested under Section 16 of the Maintenance of Public Order Ordinance. The first report No. 424 was filed on 16th November, 1968. Subsequently this gentleman went to the Sessions Court and was bailed out on 22nd November. The matter is sub-judice and therefore, it should be ruled out of order.

Mr. Speaker : The matter is sub-judice and, therefore, it is ruled out of order.

ARREST OF MALIK PERVAIZ, ADVOCATE, UNDER W. P. MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE ON 16TH NOVEMBER 1968.

Mr. Speaker : No. 153.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the West Pakistan Government have arrested Malik Pervez, an Advocate, under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on 16th November, 1968 as reported in the daily Nawa-i-Waqt dated the 17th November, 1968. The arrest has been made under the perventive law. The news has perturbed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Sir, I oppose it. This gentleman was a member of that procession which was in a very violent mood and he was instigating the students and other people to resort to violence. That was why he was warned by the District Magistrate. Since he persisted he was arrested like Malik Sarfraz. His name is also mentioned in the first report No. 424 on 16th November, 1968. He also subsequently went to the Sessions Court for bail and he has been bailed out. The matter is sub-judice and, therefore, it should be ruled out of order.

Mr. Speaker : The matter is sub-judice and, therefore, it is ruled out of order.

ARREST OF CH. MUHAMMAD IDREES, A STUDENT OF LAW COLLEGE, LAHORE UNDER THE W. P. MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE ON 16TH NOVEMBER, 1968.

Mr. Speaker : Next motion--154. Malik Muhammad Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the West Pakistan Government has arrested, Chaudhri Muhammad Idrees, a student of Law College, Lahore under the Maintenance of Public Order Ordinance on 16th November, 1968 as reported in daily Nawa-i-Waqt on 17th December, 1968. The arrest has been made under a preventive law. The news has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Mr. Speaker : Is this sub-judice ?

Minister for Home : The same facts.

Mr. Speaker : The matter being sub-judice, the motion is ruled out of order.

LATHI-CHARGE ON A PROCESSION PROTESTING AGAINST AUQAF DEPARTMENT'S DECISION TO STOP QAZI ABDUL NABI KAUKAB FROM GIVING SERMONS IN THE MOSQUE OF DATA SAHIB SHRINE AT LAHORE.

Mr. Speaker : 157.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, as reported in daily Nawa-i-Waqt on 16th December, 1958 a peaceful procession protesting against the decision of the Auqaf Department stopping Qazi Abdul Nabi Kaukab from giving sermons of the Holy Quran in the mosque of the Holy Shrine of Data Sahib, Lahore, was lathi-charged on 15th December, 1968. The news has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : Sir, I oppose it. My friend is trying to make a point that this Maulvi, Qazi Abdul Nabi Kokab used to deliver sermons on the Holy Quran in the mosque of the Holy Shrine of Data Sahib and a peaceful procession was protesting against the decision of the Auqaf Department stopping Qazi Abdul Nabi Kokab from giving the sermons.

Now, Sir, Qazi Abdul Nabi Kokab is an employee of the Auqaf Department. It is a Government Department and the Government is at liberty to stop anybody in its employment from doing anything. It is true that he was stopped from delivering sermons which incited the people to violence and it was in pursuance of these sermons that a procession was taken out. My submission is that this procession was not lathi-charged as suggested by my friend. The position, as stated by my friend, is not factually correct. Therefore, the motion should be ruled out of order.

Mr. Speaker : The procession was not lathi-charged ?

Minister for Home : No, Sir.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, the facts as stated by the Minister are are not correct. The position is that certain people, who have been regularly hearing sermons of holy Quran from this holy man, Maulana Kaukab,

Mr. Speaker : Lady Members to be attentive.

Malik Muhammad Akhtar : .....found one morning that he had not turned up to give sermon, and they were informed that he had been removed by the Auqaf Department.

Mr. Speaker : Has the Member got any proof that the procession was lathi charged ?

Malik Muhammad Akhter : I am coming to that. They immediately formed a procession early in the morning from the mosque of Hazrat Data Sahib, they were marching and when they reached Chowk Laxami, they were lathi charged. It is big news, with a big heading, and it was not contradicted. The heading was such that the Government would have contradicted it. The heading is''

''اوقاف داتا دربار میں درس قرآن ختم کرنے کے خلاف نمازیوں کے احتجاجی جلوس پر لاٹھی چارج'' -

They were not even common men from the street ; they were not miscreants as they say, they were not politicians ; they were 'Namazis', and those 'namazis' who go to the mosque of Hazrat Data Sahib early in the morning every day and say their prayers.

Mr. Speaker : The facts have been denied by the Home Minister. The motion is ruled out of order. Next motion please.

Minister for Basic Democracies : If you kindly agree, and if the member agrees, we may take up the remaining adjournment motions tomorrow Sir.

Malik Muhammad Akhtar : Let it be for ten minutes more.

Mr. Speaker : Alright. Next motion, please.

ARREST OF 36 POLITICAL WORKERS UNDER THE W.P. MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER ORDINANCE IN GUJRANWALA ON 15TH DECEMBER, 1968

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, 36 political workers have been arrested under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance, at Gujranwala on 15th December 1968. The news has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah) : I oppose the motion again. My friend's statement is factually incorrect. No person was arrested under the Maintenance of Public Order Ordinance at Gujranwala

on 15th December 1968. The factual position is that on that day a procession was taken out in defiance of section 144 and certain persons were arrested under section 107, read with section 151 Cr. P.C. and eight under section 188 PPC. All these persons were enlarged on bail the next day. The matter is sub-judice. The motion may be ruled out of order.

Mr. Speaker: The facts have been denied by the Minister for Home. These political workers were not arrested under the Maintenance of Public Order Ordinance, but they were arrested under section 188 of the Pakistan Penal Code. The matter is sub-judice. The motion is ruled out of order.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON RAO KHURSHID ALI KHAN, PRESIDENT, BAR ASSOCIATION, SAHIWAL ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker: Next motion is 161.

Malik Muhammad Akhtar: Sir I beg to ask for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Rao Khurshid Ali Khan, President, Bar Association, Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration, as reported in daily "Mashriq", dated the 17th December 1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of the province.

Minister for Home (Kazi Fazlullah Ubedullah): I oppose it Sir. It is one of the series of twenty motions which have been tabled by my friend. They are regarding the same incident. The factual position is that the lawyers of Sahiwal, who should be the custodians of law, were trying to break law, and they insisted on taking out a procession in contravention of section 144, which was in force at Sahiwal. They were warned repeatedly by the District Magistrate to desist from that. Actually a news item was published in daily Nawa-i-Waqt of about that date wherein it was stated that the lawyers would escort the students in the midst of their procession, which meant that the student community will also be immune like lawyers in case they would take out the procession by violating the provisions of section 144. Such an attitude of the lawyers encouraged the students to take the law into their own hands. Therefore, the District Magistrate was constrained to issue this prohibitory order. This is not a punitive order; this is a prohibitory order. I think the District Magistrate was absolutely justified. This motion does not deserve any consideration.

Malik Muhammad Akhtar: Sir, the facts have not been denied.

Mr. Speaker: Yes, the facts have not been denied. I hold the motion in order. Malik Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Rao Khurshid Ali Khan, President, Bar Association, Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration, as reported in daily Mashriq, dated the 17th December 1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Mr. Speaker: So, I will put all the other similar motions before the House. I hold all these motions in order.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M. SAHIWAL ON MR. IMDAD ALI KHAN, ADVOCATE, ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker: Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Imdad Ali Khan, an Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration, as reported in daily Mashriq, dated the 17th December 1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON MR. ASGHAR HAMID, ADVOCATE, ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker: Next motion No. 163.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Asghar Hamid, an Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration, as reported in daily Mashriq, dated the 17th December 1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their places.

As less than twenty Members rose in their places, leave to move the motion was refused.

Minister for Home : I oppose these motions Sir.

Mr. Speaker : Yes, of course, your opposition is there.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M. SAHIWAL ON MR. SHAMIM AHMAD, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker : Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Shamim Ahmed, an Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration, as reported in daily Mashriq, dated the 17th Dceember 1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats, leave to move the motion was refused.

SERVICE OF NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON MR. HASAN AHMED THAKUR, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker : Next motion No. 165.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, the District Magistrate,

Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Hasan Ahmed Thakur, an Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration, as reported in daily Mashriq, dated the 17th December 1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats, leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON MALIK MUHAMMAD SADIQ, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker : Next motion.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Malik Muhammad Sadiq, an Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration, as reported in daily Mashriq, dated the 17th December 1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON MR. FAZAL KARIM, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker : Next motion No. 167 of Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Fazal Karim, an Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration, as reported

in daily Mashriq, dated the 17th December 1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of the province.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON MR. MUHAMMAD AMIN, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATIOM

Mr. Speaker: Next motion No. 168.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Muhammad Amin, Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration as reported in the daily "Mashriq" dated 17-12-1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats, leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON CH. ABDUL SATTAR, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker: Next motion No. 169.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Chaudhri Abdul Sattar, Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration as reported in the daily "Mashriq" dated 17-12-1968. The action taken under the preventitive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats, leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON MIAN MUHAUMAD IQBAL, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker: Next motion No. 170.

Malik Mubammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mian Muhammad Iqbal, Advocate, not to participate in any public meeting or demonstration as reported in the daily "Mashriq" dated 17-12-1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats, leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON CHAUDHRY BASHIR AHMAD, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker: Next motion No.171.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the busines of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinacce on Chaudhri Bashir Ahmad, Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration as reported in the daily" Mashriq" dated 17-12-1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON MALIK BASHIR AHMAD, ADVOCATE ASKING HIM NOT PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker : Next motion No.172.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Malik Bashir Ahmad, Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration as reported in the daily "Mashriq" dated 17-12-1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats leave to move the motian was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON MR. AFZAL NOOR, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker : Next motion No.173.

Malik Mohammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the busines of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Afzal Noor, Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration as reported in the daily "Mashriq" dated 17-12-1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their seats.

As less twenty Members rose in their seats, leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON MR. MUHAMMAD HANIF, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker : Next motion No. 174.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Muhammad Hanif, Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration as reported in the daily "Mashriq", dated 16-12-1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being grated may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats leave to move the motion was refused,

---

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON MR. MUHAMMAD YUSUF, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker : Next motion No. 175.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Muhammad Yusuf, Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration as reported in the daily "Mashriq", dated 16-12-1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats leave to move the motion was refused

---

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON MR. FAKHAR HUSSAIN, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMOSTRATION

Mr. Speaker : Next motion No.176.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Fakhar Hussain, Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demostration as reported in the daily "Mashriq", dated 16-12-1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M., SAHIWAL ON MR. MUHAMMAD ASHRAF, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker. Next motion No. 177.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Muhammad Ashraf, Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration as reported in the daily "Mashriq", dated 16-12-1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D.M. SAHIWAL ON MR. MUHAMMAD MASOOD, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker: Next motion No. 178.

Malik Muhammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate,

Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Muhammad Masood, Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration as reported in the daily "Mashriq", dated 16-12-1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D. M. SAHIWAL ON MR. MANZOOR-UL-HASSAN ZAFAR, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION

Mr. Speaker : Next motion No. 179.

Malik Mohammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Mr. Manzoor-ul-Hassan Zafar, Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration as reported in the daily "Mashriq", dated 16-12-1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted may please risein their seats.

As less than twenty Members rose in their seats leave to move the motion was refused.

SERVICE OF A NOTICE BY D. M., SAHIWAL ON SARDAR MOHAMMAD NASIM, ADVOCATE ASKING HIM NOT TO PARTICIPATE IN ANY PUBLIC MEETING OR DEMONSTRATION.

Mr. Speaker : Next motion No. 180.

Malik Mohammad Akhtar asks for leave to make a motion for the adjournment of the business of the Assembly to discuss a definite matter of recent and urgent public importance, namely, the District Magistrate, Sahiwal, has served a notice under the West Pakistan Maintenance of Public Order Ordinance on Sardar Muhammad Nasim, Advocate of Sahiwal, not to participate in any public meeting or demonstration as reported in

the daily "Mashriq" dated 16-12-1968. The action taken under the preventive law has perturbed and dismayed the minds of the public of West Pakistan.

Those Members who are in favour of leave being granted, may please rise in their seats.

As less than twenty Members rose in their seats leave to move the motion was refused.

Minister for Basic Democracies : Sir, rest of the adjournment motions may be taken up tomorrow.

Mr. Speaker : That disposes of adjournment motions Nos. 161 to 180. Adjournment Motion Nos. 215 is now ruled out of order.

We will take up rest of the adjournment motions tomorrow.

ORDINANCES

THE WEST PAKISTAN ESTABLISHMENT AND IMPROVEMENT OF PARKS AND HISTORICAL PLACES (LAHORE) (REPEAL) ORDINANCES, 1968 (*resumption of discussion*).

Mr. Speaker : The House will now resume discussion on the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) (Repeal) Ordinance, 1968. Amendment No. 34 to be moved by Khawaja Mohammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Not moving.

Mr. Speaker : The amendment is not moved. Next amendment No. 35.

Malik Muhammad Akhtar : Not moving.

Mr. Speaker : Next amendment No. 36. Actually it was 37 but now it is 36.

Chaudhry Mohammad Nawaz : I beg to move : —

> That in sub-section (6) of section 5 of the Ordinance, between the words "force" and "or", occurring in line 5, the commas and words "or in any award assessing compensation", be inserted.

Mr. Speaker: The amendment move is : —

> That in sub-section (6) of section 5 of the Ordinance, between the words "force" and "or", occurring in line 5, the commas and words "or in any award assessing compensation", be inserted.

Khawja Mohammad Safdar : Opposed.

چودھری محمد نواز ۔ حضور والا ۔ litigation کو ختم کرنے کے لئے جیسا کہ کورٹ کی ڈگری کو ختم کیا گیا ھے اسی طرح سے ایوارڈ کو بھی ختم کرنا چاھیئے ۔

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ ۔ ۱) ۔ جناب والا ۔ مجھے اس ترمیم کی مخالفت کرنے کی ضرورت اسلئے پیش آئی کہ در اصل مالکان اراضی نے جو Writ Petition میں وجوھات لکھے تھے اور جو وکلاء نے دلائل پیش کئے تھے حکومت ان سے نا جائز فائدہ اٹھا رھی ھے ۔ جناب والا میرے پاس Writ Petition کی نقل بھی ھے بلکہ Writ Petition کے ساتھ جو درخواست دفعہ ۱۵۱ ۔ سول پروسیجر کوڈ کے تحت دی گئی تھی وہ بھی ھے ۔ اسکے ۵ Para میں پہلی وجہ جو مالکان اراضی نے بیان کی تھی وہ یہ ھے کہ موجودہ آرڈیننس غیر مؤثر ھے اور موجودہ مقدمہ کے حالات پر یہ کسی قسم کے اثرات مرتب نہیں کرتا وہ اسطرح کی تھی : —

> "That the Ordinance X of 1968 does not set aside the assessment order made by the Land Acquisition Collector and the confirmation order by the Commissioner, Lahore. The proceedings taken under the repealed Ordinance are, therefore, not affected. It is the submission of the petitioners that there are no legal impediments in the way of this honourable court to announce their judgement in the case which is in exercise of the Constitutional powers under Article 98".

تو جیسے میں نے پہلے روز گذارش کی تھی کہ یہ ھنگامی قانون اس تنازعہ کو جس طرح حکومت فیصلہ کرنا چاھتی ھے اس کے اس فیصلہ کرنے میں قطعاً کوئی امداد نہیں دے سکتا ۔ یہ غیر مؤثر ھو گا لیکن اس دوران میں حکومت نے ناجائز فائدہ اٹھایا ھے کہ وہ تمام خامیاں وہ تمام کمزوریاں جن کی نشاندھی عدالت عالیہ کے سامنے مالکان اراضی کے

وکلا نے کی تھی ان خامیوں اور کوتاھیوں کا ازالہ اس طور سے ھم سے کرایا جا رھا ھے - اور اس ایوان کی بھاری اکثریت کے بل بوتے پر ایک اس قسم کا متشددانہ قانون جس کو اس صوبے کے کسی بھی گوشے کی حمایت نہیں ھے جو میری رائے میں اس حکومت کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکہ ھے اس کی خامیوں کو اس طرح رفع کیا جا رھا ھے - میں آپ کی وساطت سے ارکان اسمبلی سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ غور فرمائیں کہ یہ کیا طریقہ ھے کہ ایک قانون کو اس طرح عوام کے کسی طبقہ یا اس کے چند افراد کے خلاف استعمال کرنے کی کیوں کوشش کی جا رھی ھے - میں ان کی خدمت میں درخواست کروں گا کہ جو کوئی قانون جناب گورنر صاحب نے ھنگامی طور پر جاری کیا تھا اسی پر اکتفا کریں اور پھر دیکھیں کہ عدالت عالیہ اس کے متعلق کیا فیصلہ صادر فرماتی ھے -

وزیر بلدیات (میاں محمد یاسین خان وٹو) - جناب والا - میں اس سلسلے میں پہلے بھی عرض کر چکا ھوں کہ غرض و غایت یہ ھے کہ مقدمہ بازی کو ختم کیا جائے اور کوئی اس میں ambiguity نہ رھے - دفعہ ۴ میں پہلے یہ الفاظ آ چکے ہیں اور میں گذارش کروں گا کہ ایوان اسکو منظور فرما لے -

Mr. Speaker : I will put the amendment to the vote of the House. The question is :

> That in sub-section (6) of section 5 of the Ordinance, between the words "force" and "or" occurring in line 5, the commas and words "or in any award assessing compensation ", be inserted.

The motion was carried.

Mr. Speaker : Next, No.35 appearing as 37.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move :

> **That sub-section (6) of section 5 of the Ordinance, be deleted.**

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That sub-section (6) of section 5 of the Ordinance, be deleted.

Minister for B.D. Opposed.

Mr. Speaker : The question is :

That sub-section (6) of section 5 of the Ordinance, be deleted.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Next amendment.

Malik Muhammad Akhtar : Sir, I beg to move :

That for sub-section (7) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted,namely :—

"(7) Any amount payable under the provisions of this section by the Trust shall be adjusted against any compensation paid or payment made by the Trust in respect of such land under the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance 1963, or Martial Law Order No.126, and if on such adjustment any sum is found due to the Trust, the Trust shall file a suit in a competent Civil Court to recover the amount from such person if the same is not paid by him to the Trust".

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That for sub-section (7) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—

"(7) Any amount payable under the provisions of this section by the Trust shall be adjusted against any compensation paid or payment made by the Trust in respect of such land under the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963, or Martial Law Order No.126, and if on such adjustment, any sum is found due to the Trust, the Trust shall file a suit in a competent Civil Court to recover the amount from such person if the same is not paid by him to the Trust".

Minister for B.D. Opposed Sir.

ملک محمد اختر (لاہور-۲) - جناب سپیکر - مجھے اس ترمیم کے متعلق کوئی زیادہ لمبی بات نہیں کرنی - صرف اس قدر کہنا ہے کہ امپروومنٹ ٹرسٹ کا ادارہ خالص تجارتی ادارہ ہے - یہ پلاٹوں کی فروختگی

کرتا ہے ارو زمینیں حاصل بھی کرتا ہے اور اس کا لین دین جو ہوتا ہے وہ عام قوانین کے تحت ہوتا ہے اور بقایاجات کی وصولی کو لینڈ ریونیو قرار دینا میرے ان خدشات کو مزید قوی کرتا ہے جن کا اظہار ہمارے ایوان کی گذشتہ تین چار نشستوں کے دوران کیا گیا ۔ اور وہ یہ کہ حکومت کسی خاص خاندان کو victimize کرنا چاہتی ہے ۔ ویسے واجبات سارے وصول ہوتے ہیں لیکن جہاں تک خودمختار اداروں کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ ایسی شقوں کو رکھنا ضروری ہے ۔ جناب والا پھر اس سے بڑی جھگڑے والی بات ہو گی ایک خاص شق ہے جس کا میں اپنی علالت کی وجہ سے ذکر نہیں کر سکا ۔ اب میں ذرا صحت یاب ہونے کے بعد اس میں حصہ لینے لگا ہوں ۔ ایک آئٹم اور ہے ۔ میاں افتخار الدین مرحوم نے اپنی زندگی میں ایک کلیم کیا تھا جو کہ جناب والا لینڈ ایکوزیشن کلکٹر کے اوارڈ صفحہ ۴ پر یہ پیرا گیارہ ہے صرف اس رقم کے لئے یہ سارا جھگڑا کر رہے ہیں ...

Mian Iftikhar-ud-Din in his life time on 25th May, 1962, claimed as compensation follows :—

		Rs.
Cost of lands	...	20,000 per kanal.

چھوڑیئے یہ تو واپس ہو ہی جانی ہے

Cost of nursery and plants	...	8,90,044
Cost of shops	...	14,33,000
Fruit trees	...	15,350

اب جناب والا ۔ یہ ۹ لاکھ ۳۰ ہزار کا کلیم تھا جو میاں افتخار الدین نے کیا اور اس کلیم کو اس لینڈ ایکوزیشن کلکٹر نے اس حد تک مانا اور جناب والا ان کو ادائیگی بھی کر دی گئی ۔ انکا کلیم کس

حد تک مانا گیا وہ میں عرض کرتا ہوں ۔ دو لاکھ چھیانوے ہزار کی مالیت کا انکا کلیم نرسری اور سٹرکچر کا مانا بھی گیا ۔ پھر موجودہ کمشنر لاہور ڈویژن نے جس پر ویسے تو حکومت کو مکمل اعتماد ہے مگر اس خاص معاملہ میں ان پر بے اعتمادی کا اظہار کیا گیا ہے انہوں نے معاوضہ کی تصدیق کرتے وقت پانچ لاکھ روپے باہمی رضامندی سے آپس میں مان کر امدا کرنے کے لئے فیصلہ کیا ۔ جناب والا ۔ نئے قانون میں زمین کے کرائے کا ذکر میں نے کہیں بھی نہیں دیکھا ۔ لیکن سٹرکچر اور نرسری وغیرہ کی جو ادائیگی ہے اس کے متعلق یہ معاوضہ ادا کرنے کا طریقہ ہے دو لاکھ چھیانوے ہزار کا ۔ ۹ لاکھ کے معاوضہ میں پانچ لاکھ جو ادا کیا گیا ہے یہ ان سے واپس لینے کے لئے نو لاکھ کے کلیم کو اس قدر آسانی سے چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہیں ۔ اس ضمن میں یہ چیز واضح ہو جاتی ہے کہ مخصوص حالات میں یہ مخصوص قانون بنایا جا رہا ہے ۔ جناب والا قانون ساز ادارے عوامی نوعیت کے قوانین بنانے کے لئے ہوتے ہیں ۔ یہ کسی کو انتقام کا نشانہ بنانے کے لئے نہیں ہوتے ۔ جس طرح پرانی ریاستوں میں ہوتا تھا کہ لوگوں پر جھوٹے مقدمے بنا دئیے جاتے تھے ۔ یہ بھی جھوٹے مقدمات کی ایک کڑی ہے انہیں لوٹنے کے لئے اور ان کی جائداد سے انہیں محروم کرنے کے لئے ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس مہذب دنیا میں بیسویں صدی میں ایسے شرمناک قوانین بنانے والوں کے اپنے مسخ چہرے یہ غمازی کرتے ہیں اور میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ بد دیانتی ہے اور اس گورنمنٹ نے انتہائی بد دیانتی کا مظاہرہ کیا ہے ۔

Mr. Speaker - I will now put the amendment to the vote of the House. The question is :

> That for sub-section (7) of section 5 of the Ordinance, the following be substituted namely :—

("7) Any amount payable under the provisions of this section by the Trust shall be adjusted against any compensation paid or Payment made by the Trust in respect of such land under the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963, or Martial Law Order No.126, and if on such adjustment, any sum is found due to the Trust, the Trust shall file a suit in a competent Civil Court to recover the amount from such person if the same is not paid by him to the Trust".

The motion was lost.

Mr. Speaker ; Next No. 39 by khawaja Muhammad Safdar.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move :

That in sub-section (7) of section 5 of the Ordinance, the words; "as arrears of land revenue" occurring in lines 8-9, be deleted.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That in sub-section (7) of section 5 of the Ordinance, the words "as arrears of land revenue" occurring in lines 8-9, be deleted.

Minister B.D. & Local Government : Opposed.

خواجہ محمد صفدر (سیالکوٹ-۱) - جناب والا - میں اختصار کے ساتھ صرف اس قدر عرض کروں گا کل بھی میں نے اشارتاً عرض کیا تھا کہ امپروومنٹ ٹرسٹ ایک corporate body ہے اور قانونی زبان میں وہ juristic person ہے - قانون کی نظر میں اسے بھی وہی مقام حاصل ہے جو کسی دوسرے فرد کو حاصل ہے - اسے اس سے زیادہ مقام حاصل نہیں ہے - تو کیا وجہ ہے کہ مالکان اراضی کے لئے تو اس قانون میں علیحدہ طریق کار مرتب کیا جاتا ہے کہ اگر انہوں نے پیسہ وصول کرنا ہو تو وہ عام قانون کے تحت دیوانی عدالت کے ذریعہ وصول کریں گے - لیکن جہاں امپروومنٹ ٹرسٹ کے روپے کی وصولی کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے اگر اس نے کوئی وصولی کرنی ہے تو اس کے لئے مخصوص ضابطہ درج کیا جاتا ہے کہ

اس کے بقایا جات کی وصولی لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت بقایا جات کے طور پر کی جا سکتی ھے - اور لینڈریونیو ایکٹ کے تحت وہ تمام سزائیں اور قید اور نیلامی وغیرہ کے بکھیڑے کئے جا سکتے ہیں - میں نہیں سمجھتا کہ یہ امتیاز کیوں ھے - آخر قانون کی نظر میں دونوں کی حیثیت ایک فرد کی ھے - پھر ان کے لئے علیحدہ علیحدہ لائحہ عمل تیار کرنا - پرائیویٹ فرد کے لئے علیحدہ اور امپروومنٹ کے لئے علیحدہ یہ کسی طور بھی مناسب نہیں بلکہ قانون کے سامنے مساوات کا جو ھمارا بنیادی حق ھے اور جو منسوخ نہیں ھوا یہ اس کے بھی منافی ھے - لیکن چوں کہ میں نے اس موضوع کو اچھی طرح سٹڈی نہیں کیا اس لئے میں اس کے متعلق زیادہ عرض نہیں کروں گا - میں صرف یہ عرض کروں گا کہ یہ بنیادی حق کے بھی منافی ھو گا - وزیر بلدیات اس پر ضد نہ کریں -

وزیر بلدیات (میاں محمد یاسین خاں وٹو)- جناب والا - میں یہ عرض کروں گا کہ یہاں جو طریقہ خاص طور پر درج کیا گیا ھے - یہ اختیارات اس آٹھ لاکھ کی رقم کے متعلق ہیں جو ان لوگوں کو ادا کئے جا چکے ہیں - اگر ان میں سے کسی شخص کا معاوضہ اس رقم سے کم ھو جو انہیں ادا کی جا چکی ھے تو اس کی وصولی کے لئے یہ طریقہ کار وضع کیا گیا ھے ورنہ جیسے وہ فرما رھے ہیں سب کے ساتھ برابری کے سلوک کی کیفیت ھے یہ صرف ان لوگوں کے لئے ھے جن کے پاس وہ رقم موجود ھے جو انہیں دی گئی ھے - اس کے سلسلہ میں امپروومنٹ ٹرسٹ کو یہ اختیارات دئیے جا رھے ہیں کہ مالیہ کے بقاجات کی طرح اس کی وصولی کی جا سکے - اس سے وقت کی بچت ھو گی - یہ رقم ان کو پہلے دی جا چکی ہے -

خواجہ محمد صفدر - اگر ٹرسٹ نے کوئی ادائیگی نہیں کرنی ہے تو کیا وہ بھی لینڈریونیو کے بقاجات کی طرح وصول کی جائے گی -

وزیر بلدیات ۔ ٹرسٹ ان کو ادائیگیاں کر چکا ھے یہ صرف ان کی وصولی کے بارے میں ھے ۔

Mr. Speaker: The question is:

That in sub-section (7) of section 5 of the Ordinance, the words "as arrears of land revenue" occurring in lines 8-9, be deleted.

The motion was carried.

(At this stage the Minister for Basic Democracies handed over the draft of an amendment to Mr. Speaker)

Mr. Speaker: It should be complete.

Minister B.D. & Local Government: I handed over a draft of an amendment to Khawaja Sahib just after the House was adjourned yesterday. He has made some changes in it.

Mr. Speaker: Is there an agreement about that amendment ?

Minister B.D. & Local Government: Yes Sir.

Khawaja Muhammad Safdar: Sir, discussion on my amendment No. 10 was deferred. I now propose to move a substituted amendment. Therefore, I seek leave to withdraw my amendment No. 10.

Mr. Speaker: Has the Member leave of the House to withdraw his amendment ?

The amendment was by leave, withdrawn.

Khawaja Muhammad Safdar: Sir, I beg to move :—

That after sub-section (1) of section 5 of the Ordinance, the following shall be added :—

1-A. The compensation payable under sub-section (1) shall include compensation for—

(*a*) any trees or crops standing on the land, which were cut or removed during the period possession of the land was with the Trust ;

(*b*) any damage to nurseries on the land caused during the said period ;

(*c*) any damage to houses, shops or other structuree on the land caused during the said period ;

Provided that no compensation under this sub-section shall be payable unless claim therefor was made in writing to the Land Acquisition Collector of the Trust before the coming into force of this Ordinance.

Mr. Speaker. The amendment moved is :

That after sub-section (l) of section 5 of the Ordinance, the following shall be added :—

1-A. The compensation payable under sub-section (1) shall include compensation for—

(*a*) any trees or crops standing on the land, which were cut or removed during the period possession of the land was with the Trust ;

(*b*) any damage to nurseries on the land caused during the said period ;

(*c*) any damage to houses, shops or other structures on the land caused during the said period ;

Provided that no compensation under this sub-section shall be payable unless claim therefor was made in writing to the Land Acquisition Collector of the Trust before the coming into force of this Ordinance.

As there is no opposition, the motion, therefore, stands carried.

Mr. Speaker : Next amendment No. 40.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir I beg to move :—

That section 5 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That section 5 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

Minister for B.D. & Local Government : Opposed.

Mr. Speaker : The question is :

That section 5 of the Ordinance, be deleted and subsequent sections re-numbered accordingly.

The motion was lost.

Mr. Speaker : Section 6 : amendment No. 41 by Malik Akhtar.

Malik Muhammad Akhtar : Sir I beg to move :

That for section 6 of the Ordinance, the following be substituted namely :—

"6. The provisions of the Code of Civil Procedure, 1908 as far as practicable shall be applicable for conducting proceeding under this Ordinance. The Deputy Commissioner shall have the same powers as are vested in a Civil Court."

Mr. Speaker: The amendment moved is :—

> That for section 6 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "6. The provisions of the Code of Civil Procedure, 1908 as far as practicable shall be applicable for conducting proceeding under this Ordinance. The Deputy Commissioner shall have the same powers as are vested in a Civil Court."

Minister for Basic Democracies: Opposed Sir.

ملک محمد اختر (لاہور-۲) - جناب صدر - اس ہنگامی قانون کی دفعہ ۶ کے تحت یہ قرار دیا گیا ہے کہ اپنے فرائض کی انجام دھی.... کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کے پاس وھی اختیارات ہوں گے جو ایک دیوانی عدالت کے پاس ضابطہ دیوانی کے تحت ہوں گے - شہادت کی طلبی ، دستاویزات یا دیگر چیزوں کا یہی مطلب ہو سکتا ہے کہ وہ شہادت کے متعلق چیزیں پیش کرتی ہیں - میں نے یہ ترمیم کی ہے کہ ڈپٹی کمشنر کو جبکہ آپ سول کورٹ کا status دے رہے ہیں تو محض یہ اختیارات دینا کہ وہ گواہوں کی طلبی دیوانی عدالت کی طرز پر کرے یہ ایک مضحکہ خیز بات ہے - حکومتی پارٹی یا اکثریتی پارٹی نے یہ ظلم ڈھایا ہے کہ اس نے یہ سیاہ قانون پاس کروایا ہے کہ ایک خاندان کو victimise کیا جائے - انکوائری کو conduct کرنے کے پروسیجر کے متعلق میں نے یہ عرض کیا ہے کہ وہ ایک جابر کی حیثیت سے کام نہ کرے بلکہ وہ دیوانی عدالت کے یا سول عدالت کے طور پر انکوائری کو conduct کرے - وہ اپنے اختیارات کو اس طرح بجا لائے کہ جو پارٹی خواہ وہ امپروومنٹ ٹرسٹ ہو یا مالکان اراضی ہوں اس کے سامنے پیش ہو اس کو وھی مراعات حاصل ہوں جو ایک دیوانی عدالت میں ہیں لیکن ہوتا یہی ہے جیسے

''اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی،،

میں یہ بات سمجھنے سے قاصر ہوں ۔ جناب محترم وزیر بلدیات صاحب جو ایک قابل وکیل ہیں وہ خلوص دل اور نیک نیتی سے چاہتے ہیں کہ .....

ملک معراج خالد ۔ پوائنٹ آف ارڈر ۔ جناب والا ملک محمد اختر صاحب تضاد بیانی سے کام لے رہے ہیں ۔ ایک طرف وہ فرماتے ہیں کہ یہ قانون لوٹ مار کرنے کے لئے ، ڈاکہ ڈالنے کے لئے یا خاندانوں کی جائیداد کو ھضم کرنے کے لئے بنایا جا رہا ہے اور یہ چیز تشدد کرنے کے لئے بنائی جا رہی ہے ۔ فلاں فلاں طریقے عدالت دیوانی کے لحاظ سے apply کئے جائیں ۔ دوسری طرف وہ محترم وزیر بلدیات صاحب کو خراج تحسین بھی پیش کر رہے ہیں ۔ میں آپ کے نوٹس میں یہ چیز لاتا ہوں کہ وہ جبر ، ظلم اور دھاندلی کے ہوتے ہوئے خراج تحسین پیش نہ کریں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ آپ کو پہلی بات پر زیادہ اعتراض ہے ۔

Mr. Speaker. This is not point of order.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں یہ عرض کر رہا تھا کہ چار سال تک وزیر بلدیات کے ساتھ کام کرنے کے بعد یہ محسوس کیا ہے کہ ان کی نیت یہ نہ تھی لیکن میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں اور معلوم ہوتا ہے کہ ان پر انتہائی دباؤ ڈالا گیا ہے کہ وہ ایسا سیاہ قانون ، ایسا غیرمہذب قانون پیش کرنے کا ذمہ لے لیں ۔ آپ اس دفعہ میں ایسے الفاظ نہ لاتے جن کے ذریعہ گواہوں کی حاضری کے متعلق ڈپٹی کمشنر کو سول کورٹ کے اختیارات دینے مقصود ہیں ۔ اگر آپ اس دفعہ میں وہ الفاظ لے ہی آئے ہیں تو

Be fair, be honest, make him a civil Court.

جو لوگوں کو وہاں مراعات حاصل ہیں ان سے لوگوں کو یہاں بھی مستفید ہونے دیجئے - یہ اب اندھیر کا زمانہ ہے کہ جو پاکستان کے قیام کے لئے صف اول میں تھے اور انہوں نے قربانیاں دیں دوسرے میں سمجھتا ہوں کہ ''پاکستان ٹائمز'' جیسا اخبار جسکو بنانے میں ان کا بڑا لمبا چوڑا ہاتھ تھا آج پاکستان بننے کے بعد ان لوگوں کو جنہوں نے اس عمارت کو بنایا....

Mr. Speaker: That is not relevant to the amendment. I will put the amendment to the vote of the House. The question is—

> That for section 6 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "6. The provisions of the Code of Civil Procedure, 1908, as far as practicable shall be applicable for conducting proceeding under this Ordinance. The Deputy Commissioner shall have the same powers as are vested in a Civil Court".

The motion was lost

Mr. Speaker: Next amendment No. 42.

Malik Muhammad Akhtar: I beg to move—:

> That for section 7 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "7. On repeal of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963, all the land taken possession of under Martial Law Order No. 126 shall stand relinquished and the Trust or Lahore Municipal Corporation shall not frame any Scheme under the Town Improvement Act, 1922, or the Municipal Administration Ordinance, 1960, for the same."

Mr. Speaker: The amendment moved is :

> That for section 7 of the Ordinance, the following be substituted, namely :—
>
> "7. On repeal of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963, all the land taken possession of under Marrial Law Order No. 126 shall stand relinquished and the Trust or Lahore

Municipal Corporation shall not frame any Scheme under the Town Improvement Act, 1922, or the Municipal Administration Ordinance, 1960, for the same."

Minister for Basic Democracies : Opposed.

The cat is out of the bag ۔ جناب والا ۔ **ملک محمد اختر** (لاہور-۲) ۔ جناب والا ۔ دراصل جو کچھ یہ چاہتے ہیں اور جو ان کا ارادہ ہے وہ ظاہر ہو گیا ہے ۔ out of order جناب والا ۔ اس سے قبل بھی میری ایک ترمیم تھی جو قرار دے دی گئی ۔ وہ پہلی دفعات میں تھی ۔ جناب والا ۔ اب آپ دفعہ ے کو دیکھیں ۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کتنی mischievous intention ہے گورنمنٹ کی دفعہ ے یہ کہتی ہے ۔

"The Trust shall, in respect of the land taken possession of by it under the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963, or Martial Law Order No. 126 and which is not to be relinquished under the provisions of section 4, frame a scheme under the Town Improvement Act, 1922."

جناب والا ۔ اس میں دو ٹیکنیکل باتیں ہیں ۔ دو باریکیاں ہیں ۔ ایک تو یہ ہے کہ اگر یہ دفعہ ے نہ ہوتی تو Town Improvement Act کے ہوتے ہوئے اور Municipal Administration Ordinance کے ہوتے ہوئے یہ کسی بھی زمین کے لئے جو کارپوریشن یا ٹرسٹ کی jurisdiction میں fall کرتی ہو ، سکیم نہیں بنا سکتے ۔ اگر یہ بنا سکتے ہیں تو پھر اس دوھری قانون سازی کا کیا مطلب ہے ؟ یہ duplicity کیوں کی گئی ہے ؟ یہ اسلئے کی گئی ہے کہ ان کا ارادہ ہے کہ کچھ زمین کو یہ چھوڑ دیں گے ۔ کچھ کو نہیں چھوڑیں گے ۔ اور جس زمین کو نہیں چھوڑیں گے ، اس پر دوبارہ سکیم بنا سکتے ہیں ۔ جناب والا ۔ یہ بڑی اہم بات ہے ۔ یہ بڑا غور طلب مسئلہ ہے ۔ جب یہ ایک پکھیڑا ہی ختم کرتے ہیں تو اس کے بعد یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم

سکیم بھی دوبارہ بنائیں گے ۔ بات کرتے وقت نیت خواہ کسقدر نیک ہو لیکن یہاں قیام کس چیز کو ہے ؟ کیا معلوم کل کو یہ وزارت رہتی ہے یا نہیں رہتی ۔ ہو سکتا ہے موجودہ وزیر کو ایک نرم وزیر سمجھتے ہوئے کسی جابر شخص کو یہ عہدہ دے دیا جائے ۔ تو کیا وہ شخص یہ کہنے سے debarred ہو گا کہ ہم نے قانون بناتے وقت express اور clear الفاظ میں واضح کر دیا تھا کہ ہم نے دوبارہ سکیم بنانی ہے ۔ اور وہ مالکان کسی عدالت میں نہیں جا سکیں گے ۔ اب جناب والا ۔ فرض کیجئے یہ سو یا پچھتر ایکڑ کی سکیم تھی ۔ اور اس میں سے وہ بیس ایکڑ دوبارہ relinquish نہیں کرتے تو جناب والا ۔ اس بیس ایکڑ زمین کے ساتھ جو ہو گا ، وہ میں آپ کے سامنے عرض کرتا ہوں ۔ انہوں نے سب سے پہلے جناب والا ۔ Town Improvement Act کے تحت چھپن ایکڑ . . . . .

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین خان وٹو) ۔ پوائنٹ آف آرڈر ۔ جناب والا ۔ فاضل ممبر جو کچھ فرما رہے ہیں ، مجھے اس سے اندازہ یہ ہوتا ہے کہ وہ پورے واقعات سمجھنے سے قاصر رہے ہیں یا جو کچھ ان کے ذہن میں ہے ، وہ کم از کم نہ منشاء ہے اور نہ وہ بات قانون میں ہے ۔ اگر وہ اجازت دیں تو میں ساری بات واضح کر دوں ۔

Malik Mohammad Akhtar : I want to have my say. I have not spoken on this Ordinance for two days.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ میں نے آپ کے بولنے کے حق کو چیلنج نہیں کیا ۔ میں تو صرف یہ عرض کر رہا ہوں کہ جو کچھ آپ فرما رہے ہیں اور اس کے متعلق جو کچھ آپ نے بنیاد قائم کی ہے ، وہ درست نہیں ہے ۔

Mr. Speaker : But it should be relevant.

ملک محمد اختر ۔ Yes Sir. آپ سمجھئے کہ جو زمین انگوری باغ سکیم میں آئی ۔ اس میں میں پندرہ یا بیس ایکڑ زمین جو آج relinquish نہیں ہوتی ، اس کا کیا حشر ہو گا ۔ پہلے میں انگوری باغ سکیم کی ہسٹری دو منٹ میں کہے دیتا ہوں ۔ Town improvement Act, 1922, کے تحت چھپن ایکڑ زمین پر انہوں نے انگوری باغ سکیم بنائی ۔ اس کے بعد اگلا نوٹیفیکیشن دفعہ ۳۶ کا ۱۵ اپریل ۱۹۵۵ کو ہوا اور (۱) ۴۱ کے تحت اسکی اجازت ۲۸ مارچ ۱۹۵۸ کو ہوئی ۔ اسکے بعد جناب والا ۔ انہوں نے بعض difficulties کے پیش نظر وہ ۱۹۶۲ کا مارشل لاء آرڈر لائے ۔ اس کے بعد ۱۹۶۳ کا قانون لائے ۔ اب جناب والا ۔ یہ کہتے ہیں کہ یہ زمین ہمارے گلے سے اتر جائے ۔ کہتے ہیں یہ ایک ایسی سکیم ہے جو economic نہیں ہے ، اسلئے ہم اس سے جان چھڑانا چاہتے ہیں ۔ لیکن اس کے باوجود یہ ایک شرط بھی رکھنا چاہتے ہیں ۔ جس سے ان کی مراد یہ ہے کہ اسکے بعد کچھ خاص اچھے رقبے کو واگذار کرنے کی بجائے اپنے پاس رکھیں گے اور پھر یہ Town Improvement Act کے تحت proceed کریں گے ۔ اور جیسا کہ پچھلی سکیم سے ظاہر ہوتا ہے ، پچھلی سکیم ۱۹۵۵ سے ۱۹۵۸ تک تین سال میں frame ہوئی تھی ۔ اب تین سال اس پر لگا دیجئے ۔ اسکے بعد وہ چیلنج ہو گی ۔ اور اس کے بعد نیا قانون ، نیا آرڈیننس ۔ یعنی یہ اس خاندان کو اور اس زمین کو چھوڑنے پر تیار ہی نہیں ۔ جناب والا ۔ یہ قانون سازی کرتے ہیں لیکن انہیں قانون بنانا بھی نہیں آتا ۔ ویسے بھی یہ دفعہ غلط ہے ۔ Town Improvement Act کے ساتھ ساتھ انہیں Municipal Administrative Ordinance کا بھی حوالہ دینا چاہیئے تھا ۔ بہر حال یہ جانے اور ان کا کام جانے ۔ جناب والا میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ

Trust to frame scheme جو ہے ، میں اس سے یہ سمجھتا ہوں کہ یہ میری ترمیم کو نہ مانیں لیکن کچھ اس قسم کی یقین دھانی کرا دیں کہ حکومت دوبارہ اس زمین کا قیمتی حصہ یا اس کا considerable portion کسی سکیم میں شامل نہ کرے گی ۔ اگر یہ ایسا کر دیں تو بات زیادہ واضح ہو جائے ورنہ میں تو سمجھتا ہوں کہ یہ تو بالکل ہی جداگانہ دفعہ ہے اور ایسی دفعات کی ہمیں شدید مخالفت کرنی چاہیئے ۔

Mr. Speaker : I will now put the amendment to the vote of the House.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ (میاں محمد یاسین خاں وٹو) ۔ جناب والا ۔ اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں تھوڑی سی وضاحت کر دوں ۔

Mr. Speaker : Yes please.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جناب والا ۔ فاضل ممبر نے جو کچھ ارشاد فرمایا ہے اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ انہوں نے سارے آرڈیننس کو پڑھا تو ہے لیکن اتنی توجہ سے نہیں کہ اسکی کچھ باریک چیزیں ان کی نگاہ میں اس طور پر واضح ہو جاتیں جس طور پر ہونی چاہیئے تھیں ۔ انہوں نے اس دفعہ ۲ کو کچھ اس طرح کی دفعہ قرار دیا ہے کہ جس کے تحت کچھ زمین رکھی جا رہی ہے اور یہی شاید اس دفعہ کی غرض و غایت ہے ۔ جناب والا ۔ میں آپ کی توجہ اس امر کی طرف دلاؤں گا کہ land کی تعریف کرتے ہوئے دفعہ ۲ کے حصہ (سی) میں land کے معنی یہ دئے گئے ہیں ۔

> "land" means the land in respect of which full compensation has not been paid in accordance with the provisions of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) Ordinance, 1963, or where paid, has not been accepted unconditionally by all persons having any right or interest therein ;"

اس زمین کے متعلق یہ آرڈیننس ہے ۔ کچھ زمین ایسی جو میری اطلاع کے مطابق صرف نو مرلے زمین ہے ، وہ اس طرح کی زمین ہے . . . . .

خواجہ محمد صفدر ۔ آٹھ کنال زمین ہے جو بچے گی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ میری اطلاع کے مطابق دس مرلے بچے گی ۔ اس کے بارے میں پوزیشن یہ ہے کہ اس کی رقم ان لوگوں نے لے لی تھی اور unconditionally یہ نہیں تھا کہ انہوں نے under protest لی ہو یا رقم نہ لی ہو یا اس کے متعلق کوئی جھگڑا ہو ۔ جب ان کی رقم assess کی گئی تو انہوں نے پوری رقم وصول کر لی اور اس کے بعد ان کا کسی قسم کا claim یا جھگڑا ٹرسٹ کے ساتھ نہیں تھا ۔ اب اس وقت اگر دس مرلے والے مالکان لینے کو تیار ہوں اور ہم دینے کو تیار ہوں تو ہم ان کی offer کو consider کرنے کو تیار ہیں ۔ لیکن جب یہ معاملہ طے ہو چکا تھا وہاں ہم انہیں مجبور کرتے ہیں کہ آپ یہ زمین واپس لے لیں تو وہ مناسب نہیں تھا ۔ اس لئے جہاں جھگڑا تھا اور جن لوگوں نے رقم نہیں لینی تھی انہوں نے under protest لی تھی unconditionally نہیں لی تھی ۔ ان کے متعلق آرڈیننس کی ضمن متعلقہ ہے کہ اگر وہ دس مرلے کے مالک لینا چاہیں تو میں یقین دلاتا ہوں کہ امپرووومنٹ ٹرسٹ جس طرح باقی اپنی زمین دوسرے آدمی کو by mutual agreement دے سکتا ہے اسی طرح دینے کو تیار ہے ۔ لیکن ہم انہیں مجبور نہیں کر سکتے ۔ اگر وہ نہ لینا چاہیں تو اس صورت میں ان دس مرلوں کو نہ تو چھوڑ دینا مناسب ہوگا اور نہ ہی وہ لینے کو تیار ہیں ۔ اس لئے ان کے لئے ایک مناسب سکیم بنا دیں جس سے دس مرلے صحیح طور پر utilize ہو جائیں ۔ اس دفعہ کی غرض و غایت صرف یہی ہے کہ یہ صرف اس زمین کے لئے ہے جس میں کوئی جھگڑا نہیں ۔

Mr. Speaker : The question is :

That for section 7 of the Ordinance, the following be substituted, namely : —

"7. On repeal of the West Pakistan Eslablishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore,) Ordinance, 1963, all the land taken possession of under Martial Law Order No. 126 shall stand relinquished and the Trust or Lahore Municipal Corporation shall not frame any scheme under the Town Improvement Act, 1922, or the Municipal Administration Ordinance, 1960, for the same".

The motion was lost.

Mr. Speaker : No. 43 is not moved . Next amendment No. 44.

Khawaja Muhammad Safdar : Sir, I beg to move —:

That for clause (*a*) of sub-section (2) of section 8 of the Ordinance, the following be substituted, namely : —

"(*a*) the procedure to be followed by the Deputy Commissioner for determining the amount of compensation and its apportionment, and the rules of determining the compensation shall as far as practicable follow the procedure laid down in the Land Acquisition Act, 1894 (Act I of 1894) ; and".

Mr. Speaker : The amendment moved is :

That for clause (*a*) of sub-section (2) of section 8 of the Ordinance, the following be substituted, namely : —

(*a*) the procedure to be followed by the Deputy Commiissioner for determining the amount of compensation and its apportionment, and the rules of determining the compensation shall as far as practicable follow the procedure laid down in the Land Acquisition Act, 1894 (Act I of 1894) ; and".

Minister for B. D. : Opposed.

Mr. Speaker : The question is :

That for clause (*a*) of sub-section (2) of section 8 of the Ordinance, the following be substituted, namely : —

"(*a*) the procedure to be followed by the Deputy Commissioner for determining the amount of

compensation and its apportionment, and the rules of determining the compensation, shall as far as practicable follow the procedure laid down in the Land Acquisition Act, 1894 (Act I of 1894); and".

The motion was lost.

Mr. Speaker : I will now put the Ordinance to the vote of the House.

Mr. Hamza : Sir, I want to oppose the Ordinance.

Mr. Speaker : Major Aslam Jan.

میجر محمد اسلم جان (راولپنڈی ۔۱) ۔ جناب والا ۔ میں مختصر الفاظ میں انگوری باغ اور اس آرڈیننس کی تاریخ بیان کرونگا جس سے معلوم ہو جائے گا کہ حکومت نے کس طرح سے دھاندلی اور جبروتشدد کیا ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ میں پہلے بھی اسے rebut کر چکا ہوں اور آپ accept کر چکے ہیں ۔

میجر محمد اسلم جان ۔ میں نے accept نہیں کیا ۔

جناب والا میں بتاؤں گا کہ ان کی دھاندلیوں کا کیا اثر ہوتا ہے ۱۱-۵-۶۲ کو مارشل ایڈمنسٹریٹر زون بی نے مارشل لا آرڈر نمبر ۱۲۶ کے ذریعہ حکم دیا کہ انگوری باغ کی ۲۰۰ کنال زمین لے لی جائے اور وہاں پر پلاٹ بنا دیئے جائیں اس میں ۱۰۴ کنال زمین میاں افتخار الدین مرحوم کی تھی اور ۹۶ کنال زمین باقی ۶۲ افراد کی تھی ۔ اس مارشل لا آرڈر نمبر ۱۲۶ میں کہا گیا تھا کہ ۳۰ مئی ۱۹۶۲ تک حصول اراضی کا تمام کام مکمل کرکے مالکان کو معاوضہ دے دیا جائے لیکن ۶ جون تک نہ تو ایوارڈ سنایا گیا اور نہ ہی کوئی فیصلہ کیا گیا ۔ ۶ جون کو میاں افتخار الدین انتقال فرما گئے ۔ اسی دن کمشنر لاہور ڈویژن نے حکم دیا جو اس تاریخ سے ۷ دن بعد میں جاری کیا گیا کہ کارروائی مکمل کی جائے ۔ چنانچہ وارثان نے ہائی کورٹ میں رٹ پٹیشن دائر کی کہ اس اراضی کا حصول مارشل لا آرڈر کے تحت نہ کیا جائے اور انہوں نے

اسے چیلنج کر دیا ۔ ھائی کورٹ نے دونوں فریقین کو سننے کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ رکھا ۔ پھر حکومت نے جو بلاوجہ لاھور امپروومنٹ ٹرسٹ کی حمایت کرنے پر تلی ھوئی تھی ایک آرڈیننس نمبر ۲۲ آف ۱۹۶۳ جاری کر دیا اور مارشل لا آرڈر کو validate کیا ۔ اس وقت ان نئے حالات کے تحت مقدمہ کی نئے سرے سے سماعت شروع ھوئی ۔ ھائی کورٹ نے سماعت کے بعد فیصلہ کیا کہ لاھور امپروومنٹ ٹرسٹ اس اراضی کا دوبارہ تخمینہ لگائے ۔ اس کے بعد لاھور امپروومنٹ ٹرسٹ نے ھائی کورٹ کے فیصلہ کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کر دی جو معہ خرچہ خارج ھوگئی ۔ سپریم کورٹ نے ھائی کورٹ کے فیصلہ کو بحال رکھا اور حکم دیا کہ اس اراضی کے حصول کے لئے جو طریقہ ھائی کورٹ نے تجویز کیا ہے وہ صحیح ہے اس لئے دوبارہ تخمینہ لگایا جائے ۔ چنانچہ Land Acquisition Collector نے تخمینہ کے لئے وارثان اور لاھور امپروومنٹ ٹرسٹ کے گواھان کو طلب کیا ۔ دونوں فریقین کی شہادتیں پیش ھوئیں ۔ میاں افتخار الدین مرحوم اور دوسرے مالکان اراضی نے یہ کہا کہ معاوضہ ۱۰۰۰ روپیہ فی مرلہ ملنا چاھئے ۔ اس سلسلہ میں لاھور امپروومنٹ ٹرسٹ نے جو شہادتیں پیش کیں انہوں نے کہا کہ ۶۵۰ روپیہ سے ۹۵۰ روپیہ تک فی مرلہ کے حساب سے معاوضہ ملنا چاھئے آخر Land Acquisition Collector نے یہ فیصلہ کیا کہ معاوضہ ۶۰۰ روپیہ فی مرلہ ملنا چاھئے ۔ کلکٹر حصول اراضی نے جو تخمینہ لگایا تھا اس کے لئے کمشنر لاھور ڈویژن کی منظوری ضروری تھی چنانچہ کمشنر لاھور ڈویژن نے دونوں فریقین کو دوبارہ سماعت کے لئے دوبارہ طلب کیا انہوں نے Land Acquisitiont Conective کے تخمینہ ۶۰۰ روپیہ فی مرلہ کو منظور کیا اور ھدایات جاری کیں کہ اس حساب سے روپیہ مالکان کو ادا کر دیا جائے ۔ اب میاں

افتخار الدین مرحوم کے وارثان اور دوسرے مالکان نے بارہا لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو مجبور کیا ہے کہ جو فیصلہ ہو گیا ہے اس کے مطابق معاوضہ دے دیا جائے اور جو نرسری،درخت اور مکانات مسمار کئے ہیں ان کا معاوضہ بھی ان کو ادا کر دیا جائے۔ جب وہ آخر تنگ آئے اور لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ اس چیز میں لیت و لعل کرتا رہا اور معاوضہ نہ دیا آخر تنگ آکر میاں افتخار الدین کے ورثا نے ۱۳ جون سنہ ۱۹۶۸ کو ہائی کورٹ میں ایک رٹ دائر کر دی کہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو حکم دیا جائے کہ وہ معاوضہ کی رقم فوراً ادا کرے۔ ٹرسٹ نے ہائی کورٹ میں یہ کہا کہ انہوں نے یہ رقم یا معاوضہ دینے کے لئے حکومت سے رجوع کیا ہے جوں ہی انہیں حکومت کی طرف سے کوئی صحیح جواب موصول ہو گیا وہ یہ معاوضہ دینے کے لئے تیار ہو جائیں گے۔ اسی عرصہ میں ۸ ستمبر سنہ ۱۹۶۸ کو لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ نے ایک رٹ ہائی کورٹ میں دائر کردی کہ کمشنر نے جو معاوضہ دینے کا آرڈر کیا ہے وہ غلطہ ہے اور وہ بہت زیادہ ہے اور یہ کہہ کر انہوں نے کمشنر کے حکم کو چیلنج کر دیا۔ ہائی کورٹ نے دونوں writs کی سماعت یکساں کی اور ۲۹ اکتوبر کو اس کا فیصلہ سنایا۔ اب لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کے لیگل ایڈ وائزر کے کہنے پر ایک دوسرا آرڈیننس ۱۰ ستمبر کو نکالا جس سے پہلا ارڈیننس منسوخ ہوگیا اور انہوں نے کہا کہ اب ہمیں سامان نہیں چاہئے۔ جناب والا اس کے پس منظر سے آپ اندازہ لگائیں کہ یہ آرڈیننس بالکل بددیانتی پر مبنی تھا یہ ایک خاندان کے خلاف دھاندلی تھی اور ایک خاندان کے کسی فرد یا افراد کو تنگ کرنے کا ذریعہ تھا۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ اس ایوان میں جو تقاریر ہو چکی ہیں لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ نے جن مالکان

کا معاوضہ کمشنر نے منظور کر لیا تھا انکو تقریباً ۵ اور ۸ لاکھ کے کے درمیان ایڈوانس دے دیا تھا اس کے علاوہ ٹرسٹ نے تقریباً ۸ لاکھ کے قریب امپرووومنٹ پر اور ڈیویلپمنٹ پر خرچ کیا جس میں سڑکیں بنائیں - زمین دوز کنکریٹ کی نالیاں بنائیں - بجلی مہیا کی - بجلی کے کھمبے لگائے اب ۱۰ جون سنہ ۱۹۶۸ کا جو آرڈیننس ہے اس میں یہ شق موجود ہے جو اس معزز ایوان نے منظور کرلی کہ لاہور امپرووومنٹ ٹرسٹ کو یہ اختیار ہے کہ وہ یہ سڑکیں توڑ دے اور وہاں سے اینٹین اکھاڑ دے - اور وہاں سے ان بجلی کے کھمبوں کو جو لگایا گیا ہے اور جو عوام کے روپے سے پانی مہیا کیا گیا ہے اور ڈیویلپمنٹ کیا گیا ہے اسکو وہاں سے اکھاڑ دے - جناب والا آپ کو معلوم ہے کہ سڑکیں بنانے کے بعد نالیاں بنانے کے بعد اگر انکو اکھاڑا جائے تو وہ کسی کام کی نہیں رہتیں بلکہ بجری جو سڑکوں پر ہوتی ہے وہ بھی کسی کام میں نہیں آ سکے گی - انکے orchards انکے باغات ان کی دکانیں مسمار کی گیں وہ سب سیمنٹ کی تھیں اور پھر وہاں کچھ plots بھی بنادئے جب اس تام ڈیویلپمنٹ پر عوام کا روپیہ خرچ کر دیا تو اب عوام کا اور روپیہ خرچ کرکے اسکو برباد کیا جا رہا ہے اور ایک خاندان اور اسکے حمایتیوں کو یا دوستوں کو یا چند افراد کو تنگ کرنے کے لئے یہ کیا جا رہا ہے - اگر یہ نہیں تھا تو کیا یہ خود offer نہیں کر سکتے تھے کہ ہمارا اتنا روپیہ لگا ہے ہم نے اتنا ڈیویلپمنٹ کیا ہے ہم نے اتنی سڑکیں بنائی ہیں اگر تم یہ لینا چاہتے ہو تو لے لو اگر وہ نہ لیتے تب یہ کہتے کہ ہم اسکو برباد کریں گے - اسکے باوجود جیسا کہ یہ بیسک لا ہے کہ اگر کسی جگہ ڈیویلپمنٹ کر دیا جائے اور وہ permanent ڈیویلپمنٹ ہو تو اسکو پھر اکھاڑا نہیں جا سکتا اسکے لئے agreement میں ایک شق

لے آتے ہیں کہ اگر کوئی permanent چیز اس جگہ پر ہے تو اسکو نہیں اکھاڑ سکتے - اگر وہاں درخت لگائے گئے ہیں تو انکو بھی نہیں اکھاڑ سکتے - جناب والا لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کو اب مالکان کا صرف ۲۲ لاکھ روپیہ دینا ہے جس پر اگر آپ حساب لگائیں تو انہوں نے عوام کا ۱۶ لاکھ روپیہ خرچ کیا اور اسطرح اسکو برباد کر رہے ہیں - میری سمجھ میں نہیں آتا کہ آخر انکو کیا اختیار ہے کہ یہ عوام کا روپیہ اتنی بیدردی سے خرچ کر رہے ہیں - جناب والا اسکا درد تو ان لوگوں کو ہی ہو سکتا ہے جنکے ساتھ اس قسم کے واقعات پیش آئے ہیں اس وقت یہاں ایک معزز وزیر صاحب نہیں تشریف رکھتے ہیں ان سے پوچھئے کہ سنہ ۱۹۵۱ میں ان کی مردان میں زمین لے لی گئی تھی تو انہیں اسکا کتنا درد ہوا تھا اور ظلم تو یہ ہے کہ اس حکومت نے آج تک ان کو معاوضہ نہیں دیا اگر آپ یہ بات ان سے پوچھتے تو وہ شاید بتاتے کہ ہماری زمین کی کتنی قیمت تھی اور اس کے لینے کا کتنا درد ہوا اور کتنی تکلیف ہوئی تھی - اگر پرانے سیاستدانوں نے اس قسم کی غلطیاں اور ناجائز کام کئے تو آپ کو ایسے کام نہیں کرنے چاہئیں - اگر انہوں نے ایسے کام کئے تو یہ غلط کیا اور جو کچھ عوام کا روپیہ برباد کیا وہ غلط کیا آپ تو ان سے بد رجہا بہتر ہیں آپ تو یہ نہ ثابت کریں کہ آپ ان سے بدتر ہیں -

جناب والا - آئین کی دفعہ ۲۵۰ کے تحت ایک مرتبہ جو قانونی حقوق مالکان کو یا میاں افتخار الدین کے وارثان کو مل گئے ہیں ان کا تحفظ آرٹیکل ۲۵۰ کرتا ہے اور جب کسی قانون کی repeal کی جائے اگر کسی قانون یا دستاویز کو منسوخ کیا جائے تو وہ مذکورہ قانون سابقہ عمل درآمد یا اس کے تحت باضابطہ کئے ہوئے کسی فرد پر یا اٹھائے

ہوئے کسی نقصان پر اثر نہیں ڈال سکتا۔ جناب والا Land Acquisition Act کی دفعہ ۱۶ کے تحت جب ایک دفعہ کلکٹر اپنا ایوارڈ سنا دے تو تمام حقوق ملکیت اس شخص کو یا اس ادارے کو حاصل ہو جاتے ہیں اور وہ خود بخود ختم نہیں ہو جاتے۔ جب ایک دفعہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ اس زمین کا مالک ہو گیا تو اسکا یہ فرض تھا کہ وہ مالکان کو اسکا معاوضہ ادا کرے۔ اب وہ اس سے کسی طریقہ سے بچ نہیں سکتا wriggle out نہیں کر سکتا۔ جناب والا انہوں نے صرف زمین کا قبضہ ہی نہیں لے لیا بلکہ انہوں نے وہاں پر دو پلاٹ نیلام کر دئے۔ جناب والا۔ چاہے وہ حکومت کی وجہ سے ہو چاہے وہ میاں افتخار الدین کی وجہ سے ہو چاہے وہ کسی اور شخص کی وجہ سے ہو ہر شخص کو قانون کا برابر تحفظ حاصل ہونا چاہئے۔ حکومت کے لئے یہ واجب نہیں ہے کہ وہ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کی حمایت کرتے ہوئے کسی شخص کو نقصان پہنچانے کے لئے ناجائز قانون بنانے کی کوشش کرے۔ اس لئے جناب والا میں اس آرڈیننس کی مخالفت کرتا ہوں۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی (کراچی - ۸) - جناب والا - انسان کی تاریخ کا متمدن دور جو تاریخ کی تاریکی سے ممتاز ہوتا ہے اس کو میں چند الفاظ میں عرض کرتا ہوں - رول آف لاء جس کو قانون کی حکومت کہتے ہیں یہ وہ خط امتیاز ہے جو روشنی کو تاریکی سے ممتاز کرنے والی چیز ہے۔ جناب والا جب ہم ''رول آف لاء'' کہتے ہیں یعنی قانون کی حکومت تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ قانون بنانے والے افراد خواہ وہ جمہوری ہوں یا مجالس قانون ساز پر مشتمل ہوں وہ جو قانون بھی بنا دیں خواہ جائز ہو یا ناجائز تو وہ قانون کی حکومت ہو جائے گی - بلکہ مسلمہ اصولوں کے مطابق قانون کی حکومت وہ ہو گی جو عدل و

انصاف کےمسلمہ اصولوں کو جاری کرے ۔ افراد اور افراد کے درمیان انصاف ۔ فرد اور حکومت کے درمیان انصاف ۔ فرد اور انتظامیہ کے درمیان انصاف ۔ اگر انصاف کے ان تین تقاضوں کو کوئی قانون پورا نہ کر سکے تو اس قانون کی حکومت کو قانون کی حکومت نہیں کہا جا سکتا ۔ تاریکی کے زمانے میں قانون جنگل کا قانون تھا کہ جس کے پاس طاقت ہو وہ ہی طاقت ور تھا اسی کی بات وزن رکھتی تھی اور اس کی بات کے مطابق ملک کے معاملات کے فیصلے ہوتے تھے ۔ جب ہم تاریخ کے متمدن دور کا تصور کرتے ہیں تو ہم اس زمانے کا تصور کرتے ہیں کہ جب کہ صرف قوت کوئی بنائے فیصلہ نہیں ہے بلکہ انصاف اور عدل و انصاف کے تقاضے فیصلے کی بنا پر قائم کئے جائیں اور ان پر فیصلے کئے جائیں ۔ جناب والا قانون کی حکومت کے اس پس منظر میں اگر آپ یہ قانون جو ہنگامی قانون ہے جو اس وقت اس ایوان کے سامنے زیر گفتگو ہے اگر آپ اس کا جائزہ لیں تو آپ محسوس کریں گے اور اتفاق کریں گے کہ یہ اپنی ابتدا سے لے کر اپنی انتہا تک اور اپنے ایک ایک جزو کے ساتھ قانون کے مسلمہ اصولوں اور تقاضوں کے خلاف ہے ۔ سب سے پہلا سوال تو یہ ہے کہ قانون کے سامنے تمام لوگوں کو برابر ہونا چاہئے یعنی Equality before law یعنی اگر کوئی قانون افراد اور افراد کے درمیان کوئی فرق کرے تو وہ قانون عدل و انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے والا قانون نہیں سمجھا جاتا ۔ تو اس قانون کی طرف یہی بات کہ یہ ایک زمین کے لئے ایک اراضی کے لئے ایک خاندان یا چند خاندانوں کی زمینیں حاصل کرنے کے لئے بنایا گیا یہ اس بات کے لئے کسی مزید ثبوت کا محتاج نہیں کہ اس قانون کی نظر میں ملک کے سارے لوگ یکساں نہیں ۔ یا دوسرے لفظوں میں میں یوں کہوں کہ ملک کے ہر عام قانون کو جس کے تحت

ملک کے باشندوں کی زمینیں حاصل کرنے کا حق حکومت کو ملتا ہے، استعمال کرنے کی بجائے اگر کوئی نیا قانون بنانے کی ضرورت پیش آئے اور وہ قانون ایک خاص جائداد کے لئے معرض وجود میں آئے اور پھر اس جائداد کو لینے کے بعد اس قانون کا کوئی مقصد باقی نہ رہے تو اس کا مطلب یہ نکلتا ہے کہ عام قانون کے تحت جو کروڑھا افراد اس سے متاثر ہوتے ہیں اس سے یہ کوئی مختلف چیز ہے - جناب والا اس برصغیر میں ہندوستان اور پاکستان کے علاقے میں صدھا سال سے بلکہ کئی ہزار سال سے بے شمار حکومتیں آتی رہیں - افراد حکومت بدلتے رہے - نظام حکومت بدلتا رہا اور نظام اوراصول حکومت بدلتا رہا - اشوک سے لے کر انگریزوں کے زمانےتک اور انگریزوں کے زمانے سے لے کر آزادی تک اور آزادی سے لے کر آج تک ایک اصول میں کوئی اختلاف نہیں رہا اور وہ ہر زمانے میں قائم رہا ہے یعنی یہ کہ اس ملک میں رہنے والے لوگوں کو اپنی ذاتی ملکیت رکھنے کا حق حاصل ہے - جو بھی اس برصغیر میں رہتا ہے یا پاکستان میں رہتا ہے اس کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ جائز طریقے سے حاصل کی ہوئی جائداد کا مالک رہے - اس سے استفادہ کرے اور اس کو دیکھ سکے اور اپنے بعد اپنے ورثا کے لئے چھوڑ جائے - لیکن اس حق کے ساتھ یہ بات بھی ہر زمانے میں مسلم رہی ہے اور اس کو ماننا پڑے گا کہ حکومت کی بعض وسیع تر ضروریات کے پیش نظر - ریاست کے بعض وسیع تر مقاصد کے پیش نظر اور بعض وسیع مفادات کے پیش نظر اس بات کی ضرورت ہوتی ہے کہ افراد کو ان کی ضروریات سے محروم کر کے حکومت کو ان کی ملکیت کا حق دیا جائے تا کہ وہ اسے عام لوگوں کے استفادہ کے لئے استعمال کر سکے - اس سے کسی کو انکار نہیں

کہ جب کوئی حکومت کسی کو اس کی جائداد سے محروم کر کے اس پر قبضہ کرے تو حکومت کا فرض یہ ہے کہ اس کو جو معاوضہ ملنا چاہئے اور معقول ملنا چاہئے وہ اس کو دیا جائے اور پھر اس قانون کے تحت اسے اس حق سے محروم کرے جس کا اطلاق سارے ملک میں ہوتا تھا - جب یہ صورت حال ملک میں موجود نہ ہو تو کوئی شخص اپنی جائداد کے بارے میں اپنی جان ومال کے بارے میں اپنی ملکیت کے بارے میں اپنی دولت کے بارے میں اپنے آپ کو محفوظ تصور نہیں کر سکتا - اس کر اطمینان پیدا نہیں ہو سکتا کہ ملک کا جو قانون ہے جب تک ملک کا قانون میرے راستے میں نہ آئے مجھے کوئی میری جائداد سے محروم نہیں کر سکتا لیکن اگر کسی شخص کے ذہن میں ہر وقت یہ خلش موجود رہے کہ ملک کا قانون چاہے کچھ بھی ہو ملک کے قانون کے تقاضے چاہے کچھ بھی ہوں اس حکومت کو اختیار ہے کہ وہ جب چاہے ایک خاص قانون بنا کر مجھ کو میری جائداد سے محروم کر سکتی ہے تو ملک کے لوگ اپنی جائداد کے بارے میں جو حفاظت کا تصور ہونا چاہئے وہ اس سے محروم ہو جاتے ہیں اور پھر وہ یہ سمجھنے پر مجبور ہوتے ہیں کہ اس ملک میں قانون کی حکومت قائم نہیں ہے - جناب والا - آج سے ستر سال پہلے بلکہ تین ربع صدی پہلے انگریزوں نے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ نافذ کیا تھا اور اس قانون کے تحت حکومت کی انتظامیہ کو یہ اختیار تھا کہ وہ حکومت کے مفاد کے لئے جس شخص کی زمین حاصل کرنا چاہے تو وہ خاص شرائط کے تحت معاوضے دینے کے ایک خاص پیمانے کے تحت زمین حاصل کر سکتی تھی - میں جانتا ہوں کہ پچھلے ۵۰ سالوں کے عرصے میں اس ملک میں کیا لوگوں کی زمینیں حاصل کرنے کی

ضرورت پیش نہیں آئی ؟ یہ ملک کیا اس سارے عرصے میں ویران رہا ۔ نہیں ایسا نہیں ۔ ہزاروں میل لمبی سڑکیں بنتی رہیں ۔ سینکڑوں ہزاروں سکول اور کالجوں کے لئے حکومت کو زمین حاصل کرنے کی ضرورت پیش آئی ۔ ریل کی پٹڑیاں ڈالنے کے لئے ۔ جنگی ضروریات کے لئے ۔ دفاعی ضروریات کے لئے ۔ ملک کی عوامی ضروریات کے لئے ایک نہیں دس ہزار مثالیں آپ کو ملیں گی کہ حکومت نے اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے افراد سے زمینیں حاصل کیں اور ملک کے مفاد میں استعمال کیں ۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ۲۰ سالوں کے بعد آخر وہ کیا حالات درپیش تھے جب کہ ایک زمین آپ کو حاصل کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے جسے آپ کہتے ہیں کہ ملک کے وسیع تر مفادات کے لئے ضروری تھا کہ سابق مالکان سے ان کا حق ملکیت چھین لیا جائے ۔ تو وہ قانون جو کہ اس ملک کے ۱۲ کروڑ عوام کے لئے نافذ تھا جو انگریزوں کے زمانے میں آج سے ۷۵ سال پہلے اس برصغیر کے ۵۰ کروڑ انسانوں کے لئے نافذ تھا اور بڑی کامیابی کے ساتھ اس پر عمل ہو رہا تھا آخر اس قانون کو عمل میں لانے میں کیا چیز مانع تھی کہ ایک خاندان اور ایک زمین کے لئے نیا قانون بنانا پڑا ۔ تو آپ کا یہ قانون صرف ایک خاندان کے لئے بنانا اس بات کے لئے پورا ثبوت مہیا کرتا ہے کہ یہ بدنیتی کے ساتھ ۔ انصاف کے تقاضوں کو ایک طرف رکھ کر قانون اور قانون کی حکومت کے جو تقاضے ہیں ان سے روگردانی کر کے کسی خاص فرد یا گروہ کو نقصان پہنچانے کے لئے بنایا گیا ہے ۔ جناب والا آج جب آپ یہ ہنگامی قانون اس زمین کو چھوڑنے کے

لئے لائے ہیں تو اس کے جواز میں ایک بات وزرا صاحبان کی طرف سے ہمیں بتائی گئی وہ یہ کہ جو اس کے معاوضہ دینے کی رقم متعین کی جا رہی ہے جو خود آپ کی حکومت متعین کر رہی ہے وہ اتنی زیادہ ہے کہ اب یہ سکیم Economically feasible نہیں ہے یعنی عملی حیثیت سے اقتصادی حیثیت سے اس کو بروئے کار لانا بہت مہنگا پڑے گا اور حکومت اس کو برداشت نہیں کر سکے گی ۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ جو سنہ ۶۲ میں آپ نے زمینیں حاصل کی تھیں تو کیا اس وقت آپ نے اس کا اندازہ نہیں لگایا تھا کہ زمین کی قیمت کیا ہو گی ۔ آپ ایک حکومت کے وزیر ہیں ۔ آپ کو سٹیٹ منٹ دیتے وقت سوچ سمجھ کر دینی چاہئے کہ آپ کیا بات کہہ رہے ہیں ۔ ایک معمولی آدمی بھیک مانگنے والا فقیر جب ایک دکان سے جوتی خریدنے جاتا ہے تو وہ پہلے یہ دیکھتا ہے کہ اس کی جیب متحمل بھی ہو سکتی ہے یا نہیں ۔ ایک شخص جب کہ وہ کارخانہ لگاتا ہے پہلے وہ یہ دیکھتا ہے کہ جس کارخانے کے لئے میں زمین حاصل کر رہا ہوں، جس پر میں نے میشینری لگانی ہے اور جس کو میں امپورٹ کر رہا ہوں اس سے کیا وہ مفاد مجھے حاصل ہو سکتا ہے جتنا کہ روپیہ میں اس پر لگا رہا ہوں کیا وہ روپیہ جو میں اس پر لگا رہا ہوں کیا وہ مجھے واپس مل سکتا ہے ۔ کوئی شخص جو کہ با ہوش ہو بقائمی ہوش و حواس ہو یہ نہیں سوچ سکتا کہ وہ کسی پراجیکٹ پر Embark کرے ۔ کسی سکیم کو چلانے کے لئے کوئی اقدام کرے ۔ کوئی مالیاتی پراجیکٹ اپنے سامنے رکھے اور یہ نہ سوچے کہ اس کی Economic Feasibility کیا ہے اور اسے کیا اس سے ملے گا ۔ اس لئے میں آپ کی بات سرے ہی سے ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ کوئی ہوشمند

آدمی یہ بات نہیں مان سکتا ہے کہ آپ کی سکیم کو چھوڑنے کی وجہ صرف economic feasibility کا فقدان ہے - جناب والا میری بات میں مزید وزن اس بات سے پیدا ہوتا ہے کہ میں نے سڑک پر چلنے والے بھکاری کی مثال دی تھی جو دکان سے جوتا خریدنے کے لئے پہلے بات اپنے دل سے کرتا ہے کہ میری جیب اس کے خریدنے کی متحمل ہو سکتی ہے یا نہیں - وہاں پھر بھکاری مجبور ہے کہ وہ جوتے اسی دام پر خریدے جس پر دکان دار اسے دے رہا ہے - وہ اسے دکان دار کی بتائی ہوئی قیمت پر خریدنے پر مجبور ہے لیکن پھر بھی وہ سوچتا ہے -

رانا پھول محمد خان - پوائنٹ آف آرڈر - جناب والا - یہ جوتے خرید رہے ہیں یا کسی اور موضوع پر تقریر کر رہے ہیں -

خواجہ محمد صفدر - وہ X X X *

وزیر بلدیات - X X X X *

Mr. Speaker : The expressions used both by Khawaja Muhammad Safdar and the Minister for Basic Democracies are expunged from the Proceedings of the Assembly.

مسٹر محمود اعظم فاروقی - جناب والا - ان سے تو میں یہ کہوں گا -

کتنے شیریں ہیں تیرے لب کہ رقیب
گالیاں کھا کے بے مزہ نہ ہوا -

میں یہ عرض کر رہا تھا ابھی میں نے مثال دی تھی کہ ایک بھکاری بھی اگر بازار میں جوتا خریدنے کے لئے جاتا ہے - اگر چہ وہ مجبوراً ایسا کرے - لیکن اس مجبوری کے باوجود وہ پہلے یہ سوچ

* *Expunged by order of Speaker*

لیتا ہے کہ وہ اس کی قیمت دے سکتا ہے یا نہیں ۔ مگر آج یہاں جس مسئلہ پر گفتگو ہو رہی ہے اس کی نوعیت یکسر مختلف ہے اس کی قیمت آپ کو متعین کرنی تھی اور پھر ادا کرنی تھی ۔ زمین کے بیچنے والے کو کوئی اختیار نہیں تھا ۔ یہ اختیار سراسر حکومت کے پاس تھا کہ جو قیمت وہ چاہے مقرر کرے مالکان اسے لینے پر مجبور تھے اس کے باوجود آپ یہ کہتے ہیں کہ اس وقت آپ نے قیمت کا اندازہ نہیں کیا تھا اور آج ۶ سال کے بعد سوتے سوتے آپ کی آنکھ کھلی ہے کہ زمین کی قیمت اتنی زیادہ ہے اور وہ اقتصادی طور پر فائدہ مند نہیں ۔ آپ کی آج کی بات بھی بددیانتی پر مبنی ہے اور اس وقت کی بات بھی بددیانتی پر مبنی تھی ۔ نہ اس وقت اس مقصد کے لئے زمین حاصل کی گئی تھی اور نہ آج اس مقصد کے تحت اسے چھوڑا جا رہا ہے ۔ اس وقت زمین حاصل کرنے کا مقصد یہ تھا کہ کچھ لوگوں کو نقصان پہنچایا جائے اور آج زمین چھوڑنے کا مقصد بھی یہی ہے کہ وہ اس طرح انہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں ۔

Mr. Speaker : Yes, Minister for Basic Democracies.

خواجہ محمد صفدر ۔ ابھی میں بھی تقریر کروں گا اور ملک اختر صاحب بھی مجھے کہہ گئے تھے کہ وہ بھی تقریر کریں گے ۔

Mr. Speaker : That means we would not be able to dispose of this Ordinance today. There was an agreement between the Leader of the Opposition, the Leader of the House and Malik Muhammad Akhtar that this Ordinance would be disposed of on Friday but we have been discussing this Ordinance on Monday, we have been discussing it today and we don't hope to dispose of this Ordinance even tomorrow. If we don't abide by our agreements then, I am sorry to say, there is no fun in having these agreements.

Minister for Excise : The allegation is very serious.

خواجہ محمد صفدر - محترم سپیکر صاحب نے جس بات کی طرف اشارہ کیا ہے ان کو یاد ہو گا، میں صرف یاد دھانی کے طور پر عرض کرتا ہوں کہ ہم نے آپس میں مشورہ کے بعد یہ طے کیا تھا کہ ۲۲ جنوری تک یہ تمام آرڈی‌نینس ختم کر دئے جائیں گے اور ایک دو دن زیادہ ہو گئے تو اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہو گا۔ میں وہی الفاظ دھرا رہا ہوں جو میں نے اس دن عرض کئے تھے - اس کے ساتھ ہی جب آرڈی‌نینسوں کے لئے یہ پروگرام طے کیا گیا تھا تو میں نے یہ عرض کیا تھا کہ اسے بحیثیت مجموعی تصور کیا جائے - ۲۲ تاریخ کو آخری تصور کریں لیکن اگر ۲۳ یا ۲۴ ہو جائے تو اس میں کسی کو اعتراض کی گنجائش نہیں ہو گی - میں اس پر پابند ہوں ۲۴ سے ۲۵ تاریخ نہیں ہو گی -

مسٹر سپیکر - اس کے متعلق میں بھی آپ کو یاد دلا دوں کہ غالباً اس آرڈی‌نینس کے متعلق tentatively تاریخ مقرر کی گئی تھی -

خواجہ محمد صفدر - آپ نے کاغذ پنسل لے کر کچھ پروگرام بنایا تھا لیکن فیصلہ مجموعی طور پر ہوا تھا -

مسٹر سپیکر - اس کے بعد ملک اختر صاحب میرے پاس آئے اور انہوں نے فرمایا کہ تین دن ہو چکے ہیں ایک دن اور دیں ہم اسے ختم کر دیں گے اور ہم اس سے اگلے آرڈی‌نینس پر ایک دن کم کر لیں گے اس کے بعد اور امنڈمنٹ ہوئی اور وہ امنڈمنٹ جو تھی وہ بھی پوری نہیں ہو رہی۔

Any how it is up to the Member. I only want to bring it to the notice of the House and to his notice.

خواجہ محمد صفدر - میں آپ کی یاد دھانی کا شکر گزار ہوں کل بھی

محترم قائد ایوان نے مجھے فرمایا تھا کہ کیا ہمارا پروگرام صحیح طریق سے سے چل رہا ہے - کیا یہ آرڈی نینس آج ختم ہو جائے گا - میں نے کہا تھا آج کوشش کریں گے اگر نہ ہوا تو کل نصف گھنٹہ اور لگ جائیگا -

مسٹر سپیکر - میں یہ نہیں کہتا کہ آپ بالکل بحث نہ فرمائیں آپ خاطر خواہ بحث ضرور فرمائیں لیکن یہ بھی مدنظر رکھیں کہ لیجسلیشن کی رفتار اتنی سست نہ ہو جو شاید کسی اور لیجسلیچر میں نہ ہو -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - میں صرف دو باتیں عرض کروں گا - میں چاہتا ہوں کہ آپ کی خدمت میں اس قانون کا مقابلہ اس قانون کے ساتھ کر کے دکھاؤں جو ۱۸۹۴ء میں بنا تھا - آپ محسوس کریں گے کہ تاریخ کے گذشتہ ۷۵ سال میں جب کہ دنیا کا قانون ارتقاً کہاں سے کہاں تک، کس منزل سے کس منزل تک پہنچ چکا ہے ہم نے ترقی معکوس کی ہے - ہمارے ۱۸۹۴ء کے قانون میں . . . . .

وزیر خزانہ - پرانا فقرہ ہے -

مسٹر حمزہ - پرانا فقرہ ہے جو کرسانی صاحب سے ادھار لیا گیا ہے -

مسٹر محمود اعظم فاروقی - اگر میں اس قانون کی مختلف دفعات میں جاؤں تو زیادہ وقت لگے گا صرف دو باتوں کی طرف آپ کو متوجہ کرونگا - ۱۸۹۴ء کے قانون کی دفعہ ۱۸ میں یہ درج ہے کہ اگر کوئی شخص معاوضہ کے ایوارڈ سے مطمئن نہ ہو تو اس کو قانون یہ حق دیتا ہے کہ وہ معاوضہ مقرر کرنے والے افسر کو اس بات پر مجبور کرے کہ وہ اس سارے معاملہ کو عدالت میں بھیجے اور عدالت اس بات کا فیصلہ کرے کہ اس افسر نے جو فیصلہ کیا اس سے انصاف کے تقاضے پورے ہوتے ہیں یا نہیں - اس کے مقابلہ میں ہمارے اس قانون کا ایک ایک لفظ اور شق عدلیہ اور کورٹس کے اختیارات کی نفی کرتی ہے - یہاں کہا جاتا

ہے کہ عدالت کا خواہ کوئی فیصلہ یا ایوارڈ ہو وہ ایک طرف اور لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کے چیئرمین کو یہ اختیارات حاصل ہے اس قانون کے تحت کہ وہ اس جائداد کے معاوضہ کے تعین کا فیصلہ جو چاہے کرے۔ جناب اس کا مطلب یہ ہے کہ جن لوگوں کو کم فائدہ پہچانا بلکہ نقصان پہچانا مطلوب ہے ان کو عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے کا حق حاصل نہیں۔ جناب والا آخری بات مجھے یہ عرض کرنی ہے کہ ۱۹۶۲ء سے ۱۹۶۸ء تک یہ جائداد ان کے قبضہ میں رہی ہے مجھے معلوم ہے کہ انہوں نے اس سے کوئی نفع حاصل نہیں کیا مگر اس دوران جو اس کے پہلے مالک تھے وہ بھی اس کے استفادہ سے محروم رہے۔ پاکستان جیسے غریب ملک کی یہ ۵۶ ایکڑ بہت اچھی زمین ۶ سال غیر منفعت بخش رہی۔ نہ اس سے کوئی فصل حاصل کیگئی نہ پھل اور نہ سبزہ۔ اب اگر آپ ۶ سال کا معاوضہ مالکوں کو دیں گے جو آپ کو دینا چاہیئے اخلاقاً آپ کا فرض ہے تو آپ ۶ سال کے معاوضہ کی یہ قیمت ملک کے خزانہ سے بغیر کوئی منفعت حاصل کیئے اور بغیر اس سے استفادہ کیئے دیں گے تو اس بھاری نقصان کی ذمہ داری کس پر ہے۔ اگر آپ کو یہ احساس ہوتا کہ اس ملک کے ۵ کروڑ غریب عوام اس خزانہ کے لئے غذا مہیا کرتے ہیں اگر آپ کو یہ احساس ہوتا کہ اسے اس طرح خرچ کرنا چاہئیے جیسے یتیم کا ولی اس کے مال سے کر سکتا ہے۔ اگر آپ کو دیانتداری اور ایمانداری کے تقاضوں کا کچھ احساس ہوتا تو آپ کا دل اس بات سے دکھتا کہ ۶ سال تک یہ ۵۶ ایکڑ زمین بغیر کسی منفعت کے ویران اور خالی پڑی رہی ہے۔ اور آپ نے اس سے کوئی نفع نہیں اٹھایا۔ نہ آپ نے خود اس سے کوئی استفادہ کیا۔ نہ اس کے مالکان نے اس سے فائدہ اٹھایا۔ نہ اس سکیم کو اس سے فائدہ

ہوا اور اب حکومت کو اس زمین کے ورثاء کو معاوضہ ادا کرنا پڑ رہا ہے - یہ سارا حکومت کا نقصان ہے اور اس نقصان میں سڑکوں کو بنانے اور اکھاڑنے کا نقصان بھی شامل ہے - نالیوں کو بنانے اور اکھاڑنے کا نقصان بھی شامل ہے - یہ سارا پیسہ حکومت کے خزانے سے ادا ہو گا - اور اس کی ذمہ داری اس حکومت کے ان سرکاری افسران پر ہو گی جنہوں نے وہ ہنگامی قانون جاری کیا تھا اور جنہوں نے یہ ہنگامی قانون جاری کیا ہے - وزیر بلدیات کی خدمت میں میری یہ عرض ہے کہ اگر آپ کی حکومت کو کسی قسم کا احساس ہے تو آپ کو چاہئیے کہ یہ ساری قیمت افسروں کی جائدادوں سے وصول کریں جنہیں آپ نے رشوت کے طور پر مختلف بیراجوں پر زمین الاٹ کی ہوئی ہے -

خواجہ محمد صفدر - جناب والا - میں تقریر نہیں کرنا چاہتا میری جگہ دوسرے دوست تقریر کر لیں -

مسٹر سپیکر - مسٹر حمزہ -

مسٹر حمزہ (لائلپور - ٦) - جناب سپیکر - ابھی چند لمحے گزرے کہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا تھا کہ کسی اور ایوان میں اس قسم کے ہنگامی قانون پر اتنی لمبی بحث کبھی نہیں ہوئی -

مسٹر سپیکر - میں نے یہ عرض نہیں کیا تھا -

مسٹر حمزہ - آپ کا یہ فرمان جہاں تک میں سمجھتا تھا بجا بھی ہے لیکن آپ کو اس امر کا احساس بھی ہو گا (جو آپ نے کلمات فرمائے تھے وہ میں نے نوٹ کر لئے تھے) کہ اگر کسی اور ایوان میں اتنی لمبی بحث نہیں ہوئی تو دنیا کے کسی قانون ساز ادارے یا ایوان میں اس قسم کا ہنگامی قانون محض چند ایک خاندانوں کو تباہ کرنے کے لئے تین بار پیش

بھی نہیں ہوا ہو گا ۔ تقسیم ملک سے پہلے جب آزادی کی تحریک چل رہی تھی یہ سننے میں آیا کرتا تھا کہ وہ لوگ جنہوں نے قوم کے ساتھ غداری کر کے جائدادیں حاصل کی ہیں آزادی کے آنے کے بعد یا آزادی کا سورج طلوع ہونے کے بعد ان کی جائدادیں ضبط کر لی جائیں گی ۔ لیکن افسوس کا مقام ہے کہ وہ لوگ جو تقسیم ملک سے پہلے قوم کو آزاد کروانے کی جدوجہد میں متواتر اور مسلسل شریک رہے۔جنہوں نے بہت سی جانی اور مالی قربانیاں دیں اور وہی طرز عمل تقسیم ملک کے بعد قائم رکھا اس ملک کی حکومت نے ان کے مفادات کی حفاظت کی بجائے چند ایک قوم اور ملک دشمن کے مفادات کی محافظ بن بیٹھی ۔ میں اسی سلسلہ میں نہایت دکھ کے ساتھ وزیر بلدیات صاحب کی خدمت میں ایک مثال پیش کرتا ہوں ۔ اسی ایوان میں آج سے چند ماہ پہلے میں نے حکمرانوں سے التجا کی تھی کہ امرتسر کے رہنے والے ایک شہید کے ورثا جو سال ہا سال سے اپنے شہید والد کی منقولہ اور غیر منقولہ جائداد کے ضبط ہونے کی بنا پر حکومت سے رحم کی اپیل کرتے رہے اور آپ سے درخواست کرتے تھے کہ ان کو جانی اور مالی نقصان کا معاوضہ دیا جائے ۔ ان کا نام اس معزز ایوان میں ایک بار نہیں بلکہ بار بار آ چکا ہے اور اس معزز ایوان نے متفقہ طور پر یہ مطالبہ کیا تھا کہ ان کو کچھ نہ کچھ معاوضہ ضرور دیا جائے ۔ اس شہید کا نام خواجہ غلام حسین ہے جن کو جلیانوالہ باغ کے ہنگامے کے بعد پھانسی کی سزا دی گئی ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔کیا مجھ سے یہ سوال فرمایا تھا ؟

Mr. Speaker. Mr. Hamza is not relevant.

وزیر بنیادی جمہوریت و لوکل گورنمنٹ ۔ جہاں تک مجھے یاد ہے میرے علم میں یہ بات نہیں ہے ۔

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میرے نقطہ نظر سے یہ قانون محض ایک خاندان یا چند خاندانوں کو ان کی خدمات کا صلہ دینے کی بجائے انہیں سزا دینے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے ۔ وہ لوگ جو قوم اور ملک کی خدمت کرتے رہے ان کے احسانات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ان کی خدمات کا اعتراف کرنے کی بجائے اس قانون کے ذریعہ میاں افتخارالدین مرحوم کے ورثاء کو سزا دی جا رہی ہے ۔

جناب سپیکر ۔ ایک جانب یہ کیفیت ہے اور دوسری جانب آپ کی حکومت کا یہ کردار ہے کہ اس نے ایک بہت بڑی شخصیت کو راولپنڈی کے ایک پلاٹ کے تبادلہ میں ایبٹ آباد میں چیڑ پہاڑی الاٹ کر دی ہے جس کی قیمت کروڑھا کروڑ روپیہ ہے . . . .

Mr. Speaker : Mr. Hamza is again not relevant.

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا ۔ میرا استدلال یہ ہے کہ یہ قانون محض چند ایک افراد یا ایک دو خاندانوں کو تباہ کرنے کے لئے اس ایوان میں پیش کیا گیا ہے ۔ اس کے برعکس آپ کی حکومت کا یہ کردار ہے (میں اس کی زندہ مثالیں دیتا ہوں) کہ آپ بعض لوگوں کو نوازنے کے لئے قوم کا ہزار دو ہزار نہیں کروڑھا کروڑ روپیہ برباد کیا ہے ۔

جناب سپیکر ۔ کل وزیر بلدیات نے یہ فرمایا تھا کہ اس ۵۶ ایکڑ اراضی کو ڈویلوپ کرنے کے لئے تقریباً اڑھائی لاکھ روپیہ کی رقم خرچ کی گئی ہے ۔ ان کو یہ بھی علم ہو گا کہ Land Acquisition Collector نے میاں افتخارالدین اور دوسرے مالکان اراضی کے باغیچہ اور نرسری کا تخمینہ

۲ لاکھ ۹۶ ہزار روپیہ لگایا تھا ۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ آپ خود بھی یہ تسلیم فرما چکے ہیں کہ نالیاں ۔ سڑکیں اور بہم رسانی آب کے جو انتظامات کئے تھے ان کو اکھاڑنے پر ۲۹ ہزار روپیہ خرچ ہو چکا ہے ۔ وہ رقومات جو عدالتوں ہیں مقدمات لڑنے اور میاں افتخارالدین کے ورثا کو ہرجانے کے طور پر ادا کیں وہ اس کے علاوہ ہیں ۔ میں آپ سے یہ پوچھتا ہوں کہ آپ نے اس ہنگامی قانون میں اس امر کی بھی گنجائش رکھی ہے کہ آپ مالکان اراضی کو ۱۹۶۱ء سے لے کر ۱۹۶۹ء تک زمین کی آمدنی جو ان کو حاصل ہونی تھی اس کا معاوضہ بھی ادا کریں گے ۔ آپ بتائیں یہ رقم حکومت اپنے پلے سے ادا کرے گی یا وزیر صاحب اپنے پلے سے ادا کریں گے یا قوم کے خزانے سے ادا کی جائے گی ؟ جناب والا یہ معاوضہ قوم کے خزانہ سے ادا کریں گے تو اس کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے ۔ کیا یہ کوتاہ اندیشی نہیں ہے کہ امپروومنٹ ٹرسٹ یا حکومت نے کسی ایک فرد کو نقصان پہچانے کے لئے یہ تمام رقومات ضائع کر دیں ۔ چاہیے تو یہ کہ ہمارے حکمران ان رقومات کو اپنی گرہ سے ادا کریں ۔ مجھے یقین ہے کہ ہمارے حکمرانوں کے پاس کروڑوں روپیہ یہ بہت معمولی سی رقم ادا کرنے کے لئے موجود ہے ۔ جو اس قوم سے ناجائز طریقے سے حاصل کیا ہوا ہے ۔ آپ نے پنجاب میں یہ کہاوت سنی ہوگی کہ

''دین،، سے دھڑا پیار ہوتا ہے،

لیکن آپ کی حکومت نے اس ہنگامی قانون کو اپنا کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ اسے عوامی فلاح و بہبود کےاحساس کے مقابلہ میں دھڑا پیارا ہے ۔ تمام کے تمام اصولوں کو قربان کر کے چھری سے ذبح کر کے بلکہ سپریم کورٹ پر عدم اعتماد کر کے . . . .

Minister for Finance : Question !

مسٹر حمزہ ۔ یہ چند ایک افراد کو ان کے سیاسی اختلافات کی وجہ سے سزا دینا چاہتے ہیں ۔

جناب سپیکر ۔ اگر وہ اسی پر اکتفا کرتے تو یہ بھی برداشت کیا جا سکتا تھا لیکن افسوس تو یہ ہے کہ انہوں نے آج یہ فرمایا ہے کہ ہم نے معاوضہ کی تشخیص کے لئے ایک نئی مشینری ایجاد کی ہے ۔ اگر یہ مشینری پہلی مشینری سے مختلف ہوتی ۔ اگر وہ باہر سے بعض افسران یا اہلکار ان کو درآمد کرکے کوئی نرالی مخلوق لے آتے تب بھی شاید ہم یہ سمجھتے کہ انہوں نے یہ جو ہنگامی قانون پیش کیا ہے اس کے لئے کوئی وجہ جواز ہو گی ۔ لیکن جب وہ اس سے پہلے خود اپنے مقرر کردہ Land Acquisition Collector یا کمشنر کے فیصلہ کو نظرانداز کر چکے ہیں ۔ ان کو بےکار اور بےمعنی قرار دے چکے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ اس ہنگامی قانون کے ذریعہ انہوں نے جن افسران کو اختیارات دیئے ہیں اس سے ان کا مقصد ماسوائے اس کے اور کوئی نہیں ہو گا کہ یہ ان افسران کو اپنی منشاء کے مطابق فیصلہ دینے پر مجبور کریں گے ۔ اور جو بہت سی دھاندلیاں پہلے ہو چکی ہیں ان دھاندلیوں کی اس لڑی میں ایک مزید لڑی کا وہ اضافہ کریں گے ۔

میں ان معروضات کے ساتھ اس ہنگامی قانون کی شدید مخالفت کرتا ہوں اور یہ کہنے میں مجھے قطعاً کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ ہماری حکومت پر آج ان افراد کا محض اثر ہی نہیں جنہوں نے تقسیم سے قبل اس قوم اور اس ملک سے غداری کی تھی بلکہ آج یہ حکومت ان غداروں کے ناجائز حقوق کی حفاظت بھی کرتی ہے ۔ اور وہ لوگ جو

اس قوم اور اس ملک کے وفادار تھے جو وطن کے لئے قربانیاں دیتے رہے تھے اور دیتے ہیں ان کو اس قانون کے ذریعہ یہ حکومت سزا دینا چاہتی ہے ۔ لہٰذا اس قانون کی ہم کسی صورت میں بھی حمایت نہیں کر سکتے ۔

ملک معراج خالد (لاہور-۸) ۔ جناب سپیکر ۔ معزز دوستوں نے اس ہنگامی قانون کے ذریعہ جس جائداد کو ناجائز طور پر ان کے وارثان سے چھیننے کے لئے قانون سازی کی جو تاریخ بیان کی ہے اور جس تفصیل کے ساتھ انہوں نے یہ بیان فرمایا ہے کہ کس طرح محض ذاتی انتقام کی خاطر موجودہ حکومت کے قائدین نے یہ تمام متضاد اقدامات کئے اس سے مجھ پر یہ واضح ہوا کہ اخلاق ، سیاست اور جمہوریت کے عام اصولوں کی نہ صرف نفی کی گئی ہے بلکہ ان کی تذلیل کی گئی ہے ۔ دوسرے جناب والا ۔ میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ باوجود ان وعدوں کے کہ ہم عدلیہ کی بالادستی اور اس کے احترام کے دعویدار ہیں موجودہ حالات کے پیش نظر یہ ثابت کر دیا گیا ہے کہ انہیں عدلیہ کا کوئی احترام ملحوظ نہیں ہے ۔ اور یہ ایک ایسا واقعہ ہے کہ جس کے ہوتے ہوئے ان کے گزشتہ دعوے اور حال میں ان کی طرف سے دیئے گئے اس قسم کے مختلف دلائل بالکل باطل ہو جاتے ہیں کہ عدلیہ کی انتظامیہ پر بالادستی ہے اور یہ کہ ہم عدلیہ کے تمام احکام کا پورا پورا احترام کرتے ہیں ۔ تیسری چیز جو مجھے اس وقت صاف نظر آ رہی ہے وہ یہ ہے کہ خود دستور کے تحت جو تقاضے مرتب ہوتے تھے اور جن کے مطابق انہیں عمل کرنا تھا ان کی بھی مخالفت کی گئی ہے ۔ اور یہ کسی طرح تسلیم نہیں کیا جا سکتا کہ اخلاق ، سیاست ، جمہوریت ، قانون اور فرد اپنے وعدوں اور وعدوں کی نفی کرکے بھی کوئی قیادت

عوام میں کسی طرح کا احترام حاصل کر سکتی ہے - اور ان کی تائید و حمایت کی کوئی توقع کر سکتی ہے - میری دانست میں جناب والا - یہ ایک ایسا قانون ہے اور میں پورے دعوے سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ اگر اس قانون کو عوام کے سامنے ~~بطور referendum~~ پیش کیا جائے تو ~~نہیں بے شک~~ ننانوے فیصد لوگ اسکی مخالفت میں ووٹ دیں گے ~~بلکہ~~ قانون بنانے والوں کو lynch کر دیں گے - ~~(حزب مخالف کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)~~ - اس کا مجھے پورا اعتماد ہے کیونکہ پاکستانی عوام کی حکمرانی کا جو بنیادی اصول ہے اس کی اس سے زیادہ کوئی تذلیل نہیں کی جا سکتی ، اس سے زیادہ اسکی کوئی تکذیب نہیں کی جا سکتی -

جناب والا - مجھے حکومت کی ان مشکلات کا علم ہے جن کی بناء پر اسے ان سات آٹھ سالوں میں یہ تمام اقدامات کرنے پڑے - میں مختصر طور پر عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ~~سابق~~ میاں افتخارالدین مرحوم نے شروع سے مارشل لاء کے خلاف آواز بلند کی - اور اس آواز کر برا جانا گیا - جبکہ دوسرے سیاستدان مختلف حیلوں اور بہانوں سے آواز اٹھانے سے محروم کر دئے گئے تھے - میاں افتخارالدین مرحوم پر کوئی ایسا دباؤ نہیں ڈالا جا سکتا تھا - وہ ایک صاحب جائداد شخص تھے - ان کو دبانے کے لئے یہ ایک طریقہ نکالا گیا کہ مارشل لاء ریگولیشن نافذ کرکے ان کی یہ جائداد قبضے میں کر لی گئی - جو کچھ یہاں میرے دوستوں نے بیان کیا ہے میں اس کا اعادہ نہیں کرنا چاہتا - مختصراً عرض کرتا ہوں کہ معاملات یہاں تک پہنچے کہ اب حکومت کو یہ repeal کا آرڈیننس لانا پڑا ہے - تو یہ سارے تضادات ایک مریض ذہن کی نشاندھی کرتے ہیں - حقیقت یہ ہے کہ سیاسی اختیار اور اقتدار کو محض ایک شخص یا ایک گروہ کے ہاتھوں میں منتقل کرنے ، مستقل کرنے اور مرکوز

کرنے کے لئے یہ متضاد اقدامات نہایت لازمی تھے اور ناگزیر تھے ۔ منطقی طور پر ناگزیر تھے ۔ اس لئے کہ اگر اس چیز کا عوامی احتساب کے ذریعہ فیصلہ کیا جاتا تو یہ ہرگز ہرگز ناقابل برداشت تھی ۔ لیکن اپنی مرضی کے مطابق ، اپنی پسند کے مطابق ، اپنی خواہشات کو پورا کرنے کے لئے یہ اقدامات لازمی ہو جاتے تھے جو کئے گئے ہیں ۔ اور پھر میں حیران ہوتا ہوں جب یہ اپیلیں کی جاتی ہیں کہ قانون کا احترام کیا جائے اور قانون کی حدود کے اندر رہ کر سیاسی جدوجہد کی جائے ۔ اور مخالف پارٹیاں یا عوام کے مختلف طبقے جب مختلف مسائل سے مجبور ہو کر حکومت کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں تو انہیں یہ تلقین کی جاتی ہے کہ قانون کے جو تقاضے ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے اور اپنی سیاسی جدوجہد کو یا مخالفت کو یا اپنے مطالبات منوانے کو قانون کی حد سے باہر نہ جانے دیا جائے ۔ جب عوام کو یہ پتہ ہو کہ یہ تمام قانون محض ایک قلیل گروہ یا ایک شخص یا ان کے نامزد کردہ اشخاص کی مرضی کو پورا کرنے کے لئے نافذ کئے گئے ہیں اور ان میں عوامی نمائندوں کی رائے کو دخل نہیں ہے تو پھر وہ ان قوانین کا کس طرح احترام کریں گے ؟ اور rule of law اس ملک میں کس طرح قائم ہو سکتا ہے ؟ اس لئے جناب والا ۔ یہ نہایت دکھ کی بات ہے ، نہایت درد کی بات ہے کہ جب تک ہم اس بنیادی حقیقت کو تسلیم نہیں کریں گے کہ اس وطن عزیز میں rule of law کے قیام کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ بنیادی ، اخلاقی ، سیاسی اور جمہوریت کے تقاضوں کو پیش نظر رکھا جائے یا یہ تسلیم کیا جائے کہ محض اپنے شخصی تسلط یا جبر کے ذریعہ اپنی چیزیں نافذ کرنے کے لئے یہ طریقے غلط ہیں اور ان سے کوئی اچھے نتائج برآمد نہیں ہو سکتے اور حالات کی اصلاح نہیں ہو سکتی ۔ میں بطور تنبیہ اور گزارش

کے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے اپنے دوستوں کا پورا احترام ہے ۔ میں ان کی قابلیت کا بھی پورے طور پر معترف ہوں ان کی شرافت کا بھی معترف ہوں لیکن یہ نظام ایسا ہے کہ کوئی بھی شخص میں کہتا ہوں کہ آسمان سے فرشتے بھی لا کر بٹھا دئے جائیں اور انہیں اس نظام میں یہ رول ادا کرنے کے لئے کہا جائے تو وہ بھی غیر جمہوری اور غیر اخلاقی حرکات کرنے پر مجبور ہو جائیں گے ۔ اس لئے میں بطور تنبیہ اور گزارش عرض کرتا ہوں کہ ایک خاندان اور دوسرے مالکان اراضی جو اس کی وجہ سے پٹ گئے ہیں پس گئے ہیں ان کو دبانے اور ختم کرنے کے لئے یہ اقدامات کئے گئے ہیں یہ موروثی جائداد تھی ۔ جدی جائداد تھی ۔ ان کو کوئی قانون اور کوئی اصول اخلاق اس سے محروم نہیں کر سکتا ۔ اگر واقعی قومی اور عوامی اغراض کے لئے اس اراضی کی ضرورت ہوتی اور یہ لے لی جاتی تو یہ بری بات نہ تھی ۔ یہ عین جائز اور ضروری تھا لیکن جیسا کہ ہمارے دوستوں نے بتایا ہے اس کا مقصد کچھ اور تھا ۔ اس جدی اور موروثی جائداد کے متعلق محض گھناؤنے مقاصد کے حصول کے لئے ایسے اقدامات کئے گئے اور اخلاقی تقاضوں کو پس پشت ڈال کر قومی دولت کا ضیاع کیا گیا ہے ۔ تو میں ان کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ وہ جائدادیں جو اس دور میں سو گنا یا ہزار گنا ناجائز طریقوں سے حاصل کی گئی ہیں ان کو واپس لینے کے لئے قوم جس طرح محاسبہ کرے گی اور جس طرح اقدام کرے گی اس کے لئے تیار رہیں ۔ اس لئے میں ان کی خدمت میں گزارش کروں گا کہ اس قانون کو لا کر انہوں نے بہت بڑی غلطی کی ہے جس کا خمیازہ وہ ضرور بھگتیں گے اس لئے اب بھی اس پر غور کرلیں اور اسے منظور نہ فرمایا جائے ۔

ملک محمد اختر ۔ (لاہور ۔ ۲)۔ جناب سپیکر ۔ اس مخصوص قانون یا سپیشل لا جس کو مخصوص مفادات کے لئے نافذ کیا گیا ہے اب اس کے متعلق صرف اصولی باتیں کرنے کا موقع رہ گیا ہے ۔

Mr. Speaker : The Member may please resume his seat. I am not prepared to proceed further. The attendance is very thin. (Addressing Govt. benches.) Is there any party meeting going on ?

Minister for Basic Democracies : Sir, I don't think there is any party meeting.

Mr. Speaker : What are the reasons for the absence of so many members from the Government party ?

Minister for Basic Democracies : I will check up ; I have been conducting the Ordinance here Sir.

Mr. Speaker : Only one Minister and two Parliamentary Secretaries are sitting in this House, and I think the members are busy with the Ministers in their chambers.

Minister for Basic Democracies : I have sent messages Sir.

Mr. Speaker : Anyhow, I had warned the members yesterday. I am sorry to note that request has fallen absolutely on deaf ears of the majority party.

Minister for Basic Democracies : I am sorry. We will keep that in view in future. I am very sorry, Sir.

مسٹر سپیکر ۔ آئندہ ان مصروف ممبران کا نام نوٹ کیا جائے گا جو گھنٹی بجانے پر ہاؤس میں داخل ہوتے ہیں ۔

چودھری محمد نواز ۔ پارلیمنٹری سیکرٹری صاحبان بھی باہر بیٹھے ہیں ۔

Mr. Speaker : This is not only the duty of the Parliamentary Secretaries, but it is the duty of each and every member. Let the bells be rung. (*Bells were rung*). The House is in quorum now. Yes, Malik Akhtar.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ میں گذارش کر رہا تھا کہ یہ خاص قانون خاص حالات میں خاص مفاد کے لئے نافذ کیا گیا ہے ۔ میں

بدقسمتی سے اس میں زیادہ حصہ نہیں لے سکا ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ آئین پاکستان کی اکثر دفعات کے منافی ہے ۔

جناب والا ۔ میں وزیر متعلقہ کی توجہ آئین کی دفعہ (اے) ۱۳۱ کی طرف دلاؤں گا جس میں یہ کہا گیا ہے ۔

"The Central legislature shall have exclusive powers to make laws including laws having extra territorial operation for the whole or any part of Pakistan with respect to any matter enumerated in the Third Schedule."

جناب والا ۔ صرف اس قدر ھی کہوں گا کہ شیڈول ۳ یہ ظاھر کرتی ہے ۔

"Ancient and historical monuments declared to be of national importance."

میری نظر میں سب سے بڑا نقص جو اس قانون اور مارشل لاء آرڈر کیوجہ سے جو ایڈمنسٹر یٹر (بی) زون نے کیا تھا اور سنہ ۱۹۶۳ کا قانون اور جو یہ قانون ہے جنکو repeal کیا جا رہا ہے یہ تمام کے تمام ناجائز قوانین ہیں کیونکہ عنایت بیگم انگوری باغ تاریخی یاد گار ہے ۔ تو سب سے پہلے جو مجھے آئینی اعتراض اس قانون پر ہے وہ یہ ہے ۔

Mr. Speaker : Has it been declared of national importance ?

Khawaja Muhammad Safdar : Yes, Sir. May I produce the notification ?

ملک محمد اختر ۔ اگر یہ مان لیا جائے کہ آئٹم ۳ کے تحت یہ تاریخی یاد گار ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ جو قانون ہم پاس کرتے چلے جارھے ہیں یہ تمام کا تمام بیکار ہے اور اس قانون کے پاس کرنے کے بعد بھی اگر حکومت اسکو موثر سمجھتی ہے تو یہ اسکی خام خیالی ہے ۔ جناب والا بڑی موٹی سی بات ہے ۔

Mr. Speaker : That means the original Ordinance was ultra vires of the Constitution.

Malik Muhammad Akhtar : Since 1962, after the promulagation of this Constitution, all the proceedings taken and all the actions taken.....

Mr. Speaker : Then the repeal of the statute is justified.

Malik Muhammad Akhtar : That may be so but I am here to mourn the wisdom of the Law Department, the department concerned administratively and the L.I.T. authorities.

بہر حال جناب والا پہلا قانونی نکتہ جو تھا اسکی وجہ سے مجھے اس قانون پر اعتراض تھا اب دوسرا اعتراض قانونی اور آئینی - - -

Mr. Speaker : Was it not raised at any stage in any court of law ?

Malik Muhammad Akhtar : I have gone through some of the writ petitions, copies of which have been supplied to us, but I can't admit or deny it. Khawaja Sahib might be more clear about that.

اب دوسری چیز جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں یہ ہے کہ اس قانون میں ایک آئینی سقم ہے اسکو میں نے ابھی flag کیا ہے - اور وہ یہ ہے اسکو میں manual کے صفحہ ۸ سے پڑھتا ہوں —

> Item No. 13 :
> "Subject to any reasonable restrictions imposed by law in the public interest, every citizen shall have the right to acquire, hold and dispose of property."
> Item No. 14 :
> "Protection of property rights.
>
> (1) No person shall be deprived of his property save in accordance with law.
>
> (2) No property shall be compulsorily acquired or taken possession of save for a public purpose, and save by the authority of law which provides for compensation therefor and either fixes the amount of compensation or specifies the principles on which and the manner in which compensation is to be determined and given."

جناب والا reasonable restrictions کے تحت دو چیزیں ہو سکتی ہیں - جناب والا میں کہتا ہوں کہ انکا جو طرز عمل رہا ہے وہ reasonable نہیں بلکہ most unreasonable arbitrary اور ناواجب رہا ہے - میں کہتا ہوں کہ پبلک purposes کے لئے کسی کی پراپرٹی acquire کی جاسکتی ہے -

جناب والا جب سنہ ۱۹۶۳ کا قانون اس آئین کے تحت بنایا گیا تو میں سمجھتا ہوں کہ اسوقت سنہ ۱۹۶۳ کے آرڈیننس کو جسکو ہم آج repeal کر رہے ہیں اگر ان کا مقصد دیانتداری سے اس جگہ کو develop کرنے کا تھا تو میں نہیں سمجھتا کہ انکو اس کو eject کرنے کی کیوں ضرورت پیش آئی لہٰذا جناب والا انکے ارادوں پر شک کیا جا سکتا ہے ۔ اور جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ چونکہ بنیادی حقوق آجکل معطل ہیں اسلئے انہوں نے ایسا کیا ہے تو وہ بحال بھی ہو سکتے ہیں اور میں نے کسی اخبار میں پڑھا ہے کہ وہ فروری میں بحال کر دئے جائیں گے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ آرڈیننس اور پہلا پرنسپل آرڈیننس جو دونوں کسی reasonable restrictions کے تحت اور پبلک interest میں نافذ نہیں کئے گئے ہیں ان سے کوئی فائدہ نہیں ہو گا ۔ اسکے بعد جناب والا میں اصولوں کو زیر بحث نہیں لاؤں گا کیونکہ اس سے repetition ہو جائیگا صرف ان پر تبصرہ کروں گا ۔ اس پر مجھے اعتراض یہ ہے کہ اسکی assessement کے لئے اور اس تمام دھندے کو ازسرنو کرنے کیلئے اور اس دھندے کو finalise کرنے کیلئے انہوں نے اس ہاؤس میں ایک بہت ہی گھٹیا ترمیم منظور کرائی ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر کسی کی aggregate سروس تین سال کی بنتی ہے اور کسی نے بحیثیت ڈپٹی کمشنر officiate بھی کر لیا ہو تو اس ایک کروڑ روپئے کی پراپرٹی کا execution وہ کر دیگا ۔ جناب والا اس سے زیادہ اس پر کچھ کہنا repetition ہو گا اسکے بعد اگلا نقص جو اس قانون میں ہے وہ یہ ہے کہ دفعہ ۴ کے تحت انہوں نے یہ قرار دیا ہے کہ امپروومنٹ ٹرسٹ زمین واپس کر دیگا اور اپنا تمام material بھی واپس لے لے گا ۔ اسکے لئے میں کچھ نہیں کہتا کہ

وھاں پر کیا بنا تھا کیونکہ اس سے repetition ھو جائیگا لیکن اگر میں یہ کہوں کہ یہ لوگ damages کے liable ہیں اگر ایک لاھور کا شہری جو Tax payer ھو وہ ان پر دعویٰ کر دے کہ وہ تمام amenities جو ایک متنازعہ فیہ آراضی پر extend کی گئی تھیں انکو برباد کر دیا گیا تو آپکے پاس کیا وجہ جواز ہے تو میں سمجھتا ھوں کہ امپرووٹمنٹ ٹرسٹ کے عملہ اور دوسرے لوگوں پر ذاتی طور پر damages کی ڈگریاں کوئی بھی سول کورٹ صادر کر دیگا اور انہیں personally اس کام کے لئے یا ان amenities کو برباد کرنے کیلئے negotiations کر کے مالکان کو دینا پڑیگا ۔ ان پر قانونی طور پر بحیثیت گورنمنٹ ملازم کے یہ ذمہ داری ھونا چاھیے ۔ اسکے بعد میں معاوضہ کے متعلق جو دفعات رکھی گئی ہیں عرض کروں گا اگرچہ انہوں نے خواجہ صاحب کی ایک ترمیم accessaries اور دیگر چیزوں کے لئے اس میں شامل کر لی ہے لیکن جناب والا انکو determine تو ڈپٹی کمشنر کریگا اور اسکو confirm کمشنر کریگا ۔ اسلئے میں ان سے یہ پوچھتا ھوں کہ جب یہ پہلے ھی ایوارڈ تھا کہ کمشنر confirm کریگا اور کمشنر نے آخری ایوارڈ confirm کیا ہے تو انکو کیا حق پہنچتا ہے کہ اس ریٹ اور اس ratio سے یہ ادائیگی نہیں کرتے ۔ لہٰذا اگر کمشنر صاحب assessment کرتے ہیں تو پھر ھائی کورٹ میں انکو summon کیا جا سکتا ہے اور انکی ڈگریاں انکے signatures اور انکے جو فیصلہجات ہیں وہ بطور دستاویز کے کورٹ میں پیش ھونگے اور معاوضہ کے سلسلے میں جو یہ مقصد حاصل کرنا چاھتے ہیں اسکی duplicity ھو جائیگی ۔ اس لئے میں اصولی طور پر اس آرڈیننس کی مخالفت کرتا ھوں ۔

جناب والا اسکے بعد اس آرڈیننس میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ اسکا جو فیصلہ ہو گا وہ کمشنر کے بعد آگے نہیں جائیگا میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کا محکمہ قانون ایک اڑیل گھوڑے کی طرح ہے جو بار بار کسی گاڑی میں جوتا جائے ۔ اور دولتیاں چلائے آرٹیکل ۹۸ کے ہوتے ہوئے محکمہ قانون کا افسر یہ کہہ کر کہ ۔

"Notwithstanding anything contained in any law no matter will be taken in any court."

میں یہ سمجھتا ہوں کہ وہ ہائی کورٹ کا منہ چڑاتا ہے ۔ ایسے شخص کو فوراً remove کر دینا چاہئے جو آرٹیکل ۹۸ کے ہوتے ہوئے قانون میں ایسی دفعات کا اضافہ کرتا ہے ۔ کوئی بات کسی اور ہاتھ میں نہیں جاسکے گی ۔ جناب والا میں یہ سمجھتا ہوں کہ جہاں پر انصاف کا یا عدالت کا کوئی تصور ہی نہیں تو اس ملک میں انصاف کا نام لینا ہی بے سود ہے ۔

وزیر بلدیات ۔ اس بات سے خواجہ صاحب بھی اختلاف کریں گے ۔

ملک محمد اختر ۔ ایک دو باتیں اور ہیں میں وہ بھی عرض کر دیتا ہوں ۔ خواجہ صاحب نے اپنی ترمیم پیش نہیں کی وہ یہ ہے کہ اس آرڈیننس کی دفعہ ۵ کی آخری لائن اس طرح پر ہے ۔ ۔ ۔ ۔

.....The procedure to be followed by the Deputy Commissioner for determining the amount of compensation and its apportionment ; and (*b*) the principles to be followed in apportioning the cost of any proceedings before the Deputy Commissioner."

یعنی جناب والا ایک تو ڈی سی کو اس کے مکمل اختیارات دیتے ہیں اور اس کے بعد اس ہاؤس کے ساتھ جو مذاق کیا گیا ہے اس ہاؤس کا جو تمسخر اڑایا گیا ہے وہ یہ ہے ۔ بجائے اس کے کہ ان رولز کو جو ایک

کروڑ روپیہ ایوارڈ کرنے کے لئے بنائے گئے تھے ان کو ملحوظ خاطر رکھا جائے دوسری لائنیں اختیار کی جا رہی ہیں ۔ ہو سکتا ہے کہ یہ سارے کا سارا معاملہ ایوارڈ کے ذریعے طے کرنا پڑے کیونکہ آپنے پرووِیژن رکھی ہوئی ہے کہ جائداد کا مکمل معاوضہ نہ دیا جائے۔ مثلاً ۵۵ ایکڑ ایک خاندان کی جائداد ہے تو آپ سارے ایوارڈ کر روک سکتے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ محض اپنی delegated legislation کا سہارا لے رہے ہیں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ بنیادوں میں خرابی ہے ۔ لا ڈیپارٹمنٹ کو چاہئے کہ وہ اس کی مکمل سکریننگ کریں ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ X X X * اور وہ بتدریج ہماری آنکھوں میں خاک جھونک رہے ہیں ۔

Law Minister: The word "fraudulently" should not have been used by my friend.

Mr. Speaker: Expunged from the proceedings of the Assembly.

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ آپ نے درست فرمایا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ ایک بہانے سے ایک حیلے سے لاڈیپارٹمنٹ نے اس ہاؤس کو deprive کیا ہے اور وہ ان اصولوں کا تعین نہیں کر سکے جو لینڈ ایکوزیشن کے تحت وہ منظور کر سکتے تھے ۔ اگر اس قانون کو موثر شمار کیا جائے تو پھر ایک بات کا جھگڑا رہ جاتا ہے کہ وہ کرایہ یا معاوضہ جو ایوارڈ کیا جانا ہے اس کا تعین کیسے کیا جائے ۔ سیکریٹری لا ڈیپارٹمنٹ جس طرح چاہیں لکھ کر کاغذ پر دستخط کر دیں خواہ ان رولز اور اصولوں کا سودا ہو جائے ۔ میں تو اس حد تک جاؤں گا اگر کسی میں جسارت یا جرات ہے کہ وہ اس ہاؤس کی jurisdiction کو چھیننے کی کوشش کرے تو مجھے بھی حق ہے کہ میں اس کی نیت پر

**Expunged as ordered by the Speaker.*

حملہ کروں ۔ تو ان رولز کو جناب والا اس ہاؤس میں پیش نہ کرنا میں سمجھتا ہوں کہ یہ نہایت ہی بری بات ہے ناواجب بات ہے ۔ اس کے بعد مجھے دو ایک اصولی باتیں اور کہنی ہیں ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میں ریکارڈ کو صحیح کرنے کی غرض سے عرض کر رہا ہوں ۔ میں نے ترمیم پیش ضرور کی ہے لیکن میں نے تقریر نہیں کی تھی اس لئے کہ وہ وقت بچایا جائے ۔

وزیر قانون ۔ یہ کئی باتیں غلط کرتے ہیں ۔

ملک محمد اختر ۔ جناب والا ۔ جب جنگیں ہوتی ہیں اور جنگ کے نتیجہ میں فتح حاصل ہوتی ہے تو جو فوج کے سپہ سالار اور سپاہی ہوتے ہیں ان کو نوازا جاتا ہے ۔

Ma. Speaker : This is not the point of this Ordinance. Minister for B.D. now.....

ملک محمد اختر ۔ میاں افتخار الدین کی چونکہ سیاسی حیثیت بگاڑنے کے لئے مجھے ذاتی علم ہے کہ گورنر مغربی پاکستان نے ۱۹۶۳ء میں یہ چاہا کہ یہ چڑیا چونکہ اور کسی طرح قابو نہیں آئیگی کیوں نہ ان کی جائداد پر ہاتھ ڈالا جائے ۔ یہ جناب والا ایک دام ہے جو ایک پرانے یونینسٹ نے ۱۹۶۳ء میں ایک شاہین کو پکڑنے کے لئے بچھایا لیکن وہ شاہین بھی ابھی تک ان کے قابو میں نہیں آیا ۔ جناب والا میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ موجودہ قانون یا انتظامیہ کی ایک بہت بھاری شکست ہے ۔ انتظامیہ کی انتہائی بے حسی اور سیاسی مخالفت کی آئینہ دار ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات (میاں محمد یٰسین خاں وٹو) ۔ جناب والا ۔ حزب اختلاف کے فاضل دوستوں نے اپنی ترمیم میں جو باتیں کہی ہیں وہ تقریباً اس قانون کی مخالفت میں انہوں نے دھرائی ہیں ۔ چونکہ

انہوں نے دھرائی ہیں اس لئے میں نہیں چاھتا تھا کہ میں ان کو دھراؤں لیکن چونکہ میرے دوست نے وہ ساری باتیں دوھرائی ہیں لہذا میں آپکی اجازت چاھوں گا کہ میں اختصار کے ساتھ ان کے جوابات دیتا جاؤں ۔ ایک بات میں نے بار بار عرض کی اور کل بھی عرض کیا تھا اور میں بار بار دھرا رھا ھوں اور فاضل حزب اختلاف کے دوست یہ چاھتے ہیں کہ اور بار بار سابق سیاست دانوں کی طرح جھوٹ بولتے جائیں تاکہ بعد میں اس بار بار جھوٹ کہنے کا یہ تاثر ھو کہ یہ سچ ہے انہوں نے بار بار کہا کہ اس آرڈیننس سے میاں افتخار الدین کے خاندان کو نقصان پہنچانا مقصود ہے اور اس کے لئے یہ سکیم بنائی گئی ہے ۔ میں نے بار بار کہا ہے کہ اس سکیم میں ٦٢ خاندان شامل ہیں ۔ یہ کہنا کہ حکومت کی نظر بڑے آدمی پر جاتی ہے اور چھوٹے آدمی پر نہیں جاتی تو اس کا جواب مجھے اس طور پر دینا ھو گا کہ انہیں دوسروں کی آنکھوں کا تنکا نظر آتا ہے لیکن اپنی آنکھ کا شہتیر نظر نہیں آتا ۔ تو جناب والا اس میں بہت سے خاندان اور مالکان شامل ہیں ۔ میں کہہ چکا ھوں کہ حکومت جب بھی کوئی قانون بناتی ہے تو ھمیشہ عوام کے مفادات کو سامنے رکھتی ہے ۔ میاں افتخار الدین کے ورثاء بھی پاکستان کے شہری ہیں اور ان کے حقوق کا اسی طرح ھمیں احساس ہے جیسے کہ اور شہری باشندوں کا جو کہ غریب ہیں لیکن پاکستان کے شہری ہیں اور ایسا ھونے کی حیثیت سے چاھے کوئی شخص مالی طور پر کمزور ھو وہ ھمارے لئے برابر کا پاکستانی شہری ھونے کی حیثیت سے عزت اور احترام کا حقدار ہے ۔ جناب والا میں عرض کروں کہ جہاں تک اس سکیم کے اجرا کا تعلق ہے یہ کہنا کہ یہ آرڈیننس یا قانون یا سکیم میاں افتخار الدین کے خاندان کو نقصان پہنچانے

کے لئے موجودہ حکومت نے بنایا ہے اس کی تردید اس بات سے ہوتی ہے - کہ ۱۹۶۵ میں اس سکیم کی ابتدا کی گئی اور اس کے متعلق غور کیا گیا اور سوچا گیا یہ بات اس امر کی تردید کرتی ہے کہ موجودہ حکومت نے کوئی انتقامی کاروائی کرنے کے لئے یا میاں افتخار الدین کے خاندان کو نقصان پہنچانے کے لئے یا کسی فرد واحد کو نقصان پہنچانے کے لئے اس سکیم کا اجراء کیا -

اب جناب والا یہاں ایک سوال کیا گیا ہے کہ اس سکیم کے اقتصادی طور پر درست ہونے کے بارہ میں پہلے کیوں نہ سوچا گیا -۱۹۶۲ میں اس پر غور کیا گیا تو یہ مناسب سمجھا گیا کہ یہ جاری ہونی چاہیئے اور اس کے لئے قانون پاس کیا گیا - اب صورت حال یہ ہے کہ جو ایوارڈ پہلی دفعہ کمشنر لاہور نے دیا - اس کے مطابق یہ زمین اور سکیم اقتصادی طور پر مناسب جائز اور درست تھی لیکن حقداروں نے اس کے مطابق رقوم وصول کرنے کی بجائے عدالتی چارہ جوئی کی اور عدالت نے یہ فیصلہ کیا کہ معاوضے کا دوبارہ تعین کیا جائے - دوبارہ جب تعین ہوا اور جو اس کا ایوارڈ ہوا ۶ سال کے بعد اس کی جو صورت بنتی ہے اسکے مطابق صرف زمین کا معاوضہ ۸۰ لاکھ اور ۱ کروڑ کے درمیان بنتا ہے -

خواجہ محمد صفدر - ۲۲ لاکھ پر فیصلہ ہو سکتا ہے -

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات - جیسا میں نے عرض کیا ہے حزب اختلاف کے دوستوں کو سوائے میاں افتخار الدین اور ان کے ورثاکے اور مالکان نظر نہیں آتے - مگر ہمیں وہ نظرآتے ہیں اور مجموعی طور پر ساری رقم کے بارہ میں کہتے ہیں -

خواجہ محمد صفدر - میں مجموعی طور پر کہہ رہاہوں -

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات - مجھے جناب کی خدمت میں یہ عرض کرنا ہے کہ یہ ساری رقم ۸۰ لاکھ اور ۱ کروڑ کے درمیان ہے - ۶ سو روپیہ فی مرلہ زمین کی قیمت ہے ۱۵ فیصد اس پر ایک سود ہے - ۶ فیصد ایک سود ہے ساری رقم اتنی ہو جاتی ہے - خواجہ صاحب حساب میں کمزور ہیں خاص طور پر جب حساب ایسا ہو جس سے حکومت کو دلیل کا کوئی فائدہ پہنچتا ہو -

خواجہ محمد صفدر - اگر مجھے موقعہ ملتا تو میں حساب کر کے دکھا دیتا -

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات - آپ کو یاد ہو گا کہ آپ کل ہی فرما رہے تھے کہ امپروومنٹ ٹرسٹ کا ۱۸ لاکھ روپیہ خرچ ہوا ہے - حالانکہ انہوں نے ۲ لاکھ ۳۶ ہزار خرچ کیا ہے - یہاں بھی میں ۸۰ لاکھ اور ۱ کروڑ کے درمیان کہہ رہا ہوں اور آپ ۲۲ لاکھ کہہ رہے ہیں - ہر بات کی مخالفت کرتے کرتے انہیں ضد اور عادت سی ہو گئی ہے -

اب یہ سوچا گیا کہ ۸۰ لاکھ یا ایک کروڑ زمین کے حاصل کرنے پر خرچ ہو گیا اور اس کے بعد اس کی ترقی کے لئے اور بہت سی چیزوں پر بھی خرچ کرنا ہو گا - جب کہ لاہور میں اور سکیمیں اس سے کم خرچ پر مکمل کی جا سکتی ہیں - چنانچہ یہ مناسب سمجھا گیا کہ ساری چیز کا از سر نو جائزہ لیا جائے - اس کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد یہی فیصلہ ہوا کہ جو سکیم ۱۹۶۲ میں مناسب اور جائز تھی وہ اب تبدیل شدہ حالات کے تحت مناسب اور جائز نہیں رہی - چنانچہ یہ فیصلہ کیا گیا کہ اس سکیم کو ترک کر دیا جائے - اب جناب والا دیکھنے والی بات یہ ہے کہ جہاں تک مفاد عامہ کا تعلق ہے کیا وہ اس کی تکمیل میں ہے یا

اسے ترک کرنے میں - جو چیز اس وقت عوام کے فائدہ میں تھی حکومت نے خلوص کے ساتھ اس پر غور کرنے کے بعد اب یہ فیصلہ کیا کہ اسے ترک کیا جائے کیونکہ اب اس کا ترک کرنا عوام کے فائدہ میں ہے - یہ ہے اسے ترک کرنے کی وجہ -

اب جناب والا دوسری چیز یہ ہے کہ جن حقداران کی اراضی حکومت نے لی تھی اگر حکومت کا منشاء یہ ہو تا کہ ان تمام افراد کو نقصان پہنچائے یا ان میں سے کسی ایک فرد کو نقصان پہنچائے تو پھر حکومت یہ قانون نہ لاتی کہ جتنا عرصہ یہ زمین ان کے استعمال سے باہر رہی ہے تو اس کا انہیں معاوضہ دیا جائے - پھر جناب والا اگر گذشتہ ۶ سالوں میں زمین کی قیمت بڑھی ہے تو یہ ساری زمین اسی طریق سے انہیں واپس کی جارہی ہے اسی صورت میں انہیں واپسی کی جارہی ہے (تالیاں) اور اس کی واپسی کے ساتھ یہ فیصلہ بھی کیا گیا ہے کہ جتنا عرصہ یہ زمین ان کے استعمال سے باہر رہی ہے اس کے لئے انہیں معاوضہ دیا جائیگا -

خواجہ محمد صفدر - آپ کون سے قانون کے تحت معاوضہ روک سکتے ہیں - اب نیا قانون لا کے آپ معاوضہ نہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں -

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات - میرے فاضل دوست کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ہم وہی کام کرتے ہیں جو کچھ کہتے ہیں (تالیاں) ہم وہ نہیں کہتے جو کر نہیں سکتے - اب جناب والا سوچنے والی بات یہ ہے کہ جب ان کی اراضی انہیں واپس دی جارہی ہے تو پھر خواجہ صاحب کی اس ترمیم کی کیا ضرورت ہے - اگرچہ ہماری طرف سے پہلے بھی جو الفاظ تھے ان کے مطابق ہم درختوں اورنرسری وغیرہ کا معاوضہ دینے کے لئے

تیار تھے ۔ لیکن حقداروں کے حقوق کے مزید تحفظ کے لئے خواجہ صاحب نے جو ترمیم پیش کی تھی تھوڑی بہت تبدیلی کے بعد معزز ایوان نے اس کی بھی منظوری دے دی ۔ میں سمجھتا ہوں یہ دفعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ اس قانون کو منظور کرنے میں حکومت کا منشاء یہی ہے کہ یہ ایسا قانون ہو جو تمام لوگوں کے لئے برابر ہو اور تمام لوگوں کے مفادات کا پورے طور پر خیال کرے ۔ ایک اور چیز بار بار دھرائی گئی ہے کہ عدالت کے وقار کو کس حیثیت سے ٹھیس پہنچانے کی کوشش کی گئی ہے ایک دوست نے یہ بھی کہا ہے کہ یہاں عدالت کا تصور ہی نہیں ہے اور اسطرح انہوں نے خود ہی خواجہ صاحب کی اس دلیل کی تردید کر دی ہے جناب والا ۔ عدالت عالیہ ، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ پر ملک کے عوام کو پورا اعتماد ہے (تالیاں) اور جہاں تک اس حکومت کا تعلق ہے میں دعویٰ سے کہہ سکتا ہوں اور چیلنج کرتا ہوں کہ حزب اختلاف کے اراکین ایک واقعہ یا ایک فیصلہ ایسا بتائیں جس میں عدالت عالیہ یا سپریم کورٹ نے ایک قانون کو ایک خاص طریقہ پر interpret کیا ہو یا اس کی تفسیر کی ہو اور حکومت نے اس فیصلہ کو تسلیم کرنے سے انکار کیا ہو ۔ اس حکومت کی ساری تاریخ میں ایک بھی ایسا واقعہ نہیں بتایا جا سکتا (تالیاں) اب جناب والا جیسا کہ میں نے اس دن عرض کیا تھا دنیا کی تاریخ شاھد ہے کہ عدالتوں نے قانونی الفاظ کی تفسیر کی جو انٹر پرٹیشن کی ۔ حکومت نے یا لیجسلیچر نے اگر یہ مناسب سمجھا ہے کہ یہ انٹر پریٹیشن ان کا منشا نہیں تھا یا حالات کے مطابق ایسی ترمیم کرنے کی ضرورت ہے تو لیجسلیچر یا مقننہ نے ایسا کیا ۱۹۳۷ سے پہلے سابقہ ہندوستان میں بھی گورنمنٹ نے عدالتوں کے فیصلوں کے بعد اپنا یہ حق استعمال کیا ہے (تالیاں) اور عدالتوں نے اسے برا نہیں

سمجھا اس طریق پر جناب والا اگر ہائی کورٹ یہ کہتا ہے کہ مارشل لاء آرڈی نینس ۱۲۶ کالعدم ہے اور ہم اس پر عمل درآمد نہ کرتے تو یہ بات عدالت کے وقار کے خلاف جاتی تھی ۔

جناب والا ۔ جب انہوں نے کہا کہ یہ کالعدم تصور ہو ہم پھر آئین کے مطابق لیجسلیشن کے لئے اس ایوان کے سامنے آئے اور اس معزز ایوان نے ۱۹۶۳ میں وہ ہنگامی قانون منظور کیا ۔ اگر آپ اسکو نامنظور فرما دیتے تو عدالت عالیہ کے فیصلے کے مطابق پہلے قانون کو کالعدم قرار دینے کے بعد پھر کوئی قانون نہ رہ جاتا اور اسکے مطابق یقیناً کوئی عمل نہ ہوتا جو عمل آپ کے اس قانون کے تحت ہوا ہے جو اس معزز ایوان نے پاس کیا ۔ آج میں پھر عرض کرتا ہوں کہ ایک اور چیز ہمارے فاضل دوست ملک معراج خالد نے خصوصی طور پر فرمائی ہے کہ عوامی نمائندگان کو قانون کے اجراء کے سلسلہ میں اعتماد میں نہیں لیا جاتا ۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہے کہ وہ ہمارے ساتھی تھے اور ایک عرصہ تک ہمارے ساتھی رہے ۔ وہ جانتے ہیں کہ قانون سازی میں معزز اراکین کو اعتماد میں لیا جاتا ہے ۔ اب یہ دکھ کی بات ہے . . . . . .

مسٹر حمزہ ۔ آپ بھی ہمارے کچھ دن ساتھی رہے تھے اور وزارت لینے کے لئے ادھر چلے گئے تھے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات ۔ جناب والا میں ایک آزاد ممبر کی حیثیت سے رہا ہوں اس وقت جب اس ایوان کے ممبر صاحبان آزاد ممبر کی حیثیت سے منتخب ہو کر آئے تھے ۔

خواجہ محمد صفدر ۔ اسکی صفائی کی ضرورت نہیں ہے ۔ ساری دنیا اس بات کو جانتی ہے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات - اسکے بعد جب میں اس جماعت میں شامل ہوا اس وقت سے لے کر آج تک نہ میں نے اس جماعت کو چھوڑنے کا تصور کیا ہے اور نہ انشا اللہ کبھی میں ان لوگوں میں سے ہوں گا جو اس جماعت کو چھوڑیں گے -

جناب والا ملک معراج خالد صاحب کو اب یہ خیال آیا ہے کہ جو معزز ایوان کے نمائندگان ہیں یہ عوام کے اب نمائندے نہیں رہے ہیں - میں آپ کی وساطت سے ان کی خدمت میں عرض کروں گا کہ اس معزز ایوان کے جو ممبران ہیں وہ بالکل اسی طرح عوام کے نمائندے ہیں جس طرح اس وقت تھے جب آپ اس طرف تھے اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم اس معزز ایوان کے تمام اراکین کو عوام کے نمائندے سمجھتے ہیں اور اس معزز ایوان کی منشا کے بغیر ، ان کی مرضی کے بغیر ، ان کی رائے کے بغیر . . . .

Malik Meraj Khalid : On a point of personal explanation Sir.

Mr. Speaker : After the speech of the Minister.

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات - جناب والا اگر یہ معزز ایوان یا عوامی نمائندگان اب بھی یہ مناسب سمجھیں کہ یہ قانون پاس نہیں کیا جانا چاہئے تو یہ بات ان کے اختیار میں ہے - یہ بات ان کی مرضی پر ہے اور یہ قانون اس وقت قانون بنے گا . . .

مسٹر حمزہ - اس لئے کہ گورنر ہاؤس بلا کر ڈانٹ ڈپٹ پڑتی ہے -

Mr. Speaker : Order, order.

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات - جناب والا جب اس معزز ایوان کی اکثریت اس بات کا فیصلہ کرے گی تب ہی یہ قانون پاس

ہوگا ۔ اب اگر حزب اختلاف کے دوستوں کو عوام کی رائے کی اکثریت کا احساس نہ ہو تو کم از کم ان میں یہ حوصلہ تو ہونا چاہئے ۔ ۔ ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ موچی دروازہ میں جا کر عوام کی اکثریت حاصل کریں ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات ۔ جناب والا ۔ یہ غلط فہمیاں خود اس بات کا اظہار ہیں کہ حزب اختلاف کو خود اپنے اوپر اعتماد نہیں ہے ۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کو جلوسوں کی صورت میں لے جا کر عوام کو دکھاتے ہیں کہ عوام ہمارے ساتھ ہیں ۔ کسی کو کوئی جھانسہ دیا گیا کسی کو جھانسہ دیا گیا چند افراد کو لے کر جلوس نکالتے ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ مولانا عبیداللہ انور صاحب بھی بچے ہیں ۔

وزیر خزانہ ۔ مولانا صاحب گھبراتے کیوں ہیں موچی دروازہ چلے گے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات ۔ چند افراد کو اس غرض سے لیکر جلوس نکالتے ہیں کہ لوگوں میں یہ احساس پیدا ہو کہ کچھ لوگ ہمارے ساتھ ہیں ۔ ۔ ۔ ۔

Mr. Speaker. I think that is not relevant to the Ordinance.

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات ۔ دو چار دس بیس افراد آپ کے ساتھ ہوں گے ۔ حزب اختلاف کا جہاں تک تعلق ہے آئین انہیں اجازت دیتا ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

رائے منصب علی خان کھرل ۔ پوائنٹ آف آڈر ۔ جناب والا میں آپ کی خدمت میں عرض کروں گا کہ جب حزب اختلاف کے معزز

ممبران تقریر فرما رہے ہوتے ہیں ہم بڑے سکون کے ساتھ ان کی باتیں سن رہے ہوتے ہیں لیکن جب اس طرف سے کوئی ممبر یا کوئی وزیر صاحب بات کرتے ہیں تو اس وقت ہر منٹ کے بعد ان کی تقریر میں مدا خلت کی جاتی ہے ۔ یہ طریقہ جمہوریت کے خلاف ہے ۔

Mr. Speaker. There should be no interruption.

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات ۔ جناب والا ۔ حزب اختلاف کا یہ طریقہ ہو گیا ہے کہ اس ملک میں وہ اپنی تائید کی کمی اور عوام کی حمایت کے فقدان کو شور و شغف سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں خواہ ایوان ہو ۔ بازار ہو یا اور کوئی مکان ہو . . .

مسٹر حمزہ ۔ جناب والا محترم رائے منصب صاحب نے کچھ ارشاد فرمایا تھا ۔ ہم نے نہیں سنا ہے ۔

Mr. Speaker : Order please, no interruption.

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات ۔ جناب والا میں یہ عرض کر رہا تھا کہ کوئی قانون اس ملک میں یا اس صوبہ میں اس وقت تک رائج نہیں ہو سکتا یا اس وقت تک مستقل قانون کی کتاب میں نہیں رہ سکتا جب تک ایسے اس معزز ایوان کی رائے کی تائید حاصل نہ ہو ۔ یہ معزز ایوان اپنے پاس نہ کرے (مداخلت) گورنر صاحب ویسے بھی لیجسلیچر کا حصہ ہیں ۔ یہ چیز آئین میں موجود ہے ۔ جماعتوں میں بھی کسی شخص کو امیر مقرر کرنا پڑتا ہے لیکن کئی ایسے ہی امیر بن جاتے ہیں جو کسی کو برداشت نہیں کرتے ۔ ہر ایک کام کے لئے امیر ضرور مقرر کرنا پڑتا ہے ۔ (قطع کلامیاں)

Mr. Speaker : Order, Order.

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات ۔ جناب والا ایک چیز جو ملک محمد اختر صاحب نے اٹھائی ہے میں سمجھتا ہوں وہ ایک حیثیت سے جواب کی طالب ہے ۔ انہوں نے کہا ہے کہ آئین کی دفعہ ۱۳۱ شیڈول ۳ کے تحت کچھ اراضی کے متعلق سنٹرل لیجسلیچر کو اختیارات حاصل ہیں ۔ آپ نے خود ہی بڑے اچھے طریقے سے اس کا جواب دے دیا ہے کہ جو بھی صورت ہو اور جو پہلے ہنگامی قانون تھا وہ اس حد تک ultra vires تھا اور اس نئے ہنگامی قانون کے آ جانے کے بعد اس میں کچھ فرق نہیں پڑتا ۔ اس کے متعلق قانون اور عدالتیں موجود ہیں وہ اس کو آخری شکل میں دیکھیں گی ۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سی اراضی ایسی ہے جو اس ہنگامی قانون کے تحت آتی ہے لہذا جہاں تک ملک اختر صاحب کے اس اعتراض کا تعلق ہے اس کی اہمیت کے باوجود میں یہ عرض کروں گا کہ یہ ہنگامی قانون اس حد تک اس کی زد میں نہیں آتا کہ معزز ایوان اس کو نامنظور کرے ۔

جناب والا ۔ ایک اور بات میرے فاضل دوست ملک معراج خالد صاحب نے آج ارشاد فرمائی ہے اگر آپ اجازت دیں تو اس کے متعلق کچھ عرض کروں ۔ انہوں نے یہ فرمایا ہے کہ کوئی آدمی خواہ کتنا اچھا ہو جس طرح بھی ہو لیکن موجودہ نظام میں بہر صورت ایسی خرابی ہے کہ یہ صورت ایسے ہی رہے گی ۔ میں ان کو یاد دلاتا ہوں کہ یہ نظام وہی ہے جو آج سے پندرہ بیس روز پہلے جاری تھا ۔ یہ نظام کئی سالوں سے جاری ہے۔ جن سالوں میں وہ ہمارے ساتھ رہے ہیں ان سالوں میں بھی یہ نظام جاری تھا۔ اس نظام کے تحت ہمارے فاضل دوست نے دو انتخاب لڑے تھے ۔ ایک دفعہ انہیں عوام کی حمایت حاصل نہ ہوئی تھی پھر انہیں دوبارہ عوام کی حمایت حاصل

ہوئی اور وہ اس معزز ایوان کے رکن بنے ۔ میں یہ عرض کروں گا کہ اس نظام میں ساری وہ خوبیاں موجود ہیں جو آپ کو خوش قسمتی سے اس وقت نظر آتی ہیں۔ اب اتفاق کی بات ہے کہ آپ حزب اختلاف کے شوروشغب میں آگئے ہیں۔ وہ چند آدمی جو disgruntled elements ہیں جلوس نکال لیتے ہیں یا کوئی اور ایسی چیز کرتے رہتے ہیں ۔ آپ نے اس سلسلہ میں یہ سمجھ لیا ہے شاید اب صورتحال یہ ہو گئی ہے لیکن صورتحال وہ نہیں ہے ۔ اگر آپ عوام کی رائے کو دیکھیں گے تو آپ یہی دیکھیں گے کہ عوام اس نظام کو چاہتے ہیں اور ان کی حمایت اس نظام کو حاصل ہے ۔ جب انتخابات ہوں گے میں انشاءاللہ یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ موجودہ نظام کو ، موجودہ حکومت کو عوام واضح اکثریت کے ساتھ کامیاب کرا کر بھیجیں گے . . . .

مسٹر محمود اعظم فاروقی ۔ وہ ڈپٹی کمشنر ہوں گے ۔

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات ۔ جناب والا ایک اور چیز جناب کی اجازت سے عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ ملک اختر صاحب نے یہ اعتراض فرمایا ہے کہ delegated legislation یعنی رولز بنانے کا جو طریقہ ہے یہ بڑا نامناسب ہے اور قانون کے ساتھ محکمہ نے یا ایڈمنسٹریٹو محکمہ نے زیادتی کی ہے . . . .

Mr. Speaker: That is always there.

وزیر بنیادی جمہوریت و بلدیات ۔ جناب والا ہمیشہ یہ ہوتا ہے ۔ اس سے مقصد یا منشاء یہ ہوتا ہے کہ یہ معزز ایوان جو قانون پاس کر رہا ہے اس کی منشاء کے مطابق اگر رولز کے بنانے کی ضرورت ہو تو اتھارٹی delegate کی جاتی ہے ۔ اگر اس قانون سے باہر کوئی بات ہو تو اس قانون کی منشاء کے خلاف کوئی رولز نہیں بنائے جا سکتے بلکہ اس قانون کی

منشاء کی تکمیل کے لئے رولز بنائے جا سکتے ہیں ۔ جناب والا میں ان حالات میں یہ عرض کروں گا کہ جو حالات میں نے بیان کئے ہیں یا جو ترامیم اس وقت کی گئی ہیں یا جن دفعات پر بحث ہو چکی ہے یہ معزز ایوان اس کو پاس کرے ۔ حزب اختلاف نے جو دلائل دیئے ہیں ان میں نہ کوئی وزن ہے اور نہ ان کے پیچھے کوئی خلوص ہے ۔ جو دلائل خلوص کی بنیاد پر ہوں وہی دلائل وزن رکھتے ہیں۔

Mr. Speaker: I will now put the resolution to the vote of the House. The question is—:

> That the Assembly do approve of the West Pakistan Establishment and Improvement of Parks and Historical Places (Lahore) (Repeal) Ordinance, 1968 (West Pakistan Ordinance X of 1968), promulgated by the Governor of West Pakistan on 23rd October, 1968, as amended by the Assembly.

The motion was carried.

ملک معراج خالد (لاہور-۵) ۔ جناب والا جناب میاں صاحب نے اس معزز ایوان کو یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ جب میں نے یہ کہا کہ ایسی قانون سازی میں عوامی نمائندوں کا کوئی دخل نہیں ہوتا تو گویا میں میں اپنے معزز دوستوں کی نمائندہ حیثیت پر کسی طرح کی جرح یا تنقید کر رہا تھا ۔ ایسا ہرگز نہیں ہے ۔ بلکہ میری مراد یہ تھی (میں نے اس وقت تفصیل بیان نہیں کی تھی) کہ جو آرڈی نینس لائے جاتے ہیں انہیں جب پارٹی میں پیش کیا جاتا ہے تو وہاں ان پر جرح یا تنقید تو ایک طرف، کچھ کہنے کی اجازت بھی نہیں ہوتی ۔ (قطع کلامیاں)

Mr. Speaker: We are not concerned with the parties.

Minister for Basic Democracies: Sir, parties cannot be discussed in this House.

Malik Meraj Khalid: The Minister himself referred to it.

Minister for Basic Democracies : I referred to the extent as it is. In the House, party matters cannot be discussed and that is the convention all over the world.

Mr. Speaker : We are not concerned with the parties here.

ملک معراج خالد ۔ جناب والا ۔ میں عرض کروں گا کہ انہوں نے ایک دوسری بات یہ فرمائی تھی کہ آج سے چند روز پیشتر میں ایوان کی دوسری جانب بیٹھا تھا ۔ اس کے متعلق عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میاں صاحب کو یاد ہو گا (قاضی صاحب یہاں تشریف نہیں رکھتے ۔ انہیں بھی یاد ہو گا) کہ آج سے دس مہینے پیشتر انہوں نے مجھے طلب فرمایا تھا کہ آپ نے ڈسٹرکٹ کونسل لاہور کے کسی اجلاس میں اس قرارداد کی مخالفت کی تھی جس میں یہ کہا گیا تھا کہ ڈسٹرکٹ کونسل لاہور کا یہ اجلاس صدر پاکستان کی خدمت میں یہ گزارش کرتا ہے کہ وہ دوبارہ صدارت کا الیکشن لڑیں ۔ میں واحد ممبر تھا جس نے اصولی طور پر اس بنا پر مخالفت کی تھی کہ بنیادی جمہوریتوں کا نظام اور اس کے مختلف ادارے کوئی سیاسی پلیٹ فارم نہیں ہیں ۔ اور پھر میاں صاحب کو یہ بھی پتہ ہو گا کہ ۱۹۶۶ء میں انہی کے اہتمام سے یہاں ایک بی ۔ ڈی کانفرنس منعقد کی گئی تھی جس میں صدر پاکستان بھی تشریف لائے تھے ۔ تو مجھے انہوں نے دعوت دی تھی کہ میں بھی اپنے خیالات کا اظہار کروں ۔ اور اتفاق سے یا خوبیٔ قسمت سے میں پہلا آدمی تھا جس نے ایک مضمون بنیادی جمہوریتوں کے نظام پر پڑھا تھا ۔ اس مضمون میں critical appreciation کی گئی تھی کہ یہ نظام کہاں تک کامیاب ہوا اور اس کے نتائج کیا ہیں ۔ اور جو کچھ میں نے بیان کیا تھا وہ اب تک ریکارڈ میں موجود اور ابھی تک . . .

Mr. Speaker : Nothing was said about it. It should not be a lengthy personal explanation. Personal explanation should be relevant to an observation which has been made by some Members about that particular

Member and nothing was said about the B.D. Convention. The Member may please resume his seat.

THE SIND ABKARI ACT (WEST PAKISTAN AMENDMENT) ORDINANCE, 1968

Next Motion by the Minister for Excise.

Minister for Excise : I beg to move :

> That the Assembly do approve of the Sind Abkari Act (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1968 (West Pakistan Ordinance XII of 1968), promulgated by the Governor of West Pakistan on 31st October, 1968.

Mr. Speaker : The Motion moved is :

> That the Assembly do approve of the Sind Abkari Act (West Pakistan Amendment) Ordinance, 1968 (West Pakistan Ordinance XII of 1968), promulgated by the Governor of West Pakistan on 31st October, 1968.

Khawaja Muhammad Safdar :

Malik Muhammad Akhtar : Opposed.

خواجہ محمد صفدر ۔ جناب والا ۔ میرا خیال ہے کہ وزیر آب کاری اس پر کچھ روشنی ڈالیں تاکہ اس روشنی میں ہمیں کوئی راستہ دکھائی دے ۔

Minister for Excise (Syed Ahmed Kirmani) ; Sir, before I go into the provisions of this Ordinance, which I had a honour and privilege to move, I would invite, through you, the attention of this august House to Policy No. 20 contained in Chapter II of the Constitutions. It says :

> "The consumption of alcoholic liquor (except for medicinal purposes and, in the case of non-Muslims, for religious purposes) should be discouraged."

This is the policy of this Government. Now, Sir, in implementing this policy, the Provincial Government has already prohibited the possession and consumption of liquor by Muslims and it has also gone a step further in as much as it has provided minimum reasonable facilities to the non-Muslims who are keen to use liquor for the purposes of consumption. Ordinarily, under the Constitution, we are not in a position to place restrictions on the non-Muslims in such matters. Even the great religion to which we all belong, I mean the faith of Islam, does not suggest that non-Muslims should not be allowed to lead their lives or order their lives accord-

ing to their own religions. Islam permits non-Muslims, not Muslims, to lead their lives in accordance with the principle of their faith. But in this measure, which I have placed before the House for approval, we have tried our best in the right earnest to see that the Muslims in this country do not possess and consume liquor. Already, no one part of the Province, which was previously known as the Province of Punjab, the Muslims are not permitted under the existing law to possess or consume liquor. True that on medical grounds, only on medical grounds, this is very important, the Muslims are permitted to use liquor under the directions of the medical practitioners who recommend their case for such an exemption. So far as the non-Muslims are concerned they, of course, can make use of liquor in the former Province of Punjab but again, we have placed certain restrictions that they would not use liquor publicly. They have to use it or consume it in a private and covered place. Normally this restriction can be challenged in a court of law and I have my own fears about the validity of these restrictions but the Government in its anxiety to see that the non-Muslims don't consume liquor in a manner which may in any way injure that policy which the Government intend to pursue and has been pursuing with regard to Muslims, has placed these restrictions. There has been demand from this side of the house as well and other vocal sections of the society have also been pressing the Government that the useful and purposeful legislation which prohibits the Muslims from consuming liquor in the former Province of the Punjab should also be extended to other areas.

We are doing nothing more and nothing less than this that the prohibition of liquor is being extended to certain other areas of the Province where Muslims also reside. I personally feel that this measure was overdue and its need should have been felt long ago. But Sir it is a matter of no small pride that again it has fallen to the lot of this Regime that it has taken steps to .....If the time is over I can continue tomorrow.

Mr. Speaker : The House is adjourned for tomorrow to meet at 9.00 a.m.

The Assembly then adjourned (at 1.30 p.m.) till 9.00 a.m. on Wednesday, the 15th January, 1968.

APPENDIX I

(*Ref*: Starred Question No. 14074)

Statement 'A'

(*a*) (*ii*) Range-wise number of trees planted and expenditure incurred thereon.

Sl. No.	Name of Range		Total number of plants raised during 1967-68.	Expenditure incurred on their planting.
1.	Lyallpur	...	2,13,370	1,21,620
2.	Jaranwala	...	1,98,562	1,13,180
3.	Samundri	...	36,993	21,090
4.	Gojra	...	63,100	35,970
5.	Burala Range	...	1,55,091	88,400
6.	Kamalia	...	78,249	44,600
7.	Jhang	...	40,040	22,820
8.	Jhang Roads	...	42,500	24,220
			8,27,905	4,71,900

Statement 'B'

(*b*) The number of trees in each range of the said Division which are more than three years old.

Sl. No.	Name of Range		Number of trees over 3 years old (Both canalside and Roadside strips).	Area of irrigated plantations over 3 years.
1.	Lyallpur	...	10,66,300	2,144 Acres
2.	Jaranwala	...	7,33,868	849 ,,
3.	Samundri	...	6,02,234	—
4.	Gojra	...	5,57,200	287 arces
5.	Burala Range	...	8,54,109	1,699 ,,
6.	Kamalia	...	2,01,700	11,114 ,,
7.	Jhang	...	1,06,124	1,575 ,,
8.	Jhang Roads	...	3,14,258	—

Statement 'C'

Statement showing detail of Staff on pay roll *i.e.* permanent/temporary establishment Range-wise

Name of Range	F. R.	D. R.	Forester/ Supervisor	Forest Guards	Clerks	Peons	Salary
Lyallpur Range							(Rs.)
Permanent	1	1	5	20	1	1	39,192.00
Temporary	—	—	3	21	—	—	27,168.00
Total	1	1	8	41	1	1	66,360.00
Jaranwala Range							
Permanent	—	1	3	8	1	1	18,756.00
Temporary	—	—	3	12	—	—	15,060.00
Total	—	1	6	20	1	1	33,816.00
Samundri Range							
Permanent	1	—	2	10	1	1	21,000.00
Temporary	—	—	2	8	—	—	9,564.00
Total	1	—	4	18	1	1	30,564.00
Gojra Range							
Permanent	1	—	4	10	1	1	24,720.00

Temporary	—	—	2	15	—	—	16,044.00
Total	1	—	6	25	1	1	40,764.00
Burala Range							
Permanent	1	—	1	15	1	1	20,340.00
Temporary	—	—	4	12	—	—	11,400.00
Total	1	—	5	27	1	1	31,740.00
Kamalia Range							
Permanent	1	—	6	10	1	1	27,480.00
Temporary	—	—	2	9	—	—	10,872.00
Total	1	—	8	19	1	1	38,352.00
Jhang Range							
Permanent	1	—	2	8	1	1	18,480.00
Temporary	—	—	2	4	—	—	7,104.00
Total	1	—	4	12	1	1	25,584.00
Jhang Roads							
Permanent	1	—	1	7	1	1	15,160.00
Temporary	—	—	2	8	—	—	10,400.00
Total	1	—	3	15	1	1	25,560.00
Grant Total	7	2	44	177	8	8	2,92,740.00

APPENDIX II

(*Ref*: Starred Question No. 14282)

S. No.	Location of Veterinary Hospital/Dispensary		Strength of Staff employed			
			VASs	VFCs	SAs	Other Tech. Staff.
Hyderabad Division						
1.	Veterinary Dispensary	Hyd.	1	2	6	—
2.	Ditto	Hala	1	—	3	—
3.	Ditto	Ratli	1	1	3	—
4.	Ditto	Tando Allah Yar	1	—	2	—
5.	Ditto	Tando Ghulam Ali	1	—	1	1
6.	Ditto	Sanghar	1	—	3	—
7.	Ditto	Singhoro	—	1	—	—
8.	Ditto	Tando Adam	1	—	3	—
9.	Ditto	Khipro	1	1	1	—
10.	Ditto	Shahdad-pur	1	1	3	1
11.	Ditto	Mirpur-khas	3	—	2	—
12.	Ditto	Jamesabad	1	—	2	—
13.	Ditto	Digri	1	—	2	—
14.	Ditto	Islamkot	1	—	1	—
15.	Ditto	Pithoro	1	1	1	—
16.	Ditto	Umerkot	1	—	2	—
17.	Ditto	Nagar-parkar	1	—	—	1
18.	Ditto	Diplo	1	—	1	—
19.	Ditto	Dadu	1	—	5	—
20.	Ditto	Sahwan	1	—	7	—

S. No.	Location of Veterinary Hospital/Dispensary		Strength of staff employed			
			VASs.	VFCs.	SAs.	Other Tech. Staff.
21.	Veterinary Dispensary, Kahar		1	—	6	—
22.	Ditto	Thana Bula Khan	1	—	1	—
23.	Ditto	Khairpur	1	—	3	—
24.	Ditto	Johi Nathan Shah	1	1	3	1
		Total :	25	8	61	4

VASs. : Veterinary Assistant Surgeons.

VFCs. : Veterinary Field Compounders.

SAs. : Stock Assistants.

S. No.	Location of Veterinary Hospital/Dispensary		Strength of staff employed			
			VASs.	VFCs.	SAs.	Other Tech. Staff.
Khairpur Division						
1.	Veterinary Dispensary, Khairpur		1	1	5	3
2.	Ditto	Gambat	1	—	—	2
3.	Ditto	Kotdeji	1	1	—	2
4.	Ditto	Sethaji	—	1	1	2
5.	Ditto	Playalo	1	—	1	—
6.	Ditto	Liyari	—	—	—	—
7.	Ditto	Pacca Chang	1	—	2	—
8.	Ditto	Thari Mirwah	—	—	—	—
9.	Ditto	Jhaj Regulator	1	—	—	—
10.	Ditto	Nawabshah	1	1	3	—
11.	Ditto	Naushero Feroz	1	—	4	—

S. No.	Location of Veterinary Hospital/Dispensary		Strength of staff employed			
			VASs.	VFCs.	SAs.	Other Tech. Staff.
12.	Veterinary Dispensary, Kandiaro		1	—	4	—
13.	Ditto	Sakrand	1	1	4	—
14.	Ditto	Mero	1	1	4	1
15.	Ditto	Larkana	1	1	7	—
16.	Ditto	Hatodero	1	—	2	—
17.	Ditto	Kamber	1	1	—	—
18.	Ditto	Shahdad Kot	1	—	3	—
19.	Ditto	Mirokhan	1	—	3	—
20.	Ditto	Dokri	1	—	2	—
21.	Ditto	Nasirabad	1	1	3	1
		Total :	18	9	46	11

Veterinary Dispensary Liyari and Thari Mirwah at Sr. Nos. 6 & 8 above are purely District Council Hospitals.

S. No.	Location of Veterinary Hospital/Dispensary		Strength of staff employed			
			VASs.	VFCs.	SAs.	Other Tech. Staff.
Agriculture Development Corporation						
1.	Veterinary Dispensary, Vur		1	—	1	—
2.	Ditto	Gharo	1	—	1	—
3.	Ditto	Jherruck	1	—	1	—
4.	Ditto	Chuhar Jamali	—	1	—	—
5.	Ditto	Darro	—	1	—	—
6.	Ditto	Bulri Shah Karim	—	—	1	—

S. No.	Location of Veterinary Hospital/Dispensary	Strength of staff employed			
		VASs.	VFCs.	SAs.	Other Tech. Staff.
7.	Veterinary Dispensary, T. Ikram	—	1	1	—
8.	Ditto T. Sago	—	—	2	—
9.	Ditto M/Sakro	—	1	1	—
10.	Ditto Thatta	1	—	1	—
11.	Ditto Jati	—	1	—	—
12.	Ditto Sujawal	1	1	—	—
13.	Ditto M/Bathoro	—	—	1	—
14.	Ditto Badin	1	—	1	—
15.	Ditto T.M. Khan	1	—	—	1
	Total :	7	5	11	1

APPENDIX III

(*Ref*: Starred Question No. 14477)

STATEMENT A

Statement showing names of Officers granted extensions in Service after attaining the age of retirement from 1-1-1968 onward

S. No.	Name with designation	Date of attaining the age of 55 years	Period of extension in service	Reasons for granting Extension
1	Dr. Abdul Wahab Khan, T.I, Director, Agril. Research Institute, Tarnab (Peshawar)	5-5-1968	upto 4-5-1971	He is an experienced hand and his replacement was not possible due to dearth of experienced agricultural scientists.
2	Mr. M.M. Siddiqi, Director, Agril. Research Institute, Tandojam	10-12-1965	upto 9-12-1970	Ditto
3	Dr. Muhammad Rafique, Asstt. Soil Fert : Spl. RSFP, Lahore	4-1-1968	upto 4-1-1971	Ditto
4	Dr. Abdul Aziz Khan, Agril. Chemist, Tarnab	23-9-1968	upto 22-9-1970	An experienced officer and it was not possible to replace him in the near future.
5	Mr. Muhammad Afzal, Plant Physiologist, Lyallpur	14-5-1967	upto 14-5-1970	The officer is very highly qualified & his replacement by an equally qualified person is not possible.
6	Dr. A.G. Arif, Plant Pathologist, Lyallpur	19-7-1964	upto 19-7-1969	The officer hold specialized post, As there is dearth of experienced hand, it is difficult to replace him.
7	Mirza Muhammad Ibrahim Khan, Agronomist, Lyallpur	10-5-1967	upto 10-5-1970	He is an Agronomist of Maturity and high responsibility. By dint of his hard work he raised cash income of his experimental area.

S. No.	Name with designation	Date of attaining the age of 55 years	Period of extension in service	Reasons for granting Extension
8	Mr. Abdul Haq, Entomologist, Lyallpur	20-8-1968	upto 20-8-1970	An Entomologist of Maturity and high responsibility, experienced and hard worker.
9	Sh. Muhammad Umar, Potato Botanist, Sialkot	14-6-1964	upto 14-6-1969	An experienced Potato Botanist engaged on breeding and research of special varieties of Potato.
10	Ch. Muhammad Abdul Aziz, Economic Botanist, Tarnab and now S.O. IX (Agri), Lahore	31-8-1964	upto 31-8-1969	He is experienced breeder of outstanding merits with a good service record.
11	Mr. A.G. Pirzada, Principal, Agril. College, Tandojam	1-10-1965	upto 1-8-1969	He is senior most officer and matured administrator. He has run the Institute quite efficiently.

Statement showing name of Officers granted extension in Service after attaining the age of retirement from 1-1-1968 onward

S. No.	Name with designation	Date of attaining the age of 55 years	Period of extension in service	Reasons for granting extension
1	Mr. Muhammad Ashraf Chaudhry	10-10-1968	upto 10-10-1969	Experienced hand and it was not possible to replace him in near future.
2	Mr. Ghulam Akbar Shah, Assistant Agronomist (Farms), Tarnab	6-12-1968	upto 6-12-1970	An experienced and useful officer. Difficult to replace him.

Statement showing names of Officers retired from Service after attaining the age of retirement from Service 1-1-1968 onward

S. No.	Name with designation	Date of attaining the age of 55 years	Date of retirement	Remarks
		W.P.A.S. Class I Officers		
1	Mr. W.A. Qureshi, Professor of Agri. University (Economics)	7-6-1963	7-6-1968	
2	Mian Obaidullah Jan	5-3-1968	—	Integrity was doubtful.
3	Haji Fateh Muhammad	19-12-1961	20-12-1966	
4	Mr. Sayyed Ahmed, Plant Pathologist, Agri. Research Station, Quetta	2-8-1963	2-8-1968	

STATEMENT B

Statement giving the particulars of Class I & Class II officers of Agriculture Department who were (I) retired and (II) granted extension in service, after attaining the age of retirement from 1-1-1968 up to date

S. No.	Wing	Class I officers with names & designations			Class II officers with name & designations		
		Retired	Granted extension	Reasons for extension	Retired	Granted extension	Reasons for extension
1	Agricultural Engg. Wing.	—	—				
2	Directorate of Fisheries, W/P.	Nil	Dr. Nazir Ahmad, M.Sc. (Hons), Ph. D., B. Sc, PSE, FIS, FIST. PAS, FPAE, WPFS (I), Director of Fisheries, West Pakistan, date of attaining the age of 55 years 24-12-65. Formally granted extension thrice. (*i*) From 1-10-66 to 31-7-67, (*ii*) From 1-8-67 to 24-12-68 and (*iii*) From 25-12-68 to 23-12-70.	Non-availability of qualified and experienced hand to replace him.	Nil	Nil	Nil

S. No.	Wing	Class I officers with names & designation			Class II officers with names & designations		
		Retired	Granted extension	Reasons for extension	Retired	Granted extension	Reasons for extension
			(*iv*) Was also granted extension in service, automatically from 25-12-65 to 30-9-68 serving under the provisions of Article 178 (4) (*b*) of the Constitution, as he had completed 55th years of his age, before the commencement of Constitution (Sixth Amendment) Act, 1966, with effect from 1-3-66.		...		

STATEMENT C

Statement (S.A.Q. No. 14477)

(*i*) Name of officers retired after 1-1-68.

CLASS—I.

Mr. Farkhunda Shah,

Plant Protection Officer (Tribal Area), Peshawar.

CLASS—II.

(1) Mr. Lal Badshah,
E.A.D.A., Dargai.

(2) Mr. M.D. Qureshi,
E.A.D.A., Nawabshah.

(*ii*) Name of officers granted extension in service from 1-1-68.

CLASS—I.

Name and designation	Reasons for extension
Mr. Mustafa Mohyuddin, Deputy Director of Agri. on deputation to B.D. Department as Principal, B.D. Training Institute, Lalamusa.	Granted extension for one year from 1-4-68 to 31-3-69 on the recommendation of B D. Department on account of satisfactory record.
CLASS—II.	
(1) Mr. Abdur Rahman Shah, Asstt. Accounts Officer, Office of Director of Agriculture, Peshawar Region, Peshawar.	Granted extension for one year upto 23-7-69 due to good record of service on the recommendations of the Director of Agriculture, Peshawar Region.
(2) Mr. Muhammad Abdul Jalil, E.A.D.A., Sialkot.	Granted extension for about four months from 1-10-68 to 14-1-69, due to meritorious service rendered for rehabilitation of Indo-Pak War affected farmers.

APPENDIX IV

(*Ref.* Starred Question No. 14614)

Reply to the Starred Assembly Question No. 14614 raised by Khan Gul Hamid Khan

			Rs.
1.	Total amount of arrears upto 1966-67	...	55,02,523.83
2.	Total amount recovered upto 30-6-1968	...	4,87,729.17
3.	Balance amount recoverable, the detail is under	...	50,14,794.66

Serial No.	Name of Cotton Factory	Name of the Defaulter	Total amount recoverable	Amount recovered upto 30-6-68	Balance
1	2	3	4	5	6
1.	**Sadiqabad Tahsil:**		Rs.	Rs.	Rs.
1	Shabbir Cotton Factory, Walhar	Rais Mohammad Ghazi	2,13,225.75	72,198.50	1,41,027.25
2	R.C.A.C/F, SDK	RCA Ltd., Khanewal	5,56,790.75	—	5,56,790.75
3	Lal Chand Perumal C/F, Adamsohaba	Danish Mohd Khan, Sadiqabad	813.25	—	813.25
4	Danish Model C/F, Sadiqabad	Ditto	1,28,188.75	41,173.06	87,015.79
5	Alyani C/F, Machhigoth	Sardar Mohd. Amin	2,16,173.75	59,025.25	1,57,151.50

6	Pir C/F, SDK	S. Ghulam Miran Shah of J.D. Wali	4,57,605.00	—	4,57,605.00
7	United C/F, SDK	Hamid Ali Thanvi, House No. 843	67,829.41	—	67,829.41
8	Ditto	Ashraf Mughal, HYD.	—	—	—
9	Ditto	Agha Akram Hayat Western Hotel, The Mall, Lahore	68,058.81	—	68,058.81
10	Ditto	Sh. Mohd Siddique of Tariq Saqib, KPR	3,295.25	—	3,295.25
11	Ditto	K.M. Danish, SDK	4,803.00	—	4,803.00
12	Ditto	Nawab Aziz Hassan, Sadiqabad	8,8o9.75	—	8,869.75
13	Ditto	Alyani Broths, SDK	1,149.0)	—	1,149.00
14	Ditto	RCA Ltd., Khanewal	11,354.00	—	11,354.00
15	Ditto	Nawab Aziz Hassan, Sadiqabad	2,437.74	—	2,437.74
16	Aslam C/F, SDK	Mian Nizam Din Mohammad Ali, SDK	26,501.50	—	26,501.50
Rahimyar Khan Tehsil :					
1	Ch. C/F, Tranda	Ch. Ali Mohd Amir Mohd and others, Tranda	3,812.25	—	3,812.25

1	2	3	4	5	6
2	Jinnah C/F, Isa	Sardar Ghazanfarullah Khan, Isakhail Estate	40,877.03	—	40,637.87
3	RCA C/F, Akramabad	RCA Ltd, Khanewal	12,877.03	12,876.25	0.78
4	Bin Amin C/F, Kot Samaba	Abdul Ghafoor Chak 46-P, Kot Samaba	453.00	—	453.00
5	Beharilal (old) C/F, R.Y. Khan	Mohd. Siddiq Mukhtar Ahmad, RY Khan	2,852.37	—	2,852.37
6	Ditto	Abdul Ghafoor, RY Khan	7,447.75	—	7,447.75
7	Ditto	Nazir Ahmad Shah, RYK	6,478.00	—	6,478.00
8	Beharilal (old) C/F., R.Y.K. (Pak Indust) (new)	Abdul Majid, RYK	39,571.25	—	39,571.25
9	Ditto	Begum Mahmuda Tayyub, Rahimyar Khan	84,248.37	—	84,248.37
	Ditto	Kh. Manzur Illahi of Inqlab Corpor : Rahimyarkhan	70,244.75	—	70,244.75
	Ditto	Alyani Brothers	3,671.50	—	3,671.50
	Ditto	Ch. Inayat Khan, Walayat Khan of Shafqat and Co., RY Khan	7,910.00	—	7,910.00
	Ditto	Ch. Fateh Mohd	4,209.75	—	4,209.75

	Ditto	Walayat Khan RYK	6,508.00	—	6,508.00
	Ditto	Kh. Manzur Ellahi, RYK	1,534.00	—	1,534.00
10	Karishna C/F, RYK	RCA Ltd., Khanewal	66,885.00	58,372.25	8,512.75
11	Rehman C/F, RY Khan	Qazi Abdul Rehman, Rahimyarkhan	24,689.75	—	24,689.75
12	Raja Ram C/F, RYK	M. Ferozuddin, RYK	1,457.75	—	1,457.57
	Ditto	Shujauddin Durrani and Dr. Nazir Ahmad, RYK	10,334.75	—	10,334.75
	Ditto	S. Noor Ahmad, RYK	2,284.25	—	2,284.75
	Ditto	Ch. Sardar Ali, RYKhan	313.75	—	313.75
13	SantumalKishan (Muslim) C/F, RYK	Ch. Abdul Hamid of Afzal and Co, RY Khan	7,865.87	—	7,865.87
	Ditto	Ali Bin Qasim, Razia Colony, Karachi	10,973.50	—	10,973.50
	Ditto	M.A. Hafiz and others, RY Khan	49,656.25	—	49,656.25
14	Azad C/F, RY Khan	Mian Jindwada Qamar Din, RY Khan	800.00	—	800.00
15	Leghari (RCA) C/F, Rahimyarkhan	Mir Alam Khan, RYK	61,736.56	—	61,736.56
	Ditto	RCA Ltd., Khanewal	1,14,764.00	·	1,14,764.00

1	2	3	4	5	6
16	Niazi C/F, RY Khan	M. Asmatullah Khan of Rahimyarkhan	51,874.00	—	51,876.00
17	Iqbal Ind (Azam), RY K	Mohd Azam, RYK	1,76,240.75	—	1,76,240.75
18	Krishana (Now Siddiq) Rais C/F, K. Samaba	Mohd Yaqoob and Co.	17,451.00	—	17,451.00
19	Danish Model Ind. RY Khan	Danish Mohd Khan, Sadiqabad	55,147.00	—	55,147.00
20	Pak. C/F, RY Khan	Ditto	14,019.75	—	14,019.75
	Ditto	RCA Ltd., Khanewal	18,383.00	4,113.50	14,269.50
21	Tranda C/F, Tranda	Mohd Gul, Grain Market, Khanpur	40,306.75	37,507.12	2,799.63
Khanpur Tehsil:					
1	B'pur Textile Mills, Khanpur	Farid Corporation, Khanpur	21,039.25	—	21,039.25
	Ditto	Khurshid/Siddiq Traders, Khanpur	22,470.00	—	22,470.00
	Ditto	S.M. Siddiq, KPR	14,648.25	—	14,648.25
	Ditto	Allied Traders, KPR	7,678.50	—	7,678.50
	Ditto	Sh. Mohd Aslam, KPR	49,164.50	—	49,164.50

	Ditto	Nasir Haq Br., KPR	2,999.75	—	2.999.75
	Ditto	Jamil and Co., KPR	7,889.75	—	7,889.75
	Ditto	R.C.A. Ltd., Khanewal	44,468.25	42,633.75	1,834.50
2	Fazal C/F, Fazalabad	Mohd Khalid of Fazalabad	1,136.00	—	1,136.00
3	Chuttan Das C/F	Noor Ahmad Amin and Co., Khanpur	4,230.50	—	4,230,50
4	Lyallpur Krishan C/F, Khanpur.	Malik Mohd Ashiq 89, Sohail Singh Street, Gawal Mandi, Lahore	53,585.50	—	53,585.50
5	Sh. Bashir Ahmad & Rafiq Ahmad C/F, Khanpur.	Sh. Mahmud Ahmad, Khanpur	9,195.75	—	9,195.75
	Ditto	Abdul Hamid Khan Insaf Corporation	13,748.00	—	13,748.00
6	National C/F, KPR	G.M. Riaz & Co.	84.09	—	84.09
	Ditto	Seth Abdul Hamid	81,211.75	—	81,211.75
	Ditto	Khan & Co., Khanpur	335.00	—	335.00
	Ditto	Iqbal & Co., Khanpur	65,826.00	13,000.00	52,826.00
7	United C/F, Zahirpir	B. Pur G/Ginners, Khanpur	12,979.69	—	12,979.69
	Ditto	Sardar Mohd Akram, Kirpa Building, Gujrat.	26,121.87	—	26,121.87

1	2	3	4	5	6
7	United C/F, Zahirpir—*Concld.*	Nazir Muslim 42, Tariq Road, Multan	35,851.25	—	35,851.25
	Ditto	Umer C/Co, Zahirpir	1,11,979.50	—	1,11,979.50
8	Abdul Haq C/F, ZHR	Sh. Abdul Haq, ZHR	29,440.06	—	29,440.06
9	RCA C/F, Zahirpir	RCA Ltd., Khanewal	2,47,701.69	48,000.00	1,99,701.69
10	Mian C/F, Sehja	Ch. Fateh Mohd, Faqir Mohd, Khanpur	41,282.00	10,000.00	31,282.00
	Ditto	M.A. Wadood & Sons, Khanpur	15,810.50	7,905.25	7,905.26
11	Bagh-o-Bahar C/F, Bagho Bahar	Malik Mohd Arif 31-P, B/Bahar	11,068.00	—	11,068.00
12	Aslam C/F, Khanpur	Sh. Mohd Ashiq, AP East	6,887.56	—	6,887.56
	Ditto	Sh. Mohd Aslam, KPR	2,33,684.06	—	2,33,684.06
13	Siddiq C/F, KPR	S.M.Siddiq, KPR	2,29,567.75	—	2,29,567.75
14	Baloach C/F, KPR	Manzoor Ahmad, KPR	1,926.25	—	1,926.25
15	Bismillah C/F, KPR	Mohd Umer-Mohd Hanif, Khanpur	64,101.06	—	64,101.06
	Ditto	M.A. Wadood & Sons, Multan	1,10,186.00	15,412.25	94,773.75

16	Riaz C/F, Khanpur	G. Mueenuddin, KPR	89,509.50	—	89,509.50
Liaquatpur Tehsil:					
1	Premier C/F, FZA	Sh. Allah Bux Hamid Ahmad, FZA	1,23,492.00	—	1,23,492.00
2	Laxami C/F, Feroza	Abdul Aziz Saeed Aziz 63, Grand Road, Karachi	15,080.75	—	15,080.75
	Ditto	Qamar Rashid Khan 49, Islamabad, K-5	10,966.25	—	10,966.25
	Ditto	Sh. Mohd Ishfaq, FZA	8,768.50	—	8,768.50
3	Shevji (Qadir Saadat) C/F, Liaquatpur	Sh. Ahmad Sukhera C/Shop, Dunga Bunga	6,407.56	—	6,407.56
	Ditto	M.A. Wadood, Multan	40,721.00	—	40,721.00
	Ditto	Saadatullah Hussain and others	16,897.25 +18,715.00	—	16,897.25
	Ditto	R.H. Siddiq, LQPur	3,124.00	—	3,124.00
	Ditto	Maulvi Mohd Saeed, LQP	2,533.00	—	2,533.00
	Ditto	Kh. Muzaffar Mahmud C/o, LQPur	18,895.75	7,139.00	11,755.75
	Ditto	R.H. Siddiq, LQP.	9,106.50	—	9,106.50
4	Adil C/F, LQPur	Rufji Aman Rifat Hussain, LQPur	9,203.19	—	9,203.19

1	2	3	4	5	6
	Adil C/F,LQPur	Sh. Fazal Rehman, BWP	1,968.25	—	1,968.25
	Ditto	M.A. Wadood, Multan	41,785.00	—	41,785.00
	Ditto	Ashraf Adil, LQPur	5,134.50	—	5,134.50
	Ditto	M.A. Nawaz & Co., LQP.	68,063.50	—	68,063.50
	Ditto	M. Imam Bux, Ghulam Sarwar, LQPur	59,093.50	—	59,093.50
5	Rehmani C/F, LQPur	M. Jalil Rehman, LQPur	2,00,101.50	23,786.99	1,76,314.50
6	M.B.C/F. LQPur	Kh. Muzaffar Mahmud & Sons, Multan	2,14,419.75	34,586.00	1,79,833.75
7	Muhammadi C/F, LQPur	Mohd Attaullah, LQPur	1,21,708.25	—	1,21,708.25
8	Zamindara C/F, LQPur	Ch. Khurshid Ahmad and R.H. Siddiq, LQPur	5,971.50	—	5,971.50
	Ditto	M.A. Nawaz & Co., LQP	61,730.50	—	61,730.50
9	Haji Mohd Waran C/F, Liaquatpur	Din Mohd s/o Haji Bux	1,171.62	—	1,171.62
	Ditto	Jam Jindwada s/o	908.62	—	908.62
	Ditto	Jam Haji Din Mohd	1,363.12	—	1,363.12
	Ditto	Syed Mohd Ali Shah s/o Ghulam Nabi	1,363.12	—	1,363.12
		Grand Total			50,14,794.66 (recoverable)

Sd.
Extra Assistant Director of Agriculture, Rahimyarkan.

Outstanding list of Cotton Fee Arrears upto 30th June, 1968 of Bahawalnagar District

S.No.	Name of Defaulters	Total Outstanding on 30-6-1968
		Rs.
1	Muhammad Sharif, Mithan Kot, District D.G. Khan	6,670.00
2	Mirza Maraj Ahmad, Bahawalnagar	12,732.75
3	Muhammad Suleman s/o Khuda Bakhsh, Burewala	12,442.00
4	Sh. Abdul Rehman & Sh. Mohd Shaffi Muhammad Iqbal, Bahawalnagar.	10,158.25
5	Mirza Maraj Ahmad, Bahawalnagar	3,941.12
6	Mian Fateh Muhammad Laleka, Haroonabad & M. Sharif Gill, Chichawatni.	8,713.00
7	Ghulam Qadar Kokara, Dunga Bunga	11,572.25
8	Rasheed Akbar, Mohajir Colony, B.Nagar	6,870.00
9	Mian Muhammad Shaffi, Haroonabad	59,726.50
10	Ch. Rehmat Ullah Azim Ullah, Haroonabad	37,381.00
11	Haji Sher Muhammad & Brother, Chishtian	59,874.25
12	Ch. Muhammad Din s/o Kher Din, Chishtian	35,052.75
13	Sh. Muhammad Hussain, Chishtian	5,767.25
14	Sh. Muhammad Ashraf, Muhammad Aslam, Chishtian	5,783.75
15	Mistry Ali Muhammad, Chishtian	5,982.25
16	Malik Muhammad Ashaq, 89-Sohail Singh Street, Chamberlane Road, Gawal Mandi, Lahore.	3,925.75
17	M. Mueen Uddin Shehzad, Bahawalnagar	93,574.50
18	Mirza Maraj Ahmad, Bahawalnagar	84,538.25
19	Kanwar Muzaffar Ali Khan, Chishtian	70,563.50
20	Heirs of Sh. Mola Bakhsh, Chishtian	2,161.25
21	Sh. Muhammad Waris & Sons (Heirs of Sh. Mola Bakhsh), Chishtian.	2,56,493.25
22	Zimindara Itehad Corporation, Chishtian	21,724.00
23	Muhammad Suleman s/o Khuda Bakhsh, Burewala	14,925.75

S.No.	Name of Defaulters	Total Outstanding on 30-6-1968
		Rs.
24	Sh. Wali Muhammad, Muhammad Saeed, Minchanabad	857.75
25	Molvi Abdul Aziz Ghaznavi, Mandi Sadiq Ganj	1,385.25
26	Abdul Khaliq Abdul Razzaq, 230-Drig Road, Garden Rest, Karachi.	210.00
27	Alf Din, Ghalla Mandi, Bahawalnagar	1,985.75
28	Mian Shah Muhammad Atta Muhammad, Haroonabad	41,894.38
29	Abdul Haq s/o Abdul Aziz & Abdul Khaliq s/o Abdul Haque, Haroonabad.	40,173.00
30	Ch. Sher Muhammad & Co., Fortabbass	15,325.00
31	Fortabbass Cotton Ginners, Fortabbass	1.00
32	Suleman. Old Ghalla Mandi, Bahawalnagar	23,390.75
	Total :	9,55,796.25

Sd.
Extra Assistant Director of
Agriculture, Bahawalnagur.

Arrears of Cotton Duty Outstanding on 30th June, 1968.

S.No.	Name and Address of Defaulter.	Total amount of arrears of Cotton Duty upto 30-6-68.
		Rs.
1	Sh. Muhammad Ashiq c/o Abdul Ghaffar Cotton Factory, Ahmadpur East.	21,356.25
2	Sh. Ahmad Din s/o Haji Abdul Aziz-ud-Din, Rehmat Ullah etc,of Abdul Ghafar Cotton Factory, Ahmadpur E.	10,947.75
3	Qazi Ghulam Qadir of Pak Cotton Ginning Factory, Ahmadpur East.	1,834.00
4	M/s. Aslam Brothers, Ahmadpur East c/o Pak Awami Irshad Model Cotton Factory, Ahmadpur East.	31,814.00
5	Malik Din Muhammad Naich Chanigoth c/o Gillani Cotton Factory, Uchsharif.	12,264.00
6	Mian Bi-Amkhas, Bahawalpur of Gilani Cotton Factory, Uchsharif.	178.74
	Hamid Mian, Uchsharif	166.60
	Saleem Raza, Uchsharif	166.60
	Noor Qamar, Uchsharif	166.60
	Mohsin Mian, Uchsharif	166.60
7	Ghulam Qasim Khan of Ahmadpur East Khuda Bux Cotton Factory, Ahmadpur East.	15,181.74
8	Kh. Muzafar Mehmood (Chanigoth) c/o Khushi Ram Behari Lal Cotton Factory, Chanigoth.	5,652.50
9	Kh. Ashiq Hussain c/o Kishan Chand Fateh Chand Cotton Factory, Uchsharif.	25.00
10	Muhammad Ramzan s/o Hussain Pathan of Bahawalpur c/o Kishan Chand Fateh Chand Cotton Factory, Uchsharif.	2,387.00
11	Kh. Muzaffar Mehmood & Bashir Masood c/o M.B. Cotton Factory, Chanigoth.	72,921.56

S. No.	Name and Address of Defaulter	Total amount of arrears of Cotton Duty upto 30-6-68
		Rs.
12	Malik Faiz Ahmad of Bahawalpur Mubarik Cotton Factory, Mubarikpur.	1,14,443.62
13	Lt. Col. Dr. Muhammad Din of Mohd Din Cotton Factory, Chanigoth. (Disputed amount)	2,235.75
14	Makhdoom Shamsud Din Gilliani of Qadria Cotton Factory, Uchsharif.	1,546.25
15	Abdul Karim Chanigoth of Qureshi Cotton Factory, Chanigoth.	24,833.50
16	Rahim Bukhsh Mahar of Basti Mehran, Rahim Bux Cotton Factory, Ahmadpur East.	287.50
17	Ghulam Qasim Khan of Sadiqia Cotton Factory, Ahmadpur East.	2,120.50
18	Seth Abdul Hamid of Wasanda Ram Bekaner Cotton Factory Ahmadpur East	18,532.12
19	Abdul Wahid & Brothers c/o Abdul Wahid Cotton Factory, Bahawalpur.	4,588.75
20	Faiz Ahmad, Model Town-A, Bahawalpur c/o Haji Hafiz Cotton Factory, Bahawalpur.	3,745.75
21	Haji Muhammad Sardar & Co. Lessee c/o Haji Hafeez Cotton Factory, Bahawalpur.	2,896.36
22	M. Ismail Comm : Agent, Vegetable Market, Bahawalpur c/o Haji Hafeez Cotton Factory, Bahawalpur.	943.00
23	Haji Muhammad Ashraf c/o Haji Muhammad Ashraf Cotton Factory, Bahawalpur.	11,373.25
24	Kh.Manzoor Hussain & Sons of Muhammadi Cotton Factory, Kalanchwala.	23,822.50
25	Ch. Sultan Ahmad of Sultan Cotton Factory, Dera Bakha.	91,356.25

S. No.	Name and Address of Defaulter	Total amount of arrears of Cotton Duty upto 30-6-68
		Rs.
26	Ch. Jamal Din of Gill Cotton Factory, Hasilpur	9,029.00
27	Abdul Rashid of Shirkat Rashidia of Jugal Kishore Cotton Factory, Hasilpur.	14,458.00
28	Sirajud Din s/o Ghulam Ghaus, Hasilpur of Jugal Kishore Cotton Factory, Hasilpur.	14,745.75
29	Farzand Ali Shah Muhammad & Co, Muslim Cotton Factory, Hasilpur.	324.00
30	M/s Pasha & Sons c/o Muslim C/Factory, HSP.	21,522.00
31	Sh.Inayat Ullah Qureshi of Muslim C/Factory, Hasilpur.	6,772.00
	Total :	5,44,804.79

Sd.

Extra Assistant Director of
Agriculture, Bahawalpur

Explanatory Note on Starred Assembly Question No. 14614

		(Rs.)
1.	Total amount of cotton fee recoverable on 30-6-1967.	1,97,55,630.29
2.	Total amount of cotton fee recovered up to 30-6-1968.	34,21,690.85
3.	Balance to be recovered	1,63,33,939.44

Sd./-

Deputy Director of Agriculture,
Multan Division, Multan.

List of Defaulters from whom the cotton fee is to be recovered in Multan Division up to 30-6-1968.

Sr. No.	Name of the defaulter	Total amount to be recovered
	(Multan District)	(In Rupees)
1.	M/s Rehman Cotton Factory, Multan	624.00
2.	Mistri Jan Mohammad C/Factory, Khanpur Marhal	34.77
3.	Muhammad Shaffi C/Factory, Azam Hans	40.37
4.	M/s Co-operative Multi-purpose Societies, Multan	90,041.50
5.	Mohammad Din Abdur Rehman, Surej Kund Road, Multan.	10,611.12
6.	Abdul Latif Mohammad Akbar and Co., Multan	6,641.12
7.	M/s Ghulam Murtaza & Co., Sabzi Mandi, Multan.	36,333.36
8.	Haji Abdul Majeed Amir Hamza and Co., Multan.	8,663.13
9.	Bashir Ahmad son of Late Mohd Khan, Britto Road, Karachi.	9,812.38
10.	Ghulam Farid Mohammad Latif, 69, The Mall, Lahore.	9,146.25
11.	Hassan Ali of M/s Batala C/Factory, Multan	4,849.31
12.	Ghulam Mustafa & Co., Sabzi Mandi, Multan	7,735.50
13.	S. S. Jaffri, Suraj Kund Road, Multan	19.94
14.	M/s Kohinoor Industries Ltd., Lyallpur	84,722.54
15.	Dost Mohammad Zafrullah Khan old Khanewal	52,272.92
16.	Abdul Hakeem Gorija c/o Rubbani M/Halla, Sahiwal.	7,152.75
17.	Mian Mohammad Shaffi c/o Ehsan C/F, Multan	17,200.75
18.	S. M. Elahi and Co., c/o Mian Mohd Arshad, Multan.	2,18,973.72
19.	Mian Muhammad Arshad of Riaz & Co. Ltd., Multan.	1,07,588.21

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be reeovered
		(In Rupees)
20.	Ghulam Mustafa, Sabzi Mandi, Multan	14,791.18
21.	Iqbal & Co., Saban Goal Bazar, Lyallpur	45,777.75
22.	M/s Riaz and Co. Ltd. (1962), Multan	3,27,600.12 + 57.00
23.	Qutab-ud-Din C/Factory, Mubarakpur, Multan	44.94
24.	M/s Colony Model Factory, Multan	34,445.83
25.	Mukhtar Ahmad and others partner Dehli C/F, Multan.	9,790.50
26.	Sh. Niamat Elahi and Co. of Tilwar C/Factory, Multan.	1,05,298.94
27.	Mian Mohammad Anwar c/o Anwar Oil Mill, Sargodha.	83,207.14
28.	R. C. A. Ltd., Khanewal	17,693.12
29.	Khawaja Muzaffar Mahmood and Sons C/F, Tatepur.	6,57,801.16
30.	Sh. Abdul Salam Mohammad Younis Mian, Nazimabad, Karachi.	1,17,881.26
31.	Mian Fiaz Bux Floor Mill, Shadi Lal Building, MN	1,842.25
32.	Bashir Ahmad c/o Pak Commission Shop, Dehli Gate, MN.	243.00
33.	Manzoor Ahmad and Co. c/o Chauk Shah Abbas, Multan.	381.25
34.	Kh. Sultan Mahmood Partner Kh. Muzaffar Mahmood & Sons, Lohari Gate, Multan.	13,894.25
35.	Ghulam Mustafa Ghulam Mahboob C. A. Sabzi Mandi, MN.	11,846.50
36.	Hafiz Qadir Bux, Mauza Lahr, Multan	450.00
37.	Muslim Traders, G/Mandi, Okara	21,475.25
38.	Mohd Yonis c/o Salam C/Factory, Multan	4,365.50

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
39.	Kausar Soap and Oil Mills, Multan	88,302.88
40.	M/s Sattar Oil Mills, Jail Road, Multan	29,214.50
41.	Muhammad Umar Cotton Factory, Tatepur	54.00
42.	Abdu l Aziz Cotton Factory, Piran Ghaib, Multan	34.80
43.	Mohd Rafiq Cotton Factory, Vill. Sahoo, Multan	26.74
44.	Hakeem-ud-Din Cotton Factory, Gulzarpur	25.03
45.	Ali Mohammad Cotton Factory, Faridpur	56.72
46.	M/s Premier Cotton Factory, Multan	19,357.48
47.	M/s M. A. Wadood & Sons Cotton Factory, Multan.	2,64,476.40
48.	Mian Mohd Shafi, Mohd Rafi Ehsan C/Factory, Multan.	3,08,045.15
49.	M/s Pakistan Oil Mills, Multan	2,93,038.08
50.	Khan Siddique Khan c/o Ghulam Haider and Sons C.A., Bahawalnagar.	2,758.12
51.	Haji Ghulam Rasul Owner of Goreja C/F, Multan.	1,88,449.70
52.	Malik Mohammad Yar of Zamindar Ginners, Multan.	23,093.10
53.	M/s Rashid Brothers, Vehari Road, Multan	1,26,566.16
54.	Haji Mohammad Saleem, Mumtazabad, Multan	50,250.09
55.	M/s Mahboob & Oil C/Factory, Multan	69,221.00
56.	Muhammad Ilyas C/Factory, Multaniwala	25.37
57.	Sultan Mahmood C/Factory, Tatepur	78,832.74
58.	Malik Ghulam Mohammad and Brothers Floor Mill, MN.	7.19
59.	Mohammad Yasin, Mauza Bhani, Multan	24.97

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
60.	Sh. Muhammad Umar C/o Sargodha Textile Mill, Sargodha.	58,273.28
61.	Muhammad Din Abdur Rehman C/o Rehman C/F. Multan.	13,381.87
62.	M/s Crescent Factory, Vehari	2,99,252.37
63.	Mohammad Din, Chak No. 453/WB, Burewala	12.50
64.	Rahim Bux C/Factory, Vehari	67.74
65.	M/s R.C.A. Ltd., Khanewal	53,535.20
66.	M/s Sheikh C/Factory, Vehari	4,36,889.85
67.	Fazal Haleem Sh. Haleem of Sarhand C/F, Vehari.	97,397.88
68.	M/s Crescent Factory, Vehari	1,19,099.73
69.	M/s Sheikh C/Factory, Vehari Lessee Sirhand C/F	21,381.00
70.	Rafiq Latif and Co., Arifwala	44,563.25
71.	Mian Abdul Waheed Khan, 4-Muzang Road, Lahore.	64,426.90
72.	Ikram Mohammad and Co. 4-Muzang Road, Lahore.	23,596.07
73.	M/s Co-operative Textile Mill, Khanewal	24,506.07
74.	M/s Rehmania Corporation, Vehari	1,21,308.71
75.	Haji Abdul Majeed Khan Zaman and Co., Burewala.	57,867.40
76.	Ch. Sana Ullah C/Factory, Mechwala	6,893.50
77.	Muhammad Mubarak Khan, Kothi No. 1, Burewala.	1,78,374.85
78.	M/s Zeenat Textile Mill, Lyallpur	26,156.25
79.	Haji Abdul Majid Khan Zaman and Co., Burewala.	39,311.49
80.	Mian Nazir Ahmad Nil C/Factory, Burewala	5,341.56

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
81.	Liquidator of Co-operative Multipurpose Society.	1,47,697.44
82.	Mian Mohammad Rafi Rehm Dad Transporter Burewala.	1,26,597.29
83.	M/s Crescent Factory No. 2, Burewala	3,54,821.79
84.	M/s Crescent Factory No. 1, Burewala	5,02,792.35
85.	Ch. Muhammad Yousaf Cotton Factory, Burewala.	41,003.14
86.	M/s Crescent Factory Burewala New Section	1,13,038.00
87.	Sh. Muratib Ali Shah c/o Oil Mill Bunder Road, Karachi.	549.98
88.	Mohammad Rafique and Co., Khanewal	78,644.70
89.	M/s Shams Oil and C/Factory, Khanewal	22,182.44
90.	Habibullah Khan Cotton Factory, Khanewal	—
91.	S. Mohyddin Lal Badshah of Kacha Khuh	23,744.50
92.	M. A. Vakil and Co., Mianchannu	24,197.90
93.	Haji Ghulam Nabi of Sugar Mandi, Lyallpur	23,670.56
94.	M/s Co-operative Textile Mill, Khanewal	34,888.53
95.	Mian Muhammad Anwar c/o Norani C/Factory, T. T. Singh.	19,756.62
96.	Nau Bahar Shah, Village Kabalpur, Teh. Kabirwala.	24,304.50
97.	Arshad and Co., Goal Bazar, Lyallpur	30,434.03
98.	Sh. Muhammad Iqbal and Co., Sadar Goal Bazar, Lyallpur.	11,030.50
99.	Haji Salam-ud-Din Mohd Din & Co., Khanewal	142.52
100.	Allah Bux and Sons c/o Marchails Ghulam Shah P. O. No. 1183, Karachi.	75,419.60
101.	Ali Imam Abdul Salam Abdul Rehman, 56, The Mall, Lahore.	1,192.00

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
102.	Sh. Aziz-ur-Rehman c/o Rehman C/Factory, Multan	27,145.03
103.	Mahmood Ahmad Co., Beadon Road, Lahore	6,807.50
104.	Liquidator of Co-operative Multipurpose Society, Khanewal.	83,284.31
105.	Sh. Mohammad Ahmad Liaqat Ali, Pak Buddon Road, Lahore.	10,503.84
106.	M/s Lahore Investment Ltd., 18 McLeod Road, Lahore.	29,260.50
107.	M/s R. C. A. Cotton Factory, Khanewal	3,05,368.05
108.	M/s Farid Sons Ltd., The Mall, Lahore	75,196.47
109.	Sh. Mohd Imanat and Co. C/Factory, Shorkot	1,31,427.24
110.	Khyber Textile Mills Ltd., Bhakkar	1,19,576.70
111.	Fiaz Cotton Factory, Chak No. 80/10R, Teh. Khanewal.	46.75
112.	Abdul Razzaq Cotton Factory, Rajapur, Teh. Multan	9.46
113.	Sardar Mohammad Cotton Factory, 143/10R, Teh. Khanewal.	40.30
114.	M/s Premier C/Factory, Mianchannu	91,123.09
115.	M/s M. A. Vakil and Company, Mianchannu	1,15,675.86
116.	M/s Maqbool Company Ltd., Mianchannu	1,39,102.04
117.	M/s Atta Maqbool Industries Ltd., Mianchannu	85,277.25
118.	Ch. Khushi Mohd and Co., Mianchannu	3,401.57
119.	M/s Ali Ahmad Mohd Ismail Factory Area, Sargodha.	45,409.50
120.	M/s Inder Cotton Factory, Mianchannu	70,253.75
121.	Mohammad Sadiq and Co. C/o Warach C. Shop., Gojra.	39,392.35

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
122.	Ch. Rehmat Ullah Mohd Yousaf C. A., Mianchannu.	10,988.25
123.	Manzoor Traders C/o Manzoor and Sons, Khanewal Road, Multan.	26,712.87
124.	M/s M. A. Ghani Cotton Factory, Mianchannu	47,252.81
125.	Mumtaz Bux, Ghalla Mandi, Mianchannu	1,224.44
126.	H. M. Saya, Gourdhan Das Market, Karachi	7,875.00
127.	M. A. Vakil and Co., Mianchannu	37,770.19
128.	Haji Abdul Majeed C/o Crescent Factories Ltd., Burewala.	25,506.13
129.	Abdul Sattar and Co., Mianchannu	42,100.44
130.	Rehmatullah Mohammad Yousaf C. A., Mianchannu	4,947.88
131.	Mian Bros. C. A., Ghalla Mandi, Mianchannu	19,666.90
132.	Ch. Fazal Mohd Khushi Mohd C. A., G/Mandi, Mianchannu.	50,480.00
133.	M/s Carvan Traders of Hilal C/Factory, Tulamba	6,043.41
134.	Mohammad Bashir Abdur Sattar & Mohd Zafar C. A., Ghalla Mandi, Khanewal.	6,096.75
135.	Abdul Salam Mohd Yunis of Salam C/F, Multan	3,611.60
136.	M/s Kharal C/Factory, Mianchannu	42,405.37
137.	Ch. Rehmatullah Mohd Yousaf owner of Azad C/F, M. Channu.	50,547.00
138.	The Mian Channu Ice Oil and C/F, Mianchannu	31,224.87
139.	R. C. A. Ltd., Khanewal. Ex-allottee of Alhilal C/F, Jahanian	12,263.26
140.	M/s Alhilal Cotton Factory, Jahanian	20,415.78
141.	Haji Mohammad Saeed Mohammad Waris C/F, Jahanian.	1,59,119.34

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
142.	Mohd.Abdullah, 13 South Napier Road, Karachi	4,544.30
143.	M/s Bassi and Co., Jahanian	65,565.13
144.	Haji Abdul Majeed of Crescent Factory, Burewala	36,171.44
145.	Anwar Hussain, 45/B Ghalla Mandi, Arifwala	33,162.69
146.	R. C. A. Ltd. Khanewal of Allah Dad C/F, Jahanian.	17,738.94
147.	Syed Shafique Ahmad Shah, 25 Hasa Road, Lahore	6,277.88
148.	Gulzar Mohammad Ghulam Akbar Khan C/o Riaz and Co. C/Factory, Multan.	33,756.75
149.	Ghulam Murtaza and Co., Multan	12,942.25
150.	Ch. Mohammad Ali Riaz Ahmad partner of Azad Cotton Traders, Jahanian.	49,459.43
151.	Ch. Faiz Mohammad partner of Jahanian Traders, Jahanian.	4,407.06
152.	Ch. Faiz Mohd & partner Jahanian C/F, Jahanian	6,323.06
153.	Ch. Muhammad Ali and partner of Azad C/F, Jahanian.	66,317.38
154.	Haji Jamal Din and Co., Jahanian	74.54
155.	Mian Mohd Iqbal C/o M. A. Wadood and Sons C/F, Multan.	25,051.86
156.	M/s Abdullah Ziadat C/F, Abdul Hakim	51,663.25
157.	Seth Mohd Umar partner Maula Bux & Co. C/F, Makhdumpur Poharan.	76,888.44
158.	Abdul Majeed Bros. owner of Rahim C/F, Makhdumpur Poharan.	1,26,931.23
159.	Liquidator of Kabirwala Co-op. Multipurpose Society.	28,487.87

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
160.	(*a*) Mian Abdul Aziz partner of Alzia C/F, M. I. P.	4,089 58
160.	(*b*) Sh. Khalil Ahmad Sultan Manzal, outside Daulat Gate, Multan.	73,034.74
161.	Sh. Mohammad Jamil Mirza Bashir Ahmad, Goal Bazar, Lyallpur	71,865.16
162.	Murid Hussain C/Factory, Ibrahimpur, Teh. Kabirwala.	92.88
163.	Sultan Ahmad Cotton Factory, Chak Hyderabad, Teh. Kabirwala	31.96
164.	Muhammad Umar Shabbir Ahmad C/F, Makhdoom-pur.	21.62
165.	Kaswar Ali C/F, Mari Sahu, Teh. Kabirwala	33.00
166.	Waryam Khan Cotton Factory, Mastpur, Teh. Kabirwala.	3.88
167.	Muhammad Khan Cotton Factory, Mananwala	18.88
168.	Mian Nisar Ahmad c/o Colony Textile Mill, Multan.	75,333.37
169.	Syed Wafih-ud-din and Company, Importers Exporters, 30, The Mall, Lahore.	9,680.93
170.	Fazal-ud-din Hajid Farid-ud-din and Co., Cotton Factory, Shujabad.	1,836.74
171.	Javid Cotton Ginners c/o Pakistan Oil Mill, Multan.	12,258.00
172.	M/s. Riaz and c/o., Shujabad	10,805.75
173.	Fiaz Bux Cotton Factory, Rukkanhatti, Teh. Shujabad.	35.50
174.	M/s. Riaz and Company Cotton Factory, Shujabad	2,11,126.54

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
175.	Sardar Mohammad Cotton Factory, Mohinpur	100.15
176.	M/s. Umid Cotton Factory, Karor Pacca	16,515.00
177.	R.C.A. Ltd. Cotton Factory, Kutabpur	2,32,742.29
178.	M/s. Zafar Saleem Brothers Cotton Factory, Shahnal.	97,859.25
179.	Abdul Khaliq Abdul Malik Cotton Factory, Gogran	116.60
180.	M/s. S.A. Karim Cotton Factory, Karor Pacca	14,302.64
181.	Abdul Wahid Abdul Ghani son of A. Karim, Karor Pacca.	28,826.75
182.	Muhammad Rafique son of Khuda Bux and Maulvi Nazir Ahmad, Karor Pacca.	7,300.13
183.	Mohd. Ramzan Mohd Suleman C.A., Burewala	11,260.32
184.	Mohammad Sharif Mohammad Nawaz of Karor Pacca.	4,689.53
185.	Mirza Mohammad Taqi son of M. Shaffi Beg, K. Pacca.	623.83
186.	Mohammad Anwar Beg son of Ahmad Beg, Karor Pacca.	623.83
187.	Khuda Bux son of Mahmood Bux, Karor Pacca	623.83
188.	M. Nabi Bux son of Abdullah, Village Alipur	623.83
189.	Sahu Mohammad Khan son of Ahmad Bux, Karor Pacca	623.83
190.	Allah Bachaya s/o Mohammad Bux, Karor Pacca	623.83
191.	Mohammad Bux s/o Sohaura, Karor Pacca	623.83
192.	Ahmad Bux s/o Sohaura, Karor Pacca	623.83
193.	Allah Bux s/o Sohaura, Karor Pacca	623.83
194.	Allah Bachaya s/o Piranditta, Karor Pacca	623.83
195.	Ghulam Rasul s/o Ahmad Khan, Karor Pacca	623.83

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
196.	Ahmad Bux s/o Sohaura, Karor Pacca	623.83
197.	Rahim Bux s/o Sohaura, Karor Pacca	623.83
198,	Allah Bux s/o Noor Mohammad, Karor Pacca	623.83
199.	Faiz Bux s/o Alla Ditta Kanju, Karor Pacca	623,83
200.	Ghulam Sarwar Khan s/o Abdul Majid Khan, Karor Pacca.	623.83
201.	Mohammad Nawaz s/o Elahi Bux of Karor Pacca	52,044.12
202.	Mian Mohammad Saeed s/o Ghulam Mohammad, 516, Lyallpur.	7,293.19
203.	Itfaq C/Ginners, Karor Pacca	10,192.84
204.	Co-operative Multipurpose Societies, Dunyapur	55,735.47
205.	Mian Mohd. Amin Mohd. Bashir Ltd., Karachi	1,06,070.54
206.	Mohammad Nawaz s/o Sikandar Khan, Karor Pacca.	14,064.75
207.	Mohammad Nawaz and Mohammad Sharif of Karor Pacca.	10,199.25
208.	M/s. Zahid Aftab & Company, Karor Pacca	24,655.05
209.	M/s. Asghar Cotton Factory of Karor Pacca	15,604.60
210.	Sh. Allah Ditta Cotton Factory, Karor Pacca	10,494.26
211.	M/s. Altaf Hussain Cotton Factory of Karor Pacca.	19.37
212.	M/s. Hussain Oil and Cotton Factory, Karor Pacca.	11,530.61
213.	M/s. Mailsi Traders, Mailsi	24,050.59
214.	M/s. Ahmad Brothers Cotton Factory at Mailsi	80,438.00
215.	Haji Abdul Ghafoor Khan of Shaheen Cotton Factory, Mailsi.	3,801.10
216.	M/s. R.C.A. Ltd. Cotton Factory at Mailsi	2,68,575.50

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
217.	M/s. Mahfooz Nawaz & Co., Mailsi	1,43,729.64
218.	M/s. Aziz-ud-Din Cotton Factory, Dakota	45.74
219.	Malik Khuda Bux Cotton Factory, Jahanpur	30.75
220.	M. Bafkat Ali Cotton Factory, 90/WB., Mailsi	45.87
221.	Habib-ullah Cotton Factory, Khanpur	54.44
222.	Fida Hussain Cotton Factory, Aziz Quin, Mailsi	16.69
223.	Habib-ullah Cotton Factory, Miranpur, Teh. Mailsi	147.69
224.	Hussain Ali Cotton Factory, Dakota, Teh. Mailsi	11.02
225.	Aziz-ud-Din Cotton Factory, Khai Pir	21.37
226.	Muhammad Siddique and Co. Cotton Factory, Tibba Sultanpur.	55.75
227.	Muzaffar-ud-Din Cotton Factory, Lodhran	73,915.00
228.	Muhammad Saeed Mohd. Waris Cotton Factory, Jahanian.	1,59,119.24
	Total :	1,15,27,088.80

Dera Ghazi Khan District :

1.	Haji Abdul Majeed Nisar Ahmad Cotton Factory, Kot Chutta.	4,910.00
2.	Haji Sultan Mahmood Cotton Factory, Dera Ghazi Khan.	57.25
3.	Sh. Abdul Majeed of Madina Cotton Factory, Dera Ghazi Khan.	49,226.69
4.	M. Khadim Hussain Shah of Saadat Cotton Factory, Dera Ghazi Khan.	88,337.00
5.	District Co-operative Multipurpose Societies, Dera Ghazi Khan.	7,129.75
6.	Abdul Hakeem, Goreja	6,499.25
7.	Ch. Muhammad Sharif Cotton Factory, Rajanpur	2,943.00

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
8.	Khan Mohd. Akram Khan of Shaheen Cotton Factory, Rajanpur.	3,151.37
9.	Mohammad Khan Leghari of Dera Ghazi Khan	43,351.81
	Total :	2,05,606.12
	Muzaffargarh District :	
I.	Shive Parshad Cotton Factory :	
1.	Sardar Nasrualla Khan of Jatoi	51,997.12
2.	S.M. Yousaf & Co. Multan	22,508.33
3.	Abdul Majeed Khan Muslim Traders, Okara	740.50
4.	Commercial Cotton Corporation C/o. Muhammad Saeed Bombay Cotton Factory, Lyallpur.	3,600.00
5.	Syed Khadim Hussain Shah, Sadat Cotton Factory, Dera Ghazi Khan.	5.56
II.	Batala Cotton Factory, Jatoi :	
6.	Abdul Ghafoor Khan s/o Bahadar Jang of Khangarh.	2,450.88
	Total :	81,302.59
	Sahiwal District :	
1.	Sutlej Cotton Mills, Okara	1,76,179.98
2.	West Punjab Factories. Okara	1,47,327.32
3.	Mian Jamil-ur-Rehman, Bandukwala Building, Karachi.	1,86,105.69
4.	Mian Ata-ur-Rehman, 2/10 Mahabir Street, Beadon Road, Lahore.	38,820.81
5.	Mst. Khadija Khatoon, Lahore	0.09

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
6.	Mian Bashir Ahmad, Lyallpur	7,126.25
7.	Muslim Traders, Okara	20,269.89
8.	Mian Altaf-ur-Rehman of Okara	14,405.00
9.	Malik Khurshid Ahmad s/o Aziz Ahmad Cotton Factory, Okara.	3,055.88
10.	Mian Sheikh Ahmad of Rice and Cotton Factory, Okara.	6,625.00
11.	Sh. Muhammad Akhtar Abdul Latif, Ganpat Road, Anarkali, Lahore.	11,651,25
12.	Muhammad Siddique and Co., Mohammad Hasan, Mohd. Yahya, owners Habib Cotton Factory, Okara.	43,621.75
13.	Hafiz Habib-ur-Rehman etc., Okara	1,01,178.50
14.	Mahboob Alam Brothers, Hospital Road, Okara.	1,70,749.87
15.	Ch. Mehr Muhammad owner of Mehr Cotton Factory, Okara.	94,323.75
16.	Qasim Ali Muhammad Ismail, 31/37, Lakshmi Building, Karachi.	17,718.87
17.	Muhammad Yousaf Muhammad Anwar co/ Weaving Factory, New Lahore Road, Lyallpur.	55,865.55
18.	Nawab Walayat Ali s/o Late Liaqat Ali, 23 Lawrence Road, Lahore.	1,277.09
19.	K. B. Abdullah Khan, 13C Model Town, Lahore	2,378.75
20.	M/s. Muslim Traders, Okara	43,098.31
21.	Muhammad Shaffi and Co., Lassco, Okara	80,027.61
22.	Nawaz Ahmad Khan Cotton Factory, Okara	262.93
23.	Sardar Alam Cotton Factory, Okara	70.35
24.	Hassan Mohd. Cotton Factory, Okara	34.75

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
25.	Mohammad Isa Mohd. Siddique Cotton Factory, Okara.	146.75
26.	Muhammad Ibrahim Niaz Mohammad Cotton Factory, Okara.	12.50
27.	Sahibsaza Nazir Hussain Cotton Factory, Okara	43.07
28.	Abdul Ghani Muhammad Ismail Cotton Factory, Okara.	4.50
29.	Feroze Din Mehr Din Cotton Factory, Okara	62.24
30.	Abdul Hakeem of Sahiwal	1,923.97
31.	Hafiz Sana-ullah, Commission Agent, Pattoki	3,310.62
32.	Malik Abdul Majeed of Lahore	28,153.51
33.	S.A. Latif & Co., 14 Civil Line, Rawalpindi	56,893.28
34.	M/s Arshad & Co., Renalakhurd	58,399.50
35.	Lal Muhammad Khalid Cotton Factory, Renalakhurd.	470.68
36.	Raza Hussain Shah, 22-I-AL, Okara	201.18
37.	M/s. Haji E. Dossa and Sons Cotton Factory, Gamber.	76,834.75
38.	Lal Muhammad s/o Pir Muhammad, c/o Duras, Dulwana.	274.96
39.	Rao Shafiq Ali Khan Cotton Factory, Renala Khurd.	72.20
40.	Mushtaq Ahmad Cotton Factory, Gamber	25.50
41.	Bashir Hussain Cotton Factory, Gamber	59.37
42.	Khushi Muhammad and Aslam Cotton Factory, Okara.	3.75
43.	Sardar Muhammad Cotton Factory, 51/3-R, Okara	15.00
44.	Bashir Ahmad Cotton Factory 2/IL, Okara	60.00

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
45.	M/s. West Pakistan Textile Mill Cotton Factory, Sahiwal.	93,345.32
46.	Abdul Latif Habib Ahmad Cotton Factory, Sahiwal.	9,835.54
47.	Fazal Cotton Factory, Montgomery	27,890.63
48.	Montgomery Flour and General Mills Cotton Factory, Montgomery.	54,841.37
49.	Noor Mohammad Cotton Factory, Sahiwal	148.40
50.	Haji E. Dossa Ltd., Harappa	1,33,383.19
51.	M/s Ganji Bar, Sahiwal	2,962.95
52.	Ch. Abdul Kari Cotton Factory, Sahiwal	21,655.00
53.	Sh. Mohammad Din Mohammad Latif Cotton Factory, Sahiwal.	97,598.52
54.	M/s Japan Cotton Factory, Sahiwal	87,895.13
55.	Mian Jamal-ud-Din Rehman, Bandooq Wala Building, Karachi.	42,612.52
56.	Sukhera Cotton Factory, Sahiwal	6,619.64
57.	M/s Sukhera Factory, owner of the Factory	22,584.89
58.	Bashir Ahmad Cotton Factory, Sahiwal	68.48
59.	Sher Muhammad Cotton Factory, Sahiwal	49.49
60.	Barkat Ali Chak No. 91/6R, Sahiwal	22.78
61.	Muhammad Munir Cotton Factory, Sahiwal	43.64
62.	Ali Muhammad Cotton Factory, 96/6R, Sahiwal	155.12
63.	Abdul Rahim of Chichawatni	268.21
64.	Abdul Rahim Cotton Factory Ltd., Chichawatni.	1,89,309.69
65.	Mian Nazar Hussain Lessee, owner of the Cotton Factory, Okara.	5,575.09

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
66.	Haji Abdul Majeed Khan, Zaman and Co., Burewala.	25,801.75
67.	Azmat Muzaffar and Co., c/o. Aziz Traders, Sahiwal.	33,230.87
68.	M/s Aziz-ud-Din, Ibrahim Building, Karachi	38,305.87
69.	M/s Rafiq Brothers and Co., Sahiwal	25,772.75
70.	Haji Maula Bux Mohd. Sharif, Nishat Textile Mills, Lyallpur.	45,250.06
71.	Mian Muhammad Amin, Prop. Ilahi Cotton Factory, Lessee.	1,123.50
72.	M/s Anwar and Co., Prop, of Nurani Cotton Factory, Toba Tek Singh.	3,541.43
73.	Mr. Qasim Ali of M/s Alamgir and Co. Chichawatni, c/o Sultan Ghee Mills, Multan	12,162.56
74.	M/s Crescent Factories Ltd., Chichawatni	70,464.02
75.	Muhammad Sharif Gill	81,673.50
76.	Haji Lal Muhammad and Co., Sabin Goal Bazar, Lyallpur.	48,145.60
77.	Manzoor Traders, Chichawatni	3,53,872.54
78.	Rao Muhammad Iqbal, Chichawatni	1,00,665.99
79.	Sh. Abdul Haq and Co. partner Crescent Factories, Chichawatni.	46,349.75
80.	Ch. Ehsan-ul-Haq, c/o Alhilal Ghee Mill, Multan.	77,456.77
81.	Ch. Muhammad Siddique and Co.	55,257.45
82.	Ray Cotton Factories, Chichawatni	44,901.60
83.	Ch. Muhammad Shaffi Gill, Chichawatni	47,479.80
84.	Salamatullah Mohd Hidayat, Chichawatni	9.87
85.	Muhammad Aslam Cotton Factory, Harappa	81.68
86.	M/s Asif Cotton Factory, Sahiwal	7,721.25

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
87.	Rehmat Ali Cotton Factory, Sahiwal	20.07
88.	M/s Cheema Brothers Cotton Factory, Chichawatni	19,150.75
89.	M. Jilani and Sons, Circular Road, Lahore	43,203.39
90.	Khawaja Ghulam Jilani, 94-Mcload Road, Lahore	1,806.72
91.	M. Rafi Rafique and Co., Arifwala	8,348.40
92.	Ch. Fazal Ahmad Muhammad Saleem C.A, Pakpattan	668.91
93.	Ch.and Co.C.A., Pakpattan Sharif	4,342.00
94.	Mian Muhammad Rafique and Co., Arifwala	16,284.00
95.	M/s Abdul Qadir Mohammad Din, Basirpur	38,662.11
96.	Sh. Amad owner Basirpur Rice & C/F, Basirpur	77,910.16
97.	Haji Khushi Muhammad Muhammad Shaffi, Basirpur	67,043.56
98.	M/s West Punjab Factories Ltd., Okara	18,275.68
99.	Ch. Abdul Ghafoor Muhammad Shaffi, Okara	15,247.66
100.	Nizam Cotton Factory, Sher Garh	16.52
101.	M/s Hashmi C/F, Shergarh	164.78
102.	Salhutra Cotton Factory Shergrah	12.75
103.	Manager Co-operative Sale Society Cotton Factory, Mandi Hira Singh.	169.46
104.	M. Noor Muhammad, Mandi Hira Singh	13.13
105.	Co-operative Sale Society C/F, Mandi Hira Singh	188.62
106.	M/s Muhammad Hayat, Haveli	3.80
107.	M/s Bismillah C/Factory, Pakpattan	1,32,835.01
108.	Malik Ghulam Muhammad and Bros, Pakpattan	1,218.40
109.	Sh. Abdul Haq and Co., Burewala	79,744.87

Sr. No.	Name of defaulter	Total amount to be recovered
		(In Rupees)
110.	Khan Zaman and Co. Crescent Factory, Chichawatni.	34,083.51
111.	Muhammad Rafi Muhammad Latif, Arifwala	74,754.78
112.	Haji Khurshid Ahmad C/Factory, Pakpattan	98,280:57
113.	Haji Khurshid, Pakpattan	2,56,011.58
114.	M/s Ithad and Co., Pakpattan	51,376.25
115.	Mirza Munir Ahmad, 26, The Mall, Lahore	1,42,032.07
116.	Muhammad Rafi Mohd Latif, Arifwala	2,54,251.96
117.	Mian Muhammad Saeed, Begum Shamshad C/o Saeed and Co., Arifwala.	4,20,537.32
118.	Muhammad Afzal s/o Mohd Shaffi, Jinnah Colony, Lyallpur.	45,694.90
119.	M/s Faridia C/Factory, Arifwala	65,817.00
120.	Haji Jalal Din and Co., Arifwala	7,892.84
121.	Afzal and Co., Arifwala	11,667.12
122.	Haji Muhammad Siddique, Civil Line, Gujranwala.	44,115.33
123.	Sh. Muhammad Rashid, Arifwala	1,007.35
124.	Nawab Mumtaz Ali Khan, Nishat Road, Lahore	26,180,98
125.	M/s Mehr Industries, Okara	3,60,708:75
126.	Haji Mohd Siddique, 8- Civil Line, Gujranwala	43,196:08
127.	Mian Bagh Ali Sukhera C/F Arifwala	1,25,693.27
128.	Haji Wali Mohd Sukhera C/Factory, Arifwala	191.55
129.	Zamindara Trading C/Factory, Arifwala	5,741.32
130.	Mirza Khan C/Factory, Qaboola	4.44
	Total :	45,19,941.93
	Grand Total of the Division :	1,63,33,939.44

Sd.

By Director of Agriculture, Multan.

Information regarding Assembly Question No. 14614

S. No.	Name of defaulters,	Amount due upto 1966-67 as stood on 30-6-68	Amount recovered upto 30-6-68	Balance
1	2	3	4	5
		Rs.	Rs.	Rs.
1	Mohd Amin Loha C.G.F., Kasur ...	29,840.25	—	29,840.25
2	M/s Abdul Qadir Mohd Ashraf & Farid Amin Cotton Ginning Factory, Kasur ...	1,34,128.62	—	1,34,128.62
3	M/s Ghulam Farid Mohd Shaffi C. G. F., Kasur ...	30,096.30	4,000.00	26,096.30
4	Ghulam Farid Mohd Latif C.G.F., Kasur ...	1,43,046.06	—	1,43,046.06
5	Mohd Nazir s/o Chiraj Din C.G.F., Kasur ...	58.38	—	58.38
6	M/s Wazir Alam Munir Alam C.G.F., Kasur	2,203.14	200.00	2,003.14
7	M/s Ghulam Farid Mohd Saeed C.G.F., Kasur ...	9,512.50	200.00	9,312.50
8	Mohd Ashraf Gora C.G.F., Kasur ...	9,183.12	9,183.12	—
9	Ibrahim Soodi & Co. C.G.F., Kasur ...	5,000.50	—	5,000.50
10	M/s Ghulam Farid Mohd Latif of Raiwind ...	65,343.00	—	65,343.00

11	M/s Mohd Usman Abdur Rehman & Co. Raiwind ...	94,361.07	—	94,361.07
12	M/s Manzoor & Co. C.G.F., Raiwind ...	4,764.25	—	4,764.25
13	Nazir Ahmed C.G.F., Raiwind ...	84.69	—	84.69
14	Mian Manzoor Ilahi Awan C.G.F., Pattoki ...	43,975.82	—	43,975.82
15	M/s Shaukat Ali & Bros. C.G.F. Amritsar, Pattoki ...	23,459.25	—	23,459.25
16	M/s Hassan Raza & Co. of Shamsi C.G.F., Pattoki ...	32,240.81		32,240.81
17	M/s Mohd Usman & Co. ex-allottee of Ram Chand Gurdari Lal C.G.F., Pattoki present Pir Mahal, Lyallpur ...	5,475.50	—	5,475.50
18	Seth Fazal Karim of Shamsi C.G.F., Pattoki	18,135.21	7,000.00	11,135.21
19	Mian Mohd Bashir Occupier Ya Elahi C.G.F., Pattoki ...	60,413.38	—	60,413.38
20	M/s. Ghulam Mohd & Co. Ex-occupier Rehmania C.G.F., Pattoki ...	57,959.94	—	57,959.94
21	Ch. Mehar Mohd of Rehmania C.G.F., Pattoki ...	26,722.19	—	26,722.19
22	Mian Bashir Ahmed of Japan C.G.F., Pattoki	79,583.04	—	79,583.04
23	Dr. Mohd Rafique C.G.F., Pattoki ...	12,167.25	12,167.25	—

1	2	3	4	5
		Rs.	Rs.	Rs.
24	M/s. Moin & Co. C.G.F., Pattoki ...	1,146.19	—	1,146.19
25	M/s Mohd Sharif Mohd Sarfraz C.G.F., Pattoki ...	3,418.53	—	3,418.53
26	M/s Ghulam Ahmed of Ithad C.G.F., Pattoki...	1,791.31	—	1,791.31
27	Ghulam Farid Mohd Saeed C.G.F., Pattoki ...	91,063.44	—	91,063.44
28	Ghulam Farid Mohd. Saeed, Kot Radha Kishan	27,503.50	—	27,503.50
29	Sh. Aman Ullah C.G.F., Khudian Khas ...	254.00	—	254.00
30	Mohd Sardar Abdul Hamid C.G.F., Shamkot Nau ...	93.24	—	93.24
31	Chewla C.G.F., Khudian ...	250.00	—	250.00
32	Malik Ali Hassan & Bros. C.G.F., Wan Radha Ram ...	102.38	—	102.38
33	Hakim Sardar Ali & Sons C.G.F., Pattoki ...	2,575.00	—	2,575.00
34	Dr. Mohd Rafi of C.G.F., Pattoki ...	4,011.00	—	4,011.00
35	M/s. Mohd Amin Ghulam Mohd C.G.F., Warburton ...	1,07,023.66	—	1,07,023.66
36	Mohd Bux & Co. C.G.F., Warburton ...	25,899.12	—	25,899.12

37	Ch. Sardar Mohd of Virk C.G.F., Warburton	63,502.75	—	63,502.75
38	Haji Ghulam Mohd, Isher Dass building Mcleod Road, Karachi, Factory at Warburton	9,025.63	—	9,025.63
39	Mohd Rafique, Director Nishat Ltd, Karachi Factory at Nankana ...	38,691.92	—	38,691.92
40	Ch. Sardar Mohd of R.B.L. Karachi Factory at Nankana ...	38,973.37	—	38,973.37
41	Haji Meharban Ahmed, Military Contractor, Jhelum factory at Nankana ...	31,892.28	—	31,892.28
42	Sadaqat C.G.F., Nankana Sahib ...	37,006.74	—	37,006.74
43	M/s Nawaz Brothers of Sadaqat C.G.F., Nankana ...	29,578.50	—	29,578.50
44	S.M. Yousaf owner Yousaf Silk Mill, Lyallpur Factory at Nankana Sahib ...	48,911.15	—	48,911.15
45	M/s Ghulam Farid Mohd Latif of Rajada Mall Mangat Ram C.G.F., Nankana Sahib ...	55,661.03	—	55,661.03
46	M/s Ghulam Farid Mohd Latif of Ya Ilahi C.G.F., Nankana Sahib ...	15,737.22	—	15,737.22
47	M/s. Sharif Cotton Ginning Factory, Nankana	51,833.41	6,500.00	45,333.41
48	Ahmed Bux & Sons of Ranjit C.G.F., Nankana	32,146.48	—	32,146.48
49	M/s Riaz Cotton Ginning Factory, Nankana	47,432.58	—	47,432.58

1	2	3	4	5
		Rs.	Rs.	Rs.
50	M/s Mohd Amin Fazal Ilahi C.G.F., Chuharkana ...	25,995.16	—	25,995.16
51	Hafiz Bux Imam Din C.G.F., Khangah Dogran	10,313.38	—	10,313.38
52	M/s Iqbal Bros. C.G.F., Sangla Hill ...	55,925.38	55,925.38	—
53	Ghulam Gillani C.G.F., Sangla Hill ...	1,147.00	—	1,147.00
54	Haji Zahoor-ul-Hasan c/o Carbonic Acid Gas Factory, Lahore ...	463.56	—	463.56
55	Mr. Atta Ullah c/o General Engineering Co. Hall Road, Lahore ...	5,077.00	—	5,077.00
56	Ghulam Rasul C.G.F., Marbalochan ...	8,348.37	2,100.37	6,248.00
57	Sh. Ismail & Co., Sangla Hill ...	1,78,919.75	11,828.15	1,67,091.60
58	Nisar-ul-Aman Khan Vishnu Street, Sanat Nagar, Lahore ...	34,799.05	—	34,799.05
59	Haji Lal Mohd Abdul Rahim C.G.F., Sangla Hill	54,908.75	19,000.00	35,908.75
60	Mian Mohd Saeed s/o Sardar Din C.G.F., Sangla Hill ...	27,706.75	—	17,706.75
61	Mian Bashir Ahmed Partner Bombay Cotton Co. Sangla Hill ...	10,142.25	—	10,142.25
	Grand Total :	20,67,025.10	1,28,104.27	19,38,920.83

Note :—"C.G.F" means Cotton Ginning Factory.

OBEIDUR RAHMAN
Deputy Director of Agriculture,
Lahore Division, Lahore

Statement showing the outstanding of Cotton fee against the defaulters in respect of Layllpur District as it stood on 30-6-1968 excluding Jaranwala Scarp I area the record of which has since been transferred to E.A.D.A. Sheikhupura (South)

S. No.	Name of factory	Name and address of the defaulter	Years	Total
1	2	3	4	5
				Rs.
1	Dhanpat Mall Bhagwan Dass factory, Lyallpur	Mian Nazir Ahmad, 635-D Peoples Colony, Lyallpur	1952-53 to 1957-58	1,10,741.25
2	Kisan cotton factory, Lyallpur	Sh. Bashir Ahmad Mohd Saeed, Kiryana Merchants, Mailsi, District Multan.	1961-62	17,213.14
3	Ditto	Syed Izharul Hassan c/o Hassan Ahmad Shah, Pleader, Hyderabad	1962-63	18,341.14
4	Ditto	Ch. Mohd Hussain, Ch. Zaffar Ali & Ch. Abaid Ullah partners M/s Punjab Cotton Company, Factory Area, Lyallpur	1965-66	32,993.51
5	Onkar cotton factory, Lyallpur	Ditto	1966-67	74,012.06
6	Batala cotton factory, Lyallpur	Ditto	1964-65	40,008.12
7	Riaz cotton factory, Lyallpur	Ditto	1961-62 to 1962-63	46,638.02
8	Zimandara cotton factory, Lyallpur	M/s Ghulam Farid Mohd Latif, 59-The Mall, Lahore	1951-52 to 1952-53	64,076.44
9	Dhanpat Mall Jawala Dass cotton factory, Lyallpur	Ditto	1954-55 to 1959-60	1,28,069.83

Sr. No.	Name of factory	Name and address of the defaulter	Years	Total
1	2	3	4	5
				Rs.
10	Guru Nanak cotton factory, Tandlianwala	M/s Ghulam Farid Mohd Latif 59-The Mall, Lahore	1954-55 to 1959-60	31,546.81
11	Ganga Sahai cotton factory, Lyallpur	Khan Amir Khan 9-A, Nisbat Road, Lahore	1953-54	1,816.95
12	Ditto	S. Jamal Din, 136-C Model Town, Lahore	1957-58	12,533.96
13	Ditto	Ch. Abdul Rehman Khan & Co. Factory Area, Lyallpur	1963-64 to 1965-66	30,000.00
14	Trikha Ram Musaddi Mall cotton factory	M/s Nazir Ahmad Bashir Ahmad Zahoor Ahmad of M/s Shamas Din & Co., The Mall Mansion, 30-The Mall, Lahore	1952-53	2,850.98
15	Ditto	S.M. Yousaf & Sons, Manufacturers, Importers, Exporters, Bellasis Street, Karachi	1955-56 to 1957-58	7,236.28
16	Onkar cotton factory, Lyallpur	Mohd Akbar Khan Zulfiqar Alithan, Mamdot Villa, Davis Road, Lahore	1952-53 to 1955-56	60,141.58
17	Ditto	Sh. Mohd Alam partner M/s. Sh. Mohd Alam & Co. c/o Madina Engineering Corporation, Madanpura, Lyallpur	1964-65 to 1965-66	13,500.00

18	Riaz cotton factory, Lyallpur	Mian Sharif Ahmad managing partner M/s Maula Bux & Co. c/o Zaffar Salim & Brothers, Factory Area, Lyallpur	1952-53 to 1958-59	1,47,753.11
19	Ditto	Mian Mohd Ahmad partner M/s. Maula Bux & Co. Riaz cotton factory, Lyallpur	1959-60 to 1960-61	56,744.49
20	Ditto	M/s. Mohd Ahmad Riaz Ahmad & Masud Ahmad partners Riaz Ahmad & Co., Factory Area, Lyallpur	1964-65 to 1965-66	50,214.53
21	Ditto	Ditto	1966-67	20,175.22
22	Dhanpat Mall Jawala Dass cotton factory, Lyallpur	Haji Mohd Yousaf s/o Haji Mauala Bux, Mohalla Lal Kurti, Rawalpindi	1952-53	1,022.78
23	Batala cotton factory, Lyallpur	Khushi Mohd, Mohd Anwar, Gali No. 1, Jhal Khanunwana, Mohalla Fateh Abad, Lyallpur	1962-63	8,894.70
24	Batala cotton factory, Lyallpur	Ch. Khurshid Ahmad & Mohd Jamil, partners M/s Lyallpur Cotton Ginners, Lyallpur, c/o Usman & Co. new grain market, Lyallpur	1963-64 to 1965-66	48,858.02
25	Ditto	Ditto	1966-67	70,783.24

1	2	3	4	5
				Rs.
26	Haji Aman Ullah Fazal Din cotton factory,	Ch. Mohd Arshad s/o Ch. Habib Ullah partners M/s Arshad & Company Ltd. new grain market, Lyallpur c/o Usman & Co. new grain market, Lyallpur	1964-65	18,391.02
27	Mian Mohd Allah Bux cotton factory, Lyallpur	M/s Mian Mohd Allah Bux owners Lyallpur	1956-57 to 1965-66	2,48,012.63
28	Burki cotton factory, Tandlianwala	Mohd Bashir s/o Abdul Karim, Tat Patri Faroosh, near Shahi Chouk Ghulam Mohd Abed, Lyallpur	1962-63	1,420.79
29	Ganesh cotton factory, Tandlianwala	Mohd Fazal Shah s/o late Mian Mohd Siddiq Chishti, Grain Market, Tandlianwala	1953-54 to 1954-55	39,439.00
30	Ditto	Abu Salma Shah s/o Mian Mohd Siddiq Chishti c/o Chishti Ghee Laboratory, Tandlianwala	1960-61	15,968.12
31	P.K. cotton factory, Tandlianwala	Mohd Siddiq, Mohd Fazal Chishti C/Agents, Tandlianwala	1952-53	11,951.75
32	Ditto	Mian Noor Shah & Fazal Shah Chishti partners Mohd Sadiq Mohd Fazal Chishti, Tandlianwala	1955-56 to 1957-58	44,964.44

33	Ditto	M/s Noor Shah Mohd Fazal Shah, Muzamal Shah, Mohammad Aslam Shah & Man Mohd Umer partners M/s. Mohd Umer & Co., Tandlianwala	1962-63 to 1963-64	49,831.12
34	Ditto	Chishti Cotton company, Tandlianwala	1964-65	8,160.00
35	Ditto	Ditto	1966-67	56,412.84
36	Burki cotton factory, Tandlianwala	Major Mohd Nawaz Khan owner Burki cotton factory, Tandlianwala resident of Lyallpur Road, Jaranwala	1958-59	26,778.84
37	Ditto	Mohd Nawaz Khan s/o Roorey Khan, Rajput, Mohalla Kot Qatal-Garhi, Kasur, Distt. Lahore	1962-63	4,062.38
38	Ditto	Ch. Ghulam Hussain Khan s/o Samad Khan, Rajput, Kot Qatal garhi, Kasur, Distt. Lahore	1962-63	6,062.38
39	Hassan cotton factory, Tandlianwala	Ch. Ghulam Hussain Khan, Mohd Nawaz Khan, Ahmad Nawaz Khan, Mohd Afzal Khan partners M/s Nawaz Brothers, Mohalla Kot Qatal Garhi, Kasur, Distt. Lahore	1966-67	58,829.36
40	Burki cotton factory, Tandlianwala	Mehboob Alam Shah s/o Mohd Alam Shah c/o Amritsar Commission Shop, Tandlianwala	1962-63	5,500.00
41	Ditto	Abdul Latif, Abdul Hamid & Mst. Zenib Bibi c/o Murad Cloth House, Rail Bazar, Lyallpur	1963-64	5,042.63

1	2	3	4	5
42	Burki cotton factory, Tandlianwala	Mr. Zahoor Ahmed Maqbool Ahmad sons of Haji Mian Mohd Sadiq Madni, Dost Silk Mills, Samundri Road, Lyallpur	1964-65	Rs. 14,500.00
43	Muslim cotton factory, Tandlianwala	M/s Rauf Ahmad Rashid Ahmad & Premier Cloth Mills Ltd. Lyallpur	1952-53 and 1963-64 to 1965-66	1,08,770.71
44	Guru Nanak cotton factory, Tandlianwala	Syed Izharul Hassan c/o Guru Nanak cotton factory, Tandlianwala	1951-52	30,000.00
45	Ditto	Sh. Bashir Ahmad, Mohd Hanif sons of Sh. Mehtab Din, Mandi Nankana Sahib, District Sheikhupura	1954-55	372.50
46	Ditto	Ch. Jaffar Ali c/o Kamran Commission Shop, Old grain market, Lyallpur	1954-55	2,856.00
47	P.K. cotton factory, Tandlianwala	Malik Ghulam Nabi ex-M.L.A., 17 Temple Road, Lahore	1950-51 to 1951-52	44,062.46
48	Ditto	Mian Nazir Hussain partner Okara Ice & Cold Storage, Okara Distt. Sahiwal	1953-54	9,344.06
49	Inderjit cotton factory, Gojra	Mian Mohd Siddiq Gorowarah s/o Mian Allah Ditta, c/o Mohd Hanif partner Chief Silk Mills Ltd., Karachi	1955-56	851.69

50	Prem Singh Devi Ditta Mall cotton factory, Gojra	Ch. Ahmad Ali Abdul Karim, Mehdi Mohalla, Gojra	1950-51.	1,382.50
51	Dhanpat Mall Jawala Dass cotton factory, Darkhana	Ditto	1951-52 to 1958-59	67,331.21
52	Prem Singh Devi Ditta Mall cotton factory, Gojra	Khan Mohd Abdullah Khan B.D. member, partner M/s Bashir Ahmad Khan & Sons, Kamoke Mandi, Distt. Gujranwala, Phone No. 255	1951-52 to 1952-53	33,916.81
53	Mahmood cotton factory, Gojra	M/s Mian Mohd Hussain Elahi Bux, Gojra	1962-63 to 1964-65	32,000.00
54	Rijah Mall Bagh Chand cotton factory (Kabli C/factory), Gojra	M/s Pak Commercial Industrial & Enterprizer Ltd. Head Office 32/1 Johnson Road, Dalla Branch office, Wood Street, opposite Post Office Karachi, behind National & Grindlays Bank Ltd., Mcleod Road, Karachi	1950-51 to 1953-54	19,724.25
55	Ditto	Mian Ghulam Nabi Kabli owner Kabli cotton factory, Gojra	1955-56 to 1965-66	1,12,170.97
56	Om cotton factory, Gojra	M/s Mohd Akbar Mohd Afzal, Gojra	1957-58	7,859.88
57	Sh. Mohd Ismail cotton factory, T.T. Singh	M/s Colony Sarhad Textile Mills Ltd., T.T. Singh	1957-58 to 1965-66	3,36,158.54
58	Ditto	Ditto	1966-67	1,27,616.00
59	Amolak Industries cotton factory, T.T. Singh	Mian Anwar Ahmad Mahmood c/o Noorani cotton corporation, T.T. Singh	1952-53 to 1955-56	46,761.57

1	2	3	4	5
				Rs.
60	Amolak Industries cotton factory, T.T. Singh	Ch. Mohd Sharif s/o Ch. Nabi Bux Arain, c/o Zeenat cotton factory T.T. Singh	1956-57	10,993.77
61	Pak Punjab cotton factory, T.T. Singh	Mr. Anwarul Haq s/o Ch. Abdul Ghafoor partner M/s Al-hilal cotton traders T.T. Singh proprietor Alhilal Oil Mills T.T. Singh.	1960-61	24,260.77
62	Ditto	Ch. Abdul Ghani partner M/s Abdul Ghani & Co., T.T. Singh	1963-64	13,884.94
63	Narindar Nath Amar Nath cotton factory, Shorkot Road	M/s Maula Bux Mohd Bashir, cotton ginners, Shorkot Road (Chak 327 G.B. tehsil T.T. Singh)	1951-52 to 1954-55	50,596.50
64	Ditto	Haji Feroze Din, Wool Market, Sahiwal	1955-56 to 1956-57	12,591.97
65	Ditto	Sh. Abdul Hafiz of Wazir Ali Industries, Shorkot Road (Chak 327 G.B), T.T. Singh	1964-65	3,287.95
66	Shorkot cotton & General Mills, Shorkot Road	Sh. Abdul Hafiz, Abdul Hamid, Nisar Ahmad etc. owners of the factory	1962-63 to 1964-65	24,472.67
67	Zeenat cotton factory, T.T. Singh	M/s Ghulam Mustafa Mohd Sharif owners of Zeenat factory, T.T. Singh	1961-62 to 1962-63	12,496.25

68	Noorani cotton factory, T.T. Singh	M/s Noorani cotton corporation, T.T. Singh	1957-58 to 1965-66	2,09,006.55
69	Ditto	Ditto	1966-67	17,270.00
70	Prem Singh Devi Ditta Mall cotton factory, T.T. Singh	Sir Mohd Karim Bohi Ebrahim Bornet s/o Late Sir Hussain Karim Bohy Ebrahim Bornet, 33 Baitul Aman Mirza Khaliq Beg Road, Jamshid Street, Karachi	1956-57 to 1967-68	29,943.75
71	Ditto	Rai Hafeez Ullah of Kamalia	1959-60 to 1961-62	49,212.26
72	Ditto	M/s Mian Brothers, T.T. Singh	1962-63 to 1964-65	12,757.57
73	Haji Aman Ullah Fazal Din Cotton factory, Chak Jhumra	M/s Haji Fazal Din Gora sons owners, through Mian Mohd Sharif Gora of Chak Jhumra	1951-52 to 1963-64	1,46,122.48
74	Ditto	Mian Mohd Yaqub, Abdul Hamid partners M/s Nishat Mills Ltd., Lyallpur	1958-59 to 1959-60	10,942.67
75	Ditto	M/s Rashid & Co. Chak Jhumra through Ch. Mohd Rashid managing partner resident of Chak No. 146/R.B., Tehsil & District Lyallpur	1960-61	8,128.87
76	Ditto	Mian Mohd Iqbal, Mohd Nazir Commission Agent, Chak Jhumra	1965-66	4,748.00
77	Guru Nanak Chand Bahadar Chand cotton factory, Chak Jhumra	M/s Inam Ellahi, Manzoor Ellahi Gulzar Ahmad & Nisar Ahmad partners M/s Fazal Gulzar Textile Mills Ltd., Hyderabad	1950-51 to 1953-54	19,426.00

1	2	3	4	5
				Rs.
78	Guru Nanak Chand Bahadar Chand cotton factory, Chak Jhumra	Sh. Abdul Saleem s/o Sh. Abdul Rehman, 41 Rajgarh Road, Lahore	1956-57	768.97
79	Gobind Ram Bhagwan Dass cotton factory, Chak Jhumra	1. Mohd Tariq s/o Mian Bux Ellahi, Mohalla Shorianwala, Chiniot 2. Mohd Shafi s/o Mian Bux Elahi, Mohalla Shorianwala, Chiniot 3. Baboo Mazhar Hussain s/o Mian Nazir Hussain c/o Ghora Company Bhag Nari street, Shafiq 19 Building, Karachi	1952-53 to 1953-54	21,656.94
80	Ditto	Soofi Mohd Yaqub, Mohd Siddiq, Mohd Ishaq and Muzaffar Hussain partners Itehad Commercial Corporation. Chak Jhumra, now Mehdi Mohalla, Gojra	1955-56	3,440.19
81	Prem Singh Devi Ditta Mall cotton factory, Chak Jhumra	Ditto	1952-53 to 1958-59	49,162.25
82	Ditto	Soofi Mohd Yaqub s/o Haji Khair Din, Mehdi Mohalla, Gojra	1959-60	3,643.50
83	Tirath Ram & Sons cotton factory, Chak Jhumra	M/s Haji Fazal, Din Mohd Ismail & Co. Old grain market, Lyallpur through Mian Mohd Anwar Mohd Farooq, partners	1952-53 to 1957-58	73,307.03

84	Fazal Cotton & General Mills, Chak Jhumra	Malik Mohd Hussain s/o Nizam Din caste Mughal resident of Mohalla Gopalpura Sangla Hill, District Sheikhupura	1962-63	1,522.62
85	Ditto	M/s Siddiq & Co. Chak Jhumra through Mohd Rashid its managing partner Chak No. 146/R.B. Tehsil and District Lyallpur	1963-64 to 1965-66	26,425.66
86	Nizam Din Khair Din cotton factory, Darkhana	M/s Mohd Inait Khair Din & Co. cotton ginners, Darkhana	1961-62 to 1963 64	45,333.32
87	Madan cotton factory, Pir Mahal	S. Haji Mohd Saeed & Co. Samundri Road, Lyallpur	1952-53 to 1953-54	27,290.12
88	Ditto	Syed Mohd Nooman Shah & Qazi Mohd Usman sons of Syed Zaheer-ud Din c/o Abdul Latif Mohd Akbar, Paper Merchants, Ganpat Road, Lahore	1959-60 to 1965-66	73,647.34
89	Dhanpat Mall Baghwan Dass (Dojana) cotton factory, Pir Mahal	Dawood Ghaznavi, No. 3 Liaqat Park, Beadon Road, Lahore Proprietor Darul Matalia, Shish Mahal Road, near Mohni Road, Lahore	1951-52 to 1954-55 and 1956-57	41,730.81
90	Ditto	Hakim Nisar Ali Khan s/o Mohd Aman Khan c/o Dojana cotton factory, Pir Mahal	1960-61 to 1961-62	24,145.12
91	Khan Ghulam Mohd Khan Kamal Khan Kharral of Kamalia (cotton factory Kamalia)	Khan Kamal Khan Kharral of Kamalia	1951-52 to 1958-59	38,066.12

1	2	3	4	5
				Rs.
92	Khan Ghulam Mohd Khan Kamal Khan Kharral of Kamalia (cotton factory, Kamalia)	Khan Ghulam Mohd Khan Kharral of Kamalia	1955-56 to 1958-59	14,875.92
93	Rachi Ram Sookha Nand cotton factory, Kamalia	M/s Mohd Hussain & Sons, 43-F Model Town or 112-P, Gulberg, Lahore	1952-53 to 1961-62	66,602.43
94	Ditto (Rai Kot cotton factory, Kamalia)	Rai Nasrullah Khan of Kamalia	1962-63	3,715.69
95	Fazal cotton & General Mills, Chak Jhumra	Ch. Mohd Ali s/o Hussain Bux proprietor Chak Jhumra Cotton Ginners, Chak Jhumra resident of 146/R.B. Tehsil & Distt. Lyallpur	1966-67	29,438.00
96	Ganesh cotton factory, Tandlianwala	M/s Tandlianwala Multipurpose Society Tandlianwala through Dy. Registrar, Coop: Societies, Sargodha	1951-52	5,987.78
				39,33,435.54

Sd.
Extra Assistant Director
of Agriculture, Lyallpur.

Statement showing the position of Outstanding of Cotton arrears in Sargodha District

Sr. No.	Name and address of defaulters	Name of factory	Balance on 1-7-1968	Remarks
			Rs.	
1	Bakshi Anwar Ali Cotton Factory, Sargodha	Bakshi Anwar Ali C.F., Sargodha	71,269.53	
2	M/s Noorani Cotton Corporation, T.T. Singh	Ditto	81,048.44	
3	Haji Allah Ditta Mohd Abdullah, Sargodha	Mohammadi C. Factory, Sargodha	1,05,606.63	
4	Mian Mohd Aqil	Ditto	1,71,757.11	
5	Haji Mohd Shaffi Managing Director of Crescent Textile Mills, Lyallpur.	Sargodha Cotton Factory, Sargodha	57,082.44	
6	M/s Zamidara C.F, Bhalwal	Zamindara C.F., Bhalwal	60,000.00	
7	Mohd Hussain s/o Ghulam Mohd. Islamia Commission Shop, Grain Market, Sargodha.	Haji Ahmad Din C.F., Sargodha	18,908.00	
8	M/s Mohd Ayub s/o Gul Jahan, Jauharabad General Manager Mohan Company, Sargodha.	Ditto	88,491.35	
9	Malik Khurshid Brothers Occupiers	Ditto	1,67,573.54	
10	Haji Ahmad Din C.F., Sargodha	Ditto	57,063.10	
11	M/s Haji Maula Bux and Sons, Sargodha	Merchant Mohni Mills, Sargodha	52,402.25	

Sr. No.	Name and address of defaulters	Name of factory	Balance on 1-7-1967	Remarks
1	2	3	4	
			Rs.	
12	M/s Nawabzada Mohd Zakir Qureshi, Mohd Saeed Qureshi, Mohni Cotton Flour Mills, Sargodha.	Merchant Mohni Mills, Sargodha	16,839.25	
13	Mian Shamim Gulzar Cotton Company, Sargodha.	Ditto	25,448.00	
14	Ch. Mohd Khalil Muslim Cotton Factory, Sargodha.	Sargodha Ginning & General Industries, Sargodha	42,109.25	
15	Nawabzada Ghulam Mohd Qureshi Managing Director and Partner of the Firm Shaffi Crescent Textile Mills, Lyallpur.	Ditto	55,288.93	
16	Malik Karim Bux Maula Bux, Grain Market, Sargodha.	Ditto	30,827.32	
17	Mian Akbar Ali s/o Mian Sardar Ali, Mandi Phullarwan.	Nishat Cotton Factory, Sargodha	5,810.00	
18	Ch. Allah Rehman s/o Ghulam Din, Sargodha Cotton Factory, Sargodha.	Ditto	1,100.06	
19	Mian Altaf Gulzar Proprietor of the factory	Ditto	32,719.42	
20	S. Ahsan Ullah Cotton Factory, Bhabara	S.F. Ahsan Ullah C.F., Bhabara	145.00	

21	Shah Fazal Haq s/o Mohd Saeed Backside Zinat Cotton Factory Chauk Shah Abbas, Multan City.	Karishana C.F., Bhalwal	37,192.62
22	Mohd Amin, Mohd Amar, Mohd Raffique c/o Haji Maula Bux and Sons, Mohni Mills, Sargodha.	Ditto	36,713.22
23	Karam Elahi owner of the factory, Sargodha	Ambala Cotton Factory, Sargodha	60.98
24	Khuda Bux Cotton factory Chak 10/NB, Teh. Bhalwal.	Ahuda Bux Cotton Factory, Chak 10/NB, Tehsil Bhalwal	7.98
25	Mohd Zahoor Qureshi 91-C Satellite town, Sargodha.	Haq Cotton Factory, Phullarwan	14,376.62
26	Mukhtar Cotton Company, Phullarwan	Ditto	5,505.50
27	Phullarwan Cotton Company through Mohd Yar Ghulam Ali and Malik Mohd Sarwar.	Haq Cotton Factory, Phullarwan	3,438.25
28	Saeedian Cotton Company Phullarwan through Malik Abdul Sattar.	Ditto	8,197.87
29	Khan Amir Khan 9-A Nishat Road, Lahore	Saleemia Cotton Factory, Phullarwan	5,257.38
30	Haji Mohd Khan Occupier of the Factory	Ditto	532.56
31	Mehr Ehsan-ul-Haq owner of the factory	Mehr Ehsan-ul-Haq Hilal Ice Factory, Sillanwali	49.69
32	M/s Ghulam Rasul owner of the factory	Ghulam Rasul Cotton Factory, Kot Miana	31.18
33	Ch. Allah Rahim s/o Mohd Yar Block 23-A, Sargodha.	Shahpur Cotton Factory, Sargodha	1,065.63

1	2	3	4	5
			Rs.	
34	Mian Mohd Rafique s/o Mohd Yar Block 23-A, Sargodha.	Shahpur Cotton Factory, Sargodha	10,460.75	
35	Javaid Gulzar owner of the factory	Ditto	23,412.22	
36	Ch. Ghulam Sarwar s/o Ch. Allah Bux Block No. 16, Sargodha.	Itfaq Cotton Factory, Sargodha	402.87	
37	M/s Ghulam Sabbar s/o Mohd Rafique, Kot Miani, tehsil Bhalwal.	Ditto	8,424.88	
38	Mian Imtiaz Gulzar owner of the factory	Ditto	23,260.88	
39	Ghulam Mohd s/o Haji Sultan Ahmad, Noori Gate, Sargodha.	Insaf Cotton Factory, Sargodha	1,249.82	
40	Mian Mohd Saeed Mohallah Kalkoti, Chiniot, District Jhang.	National Ginning & Oil Mills, Sargodha.	1,40,142.85	
41	National Ginning and Oil Mills, Sargodha	Ditto	15,966.15	
42	Mian Shamim Gulzar Cotton Company, Sargodha.	National Ginning and Oil Mills, Sargodha.	24,413.24	
43	Sargodha Distt. Co-operative Societes Ltd., SRG.	Food and Allied Products, Sargodha	58,092.62	
44	Ali Ahmad Managing Director of the Firm	Ditto	3,04,921.50	

45	Ibne and Co., Sargodha	Ditto	44,184.33
46	Mohd Yasin owner of the factory	Pak. National C.F., Phullarwan	85.95
47	Nazir Ahmad owner of the factory	Nazir Ahmad C.F. Lalian, Teh. BHL	79.15
48	Mohammad Bux Owner of the factory, Halilpur.	Mohd Bux C.F., Halilpur	4.45
49	Mohd Siddique s/o Rahmat Ali	Mohd Siddique C.F., 99/NB	49.59
50	Ch. Mohammad Dawood Khan	Rajput C.F., Phullarwan	107.01
51	M/s Mian Mohd Yousaf Qureshi, Sabowal	Mian Mohd Yousaf Qureshi C.F., Sabowal	14.08
52	M/s Ghulam Hussain	Ghulam Hussain C.F., 39/NB	5.22
53	Rahmat Khan owner of the factory	Rehmat Khan C. Factory, Deewal	68.27
54	Mohd Ramzan Cotton Factory, Vijh	Mohd Ramzan C.F., Vijh	12.46
55	Ibrar Hussain owner of the factory	Ibrar Hussain Cotton, S/Wali	101.63
56	Mughal Industries & Trading Cotton factory No. 4, Mian Chanu, Disst. Multan.	Bhalwal Cotton factory, Bhalwal	10,133.15
57	Haji Sh. Mohd, Mushtaq Manzil, Jinnah Park c/o Chief Book House, Sheikhupura.	Ditto	9,704.65
58	Kh. Abdul Rauf and Co.	Ditto	93,397.48
59	Malik Karam Bux	Ditto	25,947.50
60	Mir Mohd Abdul Ghafoor Oil Mills, Ice Market, Merchand Roya Road, Karachi.	Piracha C.F., Jauharabad	3,928.93

1	2	3	4	5
			Rs.	
61	Atta Mohd Mohd Gulzar, Parachianwala Khushal, District Sargodha.	Piracha C. F., Jauharabad	13,449.15	
62	Gul Mohd s/o Yar Mohd Block No. 16, Sargodha	Zamindara Cotton Factory, Sargodha	1,842.31	
63	Makhdoom Noor Mohd, Stadium Road, Sargodha.	Ditto	8,380.38	
64	Mian Shamim Gulzar owner of the factory	Ditto	18,623.20	
65	Ghulam Mohd Cotton Factory, Sillanwali	Ghulam Mohd Cotton Factory, Sillanwali	10,138.50	
66	Haji Rehan-ud-Din s/o Eid Bux Caste Sheikh Managing Director of Harryana United Transport, Multan City.	Haryana Cotton Factory, Phullarwan	15,851.88	
67	M/s Mohd Hussain Cotton Company, Phullarwan	Ditto	10,801.75	
68	M/s Phullarwan Cotton Co. through Mohd Yar, Ghulam Ali, Mohd Sarwar.	Ditto	14,793.75	
69	Pak. Cotton Co. Phullarwan through Malik Mohd Sarwar s/o Lal Khan & Mohd Yar s/o Moula Bux.	Ditto	10,005.44	
70	Phullarwan Co-operative Multipurposes Society Limited, Phullarwan Through Mian Ghulam Rasul.	Laxmy (Sultan Textile Mills) and Cotton Factory, Phullarwan	18,716.11	

71	M/s Manzoor of Islamia Cotton Co., Phullarwan.	Haryana Cotton Factory, Phullarwan	4,989.55
72	Mohd Sharif s/o Gulzar Ahmad Napier Road ,Karachi.	Laxmy (Sultan Textile Mills) and Cotton Factory, Phullarwan	7,914.02
73	M/s Dewan Cotton Co., Phullarwan, 7/216 Mandi Baha-Din through Mohd Ashraf & Nasir Mohd.	Ditto	5,806.25
74	Malik Mohd Sarwar of Pak. Cotton Company, Phullarwan.	Ditto	24,826.50
75	M/s Nazar Mohd, Mohd Umar & Co., P.O. Box No. 213, Nical Road, Karachi.	Ganesh Cotton Factory, Sillanwali	13,660.00
76	Mr. Mahmood-ul-Hassan owner General Mills Store, Katchery Bazar, Sargodha.	Ditto	7,788.75
77	Syed Sharif Hussain s/o Nazir Ali, 108-B Satellite Town, Sargodha.	Ditto	7,590.17
78	Liaqat Hussain s/o Khaliq Hussain, House No. 853 Old Sukkar Mohallah, Mirpur Khas, Sind.	Ditto	15,180.33
79	M.H. Zafar Saleem & Brothers, Box No 107 factory area, Lyallpur.	Zafar Saleem & Brothers Jauharabad	76,813.96
80	Ghulam Rasul Cotton Co., Jauharabad	Ditto	24,955.93
81	Inayat Mohd, Chak Mohni Ram Bazar Dipalpur, District Sahiwal.	Guru Nanak C.F., Sillanwali	7,739.19

1	2	3	4	5
			Rs.	
82	Haji Hadayat Ullah partner Sheikh & Co. Commission Agent Grain Market, Sargodha.	Guru Nanak C.F., Sillanwali	6,135.63	
83	Ali Mohd s/o Rahim Bux, Sillanwali	Ditto	11,215.40	
84	Malik Mohd Hussain s/o Mian Nazim-ud-Din, Mohallah Gopalpura, Sangla Hill, Distt. Sheikhupura.	Ditto	2,404.56	
85	Mohd Yousaf s/o Khuda Bux 20-New Civil Lines, SRG.	Ditto	4,335.19	
86	Syed Sadiq Hussain s/o Syed Shafqat Hussain Block No. 23, Sargodha.	Aqil Cotton Factory, Sillanwali	9,630.15	
87	Sheikh & Chaudhary Cotton Company, Sillanwali.	Ditto	88,790.64	
88	Mahmood-ul-Hassan C.F., Chak 36/SB	Cotton Factory, Chak 36/SB	39.00	
89	Sharif Khawaja of Miani c/o Siddique Karachi House 3/C, Shah Alam Market, Lahore.	Ajmir Cotton Factory, Phullarwan	41,624.93	
90	Syed Ale-Rasul, Ali House No. 11-S-20 Block No. 12, Sargodha.	Ditto	3,255.50	
91	Manzoor Elahi Pak Japan Industries Corporation Limited c/o Parwaz Textile Mills, 75-Ravi Road, Lahore.	Ditto	13,517.50	

92	Saeedia Cotton Company, Phullarwan (Malik Abdul Sattar).	Ditto	48,193.90
93	M/s Mahboob Cotton Factory, Sargodha	Mahboob Cotton Factory, Sargodha	5,84,193.49
94	Ch. Abdul Karim and Co., Abdul Karim Road, Lahore.	Japan Cotton Factory, Sargodha	28,463.47
95	Hamail-ul-Rehman C/o Themiana C.F., Bandookwala Building, Mcleod Road, Karachi.	Ditto	90,886.29
96	Malik Dilbaz, Chak 93/NB, Tehsil Sargodha	Ditto	1,312.50
97	Mian Talib Mohd of Kot Rukanud Din Khan, Kasur.	Ditto	6,098.19
98	Mohd Fazil Shaheen Trading, Grain Market, SRG.	Ditto	1,005.06
99	Malik Mohd Khan of Kashtakar Ginning Corporation, Sargodha.	Ditto	1,05,708.14
100	Haji Abdul Aziz Piracha, Mohallah Parachian-wala, Tehsil Khushab.	Muslim C.F., Sargodha	1,57,089.25
101	Ch. Mohd Khalil owner of the factory	Ditto	1,39,604.20
102	Syed Khalil & Co., Sargodha	Ditto	55,999.00
103	Sharif Abdul Ghafoor, 120/SB	Sharif Abdul Ghafoor C.F., 120/SB	7.00
		Total	37,63,451.75

Sd.
Extra Assistant Director
of Agriculture, Sargodha

Amount of Arrears of Cotton Fee to be recovered in Jhang District upto 30-6-68.

S. No.	Name of defaulter.	Amount due on 1-7-68.
		Rs.
1	Riaz Hussain, Mhr Sher Mohammad, Jhang	1,507.25
2	Mohammad Hussain, Qatalpur, Khanewal	2,364.00
3	Ikramul-Haq, Shorkot Road	5,239.38
4	Raja Abdul Hamid, SK	12,921.25
5	Dr. Abdul Rashid, Jhang	13,432.25
6	Ch. Abdul Khaliq, SK	2,826.90
6a.	Sh. Mohammad Aslam, Shorkot	14,856.31
7	M/s Shamas Din & Sons, Jhang	1,38,820.12
8	M. Abdul Wasih, Jhang	61,904.62
9	Mohammad Tufail, Jhang	27,304.38
10	Abdul Sattar Rehm Ghani, Jhang	1,24,897.60
11	Saleem Khan & Co, Jhang	29,456.00
12	Sardar Fazal Abbas, Chiniot	39,726.53
13	Haji Fazal Karim, Chiniot	15,597.30
14	Mohd Anwar, Chiniot	20,076.27
15	Mali s/o Ahmad Yar, Kanwanwla	26.00
16	Sultan Mahmood, Bhowana	35.50
17	Allah Bux	56.10
18	M/s Sultan Oil Mills & General	14,763.79
19	Sh. Sharif Ahmad, Chiniot	66,538.06
20	Abdul Majeed, Karachi	15,417.20
21	Zafar Saleem & Bros., Chiniot	8,134.81
22	Anwar Ali, Lyallpur	3,974.56
23	Sh. Mohammad Saleem, Lyallpur	18,141.00
24	S. Abid Hussain Shah, Shahjewna	3,384.53
		6,41,399.70

Sd.
Extra Assistant Director
of Agriculture, Jhang. 5-11-68.

Arrears of Cotton Duty.	Reply.
***14614. Khan Gul Hameed Khan :** Will the Minister for Agriculture be pleased to state the total amount of arrears of cotton duty to be recovered in the Province along with the names of the defaulters and the amount outstanding against each of them up to 30th June, 1968	Rs. 1,125.00 on account of cotton duty for the years, 1959-60 is outstanding against M/s Abdul Latif, Mohd Amin Cotton Ginning Factory, Bhakkar now known as Hide Merchants near Clock Tower Multan city, the case for affecting the recovery of cotton fee as arrears of Land Revenue has already been lodged with the Collector, Multan through the Collector, Mianwali vide his R.C.No.107, dated 11-5-67.

Sd.
Extra Assistant Diriector
of Agriculture, Mianwali

Statement showing the detail of arrears of Cotton Duty in Rawalpindi Division as it stood on 1-7-68

S. No.	Name of defaulter.	Total Recovery	Amount recovered upto 30-6-68.	Balance on 1-7-68.	Remarks.
1	Mian Mohd Sharif Looh, Ex-occupier Ellahi Cotton Ginning Factory, M.B. Din.	50,326.06	—	50,326.06	
2	Ch. Manzoor Ellahi, Ex-occupier Japan Cotton Factory, M.B.Din.	10,403.31	—	10,403.31	
3	Malik Ghulam Mohammad & Co. Occupier Bhagat Cotton Factory, M.B.Din.	20,881.41	—	20,881.41	
4	Malik Mohammad Hussain Lessee Japan Cotton Fac : M.B.Din.	10,736.00	—	10,736.00	
5	Mushtaq Ahmad s/o Mohammad Bashir Lessee Bhagat Cotton Ginning factory, M.B. Din.	4,473.47	—	4,473.47	
6	Abdul Hamid s/o Abdul Rahman Piracha Ex-occupier, Satnam Cotton Factory, Malikwal.	8,748.15	—	8,748.15	
7	Raja Abdul Aziz, Ex-occupier Raja Cotton Factory, M.B.Din.	23,924.81	12,150.00	11,774.81	
8	Jamil-ur-Rehman s/o Late Sir Abdul Rehman, Ex-occupier Japan Cotton Factory, M. B.Din	40,174.19	—	40,174.19	
9	Ch. Rahmat Ullah s/o Barkat Ali occupier Ajit Singh Dial Singh, M.B.Din.	139.76	—	139.76	
10	Ghulam Farid Mohammad Latif occupier Raja Cotton Factory.	1,78,095.50	—	1,78,095.50	

S. No.	Name of defaulter	Total Recovery	Amount recovered upto 30-6-68	Balance on 1-7-68	Remarks
11	Haji Allah Ditta, Mohammad Abdullah Ex-occupier Satnam Cotton Factory, M.B.Din.	2,623.96	—	2,623.96	
12	Mian Mohammad Sardar & Sons, owner Ellahi Cotton Factory, M.B.Din.	1,72,194.43	5,000.00	1,67,194.43	
13	Ch. Rehm Dad, Khuda Bux, Mohammad Nawaz, Ex-occupier Japan Cotton Factory, M.B.Din.	72,499.09	10,000.00	62,499.09	
14	Allah Ditta, Ex-occupier Japan Cotton Factory, M.B.Din.	6,566.33	—	6,566.33	
15	Ch. Mohammad Anwar & Co., Ex-occupier Japan Cotton Factory, M.B.Din.	76,135.17	59,551.95	16,583.32	
16	Sh. Ghulam Nabi Ottar Ex-occupier Rama Cotton Factory, M.B.Din.	12,896.30	4,748.30	8,148.00	
17	Manzoor Ahmad s/o Mohammad Ramzan Manager, Mujahid Cotton Co.. Bhagat Cotton Factory, M.B.Din.	10,031.35	—	10,031.35	
18	United Cotton & Wool Trad.; occupier Satnam Cotton Factory, Malikwal.	66,100.56	5,000.00	61,100.50	
19	Mughal Cotton Factory, Rukkan	132.30	—	132.30	
20	Golden Cotton Factory, M.B.Din	51.37	—	51.37	
	Grand Total			6,70,683.25	

Total Amount of the Arrears of Cotton duty to be recovered in the Province alongwith the names of the Defaulters and the Amount Outstanding against each of them during the Year 1968.

(*A*).

Arrear amount of cotton duty (fee) to be recovered in Hyderabad/Khairpur Divisions.	Name of the defaulters.	Amount outstanding against each.
Rs.	HYDERBAD DIVISION	Rs.
20,826.82	1. M/s Sajan Dass Cotton Ginning and Pressing Factory, Dhoronaro.	5,482.50
	2. M/s Sultanabad Model Ginning Factory, Sultanabad.	2,546.12
	3. M/s Jamot Cotton Ginning Factory, Hala.	3,485.75
	4. M/s Sharif Cotton Factory, Shahdadpur	1,114.25
	5. M/s Sethi Cotton Factory, Jhol	380.06
	6. M/s Muslim Cotton Ginning and Pressing Factory, Patoyun.	7,818.14
	KHAIRPUR DIVISION	
	Nil	Nil
Grand total 20,826.82		20,826.82

Director of Agriculture
Hyderabad Region, Hyderabad

APPENDIX V

(*Ref*: Starred Question No. 14615)

			Rs.
(*a*)	(*i*)	The total amount of cotton duty (fee) assessed to be recovered in West Pakistan, during 1968.	1,00,55,617.17
	(*ii*)	The amount actually realized during the said year.	71,83,883.97

(*b*) The requisite list is given below :—

Sr. No.	Name of cotton factory	Name of the defaulter	Amount outstanding	Action taken against the defaulter
			Rs.	
1	...	M/s Sajan Dass Cotton Ginnning Factory, Dhoramaro.	5,482.50	As per Rule 25 (5) of Cotton Control Rules 1966, the arrears are now to be recovered as arrears of Land Revenue for which Deputy Commissioners of concerned Distts : have been requested to take necessary action.
2	...	M/s Sultanabad Model Ginning Factory, Sultanabad.	2,546.12	
3	...	M/s Jamot Cotton Ginning Factory, Hala.	3,485.75	
4	...	M/s Sharif Cotton Ginning Factory, Shahdadpur.	1,114.25	
5	...	M/s Sethi Cotton Factory, Jhol	380.06	
6	...	M/s Muslim Cotton Ginning and Pressing Factory, Patoyun.	7,818.14	
7	Alyani C/F, Machigoth	Sardar Ghulam Haider Khan	65,041.50	The names of the defaulters have been intimated to the Tehsildar (Recoveries) for realising as arrears of Land Revenue.
8	R.C.A.C/F, SDK	R.C.A. Ltd, Khanewal	00.26	
9	Pir C/F, Sadiqabad	S. Ghulam Miran Shah	82,437.00	
10	Danish C/F, SDK	K.M. Danish, SDK	4.00	
11	Azam C/F, A.P. Lama	Sh. Mohd Azam & Brother	27,160.00	
12	Jinnah C/F, Kot Samaba	Sardar Ghazanfarullah	13,513.00	

Sr. No.	Name of cotton factory	Name of the defaulter	Amount outstanding	Action taken against the defaulter
13	R.C.A. C/F, Akramabad	—	00.81	
14	Abbasi C/F, RY Khan	Abbasi Textile Mills Ltd., TY Khan	4.82	
15	Sh. Fazal Rehman C/F, Rahimyarkhan	Sh. Fazal Rehman	584.00	
16	Aslam C/F, Khanpur	Sh. Mohammad Aslam	1,14,595.00	
17	National C/F, KPR	Seth Abdul Hamid	33,049.00	
18	Mian C/F, Sehji	Ch. Fateh Mohd Faqir Mohammad	18,564.00	
19	M.A. Wadood C/F	M.A. Wadood	33,410.00	
20	Riaz C/F, Khanpur	G. Mueen-ud-Din	36,290.50	
21	United C/F, Zahirpir	Umer Cotton Co	37,940.00	
22	Bagho Bahar C/F	Malik Mohammad Arif	9,150.50	
23	Rehmani C/F, LQpur	Mohd Saeed Rehmani	12,443.00	
24	Zamindara C/F, LQP	M.A. Nawaz & Co.	15,139.00	
25	Muhammadi C/F, LQP	Haji Mohd Attaullah	3,570.75	
26	...	M/s Ch. Nazeer Ahmad and Party, Bahawalnagar.	104.00	
27	...	Mirza Maraj Ahmad V/C M.C., Bahawalpur.	2,119.00	
28	...	Rasheed Akbar Mahajir Colony, Bahawalnagar.	3,000.00	
29	...	Mohd Yasin Sajid, Grain Market Haroonabad.	6,845.75	
30	...	Ghulam Qadar Khan Kokara, D. Bunga	7,801.00	
31	...	Ghulam Mohd & Mohd Amin, Dhaban	2,307.50	
32	...	Sh. Mohd Waris & Sons, Chishtian	35,185.50	
33	...	Sh. Mohd Waris Mohd Saleem & Sons Chishtian.	12,519.00	
34	...	Mian Ahmad Din Mohd Amin, Haroonabad.	1,501.50	
35	...	Ch. Sher Mohd & Co., Fortabbas	29,037.50	

36	...	Habid Anwer Mohd Ashaq, Faqirwali	236.50	
37	...	Sh. Mohd Aslam and Sh. Irshad Ahmad, Awami (Irshad Model) Cotton Factory, Ahmadpur East.	28,740.50	The names of the defaulters have been intimated to the Tehsildar (Recoveries) for realising as arrears of Land Revenue.
38	...	Seth Abdul Hamed, Wasanda Ram (Bikaner) Cotton Factory, Ahmadpur East.	584.50	
39	...	Mian Abdul Aziz & Co., c/o Makhdoom Shamsuddin Gilani Cotton Factory, Uchsharif.	1,966.25	
40	...	Malik Faiz Ahmad, Model Town-A, Bahawalpur, Owner Mubarik Cotton Factory, Mubarikpur.	3,465.00	
41	...	Ch. Sultan Ahmad, Sultan Cotton Factory, Dera Bakha.	1,282.25	
42	...	Manager Co-operative Cotton Factory, Cima Ltd., Hasilpur.	3,546.75	
43	...	Ch. Jamal Din, Owner Gill Cotton Factory, Hasilpur (Amount under dispute).	6,395.50	
44	...	Mohd Shafi, Mohd Rafi, M. Shafi, M. Rafi Cotton Factory, Hasilpur.	485.00	
45	...	M/s Batala Cotton Factory, Multan	2,641.03	
46	...	M/s Abdul Salam Cotton Factory, Multan.	2,097.97	
47	...	M/s Mohd Ashiq Mohd Nawaz C/F, Qadirpur Awan.	5.00	
48	...	M/s Karim-ud-Din C/Factory, Kirpalpur	11.12	
49	...	Subedar Ali C/F, Chak No. 2, MR Multan.	4.25	
50	...	M/s M.A. Wadood and Sons C/F, Multan.	46,619.87	
51	...	M/s Ehsan C/Factory, Multan	37,307.06	
52	...	M/s Pakistan Oil Mill & Ginning Factory, Multan.	69,738.00	

1	2	3	4	5
53	...	F.S. Cotton Factory, Multan	17,903.13	
54	...	M/s Crescent Cotton Factory, Vehari	57,591.75	
55	...	M/s Sheikh Cotton Factory, Vehari	1,09,641.00	
56	...	M/s Rehmania Corporation Ltd., Vehari.	87,185.50	
57	...	M/s Crescent Cotton Factory No. 2, Burewala.	89,726.00	
58	...	M/s Crescent Factory No. 1, Burewala	96,244.75	
59	...	Crescent Factory No. 4, Burewala	72,027.75	
60	...	M/s Jallander C/Factory, Khanewal	8,100.00	
61	...	Atta Maqbool Industries Ltd., Mianchannu.	37,062.03	
62	...	Ch. Fazal Mohd Khushi Mohd Ginners, Mianchannu.	40,057.82	
63	...	M/s Kharal Cotton Factory, Mianchannu.	11,349.00	
64	...	Ghani Mohd Cotton Factory, Chak No. 116/15L.	8.38	
65	...	Azad Cotton Factory, Mianchannu	15,353.50	
66	...	Mianchannu Oil, Ice and Ginning Factory, M. Channu.	3,552.72	
67	...	Haji Mohd Saeed Mohd Waris, Jahanian	30,897.75	
68	...	Arshad and Co. Lessee Allah Dad C/F, Jahanian.	17,865.70	
69	...	Abdullah Ziadat C/Factory, Abdul Hakeem.	2,575.00	
70	...	M/s Rahim Cotton Factory, Makhdumpur.	32,819.50	
71	...	Riaz Ahmad and Co. Lessee Rehman C/Factory, Shujabad.	27,581.00	The names of the defaulters have been intimated to the

72	...	M/s Riaz Ahmad and Co. C/Factory, Shujabad.	52,633.00	Tehsildar (Recoveries) for realising as arrears of Land Revenue.
73	...	Saidar Mohd Cotton Factory, Mohanpur, Teh. Shujabad.	35.47	
74	...	M/s Zafar Saleem C/F, Shahnal, Teh. Lodhran.	25,631.12	
75	...	Abdul Khaliq Abdul Malik C/F, Gogran.	85.28	
76	...	M/s Ummed C/Factory, Karor Pacca	4,357.50	
77	...	M/s Araian C/Factory, Dunyapur	23,377.50	
78	...	Sh. Allah Bux C/Factory, Karor Pacca	1,877.50	
79	...	M/s Mahfooz Nawaz C/Factory, Mailsi	35,917.00	
80	...	Atta Mohd and Brothers C/F, Mailsi	11.00	
81	...	Hakeem Fateh Mohd Cotton Factory, Fadda.	5.00	
82	...	R.C.A. Ltd., Khanewal	15,267.36	
83	...	Sher Mohd Barkat Ali C/Factory, Lodhran.	25.50	
84	...	Ch. Mohd Sharif of Chaudhry C/F, Rajanpur.	2,906.50	
85	...	M/s Shaheen C/Factory, Rajanpur	418.50	
86	...	M/s Leghari Bros. C/Factory, D.G. Khan.	9,535.81	
87	...	Abdul Haque, Abdul Hakeem and Co., Sahiwal.	48,800.50	
88	...	M/s Asif Cotton Factory, Sahiwal	16,171.75	
89	...	M/s Manzoor Traders, Chichawatni	67,101.25	
90	...	M/s Abdul Rahim Cotton Factory, Chichawatni.	5,000.00	
91	...	Sh. Mohd Din Mohd Latif C/Factory, Sahiwal.	34,971.50	
92	...	M/s Japan Cotton Factory, Sahiwal	80,188.00	
93	...	Sh. Nawab Din, Khair Din C/Factory, Sahiwal.	9,324.00	

1	2	3	4	5
94	...	M/s Rahmania Corporation, Sahiwal	8,188.25	
95	...	M/s Montgomery Flour and General Mills, Sahiwal.	7,632.06	
96	...	M/s Cheema Bros. Cotton Factory, Chichawatni.	70,372.25	
97	...	M/s Shaffi Ehsan Cotton Factory, Chichawatni.	3,351.25	
98	...	M/s Ghulam Nabi, Nazir Ahmad Cotton Factory, Sahiwal.	22,945.50	
99	...	M/s Arshad Corporation, Renalakhurd	70,591.25	
100	...	M/s Mohd Shaffi and Co., Okara	39,269.75	
101	...	M/s Rehman Cotton Factory, Okara	41,881.75	
102	...	M/s West Punjab Factories, Okara	31,040.75	The names of the defaulters have been intimated to the Tehsildar (Recoveries) for realising as arrears of Land Revenue.
103	...	Mian Brothers Cotton Factory, Okara	40,374.31	
104	...	M/s Sutlej Cotton Mill, Okara	76,798.25	
105	...	M/s Haji E. Doosa and Sons, Gamber	44,451.75	
106	...	M/s Muslim Traders, Okara	14,812.00	
107	...	M/s Mian Amin Brothers C/Factory, Malka Hans.	66,911.50	
108	...	Malik Khurshid Ahmad C/Factory, Pakpattan.	30,968.87	
109	...	Malik Ghulam Mohd and Bros C/Factory, Pakpattan.	4,025.75	
110	...	M/s Bismillah Cotton Factory Pakpattan Sharif.	64,522.81	
111	...	M/s Haider Cotton Factory, Pakpattan	42,482.50	
112	...	M/s Mehr Cotton and Allied Industries, Arifwala.	12,041.00	
113	...	M/s Basirpur Cotton Factory, Basirpur	13,812.00	
114	...	M/s Mian Sh. Ahmad Rice and Cotton Factory, Basirpur.	19,690.00	

115	...	Shami Cotton Ginning Factory, Pattoki, District Lahore.	505.50	
116	...	Fateh Mohd, Fazal Karim Cotton Ginning Factory, Pattoki, District Lahore.	27,100.00	
117	...	Rana Mohd Tahir of Ghulam Farid Mohd Saeed, Cotton Ginning Factory, Pattoki.	13,950.00	
118	...	Mohd Sharif Taj Din Cotton Factory, Jallo More.	00.24	
119	...	Ali Hussain & Brothers Cotton Ginning Factory, Jallo More.	123.50	
120	...	Ghulam Mohd Butt Cotton Ginning Factory, Kahna Nau, Distt. Lahore.	22.50	
121	...	Mohd Munsha, Mohd Ashraf Cotton Ginning Factory, Kot Radha Kishan, Distt. Lahore.	350.00	
122	...	Mohd Rafi of Pattoki Cottton Ginning Factory, Pattoki, District Lahore.	8,268.00	Recovery to be effected as arrear of Land Revenue.
123	...	Mohd Saddique & Co. of Amritsar Sugar and Cotton Ginning Factory, Pattoki, Distt. Lahore.	7,200.00	
124	...	Mohd Amin, Ghulam Mohd Cotton Ginning Factory, Warburton Distt. Sheikhpura.	14,963.24	
125	...	Ahmad Ullah Cotton Ginning Factory, Warburton.	25.45	
126	...	Mian Mohd Bux & Co, Cotton Ginning Factory, Warburton, Distt : Sheikhpura.	11,250.50	
127	...	Sadaqat Cotton Ginning Factory, Nankana Sahib.	30,504.00	
128	...	M/s Sheikh & Ch. Cotton Ginning Factory, Sillanwali.	11,370.87	
129	...	Hafiz Mohd Bux Mahboob Cotton Factory, Sargodha.	57,626.19	

1	2	3	4	5
130	...	M/s Muhammadi Cotton Factory, Sargodha.	19,350.69	Recovery to be effected as arreas of Land Revenue.
131	...	Ch. Zaffar Ali Mohd Hussain Abaid Ullah partners M/s Punjab Cotton Company occupier Onkar Cotton Factory, Lyallpur.	41,284.69	
132	...	H. M. Sadiq & Co., Proprietors Dost Oil Mills Samundri Road, Lyallyur, occupiers Batala cotton factory, Lyallpur.	31,455.87	
133	...	Chishti Cotton Company occupiers P.K. cotton factory, Tandlianwala.	34,538.12	
134	...	Sheikh & Co., occupiers Burki cotton factory, Tandlianwala.	6,795.19	
135	...	Rehman Cotton Company Tandlialwala ex-occupiers Hassan cotton factory, Tandlianwala.	52,142.76	
136	...	Mian Farreq Suhail Proprietor Colony Sarhad Textile Mills Ltd. cotton factory, Toba Tek Singh.	79,941.32	
137	...	Khalid Mahmood & Co., Cotton Ginners occupiers Kabli cotton factory, Gojra.	7,079.88	
138	...	Mohd Tufail s/o Abdul Aziz of Almuzammal C/F, Jhang.	351.50	Fee will be recovered as arrear of Land Revenue.
139	...	Zafar Saleem & Bros C/F, Chiniot.	14,969.50	
140	...	Sardar Fazal Abbas of Shah Daulat C/F, Chiniot.	9,640.75	
141	...	Mr. Jahan Khan, Ex-Occupier of Golden Cotton Factory, M.B. Din.	51.37	
		Grant Total—	28,71,733.20	

APPENDIX VI

(*Ref*: Starred Question No. 14689)

ENCLOSURE 'A'

West Pakistan Agriculture Development Corporation

A meeting was held on 10th October, 1968 in the office of the Project Director, Small Dams Organization, Rawalpindi to discuss the question of "Declaration of the areas commanded by the Small Dams as Project areas". The meeting was attended by the following :—

1. Mr. Niaz Ahmad, CSP, Member Director (Field) (*In Chair*)
2. Mr. M.S. Minhas, Project Director, Small Dams Organization.
3. Mr. K.M. Azam, Director P&E.
4. Mr. Abdul Majeed, Director Irrigation.
5. Mr. Shamim Ahmad Khan, CSP, Director Project.

The Member Director (Field) emphasised that the question of making effective use of water from the Small Dams entails certain implications which require careful consideration. The main issue to be discussed was the manner in which optimum use of this facility could be made.

The Project Director, Small Dams Organization gave a description of the Small Dams which had been made for the proper use of water so far. He pointed out that the main difficulty in this respect had been the high water rate which discouraged the owners of land, besides their resistance in changing the cropping pattern. In order to co-ordinate the farmers in the use of the regular supply of water in the areas which had hitherto been cultivated by the rain water, it was essential to provide for a certain period of tax holiday during which the farmers should be educated and guided. He also explained other difficulties like the excavation of water courses due to the small size of holdings, the uneven land in certain areas which required levelling and the paucity of funds for the purposes of excavation and maintenance of channels and water courses.

Action by :	
	The following decisions were taken in the meeting :—
D.I.R. (P) ——————— D.I.R., Irr.	1. In order to provide financial incentive to the prospective beneficiaries from the irrigation water, the Board of Revenue should be moved to give tax holiday for three years in the areas commanded by the Small Dams. These areas can be treated as par with the "Banjar Qadim" areas in the irrigated areas which receive concession for two years upon release of irrigation water.
A. A. & P. D. Small Dams	2. There is need for intensive demonstration of new cropping pattern in the areas since the farmers have to be educated for the use of irregular supply of irrigation water. For this purpose, the ADC may take over certain Farms owned by farmers for a specified period of time and demonstrate increase in output as a result of the availability of regular supply of water.
A. A. & P. D. Small Dams	3. Maximum number of Demonstration Farms should be set up.
Do.	4. The desirability of placing the present agricultural farms in the area under the administrative control of the Project Director, Small Dams Organization instead of Project Director, ADERI and Project Director, SVLIP may be examined.
Do.	5. Agricultural Extension programme in the area should be re-organized and one Assistant or Deputy Director of Agriculture (Extension) may be posted under the Project Director, Small Dams Organization.
A. A. & Dir. A. H. & Farms	6. The staff to be posted should supervise the development of poultry and fisheries in the areas.
Dir. (P)	7. Government should be moved to notify the areas commanded by all the Small Dams Project areas under the WPADC Ordinance. In case of villagers which are partly commanded and partly un-commanded, the entire village should be notified as Project area.
P. D. Small Dams	8. Deputy Commissioners in the districts in which the Small Dams fall should be requested to grant taccavi loans to the farmers for the purchase of fertilizer, seed and for land development.

9. A regular scheme on PCI for the comprehensive development of the Small Dams should be prepared. The area commanded by the Small Dams should be divided into farms of a uniform size as a planning measure, on the lines of the ADERI Scheme.	A. A. P. D. Small Dams & Dir. P. & E.
10. Government should be moved to form Project Committees on the same line as exist in the Guddu Barrage and Ghulam Muhammad Barrage Project. A separate Project Committee should be formed for each district where the Small Dams are physically located. Committees should be formed for the districts of Abbottabad, Rawalpindi, Hazara, Kohat and Campbellpur.	Dir. (P)
11. In future local farmers should be associated with the planning of the Small Dams and their views should be given consideration in preparing schemes for Small Dams.	P.D. Small Dams

APPENDIX 'A'

Statement showing acreage under

Serial No.	Name of Scheme	Division	Proposed Irrigation as per Scheme	1965-66		
				Kharif 65	Rabi 65-66	Total
1	Manshera	... Abbottabad	550	...	...	...
2	Miana Ziarat	... Do.	500 (Revised)	...	30	30
3	Bajwala	... Do.	400 (Revised)	...	29	29
4	Kahl	... Do.	2600	...	287	287
5	Misriot	Do.	412	30	54	84
6	Bange	... Chakwal	119	...	...	...
7	Sipiala	... Do.	320	...	44	44
8	Gurabh	... Do.	370	...	58	58
9	Dungi	... Do.	1200	...	...	...
10	Dhural	... Do.	650	...	...	...
11	Ratti Kassi	... Abbottabad	1200	...	...	...

Irrigation on small dams

1966-67			1967-68						Remarks
Kharif 66	Rabi 66-67	Total	Kharif 67	Rabi 67-68	Total	Kharif	Rabi upto 15-12-68	Total	
8	31	39	12	36	48	16	12	28	Irrigation from this scheme started from Kharif 66.
14	37	51	37	28	65	46	54	100	All Channels completed in Rabi 67-68.
81	32	113	28	40	68	80	51	131	
73	300	373	110	290	400	277	200	477	
3	7	10	10	17	27	7	20	27	
14	41	55	35	50	85	44	54	98	Irrigation from this scheme started from Kharif 68
19	37	56	18	60	78	33	55	88	
6	158	164	41	64	105	48	225	273	
...	...	...	...	30	30	29	90	119	Channels being completed as funds become available.
...	...	...	...	2	2	50	52	102	Channels completed in Kharif 68.
...	...	...	...	...	...	...	50	50	Channels being excavated and irrigation started.

APPENDIX 'B'

Cost of Irrigation on Wapda Schemes

Serial No.	Name of Scheme	Cost in Rupees (Lacs)	Total annual cropped area (Acres)	Cost per acre of irrigation Rs./Acre.	
1	Tanda Dam (Completed)	6,60,38	46,450	1,440	
2	Khanpur Dam (under construction)	10,72,00	1,05,000	1,020	Average cost per acre irrigation Rs. 1,266/-
3	Comel Zam Dam	22,80,00 (Apportioned cost to irrigation only)	1,46,000	1,550	
4	Hub Dam (Under construction).	8,86,00	84,000	1,055	
	Small Dams (Average of 12 Dams).	Rs.82.55	8,700	Rs. 965/- per acre	

APPENDIX VII

(*Ref*: Starred question No. 14846)

Statement showing details of Agricultural Farms in Lahore Region as required under Government No.14846-SOA III/68, dated 13-12-1968

Name of the Farm	Year	Cultivated Area (Acres)	Gross Expenditure	Gross Income
BAHAWALPUR DIVISION			Rs.	Rs.
1. Govt. Seed Farm, Bahawalpur	1966-67	157.00	35,758.29	50,343.51
	1967-68		28,831.24	1,00,361.18
2. Govt. Fruit Farm, Bahawalpur	1966-67	370.12	47,673.45	1,06,837.87
	1967-68		50,642.50	58,417.00
3. Govt. Vege. Farm, Bahawalpur	1966-67	51.00	39,071.30	54,141.47
	1967-68		34,741.97	52,250.46
4. Govt. Seed Farm, Chak 108/P., R. Y. Khan	1966-67	620.00	50,685.93	1,97,798.21
	1967-68		60,455.87	2,31,774.97
SARGODHA DIVISION				
5. Govt. Seed Farm, Gojra	1966-67	267.42	19,767.53	74,482.85
	1967-68		25,888.53	87,230.77
6. Govt. Agril. Farm, Jhang	1966-67	138.80	27,062.73	48,445.62
	1967-68		79,943.09	1,22,735.45

Name of the Farm	Year	Cultivated Area (Acres)	Gross Expenditure	Gross Income
			Rs.	Rs.
7 Govt. Agril. Farm, Piplan	1966-67	62.60	10,492.82	31,525.04
	1967-68		16,709.38	44,713.14
8. Distt. Demn. Farm, Mianwali	1966-67	106.20	7,021.38	24,222.12
	1967-68		14,773.55	37,729.40
9. Govt. Agril. Farm, Sargodha	1966-67	337.22	1,06,995.94	2,24,131.27
	1967-68		65,529.27	2,47,317.49
LAHORE DIVISION				
10. Govt. Agril. Farm, Sahuwali	1966-67	74.00	29,982.31	35,720.00
	1967-68		29,997.02	48,849.15
11. Govt. Agril. Farm, Gujranwala	1966-67	86.31½	59,142.40	69,476.51
	1967-68		30,000.00	75,000.00
MULTAN DIVISION				
12. Distt. Demn. Farm, D.G. Khan	1966-67	37-7-12	12,094.94	11.534.12
	1967-68		13,719.73	6,196.25
13. Govt. Agril. Farm, Multan	1966-67	330.00	1,02,131.28	2,08,702.15
	1967-68		1,12,792.49	2,15,322.71
14. Govt. Agril. Seed Farm, Vehari	1966-67	473-3-1	52,504.04	1,67,485.97
	1967-68		55,745.65	1,95,168.59

15. Govt. Agril. Farm, Sahiwal	1966-67 1967-68	631.00	3,56,230.91 4,26,774.24	5,75,819.66 7,01,309.82
16. Govt. Agril. Farm, Muhammad Nagar	1966-67 1967-68	501-7-15	42,946.72 46,087.44	1,48,012.58 1,49,665.06
RAWALPINDI DIVISION				
17. Distt. Demn. Farm, Campbellpur	1966-67 1967-68	95.18	6,132.62 6,041.01	16,263.00 21,601.00
18. Govt. Seed Farm, Chillianwala	1966-67 1967-68	239.24	30,534.58 71,608.00	1,02,922.00 1,15,579.00
19. Govt. Agril. Farm, Rawalpindi	1966-67 1967-68	138.00	69,209.00 67,365.73	88,523.00 38,307.29

Statement showing the Income and Expenditure of the Farms for the years 1966-67 and 1967-68.

Serial No.	Name of the farm	Total cultivated area	Year	Gross Expenditure	Gross Income
1	Ayub Agricultural Research Institute, Lyallpur	2064.36	1966-67	5,69,384.95	7,78,858.20
2	Ditto	2030.518	1967-68	5,61,630.70	10,87,565.34
3	Potato Res. Station, Sialkot	43.23	1966-67	34,873.00	18,203.00
4	Ditto	46.12	1967-68	39,760.00	13,425.00
5	Rice Station, Kala Shah Kaku	562.96	1966-67	45,001.63	1,01,546.74
6	Ditto	563.17	1967-68	1,36,923.65	1,34,014.56
7	Cotton Res. Station, Multan	84.95	1966-67	23,999.10	27,742.23
8	Ditto	85.63	1967-68	18,956.28	36,765.00
9	Agri. Res. Station, Bahawalpur	25.543	1966-67	9,421.59	11,598.02
10	Ditto	57.00	1967-68	12,792.80	19,733.78
11	Agri.Res. Station, Khanpur	67.60	1966-67	17,305.43	35,339.22
12	Ditto	253.59	1967-68	29,105.51	1,30,320.28
13	Maize Res. Station, Yousafwala	2818.14	1966-67	10,12,430.70	14,42,615.75
14	Ditto	2818.14	1967-68	14,36,087.31	18,85,811.22
15	Sugarcane Breeding Site, Murree	17.00	1966-67	18,785.52	no income
16	Ditto		1967-68	56,300.08	Ditto

Statement showing the Income and Expenditure of the Government Farms of Research Wing in Peshawar Region during 1966-67 & 1967-68

Serial No.	Name of farm with acreage.		1966-67		1966-67	
			Income derived.	Expenditure incurred.	Income derived.	Expenditure incurred.
		Acres				
1	Agri. Research Instt., Tarnab	200.00	18,249.68	80,954.24	98,743.76	1,15,688.63
2	Seed Farm, Pirsabak	450.00	1,01,665.16	69,225.45	1,23,272.70	93,892.83
3	Sugarcane Res. Stn., Mardan	96.46	24,022.00	1,28,153.00	89,316.75	50,709.86
4	Potato Breeding Station, Battal (Hazara).	5.5	427.00	16,867.74	196.00	4,864.00
5	Rakh Mangam Farm, D.I. Khan	25.00	7,867.08	6,898.50	3,612.50	5,127.60
6	Maize Seed Farm, D.I. Khan	961.00	1,06,256.02	1,24,400.91	1,39,062.00	1,39,948.00
7	Maize Seed Farm, Rakhzandani	1469.00	42,627.00	50,000.00	52,549.00	69,960.00
8	Research Sub-Station, Serai Naurang, Bannu.	14.50	948.25	16,793.26	3,171.64	9,720.45

Sd/—

Director of Agri. Res. ARI, Tarnab (Peshawar).

Statement showing the name of Farm with acreage, Income derived,

S. No.	Name of Farm	Area (acres)	1966-67 Expenditure incurred	1966-67 Net income derived	Remarks
(*A*)	**Peshawar Division**				
1.	Haripur (Mirpur Farm)	13-00	10,382.00	13,37.00	
2.	Haripur (Lora Farm)	14-01	8,999.00	...	Plants distributed free of cost.
3.	Kaghan Paras, Pandhri Farm	3-10	7,841.00	...	Ditto
4.	agir Kaghan	2-00	10,591.00	...	Newly established.
5.	Kohat Hangu	3-5-10	2,094.30	6,438.59	
6.	Mardan Swabi	2-7	...	...	Started during 1967-68
7.	Barani Farm, Hangu	43-00	1,330.61	3,432.19	
(*B*)	**D. I. Khan Division**				
1.	Seed Farm, Rakhmanghan	721-00	27,765.00	73,000.00	
2.	Seed Farm Rakhbibi	821-00	23,841.00	14,359.00	
3.	Progeny Garden, Ratta Kulachi	58-00	24,783.00	2,885.00	
4.	Fruit Nursery Farm, D.I.K.	18-00	9,288.00	812.00	Less income is due to heavy frost and cold waves, etc.
5.	Govt. Seed Farm, Serai Naurang (Bannu)	58-02	12,976.00	47,482.00	
(*C*)	**Tribal Area**				
1.	F.N. Farm, Rangmohala	4-6	7,325.92	78.08	
2.	F.N. Farm, Dir State	8-6	13,448.97	6,990.03	
3.	F.N. Farm, Chitral	3-4	7,149.58	1,226.42	

Expenditure incurred during 1966-67 and 1967-68 in Peshawar Region

1967-68		
Expenditure incurred	Net income derived	Remarks
8,073.07	13,299.93	
8,181.97	18,504.00	
6,868.12	2,984.88	
4,913.37	3,026.37	
1,856.19	2,401.13	
3,228.02	362.00	The reasons for low income against the expenditure made is that this is newly established Farm.
1,143.12	1,847.18	
45,569.00	1,05,947.00	
62,075.00	11,069.00	
27,573.00	5,909.00	Less income is due to heavy frost and cold waves, etc.
13,757.00	4,506.00	
24,606.00	25,656.00	
6,561.00	5,685.00	The fruit plants raised in the nurseries were distributed free of cost. The income has been calculated at the basis of .50 paisa per plant value.
24,775.00+	...	
15,119.00+	1,327.00	

S. No.	Name of Farm	Area (acres)	1967-68 Expenditure incurred	1967-68 Net income derived	Remarks
4.	F.N. Farm Gadown Merged Area of Mardan Distt.	4-0	7,468.99	(—) 216.00	
5.	3 F. N. Farms Dargai, Swat, Jandool	8-6	20,739.57	3,988.00	
6.	F.N. Farm Batagram (Merged Area of Hazara Distt.)	9-0	17,008.47	(—) 4,509.00	
7.	Robert Garden & F.N. Farm, Parachinar	66-0	38,474.00	(—)11,671.00	
8.	F.N. Farm, Mir Jamal	5-0	99.00		
9.	F.N. Farm, Alizai	4-0	8,898.00		
10.	F.N. Farm, Miransbah (N.W.)	3-0	7,648.44	21,121.51	
11.	F.N. Farm, Pailkhel	4-0	8,342.66	...	
12.	F.N. Farm, Wana (S.W.A.)	3-0	4,119.63	17,804.37	
13.	F.N. Farm, Jandola	4-0	7,240.72	...	
14.	F.N. Farm, Darazinda	4-0	7,276.78	...	

1967-68				
Expenditure	Net income	incurred	derived	Remarks
11,927.00+	...			
3,294.00+	...			
40,761.00	...			
14,680.00	14,224.50			
10,841.00	...			
11,808.00	...			
9,856.00	...			
8,481.00	...			
8,583.00	...			

Statement showing the Income and Expenditure of Government Farms for the years 1966-67 to 1967-68 in Hyderabad Region.

Serial No.	Name of the Farm.	Area in acres	1966-67 Income. Rs.	1966-67 Expenditure Rs.	1967-68 Income. Rs.	1967-68 Expenditure Rs.
	HYDERABAD DIVISION					
1	Govt. Aux. Farm, Oderolal	497	86,508.15	36,175.78	57,102.29	43,618.58
2	Sub-Station, Jamesabad, Deh-257	79-39	33,931.18	7,394.00	21,887.15	10,523.39
	KHAIRPUR DIVISION					
1	Seed Farm, Sakrand	468	36,799.06	25,560.94	38,342.63	10,670.74
2	Seed Farm, Fadidan	297	34,115.20	33,997.53	22,045.81	35,800.66
3	Seed Farm, Setharja	1050	1,10,262.98	60,303.35	1,19,020.90	52,343.49
4	Seed Farm, Kotdiji	225	14,424.18	33,244.35	31,905.68	23,126.99
5	Seed Farm, Nasirabad	354-20	27,845.32	21,803.72	25,098.80	14,869.37
6	Seed Farm, Sibi Jadid	125	6,817.40	5,371.41	6,867.35	4,440.75
7	Seed Farm, Usta Mohammad	301-19	13,785.84	19,067.85	10,095.84	10,753.71
	QUETTA DIVISION					
1	Seed Farm, Kalu Killa	200	1,372.25	12,995.85	248.25	27,153.18
	KALAT DIVISION					
1	Sariab Farm, Mastung	280	23,104.95	28,955.37	56,118.19	53,376.72
2	Gandawa Farm.	100	374.00	2,891.19	15,044.78	10,249.30

APPENDIX VIII

(*Ref*: Starred Question No. 15069)

APPENDIX 'A'

Serial No.	Name of Lessee	Place & Lot No.	District	Area	Month/year of allotment Possession by the present lessee	Duration of lease	Date of expiry of lease
1	2	3	4	5	6	7	8
Grantee Farms :				*Acres*			
1	Sardar Subah Sadiq Khan, Jahangirabad Cattle Farm Ch. No. 99/10-R, District Multan.	Jahangirabad	Multan	4190	Farm established since 1915 11/59	10 years	11/1969
2	Ch. Zaffar Ullah Khan & Abdul Latif Khan, Allah Dad Cattle Farm, Tehsil Khanewal, Distt: Multan.	Allah Dad *Via* Jahanian	Multan	4056	Farm Established since 1917 *	Yet to be decided by the Government	
3	437 Lessees at Shergarh Small Holders Grants (Appendix B)	Ch. No. 20/1AL to 20/1AI	Sahiwal	5463	Since 1922	Life Time	

Serial No.	Name of Lessee	Place & Lot No.	District	Area	Month/year of allotment — Possession by the present lessee	Duration of lease	Date of expiry of lease
1	2	3	4	5	6	7	8
Land Grants (300 Acres each)				*Acres*			
1	M/s Dilbaz Khan, Gulbaz Khan and Shahbaz Khan r/o Ch. 92/NB, Distt. Sargodha.	Ch. 92/NB Lot 1	Sargodha	300-1-0	8/60 8/61	20 years	8/81
2	Ch. Anwar Aziz c/o Post Master Sobaga, PWR Station, Distt. Sargodha.	Ch. 170 / 172 Lot 1	Sargodha	298-1-15	8/60 5/61	20 years	5/81
3	Raja Afsar Khan, Chak No. 48/S.B., Teh Sargodha c/o Sub. Post Master Railway Station, Sargodha.	Ch. 170 / 172 NB. Lot 3	Sargodha	281-7-15	1/61 5/61	20 years	5/81
4	M. Mohd Sharif s/o Abdul Karim r/o Ch. 156/R.B. Mr. Zulfiqar Ali s/o Mohd Malik & Mushtaq Hussain s/o Faiz Ahmad, Ch. No. 124/R.B., Distt. Lyallpur (equal shares).	Plot 'D' Lot 3	Lyallpur	280-10-3	9/62 1/63	20 years	1/83

5	Ghulam Farid s/o Bashir Ahmad. Ch. 456/G.B. Teh. Samundri, Distt: Lyallpur.	Plot 'D' Lot 18	Lyallpur	276-1-8	9/62 1/63	20 years	1/83
6	M. Ashiq Hussain s/o Abdullah Khan, Ch. 570/G.B., Teh. Jaranwala Lyallpur District.	Plot 'D' Lot 19	Lyallpur	278-1-0	9/62 1/63	20 years	1/83
7	M/s Hakim Ghulam Qadir Mohd Shafi, Mohd Irtaza & Mohd Ijtaba, r/o Ch. 98/JB, Teh. Toba Tak Singh (in equal shares).	Plot 'D' Lot 21	Lyallpur	299-2-17	9/62 1/63	20 years	1/83
8	M. Sher Mohd s/o Noor Mohd, Ch. No. 227/R.B., Tehsil Lyallpur.	Plot 'D' Lot 23	Lyallpur	219-6-7	9/62 1/63	20 years	1/83
9	Abdul Ghani s/o Fateh Din, r/o Gujjar Basti, Lyallpur.	Ch. 588/GB.	Lyallpur	162-1-6	8/65 4/66	20 years	4/86
10	Syed Muratab Ali Shah c/o Saddat Manzil Civil Lines, Jhang.	Ch. 158/JB. Lot 1	Jhang	297-7-17	12/60 1/61	20 years	1/81
11	Syed Wajid Ali Shah s/o Syed Iftikhar Hussain, r/o Ch. 158/JB, Distt. Jhang.	Ch. 158/JB Lot 2	Jhang	286-2-2	12/60 1/61	20 years	1/81

1	2	3	4	5	6	7	8
12	Syed Saadat Ali Shah s/o Syad Iftikhar Hussain, c/o Civil Lines Jhang.	Ch. 499/JB Lot 2	Jhang	219-0-0	8/60 7/62	20 years	7/82
13	Syed Riaz Qutab Shah, 17-B Haris Road, Lahore.	Ch. 499/JB Lot 1	Jhang	273-1-11	8/60 6/61	20 years	6/81
14	M. Mohd Yaseen Khan s/o Ghulam Jilani, 161 Circular Road, Lyallpur.	Ch. 491/JB Lot 3	Jhang	276-6-0	8/60 10/61	20 years	10/82
15	Ch. Haq Nawaz Khan s/o Qaim Khan. Ch. 491/ J B., Tehsil Shorkot, Distt., Jhang.	Ch. 491/JB Lot 1	Jhang	129-5-9	3/62 4/62	20 years	4/82
16	Haji Mohd Abdullah s/o Jan Mohd & Mohd Yaqoob s/o Jamal Din, Arms and Ammunition Dealer, Sadar Bazar, Sahiwal.	Ch. 13/11L Lot 1	Sahiwal	171-7-19	10/60 7/61	20 years	7/81
17	Raja Faujdar Khan c/o Manager, Carry Home Hotel, Beadon Road, Lahore.	Ch. 13/11L Lot 2	Sahiwal	308-1-11	10/60 6/61	20 years	6/81

18	Ch. Mohd Khalid s/o Ch. Mohd Shamim, 2-Canal Mall Road, Sahiwal.	Ch. 13/11L Lot 3	Sahiwal	251-3-10	10/60 6/61	20 years	6/81
19	Khan Mohd Ashraf s/o Khan Hamid Khan and Khan Nasarullah Khan s/o Khan Natha Khan, r/o Ch. Mandi Khan, Tahsil Pakpattan, Distt. Sahiwal.	Ch. 365/EB Lot 11	Sahiwal	287-3-4	10/60 5/61	20 years	5/81
20	Lt. Mohd Mubariz Khan s/o Sardar Fateh Khan, r/o Ch. 2072L, Tehsil Okara, District Sahiwal.	Ch. 28-D Lot 17	Sahiwal	207-3-7	10/60 12/62	20 years	12/82
21	Ch. Sultan Ali s/o Ahmad Ali, r/o Ch. 267/ED Teh. Pakpattan, Distt. Sahiwal.	Ch. 3/D Lot 1	Sahiwal	135-0-13	3/62 2/64	20 years	2/84
22	Abdul Ghafur, Qutab Din, Mohammad Abdullah, Mian Mohd Din & Rana Taj Mohd s/o Rana Sultan Ahmad, Village Rangilpur, P.O. Normal School, Chak Chain Bagh, Multan.	Ch. 67/A/10-R Lot 1	Multan	300-0-0	1/61 4/61	20 years	4/81

1	3	3	4	5	6	7	8
23	Ch. Mohd Yusaf s/o Ch. Ibrahim, r/o Village Rangilpur, Teh. and District Multan.	Ch. 67-A/10-R Lot 3	Multan	300-0-0	11/60 1/61	20 years	1/81
24	Lt. Col. Mohd Muzaffar Khan s/o Ch. Majhi Khan of Gojra, Distt. Lyallpur.	Ch. 67-A 10-R Lot. 6	Multan	300-0-0	5/62 8/62	20 years	8/82
25	Bashir Ahmad Khan & Ghulam Shabbir Khan s/o Mohd Ismail, r/o Khanewal Kohna, Tehsil Kabirwala, Distt. Multan.	Ch. 63/10-R Lot 1	Multan	312-2-18	11/60 5/61	20 years	5/81
26	Khan Ahmad Khan, President, Jaranwala Cooperative Bank Ltd. Jaranwala, District Lyallpur.	Ch. 63/10-R Lot 2	Multan	310-4-14	11/60 6/61	20 years	6/81
27	Sardar Hameed Ullah and Sardar Mehrullah Khan s/o Ghulam Hussain, r/o Mohalla Kachi, Outside Dault Gate, Multan City.	Ch. 63/10-R Lot 3	Multan	303-6-16	11/60 6/61	20 years	6/81

28	Ch. Nizam-ul-Din s/o Allah Mitta Jat, r/o 36-Jamalpur Colony, Multan City.	Ch. Lot 1	65/10-R	Multan	318-3-10	1/61 6/61	20 years	6/81
29	Malik Noor Khan s/o Fateh Sher & Amir Khan s/o Capt. Mian Ahmad r/o Mardwal, Teh. Khushab, Distt. Sargodha, Nazar Mohd s/o Capt. Mian Ahmad, r/o Mardwal, Teh. Khushab, Distt, Sargodha, Haji Sher Khan s/o Nur Ahmad of Ch. No.34/10-R, Teh. Khanewal, Haji Ghulam Mohd s/o Ablazar, r/o Manawan, Tehsil Khushab, Distt. Sargodha.	Ch. Lot 2	65/10-R	Multan	308-2-15	1/61 10/61	20 years	10/81
30	Akbar Ali s/o Ghulam Mohd Jat c/o Azam Garh Market, Khanewal.	Ch. Lot 4	65/10-R	Multan	241-0-13	11/60 10/61	20 years	10/81
31	Mohd Hayat s/o Dalil Khan, r/o Ch. 292/WB, Distt Multan.	Ch. Lot 4	42/10-R	Multan	296-1-10	11/60 5/61	20 years	5/81 7/81
32	Abbul Qadus s/o Mohd Sadiq, r/o Ch.33/10/R, Tehsil Khanewal, District Multan.	Ch. Lot 2	174/10-R	Multan	299-2-7	11/60 7/61	20 years	

1	2	3	4	5	6	7	8
33	Saeed Ullah Khan s/o Nawab Mohd Saifullah Khan r/o Khan Garh, Distt Muzaffar Garh.	Ch. 41/10-R Lot 1	Multan	291-5-9	11/60 11/60	20 years	11/81
34	Qaiser Zulfiqar Khan s/o Capt. Zulfiqar Khan Caste Rajput, r/o Tehsil Khanewal, Distt Multan.	Ch. 41/10-R Lot 2	Multan	315-4-1	11/60 3/61	20 years	3/81
35	Risaldar Sher Mohd s/o Dost Mohd. r/o Ch. 378/WA, Tehsil Lodhran, Distt Multan.	Ch. 15-R Lot. 2	Multan	207-0-0	1/61 1/62	20 years	1/82
36	Mohd Hanif s/o Ghulam Ali, Arain r/o Ch. 39/A, Burewala, Teh Vehari, Distt, Multan.	Ch. 105/15-L Lot 1	Multan	300-2-13	11/60 2/62	20 years	2/82
37	Mehr Mohd Nawaz s/o Chiragh Din, r/o Ch-127/7-ER, Teh Khanewal, Distt Multan.	Ch. 119/15-L Lot 1	Multan	293-3-3	11/60 3/61	20 years	3/81
38	Malik Sher Khan, s/o Haji Samad Khan r/o Ch. 38-ABR, Tehsil Khanewal, Distt Multan.	Ch. 120/15-L Lot 1	Multan	290-5-19	7/61 2/62	20 years	2/82
39	Ch. Noor Khan s/o Shadman, Rajput of Chak Naurang, Teh. & Distt Jhelum.	Ch. 74/10-R Lot 1	Multan	305-0-0	5/62 7/62	20 years	7/82

40	Ch. Abdur Rahman & Partner, r/o Chak 14/Gag, P.O. Sarai Sidu Tehsil, Kabirwala Distt. Multan.	Ch. 14/Gag Lot 1	Multan	300-0-0	7/61	20 years	7/81	
41	Col. Nazar Mohd r/o Chak 13/Gag P. O. Sarai Sidu, Distt Multan-	Ch. 13/Gag Lot 1	Multan	300-0-0	1/61 8/61	20 years	8/81	
42	Maj. Syad Ghalib Ali s/o Fateh Ali c/o Syed Dilawar Hussain Bokhari, Shadi Lal Building, 5-Turner Road, Lahore.	Gulpur Talbani Lot 1	Bahawalpur.	307-4-6	9/60 12/60	20 years	12/80	
43	Ch. Mohd Sharif s/o Rehmat Ali & Mohd Shafi s/o Barkat Ali, Ch. 47 Fateh, Teh Chishtian, Distt. Bahawalnagar.	Ch. 47/Fateh Lot 2	Bahawalpur-	300-0-0	4/62 1/62	20 years	1/82	
44	M. Mohammad Azam Khan s/o Malik Mohd Khan R/o Village & P.O. Sardhi, Tehsil Pind Dadan Khan, Distt Jhelum.	Rakh Chamb Teh Chakwal	Jhelum	142-0-13	11/64 2/65	20 years	2/85	

1	2	3	4	5	6	7	8
	Hari Grants (48 Acres each)						
45	Mr. Shafi Mohd Baloch, Vety. Field Compounpder Hyderabad, C/o Asstt. Director of Animal Husbandry, Hyderabad.	Deh Mondawah Unit 1	Tharparkar	43-17	5/66 6/66	10 years	6/76
46	Kaisar s/o Shahale	Deh Mondawah Unit 2	Tharparkar	46-28	6/67 9/67	10 years	9/77
47	Mr. Barkat Ali Khan Agriculture Asstt. Livestock Experiment Station, Bahadurnagar.	Deh Mondawah Unit 4	Tharparkar	47-14	5/66 6/66	10 years	6/76
48	Haji Hamzo	Deh Mondawah Unit 3	Tharparkar	47-03	5/66 8/68	10 years	8/78
49	Mr. Mohd Feroze, Asstt. Director of Animal Husbandry, Mianwali	Deh Mondawah Unit 5	Tharparkar	47-13	5/66 5/66	10 years	5/76
50	Mr. Mohd Ashraf Khan Asstt. Director Animal Husbandry, Bahawalnagar.	Deh Mondawah Unit 6	Tharparkar	47-05	5/66 10/66	10 years	10/75
51	Mr. Fateh Mohd s/o Jumo Khan, Rind r/o	Deh Mondawah Unit 7	Tharparkar	47-04	5/66	10 years	6/76

	Shahly-Ji-Wah, Taluka Omarkot, Distt. Tharparkar.				6/66		
52	Mataro s/o Alloo, Khas-Kheli, r/o Mir Village Rahman, c/o Kazi Ramzan P. O. Nabisar Road, Distt. Tharpakar.	Deh Mondawah Unit 8	Tharparkar	47-24	5/66 6/66	10 years	6/76
53	Noor Mohd s/o Allah Baksh Jat Muslim, r/o Bajari P. O. Denisar Farm Via Nabisar Road, Distt.. Tharparkar.	Deh Mondawah Unit 9	Tharparkar	51-20	5/66 6/66	10 years	6/76
54	Ghulam Nabi s/o Mohd Murad, r/o Shahpur Chakar Distt. Sangar.	Deh Mondawah Unit 10	Tharparkar	47-16	5/66 6/66	10 years	6/76
55	Jumo s/o Ismail Khan Hingaro c/o Mahboob Hotel, Mirwah Road Mirpurkhas.	Deh Mondawah Unit 11	Tharparkar	47-32	5/66 6/66	10 years	6/76
56	Karimdino s/o Jan Mohd Rind, r/o Shahaliyia, Taluka Omarkot, District Tharparkar.	Deh Mondawah Unit 12	Tharparkar	48-00	5/66 6/66	10 years	6/76
57	Ghanwar Shah s/o Bungalo Rind, r/o Taluka Chachro c/o Director of Animal Husbandry, Hyderabad.	Deh Mondawah Unit 13	Tharparkar	47-08	5/66 6/66	10 years	6/76

1	2	3	4	5	6	7	8
58	Ghanwar Shah s/o Suhab Khan, r/o Village Raburi Union Council, Nabisar Road, Taluka Omarkot, Distt. Tharparkar.	Deh Mondawah Unit 14	Tharparkar	47-16	5/66 6/66	10 years	6/76
59	Mohammad Rahim s/o Ahmad Khan Deh Nasir Chandio, Taluka Omarkot, District Tharparkar.	Deh Mondawah Unit 15	Tharparkar	47-16	5/66 6/66	10 years	6/76
60	Ahmad Shah s/o Mohammad Shah r/o Nabisar Village, c/o Superintendent, Livestock Experiment Station, Nabisar Road.	Deh Mondawah Unit 16	Tharparkar	47-10	5/66 6/66	10 years	6/76
61	Dr. Mohd Abdullah, Deputy Director of Agriculture, Hyderabad.	Deh Mondawah Unit 17	Tharparkar	51-18	5/66 6/66	10 years	6/76
62	Rehmat Khan Malik Bungalow No. 133, Unit No. 7-D, Latifabad, Hyderabad.	Deh Mondawah Unit 18	Tharparkar	46-29	5/66 6/66	10 years	6/76
63	S.W.A. Naqvi	Deh Mondawah Unit 19	Tharparkar	49-24	6/67 8/67	10 years	8/77

64	Fazal Mohd s/o Allah Ditta c/o Chaudhri Hidayat Ullah Railway Crossing Tando, Adam.	Deh Mondawah Unit 20	Tharparkar	47-05	5/66 6/66	10 years	6/76
65	Muhammad Sarwar s/o Ch. Naib Mohammad C/o Hanif Hotel, Fazilpur, Distt. D. G. Khan.	Deh Nasir Chandio Unit 21	Tharparkar	47-16	6/68	10 years	6/78
66	Mohammad Boota S/o Ghulam Nabi Arain, Chak No. 225/9-R Tehsil Fort Abbas, Distt. Bahawalnagar.	Deh Nasir Chandio Unit 22	Tharparkar	48-00	5/66 6/66	10 years	6/76
67	Mohd Sharif s/o Mian Noor-ud-Din r/o Fort Abbas, Distt. Bahawalnagar.	Deh Nasir Chandio Unit 23	Tharparkar	48-24	5/66 6/66	10 years	6/76
68	Ali Mohammad s/o Abdul Ghafoor, Chak No. 256, Ghalla Mandi Fort Abbas, Distt. Bahawalnagar.	Deh Nasir Chandio Unit 24	Tharparkar	47-10	5/66 6/66	10 years	6/76
69	Ghulam Farid s/o Rao Irshad Ali Khan, Rajput Chak No. 267-H.R., Fort Abbas Distt. Bahawalnagar.	Deh Nasir Chandio Unit 25	Tharparkar	47-00	5/66 6/66	10 years	6/76

1	2	3	4	5	6	7	8
70	Khan Mohammad s/o Bhana c/o Mohammad Shafi Umar Din, Ghalla Mandi Shop No. 17/C, Fort Abbas, Distt. Bahawalnagar.	Deh Nasir Chandio Unit 26	Tharparkar	46-10	5/66 6/66	10 years	6/76
71	Mohd Sharif s/o Mohammad Suleman, Mohammmad Shafi Umar Din Shop No. 17/C, Ghalla Mandi, Fort Abbas, Distt. Bahawalnagar.	Deh Nasir Chandio Unit 27	Tharparkar	46-16	5/66 6/66	10 years	6/76
72	Mushtaq Ahmad s/o Khushi Mohammad Chak No. 278/H.R. Hakrah, Tehsil Fort Abbas Distt. Bahawalnagar.	Deh Nasir Chandio Unit 28	Tharparkar	45-38	5/66 6/66	10 years	6/76
73	Khalil-ur-Rehman s/o Abdur Rehman 51/P, Tehsil and Distt. Rahimyarkhan.	Deh Nasir Chandio Unit 29	Tharparkar	54-18	5/66 6/66	10 years	6/76
74	Khushi Mohammad S/o Khair-ud-Din Arain, r/o Raro 38, Rahimyar Khan	Deh Nasir Chandio Unit 30	Tharparkar	46-09	5/66 6/66	10 years	6/76

75	Hamir Khan s/o Haibat Khan.	Deh Mia Dirs Unit 31	Tharparkar	46-37	6/67 12/67	10 years	12/77
76	Mohd Tufail Chana s/o Chaudhri Naik Mohammad s/o Mr. M. A. Cheema, S.D.O. T & T Colony, Quarter No. F-5 Airport, Karachi-27.	Deh Mia Dirs Unit 32	Tharparkar	47-08	5/66 6/66	10 years	6/76
77	Ch. Mohammad Aslam.	Deh Mia Dirs Unit 33	Tharparkar	55-21	12/67 8/68	10 years	8/78
78	Ali Bux s/o Badar Din.	Deh Mia Dirs Unit 34	Tharparkar	47-03	12/67 2/68	10 years	2/78
79	Mohammad Shabir Khan s/o Ch. Rur Khan Chak No. 473/G.B. Tehsil Samundri Distt. Lyallpur.	Deh Mia Dirs Unit 35	Tharparkar	54-10	5/66 6/66	10 years	6/76
80	Mr. I.k. Ansari	Deh Nabisar Chak No. 1 Unit 36	Tharparkar	51-19	12/67	10 years	After 10 years on taking possession of land
81	Sumro	Deh Nabisar Chak No. 1 Unit 37	Tharparkar	45-24	12/67 3/68	10 years	3/78

1	2	3	4	5	6	7	8
82	Haji Pir Bux	Deh Nabisar Chak No. 1 Unit 38	Tharparkar	36-07	12/67	10 years	After 10 years on taking possession of land
83	Abdur Rahim	Deh Nabisar Chak No. 1 Unit 39	Tharparkar	44-27	7/68		
84	Sajan s/o Dhani Parto	Deh Dumberlo Unit 40	Tharparkar	35-08	6/67 8/67	10 years	8/77
Land Refarms Farms							
85	Malik Khizar Hayat Khan Tiwana, Kalra Livestock Farm, Distt: Sargodha.	...	Sargodha		7700	Life Time Tenancy	
86	Khan Bahadar Nawabzada Malik Amir Mohammad Khan (Deceased) Malik Muzaffar Khan, Malik Allah Yar Khan, Malik Azamat Khan, Malik Asad Mohammad Khan, Livestock Farm, Kalabagh Distt: Mianwali.	...	Mianwali		18619	Ditto	
87	Mian Muhammad Hayat Nangiana Livestock Farm, Massar Distt: Sargodha.	...	Sargodha		250	Ditto	
88	Col. Syed Abid Hussain Shah, Shah Jiwna Stud & Livestock Farm, District Jhang.	...	Jhang		1075	Ditto	
89	Gul Hasan Shah, Pir of Luari Sharif, Luari Sharif Livestock Farm, Via Badin, District Hyderabad.	...	Hyderabad		3123	Ditto	

90	Sardar Ghulam Mohammad Mahar, Mahar Livestock Farm, Khan Garh' Distt : Sukkur.	...	Sukkur	4061	Life Time Tenancy
91	Nawab Sir Mohammad Farid Khan, Amb livestock Form, Amb Darband, Distt : Hazara.	...	Hazara	1818	Ditto
92	S. Ghulam Mohammad Shah, Rojoa Livestock Farm, Kot Amir Shah, District Jhang.	...	Jhang	880	Ditto
93	Main Jamal Shah, Jamal Stud, Char-Sadha, Distt : Peshawar.	...	Peshawar	500	Ditto

APPENDIX A

Serial No.	Name of owner/owners.
	Chak No. 20/1-AL.
1	Fazil s/o Sadu.
2	Fazil s/o Sadu.
3	Mughla, Bazid, Khan, Ghulam and Baqir s/o Fatu.
4	Muhammad, Fazil, Ghulam Said, Nazir and Yaqub s/o Anayat.
5	Raja s/o Bahadur.
6	Hassan Ali s/o Balanda, Sanata s/o Janda and Khan s/o Ahmad.
7	Hassan Ali s/o Balanda, Sanata s/o Janda and Khan s/o Ahmad.
8	Said and Rajha s/o Bahawal, Sardara, Piralli and Amir s/o Samanda with 6 other partners.
9	Said and Rajha s/o Bahawal, Sardar, s/o Samanda, Nazara, Saeed and Abbas s/o Shah Mohd.
10	Naurang, Walia, Dara, Mohammad Ali s/o Sahdad, Mst. Daulan, Muradan, Jawi and Jindan.
11	Naurang, Walia, Muhammad Ali, Dara s/o Sahdad.
12	Mumrez s/o Roshan.
13	Mumrez s/o Roshan.
14	Mokha s/o Qaim, Diam s/o Rehman and Haitam s/o Shah Beg.
15	Haitam s/o Shah Beg.
16	Mahndoo s/o Karim.
17	Hasham s/o Alloo, Kassu, Kalno s/o Daula, Mst. Jawi, Abdullah, Nazir, Amir and Dari.
18	Jallah s/o Fattu.
19	Ghulam, Khan, Burhan s/o Jawaya.
20	Kasso s/o Dad.
21	Sanatta, Rustam, Chughata s/o Mahi.
22	Kamir, Yousaf, Shama, Koba s/o Thiraj and Mst. Niamat, Budhi, and Rani.

Serial No.	Name of owner/owners
23	Dona, Lal, Ahmad Ali s/o Pir Ali, Mst. Jawai, Fatima and Bhaggan.
24	Waryam s/o Matchia, Mumraz s/o Amira, Mohd. Ali, Shabir s/o Mehram & other 6 partners.
25	Mumraz s/o Amira, Ahmad Ali s/o Mehram.
26	Ali Turez, s/o Gehna & Bashir, Nasir, Wasir & Amir s/o Sardara.
27	Sardara s/o Rehana, Zulfiqar, Abbas, Arshad s/o Turez & 3 other partners.
28	Ahmad s/o Bahawal.
29	Masoo s/o Pathana, Allah Yar, Muhammad Yar & Ahmad Yar s/o Mallah and Mst. Fatima.
30	Said, Farid, Ahmad Ali, Rashid, Muhammad Ali, Waryam, s/o Karam Ali and Mst. Nooran, Jawai, Maryam d/o Karam Ali.
31	Said s/o Gehna, Raja s/o Karam Ali and Bahli s/o Kanda.
32	Ghulam & Keba s/o Sohna, Muhammad Bashir s/o Mehri, Mst. Alan.Daulan, Jawali & 3 others.
33	Ghulam & Kela s/o Rabat Ali, Sohna & Muhammad Bashir s/o Mehri.
34	Hota s/o Kakoo & Mst. Fatima.
35	Shahu & Chiragh s/o Rehman, Dillu, Raju, Dadoo, Ramzan s/o Wallu and 3 other partners.
36	Bahu and Ghulam s/o.Rehman and other partners.
37	Waryam, Sadiq, Taja, Mian Khan s/o Dauloo.
38	Waryam, Sadiq, Taja, Mian Khan s/o Dauloo.
39	Raja, Dad, Dilawar, Ramzan s/o Daloo.
40	Taja, Waryam, Mian Khan s/o Dauloo & Mst. Maryam d/o Peera.
41	Sikandar, Mohammad Ali, Sher s/o Karim, Sadiq Anwar, Allah Ditta, Amir s/o Turez and other 9 partners.
42	Hakim Ali s/o Farid, Murid, Karam s/o Godi & 3 other partners.
43	Karam s/o Godi.

Serial No.	Name of owner/owners
44	Sardara s/o Naman.
45	Sardara s/o Naman.
46	Wahab s/o Godi.
47	Raja, Taja, Rajada & Manzur s/o Shahabal.
48	Sarja s/o Mamoora & Dai w/o Sadu.
49	Nadir s/o Godi & Sarja s/o Mamoora.
50	Murad s/o Walloo.
51	Kalloo s/o Sajawal, Alloo s/o Keba, Murad s/o Walloo, Modi, Goman & Mahbat s/o Bahli.
52	Kalloo s/o Sajawal, Bahawal s/o Keba, Amir, Shamir s/o Jummia, Manzur s/o Pallu & Mian Khan s/o Raja.
53	Amir s/o Jummia & Manzur s/o Pehlwan.
54	Moodi, Goman, & Mahabat s/o Bahli.
55	Moodi, Goman, & Mahabat s/o Bahli.
56	Shahu, Fazil s/o Baghar.
57	Anwar, Mokha, Mudai, Sai, Yousaf s/o Muhammad and Shahu, Fazil s/o Baghar.
58	Basara, Dara s/o Baghar.
59	Dara s/o Baghar.
60	Noora s/o Massoo.
61	Wachhara & Hatim s/o Ali.
62	Ahmad s/o Mutali & Bashir s/o Waryam.
63	Amir, Kamir s/o Khan, & Muhammad Ali s/o Sarja.
64	Sarang, Gahra s/o Bakhtawar.
65	Mst. Sabban.
66	Mokha, Wali Muhammad, Pehlwan, Bashir Ahmad, Dara Shah & Mohd s/o Turaj & Bahu s/o Neka.
67	Mokha, Wali Muhammad, Pehlwan, Bashir Ahmad, Dara & Shah Mohd s/o Turaj & Bahu s/o Neka.
68	Mst. Fatima w/o Raja & Taja s/o Alawal.
69	Thiraj & Taja s/o Alawal.

Serial No.	Name of owner/owners.
70	Nawab s/o Sooja, Shahadat, Mahbat, Najabat s/o Said.
71	Nuqra & Hussain s/o Walloo and other partners.
72	Amir and Shamir s/o Timroo.
73	Thiraj s/o Bahoo & Mst. Sabrai.
74	Dona & Mirdad s/o Bahoo.
75	Muhammad Ali, Noor Muhammad, Ali Muhammad s/o Sajawal.
76	Muhammad Ali, Noor Muhammad, Ali Muhammad s/o Sajawal.
77	Amir, Kamir & Nazir s/o Sulemana and Sharif s/o Allah Ditta.
78	Amir, Kamir & Nazir s/o Sulemana and Sharif s/o Allah Ditta.
79	Raja, Taj Din s/o Malkoo, Mst. Rani, Bai & Rajo d/o Malkoo.
80	Raja s/o Malkoo.
81	Thiraj, Murad and Dona s/o Bahoo, and Amir s/o Suleman.
82	Mokha, Bagoo, Keba, Dauloo & Khan s/o Kaloo.
83	Mallah and Pallah s/o Agra.
84	Walya s/o Jahana, Piralli s/o Jaloo.
85	Roshan s/o Momanda.
86	Hassan Ali s/o Momanda.
87	Karam Ali s/o Momanda.
88	Allah Ditta s/o Chawa, Walya and Mughla s/o Hassoo & other 4 partners.
89	Walya & Mughla s/o Hassoo.
90	Bhatti s/o Rana.
91	Imam Ali & Sharif s/o Bahawal.
92	Bakhsha & Ghafoor s/o Suja, Chak No. 21/1-AL.
93	S. Jaffar Hussain s/o Fazil Shah with 5 partners.
94	S. Ghulam Abbas with 5 partners.
95	Ghulam s/o Akbar.
96	S. Aulad Hussain s/o S. Nadir Hussain.
97	Mst. Wazir Begum w/o S. Muhammad Afzal & Mst. Chanan Begum d/o Mohd Afzal.

Serial No.	Name of owner/owners.
98	Said Muhammad Shah s/o Ahmad Ali Shah.
99	Sardar Shah, Nawab Shah, Ali Mohd Shah with 2 other partners.
100	Sardar Shah, Nawab Shah, Ali Mohd Shah with 2 other partners.
101	Agra s/o Jhanda.
102	Muhammad Niaz, Gulzar, Sher, Bashir and Kamir s/o Gahra.
103	Muhammad Ramzan s/o Nizam Din, Ahmad, Dil Mohd, Jalla, Mallah, Mahi and Said Muhammad s/o Ali Muhammad and 2 other partners.
104	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
105	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
106	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
107	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
108	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
109	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
110	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
111	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
112	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
113	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
114	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
115	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
116	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
117	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
118	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
119	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
120	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
121	Syed Noor-ul-Hassan s/o Amir Ali Shah.
122	Sanata, Yaqub, Hasta, Masta and Manna s/o Rehmo.
123	Sanata, Yaqub, Hasta, Masta and Manna s/o Rehmo.
124	Muhammad & Imam Ali s/o Bakhoo with 6 other partners.

Serial No.	Name of owner/owners.
125	Muhammad & Imam Ali s/o Bakhoo & Shamir, Mansha, Amir s/o Shahmad.
126	Kaloo, Raja, Taja & Togi s/o Jehana.
127	Kaloo, Raja, Taja & Togi s/o Jehana.
128	Fazil, Mokha s/o Ratta, Mst. Beggan, Fatima Bai, Sattan and Khatoon.
129	Mubarik s/o Karim.
130	Parja s/o Karim.
131	Mst. Rehmoo, Bibi, Fattan d/o Jamal & Nazara, Agra & Ghulam s/o Jamal.
132	Musta s/o Dauloo.
133	Sultan, Waryam Khan, Ghulam s/o Nawab.
134	Wali Muhammed, Jallah, Dullah, Noora, Mamoora & Mahabat s/o Rana.
135	Amir, Kamir, Ramzan, Wazir, Nazam s/o Jalla.
136	Gooda, Yaqub, Yousaf, Jhanda s/o Noha, Amir, Kamir & other partners.
137	Mohd. & Noor Ahmad and Diam
138	Dil Mohd, Ali Mohd. s/o Melu.
139	Pir Ali, Hassan Ali, Hakim Ali, s/o Qaim, Mst. Zuhran, Fatima and Sardaran d/o Qaim.
140	Mian Khan s/o Waryam.
141	Sarang s/o Hamid.
142	Dosa s/o Hamid.
143	Amir s/o Chiragh and Mokha s/o Ahmad.
144	Mokha s/o Ahmad.
145	Sultan s/o Mughla.
146	Rajada & Kassoo s/o Said.
147	Lal s/o Matchia.
148	Agra & Nagra s/o Jamal.
149	Jasoo s/o Karam Ali.

Serial No.	Name of owner/owners.
150	Jasoo s/o Karam Ali, Shah Muhammad s/o Amir with 4 other partners.
151	Muhammad & Sanata s/o Latta.
152	Lal & Wali Muhammad s/o Motalli.
153	Rehman s/o Chughata, Akbar s/o Hasta and Sher s/o Sohna.
154	Rehman s/o Chughata, Akbar s/o Hasta and Sher s/o Sohna.
155	Muhammad s/o Alloo.
156	Rehana s/o Alloo.
157	Malla s/o Boura.
158	Muhammad s/o Jallah with 3 other partners.
159	Thiraj s/o Ahmad.
160	Syed Amir Shah s/o Mahleh Shah.
161	Jallah Shah s/o Mahleh Shah.
162	Said Rajada & Bashir s/o Murad.
163	Dara, Amir s/o Wahab Taja, Haitam s/o Shahabal and Bashir s/o Kaloo.
	Chak No. 22/1-AL.
164	Syeda Asghari Begum w/o S.Muhammad Raza Shah.
165	Syeda Asghari Begum w/o S.Muhammad Raza Shah.
166	Syed Muhammad Raza Shah.
167	Syed Muhammad Raza Shah.
168	Syed Muhammad Raza Shah.
169	Syed Muhammad Raza Shah.
170	Syed Muhammad Raza Shah.
171	Syeda Muhammadi Begum Muhammad s/o Relu
172	Syeda Asghari Begum.
173	Syeda Asghari Begum.
174	Syed Muhammmad Raza, Asghari Begum, Zahid Raza and Asad Raza.

Serial No.	Name of owner/owners.
175	Syeda Asghari Begum, Asad Raza and Zahid Raza s/o Mohd Raza.
176	Syed Muhammad Raza.
177	Syed Muhammad Raza.
178	Syed Muhammad Raza.
179	Syed Muhammad Raza.
180	Syed Muhammad Raza.
181	Syed Muhammad Raza.
182	Syeda Asghari Begum.
183	Syeda Asghari Begum.
184	Syed Zia-ul-Hassan, Riaz ul- Hassan, Shuja-ul-Hassan s/o Wihaj-ul-Hassan & 3 other partners.
185	Syed Abu-ul-Hassan s/o Siraj-ul-Hassan.
186	Syed Zia-ul-Hassan, Riaz-ul-Hassan & Shuja-ul- Hassan s/o Waji-ul-Hassan, Abu-ul-Hassan s/o Siraj-ul-Hassan and 3 other partners.
187	Syed Khadim Hussain s/o Hassan Shah.
188	Syed Ashiq Hussain & Mehdi Hassan s/o Sardar Shah.
189	Syed Maqbool Hussain & Riaz Hussain s/o Nadir Hussain.
190	Syed Asghar Ali, Barkat Ali s/o Gulzar Hussain & S.Riaz Hussain s/o Nadir Hussain.
191	Syed Muhammad Raza Iqbal s/o Syed Irshad Hussain& S.Riaz Hussain & S.Nadir Hussain Shah.
192	Syed Zawar Hussain s/o Muhammad Hussain.
193	Syed Zakir Hussain Shah with 12 other Partners.
194	Syed Munawar Ali Shah with 12 other Partners.
195	Syed Aulad Hussain Shah s/o Munawar Ali Shah.
196	Syed Amir Ali Shah s/o Syed Haider Shah.
197	Syed Amir Ali Shah s/o Haider Shah with 4 partners.
198	Syed Fateh Shah s/o Syed Riaz Hussain Shah.

Serial No.	Name of owner/owners.
199	Syed Fateh Shah s/o Syed Riaz Hussain Shah.
200	Mst. Balqis Begum.
201	Nawab Shah s/o Bahadur Shah.
202	Mst. Aishan & Dilawar s/o Gehna.
203	Pathana s/o Langer.
204	Ghulam Muhammad s/o Hamid, Said s/o Muhammad & Gul Muhammad s/o Shamid.
205	Allah Ditta & Niwaz s/o Said, Ghulam s/o Hamid & Gul Muhammad s/o Shamid.
206	Taj Muhammad, Sadiq s/o Sarwar and Saja s/o Dilawar.
207	Mst. Khatoon.
208	Shahabal s/o Chiragh.
209	Hassoo s/o Murad.
210	Pir Ali, Karam Ali s/o Murad.
211	Allah Ditta s/o Feroz, Pir Ali, Karam Ali s/o Murad.
212	Amir & Wazir s/o Bega.
213	Inayat s/o Bahli.
214	Sardara s/o Illahi.
215	Noor, Walia s/o Ismail.
216	Jalla, Walia & Mughla s/o Satti.
217	Jalla, Walia & Mughla s/o Satti.
218	Fazil, Ilahi s/o Dost Muhammad and 5 other partners.
219	Mst. Jalah Khatoon, Pathana s/o Langer & 3 partners.
220	Risaldar Syed Riaz Hussain s/o Nadir Shah.
221	Risaldar Syed Riaz Hussain s/o Nadir Shah.
	Chak No.23/1-AL.
222	Jamal s/o Sajawal.
223	Ghulam Hussain s/o Bahawal.
224	Raja, Sadiq, Pallu, Goman & Dena s/o Noor Muhammad.

Serial No.	Name of owner/owners.
225	Jalla, Wali Muhammad s/o Ahmad, Anwar, Ali Sher & Yara s/o Mokha.
226	Mst. Muggo.
227	Jamal s/o Sajawal & Mallah, Mekha & Muhammad Wali s/o Ahmad and other partners.
228	Munir & Nazir s/o Isa.
229	Wazir, Shah Muhammad & Bashir s/o Isa.
230	Gul Muhammad s/o Rehman
231	Budha & Nasir s/o Nookra.
232	Hassoo s/o Ahmad.
233	Bagh Ali s/o Jawaya.
234	Walla s/o Jhanda.
235	Hamid & Shamid s/o Muhammad.
236	Bahadur s/o Gehna & Mamora s/o Bagga.
237	Sadiq & Rajoo s/o Shera.
238	Allah Ditta s/o Balochi.
239	Taja, Sardar, Raja, Jallah s/o Lal.
240	Yara & Bashir s/o Nihal.
241	Allah Ditta s/o Ghulam.
242	Lakha & Sanata s/o Fazil.
243	Dillo, Waloo, Ali Muhammad, Farzand & Zain s/o Sajan.
244	Raja & Mahla s/o Lehna.
245	Amir & Ahmad s/o Maggo.
246	Shaman s/o Makri.
247	Hanif s/o Waryam.
248	Akbar and Iqbal s/o Jan Mohammad.
249	Sajra s/o Sadoo.
250	Allah Ditta s/o Bakhoo.
251	Mokha s/o Ghana.

Serial No.	Name of owner/owners.
252	Noor, Manzur, Sadiq & Nazir s/o Haji.
253	Dillo, s/o Mahi & Nukra s/o Lahna.
254	Ahmad s/o Kandi.
255	Bashir s/o Sardara.
256	Pallu and Amir s/o Sabu.
257	Pallu and Amir s/o Sabu.
258	Fazil s/o Rahman
259	Pehlwan & Amir s/o Sabu with 7 partners.
260	Satti s/o Jawaya.
261	Muhammad, Bahlin s/o Ghanda with 2 partners.
262	Sajwara & Dara s/o Amir.
263	Taja s/o Chiragh.
264	Hussain s/o Raja & Yaqub, Allah Ditta s/o Murad.
265	Mahla, Muhammad & Ahmad s/o Alia.
266	Wali Muhammad & Waryam s/o Walia.
267	Amir s/o Bahdra & Sajawaro s/o Noor.
268	Masoo & Nazir s/o Laloo.
269	Nathu s/o Lal & Kar am Ali s/o Bakhoo.
270	Sultan, Nizam, Anwar & Sarwar s/o Ramzan.
271	Sultan, Nizam, Anwar & Sarwar s/o Ramzan.
272	Khan s/o Sajawara.
273	Noor. Manzur & Doosa s/o Waryam.
274	Zakar s/o Mani.
275	Waryam s/o Ramzan.
276	Khan s/o Ramzan.
277	Roshan s/o Ghuma.
278	Yara s/o Mamoon.
279	Zulfiqar, Sarwar, Akber and Niwaz s/o Mirza Karam Bakhsh.
280	Sanatta Mohammad s/o Rehman.

Serial No.	Name of owner/owners.
	Chak No.24/1-AL.
281	Shahra, Walia, Bahawal, Nukra & Nawab s/o Alloo.
282	Shahra, Walia, Bahawal, Nukra & Nawab s/o Alloo.
283	Bakhtwar, Sadiq & Shahra s/o Sardara.
284	Peru, Allah Ditta s/o Muhabat.
285	Nawab, Sultan & Ramzan s/o Pathana.
286	Sarang s/o Gulla.
287	Jahangir, Saleh & Rehman s/o Karam.
288	Bahli, Sher & Sakandar and others s/o Karam.
289	Mst. Khanie d/o Keba.
290	Muhammad s/o Sarwan.
291	Lal Khan s/o Momanda.
292	Nihal, Khadim Hussain & Niamat Ali s/o Mahi.
293	Allah Ditta s/o Sardara and Ghulam Hussain s/o Ghanda.
294	Jallah & Shamas s/o Hussain.
295	Sultan s/o Mohni.
296	Sarang s/o Lahna.
297	Tajoo s/o Rajoo, and Ahmad s/o Kaloo.
298	Hamid & Mohammad s/o Mutali.
299	Mamoora s/o Tari with 3 partners.
300	Mamoora s/o Tari with 3 partners.
301	Muhammad Boota s/o Noora.
302	Shami & Mammi s/o Mamoora.
303	Mahla, & Suja s/o Jahanda and Ahmad s/o Bahlo.
304	Mahea, & Suja s/o Jhanda and Ahmad s/o Bahlo.
305	Shahadat & Muhabat s/o Hussain with 2 partners.
306	Ahmad, Shamad, Rahmat & Hamid s/o Rajoo.
307	Rajo s/o Jhanda.
308	Motalli s/o Mogha.

Serial No.	Name of owner/owners.
309	Nawab, Sadiq, Cheragh, Muradi and Shami s/o Murid.
310	Kamir s/o Shahabal.
311	Muhammad Ali s/o Lal.
312	Allah Ditta s/o Mallah.
313	Bakhoo & Raja s/o Punoo.
314	Mst. Fateh Bibi & Khatoon d/o Sami & 2 other partners.
315	Lakhan & Makhan s/o Kamir.
316	Dullah & Noor s/o Sher.
317	Mian Khan & Akbar s/o Alia with 2 other partners.
318	Alloo, Kuba & Hussain Ali s/o Bakhoo.
319	Ranjha & Punoo s/o Motalli.
320	Nausher and Gulsher s/o Hussain Ali.
321	Mokha s/o Kona.
322	Keba s/o Ranga.
323	Keba s/o Ranga.
324	Muhammad & Sadiq s/o Ismail.
325	Akbar & Mansab s/o Ali.
326	Nukra s/o Billoo.
327	Mahni s/o Biluchi.
328	Raja & Amir s/o Fazil.
329	Muhammad s/o Raja.
330	Shmid, Rehmat, Kallu, Feroze and Sikandar s/o Thiraj.
	Chak No.25/1-AL.
331	Imam Ali s/o Noor Ahmad, Jahangir and Sadiq s/o Saggar.
332	Mokha & Bahu s/o Chakar.
333	Taja & Amin s/o Hakim Ali.
334	Masta s/o Matchia.
335	Bhana s/o Chakar & Jaffar s/o Jhanda.
336	Shamad, Mohammad & Ahmad s/o Sarang.

Serial No.	Name of owner/owners.
337	Amir s/o Raja.
338	Samanda s/o Chawa with 3 partners.
339	Jalla, Qasim & Ghulam s/o Hussain.
340	Koba s/o Jahana with one partner.
341	Mohabat & Mubarik s/o Chugata, Bisara and Raja s/o Ratta.
342	Dara & Manzur s/o Godha, Mohabat & Mubarik s/o Chughata.
343	Syed Asghar Ali Shah s/o Syed Riaz Hussain.
344	Syed Muhammad Hussain s/o Nawab Shah.
345	Syed Muhammad Hussain s/o Nawab Shah.
346	Syed Niaz Ali Shah & Syed Muhammad Hussain s/o Syed Ahmad Shah.
347	Syed Niaz Ali Shah & Syed Muhammad Hussain s/o Syed Ahmad Shah.
348	Syed Zakir Hussain, Mehdi Hussain and Asghar Hussain s/o Syed Mohd Shah.
349	Syed Sher Shah s/o Syed Alam Shah.
350	Syed Ashiq Hussain s/o Arif Ali Shah.
351	Jallah, Neka & Dara s/o Mallah with 4 other partners.
352	Ibrahim and Ghulam s/o Karim.
353	Inayat s/o Daim.
354	Sultan & Ghulam s/o Sadiq.
355	Amir s/o Rajan with 3 other Partners.
356	Chiragh & Sikandar s/o Bakir.
357	Masta s/o Boora.
358	Sultan s/o Allawal.
359	Ahmad Ali s/o Rajha & Khan s/o Mubarik.
360	Taja s/o Sajawal & Muhammad Ali s/o Sarja.
361	Hakim Ali, Muhammad & Ahmad s/o Amir.
362	Yara, Gahra & Sher s/o Dara.
363	Yara, Gahra & Sher s/o Dara.

Serial No.	Name of owner/owners.
364	Jewa & Fateh Din s/o Walia.
365	Khan Muhammad s/o Khewa & Mohd Bashir s/o Nawab.
366	Muhammad Sharif & Shafi Muhammad s/o Nawab.
367	Muddai s/o Matchai.
368	Ghulam s/o Matchai.
369	Allawal s/o Bahawal with 3 other partners.
370	Ganda s/o Chakar & Jaffar s/o Jhanda.
371	Noora & Rejada s/o Saggar.
372	Fazal s/o Ganda.
373	Ranga s/o Samanda.
374	Sadiq s/o Jhanda.
375	Raja s/o Jhanda.
376	Ranga s/o Samanda & Mian s/o Kanda.
377	Ghulam Khan and Yousaf s/o Akbar.
378	Syed Abbas Ali Shah s/o Haider Ali Shah.
379	Syed Abdul Qadir and Nisar Shah s/o Safdar Hussain.
380	Syed Fazil Shah s/o Syed Mohd Shah.
381	Syed Sardar Shah s/o Syed Muhammad Shah.
382	Muhammad Bashir s/o Qaim.
383	Sultan, Amin, Yaqub, Manzur, Zahur & Ayub s/o Ramzan, Taja s/o Walia.
384	Raja s/o Walia, with 2 partners.
385	Ahmad Ali, Muhammad Ali and Yousaf Ali s/o Bahadur Ali.
386	Raja & Chakir s/o Ali.
387	Muhammad s/o Taja.
388	Rajada s/o Lal with on partner.
389	Sadiq s/o Ahmad.
390	Sadiq s/o Ahmad.
391	Amir Sultan, Shamshir and Ghulam s/o Nooqra.

Serial No.	Name of owner/owners.
392	Muhammad & Shamid s/o Shikra.
393	Chawa s/o Alloo & Shahadat s/o Said.
394	Siddique s/o Lal.
395	Ahmad s/o Bahawal.
396	Muhammad & Shamid s/o Bahawal.
397	Syed Fazal Hussain s/o Syed Nawab Shah.
398	Syed Mehboob Hussain & Iqbal Hussain s/o Hassan Shah.
399	Diam s/o Karam, Sadiq, Amir & Wazir s/o Waryam.
	Chak No.26/1-AL.
400	Barkat, Dullah, Mian Khan and Niamat s/o Hasta.
401	Hassan Ali, Ahmad Din, Lakhan and Malae Khan s/o Hasta.
402	Ramzan, Luqman s/o Ghulam with 3 other partners.
403	Ramzan, Luqman s/o Ghulam with 3 other partners.
404	Wali Muhammad s/o Ghulam with 7 other partners.
405	Anwar, Muhammad Ali, Yunus Ali and Ibrahim s/o Khan.
406	Muhammad & Ahmad s/o Nawab.
407	Jawayo s/o Saristha.
408	Allah Yar s/o Sardara.
409	Muhammad Din and Jaffar s/o Massoo.
410	Muhammad Akram s/o Lal.
411	Mehrab s/o Nihal with 3 other partners.
412	Ashiq s/o Lala.
413	Arif, Raja & Sadiq s/o Yara.
414	Rajada, Alyas & Abbas s/o Yara.
415	Allah Ditta, Fatta & Chughata s/o Bahawal.
416	Sohna s/o Lal.
417	Raja & Thiraj s/o Ramzan.
418	Shamed s/o Dilawar with 2 other partners.

Serial No.	Name of owner/owners,
419	Mubarik s/o Walyia with 5 other partners.
420	Mubarik s/o Walyia with 5 other partners.
421	Bashir Ahmad, Jahangir & Nusha s/o Fatta.
422	Waryam, Ghulam and Sultan s/o Ahmad.
423	Jallah s/o Bahu & Najabat s/o Dullah.
424	Sarwar s/o Pallu & Muhammad Shamid s/o Baqir.
425	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hussain Shah.
426	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hussain Shah.
427	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hussain Shah.
428	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hussain Shah.
429	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hussain Shah.
430	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hussain Shah.
431	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hussain Shah.
432	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hussain Shah.
433	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hussain Shah.
434	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hussain Shah.
435	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hussain Shah.
436	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hussain Shah.
437	Syed Muhammad Abbas Shah s/o Syed Muhammad Hdssain Shah.

APPENDIX B

LEASE DEED

This instrument of lease made this day of 17th June in the year One thousand nine hundred and sixty four between the Government of West Pakistan (hereinafter called the Government which expression shall include his successors in office and assigns of the one part) and Sardar Suba Sadiq son of Sardar Dost Muhammand resident of Village Jahangirabad, Tehsil Khanewal, District Multan (hereinafter called the tenant which term shall include his heirs, legal representatives and assignees) of the other part.

WHEREAS the Government is the absolute owner of the land situated at Village 35, 36, 37/10-R, Tehsil Khanewal, District Multan measuring 4190-5-9 or thereabout and more particularly described in the scheduled annexed hereto (hereinafter referred to as the land) ;

AND whereas the land was granted on lease to Chaudhry Jahangir Khan for a period of 20 years, which period terminated on the 10th June 1935.

AND whereas on the expiry of the said period of 20 years and on an application by K.S.Dost Muhammad who succeeded the said Jahangir Khan on the latter's death, the lease was renewed in his favour for a further period of twenty years commencing from 11th June 1935.

AND whereas Sardar Suba Sadiq who has succeeded the said Khan Sahib Chaudhry Dost Muhammad Khan has applied for the grant of the land on lease and the Government has agreed to lease out the land to him subject to the conditions and reservations hereinafter appearing.

Now, therefore, this deed witnesses as follows :—

1. The tenancy shall be for a period of 10 years only with effect from the 10th November, 1959, renewable for a period of another ten years at the direction of Government. The land shall revert to Government after the death of the lessee and shall not be sub-divided among the heirs but shall be allotted to one of the successors considered suitable by Govt. for the unexpired period of the lease.

2. The land is granted for the sole purpose of cultivation on cattle breeding conditions.

3. The Government does not grant to the tenant but hereby absolutely excepts and reserves to itself out of and in respect of the land (1) all grounds situated in the land or any part thereof, already marked out, excavated, or otherwise utilized for distributory channels, and (2) all rights

to and over all mines and minerals, coals, gold washings, earth-oil and quarries in or under the land or any part thereof, together with all easements heretofore enjoyed by the Government, in respect of the land or any part thereof.

AND in likewise excepts and reserves the rights of the public to traverse a width of 3 kadams along one side of the lines bounding 25 acres rectangle wherever this may be considered necessary in the public interest by the Collector and also to traverse a width of 3 kadams otherwise situated wherever the Collector considers this necessary in order to replace an existing thoroughfare.

No compensation shall be claimed by the tenant or any other person in respect of such reservation as is referred to in this clause, but in respect of any area so reserved no owners' rates, occupier's rates, land revenue, malikana or cesses shall be payable by the tenant.

4. The tenant shall at all times permit the officers of Government to enter and so all acts and things that may be necessary and expedient for the purpose of searching for, working, getting or carrying away any such mines and minerals, coals, gold washings, earth-oil and quarries, and the full enjoyment of the grounds and of the rights hereinafter reserved to the Government to and over all mines and minerals, coals, gold washings, earth-oil, quarries and easements in or under the land and all parts thereof.

5 The tenant shall at all times, on receipt of a requisition in writing signed by the Collector, permit the said Collector to take possession of and finally resume for the Government free of charge so much of the land as may from time to time in the opinion of the said Collector be required for the constructions, repair or maintenance of Railways, roads, water-courses or any work connected therewith.

6. The tenant shall pay, at the time or times appointed by the Collector the whole cost of the survey and demarcation of the land together with the share of the cost of the water course or water courses of the estate in which the lands are situated.

7. The tenant shall duly complies with such directions as Collector shall from time to time issue requiring him to construct boundary marks on the limits of the land of any part thereof, and shall keep them when erected in good repair to the satisfaction of the Collector.

8. The tenant shall pay, when due in respect of the land or any part thereof to such person and at such times and places as the Collector may from time to time appoint, rent at Rs.5/- per acre per annum inclusive of land revenue but exclusive of cesses and other taxes.

9. (*i*) The tenant shall plant and grow trees and shrubs of such type and in such manner as may be fixed by the Director, Animal Husbandry, W/P. (hereinafter referred to as the Director).

(*ii*) All trees and brushwood on the land shall be the property of the tenant. He shall, however, annually fell for his personal use or sell only such number of trees and of such description as may be allowed by the Director, Animal Husbandry, West Pakistan.

10. The tenant may sink wells, make water-courses, plant trees and otherwise improve the land, and subject to the due fulfilment by him of the conditions and liabilities set forth in this deed shall be entitled to all the produce of land other than those specified in clause 3 of the deed.

Provided that no water-course shall be made on a plan or in a position disapproved by the Irrigation Department, and that every water-course in use shall be kept in proper repair by the tenant to the satisfactions of that Department.

Provided further that in case of resumption of the tenancy by the Collector, no compensation shall be payable for improvements other than buildings and trees.

11. Out of the total area of 4189 acres, 7 kanals, 13 marlas not more than 2000 acres of land excluding permanent pasture shall be cropped annually.

Out of the 2000 acres cropped, not more than 500 acres shall be under cotton, cane, toria, or other non-fodder crops, provided that the Director may allow in a particular crop season, to grow cash or non-fodder crops on as additional area not exceeding 200 acres, under special circumstances.

12. The tenant will always keep under pasture an area of 1500 acres and will maintain this area in good condition to the satisfaction of the Director, by irrigation, tillage, sowing of grass seed and division into kiaries, lucern, berseem, chari and gowara shall be allowed in the area under pasture.

13. The land shall be completely enclosed by the tenant with a ring fence or hedge to the satisfaction of the Director.

14. The land shall be divided by the tenant into blocks, each separated from the next by a fence or hedge in accordance with a plan to be approved by the Director.

15. Suitable sheds and trees shall be provided by the tenant on the land and a well shall be sunk for watering the cattle.

16. The tenant shall maintain a herd of 8 Montgomery bulls and 500 Montgomery cows which shall not be of age less than 2½ years and shall be approved by the Director. He shall not keep on the farm cattle of any breed other than the breed specified.

17. These cattle shall, as soon as approved, be branded with the particular brand of the farm.

18. The tenant shall not sell nor dispose of any of these cattle without the permission of the Director, when any one of the herd dies or become unfit in the opinion of the Director for breeding, it shall be replaced immediately by another animal approved by the Director.

19. All the produce of the herd shall be branded and none of them shall be sold or otherwise disposed of till they are 3 years old, except by the special permission of the Director. The Government will be entitled to purchase not more than 90% of the stock at prices to be fixed by the Collector and the Director, on the conclusion of the lease period.

20. No male stock shall be castrated until they are at least 2½ years old, except with the special permission of the Director. The tenant shall castrate any animal which, in the opinion of the Director, is not fit for breeding.

21. Eight separate herds shall be maintained and kept in separate enclosures. Arrangement shall be made for the separation of the young male and female stock.

22. The tenant shall keep up a herd book showing the pedigree of all stock born, on the farm in a form approved by the Director.

23. Young stock shall allowed as much of their mothers milk and as is necessary for their full development. If the Director, is of the opinion that any of the young stock is not getting enough milk may forbid the sale of milk, cream, butter and ghee.

24. The farm and the herd book shall always be open to inspection by the Director, or his representative. The lessee shall undertake to employ a Veterinarian of suitable status in consultation with the Director.

25. The tenant shall settle permanently on the lands included in this grant and shall reside thereon ; provided that the Director, may waive this condition and permit a manager, to be approved by the said Director, to reside.

26. In the event of any dispute arising between Government and the tenant, as to the property and right hereby reserved to Government or as to any matter in any way relating to or as to any of the conditions of the tenancy or as to any matter or thing any wise connected therewith the

said dispute shall be referred for the decision of the Commissioner whose decision shall be final and conclusive between Government and the tenant.

27. The tenant shall execute the lease deed and shall have it registered at his own expense. The stamp duty, if any, chargeable on the lease deed shall be paid by Government.

28. This tenancy shall be governed by the Colonization of Government Lands (Punjab) Act, 1912, and shall be a scheduled tenancy within the meaning of section 4 thereof.

29. In this lease deed :

(a) "Collector" and "Commissioner" shall have the meanings assigned to them in Section of the said Act.

SCHEDULE

In witness whereof the said parties have hereunto set their hands at the places and on the date hereinafter in each case specified.

Signed for and on behalf of the Governor of West Pakistan, *Mr. Izhar-ul-Haque, C.S.P. Collector, Multan* acting under the orders of Government of West Pakistan in the presence of *S. Bunyad Ali Kazmi, HVC Branch* on the day of *Seventeenth June, 1964* the one thousand nine hundred and sixty four signed by the said tenant *Sardar Suba Sadiq dated of 8th June in the year One thousand and nine hundred and sixty four* in the presence of *Malik Ghulam Sarwar, Advocate.*

Sd/—		Sd/—
Collector	Attested	Lessee
17-6-64	S.D.O.Khanewal.	8-8-64
		Sd/—
		Advocate, Khanewal.

APPENDIX B

ANNEXTURE II

Lease-deed

This instrument of lease made this day of————————in the year one thousand nine hundred and sixty————————between the Governor of West Pakistan (hereinafter called the Government which expression shall include his successors in office and assigns) of the one part and the following heirs of here enter the names and particulars of all the lessees.

(1)————————son of————————resident————————Village————————Tehsil————————District————————
(2)————————son of————————resident of————————Village————————Tehsil————————District————————
(3)————————son of————————resident of————————Village————————Tehsil————————District————————
(hereinafter called the lessees which term shall include their heirs, legal representatives and assigns) of the other parts;

Whereas, the Government is the absolute owner of the land situated at————————village————————Tehsil————————District————————measuring————————or thereabouts and more particularly described in the Schedule annexed hereto (hereinafter called the land) ;

And whereas, the land was granted on lease for————————to Ch. Allah Dad Khan for a period of 20 years with effect from the 2nd January, 1917, which period terminated on the 1st January, 1937 ;

And whereas, the said lease was renewed for a further period of 20 years, with effect from the 3rd January, 1937 ;

And whereas, on the death of the said Ch. Allah Dad Khan in the year 1940, the lease was transferred in the name of his eldest son Ch. Shauq Mohammad :

And whereas, on the death of the said Shauq Muhammad in August, 1947, the lease was transferred in the name of his eldest son Ch. Abdul Latif, for the remaining period of the lease, which period expired on the 2nd January, 1957 ;

And whereas, the lessees, who are heirs of the original lessee Ch. Allah Dad Khan have applied for renewal of the said lease in their favour with effect from 3rd January, 1957 ;

And whereas, the Government has agreed to renew the lease for a further period of 10 years with effect from the 3rd January, 1957, in favour of the lessees, subject to the provisions of the Colonization of Government Lands (Punjab) Act, 1912 and the conditions and reservations hereinafter appearing ;

Now therefore, this deed witnesses as follows :—

1. (*a*) The lease shall be for a period of 10 years only with effect from 3rd January, 1957, renewable for another period of 10 years at the discretion of Government.

(*b*) The share of each lesee in the leasse shall be as follows :—

————————————————(here enter particulars of the share of each lessee or heir of Ch. Allah Dad Khan).

(*c*) On the death of any lessee, the land shall not be sub-divided among his heirs, but the rights of the demised lessee in the lease shall be transferred, for the unexpired period of the lease to one of the successors of the lessee considered suitable by Government.

(*d*) On the expiry or sooner determination of the lease the land shall stand reverted to Government.

2. The land is granted for the sole purpose of cattle breeding purposes.

3. Government does not grant to the lessee but hereby absolutely excepts and reserves to itself out of and in respect of the land—

(*i*) all grounds situated in the land or any part thereof, already marked out, excavated, or otherwise utilized for distributory channels, and

(*ii*) all rights to and over all mines and minerals, coals, gold washings, earth-oil and quarries in or under the land or any part thereof, together with all easements heretofore enjoyed by Government, in respect of the land or any part thereof.

And Government like wise excepts and reserves all roads situated in the land or any part thereof which have been marked out on the grounds or delineated in the plans kept in the office of the Deputy Commissioner of————————————-District.

And Government likewise excepts and reserves the rights of the public to traverse a width of three (3) kadams along one side of the lines bounding 25 acres rectangle wherever this may be considered necessary in the public interest by the Collector, and also to traverse

a width of three (3) kadams otherwise situated wherever the Collector considers this necessary in order to replace an existing thoroughfare.

No compensation shall be claimed by the lessees or any person claiming through them in respect of such reservation as is referred to in this clause, but in respect of any area so reserved, no owner's rate, occupier's rates, land revenue, malkanas, or cesses shall be payable by the lessees.

4. *Power of Government to enter and search for minerals etc*—The lessees shall at times permit the officers of Government to enter upon the land and do all acts and things that may be necessary and expedient for the purpose of searching for, working, getting or carrying away any such mines and minerals, coals, gold-washings, earth-oil, and quarries and for the full discovery, enjoyment and use of the rights hereby reserved to Government to and over all mines and minerals, coals, gold-washings, earth oil, quarries and easements in order under the land and all parts thereof.

5. *Power to resume land for railways, roads etc*—The lessees shall at all times, on receipt of a requisition in writing signed by the Collector, permit the Collector to take possession and finally resume for Government, free of charge, so much of the land as may from time to time, in the opinion of the Collector, be required for the construction, repair or maintenance or railways, road, water-courses or any work connected therewith.

6. The lessees shall pay, at the time or times appointed by the Collector, the whole costs of the survey and demarcation of the land together with their share of the water course or water courses of the estate in which the land is situated.

7. *Demarcation or boundaries*—The lessees shall duly comply with such directions as the Collector shall from time to time issue requiring them to construct boundary marks on the limits of the land or any part thereof and shall keep such boundary marks, when erected, in good repair to the satisfaction of the Collector.

8. *Assessments, remissions etc*—The lessees shall pay annually in respect of the land rent at the rate of Rs. 5/- per acre (which shall include cesses and other taxes on such land), to such person and at such times and places as the Collector may from time to time appoint.

9. *Trees and brushwood*—(1) The lessees shall plant and grow on the land trees and shrubs of such type and in such manner, as may be directed by the Director, Livestock Farms, West Pakistan (hereinafter referred to as the Director).

(2) All trees and brushwood on the land shall be the property of the lessees but the lessees may annually fell for their personal use, or sell, only such number of trees and of such description, as may be allowed by the Director.

10. *Improvements*—The lessees may sink wells, make water-courses and otherwise improve the land, and subject to the due fulfilment by them of the condition and liabilities set forth in this lease deed shall be entitled to all the produce of the land other than that specified in clause 3 of this lease deed ;

Provided that no water-course shall be constructed on the land without prior approval having been obtained from the Irrigation Department, Government of West Pakistan, and that every water-course in use on the land or from which water is supplied to the land shall be kept in proper repair by the lessees to the satisfaction of the said Irrigation Department.

Provided further that in case of resumption of the lease no compensation shall be payable to the lessees for improvements other than those relating to the buildings and trees on the land.

11. *Special conditions as to cattle breedings*—Out of the total area of 4056 acres of the land, which is grouped as under—

A	K	M	
1216	7	18	Minor Group and
2839	5	8	Major Group,

not more than————————acres————————kanals————————marlas of land shall be cropped annually. The area of 1000 acres (300 acres in the Minor Group and 700 acres in the Major Group) to be kept under permanent pasture, as provided in clause 12 of this lease deed is not included in the term 'cropped' for the purposes of this clause, not more than 600 acres (180 acres in the Minor Group and 420 acres in the Major Group) shall be under cotton, sugar-cane, toria and other non-fodder crops ; provided that tbe Director may, under specified circumstances, permit the lessees in any particular crop season, to grow cash or fodder crop or an additional area not exceeding————acres.

12. The lessees shall always keep under pasture an area of 1000 acres of land, and maintain this area in good condition to the satisfaction of the Director, by irrigation, tillage, sowing of grass seed and division into kiaries for the efficient use of rain or canal water. The sowing of moth, lucerne, berseem, chari and gowara shall be allowed in the area under pasture.

13. The land shall be completely enclosed by the lessees with a ring fence or hedge to the satisfaction of the Director.

14. The land shall be divided by the lessees into blocks, each separated from the next by a fence or hedge in accordance with a plan to be approved by the Director.

15. Suitable sheds and byres shall be provided by the lessees on the land and a well shall be sunk for watering the cattle.

16. The lessees shall maintain a herd of ——— Montgomery bulls and 175 Montgomery cows, which shall not be of less age than 2½ years, and shall be approved by the Director. The lessees shall not keep on the land any breed of cattle other than the breed specified by the Director.

17. The cows and bulls to be kept on the land in pursuance of clause 16 of this lease deed shall, immediately after they are approved by the Director be branded with the particular brand of the lessees.

18. The lessees shall not sell or dispose of any of the cows or bulls out of the herd to be maintained on the land under clause 16 of this lease deed, without the prior permission of the Director.

If and when any one of the herd of the said cows and bulls dies, or becomes unfit in the opinion of the Director for breeding, the lessees shall immediately replace the same by another animal approved by the Director.

19. All the produce of the herd of cows and bulls kept on the land in pursuance of clause 16 of this lease deed shall be branded and none of them shall be sold or otherwise disposed of till they are 3 years old, except by the special permission of the Director.

Government shall be entittled to purchase on the conclusion of the period of the lease not more than 90% of the herd of cows and bulls kept on the land, at prices to be fixed by the Collector and the Director.

20. No male stock kept on the land shall be castrated until they are at least 2½ years old, except with the special permission of the Director.

Provided that the lessees shall castrate any bull kept on the land which, in the opinion of the Director, is not fit for breeding.

21. Eight separate herds of cattle shall be maintained and kept in separate enclosures on the land by the lessees, and arrangements shall be made for the separation of the young male and female stock.

22. The lessee shall maintain uptodate a herd book showing the pedigree of all stock borne on the land in a form approved by the Director.

23. Young stock on the land shall be allowed as much of their mother's milk as is necessary for their full development. If the Director is of opinion that any of the young stock is not getting enough milk, he may forbid the sale of milk of the cows kept on the land or the sale of cream, butter or ghee from such milk.

24. The land and the herd book shall always be open to inspection by the Director or his representatives.

25. The lessees shall employ a suitable Veterinarian in consultations with the Director.

26. The lessees shall settle permanently on the land and shall reside thereon ; provided that the Director may waive this condition and permit them to reside elsewhere subject to the appointment of a resident manager to be approved by the Director.

27. The lessees shall carry out all breeding, feeding and management operations strictly in accordance with the instructions issued from time to time, in writing, by the Director and shall maintain the herd of cows and bulls to be kept on the land in pursuance of clause 16 of this lease deed and their produce in good physical condition at all times.

28. The lessees shall arrange T. B. testing of all stock on the land over one year old once a year and throw out the positive reactor immediately.

29. The lessees shall remain at all times of loyal behaviour and shall not obstruct, or join in preventing the effective discharge and the carrying into effect of any statute or rule or Government's instructions thereunder, and at any time of trouble shall render active support to Government and its officers, and accept the decision of Government as to whether is covenant has been fulfilled or not.

30. The lessees shall surrender the land peacefully on the expiry of the period or sooner determination of the lease.

31 On the expiry or sooner determination of the lease, the lessees shall be entitled to compensation for the installations and permanent structures on the land which are erected after the execution of this lease deed, with the prior approval, in writing, of the Director. Such compensation shall be assessed by the Commissioner after giving the lessees an opportunity of being heard.

32. In the event of any dispute arising between Government and the lessees as to the property and rights hereby reserved to Government or as to any matter in any way relating thereto or as to any of the conditions of the lease or as to any matter or thing otherwise connected there-

with the said dispute shall be referred for arbitration to the Commissioner whose decision shall be final and conclusive between the Government and the lessee.

33. The lease deed shall be registered by the lessees at their own expense. The stamp duty, if any, chargeable on this lease deed shall be payable by Government.

34. In this lease deed :

"Collector" and "Commissioner" shall have the meanings assigned to them in section 3 of the Colonization of Government Lands Act, 1912 (Punjab Act V of 1912).

In witness whereof the said parties have hereinto set their hands at the places and on the date hereinafter in each case specified.

SIGNED for and on behalf of the Governor of West Pakistan in the presence of ———— on the day of ———— one thousand nine hundred and sixty ———— signed by the lessees on———— day of ———— in the year one thousand and nine hundred and sixty ———— in the presence of————

Secretary to the Government of West Pakistan, Colonies Department.

APPENDIX B

Gazette Notification

The 7th August, 1922.

No. 20668—The following statements of conditions on which Government is willing to grant land to certain Janglis and Sayyads on the Lower Bari Doab Canal is published in accordance with section 10 (2) of the Colonization of Government Lands (Punjab Act, 1912).

Statement of conditions on which Government is willing to grant land situated on the Lower Bari Doab Canal.

1. This statement of conditions is issued subject to the provisions of the Colonization of Government Lands (Punjab) Act, 1912, hereinafter referred to as "the Act aforesaid" and in accordance with section 10 (2) thereof.

2. No person shall be entitled as of right to become a tenant, that is to say, the local Government hereby reserves to itself and retains absolute discretion in the selection of tenants for the lands referred to in this statement.

3. In this statement of conditions:—

(*a*) "the lands" and the "said lands" shall, so far as each separate tenancy is concerned, be deemed to apply to and designate the lands included in that tenancy ;

(*b*) "the date of the commencement of the tenancy" shall mean the date of the written order referred to in section 10 (3) and (4) of the Act aforesaid confirm in the allotment ;

(*c*) "Collector" and "Commissioner" shall have the meaning assigned to them in section 3 of the Act aforesaid;

(*d*) "improvements" shall be deemed to mean improvement as defined in section 4 (19) of the Punjab Tenancy Act, 1887.

4. At or after the expiration of five years from the date of the commencement of the tenancy, the tenant, have duly paid all sums due to Government under the conditions hereinafter described and having duly observed all the stipulations herein contained and to be observed by him shall be entitled at any time to receive from the Government a Sanad giving him a right of occupancy in the said lands. Provided that the tenant shall hold and possess said lands and every part thereof subject for ever to the provisions and stipulations herein contained.

5. Where any person is granted a tenancy in accordance with these conditions in respect of land which has already been the subject of such a

tenancy, such subsequent tenant shall not enjoy any new period of remissions in addition to that enjoyed by the original tenant under clause 16 of these conditions.

6. The local Government does not grant to the tenant, but hereby absolutely excepts and reserves to itself out of and in respect of the said lands, (1) all ground situated in the said lands or any part thereof already marked out, excavated or otherwise utilized for the distributary channels of the canal, and (2) all existing rights to and over all mines and minerals, coals, gold-washings, earth-oils and quarries in or under the said lands or any part thereof, together with all easements heretofore enjoyed by the Government in respect of the said lands or any part thereof.

7. The tenant shall at all times permit any officer or officers of Government to enter into and upon the whole or any part of the lands and do all acts and things that may be necessary or expedient for the purpose of searching for working, getting or carrying away any such mines and minerals, coals, gold-washings, earth-oils and quarries, and for the full enjoyment of the ground and of each and all of the rights hereinbefore reserved to the Government to and over all mines and minerals, coals, gold-washings, earth-oil, quarries and easements in or under the said lands and all parts thereof.

8. The local Government agrees to pay to the tenant reasonable compensation for any damage at any time directly occasioned by the exercise by the local Government of all or any of the rights reserved to itself in clause 6 and clause 7 other than existing rights of way and water and other easements.

9. The local Government does not grant to the tenant, but hereby absolutely excepts and reserves, all roads situated in the said lands or any part thereof which have been marked out on the ground delineated in the plan or plans kept in the office of the Collector.

And it likewise except and reserves the right of the public to traverse a width of 3 kadams along one side of the lines bounding 25 acres rectangles wherever this may be considered necessary in the public interest by the situated wherever the Collector considers this necessary in order to replace an existing thoroughfare.

10. The tenant shall at all times, on receipt of a requisition in writing signed by the Collector, permit the said Collector to take possession of, and finally to resume for the Government so much of the said lands as may from time to time, in the opinion of the said Collector, be required for the construction, repairs or maintenance of railways, roads, watercourses or any works connected therewith.

11. No compensation shall be claimable by the tenant or any other person in respect of such reservation or resumption as is referred to in clauses 9 and 10, but in respect of any area so reserved no occupiers' rates, land revenue, malikana or cesses shall be payable by the tenant.

12. The tenant shall be chargeable with the whole of the cost of the survey and demarcation of the said lands, together with his share of the cost of the water-course or water-courses of the estate in which the said lands are situated, and of the roads and culverts necessary for the general convenience of the residents of such estate and also with the costs of keeping such roads and culverts in proper repair. The amounts of such charges, as determined by Government or by the Collector in the case of repairs of roads and culverts, shall be recoverable in such manner and at such times as may be fixed by Government or by the Collector, respectively.

13. The tenant shall duly comply with such directions as the Collector shall from time to time issue requiring him to construct boundary marks on the limits of the said lands or any part thereof. and shall keep them when erected in good repair to the satisfaction of the Collector.

14. The tenant shall render all such assistance, in the prevention or discovery of crime as is incumbent on the owners and occupiers of land by any law or rules for the time being in force in the Punjab, and is and shall be responsile in the same manner as headmen, watchmen of other inhabitants or villages are under any tracks law or rules for the time being in force in the Punjab.

15. If the tenant is ordered, under section 118 of the Code of Criminal Procedure, to execute a bond to be of good behaviour or is sentenced to a term of imprisonment of one year or upwards, he shall be deemed to have committed a breach of the conditions of his tenancy and the Collector may order the resumption of the tenancy as provided in section 24 of the Act aforesaid.

15-A. The tenant shall be bound to be and to remain at all times of loyal behaviour, and to render, active support to the Government and its officers in any time of trouble or disorder. The decision of the Local Government whether this condition has been violated by the tenant shall be final, and if the Local Government is of opinion that the tenant has committed a breach of this condition it may resume the tenancy or any portion thereof, either temporarily or permanently, and such resumption shall not affect any other penalty to which tenant may be liable under these conditions or otherwise.

16. The tenant shall pay, when due, in respect of the said lands or any part thereof:

1. All land revenue assessments, occupiers' rates, cesses or other charges imposed by competent authority under any law for the time being in force;

2. Malikana at such rate or rates as may from time be fixed by the Punjab Government; and

all payments mentioned in this clause shall be made to such persons and at such times and places as the Collector shall from time to time appoint.

Provided that the Local Govenment shall remit the whole demand on account of occupiers' rates in respect of the first two harvests, and in the case of colonists from districts other than Montgomery, Multan, Lyallpur, Gujranwala, and Lahore for the first four harvests, gathered from the lands of the tenancy when cultivated by means of irrigation from the Lower Bari Doab Canal.

Provided also, that Local Government shall remit the whole of the demand on account of land revenue, malikana and cesses in respect of the first two harvests gathered from the lands of the tenancy when cultivated by irrigation from the Lower Bari Doab Canal.

Provided also that the Collector shall decide which is the first harvest gathered from the lands of any tenancy cultivated by means of irrigations from the Lower Bari Doab Canal, and that his decision shall be final.

17. The tenant shall settle permanently in the estate in which the said lands are situated within six months of the date on which the Collector directs that he be put in possession of a specified area of land, and within one year of the same date he shall build a house to the satisfaction of the Collector on a site allotted by the Collector or (with the permission of the Collector) on his own land; provided that when the tenancy is held jointly by two or more persons, the Collector may, for sufficient reason, excuse any of such joint holders from personal residence in the estate.

17-A. In the case of a tenant who has not received a right of occupancy in his tenancy under clause 4 of these conditions, the Collector may, with or without the consent of the tenant, upon offering to the tenant, in exchange, an area in any colony as nearly as may be equal in value to the lands of the tenancy, resume the said lands. Any land so received in exchange by the tenant shall be deemed to be held on the same conditions and subject to the same obligations as the resumed lands. The Government

shall pay to the tenant compensation for improvements effected by him in the resumed lands.

18. If within three years from the commencement of allotment of tenancies in the estate no suitable well for drinking purposes is constructed for the estate in which the said lands are situated, the Collector may have a well constructed by such agency as he deems fit, and in such case the tenant shall be bound to pay to Government as his contribution towards the cost thereof such share as the Collector may determine. The payment shall ordinarily be made in advance, but no payment, except for special reasons shall be leviable until the expiry of three years from the date on which two thirds of the allotable area of the estate have been put into possession of the tenants.

19. All trees and brushwood on the said lands shall be at the absolute disposal of the tenant and may be sold by him.

20. The tenant may sink wells, make water-courses, plant trees, build houses and otherwise improve the land and, subject to the due fulfilment by him of the conditions and liabilities set forth in this statement, shall be entitled to all the products of land other than those specified in clause 6 hereof. Provided that no water-course shall be made on a plan or in a position not approved by the Irrigation Department, and that every water-course in use shall be kept in proper repair by the tenant to the satisfaction of that Department.

21. The tenant shall not use the said lands or any part thereof in a manner which renders them unfit for the purposes for which he holds them, and shall bring one-third of the culturable area thereof under cultivation within three years from the date of commencement of the tenancy and one half thereof similarly record within five years from the same date, and thereafter he shall keep the said lands under cultivation to the extent of one half thereof.

22. The tenant shall not, without the permission of the Collector recorded in writing, cultivate the said lands or any part thereof by means of any person who during the previous two years shall have cultivated non-colony lands in the Montgomery or Multan District.

23. The tenant is bound :—

1. If he is in the service of Government or is a pensioner, and has not been selected by the Military authorities as such, or
2. If he, or any other member of his family to whose property he has succeeded in whole or part or will succeed if he survives him, has previously received from Government any grant of land,

to disclose the fact by written acknowledgment to the officer who allots the tenancy to him and before the completion of the allotment.

In this clause the expression "member of his family" means any descendant of the paternal grandfather of the tenant or any descendant of any ancestor of the tenant in the male line whose name has been entered in any record of rights as that of a share-holder joint with the tenant in any holding.

24. The tenant shall maintain on the said lands two cows for every rectangle irrigated and one cow for every rectangle unirrigated, the cows to be of a breed and quality approved by the Chief Superintendent, Civil Veterinary Department, Punjab.

25. (1) Upon the expiry of five years from the conferment under clause 4 of a right of occupancy in the said lands or at any time thereafter during the continuance of the tenancy the tenant shall, if, during the continuance of the tenancy, he shall have duly complied with and observed each and all of the conditions in this statement of conditions, contained, and shall have duly paid, in the manner in the said conditions provided all sums due to the Government under the provisions of the said conditions and each and all of them, but subject always to the terms and conditions hereinafter in that behalf made and provided, be entitled to purchase from the Government the proprietary rights in the said lands, and, in the event of any such purchase being duly carried into effect and completed, the purchaser and his heirs and legal representatives shall hold and possess the said lands and every part thereof in proprietary right, free of any payment on account of malkana, but subject to the due and regular payment of the land revenue, rates and cesses and all other charges leviable in respect thereof under any law for the time being in force in that behalf.

(2) The terms and conditions upon which the tenant may, under the circumstances specified in the preceding clause of this condition, purchase from the Government the proprietary right in the lands granted to him as such tenant, as aforesaid, shall be as follows, namely :

Firstly, that the tenant shall duly pay to the Government as purchase money for the said lands the amount yielded by a rate of Rs. 150 per acre.

Secondly, that the tenant shall not acquire any proprietary or other right, not conferred upon him as a tenant by the conditions contained in this Statement of conditions, and shall continue to be subject to the conditions of the tenancy, unless and until the whole amount of the said purchase money shall have been duly paid and discharged in manner herein before provided.

Thirdly, provided that the Collector may refuse to allow the acquisition of proprietary rights to all or any of the tenants of any estate in which any of the following faults or defects are bound to exist:

(*a*) Gross or repeated encroachments on the charagah unallotted village site, or public roads or thoroughfare.

(*b*) Grossly insanitary conditions, viz, borrow-pits within the compounds of houses ; the heaping of manure within compounds instead of outside the village, the making of village tanks in places other than those indicated by competent authority.

(*c*) Persistent neglect of arboriculture in the village side.

But proprietary right may in such cases be acquired, if otherwise allowable, when the defects for which it has been withhold has been reminded.

Fourthly, provided also that the Collector may withhold proprietary rights from the tenants of any estate in which the state of crime is such as in his opinion to——disentitle the villagers to the concession.

Fifthly, provided also that proprietary right may also be with-held from the tenant of any estate in which a breach of the canal or distributary has occurred within five years of the date of the application, if there is reason to believe that such breach was wilfully caused by residents of the estate.

(3) When any tenant shall, under the provisions and in pursuance of the proceeding clauses of this condition have purchased the 'proprietary right in any lands from the——Government and shall have duly paid the whole of the purchase money therefoe to the Government and shall have complied with all the terms and conditions hereinbefore provided in that behalf, the Government shall execute, or cause to be executed, a valid conveyance granting, conveying and assuring the proprietary right to purchase to the purchaser, and the purchaser shall thereupon in respect of the land so purchased, cease to be subject to the conditions herein contained with the exception of conditions Nos. 6, 7, 8, 9, 13, 15-A, 24, and 26 of this statement, by which and by the provisions of Punjab Act, V of 1912, applicable to proprietors of land, he shall continue to be bound.

(4) A tenant who has acquired proprietary right in his tenancy will also receive proprietary right in the land——allotted to him in the village site on payment at the same rates as for the tenancy.

26. In the event of any dispute arising between the Government and the tenant during the currency of the tenancy as to the property and rights hereby reserved to Government, or as to any matter in any way relating thereto, or as to any of the conditions of tenancy or as to any——matter or thing anywise connected therewith, the said——dispute shall, except as provided in clauses 16 and 24 be referred for the arbitration of the Commissioner of the——Division, whose decision shall be final and conclusive——between the Government and the tenant.

APPENDIX B

Government of West Pakistan, Revenue and Rehabilitation Department

NOTIFICATION

The 3rd May, 1960.

No. Col. 7/1- 1/58—In exercise of the powers conferred by sub-section (2) of section 10 of the Colonization of Government Lands (Punjab) Act, 1912, the Governor of West Pakistan is pleased to issue the following statement of conditions on which the West Pakistan Government are willing to grant State uncommanded and uncommandable waste land in the Districts of Campbellpur, Dera Ghazi Khan, Gujranwala, Gujrat, Jhelum, Jhang, Lahore, Lyallpur, Mianwali, Montgomery, Multan, Muzaffargarh, Rawalpindi, Shahpur, Sheikhupura, Sialkot, Bahawalpur, Bahawalnagar and Rahimyar Khan to which the Act applies to certain persons for live-stock breeding.

Statement of Conditions on which the West Pakistan Government are pleased to grant land in the Districts of Campbellpur, Dera Ghazi Khan, Gujranwala, Gujrat, Jhelum, Jhang, Lahore, Lyallpur, Mianwali, Montgomery, Multan, Muzaffargarh, Rawalpindi, Shahpur, Sheikhupura, Sialkot, Bahawalpur. Bahawalnagar, and Rahimyar Khan for Breeding Livestock.

1. *General*—This statement of conditions is issued subject to the provisions of the Colonization of Government Lands (Punjab) Act, 1912 hereinafter called the "Act" and any tenancy granted on these conditions shall be a scheduled tenancy under section 4 of the said Act.

2. *Power to Grant*—The West Pakistan Government are prepared to grant State uncommanded and uncommandable waste land in the districts of Campbellpur, Dera Ghazi Khan, Gujranwala, Gujrat, Jhelum, Jhang, Lahore, Lyallpur, Mianwali, Montgomery, Multan, Muzaffargarh, Rawalpindi, Shahpur, Sheikhupura, Sialkot, Bahawalpur, Bahawalnagar and Rahimyar Khan to which the Act applies to certain persons on application on the conditions set out below: provided that no person shall be entitled as of right to become a tenant, or to receive a tenancy and absolute discretion is reserved to Government in the selection of tenants.

3. *Purpose*—The tenancy shall be used for the sole purpose of breeding livestock, and shall in no case be used for the purposes of building except such buildings as are in the opinion of the Director, Animal Husbandry Department required for breeding purposes,

4. *Disclosure before Eligibility*—If the tenant or his wife/husband wife or child, has previously received from Government any grant of land under these conditions or on other conditions referred to in clause 6 he/she shall disclose the fact by a written acknowledgement to the Collector prior to the issue of the order of allotment under section 10 (3) of the Act.

5. *Eligibility*—Only those persons who have interest in or experience of livestock breeding may be selected by the Government for allotment of land on those conditions. The selection shall be made by the Government on the report of the Director, Animal Husbandry Department.

6. *Ineligibility*—The tenant, his father, wife or her husband (in case the tenant is a woman) and minor children can have only one lot of share or interest therein under these conditions or on—

(a) Tube-well conditions published with the Government notification No. 4717-C, dated 8th September 1952;

(b) Tube-Well/well sinking conditions published with West Pakistan Government notification No. Col. 16/2-56, dated 23rd September, 1959;

(c) Horse/Mule breeding conditions;

(d) Cow, buffalo and sheep breeding conditions;

(e) Ghori pal grants;

(f) Resumed Lambardari grants;

hereinafter called the "other conditions".

If at any time it is found that the tenant, his father, wife or her husband and minor children have got two or more tenancies allotted on the conditions or on other conditions referred to above, all such tenancies shall be liable to resumption by the Collector, provided that a period of one month shall be allowed to the tenant, his father, wife or her husband and minor children to retain any one lot of the tenancies. This choice shall be communicated jointly by all of them to the Collector, by registered post (acknowledgement due), within thirty days of the receipt of an intimation to that effect from the Collector.

7. *Size of tenancy*—The size of a tenancy shall be such as may be specified in the allotment but in no case, shall exceed 300 acres, provided that the following categories of land shall not be leased out namely:—

(i) commanded or commandable in the foreseeable future by canal irrigation;

(ii) uncommanded and uncommandable land included in any schedule of another approved scheme;

(iii) charagah,

(iv) area lying within a belt of—

(a) five miles running along and on the outer side of the outer limits of the Corporation of the City of Lahore ;

(b) two miles running along and on the outer side of the outer limits of a first class Municipality ; and

(c) one mile running along and on the outer side of the outer limit of any other town ;

(v) cultivated areas, including banjar jadid ;

(vi) areas already leased out under any of the schemes approved by Government.

8. *Period of tenancy*—The tenancy granted on these conditions shall be for a period of twenty years in the first instance and at the expiry of this period it will be determined unless it is renewed by the Government. Before the expiry of the tenancy, the tenant may apply to the Government for its renewal. If the Government is satisfied that the tenant has duly complied with all the terms and conditions of the expiring tenancy and that his work has been satisfactory, the Government may renew the tenancy for a further period of ten years on such fresh terms and conditions as may be prescribed. The discretion of the Government in renewing the lease shall be absolute.

9. *Rent*—The tenant shall pay to the Government at such place and time as may be specified in the allotment order ;—

Rent at Rs. 5 per acre per annum, inclusive of land revenue but exclusive of cesses and other taxes ;

Provided that the Government shall remit the whole demand on account of land revenue, rent and other rates etc., for the first two years with effect from the commencement of the tenancy.

10. *Area under cultivation*—The tenant shall sow only such crops as are required for breeding animals and maintain it in good condition by fencing, seeding, and re-seeding to the satisfaction of the Officer-in-Charge of the Scheme, Animal Husbandry Department. He shall grow fodder in not less than 1/3rd of the cultivated area under each harvest and keep the pedigree animals in good condition.

11. *Conditions for breeding*—(1) The tenant shall maintain on each square or rectangle of land, one cow/buffalo/five sheep of the breeding approved by the Officer-in-Charge of Scheme (Animal Husbandry Department) provided that the number of animals which a tenant shall be required to maintain may be altered by the Officer-in-Charge of Scheme (Animal Husbandry Department) according to the grazing capacity of

the land ; provided further that the Officer-in-Charge of Scheme (Animal Husbandry Department) may require the maintenance of one bull/bull buffalo instead of cow-buffalo. If he considers this necessary in the interest of the livestock husbandry of the local area.

(2) The tenant shall make up the entire stock to be maintained under these conditions within one year of getting possession of the land.

(3) The tenant shall not keep on the land other livestock except one pair of bullocks for each 12½ acres of ploughed land without the permission in writing of the Director, Animal Husbandry, West Pakistan.

12. *Decrease in strength*—Any decrease in the strength of the livestock shall be made up by the tenant within three months by replacement with animals approved by the Officer-in-Charge of Scheme, Animal Husbandry Department or any officer authorised by him in this behalf.

13. *Replacement*—If any animal of the breeding stock becomes unsuitable for the purpose of the tenancy the Officer-in-Charge of Scheme, Animal Husbandry Department may require the tenant to replace it with an approved animal.

14. *Progeny*—The tenant shall rear not less than 50 per cent of the progeny upto the age of two years, but the Director may ask the tenant to rear 20 per cent of the selected stock upto the age of three years.

15. *Restriction on disposal*—The tenant shall not sell or dispose of any animal from the breed without prior permission of the Director, Animal Husbandry.

16. *Inspection*—The tenant shall produce the herd for inspection, whenever so directed by the Officer-in-Charge of the Scheme, Animal Husbandry Department or any officer authorised by him in this behalf.

17. *Tattooing*—All the livestock, maintained under these conditions shall be branded as directed by the Officer-in-Charge of the Scheme, Animal Husbandry Department. If the tenant is not in a position to do so, the Officer-in-Charge of the Scheme, Animal Husbandry Department shall arrange this at a nominal charge not exceeding annas four per head.

18. *Castration*—The tenant shall not castrate any male stock until directed by the Officer-in-Charge of the Scheme, Animal Husbandry Department.

19. *Maintenance*—The tenant shall carry out all breeding, feeding management and treatment operations, strictly in accordance with the instructions of the Officer-in-Charge of the Scheme, Animal Husbandry

Department and maintain the stock in good physical conditions at all times. For this purpose he shall grow such grasses, fodder, cereals, etc. and in such quantities as may be fixed by the Officer-in-Charge of the Scheme, Animal Husbandry Department. The tenant shall keep adequate stock of dry fodder and also provide for periods of scarcity.

20. *Prôduce*—All the produce of the farm shall be the property of the tenant but the Officer-in-Charge of the Scheme, Animal Husbandry Department shall have the first right to purchase the surplus stock at a reasonable price to be determined by him for issue to other breeders or for Government purposes.

21. *Records*—The tenant shall maintain breeding and other records in such forms and registers as may be prescribed by the Director. The record shall always be open to inspection by the officials of the Animal Husbandry Department. The forms and registers shall be supplied by the Department free of cost.

22. *Sickness and precautions*—(i) The tenant shall immediately report to the Animal Husbandry Department, for prompt action, the prevalence of any contagious or infectious disease or any disease which may affect an unusually large number of animals in the flock and shall take such measures to check the disease as may be prescribed by the Officer-in-Charge of the Scheme, Animal Husbandry Department.

(ii) The tenant shall report the sickness, disablement, loss or death of any animal of the stock immediately to the nearest Veterinary Hospital and in case of death shall not dispose of the carcass without the previous permission of an officer of the Animal Husbandry Department not below the rank of Stock Assistant. Where an officer of the Animal Husbandry Department does not inspect the carcass at the tenancy within twenty four hours of the receipt of the report, the tenant shall be at liberty to dispose it of. He shall, for purposes of inspection, preserve the skin of the animal for one week from the date of the death of the animal.

23. *Structures*—The tenant shall build at his own expense such sheds or structures for the livestock as may be prescribed by the Director, Animal Husbandry.

24. *Division*—The tenant shall enclose the land with ring-fence or hedge to the satisfaction of the Officer-in-Charge of the Scheme, Animal Husbandry Department and divide the tenancy into blocks each separated from the next by a fence or hedge in accordance with a plan to be approved by the Officer-in-Charge of the Scheme, Animal Husbandry Department.

25. *Drugs*—The tenant shall keep at his own expense, adequate quantities of drugs and medicines which may be prescribed by the Director, Animal Husbandry.

26. *Mineral rights*—All grants, by way of tenancy, shall be subject to the following exception and reservations :

(i) No tenancy, unless it is otherwise specifically provided, shall be interpreted as creating or interfering any rights in mineral whatsoever, but such rights shall be deemed to have been expressly excepted and reserved to the State with liberty to search for, work and remove any minerals existing on, over or below the land to which the grant relates, in as full and ample a way as if the grant had not been made; and for the full discovery, enjoyment and use of the rights in minerals so reserved, it shall be lawful for Government through its authorised agent or assigns or for any officer of the Government duly authorised in that behalf to enter the land and occupy it temporarily.

(ii) *Areas excluded*—Unless it is otherwise specifically provided, the following shall be deemed to have been expressly excluded from every grant :—

(a) All rivers and streams, with their beds and banks;

(b) All water courses and drainage channels;

(c) All public thoroughfares existing on the land at the time when the grant is made together with any road or path which may be shown as proposed for construction on a plan attached to the instrument of grant, if any; and for the protection and maintenance of any property so excluded it shall be lawful for Government through its authorised agents to enter upon the land and make such use thereof as may be necessary for these purposes.

(iii) *Entry*—To permit without let or hinderance all officers or servants of the State and all other persons duly authorised by Government in that behalf to enter the land or any building thereon at all times and do all acts and things necessary accidental to :—

(a) The purpose of enforcing compliance with any of the terms or conditions of the grant or of ascertaining whether they have been duly performed or observed ; or

(b) Any purpose connected with full enjoyment discovery and use of the rights reserved to the State :

Provided that no residential building shall so entered except at a reasonable time and after twenty-four hours' notice.

(iv) *Boundary Marks*—At his own cost, when so required by the Collector to erect permanent marks on the lands hereby leased, demarcating correctly the boundaries and limits thereof, and at all times maintain the same in good repair in accordance with any directions from time to time issued by the Collector.

(v) *Tube-well Installation*—(1) The tenant shall, within one year of his taking of possession of the land instal a tube-well at his own expense.

(2) In such cases as may be recommended by the Director, Animal Husbandry, West Pakistan, the Government may advance loan not exceeding the cost of a tube-well of one cusec capacity to the tenant. The loan shall be repayable with interest at the rates applicable in the case of interest on taccavi loans per annum in 30 half-yearly instalments, commencing from the 5th year.

(vi) *Means of Irrigation*—The tenant shall cultivate the land by means of water from the tube-well sunk by him in accordance with these conditions and shall not irrigate it from canal or from tube-well or well of another tenant or owner of land. At any time water is supplied from any source other than the tube-well the tenancy shall be liable to resumption.

(vii) *Payment of dues*—The tenant shall pay to Government all sums due under these conditions at the proper time and place and in such manner as may be prescribed by law or by the order of any competent authority.

(viii) *Prompt payment*—The tenant covenants with Government as follows, namely :—

To make payment of the rent instalments or any other payment which are payable to or on behalf of Government under the grant on or before the dates on which they all due.

(ix) *Use of land*—To use the whole or any part of the land for no purpose other than that of breeding livestock on the allotted land by means of irrigation by tube-well and shall not irrigate the land from canal or from tube-well or well of another tenant and not to erect any building except such building as may be prescribed by the Director.

(x) *Assignment, transfer etc.*—The tenant shall not assign, sublet or transfer by mortgage, or otherwise part with the land or any part hereof without the permission in writing of the Government,

(xi) *Boundary marks*—If tenant at any time fails to erect or maintain proper boundary marks in accordance with the conditions of the lease the Collector may without prejudice to any of the rights hereby conferred or by law on Government, cause such boundary marks to be erected or repaired as the case may be and may recover the cost incurred thereby from the tenant.

(xii) *Surrender for public purposes or in case of mistake*—In either of the following events—

(a) If the land or any portion thereof is required or any public purpose, or

(b) If it should be found that the whole or any part of the land has already been granted or allotted to any other person, to surrender the whole or so much of the land as may be required on demand by the Collector or by the previous grantee, as the case may be.

(xiii) *Against Injury*—Not to do or suffer to be done any act inconsistent with or injurious to any of the rights excepted and reserved to Government.

(xiv) *Rights of public, etc.*—Not to interfere with the lawful use by the public of any thoroughfare on the land or with the exercise of any existing rights and easements thereon by any third person.

(xv) *Loyalty*—To remain at all times of loyal behaviour, and not to obstruct or join in preventing the effective discharge and the carrring into effect of all statutes or rules and Government instructions thereunder and at any time of trouble to render active support to the state and its officers, and to accept the decision of the Government as to whether this covenant has been fulfilled or not.

(xvi) *Trees etc.*—(1) The tenant shall plant and grow trees and shrubs of such type and in such number as may be fixed by the Deputy Director.

(2) The tenant may use for his personal needs brushwood and trees standing on the said land but he shall not sell or utilize the same for profit.

(xvii) *Reversion*—To surrender the land peacefully on the termination of the tenancy.

27. *Succession*—In the event of the death of the tenant the Government, unless it decides to resume the tenancy, absolutely reserved to itself the right to allot the tenancy to any one of the deceased for the un-

expired period of lease; provided that the deceased lessee has satisfactorily fulfilled the conditions of the lease. The other heirs shall have no claim to it.

28. *Resumption*—The tenancy shall be liable to resumption at any time without any compensation if subsequent to its allotment the tenant has been found ineligible for the grant or he has furnished wrong information at the time of selection.

29. If the Government is satisfied that the tenant has committed a breach or non-observance of the conditions herein contained, the Collector shall after giving the tenant an opportunity to appear and state his objections ;

(a) impose on the tenant a penalty not exceeding one hundred rupees ; or

(b) order resumption of the tenaney ;

Provided that if the breach is capable of rectification, the Collector shall not impose any penalty or order resumption of a tenancy unless he has issued a notice in writing requiring the tenant to rectify the breach within a reasonable time, not being less than one month to be stated in the notice and the tenant has failed to comply with such notice.

30. *Option to purchase livestock*—In case the Government decides to resume the grant on the death of the tenant or in consequence of a breach of the conditions of the lease, the tenant shall be entitled to the value of any building erected, tube-well sunk and trees planted by him with the sanction of the Collector, and in case of dispute as to the value thereof the same shall be settled by the Commissioner of the Division but in no case shall it exceed the original cost after the deduction of proper depreciation.

Provided that the Government shall have option to purchase the livestock on the tenancy at a price to be fixed by the Commissioner of the Division in consultation with the Director.

31. *Occupancy Rights*—No person shall be deemed to be a tenant or to have any right or title in the land allotted to him until a written order in such form as may be prescribed by the Government has been passed by the Collector and the allottee has taken possession of the land with the permission of the Collector. After possession has been taken the tenancy shall be held subject to the conditions herein contained.

32. *Arbitration*—In the event of any difference or dispute arising between the Government and the tenant as to the property or as to the rights reserved to the Government, or as to any of the conditions of the tenancy or as to any matter or in any way connected therewith including a difference or dispute as to the interpretation of any term or condition of this instruement and as to whether the lease has been duly terminated and the rights and obligations flowing from such termination, the decision of which has not been hereinbefore provided for such difference or dispute shall be referred for arbitration to the Commissioner of the Division whose decision shall be final and conclusive between the Government and the tenant.

33. *Damages*—Government agrees to pay such compensation for damage caused to the surface of the land or to any thing attached thereto or to property of tenant by the act or negligent omission of any person duly authorised to enter the land in exercise of the powers in respect of the mineral rights reserved to the Government as may be assessed by the Collector.

34. *Re-entry*—If any tenant fails to perform or commits any breach of any of the terms or conditions of his tenancy or suffers or permits such breach or non-performance, or if the tenant is sentenced to a term of imprisonment for one year or longer and the order of sentence is not set aside or the sentence is not reduced to a term of less than one year on appeal or revision the Collector may at any time thereafter determine the tenancy and resume possession of the land.

35. *Stamping and registration*—The tenant shall purchase the stamps and within three months from the date of possession of the land shall present for registration at his own cost, failing which without prejudice to Government's rights otherwise the failure shall be recorded as breach of the conditions thereof.

36. *Interpretation*—In these conditions, unless there is anything repugnant in the context :—

(a) "Act"means the Colonization of Government Lands (Punjab) Act, 1912 as in force for the time being ;

(b) "Collector" and the "Commissioner" means the Collector and the Commissioner for the time being of the District or Division in which the land is situated, and include any other person duly authorised by General or special order to exercise the powers of a Collector or a Commissioner in respect of the conditions governing a grant ;

(c) "Estate" means the revenue estate in which the land is situated;

(d) "Government" means the Government of West Pakistan and shall be deemed to include the successors and assigns of that Government;

(e) "Grant" includes any grant made in respect of land to which the Act has been applied whether made by way of conferment of proprietary rights or of demise or otherwise;

(f) "Grantee" includes any person holding under a grant whether as proprietor or as tenant or otherwise ; and shall be deemed to include the successors of the grantee ; and any liability imposed by these conditions shall be the liability of the successors ;

(g) "Kharif season" and "Rabi season" means the season of approximately six months each generally known as the Kharif and Rabi season, respectively, and should any question arise whether the date on which anything has been done or should be done falls in one season or the other the question shall be decided by the Collector, whose decision shall be final ;

(h) "Land" means the land which is the subject of the grant ;

(i) "Minerals" include all substances of a mineral nature which can be won from the earth, such as coal, earth-oil, gold-washings, stones and forms of soil which can be used for a profitable purpose on removal, whether existing on, over or below the surface of the land.

By order of the Governor of West Pakistan,
KHUDA BAKHSH
Secretary to Government, West Pakistan,
Revenue & Rehabilitation Department.

APPENDIX B

Extraordinary issue **Registered No. L7532**

THE GAZETTE OF WEST PAKISTAN
PUBLISHED BY AUTHORITY

Lahore, Thursday, November 11, 1963.

AGRICULTURE DEPARTMENT

NOTIFICATION

The 6th November, 1965.

No. VIII—116-SOAH-III (Agri)/64—In exercise of the powers conferred by section 62 of the Sind Land Revenue Code, 1879 (Sind Act V of 1879) the Governor of West Pakistan is pleased to make the following rules for the grant of land in the Omarkot Taluka of Tharparkar district :—

1. (1) These rules may be called the Grant of Land (Omarkot Taluka of Tharparkar District) Rules, 1965.

(2) They shall come into force at once.

2. In these rules, unless the context otherwise requires the following expressions shall have the meanings respectively assigned to them, that is to say :—

(*a*) "Act" means the Sind Land Revenue Code, 1879 (Sind V of 1979);

(*b*) "Collector" means the Collector of the District in which the land is situated;

(*c*) "Commissioner" means the Commissioner of the Division in which the land is situated;

(*d*) "Director" means the Director of Livestock Farms, West Pakistan;

(*e*) "Government" means the Government of West Pakistan;

(*f*) "grant" includes any grant made in respect of the land to which the Act has been applied;

(*g*) "grantee" means any person to whom land is granted, and includes his successors or assignees;

(*h*) "land" means the land granted under these rules;

(*i*) "Livestock Officer" means an officer of the Animal Husbandry Department-in-Charge of the grants under the administrative control of the Director, Livestock Farms;

(*j*) "Minerals" include all substances of a mineral nature which can be won from the earth such as coal, earth-oil, gold-washings, stones and forms of soils which can be used for a profitable purpose on removal whether existing one, over or below the surface of the land.

3. Government land in the Omarkot of Tharparkar district shall be granted by the Collector, subject to these rules and provisions contained in the Sind Land Revenue Code, 1879 and rules made thereunder.

4. (1) Any person who :—

(*i*) is a bonafide livestock breeder; or

(*ii*) is a retired employee of the Animal Husbandry Department or is about to retire within five years shall be eligible to apply to the Collector for grant of land under these rules.

(2) No person shall as of right, be entitled to the grant of land.

5. The land granted for the sole purpose of breeding pedigreed livestock or Thari Breed shall not be used for building except such buildings as are, in the opinion of the Director, required for breeding purposes.

6. If grantee, his father or son, had previously received from Government any grant of land for livestock breeding, he shall declare in writing the particulars of such grant to the Committee while applying for the grant of land.

7. The Collector shall grant land subject to the approval of a Committee comprising of the Commissioner as Chairman and Advisor, Animal Husbandry, West Pakistan and Director as member.

8. (1) No land shall be granted to a person who is :—

(*i*) a servant of a local body, or

(*ii*) a woman; or

(*iii*) whose father or children is or are already granted land under these Rules or livestock condition.

(2) If at any time it is found that the grantee, his father or child or children have got two or more tenancies allotted under these Rules or any other livestock breeding conditions, all such tenancies shall be liable to resumption by the Committee.

9. The land granted under these rules shall not be less than forty-eight acres on which three cows of Thari breed shall be maintained.

10. The grant under these rules shall be for a period of 10 years, renewable by the Committee for a period of five years at a time subject to maximum of 10 years, if the Committee is satisfied that the grantee has duly complied with all such terms and conditions of the grant and his work has been found satisfactory.

11. The grantee shall pay to Government all land revenue assessment, occupier's rate, cesses, other charges and rent at such rate as may be prescribed by the Collector from time to time with the previous approval in writing of the Government.

12. The grantee shall grow fodder crops with the approval by the Director in not less than one-fourth of the cultivated area under each harvest and keep the pedigreed animals in good condition.

13. The grantee, in addition to the breeding of cows as provided in rule 9, shall rear the progeny as given below —

(*a*) one suckling calf per cow till the cow remains in milk;

(*b*) all the progeny as approved by the Director upto the age of three years.

14. If any of the approved breeding cows becomes unfit for the purpose of grant, the Director may cast it and require the grantee to replace it with an approved animal within one month.

15. The grantee shall not sell or dispose off any cow except with the prior permission in writing of the Director.

16. The strength of the stock mentioned in rule 9 (nine) shall be got approved registered and branded within three months of taking possession of the land.

17. All progeny shall be tatooed at birth and branded not later than the age of one year as directed by the Director.

18. All produce of the farm shall be the property of the grantee; but the Director shall have the first right to purchase the surplus stock at a price mutually agreed to by the Director and the grantee.

19. No male stock shall be castrated except those declared unfit for breeding by the Director.

20. The grantee shall provide all facilities in connection with the research project approved for the grant and shall maintain all such record prescribed by the Director.

21. The grantee shall produce the stock and all related records for inspection whenever so directed by the Director or his representative.

22. The grantee shall carry out all breeding, feeding and management operations strictly in accordance with the instructions issued, from time to time, in writing by the Director and maintain the stock in good physical condition at all times.

23. The grantee shall arrange T.B. testing of all stock once a year and sell for slaugther the positive reactors immediately.

24. The grantee shall immediately report the outbreak of all contagious and infectious diseases to the Livestock Officer Incharge of the Grants.

25. The grantee shall report sickness, disablement, loss or death of any animals of stock immediately to the Livestock Officer Incharge of Grants, and in case of death, shall not dispose of the carcass without his previous permission in writing.

26. The grantee shall build, at his own expenses, such sheds or structures for the livestock as are necessary and may be prescribed by the Director.

27. The grantee shall render all such assistance in prevention and discovery of crimes as may be incumbent on any owner or occupier of land by any law or rules for the time being in force in the area.

28. In the event of any deterioration or damage occurring from water-logging or thur, Government shall not be responsible for the payment of any compensation.

29. The grantee or his representative approved by the Director shall settle permanently in the estate in which the said land is situated within 3 months of taking possession of the land.

30. The grantee shall at all times remain loyal to the state. He shall not obstruct or prevent the effective discharge and the carrying into effect of all statutes or rules and Government's instructions thereunder. He shall at the time of trouble render active support to the state and its officers.

31. The grantee shall surrender the land peacefully on the termination of the grant. He shall be entitled to compensation for trees, houses and other developments. The assessment of compensation will be made by the Director and the amount so assessed shall be paid by the succeeding grantee.

32. In the event of death of the grantee, the Government absolutely reserves to itself the right to grant the land to any one of the heirs of the

deceased for the remaining period of the grant, provided that the deceased grantee has satisfactorily fulfilled the conditions of the grant.

33. *Reservation by Government of Minerals and woods*—The Government does not grant to the grantee but hereby absolutely excepts and reserves to itself, out of and in respect of said lands, the following :—

(*i*) No grant, unless it is otherwise specifically provided, shall be interpreted as creating or transferring any rights in minerals whatsoever but such rights shall be deemed to have been expressly excepted and reserved to the State with liberty to search for, work and remove any minerals existing on, over or below the land to which the grant relates, in as full and ample a way as if the grant had not been made, and for the full discovery, enjoyment and use of the rights and minerals so reserved, for which it shall be lawful for Government, through its authorised agents or assignees to enter the land and occupy it temporarily.

(*ii*) *Areas excluded*—Unless it is otherwise specifically provided, the following shall be deemed to have been expressed excluded from the grant :—

(*a*) All rivers and streams, with their beds, and banks;

(*b*) All water-courses and drainage channels; and

(*c*) All public thoroughfares and existing on the land at the time when the grant is made together with any road or path which may be shown as proposed for construction on a plan attached to the instrument of grant if any, and for the protection and maintenance of any property, so excluded, it shall be lawful for Government through its authorised agents to enter upon the land and make such use thereon as may be necessary for these purposes.

No compensation shall be claimed by the grantee or any other persons in respect of such reservation, as is referred to in this clause, but no owner's rate, occupier's rate, land revenue, malkana or cesses shall payable by the grantee in respect of any area so reserved.

34. *Power to resume Land for Railways, Road etc.*—The grantee shall at all times, on receipts of a requisition in writing signed by the Collector, permit the said Collector to take possesssion of land finally to resume for the Government free of charge so much of the said lands as may from time to time, in the opinion of the Collector, be required for the construction, repairs of maintenance of railways, roads, water-courses or any work connected therewith.

35. *Cost of Survey, Water Courses etc.*—The grantee shall pay, at such time or times specified by the Collector the whole cost of the survey and demarcation of the said lands together with his share of the cost of the water-course or water-courses of the estate in which the land is situated.

36. *Demarcation of Boundaries.*—The grantee shall at his own cost, when so required by the Collector erect permanent marks on the lands granted and demarcated and at all times shall maintain the same in good repairs in accordance with the directions from time to time issued by the Collector.

37. *Trees and Brushwood.*—The grantee shall plant and grow trees and shrubs of such types and in such a manner, as may be prescribed by the Director.

(2) All trees and brushwood on the land shall be the property of the grantee. He shall, however, annually fell for his personal use, or sell only such number of trees and of such description as may be allowed by the Director.

38. *Improvement*—(1) The grantee may sink wells, make water-courses in accordance with the plan approved by the Irrigation Department, plant trees and otherwise improve the land and subject to the due fulfilment by him of the conditions and liabilities set forth in these rules he shall be entitled to all the produce of land other than those specified in rules.

(2) The grantee shall keep in proper repair every watercourse in use to the satisfaction of the Irrigation Department.

(3) In case of resumption of the grant by the Collector no compensation shall be payable for improvements other than of buildings and trees.

39. The grantee shall not assign, sublet, transfer by mortgage or well, or part with the land or any portion thereof any other property located at the farm, and shall not allow any other to join him in the grant as co-sharer.

40. If in the opinion of the Director, the grant be resumed in case of the breach of the rules committed by the grantee he shall move the Commissioner who, after hearing the grantee, may resume the land.

41. The grantee shall purchase the stamps and within three months from the date of possession of the land, shall present for registration at his own cost, added of grant containing these conditions, failing which, without prejudice to Government's rights otherwise the failure shall be recorded as breach of the condition thereof.

By order of the Governor of West Pakistan.

AMIR AHMAD KHAN, S.K.

Secretary to the Government of West Pakistan
Agriculture Department.

Extraordinary issue **Registered No. L7532**

THE GAZETTE OF WEST PAKISTAN
PUBLISHED BY AUTHORITY
LAHORE. TUESDAY, MARCH 8, 1966

Government of West Pakistan Agriculture Department.

NOTIFICATION

The 7th March 1966

No. VIII-116-SOAH.III (Agri)/64—In exercise of the powers conferred by section 62 of the Sind Land Revenue Code, 1879 (Sind Act V of 1879), the Governor of West Pakistan is pleased to make the following amendment in the Grant of Land (Omarkot Taluka of Tharparkar District) Rules, 1965, published with West Pakistan Government Agriculture notification No-VIII-116-SOAH-III(Agri)/64, dated the 6th November 1965, namely—

AMENDMENT

For existing rules 40 and 41; the following shall be substituted namely;—

"40. If the Director is satisfied that the grantee has committed a breach of these rules, he may, after giving grantee an opportunity to appear and state his objections, impose on the grantee penalty not exceeding Rs. 500 each breach. The grantee may, however, appeal to the Commissioner against such penalty whose decision shall be final.

41. Breaches, which in the opinion of the Director, deserve resumption of the land or a penalty higher than provided for in rule 40, shall be reported by him to the Commissioner. The Commissioner on a reference of complaint by the Director may, after giving the grantee an opportunity to appear and state his reasons for the breach of conditions: —

(*a*) Impose on the grantee such penalty not exceeding Rs.1,000 as he may consider necessary;

(*b*) Order resumption of land and purchase of stock and other assets of the farm, provided that no order for resumption of the land shall be passed unless the grantee has been afforded an opportunity to state why the land should not be resumed.

42. In the event of any difference or dispute arising between the Government and the grantee as to the property or as to the rights reserved to the Government or as to any of the conditions of the grant or as to any matter or in any way connected therewith including a difference or dispute as to the interpretaion of any term or conditions contained in these rules,

and as to whether the lease has been duly terminated and the right and obligations flowing from such termination, the decision of which has not been hereinbefore provided, it be referred for arbitration to the Commissioner of the Division whose decision shall be final and conclusive between the Government and the grantee.

43. The grantee shall purchase the stamps and within three months from the date of possession of the land, shall present for registration at his own cost; a deed of grant containing these conditions, failing which, without prejudice to Government's rights otherwise the failure shall be recorded as breach of the condition, thereof".

By order of the Governor of West Pakistan.

AMIR AHMAD KHAN,

Secretary to the Government of West Pakistan
Agriculture Department.

APPENDIX B

Government of West Pakistan, Agriculture Department

Dated Lahore, the 20th August, 1960.

NOTIFICATION

No. Agri.SOAH(V)IX-III-1/60.—In pursuance of the provisions of paragraph 9 (d) of the West Pakistan Land Reforms Regulation (Martial Law Regulation No. 64) and in exercise of all powers enabling him in this behalf, the Governor of West Pakistan is pleased to allow owners or operators of recognized existing stud and livestock farms to retain the land resumed from them under the Regulation, subject to the terms and conditions appearing in, and on the execution of, the lease deed set out below :—

FARM OF LEASE DEED

This instrument of lease made the———day of———————in the year one thousand nine hundred and sixty———between the Governor of West Pakistan (hereinafter called the Government) of the one part and-———————————————————(hereinafter called the "tenant", which term shall not include his heirs, legal representatives and assigns) of the other part.

In pursuance of the orders contained in letter No.————————, dated the————————, from the Secretary to Government, West Pakistan, Agriculture Department, to the Secretary to the West Pakistan Land Commission Lahore, the Government has agreed to grant and the tenant has agreed to accept a lease of State land prescribed in the Schedule hereto annexed upon the following terms and conditions :—

1. Government does not grant to the tenant but hereby absolutely excepts and reserves to itself out of and in respect of the land (i) all grounds situated in the land or any part thereof already marked out, excavated or otherwise utilized for any distributory or channel and (ii) all rights to and over all mines and minerals, coal, gold washings, earth oil, wells and quarries in or under the land or any part thereof together with all easements including private easement or rights, if any, hithertofore enjoyed by Government or other persons in respect of the land or any part thereof, and it excepts and reserves the right of the public to use existing thoroughfares traversing the land or any part thereof including a width of 16½ feet on either side or survey base lines

and also any lines of road which, though not yet made, have been marked out on the ground.

2. The tenant shall at all times permit the officers of Government to enter upon and do all acts and things that may be necessary and expedient for the purpose of searching, or, working, getting, or carrying away any such mines and minerals, coal, gold-washings, earth oil wells and quarries and for the full enjoyment of the ground and of the rights hereinbefore reserved to Government to and over all mines and minerals, coal, gold washings, earth oil, wells, quarries and easements in or under the land and all parts thereof.

3. The tenant shall at all times, on receipt of a requisition, in writing, signed by the Collector, permit the Collector to take possession of, and finally resume for Government, so much of the land as may from time to time in the opinion of the Collector, be required for the construction, repairs or maintenance of railway, roads, water-courses or any work connected therewith.

4. The tenant shall pay at the time or times appointed by the Collector the whole cost of the survey and demarcation of the land together with his share of the cost of the water-course or water-courses of the estate in which the land is situated.

5. The tenant shall duly comply with such directions as the Collector shall, from time to time, issue requiring him to construct boundary marks on the limits of the land or any part thereof, and shall keep them well erected in good repair to the satisfaction of the Collector.

6. The tenancy shall be for the life-time of the tenant. If however, the tenancy is held jointly by more than one tenant, then, on the death of any one of them, the whole position shall be re-examined by the Government with a view to deciding whether the tenancy should continue in favour of the remaining tenants in whole or part, and if so, on what terms and conditions.

7. The tenant shall pay to Government, at such time and place, as may be specified by the Deputy Land Commissioner all land revenue assessments, occupier's rate, cesses and other charges as may be levied from time to time as rent at the rate of Rs. ————per harvest along with the land revenue of the land.

8. All trees and brushwood on the land shall be at the absolute disposal of the tenant and may be disposed of by him provided there

are enough trees to provide shade for the animals in the paddock area and other areas used for keeping animals and shall make good any damage to the ground and shall maintain the boundaries. He shall also be responsible for keeping in good repair the buildings, paddocks, stores, godowns and wire fencing existing on the land, to the satisfaction of the Director, and shall surrender the same to the Government at the termination of the tenancy. On surrender the provision of clause 34 shall be applicable for the grant of compensation.

9. The land shall be used only for the purpose of breeding livestock and shall in no case be used for building purposes except such buildings as are, in the opinion of the Director, required for the purpose of livestock farm including residential and animal housing.

10. The tenant shall sow only such crops as are required for feeding the animals provided that the tenant may cultivate an area not exceeding 1/5th of the land for food crops and 1/5th of the land for cash and other crops.

11. The tenant shall maintain————————cows————————buffaloes————sheep————————camels————————mares————horses on the land of the breed approved by the Director, provided that, with the approval in writing of the Chief Land Commissioner, he may direct the tenant to maintain any other species or breed of livestock in the interest of livestock husbandry of the Province.

12. Any decrease in the stipulated strength of the livestock under clause 11 resulting from mortality, rejection or other causes shall be made up by the tenant within two months by replacement with animals approved by the Director.

13. The tenant shall rear all progeny (excepting those rejected by the Director) upto two years of age in case of horses, cattle and buffaloes and one year in case of sheep.

14. The tenant shall not sell or dispose of any animal from the stock without the prior permission, in writing, of the Director.

15. Except one pair of bullocks for every 12½ acres of cultivated land, the tenant shall not keep any unapproved animal on the farm land without the previous permission, in writing, of the Director.

16. The tenant shall produce the stock for inspection whenever and wherever so directed by the Director

17. All livestock maintained under these conditions shall be branded by the tenant as directed by the Director and registered with any Society or Association approved by the Director and Government.

18. The tenant shall not castrate any male stock until directed by the Director.

19. The tenant shall carry out all breeding, feeding and management operations strictly in accordance with the instructions issued, from time to time, in writing by the Director and shall maintain the stock in good physical condition at all times. For this purpose he shall grow such grasses, fodder, cereals, etc. and in such quantities as may be fixed, from time to time, by the Director. The tenant shall also keep adequate stocks of dry fodder and concentrates, to the satisfaction of the Director, for providing adequate and balanced ration to animals throughout the year.

20. All the produce of the farm shall be the property of the tenant but the Director shall have the first right to purchase the surplus stock, after meeting replacement and deficiencies in strength, at a reasonable price to be determined by the Director for issue to other breeders or for Government purposes.

21. The tenant shall maintain breeding and other records in such forms or registers, as may be prescribed, by the Director. The records shall at all times be open to inspection by the Director.

22. The tenant shall always keep under pasture an area not less than 1/6th of the total acreage and maintain this in good condition by fencing, seeding and reseeding with grasses and legumes to the satisfaction of the Director.

23. The tenant shall immediately report to the Director the prevalence of any contagious or infectious disease or any disease which may affect an unusually large number of animals on the farm, for prompt action, and shall also take such measures to check the disease as may be prescribed by the Director.

24. The tenant shall report sickness, disablement, loss or death of any animals of the stock immediately to the nearest Veterinary Hospital and in case of death, shall not dispose of the carcass without the permission of an official of the Animal Husbandry Department, not below the rank of Veterinary Assistant Surgeon. Where an Officer of the Animal Husbandry Department does not inspect the carcass at the farm premises within 24 hours of the receipt of the report, the tenant shall be at liberty to

dispose of it, but in such cases he shall preserve the skin of the animal for one week for inspection purposes.

25. The tenant shall build, at his own expenses, such sheds or structures for the livestock, as may be prescribed by the Director, and maintain the same in proper state of cleanliness to his satisfaction.

26. The tenant shall plant, grow and maintain trees and shrubs of such type and in such number as may be fixed by the Director.

27. The tenant shall enclose the paddocks area with ring fence or hedge to the satisfaction of the Director, and divide the land into blocks each separated from the next by a fence or hedge in accordance with a plan to be approved by the Director.

28. The tenant shall keep, at his own expense, suitably qualified technical staff, adequate quantities of drugs, medicines etc., which may be prescribed by the Director.

29. The tenant shall render all such assistance in the prevention and discovery of crime as may be incumbent on any owner or occupier of land by any law or rules for the time being in force in the area.

30. In the event of any deterioration or damage occuring from water-logging or thur, Government shall not be responsible for the payment of any compensation.

31. The tenant shall surrender the whole or any part of the land which may be found to have been allotted or demised to any other persons and shall not interfere with the lawful use by the public of any thoroughfare on the land or with the exercise of any existing rights and easements thereon by a third person.

32. The land shall be liable to resumption by the Chief Land Commissioner if and when the tenant commits breach of any of the conditions herein contained.

33. If the Chief Land Commissioner decides to resume the land in case of a breach of the conditions herein contained, Government shall have the option to purchase the livestock and other permanent installations and structures erected on the land with the approval of the Director at a price to be fixed by the Chief Land Commissioner in consultation with the Director and the Chief Land Commissioner may lease the land and sell the property to any other suitable livestock breeder in consultation with the Director.

34. On the expiry or termination of the lease the tenant shall be entitled to compensation for installations and permanent structures or

the land which are erected after the execution of this instrument, with the prior approval, in writing, of the Director. Such compensation shall be assessed by the Chief Land Commissioner after hearing the tenant.

35. The tenant shall not assign, sublet, transfer by mortgage, sell, alienate or part with the land or any part thereof or any other property located at the farm. He shall also not allow anyone else to join in the tenancy as co-sharer.

36. If the Director is satisfied that the tenant has committed a breach of the terms and conditions herein contained, he may, after giving the tenant an opportunity to appear and state his objections, impose on the tenant penalty not exceeding Rs. 200/- for each breach and his decision shall be final and binding on the tenant.

37. Breaches, which in the opinion of the Director deserve resumption of the land, or a penalty higher than the one mentioned in clause 36, shall be reported by him to the Land Commissioner. The Land Commissioner, on a reference of complaint by the Director, may after giving the tenant an opportunity to appear and state his reasons for the breach of conditions :—

(a) impose on the tenant such penalty not exceeding Rs. 5,000 as he may consider necessary ;

(b) order resumption of land, and purchase of stock and other assets of the farm.

Provided that if the breach is capable of rectification, the Land Commissioner shall not impose any penalty or order the resumption of the land unless he has issued a notice in writing requiring the tenant to rectify the breach within a reasonable period, not being less than one month, to be stated in the notice and the tenant has failed to comply with such notice.

38. Every order passed by the Land Commissioner under condition No. 37 shall be appealable to Chief Land Commissioner.

39. When a resumption order has been passed by the Land Commissioner, the Deputy Land Commissioner, shall call upon the tenant, by means of a notice, to deliver the possession of the land within 15 days of its service. If the tenant fails to so deliver possession of the land or unless within the same period an order is received from the appellate authority staying ejectment, the Deputy Land Commissioner, shall eject the tenant with the use of such force, including police force, as may be necessary.

40. The tenant shall, in no case, have the option of purchasing the land nor shall be exercise the rights of being declared an occupancy tenant.

41. The tenant shall neither claim nor receive any compensation for the land as well as structures and installations thereon, according to the terms of paragraphs 17 and 18 of the Martial Law Regulation No. 64, for so long as he holds the land on these conditions.

42. The tenant shall, at all times, remain loyal and at any time of trouble or disorder shall render active assistance to the Government and its officers in maintaining peace and order. The decission of Government as to whether or not this covenant has been fulfilled, shall be final.

43. If any question of difference whatever may, at any time, arise between the Commission and the tenant, the matter in difference shall be referred to the Chief Land Commissioner, whose decision in the matter shall be final and binding on the parties.

44. The stamp duty on this instrument shall be borne by the tenant and the same shall be registered by and at the expense of the tenant within four months of its execution.

45. In this lease deed—

(a) "Collector", Commissioner", "Deputy Land Commissioner" and "Land Commissioner" mean the Collector, Commissioner, Deputy Land Commissioner and Commissioner of the district or division, as the case may be, in which the land is situated, for the time being.

(b) "Commission" means the West Pakistan Land Commission constituted under paragraph 4 of Martial Law Regulation No. 64.

(c) "Director" means the Director of Animal Husbandry, West Pakistan, for the time being.

(d) "Government" means the Government of West Pakistan.

(e) "Land" means the land included in the tenancy.

In witness whereof the said parties have hereto set their hands at the places and on the date hereinafter in each case specified.

Signed for and on behalf of the Governor of West Pakistan by———
———————in presence of ———————

on the day of———————————— the year one thousand nine hundred and sixty———————————————————————————

Signed by the said tenant———————————————day of———— ————in the year one thousand nine hundred and sixty———————— ——————————————————in the presence of———————————— ———————————————————————————————————

Schedule of land———————————————————————————— ———————————————————————————————————

PLAN

By order of the Governor of West Pakistan
NIAZ AHMAD
Secretary to Government, West Pakistan
Agriculture Department.

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN, AGRICULTURE DEPARTMENT

NOTIFICATION

The 9th November, 1965

No. Agri-14-SOAH-III (Agri)/64—In pursuance of the provision of paragraph 9 (d) of the West Pakistan Land Reforms Regulation, 1959 and in exercise of all powers enabling him in this behalf, the Governor of West Pakistan is pleased to make the following amendment to the form of lease deed to be executed by the owners and operators of recognized existing stud and livestock farms published with Government of West Pakistan, Agriculture Department Notification No. Agri. SOAH (V) IX-III-I/90 dated 20th August, 1960 namely :—

AMENDMENT

For condition 6, the following shall be substituted namely :—

"6 (1) The lease shall be for the life time of the tenant subject to the terms and conditions contained in the lease.

(2) The tenant shall be entitled to nominate in writing, with the prior approval of Government, one or more persons out of his presumptive heirs and in the event of the death of the tenant the lease may continue in favour of such nominee or nominees on the existing terms and conditions.

(3) If the approval under clause (2) is not given, the lease shall stand terminated and the land shall revert to Government,

(4) If the lease is held jointly by more than one tenants and any of them dies, the lease shall continue on the existing terms and conditions—

(a) by the surviving tenants ; or

(b) where the deceased tenant has nominated any person under clause (2) and such nomination has been approved by Government by the surviving tenants and such nominee or nominees, and on the death of the last such joint tenant, by the nominees or the surviving nominees of the joint tenants."

By order of the Governor of West Pakistan
AMIR AHMAD KHAN
Secretary to the Government of West Pakistan
Agriculture Department.

GOVERNMENT OF WEST PAKISTAN, AGRICULTURE DEPARTMENT

NOTIFICATION

The 12th March, 1966

No. II-14-SOAH-III (Agri)/64—In pursuance of the provision of paragraph 9 (d) of the West Pakistan Land Reforms Regulation, 1959, and in exercise of all powers enabling him in this behalf, the Governor of West Pakistan is pleased to make the following amendment to the form of lease deed to be executed by the owners and operators of the recognized existing stud and livestock farms published with Government of West Pakistan, Agriculture Department notification No. Agri. SOAH-(V)-III-1/60, dated 20th August, 1960 namely :—

AMENDMENT

In condition 6, for clause (2) the following shall be substituted, namely

"(2) The tenant shall be entitled to nominate, in writing, with the approval of Government, one or more persons out of his presumptive heirs. In the event of the death of the tenants, such person or persons subject to the approval of Government may continue the lease on existing terms and conditions.

A. A. KHAN, Secy.